تعلیم القرآن لغت

اس لغت میں قرآن کے تمام الفاظ کو حروف تہجی کے لحاظ سے بمع حوالہ قرآن جمع کیا گیا ہے اور ہر لفظ کا مکمل ترجمہ و مفہوم مادہ و مصدر اور صرفی تشریح (گرامر کے قواعد) کے ساتھ دیا گیا ہے، نیز بلحاظ مادہ و مصدر بھی تمام الفاظ قرآنی کو جمع کیا گیا ہے۔

(جلد چہارم)

[بسلسلۂ تعلیم القرآن مجلد سیٹ، لغت ایک ہی جلد میں کامل ہے]

مرتبہ

صابر قرنیؒ

ترتیب و تدوین

حافظ جنید احسن

ادارہ تعلیم القرآن

19-C منصورہ ملتان روڈ لاہور

فہرست تعلیم القرآن لغت

تعلیم القرآن لغت

مرتبین: عبدالرحمان صابر قرنیؒ، حافظ جنید احسن

نظر ثانی وتصحیح: حافظ جنید احسن

ناشر: ادارہ تعلیم القرآن

19-C منصورہ، ملتان روڈ، لاہور

فون: 04235252376 042-35412949

0300-4890192

Email: italeemulquran@yahoo.com

Web: www.italeemulquran.net

ایڈیشن: 2016 چھٹا (نظر ثانی شدہ)

NHP-HBB-1016-06

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعارف

یہ لغت اصل میں تعلیم القرآن مجلد سیٹ کا تتمہ یعنی اس کا چوتھا حصہ ہے۔ آغاز میں بنیادی طور پر خیال یہ تھا کہ تعلیم القرآن کے سلسلے میں شائع شدہ پاروں کے آخر میں درج لغت کو ایک مکمل لغات القرآن کی شکل میں یکجا کر کے ایک ہی جلد میں مرتب کرلیا جائے، جیسا کہ تعلیم القرآن مجلد سیٹ مرتب کیا گیا ہے۔ لیکن جب کام کا آغاز کیا تو دو باتیں فوراً سامنے آگئیں؛ ایک یہ کہ اس سے ملتی جلتی کم از کم دو یا تین لغات القرآن کی کتب پہلے سے شائع شدہ موجود ہیں، لہٰذا کام میں کچھ جدت لانی چاہیے، دوسرا یہ کہ جب ہم نے الفاظ کو ترتیب دیا تو کم از کم دو سے ڈھائی ہزار الفاظ کی تحقیق و تدوین پہلے سے پاروں میں موجود نہیں تھی۔ اب اس کام میں کسی قدر طوالت لازمی تھی۔ ہماری نظر سے جو معاصر اردو لغات القرآن کی کتب گزریں ان میں کچھ باتوں میں ہم نے کمی محسوس کی۔

لغات القرآن کے سلسلے میں کچھ کتابیں ایسی ہیں جو جامع اور مختصر ہیں اور ان میں صرف ترجمہ درج کیا گیا ہے، ان کی اصل خامی یہ ہے کہ بعض جگہ تجنیس خطی کی وجہ سے دو مختلف صیغے جو بظاہر ایک ہی محسوس ہوتے ہیں، علیٰحدہ ہونے سے رہ گئے ہیں، اور بعض جگہ ان کا ترجمہ علیٰحدہ علیٰحدہ لکھا ہے تاہم ایک عام قاری کیلئے اس کی پہچان مشکل ہو جاتی ہے اور یہ پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ دیگر کچھ کتب ایسی ہیں جن میں صرفی تشریح بھی ترجمے کے ساتھ ساتھ لکھی گئی ہے اور کچھ تحقیقی نوٹس بھی، لیکن ان میں بھی یا تو کچھ الفاظ چھوٹ گئے ہیں یا ان کی صرفی تشریح برائے نام ہے، صحیح استفادے کیلئے نامکمل اور غیر مفید۔ ان سب کے بعد صرف ایک کتاب بچتی ہے جو اوپر بیان کی گئی خامیوں سے کافی حد تک بچی ہوئی ہے، وہ ہے لغات القرآن از مولانا عبدالرشید نعمانیؒ و عبدالدائم جلالیؒ کی۔ اس لغات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں الفاظ کو قرآن سے بعینہٖ چن کر حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کرلیا گیا ہے، یعنی جیسے کہ وہ قرآن میں لکھے ہوئے ہیں، ضمائر متصلہ کے ساتھ اور ضروری مرکبات بھی؛ پھر ان کی مکمل صرفی تشریح کی گئی ہے؛ جہاں ضروری ہوا مادہ کے حوالے سے تحلیل و تجزیہ کیا گیا ہے؛ کسی جگہ تحقیقی نوٹ کی ضرورت ہے یا متعلقہ کوئی تاریخی واقعہ ہے وہ درج کیا گیا ہے؛ پھر آخر میں ہر لفظ کا مکمل حوالہ کہ وہ قرآن میں کہاں کہاں وارد ہوا ہے، پارہ نمبر اور رکوع نمبر کے ساتھ۔ ہمارے پیش نظر بھی بنیادی طور پر شروع سے لغت القرآن کا یہی ماڈل رہا ہے۔ تاہم اس لغات کا ایک مسئلہ یہ ہے کہ اس میں بعض جگہ ضرورت سے زیادہ طوالت اختیار کی گئی ہے اور چھ جلدوں پر مشتمل ہونے کی وجہ سے عام لوگوں کیلئے اس سے استفادہ کرنا قدرے مشکل ہو جاتا ہے، دوسری بات یہ کہ حوالوں کا طریقۂ کار غلط ہے؛ پورے رکوع میں سے کوئی لفظ تلاش کرنے کی بجائے ایک آیت میں سے نکالنا کہیں آسان ہے۔ اس میں بھی بہت سے الفاظ درج ہونے سے رہ گئے ہیں اور غالباً نظر ثانی نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے الفاظ کے اعراب اور ان کے حوالوں میں اغلاط موجود ہیں؛ نیز بعض الفاظ کو تلاش کرنے میں

بھی دقت پیش آتی ہے اور بہت سارے الفاظ کا مادہ نامعلوم ہے۔

تعلیم القرآن لغت کی ترتیب وتدوین میں اوپر بیان کی گئی تمام باتوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ ہر طبقہ بالخصوص قرآنی عربی سیکھنے کے خواہش مند عام پڑھے لکھے لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔ الفاظ کو جمع کرنے اور ان کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دینے کیلئے کمپیوٹر سے مدد لی گئی ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ نہ ہی کوئی لفظ چھوٹے اور نہ ہی کسی لفظ کا کوئی حوالہ غلط درج ہو، اور لفظ بعینہٖ ویسا ہی درج ہو جیسا قرآن میں آیا ہے۔ ہر لفظ کا سیاق کے مطابق نیز عربی لغت کے مطابق بھی ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تمام مشتقات کا مادہ ومصدر نیز مکمل صرفی تشریح لکھی گئی ہے۔ ہر لفظ کا مادہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کسی مادے کے ذیل میں کون کون سے الفاظ آئے ہیں دیکھے جا سکتے ہیں۔ تمام مصادر القرآن کو بذیل مادہ لکھ دیا گیا ہے۔ ہر مصدر کے ذیل میں کون کون سے مشتقات آئے ہیں درج کر دیے گئے ہیں۔ ایک اہم خصوصیت جو اسے دیگر تمام لغات کی کتب سے ممتاز کرتی ہے وہ ہر مصدر کی صرف صغیر ہے، یعنی کسی بھی مشتق کے مصدر و مادہ کی مدد سے اس کی صرف صغیر معلوم کی جا سکے اس کا لغت میں ایک نہایت آسان طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ پس تعلیم القرآن لغت ایک ایسی کتاب ہے، جس میں تمام الفاظ قرآنی کو مع صرفی تشریح وافادات (ضروری تحقیقی وتاریخی نوٹس) ومکمل حوالہ جات حروف تہجی کے اعتبار سے بھی اکٹھا کیا گیا ہے اور مادہ کے لحاظ سے بھی، بذیل مادہ مصادر کے لحاظ سے بھی، نیز عربی سیکھنے کی غرض سے صرف صغیر معلوم کرنے کا طریقہ بھی بیان کر دیا گیا ہے۔

الحمدللہ، تعلیم القرآن لغت ایک ایسی کتاب تیار ہوئی ہے جس سے ہر طبقہ اور ہر مکتبۂ فکر کا راہی استفادہ کر سکتا ہے، اپنے اپنے ظرف اور ذوق کے مطابق۔ معلمین ومدرسین تیاری کرتے ہوئے کسی بھی تفسیر کے ساتھ اس سے استفادہ کر سکتے ہیں تا کہ اپنی بات میں مادہ ومصدر کے صحیح مفہوم اور باریکیوں کے ساتھ زور پیدا کر سکیں۔ طلباء، بالخصوص مدارس دینیہ کے متعلمین الفاظ قرآنی کا صرفی تحلیلات، نیز الفاظ کے تقابلی جائزوں کے ساتھ احاطہ کر سکتے ہیں اور اس سے 'مُعْجم الْمُفَهْرس' کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور عوام محض ترجمے اور یہ جاننے کے ساتھ کہ یہ لفظ فعل ہے، اسم ہے یا حرف، مطالعہ کر سکتے ہیں۔

تعلیم القرآن لغت کے بارے میں چند ضروری باتیں:

۱) تعلیم القرآن لغت بنیادی طور پر تین حصوں پر مشتمل ہے: پہلا قواعد واصطلاحات عربی پر مشتمل ہے جس میں تمام ضروری اصطلاحات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ دوسرا اصل لغت (جسے ہم لغات کہیں گے) پر محیط ہے جو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے اور تمام تفصیلات اس میں جمع کر دی گئی ہیں۔ تیسرے حصے میں کچھ ضمیمے ہیں، ضمیمہ ۱؛ اس میں تمام الفاظ کو بلحاظ مادہ ومصدر جمع کیا گیا ہے، ضمیمہ ۲؛ اس میں جو الفاظ بذیل مادہ نہیں لکھے گئے انہیں ایک الگ فہرست کی شکل میں جمع کر دیا گیا ہے، ضمیمہ ۳؛ اس میں تمام ابواب (مجرد وغیر مجرد) کے تمام بنیادی الفاظ کی صرف صغیر درج کی گئی ہے۔

۲) لغات میں تمام الفاظ کے ساتھ مصدر ومادہ درج کر دیا گیا ہے۔ تقابلی جائزوں و دیگر فائدوں کیلئے ضمیمہ ۱ میں درج بذیل مادہ الفاظ سے مدد لی جا سکتی ہے جہاں تمام مشتق الفاظ کو افعال اور اسماء کی شکل میں ان کے مصادر کے ذیل میں الگ الگ لکھا گیا ہے اور دیگر الفاظ (اسماء ومصادر) کو متفرق اسماء کے ذیل میں۔ لغات میں ہر مصدر کے ساتھ اس کا ماضی

مضارع یا تو درج ہے یا ضمیمہ ا کی مدد سے اسے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۳) اسی طرح لغات میں تمام افعال اور اسماء مشتقہ و مصادر کے ساتھ ان کے باب بھی لکھے گئے ہیں، ہر باب کے نام کے ساتھ ایک نمبر لکھا گیا ہے، یہ نمبر اصل میں اس لفظ یا اس کے مصدر کی صرف صغیر کا اشاریہ ہے جو ضمیمہ ۳ یعنی "ضمیمہ برائے صرف صغیر" میں ہر باب کے ذیل میں لکھی گئی ہے، مثلاً جہاں افعال ۵ لکھا ہوا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ باب افعال کے جدول میں نمبر ۵ پر دیکھئے۔

۴) لغات میں ہر لفظ کے ساتھ اس کا مکمل حوالہ درج کیا گیا ہے، یعنی (سورۃ نمبر: آیت نمبر)۔ یہ حوالے دیگر لغات کے برعکس مؤثر اور واضح ہیں، اور کمپیوٹر کی مدد سے جمع کیے جانے کی وجہ سے کامل ہیں (الّا ماشاءاللہ)۔ اگر کوئی لفظ کسی آیت میں ایک سے زیادہ مرتبہ آیا ہے تو اسے اتنی ہی دفعہ لکھا گیا ہے جتنی دفعہ وہ اصل میں آیا ہے کہ تجنیس خطی کی وجہ سے دو مختلف صیغوں کا غیر یکساں ہونا واضح ہو جائے، مثلاً اَعْلَمُ (۱۱: ۳۱، ۳۱) یا تَأْتِیَهُمْ (۱۲: ۱۰۷، ۱۰۷) وغیرہ۔ البتہ حروف وغیرہ کے حوالے جو بہت کثرت سے ہیں مکمل درج نہیں کیے۔ ایسے مقامات جہاں نامکمل حوالے ہیں...... سے واضح کیے گئے ہیں۔

۵) ضمیمہ ا میں بعض الفاظ کو [ ] کے ساتھ ممتاز کیا گیا ہے۔ یہ وہ الفاظ ہیں جہاں صرفی تشریح و مصدری معنی کے لحاظ سے زیادہ تفصیل ملے گی۔ یہاں نہ صرف مصدر کا معنی ملے گا بلکہ ایک ہی مصدر کے ذیل میں اگر کچھ الفاظ مختلف معانی میں آئے ہیں تو یہ بریکٹ اسے واضح کرے گی۔ اس ضمیمے میں تمام مصادر القرآن درج ہیں ( ) یعنی چھوٹی قوسین کے اندر یا متفرق اسماء کے ذیل میں، ان کا ترجمہ و مفہوم ان کے متعلقہ مشتقات سے یا خود ان کے ترجمے سے، اگر وہ علیحدہ سے درج ہے، معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۶) ضمیمہ ۲ میں تمام حروف، ضمائر، اسماء الاستفہام، اسم فعل، اسماء موصولہ، ایسے اسماء جو دو حرفی ہیں، اسماء الاشارۃ، حروف مقطعات، اور ان تمام کے مختلف مرکبات، نیز ایسے الفاظ جو غیر عربی ہیں جمع کیے گئے ہیں۔

۷) لغات میں اکثر ترجمہ سیاق کے مطابق کیا گیا ہے تاہم اکثر جگہ ساتھ ساتھ عام لغوی ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے، اور بعض جگہ عام لغوی ترجمہ ملے گا۔ سیاق کے لحاظ سے صحیح ترجمہ خاص طور پر زمانی تغیر جو ظرفیت کے وجہ سے ہو یا فعلی تغیر جو اسم فعل ہونے کی وجہ سے ہو، تعلیم القرآن کے سیاق میں ہی ملے گا۔ اصل معنی کے لحاظ سے لغات میں ترجمہ بہرحال درست ہوگا۔

۸) تعلیم القرآن لغت کو مرتب کرنے کیلئے جن لغات، تفاسیر و کتب سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

لغات:

☆مفردات امام راغب ☆لغات القرآن از عبدالرشید نعمانی و عبدالدائم جلالی

☆ قاموس از قاضی زین العابدین ☆ قاموس از پروفیسر عبدالرزاق ☆المنجد

تفاسیر و تراجم:

☆تعلیم القرآن از صابر قرنی ☆تفہیم القرآن از مولانا مودودی

☆تفسیر عثمانی ☆ترجمان القرآن از ابوالکلام آزاد

دیگر کتب:

☆عربی کا معلم از مولانا عبدالستار ☆قواعد زبانِ قرآن از خلیل الرحمٰن چشتی

☆دائرۂ معارف اسلامیہ، جامعہ پنجاب

لغت میں حوالے نہیں ملیں گے جو کچھ بھی ترتیب دیا گیا ہے انہی کتب کے حوالوں سے ہے۔ جو کچھ بھی دیا گیا ہے اکثر معروف اور مشہور ہے، بالخصوص تحقیقی یا تاریخی نوٹس میں۔ (اگر کسی صاحب کو کوئی حوالہ درکار ہو تو وہ ادارہ سے رجوع کر سکتے ہیں)۔

۹) ذیل میں کوئی لفظ تلاش کرنے کے حوالے سے ہدایات درج کی جائیں گی:

☆ لغات میں کوئی لفظ تلاش کرنے کیلئے عربی حروف تہجی کی ترتیب ذہن میں رکھئے اور کسی بھی لفظ کے تمام اعراب ہٹا کر اصل لفظ اور اس کی آواز کو پیش نظر رکھتے ہوئے دیکھئے۔

☆ کھڑا زبر جہاں آئے گا وہاں ایک الف زائد تصور کیا جائے گا۔

☆ شد(ّ) کا کوئی وزن نہیں، مشدد حرف ایک ہی مانا گیا ہے۔

☆ اَلْ کا کوئی وزن نہیں، یعنی کوئی لفظ اگر معرف بالام ہے تو اسے اَلْ ہٹا کر تلاش کیا جائے۔

☆ بعض الفاظ میں واؤ نہیں پڑھا جاتا مثلاً اُولٰٓئِكَ، اُولَاءِ، اُولُوا وغیرہ تاہم ان میں واؤ کا وزن مانا گیا ہے اس لیے انہیں الف واؤ میں تلاش کیا جائے، البتہ اُورِیُکُمْ اس سے مستثنٰی رکھا گیا ہے اسے الف را میں دیکھئے۔

☆ ذیل میں حروف اور مثالیں دیکھئے:

ء	=	ا (مادہ میں جہاں بھی الف لکھا گیا ہے اس سے مراد ہمزہ ہے)
آ	=	اا
ة	=	ت
ؤ	=	او
ئ	=	ای
ىٰ	=	ای
ـٖ	=	ی (ضمائر کے علاوہ)

مثالیں:

اِتَّقٰی	=	اَلْاَتْقٰی	= اتقای (تلاش کرنے کیلئے یہ خاکہ ہے)
اَلَّذِيْنَ	=	الذین	
اٰنِيَةٌ	=	اانیت	
اَللّٰه	=	الاہ	
هٖ	=	ہ	

استدعاء

تعلیم القرآن لغت کی یہ مکمل کتاب اپنی ساخت و بناوٹ کے اعتبار سے کسی قدر پیچیدگی اختیار کرگئی ہے۔لیکن یہ پیچیدگی استفادہ کرنے والوں کیلئے ہرگز نہیں! جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا کہ ہر شخص اپنے ظرف اور ذوق کے مطابق اس کا مطالعہ کرسکتا ہے، اگر کسی کو کوئی چیز پیچیدہ محسوس ہو وہ اسے چھوڑ دے اور دوسری چیز سے فائدہ اٹھالے۔تاہم تیاری کے اعتبار سے، غلطی اور تسامح سے پاک ہونے کے اعتبار سے یہ مشکل اور پیچیدہ ہے! اس لیے متعلمین قرآن سے ہماری گزارش ہے کہ وہ اس میں کوئی بھی چیز محسوس کریں تو ہمیں ضرور مطلع کریں تا کہ اس کی تصحیح کرلی جائے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اس کام کو قبول فرمائے اور اسے صدقۂ جاریہ بنادے (آمین)۔

جنید قرنی

قواعد و اصطلاحاتِ عربی

(ایک مختصر جائزہ)

۱۔ **کلمہ:** ہر بامعنی لفظ کو کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔

ا۔ **اسم:** وہ ہے جو کسی چیز کا نام ظاہر کرے۔ مثلاً رَجُلٌ (مرد)، کِتَابٌ (کتاب)، خُبْزٌ (روٹی)، مَاءٌ (پانی)۔

ب۔ **فعل:** جو کسی کام کے گزشتہ، موجودہ یا آئندہ ہونے کے معنی ظاہر کرے۔ یعنی ماضی (گزرا ہوا زمانہ)، حال (موجودہ زمانہ)، مستقبل (آنے والا زمانہ) پایا جائے۔ جیسے ذَهَبَ (وہ گیا)، يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)، اَكَلَ (اس نے کھایا)، يَاْكُلُ (وہ کھاتا ہے یا کھائے گا)۔ **فعل کی چار قسمیں ہیں:** ماضی، مضارع (حال و مستقبل)، امر و نہی۔

ج۔ **حرف:** جو **اسم** اور **فعل** کے درمیان رابطہ کا کام دے یا دو اسموں کو ملا کر ان کے معانی پورے کرتا ہو۔ کسی بھی حرف کے معنی دوسرے الفاظ سے مل کر واضح ہوتے ہیں، عربی کے چند حروف اور انکے عمومی معانی: فِيْ (میں)، مِنْ (سے)، كَ (مانند)، عَلٰى (پر)، اِلٰى (طرف)، عَنْ (سے)، حَتّٰى (تک، یہاں تک)، ب (ساتھ، بسبب)، ل (لیے) وغیرہ۔ الفاظ کے ساتھ مثالیں: اِلَى الْبَيْتِ (گھر تک)، عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (فرشتوں پر)، فِي الْجَنَّةِ (جنت میں) وغیرہ۔

۲۔ **حرکاتِ عربی اور اعراب:** زبر (ـَ)، زیر (ـِ) اور پیش (ـُ) میں سے ہر ایک کو **حرکت** کہتے ہیں۔ دو پیش (ـٌ)، دو زبر (ـً) اور دو زیر (ـٍ) کو **تنوین** کہتے ہیں اور وہ حرف جس پر تشدید (ـّ) ہو **مُشَدَّد** کہلاتا ہے، مثلاً مُحَمَّدٌ میں دوسرا مُ مشدد ہے۔

ا۔ **رَفع (یاضَمَّہ):** پیش کو کہتے ہیں، وہ حرف جس پر پیش ہو **مضموم** کہلاتا ہے، اور وہ لفظ جسکے آخری حرف پر پیش ہو **مرفوع** کہلاتا ہے، مثلاً کِتَابُ یا کِتَابٌ، قَوْلٌ۔ اس میں بُ، بٌ مضموم ہیں اور کِتَابُ یا کِتَابٌ دونوں مرفوع (یا **بحالتِ رفع**) ہیں۔

ب۔ **نَصب (یافَتحہ):** زبر کو کہتے ہیں، اور **مفتوح** وہ حرف جس پر، اور **مَنصُوب** وہ لفظ جسکے آخری حرف پر زبر ہو، رَحْمَةَ، رَحْمَةً، عِلْمًا، عِلْمَ۔ رَحْمَةً میں ر، م اور ۃ مفتوح ہیں اور رَحْمَةً منصوب (یا **بحالتِ نصب**) ہے کیونکہ آخری حرف پر زبر یا دو زبر ہیں۔

ج۔ **جَر (یا کسرہ):** زیر کو کہتے ہیں، اور **مکسور** وہ حرف جس پر، اور **مَجرُور** (**یابحالتِ جر**) وہ لفظ جسکے آخری حرف پر زیر ہو، مثلاً نَفْسٍ، قَرْيَةٍ۔

د۔ **جَزْم (یاسُکون):** جزم (ـْ) کو کہتے ہیں، اور **ساکن** (**یامَجزُوم**) وہ حرف جس پر، اور **مَجزُوم** وہ لفظ جس کے آخری حرف پر جزم ہو، مثلاً يَفْتَحْ میں ف اور ح ساکن ہیں اور يَفْتَحْ پورا مجزوم کہلاتا ہے۔

تنبیہ: یہاں الفاظ کی اعرابی حالتوں کی پہچان کا (یعنی مرفوع، منصوب، مجرور اور مجزوم کا) صرف سادہ اور آسان بیان کیا گیا ہے۔ تثنیہ، جمع سالم اور بعض دیگر صورتوں میں ان کی پہچان (یا ان کو بنانے کا طریقہ) مختلف ہو جاتا ہے۔

۳۔ **مذکر اور مؤنث**: ہر اسم ان دو حالتوں میں ہوتا ہے، یا مذکر یا مؤنث، مثلاً
ا۔**مذکر**: رَجُلٌ (مرد)، اِبْنٌ (بیٹا)، اَخٌ (بھائی)، عَمٌّ (چچا)، اَحْسَنُ (خوبصورت مرد)
ب۔ **مؤنث**: اِمْرَاَةٌ (عورت)، بِنْتٌ (بیٹی)، اُخْتٌ (بہن)، عَمَّةٌ (چچی، پھوپھی)، حُسْنٰی (خوبصورت عورت)۔مذکر کے برعکس مؤنث کی چند نشانیاں ہیں؛ لفظ کے آخر میں عموماً 'ۃ' آتی ہے، آخر میں ی آئے گی جیسے حُسْنٰی میں ہے (اسے **الف مقصورہ** کہتے ہیں)، آخر میں اء (**الف ممدودہ**) جیسے بَیْضَاءُ، اس کے علاوہ عورتوں کے نام اور ان کیلئے مخصوص اسماء جیسے اُخْتٌ، اُمٌّ وغیرہ، اور شہروں اور قبیلوں کے نام بھی مؤنث ہوتے ہیں۔

۴۔ **واحد، تثنیہ اور جمع**: ایک کو واحد، دو کو تثنیہ اور دو سے زائد کو جمع کہتے ہیں۔
واحد مذکر کی مثالیں: عَبْدٌ (بندہ، غلام)، عَابِدٌ (عبادت گزار)، مُؤْمِنٌ (ایمان والا)، مُسْلِمٌ (مسلمان)
واحد مؤنث کی مثالیں: اَمَةٌ (لونڈی)، عَابِدَةٌ (عبادت گزار)، مُؤْمِنَةٌ (ایمان والی)، مُسْلِمَةٌ (مسلمان عورت)
ا۔ **تثنیہ بنانے کا طریقہ**: واحد کے آخر میں انِ (بحالت رفع) یا یْنِ (بحالت نصب وجر) لگانے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔ ان دونوں سے پہلے والا حرف **مفتوح** ہونا چاہئے۔ مثلاً عَبْدٌ سے عَبْدَیْنِ، اَمَةٌ سے اَمَتَانِ یا اَمَتَیْنِ (دو لونڈیاں)۔
ب۔ **جمع بنانے کا طریقہ 〈یعنی جمع سالم〉**: اسم واحد مذکر کے آخر میں وْنَ (بحالت رفع) یا یْنَ (بحالت نصب و جر) بڑھانے سے جمع بن جاتا ہے، اسے جمع سالم کہتے ہیں کیونکہ اس میں واحد کی صورت سلامت رہتی ہے، مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ (**بحالت رفع**) یا مُسْلِمِیْنَ (**بحالت نصب و جر**)، مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ یا مُؤْمِنِیْنَ۔
اسم واحد مؤنث کی صورت میں اس کے آخر میں ات لگتا ہے (ۃ یعنی **علامت مؤنث** کو حذف کر کے، اگر پہلے سے موجود ہو)۔ جیسے: مُسْلِمَةٌ سے (پہلے مُسْلِمَ پھر ات) مُسْلِمَاتٌ۔ اسی طرح مُؤْمِنَةٌ سے مُؤْمِنَاتٌ، زَیْنَبٌ سے زَیْنَبَاتٌ۔
ج۔ **جمع مکسر**: یہ جمع کی وہ قسم ہے جس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں، یہ صرف سننے پر یا چند مخصوص اوزان پر آتی ہے، اسے جمع مکسر کہتے ہیں کیونکہ اس میں واحد کی صورت ٹوٹ جاتی ہے۔ مثلاً رُسُلٌ، رَسُوْلٌ کی جمع، قُبُوْرٌ، قَبْرٌ کی جمع، رِجَالٌ، رَجُلٌ کی، کُتُبٌ، کِتَابٌ کی، بَلْدَةٌ (شہر) کی بِلَادٌ جمع، اَنْبِیَاءُ، نَبِیٌّ کی جمع، مَسَاجِد، مَسْجِد کی جمع۔

تنبیہ ۱: بہت سارے الفاظ کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع **غیر قیاسی** ہوتی ہے یعنی انکا کوئی قاعدہ نہیں ہوتا جس کی رو سے وہ بنیں، ایسے الفاظ کو **سماعی** کہتے ہیں یعنی جو اہل زبان سے سنے گئے ہوں مثلاً خَلِیْفَةٌ واحد مذکر ہے اسکی ۃ تانیث کی نہیں ہے، اسی طرح سَنَةٌ (سال) جو مؤنث ہے اسکی جمع سِنُوْنَ آتی ہے (جو خلاف **قیاس** ہے)، اِمْرَاَةٌ کی جمع نِسَاءٌ ہے، اَرْضٌ مؤنث ہے (جو بظاہر مذکر لگتا ہے)۔

۵۔ **قیاسی اور سماعی الفاظ:** جو الفاظ کسی قاعدہ کی رو سے بنیں انہیں **قیاسی** کہتے ہیں اور جو بغیر کسی قاعدہ کے یعنی اہل زبان کی گفتگو کے مطابق بولے جائیں انہیں **سماعی** کہتے ہیں۔

۶۔ **مرکبات**: دو، یا زیادہ کلمات مل کر **مرکب** بنتے ہیں۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ **مرکب تام**: ایسا مرکب جس میں کوئی بات پوری طرح سمجھ میں آجائے۔ جیسے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ (اللہ مہربان ہے)، اَلرَّجُلُ حَسَنٌ (مرد اچھا ہے)۔

ب۔ **مرکب ناقص**: وہ مرکب ہے جس سے پوری بات سمجھ میں نہ آسکے بلکہ وہ ایک ادھوری بات ہو مثلاً رَجُلٌ حَسَنٌ (کوئی ایک اچھا مرد)، كِتَابُ رَجُلٍ (کسی ایک مرد کی کتاب)۔ مرکب ناقص کی کئی قسمیں ہیں، مثلاً توصیفی، اضافی، عددی وغیرہ

ا۔ **مرکب توصیفی**: جس مرکب میں دوسرا لفظ پہلے کی صفت بتائے وہ مرکب توصیفی ہے۔ مثلاً رَجُلٌ صَالِحٌ (کوئی ایک نیک مرد)، اس میں لفظ صالح لفظ رجل کی نیکی کی صفت ظاہر کرتا ہے۔ پہلے لفظ کو **موصوف** اور دوسرے کو **صفت** کہتے ہیں۔ اردو میں عربی کے برعکس صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے۔ جیسے لَيْلٌ طَوِيْلٌ (لمبی رات)، عَذَابٌ عَظِيْمٌ (بڑا عذاب)۔ اگر موصوف واحد ہو تو صفت بھی واحد ہوگی۔ یہی صورت تثنیہ اور جمع کی ہے مثلاً اٰيَاتٌ بَيِّنٰتٌ (روشن آیات)، اَلْمُعَلِّمَتَانِ الصَّالِحَتَانِ (دو صالح معلمات) یعنی اعراب میں اور تذکیر و تانیث میں بھی صفت اپنے موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔

۲۔ **مرکب اضافی**: وہ مرکب ہے جس کے دونوں جزو اسم ہوں اور پہلا دوسرے کی طرف منسوب ہو، جب اردو میں اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے تو بالعموم اس میں (کا، کے، کی) میں سے کوئی لفظ آتا ہے، جیسے رَسُوْلُ اللّٰهِ (اللہ کا رسول)۔ كِتَابُ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب)؛ اس میں پہلا لفظ رَسُوْلُ یا كِتَابُ **مضاف** ہے اور اَللّٰهِ **مضاف الیہ**۔ عربی میں پہلے مضاف آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں، مضاف الیہ ہمیشہ **مجرور** ہوتا ہے، اور مضاف پر نہ اَلْ (دیکھو **حروف**) اور نہ **تنوین** آتی ہے۔

۷۔ **اسم ضمیر**: وہ اسم جو دوسرے اسم (**ظاهر**) کی جگہ آئے اسم ضمیر کہلاتا ہے۔ مثلاً يٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ (اے آدم تو اپنی بیوی کیساتھ رہ)؛ اس میں اَنْتَ (تو) اور كَ (تیری/اپنی) ضمیریں ہیں اور انکا **مرجع** (یعنی جسکی طرف ضمیر لوٹے) اٰدَمُ ہے جو اسم **ظاهر** ہے۔ **ضمائر** (ضمیریں) دو قسم کی ہوتی ہیں:

ا۔ **منفصل**: جو فقرے میں الگ تھلگ استعمال ہوں۔ جیسے اَنْتَ اوپر کی مثال میں۔

ب۔ **متصل**: جو کسی اسم یا فعل کے ساتھ مل کر ایک کلمہ کی شکل اختیار کرلیں۔ جیسے زَوْجُكَ میں كَ۔

ضمائر منفصلہ

		غائب	حاضر/مخاطب	متکلم
مذکر	واحد	هُوَ وہ ایک مرد	اَنْتَ تو ایک مرد	اَنَا میں ایک مرد
	تثنیہ	هُمَا وہ دو مرد	اَنْتُمَا تم دو مرد	نَحْنُ ہم دو مرد
	جمع	هُمْ وہ سب مرد	اَنْتُمْ تم سب مرد	نَحْنُ ہم سب مرد
مؤنث	واحد	هِيَ وہ ایک عورت	اَنْتِ تو ایک عورت	اَنَا میں ایک عورت
	تثنیہ	هُمَا وہ دو عورتیں	اَنْتُمَا تم دو عورتیں	نَحْنُ ہم دو عورتیں
	جمع	هُنَّ وہ سب عورتیں	اَنْتُنَّ تم سب عورتیں	نَحْنُ ہم سب عورتیں

ضمائر متصلہ

		غائب	حاضر/مخاطب	متکلم
مذکر	واحد	هـ اس/اسکا	كَ تیرا	ى میرا/مجھ/مجھکو
	تثنیہ	هُمَا ان دو مردوں کا	كُمَا تم دو مردوں کا	نَا ہم دو کا/ہمارا
	جمع	هُمْ ان سب مردوں کا	كُمْ تم سب مردوں کا	نَا ہم سب کا/ہمارا
مؤنث	واحد	هَا اس عورت/اسکا	كِ تیرا	ى میرا/مجھ
	تثنیہ	هُمَا ان دو عورتوں کا	كُمَا تم دو عورتوں کا	نَا ہمارا/ہم دو کا
	جمع	هُنَّ ان سب عورتوں کا	كُنَّ تم سب عورتوں کا	نَا ہم سب عورتوں کا

۲.۷۔ اسماء الاشارۃ: یعنی جن سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، یہ دو قسم کے ہوتے ہیں: ۱) قریب کیلئے، مثلاً هٰذَا كِتَابٌ (یہ ایک کتاب ہے)؛ ۲) بعید کیلئے، مثلاً ذٰلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب)؛ ان دونوں مثالوں میں هٰذَا اور ذٰلِكَ اسماء اشارہ ہیں اور كِتَاب **مشارٌ الیه** ہے۔ یہ درج ذیل ہیں:

	اسم اشارہ قریب			اسم اشارہ بعید		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا یہ ایک	هٰذَانِ یہ دونوں	هٰٓؤُلَآءِ یہ سب	ذٰلِكَ وہ ایک	ذٰنِكَ وہ دونوں	اُولٰٓئِكَ وہ سب
مؤنث	هٰذِهٖ یہ ایک	هَاتَانِ یہ دونوں	هٰٓؤُلَآءِ یہ سب	تِلْكَ وہ ایک	تَانِكَ وہ دونوں	اُولٰٓئِكَ وہ سب

نوٹ: اسم اشارہ بعید کے آخر میں كَ کو مخاطب کے لحاظ سے بدلا بھی جاتا ہے، یعنی ذٰلِكُمْ یا ذٰلِكِ یا ذٰلِكُمَا یا تِلْكُمَا، اُولٰٓئِكُمْ وغیرہ بھی لکھتے ہیں لیکن انکے معنی میں فرق نہیں پڑتا۔ ان کے علاوہ هٰكَذَا (ایسا ہی)، هٰهُنَا یا هُنَا (یہاں) اور هُنَالِكَ (اور ثَمَّ) (وہاں) بھی بطور اسماء اشارہ مستعمل ہیں۔

۸۔ اسم موصول: اسم موصول وہ ہے جس سے کسی خاص چیز کا پتہ چلتا ہو اور جس کا مفہوم اس کے بعد آنے والے جملہ سے مکمل ہو، اس جملہ کو اسکا **صلہ** کہتے ہیں، مثلاً بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسمیں الَّذِيْنَ اسم موصول ہے اور اٰمَنُوْا اسکا صلہ۔ اسماء موصولہ کے عمومی معانی جو، جس، جن، جنہوں/جنہوں نے، جسکا/جس کی وغیرہ ہوتے ہیں، لیکن ان کے ساتھ ترجمہ میں وہ، ان یا

اس بھی بڑھا لیتے ہیں، مثلاً رَبُّكَ الَّذِيْ خَلَقَ: تیرا رب وہ جس نے پیدا کیا، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اسماء موصولہ (جو بالعموم مستعمل ہیں):

مَنْ: جو شخص، **عاقل** (یعنی انسان، جن، فرشتے وغیرہ) کیلئے مخصوص ہے، واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر، مؤنث سب کیلئے۔ (یہ **استفھام** کیلئے بھی آتا ہے، بمعنی کون، کیسا وغیرہ)۔

مَا: جو چیز، غیر **عاقل** کیلئے، واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر، مؤنث سب کیلئے۔ (یہ **استفھام** کیلئے بھی آتا ہے، بمعنی کیا، کیسا وغیرہ، نیز بطور حرف بھی مستعمل ہے، دیکھو **حروف**، نیز مَا اسمیہ ظرفیہ بمعنی 'جب تک' بھی مستعمل ہے)۔

اَلَّذِیْ: وہ ایک مرد جو، وہ جو وغیرہ، اسکی گردان حسب ذیل ہے:

	مذکر	مؤنث
واحد	اَلَّذِیْ (جو ایک مرد/ وہ جو ایک)	اَلَّتِیْ (جو ایک عورت/ وہ جو ایک)
تثنیہ	اَلَّذَانِ، اَلَّذَیْنِ (جو دو مرد/ وہ جو دو)	اَللَّتَانِ، اَللَّتَیْنِ (جو دو عورتیں/ وہ جو دو)
جمع	اَلَّذِیْنَ (جو سب مرد/ وہ جو سب)	اَللَّاتِیْ، اَللَّوَاتِیْ، اَللَّائِیْ (جو سب عورتیں)

۹۔ **مادہ**: عربی زبان میں بنیادی حروف یا **حروف اصلی** کو مادہ کہتے ہیں، یہ مختلف افعال اور اسماء میں تین سے پانچ تک ہوتے ہیں۔ ان بنیادی حروف سے مزید افعال اور اسماء بنائے جاتے ہیں۔ جن الفاظ میں تین حرف اصلی ہوں وہ **ثلاثی مُجَرّد** اور جن میں چار اصلی ہوں وہ **رُباعی مُجرّد** کہلاتے ہیں۔ تمام افعال اور اسماء مشتقات کے حروف اصلی اپنے صیغۂ ماضی (واحد غائب مذکر) سے پہچانے جاتے ہیں، مثلاً نَاصِرٌ **اسم مشتق** ہے جسکا مادہ نصر (نَصَرَ) ہے جو دراصل صیغۂ ماضی واحد غائب مذکر ہے یعنی نَصَرَ (اس نے مدد کی) سے نَاصِرٌ 'الف' کے اضافے کے ساتھ اسم بنالیا بمعنی 'مدد کرنے والا'۔

ا۔ **ثلاثی مجرد**: یعنی وہ جس میں مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے اور اسی مادہ کو اہل عرب ماضی (واحد غائب مذکر) کہتے ہیں۔ اس مادہ یا تین حروف کو بلحاظ حرکاتِ اعراب چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

ا۔ باب نصر	۲۔ باب ضرب	۳۔ باب فتح	۴۔ باب سمع	۵۔ باب حسب	۶۔ باب کرم
نَصَرَ. یَنْصُرُ. اُنْصُرْ ماضی، مضارع، امر	ضَرَبَ. یَضْرِبُ اِضْرِبْ	فَتَحَ. یَفْتَحُ. اِفْتَحْ	سَمِعَ. یَسْمَعُ اِسْمَعْ	حَسِبَ. یَحْسِبُ اِحْسِبْ	کَرُمَ. یَکْرُمُ. اُکْرُمْ

یہاں پر ماضی، مضارع اور امر کے وہ بنیادی صیغے اعراب کی مختلف حرکات (یعنی اوزان) کیساتھ درج کر دیئے گئے ہیں جو **سماعی** ہیں، انکے **مصادر** بھی **سماعی** یا **غیر قیاسی** ہیں اور انکے علاوہ تمام ماضی کے صیغے (مادہ یا تین حرفی الفاظ) جو ان ابواب میں رکھے جاتے ہیں (جو مختلف معانی رکھتے ہیں) وہ سب بھی **سماعی** ہیں۔ اب

ان ہی کو بنیاد بنا کر ثلاثی مجرد کے تمام افعال کے مختلف صیغے اور اسماء مشتقات مختلف ابواب سے **قیاس** کیے جاتے ہیں۔مثلاً کتب مادہ ہے جو باب نصر میں کَتَبَ (اس ایک مرد نے لکھا) صیغۂ ماضی ہے اور اسی سے یَکْتُبُ (وہ ایک مرد لکھتا ہے/ لکھے گا) مضارع اور اُکْتُبْ (تو لکھ) صیغۂ امر ہے۔نیچے فعل ماضی، مضارع اور امر کی گردانیں درج ہیں ان کی مدد سے افعال کے تمام صیغے قیاس کیے جاسکتے ہیں۔

تنبیه ۲: سہولت کی خاطر **فعل** (ف۔ع۔ل)کو مادۂ ثلاثی مجرد کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے یعنی اگر مادہ باب نصر سے ہے مثلاً نصر یا کتب تو ف کو ن پر قیاس کیا جاتا ہے اور ع کو ص پر اور ل کو ر پر، اسی طرح کتب کیلئے ف کو ك، ع کو ت اور ل کو ب پر، اور یہاں پر **فعل** کا ع کلمہ **مفتوح** ہوگا۔اسی طرح **فعل** کو اگر باب سمع پر قیاس کیا جائے تو اسکا ع کلمہ **مکسور** اور باب کرم کیلئے **مضموم**۔

ثلاثی مزیدفیه: یعنی مادۂ ثلاثی مجرد کے ساتھ مزید حروف لگا کر نئے الفاظ بنائے جاتے ہیں جو ثلاثی مزید فیہ کہلاتے ہیں۔یہ تمام **قیاسی** ہوتے ہیں اور انکے **مصادر** بھی قیاسی ہوتے ہیں۔ان کے مصادر کے اوزان یوں ہیں (جو قرآن میں بالعموم مستعمل ہیں): **اِفْعَال، تَفْعِیل، مُفَاعَلَة، تَفَعُّل، تَفَاعُل، اِفْتِعَال، اِسْتِفْعَال، اِنْفِعَال، اِفْعِلَال، اِفْعِیلَال** (ان تمام میں ف۔ع۔ل مادۂ ثلاثی ہے)۔ان تمام ابواب سے مخصوص اوزان میں افعال اور اسماء قیاس کیے جاتے ہیں اور بلحاظ باب ہر ایک کا ایک مخصوص معنی ہوتا ہے یعنی ہر باب اپنے چند خواص رکھتا ہے مثلاً باب تفعیل کا ماضی **فَعَّلَ** اور مضارع **یُفَعِّلُ** کے وزن پر آتا ہے اور اس باب کی ایک خاصیت یہ ہے کہ یہ ماخذ کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے مثلاً **قَطَّعْتُ الْحَبْلَ** (میں نے رسی کے ٹکڑے کر دیئے)۔

ب۔ **رباعی مجرد و مزید فیه:** رباعی مجرد یعنی جس میں **حروف اصلی** چار ہوں اور اگر انہی میں مزید اضافہ کر کے مزید الفاظ بنائے جائیں تو انہیں **رباعی مزید فیه** کہتے ہیں۔رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے جسکا **مصدر فَعْلَلَةٌ** کے وزن پر آتا ہے مثلاً **دَحْرَجَةٌ** (دَحْرَجَ. یُدَحْرِجُ. دَحْرِجْ)۔مزید فیہ کے تین ابواب ہیں انکے مصادر ان اوزان پر آتے ہیں: **تَفَعْلُل، اِفْعِنْلَال، اِفْعِلَّال** (یعنی انکا مادہ **فعلل** (ف۔ع۔ل۔ل))۔(یہ بالعموم بہت کم مستعمل ہیں)۔

تنبیه ۳: بہت سارے صیغے ان اوزان پر نہیں آتے جو اوپر دیئے گئے ہیں بلکہ انکے لیے الگ ضمنی اوزان کے ابواب انہی ابواب کے ساتھ لکھے جاتے ہیں، مثلاً (قَوْلٌ (کہنا) **مصدر** اور قول مادہ سے) قَالَ یَقُوْلُ قُلْ یہ باب نصر کے ضمنی باب (اجوف واوی) سے ہے، یہاں و کو الف سے بدل دیا گیا ہے اور اعراب میں بھی کچھ تبدیلی ہے یعنی اصل میں یہ قَوَلَ یَقْوُلُ اُقْوُلْ تھا۔اس طرح کی تبدیلی بالعموم زبان میں خوبصورتی اور آسانی پیدا کرنے کیلئے کی جاتی ہے۔اوپر دیئے گئے اوزان وغیرہ اوزان **صحیح** کہلاتے ہیں، **غیر صحیح (مهموز، مضاعف** اور **معتل**) کے بارے میں کسی قدر تفصیل آخر میں آئے گی۔

۹.۲۔ **مصدر** یعنی جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا (بغیر زمانے کے) معلوم ہو۔ **ثلاثی مجرد** کے مصادر **سماعی** ہیں جبکہ دیگر ابواب کے **قیاسی**۔ کسی بھی **مادہ** کے معنی (یا معانی) کا صدور اسکے **مصدر** (یا **مصادر**) سے ہوتا ہے، مثلاً **عبد مادہ** ہے جبکہ عِبَادَةٌ (عبادت کرنا) اور تَعْبِيْدٌ (غلام بنانا) اسکے مصادر ہیں (بعض ایسے بھی ہیں، عَبَدٌ: غضب ناک ہونا!)، اسی طرح **دعو** مادہ اور دَعْوَةٌ (دعوت دینا/ بلانا) اور دُعَاءٌ (دعا کرنا/ پکارنا) مصادر، یا **نصر** مادہ اور نَصْرٌ (مدد کرنا) مصدر ہے، وغیرہ۔

۱۰۔ **فعل ماضی**: فعل ماضی کے مختلف صیغوں کی تبدیلی ان حروف کی رہین منت ہے۔ ا، و، ت، م، ن (اوتمن)۔

ا۔ **ماضی (مطلق) معروف کی گردان**: یعنی وہ جسکا فاعل معلوم ہو، اس کو بالعموم صرف ماضی لکھتے ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ اس ایک مرد نے کیا	فَعَلَا ان دومردوں نے کیا	فَعَلُوْا ان سب مردوں نے کیا
غائب	مؤنث	فَعَلَتْ اس عورت نے کیا	فَعَلَتَا ان دوعورتوں نے کیا	فَعَلْنَ ان سب عورتوں نے کیا
مخاطب/ حاضر	مذکر	فَعَلْتَ تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دومردوں نے کیا	فَعَلْتُمْ تم سب مردوں نے کیا
خاطب/ حاضر	مؤنث	فَعَلْتِ تو ایک عورت نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دوعورتوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ تم سب عورتوں نے کیا
متکلم	مذکر ومؤنث	فَعَلْتُ میں نے کیا	فَعَلْنَا ہم نے کیا	فَعَلْنَا ہم نے کیا

نوٹ: فعل کے ع کلمہ کو **مضموم** (یعنی فَعُلَ) اور **مکسور** (فَعِلَ) کر کے اوپر **ثلاثی مجرد** کے ماضی کے صیغوں کی گردان کی جاسکتی ہے۔ اسی طرح (کسی بھی باب سے) کوئی بھی بنیادی ماضی کا صیغہ (واحد غائب مذکر) لگا کر گردان بنائی جاسکتی ہے۔

ب۔ **ماضی مجہول**: یعنی وہ جسکا فاعل نامعلوم ہو، ماضی کے پہلے حرف پر پیش اور **ماقبل آخر** (آخری سے پہلے) پر زیر لگانے سے ماضی معروف، ماضی مجہول بن جاتا ہے یعنی فُعِلَ۔ (اسکی گردان اوپر **ماضی معروف** کی گردان میں معمولی تبدیلی سے بن سکتی ہے یعنی ف پر پیش اور ع پر زیر لگا کر)۔ ابواب غیر **ثلاثی مجرد** کیلئے اگر پہلے حرف اور ماقبل آخر کے درمیان کوئی الف ہے تو اسے و سے بدلا جاتا ہے یا درمیان میں اگر کوئی **حرکت** والا حرف (یعنی جس پر زبر، زیر یا پیش) ہے تو اس پر بھی پیش لگانے سے ماضی مجہول بن جاتا ہے، مثلاً (باب افعال اَفْعَلَ سے اُفْعِلَ) اَكْرَمَ سے اُكْرِمَ، عَلَّمَ ؛ عُلِّمَ، قَاتَلَ ؛ قُوْتِلَ، تَقَبَّلَ ؛ تُقُبِّلَ وغیرہ۔

۱۱۔ **فعل مضارع**: اس میں حال اور مستقبل کے دونوں معنی آتے ہیں۔ ماضی سے پہلے ی، ت، ا (الف) یا ن لگا کر (اور اس میں کچھ تبدیلی کر کے) مضارع بنایا جاتا ہے اور انہی کو **علامت مضارع** کہتے ہیں۔

ا۔ **مضارع معروف کی گردان:** یعنی جسکا فاعل معلوم ہو، اس کو بھی بالعموم صرف مضارع ہی لکھا جاتا ہے۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلُ وہ کرتا ہے/کریگا	یَفْعَلَانِ وہ دو کرتے ہیں/کرینگے	یَفْعَلُوْنَ وہ کرتے ہیں/کرینگے
غائب	مؤنث	تَفْعَلُ وہ کرتی ہے/کریگی	تَفْعَلَانِ وہ دو کرتی ہیں/کریں گی	یَفْعَلْنَ وہ کرتی ہیں/کریں گی
مخاطب/حاضر	مذکر	تَفْعَلُ تو کرتا ہے/کریگا	تَفْعَلَانِ تم دو کرتے ہو/کرو گے	تَفْعَلُوْنَ تم کرتے ہو/کرو گے
مخاطب/حاضر	مؤنث	تَفْعَلِیْنَ تو کرتی ہے/کریگی	تَفْعَلَانِ تم دو کرتی ہو/کرو گی	تَفْعَلْنَ تم کرتی ہو/کرو گی
متکلم	مذکر و مؤنث	اَفْعَلُ میں کرتا/کرتی ہوں/کرونگا	نَفْعَلُ ہم دو کرتے/کرتی ہیں	نَفْعَلُ ہم کرتے ہیں/کرینگے

نوٹ: صیغوں میں جو ن آخر میں ہیں (ماسوائے جمع مؤنث کے) یہ ساتوں ن **نون اعرابی** کہلاتے ہیں۔ ع کلمہ پر زیر اور پیش کے ساتھ، اور باقی تمام مضارع (واحد غائب مذکر) کے صیغوں سے یعنی ابواب **غیر ثلاثی مجرد** سے بھی اسی طرح گردان بنائی جاسکتی ہے۔

ب۔ **مضارع مجہول:** یعنی جسکا فاعل نامعلوم ہو، مضارع معروف میں **علامت مضارع** کو پیش اور ماقبل آخر کو زبر دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے، تمام ابواب **ثلاثی مجرد** کا مضارع مجہول ایک ہی طرح کا ہوتا ہے یعنی یُفْعَلُ۔ اسی طرح (دیگر ابواب سے) یُعَلِّمُ (وہ سکھاتا ہے) سے یُعَلَّمُ (وہ سکھایا جاتا ہے)، یَتَقَبَّلُ (وہ قبول کرتا ہے) سے یُتَقَبَّلُ (وہ قبول کیا جاتا ہے) وغیرہ۔

۱۲۔ **فعل امر و نہی:** امر کے معنی حکم کے ہیں، فعل امر وہ ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دینا ظاہر ہو۔ فعل نہی، جس میں کسی کام سے روکا جائے۔

ا۔ **امر حاضر:** یعنی جس میں مخاطب کو کوئی حکم دیا جائے، فعل **مضارع کی علامت** ہٹا کر اسکی جگہ 'ا' (**ھمزۃ الوصل**: یعنی جو وصل کے وقت پڑھنے میں نہیں آتا مثلاً وَانْصُرْ اس میں 'ا' نہیں پڑھا جاتا) لگا دیا جاتا ہے اور آخری حرف پر جزم آجاتا ہے۔ باب نصر اور کرم میں 'ا' پر پیش ہوتا ہے باقی ابواب میں زیر ہوتی ہے۔ اسکی گردان یوں ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْعَلْ تو ایک مرد کر	اِفْعَلَا تم دو مرد کرو	اِفْعَلُوْا تم سب مرد کرو
مؤنث	اِفْعَلِیْ تو ایک عورت کر	اِفْعَلَا تم دو عورتیں کرو	اِفْعَلْنَ تم سب عورتیں کرو

ب۔ **نہی حاضر**: یعنی جس میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جائے، مضارع کے تمام حاضر کے صیغوں کو **مجزوم** کر کے شروع میں لَا نہی داخل کرنے سے نہی حاضر بن جاتا ہے۔ مضارع کو جب **مجزوم** کرتے ہیں تو تمام **نون اعرابی** گر جاتے ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَفْعَلْ تو ایک مرد نہ کر	لَاتَفْعَلَا تم دو مرد نہ کرو	لَاتَفْعَلُوْا تم سب مرد نہ کرو
مؤنث	لَاتَفْعَلِیْ تو ایک عورت نہ کر	لَاتَفْعَلَا تم دو عورتیں نہ کرو	لَاتَفْعَلْنَ تم سب عورتیں نہ کرو

۱۳۔ **مُعرَب و مَبنی**: جن الفاظ کے آخر میں اعراب یا حروف بدلتے رہتے ہیں وہ معرب کہلاتے ہیں؛ اور یہ اعراب یا حروف کا بدلنا **قیاسی** ہوتا ہے۔ جبکہ اس کے علاوہ جو الفاظ ہیں وہ مبنی کہلاتے ہیں۔ مثلاً عِلْمٌ کو بعض اوقات جملے میں عِلْمًا بھی لکھتے ہیں، رَحْمَةٌ یا رَحْمَةً وغیرہ اسم معرب ہیں۔ اکثر اسماء معرب ہوتے ہیں اور بہت کم مبنی ہوتے، **بالعموم ضمیریں، اسماء اشارہ، اسم موصول** وغیرہ مبنی ہوتے ہیں۔ جبکہ افعال میں صرف **مضارع** معرب ہے (ماسوائے جمع مؤنث غائب و مخاطب کے صیغوں کے) اور **حروف (المعانی)** بھی مبنی ہوتے ہیں۔

۱۴۔ **فعل ماضی کی قسمیں**: ماضی کے شروع میں مَا لگانے سے **ماضی منفی** بنتا ہے۔ ذیل میں چند ماضی کی قسمیں درج کی جاتی ہیں:

ا۔ **ماضی قریب**: ماضی پر قَدْ بڑھا دینے سے اکثر ماضی قریب کے معنی ہو جاتے ہیں، مثلاً قَدْ جَآءَ (وہ آیا ہے)۔

ب۔ **ماضی بعید**: كَانَ ماضی پر لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے؛ كَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا)۔ (كَانَ اور ماضی کے صیغے ایک جیسے ہونے چاہئیں یعنی كَانُوْا ذَهَبُوْا ، كَانَتْ ذَهَبَتْ، كَانَتَا ذَهَبَتَا وغیرہ)۔

ج۔ **ماضی استمراری**: كَانَ مضارع پر لگانے سے یہ ہو جاتا ہے؛ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (وہ کرتے تھے)۔ (یہاں بھی كَانَ اور مضارع میں مطابقت ہونی چاہئے)۔

۱۵۔ **مضارع کی قسمیں**: مضارع پر لَا داخل کرنے سے **مضارع منفی** بن جاتا ہے۔

ا۔ **مضارع مجزوم و منصوب**: افعال میں صرف مضارع کا صیغہ ہی **مُعرب** ہے (جمع مؤنث غائب و حاضر کے صیغوں کے علاوہ)، اس طرح مضارع تین طرح کا ہوتا ہے؛ مضارع **مرفوع** (یعنی جو اصل شکل ہے)، **مجزوم** اور **منصوب**، اگر مضارع مجزوم یا منصوب ہو تو **نون اعرابی** گر جاتا ہے۔ مضارع میں یہ تغیر اکثر بعض **حروف** کی وجہ سے ہوتا ہے جنہیں **حروف العاملة** (**یاجازم**: جزم دینے والا، اور **ناصب**: **نصب** دینے والا بھی) کہتے ہیں۔ اس تغیر سے اسکے اصل معنی میں تو کوئی فرق نہیں آتا بلکہ اکثر زمانہ کے لحاظ سے معنی میں تبدیلی آ جاتی ہے، مثلاً

۱) **مضارع منفی به لم**: مضارع پر لَمْ داخل کرنے سے **مضارع مجزوم** ہو جاتا ہے اور ماضی منفی کے معنی دینے لگتا ہے، مثلاً يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے) سے لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)، اس میں لَمْ حرف **عامل (یاجازم)** کہلاتا ہے۔

۲) **مضارع منفی به لن:** مضارع پر لَنْ داخل کرنے سے **مضارع منصوب** ہو جاتا ہے اور زمانہ مستقبل میں تاکیدی معنی دینے لگتا ہے، مثلاً یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے) سے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کریگا)، اس میں لَنْ حرف **عامل** (یا **ناصب**: یعنی نصب دینے والا) کہلاتا ہے۔

ب۔ **مضارع بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ:** مضارع پر لام (لَ) جسے لام تاکید کہتے ہیں، لگا کر آخر میں نون مشدد (جسے نون ثقیلہ کہتے ہیں) یا نون ساکن (یعنی نون خفیفہ) بڑھایا جاتا ہے، اس سے مضارع میں تاکیدی معنی پیدا ہو جاتے ہیں، مثلاً لَیَکْتُبَنَّ یا لَیَکْتُبَنْ (وہ ایک مرد ضرور لکھتا ہے/ لکھے گا)، لَیَکْتُبُنَّ یا لَیَکْتُبُنْ (وہ سب مرد ضرور لکھیں گے)۔

ج۔ **امر غائب و نہی غائب:** مضارع غائب کے صیغوں پر لام (لِ) جسے لام الامر کہتے ہیں، بڑھا کر مضارع کو **مجزوم** کریں تو امر غائب کا صیغہ بن جاتا ہے، مثلاً لِیُضْرَبْ (وہ ایک مرد مارا جائے)، اسی طرح **مضارع مجزوم** غائب پر لَا نہی لگانے سے نہی غائب بن جاتا ہے: لَا یَضْرِبْ (وہ نہ مارے)۔

۱۶۔ **اسم مشتق وجامد** یہ وہ اسم جو **مادہ و مصدر** سے بنایا جائے اسم مشتق کہلاتا ہے، جبکہ جامد وہ ہے جو کسی دوسرے لفظ سے نہ نکالا گیا ہو بلکہ اپنا الگ مستقل وجود رکھتا ہو۔ ذیل میں اسم مشتق کی چند اہم اقسام درج ہیں:

ا۔ **اسم فاعل:** یہ اس ذات کو بتاتا ہے جو کام کرنے والا ہو یا جس سے کسی فعل کا صدور رہا ہو۔ یہ **ثلاثی مجرد** سے فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، مثلاً نَصَرَ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) اور دیگر ابواب سے **مضارع معروف** کے صیغے میں **علامت مضارع** کو م (میم) **مضموم** سے بدل کر **ماقبل آخر** کو **کسرہ** دیا جاتا ہے، مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ (عزت دینے والا)۔

ب۔ **اسم مفعول:** یعنی وہ ذات جس پر فعل واقع ہوا ہو، یہ **ثلاثی مجرد** سے مَفْعُوْلٌ کے وزن پر جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا) اور دیگر ابواب سے **مضارع مجہول** کی **علامت مضارع** کو م **مضموم** سے بدل کر **ماقبل آخر** کو **فتح** دے کر بنتا ہے جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ (عزت دیا ہوا)۔

ج۔ **صفت مشبہ:** یہ اسم اس ذات کو بتاتا ہے جس میں مصدری معنی (یعنی کوئی وصف) پائیداری کے ساتھ پایا جاتا ہو۔ اسکے بہت سارے اوزان ہیں مثلاً **ثلاثی مجرد** سے کَرِیْمٌ، حَسَنٌ، اَفْعَلُ وغیرہ اور دیگر ابواب سے بالعموم **اسم فاعل** کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً حَسَنٌ (اچھا، نیکی کرنے والا، خوبصورت)، کرم سے کَرِیْمٌ (بزرگ، سخی)۔

د۔ **افعل تفضیل** (**اسم تفضیل**): اس ذات کو بتاتا ہے جس میں مصدری معنی اوروں کی نسبت زیادتی کیساتھ پائے جاتے ہوں، یہ مذکر کیلئے اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور مؤنث کیلئے فُعْلٰی کے: یہ بالعموم **ثلاثی مجرد** سے بنتا ہے، جیسے حَسَن سے اَحْسَنُ (زیادہ اچھا/ خوبصورت)۔

ذ۔ **اسم مبالغہ:** وہ جو کسی فاعل میں کوئی صفت زیادتی، کثرت اور شدت کے ساتھ بتائے، اسکے مختلف اوزان ہیں جیسے فَعَّالٌ، فَعِیْلٌ وغیرہ۔ مثلاً رحم سے رَحِیْمٌ (بہت زیادہ رحم کرنے والا)۔

ر۔ **اسم ظرف زمان و مکان:** ظرف مکان وہ ہے جو وقوع فعل کی جگہ کو اور ظرف زمان وقوع فعل کے وقت کو بتاتا ہے، یہ مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے سجد سے مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ)، طبخ سے مَطْبَخٌ (کھانا پکانے کی جگہ)۔

ز۔ **اسم آلہ:** یہ اس آلہ یا اس آواز کو بتاتا ہے جس سے کوئی کام کیا جائے، یہ مِفْعَالٌ، مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ کے اوزان پر آتا ہے۔ مثلاً فتح سے مِفْتَاحٌ (چابی)، برد سے مِبْرَدٌ (ریتی)، کنس سے مِکْنَسَةٌ (جھاڑو)۔

۱۷۔ **اسم صفت:** اوپر بیان کیے گئے اسماء مشتقات میں سے پہلے پانچ کو **اسماء الصّفة** بھی کہا جاتا ہے یعنی اسم فاعل، اسم مفعول،

صفت مشبہ، اسم تفضیل اور اسم مبالغہ، کیونکہ ان میں صفتی معنی موجود ہیں (اور انکے بعض اوزان بھی آپس میں ملتے ہیں)۔

۱۸۔ **کلمات الاستفهام:** یعنی وہ حروف یا اسماء جن کے ذریعے سے سوال یا کوئی چیز دریافت کی جاسکے۔ اَ اور ھَلْ حروف الاستفہام کہلاتے ہیں (دیکھو **حروف**)، انکے علاوہ اسماء الاستفہام یہ ہیں: مَنْ (کون؛ عاقل جانداروں کیلئے)، مَا (کیا؛ غیر عاقل اور چیزوں کیلئے)، مَاذَا (کیا ہے، کیا چیز)، اَیٌّ (کونسا)، اَیَّۃٌ (کونسی؛ مؤنث کیلئے)، کَمْ (کتنا، کتنی)، کَیْفَ (کیسا، کیسی)، لِمَ (کیوں، کس لیے)، اَیْنَ (کہاں)، اَیَّانَ (کب، کس وقت)، مَتٰی (کب)، اَنّٰی (کہاں سے، کس طرح سے)۔

۱۹۔ **حروف:** یہ حروف جو کچھ معانی رکھتے ہیں **حروف المعانی** کہلاتے ہیں اور **حروف الهجاء** (ا، ب، ت وغیرہ) **حروف المبانی** (بنیادی حروف) کہلاتے ہیں۔ ذیل میں قرآن مجید میں مستعمل قریباً تمام حروف کی فہرست مع عمومی تفصیل و ترجمہ دی جاتی ہے: (نوٹ: 'عمومی تفصیل' کے اندر دیئے گئے الفاظ کے ساتھ لفظ 'حرف' لگا کر پڑھیں یعنی اگر 'ندا' لکھا ہے تو اسے 'حرف ندا' پڑھا جائے، نیز فہرست دائیں سے بائیں اور پھر نیچے کی طرف ہے۔ **مشبہ بالفعل**: اسکا مطلب ہے کہ یہ حرف بعض باتوں میں فعل سے مشابہت رکھتا ہے اور اسی بنیاد پر یہ خاص حروف سے تعلق رکھتا ہے جو حروف مشبہ بالفعل کہلاتے ہیں اور ان سب کا 'عمل' مشترکہ ہوتا ہے، یہ تعداد میں چھ ہیں۔)

حرف	عمومی تفصیل	عمومی معانی	حرف	عمومی تفصیل	عمومی معانی
اَ	استفہام، ندا	کیا، خواہ، اے	اِذَا	مفاجات	اچانک، ناگہاں، یہ اسم ظرف بھی ہے
اِذًا	ناصب مضارع	اس وقت، تب تو	اَلْ	تعریف	نکرہ کو معرفہ کرتا ہے، اسم فاعل اور مفعول کیساتھ یہ بالعموم **موصولہ** ہوتا ہے، یہ بعض اوقات زائد بھی ہوتا ہے مثلاً اسم علم پر
اِلٰی	جر (جارّہ)	تک، طرف (**تعدیہ** کیلئے بھی آتا ہے)	اِلَّا	استثناء	مگر
اَلَا	تحضیض، تنبیہ	کیوں نہیں، تم خبردار ہو جاؤ، جان لو، سن رکھو	اَلَّا	تحضیض	کیوں نہیں، یہ کہ نہیں
اَمْ	عطف، استفہام	یا، خواہ، کیا	اِمَّا	عطف، تردید	یا، خواہ، اگر
اَمَّا	تفصیل، تاکید	سو، لیکن، مگر، اور وہ جو			
اِنْ	جازم مضارع، شرط	اگر، اِنَّ کا مخفف یعنی 'بیشک' کے معنی میں بھی ہے اور یہ کبھی زائد بھی ہوتا ہے	اِنْ	نفی	نہیں، جیسے اِنْ ھٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ اِنْ کے بعد اگر اِلَّا آئے تو بالعموم نفی ہوتا ہے
اَنْ	ناصب مضارع	کہ، یہ کہ، اَنَّ کا مخفف بھی ہے اور بمعنی 'یعنی' بھی آتا ہے اور زائد بھی ہوتا ہے	اِنَّ، اَنَّ	مشبہ بالفعل، تاکید	بیشک، یقیناً، کہ تحقیق
اَوْ	عطف	یا، خواہ	اَوَ	تردید، توضیح	اگرچہ، مگر، یہاں تک، کیا (استفہام)
اِیْ	ایجاب	ہاں، کیوں نہیں، ہرگز نہیں بلکہ	بِ	جر (جارہ)	سے، میں، پر، بسبب، ساتھ وغیرہ، یہ زائد بھی ہوتا ہے یا کلمہ میں زور پیدا کرنے کیلئے اور **تعدیہ** یعنی لازم کو متعدی☆ بنانے کیلئے بھی آتا ہے

بَلْ	عطف	بلکہ	بَلٰی	ایجاب	ہاں کیوں نہیں، ہرگز نہیں بلکہ
تَ	جر	قسم کیلئے لفظ اللہ کیساتھ مخصوص ہے	ثُمَّ	عطف	پھر، اسکے بعد، تب
حَتّٰی	جر، عطف	تک، تاکہ، یہاں تک کہ، جب تک کہ، یہ **ناصب** مضارع بھی ہے	سَ، سَوْفَ	التقریب	عنقریب، یہ مضارع کو مستقبل قریب سے مخصوص کر دیتے ہیں
عَلٰی	جر	پر، اوپر، باوجود، یہ **تعدیہ** کیلئے بھی آتا ہے	عَنْ	جر	سے، طرف سے، بدلے میں، بسبب
فَ	عطف	پھر، پس، تو، کیونکہ، اس لیے کہ	فِیْ	جر	میں، بارے میں، بسبب
قَدْ	تحقیق و تاکید	تحقیق، بیشک، (دیکھو: **ماضی قریب**)	كَ	جر، تشبیہ	مانند، جیسے
كَاَنَّ	مشبہ بالفعل	گویا کہ	كَلَّا	الردع	ہرگز نہیں، بیشک
كَیْ	ناصب مضارع	تاکہ	لِ	جر	واسطے، لیے، طرف، کو، کا وغیرہ
لِ	لام الامر	چاہئے کہ، یہ **جازم** مضارع ہے اور مضارع کو امر غائب بنانے میں مستعمل ہے	لِ	لام كَیْ	تاکہ، یہ **ناصب** مضارع ہے
لَ	لام تاکید	البتہ، ضرور، بیشک	لَا	نفی، لاء نہی	نہیں، نہ، لاء نہی **جازم** مضارع ہے
لٰكِنَّ	استدراک، مشبہ بالفعل	لیکن، مگر، پر، یہ لٰكِنْ بھی لکھا جاتا ہے (لٰكِنْ الگ سے **غیر عامل** ہے)	لَعَلَّ	مشبہ بالفعل	شاید، امید ہے کہ
لَنْ	ناصب مضارع	ہرگز نہیں (دیکھو مضارع منفی به لن)	لَمْ	**جازم** مضارع	نہیں (دیکھو: **مضارع منفی به لم**)
لَمَّا	جازم مضارع، شرطیہ، استثناء	اب تک نہیں، مگر، جب، چونکہ، بوجہ	لَوْ	شرط، تمنا	اگر، کاش، کیا اچھا ہوتا، وَلَوْ: اگرچہ، لَوْلَا، لَوْمَا: اگر نہ ہوتا، کیوں نہیں
لَیْتَ	مشبہ بالفعل، تمنا	کاش کہ	مَا	نفی	نہیں، زائد بھی ہوتا ہے جیسے اِنَّمَا میں
مِنْ	جر	سے، میں سے، بعض/ کچھ، زائد بھی ہوتا ہے	نَعَمْ	ایجاب	ہاں
وَ	جر	قسم کیلئے آتا ہے، بہتیرے، بعض	وَ	عطف، حالیہ، استیناف، زائدہ	اور، حالانکہ، یہ بعض اوقات زائدہ ہوتا ہے اور تاکید کیلئے آتا ہے۔
هَلْ	استفہام	کیا، کیا ہے، یہ قَدْ (بیشک) اور نفی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ یعنی جب بعد میں اِلَّا آئے تو بالعموم نفی ہوتا ہے	يَا	ندا	اے

☆ متعدی وہ فعل ہے جسے جملہ مکمل کرنے کیلئے فاعل کیساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہوتی ہے جبکہ فعل لازم صرف فاعل کیساتھ جملہ مکمل کرتا ہے، یعنی تعدیہ کا مطلب یہ ہوا کہ ہم فاعل کیساتھ مفعول بھی لانا چاہتے ہیں۔

۲۰۔مصادر کی قسمیں:

ا۔**مصدر میمی**: یہ وہ**مصدر** ہے جو میم سے شروع ہوتا ہے اور عام طور پر **ثلاثی مجرد** سے مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ بعض صورتوں میں مَفْعِلٌ، مَفْعَلَةٌ اور مَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ دیگر ابواب سے **اسم مفعول** کے وزن پر آتا ہے۔

ب۔**مصدر (یااسم)مرۃ**: یہ کام یا فعل کے ہونے کو ایک دفعہ ظاہر کرنے کیلئے آتا ہے۔**ثلاثی مجرد** سے فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، مثلاً ضَرْبَةٌ (ایک دفعہ مارنا)، نَظْرَةٌ (ایک نظر/ایک دفعہ دیکھنا)۔ دیگر ابواب میں اصل مصدر پر ایک تاء بڑھانے سے یہ بنتا ہے، مثلاً اِنْطِلَاقَةٌ (ایک دفعہ چلنا)۔

ج۔**مصدر (یااسم)نوع**: یہ کام یا فعل کی نوعیت اور ہیئت وقوع بتانے کے لیے آتا ہے۔**ثلاثی مجرد** سے فِعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، مثلاً سِيْرَةٌ (چال چلن)، قِبْلَةٌ (نماز پڑھنے کا رخ)۔ دیگر ابواب سے یہ **مصدر مرۃ** کے وزن پر ہی آتا ہے، سیاق و سباق میں اس کا تعین کیا جاتا ہے۔

۲۱۔اسم مقصور و منقوص:

ا۔**اسم مقصور**: اس اسم کو کہتے ہیں جس کے آخری حصے میں زبر (یا دو زبر) الف آئے یا کھڑی زبر (یا دو زبر) ی آئے، مثلاً دُنْيَا، حُسْنٰى، رِضًى وغیرہ، اسے **الف مقصورہ** کہتے ہیں۔ تمام اعرابی حالتوں یعنی **بحالت رفع، نصب و جر** میں یہ یکساں آتا ہے جبکہ یہ مفرد ہو۔

ب۔**اسم منقوص**: اس اسم کو کہتے ہیں جس کے آخری حصے میں زیر کے بعد ی آئے، مثلاً اَلْبَاقِيْ، اَلْهَادِيْ وغیرہ۔ جب یہ معرفہ ہوں (یعنی **مُعَرَّف بِالّام**؛ جس پر اَلْ آئے یا جب **مضاف** ہوں) تو بحالت رفع و جر اَلْهَادِيْ یا هَادِيْ کی شکل میں لکھے جاتے ہیں اور جب نکرہ ہوں تو هَادٍ کی شکل میں تنوین کے ساتھ لکھے جاتے ہیں، اور بحالت نصب بالترتیب اَلْهَادِيَ یا هَادِيَ، اور (نکرہ) هَادِيًا کی شکل میں تنوین (اور الف) کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ پس **اسم منقوص** کی **بحالت رفع و جر** میں یکساں صورت ہوگی، اسے سیاق میں پہچانا جائے گا، اور **بحالت نصب** علیحدہ زبر کے ساتھ آئے گا جبکہ وہ مفرد ہو۔

۲۲۔غیر صحیح الفاظ: جیسا کہ اوپر تنبیہ ۳ میں ذکر ہے یہاں ہم **مهموز، مضاعف** اور **معتل** کا مختصر تعارف پیش کریں گے۔ الف (ا)، واؤ (و) اور یا (ی) **حروف علت** کہلاتے ہیں۔ جب الف **متحرّک** ہو یعنی اس پر کوئی **اعراب یا جزم** ہو تو وہ **همزہ** کہلاتا ہے۔ پس جب کسی لفظ کے **مادہ** میں نہ کوئی **حرف علت** ہو اور نہ کوئی **همزہ** ہو اور نہ ہی کوئی حرف مکرر آئے تو ایسے لفظ کو **صحیح یا سالم** کہتے ہیں۔ اس کے برعکس کسی لفظ کے **مادہ** میں ان تینوں میں سے کوئی ایک یا زائد علامت پائی جائے تو وہ **غیر صحیح یا غیر سالم** کہلاتا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں: (تمام کی مثالوں کیلئے ملاحظہ ہو آخر میں ضمیمہ ۳)

ا۔ **مَهْمُوز**: ایسے الفاظ (**مشتق** افعال و اسماء) جن کے **مادہ** میں کسی جگہ **همزہ** آئے **مهموز** کہلاتے ہیں۔ مثلاً اَكَلَ۔يَاْكُلُ، اَكْلٌ، یہ **مهموز الفا** ہے کیونکہ فاکلمہ (دیکھو تنبیہ ۲) پر **همزہ** آیا ہے، اسی طرح عین اور لام کلمہ پر **همزہ** آئے تو اسے بالترتیب **مهموز العین** اور **مهموز الّام** کہتے ہیں۔

۲۔**مُضَاعَف**: وہ الفاظ جن کا عین اور لام کلمہ ایک جیسا ہو (**حرف علت** نہ ہو)، مثلاً مَدَدٌ، مَدَّ۔يَمُدُّ۔

۳۔**مُعْتَلّ**: ایسے الفاظ جن کے **مادہ** میں کسی جگہ **حرف علت** آجائے (ایک یا دو جگہ) وہ **معتل** کہلاتے ہیں۔ حرف علت کے سلسلے میں یہ واضح رہے کہ **اصلی حروف علت** صرف و اور ی ہی ہیں، الف و یا ی سے بدلا ہوا ہوتا ہے۔ اس لیے ایسے الفاظ کا جب مادہ لکھتے ہیں تو اس میں و اور ی ہی لکھا جاتا ہے یا یہ اصل میں ہوتے ہیں، الف صرف ابدال کی وجہ سے بعض لغات میں لکھا

ہوتا ہے، ہم نے کہیں نہیں لکھا۔ **معتل** کی قسمیں:

ا۔ **مثال**: اسے کہتے ہیں جب فا کلمہ کی جگہ **حرف علت** آئے، مثلاً وَعْدٌ، وَعَدَ. يَعِدُ۔ جب و آئے تو اسے **مثال واوی** اور ی آئے تو **مثال یائی** کہتے ہیں۔

ب۔ **اَجْوَف**: جب عین کلمہ پر **حرف علت** آئے، مثلاً قَوْلٌ، قَالَ. يَقُوْلُ۔ و اور ی کے ساتھ بالترتیب **اجوف واوی** اور **اجوف یائی** کہلاتا ہے۔

ج۔ **ناقص**: جب لام کلمہ پر **حرف علت** آئے، مثلاً رَمْیٌ، رَمٰی. يَرْمِیْ۔ و اور ی کے ساتھ بالترتیب **ناقص واوی** اور **ناقص یائی** کہلاتا ہے۔

ح۔ **لفیف**: جس میں دو **حرف علت** ہوں وہ **لفیف** کہلاتا ہے، فا اور لام کلمہ پر حروف علت آئیں تو **لفیف مفروق** کہلاتا ہے مثلاً وَقْیٌ، اور جب عین اور لام کلمہ پر آئیں تو **لفیف مقرون** کہلاتا ہے مثلاً طَیٌّ، طوی مادہ۔

۲۳۔ **اسم غیر مُنْصَرِف**: بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں جن کے آخر میں نہ تو زیر آتی ہے اور نہ ان پر تنوین، ایسے اسماء **غیر منصرف** کہلاتے ہیں۔ مثلاً اَحْكَمُ جو اسم تفضیل ہے **غیر منصرف** ہے۔ یہ حالت رفع میں ضمہ (پیش) کے ساتھ یعنی اَحْكَمُ، اور حالت نصب و جر میں فتحہ (زبر) کے ساتھ آتے ہیں، جیسے اَحْكَمَ۔ مگر جب **معرف بلام** ہو یا **مضاف** ہو تو استثناء ہو جاتا ہے یعنی **مجرور** آ جاتا ہے، جیسے بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ (یہاں مضاف ہے)۔ لیکن تنوین عام طور پر نہیں آتی۔ اسم صفت کے چند اوزان، بہت سارے نام وغیرہ یعنی اسم علم، کچھ اسماء جو فعل کی طرح ہوں، منتہی الجموع یعنی **جمع مکسر** کے کچھ اوزان، ایسے جمع اور مؤنث کے صیغے جن کے آخر میں الف ہمزہ زائد ہو یا وہ **الف مقصورہ** کے ساتھ ہوں، اور اسم معدول، یہ تمام **غیر منصرف** ہوتے ہیں۔ ان کی پہچان کے مختلف طریقے عربی صرف و نحو کی کتب میں درج ہیں۔

لغات کے بارے میں چند ضروری گزارشات

۱) ذیل میں کوئی لفظ تلاش کرنے کے حوالے سے ہدایات درج کی جائیں گی:

☆ لغات میں کوئی لفظ تلاش کرنے کیلئے عربی حروف تہجی کی ترتیب ذہن میں رکھئے اور کسی بھی لفظ کے تمام اعراب ہٹا کر اصل لفظ اور اس کی آواز کو پیش نظر رکھتے ہوئے دیکھئے۔

☆ کھڑا زبر جہاں آئے گا وہاں ایک الف زائد تصور کیا جائے گا۔

☆ شد(ّ) کا کوئی وزن نہیں، مشدود حرف ایک ہی مانا گیا ہے۔

☆ اَلْ کا کوئی وزن نہیں، یعنی کوئی لفظ اگر معرف باللام ہے تو اسے اَلْ ہٹا کر تلاش کیا جائے۔

☆ بعض الفاظ میں واؤ نہیں پڑھا جاتا مثلاً اُولٰٓئِکَ، اُولَآءِ، اُولُوْا وغیرہ تاہم ان میں واؤ کا وزن مانا گیا ہے اس لیے انہیں الف واؤ میں تلاش کیا جائے، البتہ اُورِیْکُمْ اس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے اسے الف را میں دیکھئے۔

☆ ذیل میں حروف اور مثالیں دیکھئے:

ء	=	ا (مادہ میں جہاں بھی الف لکھا گیا ہے اس سے مراد ہمزہ ہے)			
أ	=	اا،	ۃ	=	ت
ؤ	=	او،	ئ	=	ای
یٰ	=	ای،	ــٖ	=	ی (ضمائر کے علاوہ)

مثالیں:

اِتَّقٰی	=	اَلْاَتْقٰی	= اتقای (تلاش کرنے کیلئے یہ خاکہ ہے)		
اَلَّذِیْنَ	=	الذین،	اٰنِیَۃٌ	=	اانیت
اَللّٰہ	=	الاہ،	ہٖ	=	ہ

☆ ہر صفحے پر ہیڈر پر دائیں یا بائیں طرف صفحے کے پہلے لفظ کو اعراب ہٹا کر اور تخفیف کر کے اوپر دیئے گئے اصولوں کے مطابق لکھا گیا ہے تا کہ لفظ تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

۲) بعض مقامات پر ایک سے زائد تراجم میں اختصار کیلئے '/' کا نشان استعمال کیا گیا ہے، اسے 'یا' پڑھا جائے، یعنی؛ / = یا۔ مثلاً **عَلَّمْتُکَ**: میں نے تجھے سکھایا/ تجھے تعلیم دی، یہ اس طرح پڑھا جائے گا؛ میں نے تجھے سکھایا یا میں نے تجھے تعلیم دی۔

۳) بعض جگہ ترجمے کے آخر میں / تھے یا (تھے) لکھا ہوتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ سیاق میں اصل ترجمہ ماضی کا ہے لہٰذا ''ہیں'' یا ''ہے'' کے بجائے ''تھے'' یا ''تھا'' پڑھا جائے۔

’ا‘

اَ (یاءَ): کیا، خواہ، بھلا، حرف ہے زیادہ تر استفہام کے لیے آیا ہے یا تسویہ کے لیے جیسے: ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ایمان نہیں لائیں گے)۔ (٢:٦، ١٣، ٣٠، ٣٣، ٤٤، ٤٤، ٦١، ٦٧، ٧٥، ٧٦، ٧٦، ٨٠، ٨٥، ٨٧، ١٠٦، ١٠٧، ١٣٩، ١٤٠، ٢٤٣، ٢٤٦، ٢٥٨، ٢٦٦) (٣:١٥، ٢٠، ٢٣، ٦٥، ٨٠، ٨١، ٨٣، ١٠٦، ١٢٤، ١٤٤، ١٦٢) (٤:٢٠، ٤٤، ٤٩، ٥١، ٦٠، ٧٧، ٨٢، ٨٨، ٩٧، ١٣٩، ١٤١، ١٤١، ١٤٤) (٥:٣١، ٤٠، ٥٠، ٥٣، ٧٤، ٧٦، ١١٦) (٦:٦، ١٤، ١٩، ٣٠، ٣٢، ٤٠، ٤٠، ٤٦، ٤٧، ٥٠، ٥٣، ٥٣، ٧١، ٧٤، ٨٠، ٨٠، ١١٤، ١٣٠، ١٤٣، ١٤٤، ١٦٤) (٧:٢٢، ٢٨، ٤٩، ٦٥، ٧٠، ٧١، ٧٥، ٨٠، ٩٧، ٩٩، ١٢٧، ١٤٠، ١٤٨، ١٥٠، ١٥٥، ١٦٩، ١٦٩، ١٧٢، ١٧٣، ١٩١، ١٩٣، ١٩٥) (٩:١٣، ١٣، ١٩، ٣٨، ٦٣، ٦٥، ٧٠، ٧٨، ١٠٤، ١٠٩) (١٠:٢، ٣، ١٦، ١٨، ٣١، ٣٥، ٤٢، ٤٣، ٥٠، ٥١، ٥١، ٥٣، ٥٩، ٥٩، ٦٨، ٧٧، ٧٧، ٧٨، ٩١، ٩٩) (١١:١٧، ٢٤، ٢٨، ٢٨، ٣٠، ٥١، ٦٢، ٦٣، ٧٢، ٧٣، ٧٨، ٨١، ٨٧، ٨٨، ٩٢) (١٢:٣٩، ٥٩، ٨٠، ٩٠، ٩٦، ١٠٧، ١٠٩، ١٠٩) (١٣:٥، ٥، ١٦، ١٩، ٣١، ٣٣) (١٤:٩، ١٠، ١٩، ٢١، ٢٤، ٢٨) (١٥:٥٤) (١٦:١٧، ١٧، ٤٥، ٥٢، ٥٩، ٧١، ٧٢، ٧٩) (١٧:٤٠، ٤٩، ٤٩، ٦١، ٦٢، ٦٨، ٩٤، ٩٨، ٩٨) (١٨:٣٧، ٥٠، ٦٣، ٧١، ٧٢، ٧٤، ٧٥، ١٠٢) (١٩:٤٦، ٦٦، ٧٧، ٧٨، ٨٣) (٢٠:٥٧، ٨٦، ٨٦، ٨٩، ٩٣، ١٢٨) (٢١:٣، ٦، ١٠، ٣٠، ٣٤، ٣٦، ٤٤، ٤٤، ٥٠، ٥٥، ٦٢، ٦٦، ٦٧، ١٠٩) (٢٢:١٨، ٤٦، ٦٣، ٦٥، ٧٠، ٧٢) (٢٣:٢٣، ٣٢، ٣٥، ٤٧، ٥٥، ٦٨، ٨٠، ٨٢، ٨٢، ٨٥، ٨٧، ١٠٥، ١١٥) (٢٤:٢٢، ٤١، ٤٣، ٥٠) (٢٥:١٥، ١٧، ٢٠، ٤٠، ٤١، ٤٣، ٤٣، ٤٥، ٦٠) (٢٦:١٨، ٤١، ٧٥، ١١١، ١٢٨، ١٣٦، ١٤٦، ١٦٥، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٢٥) (٢٧:٢٧، ٣٦، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٥٤، ٥٥، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٧، ٦٧، ٨٤، ٨٦) (٢٨:١٩، ٦٠، ٦١، ٧١، ٧١، ٧٢، ٧٢) (٢٩:٢، ٢٩، ٦٧، ٦٨) (٣١:٢٠، ٢٩، ٣١) (٣٢:٤، ١٠، ١٠، ١٨، ٢٦، ٢٧) (٣٤:٨، ٩، ٣٢، ٤٠) (٣٥:٨، ٢٧، ٤٠) (٣٦:١٠، ١٩، ٢٣، ٣١، ٣٥، ٤٧، ٦٠، ٦٢، ٦٨، ٧٣) (٣٧:١١، ١٦، ١٦، ٣٦، ٥٢، ٥٣، ٥٣، ٥٨، ٦٢، ٨٦، ٩٥، ١٢٥، ١٣٨، ١٤٩، ١٥٣، ١٥٥، ١٧٦) (٣٨:٥، ٨، ٦٣، ٧٥) (٣٩:١٩، ١٩، ٢١، ٢٢، ٢٤، ٣٢، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٦٠، ٦٤، ٧١) (٤٠:٢٨، ٦٩، ٨٢) (٤١:٩، ٤٠، ٤٤، ٥٢) (٤٣:٥، ١٩، ٣٢، ٤٠، ٤٥، ٥١، ٥١، ٥٨) (٤٤:٣٧) (٤٥:٢٣، ٢٣، ٣١) (٤٦:٤، ١٠، ١٧، ٢٢، ٣٤) (٤٧:١٠، ١٤، ٢٤) (٤٩:١٢، ١٦) (٥٠:٣، ٦، ١٥) (٥١:٢١، ٢٧، ٥٣) (٥٢:١٥) (٥٣:١٢، ١٩، ٢١، ٣٣، ٣٥، ٥٩) (٥٤:٢٤، ٢٥، ٤٣) (٥٦:٤٧، ٤٧، ٥٨، ٥٩، ٦٣، ٦٤، ٦٨، ٦٩، ٧١، ٧٢، ٨١) (٥٧:١٤، ١٦) (٥٨:٧، ٨، ١٣، ١٤) (٥٩:١١) (٦٣:٦) (٦٤:٥، ٦) (٦٧:٨، ١٦، ٢٢، ٢٨، ٣٠) (٦٨:٢٨، ٣٥) (٧٠:٣٨) (٧١:١٥) (٧٢:١٠، ٢٥) (٧٥:٣، ٣٦، ٣٧، ٤٠) (٧٧:١٦، ٢٠، ٢٥) (٧٨:٦) (٧٩:١٠، ١١، ٢٧) (٨٣:٤) (٨٨:١٧) (٨٩:٦) (٩٠:٥، ٧، ٨) (٩٣:٦) (٩٤:١) (٩٥:٨) (٩٦:٩، ١١، ١٣، ١٤) (١٠٠:٩) (١٠٥:١، ٢) (١٠٧:١).

اٰبَآءِ: باپ دادا اور چچا، اَبٌ کی جمع ہے جس کے معنی باپ کے ہیں۔ جمع میں اس کے مفہوم میں دادا اور چچا بھی داخل ہوتے ہیں جبکہ مفرد میں اس سے مراد عام طور پر صلبی باپ ہی ہوتا ہے۔ اس کا مادہ [ابو] ہے، اَبٌ اسے کہتے ہیں جو کسی چیز کی ایجاد یا اصلاح کا

سبب ہو۔ اَبٌ ان اسمائے ستہ میں سے ہے جو حالت اضافت میں بحالت رفع و نصب و جر بالترتیب واوٗ، الف اور یا کے ساتھ لکھے جاتے ہیں، یعنی اَبُوْ (بحالت رفع)، اَبَا (بحالت نصب) اور اَبِیْ (بحالت جر) جبکہ یہ مضاف ہو۔ (٣١:٢٤).

اَبَآئِكَ: (اَبَآءِ.كَ) تیرے آباؤ اجداد/ باپ دادا، اَبَآءِ (اَبٌ واحد) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣٣:٢).

اَبَآؤُكُمْ و (اَبَآئَكُمْ و اَبَآئِكُمْ): (اَبَآء.كُمْ) تمہارے آباؤ اجداد، تمہارے باپ دادا، اَبَآء (اَبٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ اَبَآؤُكُمْ (١١:٤، ٢٢) (٩١:٦)(٧١:٧)(٢٤:٩)(٤٠:١٢)(٥٤:٢١)(٧٦:٢٦) (٣٤:٤٣)(٢٣:٥٣)، اَبَآئَكُمْ (٢٠٠:٢)(٢٣:٩)(٢٤:٤٣)، اَبَآئِكُمْ (٦١:٢٤) (٢٦:٢٦) (١٢٦:٣٧) (٨:٤٤).

اَبَآؤُنَا و (اَبَآءَنَا و اَبَآئِنَا): (اَبَآء.نَا) ہمارے باپ دادا، اَبَآء مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ اَبَآؤُنَا (١٤٨:٦) (٧٠:٧، ١٧٣) (٦٢:١١، ٨٧) (١٠:١٤) (٣٥:١٦) (٨٣:٢٣) (٦٧:٢٧، ٦٨) (١٧:٣٧) (٤٨:٥٦)، اَبَآءَنَا (١٧٠:٢) (١٠٤:٥) (٢٨:٧، ٩٥) (٧٨:١٠) (٥٣:٢١) (٧٤:٢٦) (٢١:٣١) (٢٢:٤٣، ٢٣)، اَبَآئِنَا (٢٤:٢٣)(٣٦:٢٨) (٣٦:٤٤) (٢٥:٤٥).

اَبَآؤُهُمْ و (اَبَآءَهُمْ و اَبَآئِهِمْ): (اَبَآء.هُمْ) ان کے باپ دادا، اَبَآء مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ اَبَآؤُهُمْ (٢:١٧٠)(٥:١٠٤)(١١:١٠٩)(٦:٣٦)، اَبَآءَهُمْ (٢١:٤٤)(٢٣:٦٨)(٢٥:١٨)(٣٣:٥)(٣٧:٦٩) (٤٣:٢٩)(٥٨:٢٢)، اَبَآئِهِمْ (٦:٨٧)(١٣:٢٣)(١٨:٥) (٣٣:٥) (٤٠:٨).

اَبَآئِهِنَّ: (اَبَآءِ.هِنَّ) ان عورتوں کے باپ دادا، اَبَآءِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣١:٢٤) (٥٥:٣٣).

اَبَآءِیْ: (اَبَآءِ.یْ) میرے باپ دادا، اَبَآءِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٣٨:١٢).

اٰتٍ: آنے والا، (ضرب٢+٩: اَتٰی. یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ (آنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر (بحالت رفع و جر)، یہاں محلًا مرفوع ہے، یہ اسم منقوص ہے، اصل میں اٰتِیٌ ہونا چاہیے تھا، تعلیل کے بعد اٰتٍ ہو گیا، [مادہ: اتی]۔ (١٣٤:٦) (٥:٢٩).

اِئْتِ: تو آ، تو لا، (ضرب: اَتٰی. یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: اتی]۔ (١٥:١٠) (١٠:٢٦)، فَأْتِ (فَ. اِئْتِ): (٢٥٨:٢) (١٠٦:٧) (٣١:٢٦، ١٥٤)

اٰتِ: تو دے، (افعال٢+١١: اٰتٰی. یُؤْتِیْ) اِیْتَاءٌ (کوئی چیز دینا) سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: اتی]۔ (٢٦:١٧) (٣٨:٣٠).

اٰتٰی: اس نے دیا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٧٧:٢، ١٧٧) (١٨:٩).

اٰتٰـكَ: (اٰتٰی.كَ) اس نے تجھ کو دیا، اٰتٰی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٧٧:٢٨).

اٰتٰـكُمْ: (اٰتٰی.كُمْ) اس نے تم کو دیا، اٰتٰی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٠:٥، ٤٨) (١٦٥:٦) (٣٤:١٤) (٣٣:٢٤) (٣٦:٢٧) (٢٣:٥٧) (٧:٥٩).

اٰتٰـنَا: (اٰتٰی.نَا) اس نے ہم کو دیا، اٰتٰی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٧٥:٩).

اٰتٰـنِیْ: (اٰتٰی.نِیْ) اس نے مجھ کو دیا، اٰتٰی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٢٨:١١، ٦٣)، اٰتٰـنِیَ (٣٠:١٩) (٣٦:٢٧).

اٰتٰـهُ: (اٰتٰی.هُ) اس نے اس کو دیا، اٰتٰی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٥١:٢، ٢٥٨) (٧:٦٥).

اٰتٰـهَا: (اٰتٰی.هَا) اس نے اس کو دیا، اٰتٰی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے،

ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٦٥:٧).

اٰتٰـھُمْ: (اٰتٰی.ھُمْ) اس نے ان کو دیا، اٰتٰی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٣:١٤٨، ١٧٠، ١٨٠) (٤:٣٧، ٥٤) (٩:٥٩، ٧٦) (٤٧:١٧) (٥١:١٦) (٥٢:١٨).

اٰتٰـھُمَا: (اٰتٰی.ھُمَا) اس نے ان دونوں کو دیا، اٰتٰی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (٧:١٩٠، ١٩٠).

اَتَـتْ: وہ لائی، اس نے دیا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٢:٢٦٥) (٣١:١٢) (٣٣:١٨).

اِئْـتَمِرُوْا: تم سکھاؤ، مشورہ دو، حکم منواؤ، (افتعال؛ اِئْـتَمَرَ.یَاْتَـمِرُ) اِئْتِمَارٌ سے جسکے معنی حکم ماننے اور مشورہ کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: امر]۔ (٦٥:٦).

اِئْتِنَا: (اِئْتِ.نَا) تو ہمارے پاس آ، تو ہمارے لیے لا، تو ہم پر لے آ، اِئْتِ، (ضرب: اَتٰی.یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ: اتی]۔ (٦:٧١) (٧:٧٧) (٨:٣٢) (٢٩:٢٩)، فَاْتِنَا (فَ.اِئْتِنَا): (٧:٧٠) (١١:٣٢) (٤٦:٢٢).

اٰتِنَا: (اٰتِ.نَا) ہم کو عطا فرما، تو ہمیں دے، اٰتِ، (افعال؛ اٰتٰی.یُؤْتِیْ) اِیْتَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ: اتی]۔ (٢:٢٠٠، ٢٠١) (٣:١٩٤) (١٨:١٠، ٦٢).

اٰتَوْا: انہوں نے دیا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢:٢٧٧) (٩:٥، ١١) (٢٢:٤١) (٢٣:٦٠).

اٰتُوْا: تم دو، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٢:٤٣، ٨٣، ١١٠) (٤:٢، ٤، ٧٧) (٦:١٤١) (٢٢:٧٨) (٢٤:٥٦) (٥٨:١٣) (٦٠:١١) (٧٣:٢٠).

اِئْـتُوْا: تم آؤ، تم لاؤ، (ضرب٢+٩؛ اَتٰی.یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: اتی]۔ اِتْیَانٌ کے معنی اصل میں 'آنے' کے ہیں (جو فعل لازم کے معنی دیتا ہے) جب اس کے تعدیہ میں (یعنی جب متعدی بنایا جائے تو) مفعول کے ساتھ باء لاتے ہیں تو معنی 'لانے' کے ہو جاتے ہیں، فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ: لاؤ کوئی سورۃ، یہ اصل میں فَ اِئْتُوْا بِ سُوْرَةٍ ہے (جیسا کہ سیاق میں لفظی ترجمے سے واضح ہے)، اس میں اِئْتُوْا بِ کا معنی ہے 'تم لاؤ'۔ (وَاْتُوْا اصل میں وَ.اِئْتُوْا، اسی طرح فَاْتُوْا اصل میں فَ.اِئْتُوْا) (٢:٢٣، ١٨٩، ٢٢٣) (٣:٩٣) (١٠:٣٨) (١١:١٣) (٢٠:٦٤) (٢١:٦١) (٢٨:٤٩) (٣٧:١٥٧) (٤٤:٣٦) (٤٥:٢٥).

اِئْـتُوْنَا: (اِئْتُوْا.نَا) تم ہمارے پاس لاؤ، اِئْتُوْا، (ضرب؛ اَتٰی.یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ بِـ (لانا) سے، امر جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (فَاْتُوْنَا) (١٤:١٠).

اِئْتُوْنِیْ: (اِئْتُوْا.نِیْ) تم میرے پاس آؤ، اِئْتُوْا (ضرب) اِتْیَانٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (وَاْتُوْنِیْ اصل میں وَ.اِئْتُوْا.نِیْ)۔ (١٠:٧٩) (١٢:٥٠، ٥٤، ٥٩، ٩٣) (٢٧:٣١).

اٰتُوْنِیْ: (اٰتُوْا.نِیْ) تم مجھے دو، اٰتُوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛ اتی]۔ (١٨:٩٦، ٩٦).

اٰتَوْهُ: (اٰتَوْا.هُ) انہوں نے اس کو دیا، اٰتَوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ (دینا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٢:٦٦).

اٰتَوْهَا: (اٰتَوْا.هَا) وہ اس کو مان لیں/ اسے لا ڈالیں، وہ اسے کرنے لگیں، اٰتَوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٣٣:١٤).

اٰتُوْهُمْ: (اٰتُوْا.هُمْ) تم ان کو دو، اٰتُوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ (کوئی چیز دینا) سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب

مذکر)۔ (٤:٣٣) (٢٤:٣٣) (٦٠:١٠).

اٰتُوْهُنَّ: (اٰتُوْا.هُنَّ) تم ان کو دو، اٰتُوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (٤:٢٤، ٢٥) (٦٥:٦).

اِئْتُوْهُنَّ: (اِئْتُوْا.هُنَّ) تم ان کے پاس آؤ، اِئْتُوْا، (ضرب: اَتٰی.یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ فَاْتُوْهُنَّ اصل میں فَ.اِئْتُوْا.هُنَّ (٢:٢٢٢).

اٰتِهِمْ: (اٰتِ.هِمْ) تو ان کو دے، اٰتِ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٧:٣٨) (٣٣:٦٨).

اٰتِیْ: آنے والا، (ضرب: اَتٰی.یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)، دیکھو اٰتٍ۔ (١٩:٩٣).

اِءْتِیَا: تم دونوں آؤ، تم دونوں پہنچو، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر، (فَاْتِیَا اصل میں فَ.اِءْتِیَا)۔ (٢٦:١٦) (٤١:١١).

اِءْتِیَاهُ: (اِءْتِیَا.هُ) تم دونوں اس کے پاس آؤ/اس کے پاس پہنچو، اِءْتِیَا، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٠:٤٧).

اٰتِیَةٌ: آنے والی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (١٥:٨٥) (٢٠:١٥) (٢٢:٧) (٤٠:٥٩).

اٰتَیْتَ: تو نے دیا، (افعال: اٰتٰی.یُؤْتِیْ) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، [مادہ: اتی]۔ (١٠:٨٨) (٣٣:٥٠).

اٰتَیْتُكَ: (اٰتَیْتُ.كَ) میں نے تجھ کو دیا، اٰتَیْتُ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٧:١٤٤).

اٰتَیْتُكُمْ: (اٰتَیْتُ.كُمْ) میں نے تم کو دیا، اٰتَیْتُ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣:٨١).

اٰتَیْتُمْ: تم نے دیا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٢:٢٣٣) (٤:٢٠) (٥:١٢) (٣٠:٣٩، ٣٩).

اٰتَیْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان کو دیا، اس میں اٰتَیْتُمُوْ (اصل میں اٰتَیْتُمْ، واو اشباعی ہے)، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (٢:٢٢٩) (٤:١٩) (٥:٥) (٦٠:١٠).

اٰتَیْتَنَا: (اٰتَیْتَ.نَا) تو نے ہمیں دیا، اٰتَیْتَ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٧:١٨٩).

اٰتَیْتَنِیْ: (اٰتَیْتَ.نِیْ) تو نے مجھے دیا، اٰتَیْتَ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (١٢:١٠١).

اٰتَیْتَهُنَّ: (اٰتَیْتَ.هُنَّ) تو نے ان عورتوں کو دیا، اٰتَیْتَ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (٣٣:٥١).

اٰتِیْكَ: (اٰتِیْ.كَ) میں تیرے پاس لاؤں گا، اٰتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ (بِ) سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: اتی]۔ (٢٧:٣٩، ٤٠).

اٰتِیْكُمْ: (اٰتِیْ.كُمْ) میں تمہارے پاس لاؤں گا، (شاید) میں تمہارے پاس لے آؤں، اٰتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ (بِ) سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٠:١٠) (٢٧:٧، ٧) (٢٨:٢٩).

اٰتِیْكُمْ: (اٰتِیْ.كُمْ) تمہارے پاس لانے والا، اٰتِیْ (اسم فاعل واحد مذکر، دیکھو اٰتِیْ و اٰتٍ) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٤:١٩).

اٰتِیْنَ: تم دو، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، امر جمع حاضر مؤنث، [مادہ: اتی]۔ (٣٣:٣٣).

اٰتَيْنَا: ہم نے دیا، ہم نے عطا کیا/ بخشا، ہم نے دی/ دیں، ہم نے عطا کی/ عطا کیں، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٥٣:٢، ٨٧، ٨٧، ٢٥٣) (٥٤:٤، ١٥٣، ١٦٣) (١٥٤:٦) (١١٠:١١) (٢:١٧، ٥٥، ٥٩، ١٠١) (٤٨:٢١، ٥١، ٧٩) (٤٩:٢٣) (٣٥:٢٥) (١٥:٢٧) (٤٣:٢٨) (١٢:٣١) (١٣:٣٢، ٢٣) (١٠:٣٤) (٥٣:٤٠) (٤٥:٤١) (١٦:٤٥) (٢٧:٥٧).

اٰتَيْنٰكَ: (اٰتَيْنَا.كَ) ہم نے تجھ کو دیا، اٰتَيْنَا، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٨٧:١٥) (٩٩:٢٠).

اٰتَيْنٰكُمْ: (اٰتَيْنَا.كُمْ) ہم نے تم کو دیا، اٰتَيْنَا، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٦٣:٢، ٩٣) (١٧١:٧).

اٰتَيْنٰهُ: (اٰتَيْنَا.هُ) ہم نے اس کو دیا، ہم نے اسے دیں، اٰتَيْنَا، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤٦:٥) (١٧٥:٧) (٢٢:١٢) (١٢٢:١٦) (٦٥:١٨، ٨٤) (١٢:١٩) (٧٤:٢١، ٨٤) (١٤:٢٨، ٧٦) (٢٧:٢٩) (٢٠:٣٨) (٢٧:٥٧).

اٰتَيْنٰهَا: (اٰتَيْنَا.هَا) ہم نے اسے دیا، ہم نے وہ دی، اٰتَيْنَا، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٨٣:٦).

اٰتَيْنٰهُمْ: (اٰتَيْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو دیا، اٰتَيْنَا، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٢١:٢، ١٤٦، ٢١١) (٥٤:٤، ٦٧) (٢٠:٦، ٨٩، ١١٤) (٣٦:١٣) (٨١:١٥) (٥٥:١٦) (٥٢:٢٨) (٤٧:٢٩، ٦٦) (٣٤:٣٠) (٤٤:٣٤، ٤٥) (٤٠:٣٥) (٢١:٤٣) (٣٣:٤٤) (١٧:٤٥).

اٰتَيْنٰهُمَا: (اٰتَيْنَا.هُمَا) ہم نے ان دونوں کو دی، اٰتَيْنَا، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (١١٧:٣٧).

اٰتِيَنَّهُمْ: (لَاٰتِيَنَّ.هُمْ) میں ان پر ضرور آؤں گا، لَاٰتِيَنَّ، (ضرب) اِتْيَانٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: اتی]۔ (١٧:٧).

اٰتِيْهِ: (اٰتِيْ.هِ) اس کے پاس آنے والا، اٰتِيْ مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ دیکھو اٰتٍ و اٰتِيْ۔ (٩٥:١٩).

اٰتِيْهِمْ: (اٰتِيْ.هِمْ) ان کے پاس آنے والا، اٰتِيْ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ دیکھو اٰتِيْ۔ (٧٦:١١).

اٰثَارِ: نشانیاں، علامتیں، اَثَرٌ کی جمع۔ (٥٠:٣٠)، اٰثَارًا (٢١:٤٠، ٨٢).

اٰثٰرِهِمْ: (اٰثٰرِ.هِمْ) ان کے نشانات، ان کے نشاناتِ قدم، ان کے پیچھے پیچھے، اٰثٰرِ (اَثَرٌ کی جمع) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٦:٥) (٦:١٨) (٧٠:٣٧) (٢٢:٤٣، ٢٣) (٢٧:٥٧)، اٰثَارَهُمْ (١٢:٣٦).

اٰثٰرِهِمَا: (اٰثٰرِ.هِمَا) ان دونوں کے نشانات، ان کے نشاناتِ قدم، اٰثٰرِ مضاف، هِمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦٤:١٨).

اٰثَرَ: اس نے پسند کیا/ بہتر سمجھا، (افعال۲؛ اٰثَرَ.يُؤْثِرُ) اِيْثَارٌ (کسی چیز کو دوسری پر ترجیح دینا اور پسند کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: اثر]۔ (٣٨:٧٩).

اٰثَرَكَ: (اٰثَرَ.كَ) اس نے تجھے پسند کر لیا، اس نے تجھے فضیلت بخشی، اٰثَرَ، (افعال) اِيْثَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٩١:١٢).

اٰثِمٌ: گنہگار، (سمع ۲) اِثْمٌ سے جسکے معنی ناجائز کام کرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢٨٣:٢)، اٰثِمًا (٢٤:٧٦).

الْاٰثِمِيْنَ: بہت سے گنہگار، (سمع: اَثِمَ.يَاْثَمُ) اِثْمٌ (گنہگار ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، اٰثِمٌ واحد۔ (١٠٦:٥).

أٰخِذٌ: لینے والا، پکڑنے والا، (نصر۲: اَخَذَ. یَاْخُذُ) اَخْذٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٥٦:١١).

أٰخِذِیْنَ: لینے والے، پکڑنے والے، (نصر) اَخْذٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، اٰخِذٌ واحد۔(١٦:٥١).

أٰخِذِیْهِ: (اٰخِذِیْ.هِ) اسے لینے والے، اس کو پکڑنے والے، اٰخِذِیْ (اصل میں اٰخِذِیْنَ، بسبب اضافت نون گر گیا) مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٦٧:٢).

اٰخِرُ، (الْاٰخِرُ، الْاٰخِرَ): پچھلا، آخری، (ان کے کلام کا) خاتمہ، پچھلا دن یعنی قیامت، اَوَاخِرُ جمع۔ جس جگہ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر آتا ہے وہاں تمام مخلوق کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والی ذات مراد ہے، [مادہ: اخر]۔ اٰخِرُ (١٠:١٠)، الْاٰخِرِ (٨:٢، ٦٢، ١٢٦، ١٧٧، ٢٢٨، ٢٣٢، ٢٦٤) (١١٤:٣) (٣٨:٤، ٣٩، ٥٩، ١٣٦، ١٦٢) (٦٩:٥) (١٨:٩، ١٩، ٢٩، ٤٤، ٤٥، ٩٩) (٢:٢٤) (٢٢:٥٨) (٢:٦٥)، الْاٰخِرَ (٣٦:٢٩) (٢١:٣٣) (٦:٦٠)، الْاٰخِرُ (٣:٥٧).

اٰخَرُ، (اٰخَرَ، الْاٰخَرِ): دوسرا، اور شخص، کوئی اور، [مادہ: اخر]۔ اٰخَرَ (١٠٢:٩) (٩٦:١٥) (٢٢:١٧، ٣٩) (١٤:٢٣، ١١٧) (٦٨:٢٥) (٢١٣:٢٦) (٨٨:٢٨) (٢٦:٥٠) (٥١:٥١)، اٰخَرُ (٥٨:٣٨)، الْاٰخَرِ (٢٧:٥)، الْاٰخَرُ (٣٦:١٢، ٤١).

اٰخَرٰنِ: دو دوسرے، دو کوئی اور، اٰخَرُ کا تثنیہ۔(١٠٦:٥، ١٠٧).

الْاٰخِرَةُ، الْاٰخِرَةِ: آخرت، پچھلی، عقبیٰ، عالم بقا، یہ اٰخِرٌ کی مؤنث ہے۔ الْاٰخِرَةِ (٤:٢، ٨٦، ١٠٢، ١١٤، ١٣٠، ٢٠٠، ٢٠١، ٢١٧، ٢٢٠) (٢٢:٣، ٤٥، ٥٦، ٧٧، ٨٥، ١٤٥، ١٤٨، ١٧٦) (٧٤:٤، ١٣٤) (٥:٥، ٣٣، ٤١) (٩٢:٦، ١١٣، ١٥٠) (٤٥:٧، ١٤٧، ١٥٦) (٣٨:٩، ٣٨، ٦٩، ٧٤) (٦٤:١٠) (١٦:١١، ١٩، ٢٢، ١٠٣) (٣٧:١٢، ٥٧، ١٠١، ١٠٩) (٢٦:١٣، ٣٤) (٣:١٤، ٢٧) (٢٢:١٦، ٣٠، ٤١، ٦٠، ١٠٧، ١٠٩، ١٢٢) (٧:١٧، ١٠، ٤٥، ٧٢، ١٠٤) (١٢٧:٢٠) (١٥:٢٢) (٣٣:٢٣، ٧٤) (١٤:٢٤، ١٩، ٢٣) (٣:٢٧، ٤، ٥، ٦٦) (٧٠:٢٨) (٢٧:٢٩) (٧:٣٠، ١٦) (٤:٣١) (٥٧:٣٣) (١:٣٤، ٨، ٢١) (٧:٣٨) (٢٦:٣٩، ٤٥) (٤٣:٤٠) (٧:٤١، ١٦، ٣١) (٢٠:٤٢، ٢٠) (٢٧:٥٣) (٢٠:٥٧) (٣:٥٩) (١٣:٦٠) (٣٣:٦٨) (٢٥:٧٩)، الْاٰخِرَةَ (١٥٢:٣) (٦٧:٨) (١٩:١٧) (١١:٢٢) (٧٧:٢٨) (٢٠:٢٩، ٦٤) (٢٩:٣٣) (٩:٣٩) (٣٩:٤٠) (٥٣:٧٤) (٢١:٧٥) (١٣:٩٢)، الْاٰخِرَةُ (٩٤:٢) (٧٧:٤) (٣٢:٦) (١٦٩:٧) (٢١:١٧) (٨٣:٢٨) (٣٥:٤٣) (٢٥:٥٣) (١٧:٨٧) (٤:٩٣).

اٰخِرِنَا: (اٰخِرِ.نَا) ہمارا پچھلا، ہمارا آخر، اٰخِرِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(١١٤:٥).

اٰخَرُوْنَ: دوسرے، اور لوگ، اٰخَرُ کی جمع (بحالت رفع)۔ (١٠٢:٩، ١٠٦) (٤:٢٥) (٢٠:٧٣، ٢٠).

اٰخِرَهٗ: (اٰخِرَ.هٗ) اس کا آخر، اٰخِرَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٧٢:٣).

اٰخَرِیْنَ: دوسرے، اٰخَرُ کی جمع (بحالت نصب وجر)۔(٩١:٤، ١٣٣) (٤١:٥) (٦:٦، ١٣٣) (٦٠:٨) (١١:٢١) (٣١:٢٣، ٤٢) (٣٨:٣٨) (٢٨:٤٤) (٣:٦٢)، الْاٰخَرِیْنَ (٦٤:٢٦، ٦٦، ١٧٢) (٨٢:٣٧، ١٣٦).

الْاٰخِرِیْنَ: پچھلے/ بعد والے، اٰخِرٌ کی جمع۔ (٨٤:٢٦) (٧٨:٣٧، ١٠٨، ١١٩، ١٢٩) (٥٦:٤٣) (١٤:٥٦، ٤٠، ٤٩) (١٧:٧٧).

اٰدَم: سب سے پہلا تذکرہ قرآن میں ابوالبشر حضرت آدمؑ کا ہے، یہ عربی نام ہے (اور بعض کے نزدیک عجمی ہے)، اَدِیْم سے نکلا ہے، ادیم الارض یعنی سطح زمین سے پیدا کیے گئے، اللہ تعالیٰ نے زمین کے ہر چپہ سے مشت خاک لے کر حضرت آدمؑ کو پیدا کیا، اسی وجہ سے بنی آدم مختلف رنگ و روپ کے ہیں۔ حضرت آدمؑ پہلے نبی اور رسول تھے۔ حضورؐ کے ارشاد کے مطابق اللہ نے ان کو اپنے ہاتھ سے پیدا

کیا، پھر ان میں روح پھونکی، پھر ان کو درست کیا۔ حضرت آدمؑ کی کنیت ابومحمد ہے، جنت میں اسی نام سے یاد کیے جائیں گے، آپ کو اللہ نے نبوت کے ساتھ خلافت الٰہی سے سرفراز فرمایا، ابلیس لعین نے آپ کو سجدہ نہ کیا اور آپ کا دشمن ہو گیا، آپ نے جمعہ کے دن وفات پائی، آپ کی عمر قریباً ایک ہزار برس تھی۔ اٰدَمَ (۲:۳۱، ۳۴) (۳:۳۳، ۵۹) (۵:۲۷) (۷:۱۱، ۲۶، ۲۷، ۳۱، ۳۵، ۱۷۲) (۱۷:۶۱، ۷۰) (۱۸:۵۰) (۱۹:۵۸) (۲۰:۱۱۵، ۱۱۶) (۳۶:۶۰)، اٰدَمُ (۲:۳۳، ۳۵، ۳۷) (۷:۱۹) (۲۰:۱۱۷، ۱۲۰، ۱۲۱).

اٰذَانٌ: کان، (مضاف)، اُذُنٌ کی جمع۔ (۴:۱۱۹)، اٰذَانٌ (۷:۱۷۹، ۱۹۵) (۲۲:۴۶).

اٰذَانِنَا: (اٰذَانِ. نَا) ہمارے کان، اٰذَانِ (اُذُنٌ واحد) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۴۱:۵).

اٰذَانِهِمْ: (اٰذَانِ. هِمْ) ان کے کان، اٰذَانِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۱۹) (۶:۲۵) (۱۷:۴۶) (۱۸:۱۱، ۵۷) (۴۱:۴۴) (۷۱:۷).

اٰذَنَ: میں اجازت دوں، (سمع ۲؛ اَذِنَ. یَاْذَنُ) اِذْنٌ سے جسکے معنی اجازت دینے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔ (۷:۱۲۳) (۲۰:۷۱) (۲۶:۴۹).

اِئْذَنْ: تو اجازت دے، (سمع) اِذْنٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۹:۴۹)، فَاْذَنْ (فَ. اِئْذَنْ) (۲۴:۶۲).

اٰذَنّٰكَ: (اٰذَنّا. كَ) ہم نے تجھ کو کہہ سنایا، اٰذَنّا، (افعال ۲؛ اٰذَنَ. یُؤْذِنُ) اِیْذَانٌ (اطلاع دینا/آگاہ کرنا) سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: اذن]۔ (۴۱:۴۷).

اٰذَنْتُكُمْ: (اٰذَنْتُ. كُمْ) میں نے تم کو خبر دی/تمہیں اطلاع دی، اٰذَنْتُ، (افعال) اِیْذَانٌ سے، ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۱:۱۰۹).

اِئْذَنُوْا: تم سن لو، (سمع) اَذِنَ سے جسکے معنی سننے اور کان لگانے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ فَاْذَنُوْا (فَ. اِئْذَنُوْا) (۲:۲۷۹).

اٰذَوْا: انہوں نے ستایا، (افعال ۲+۱۱؛ اٰذٰی. یُؤْذِیْ) اِیْذَاءٌ (ایذا دینا، ستانا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: اذی]۔ (۳۳:۶۹).

اٰذُوْهُمَا: (اٰذُوْا. هُمَا) تم ان دونوں کو ایذا دو، اٰذُوْا، (افعال) اِیْذَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب)۔ یہاں مارنے پیٹنے کی طرف اشارہ ہے۔ (۴:۱۶).

اٰذَیْتُمُوْنَا: (اٰذَیْتُمُوْ. نَا) تم نے ہم کو ایذا دی، اٰذَیْتُمُوْ، (افعال) اِیْذَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ اٰذَیْتُمُوْ اصل میں اٰذَیْتُمْ، واو اشباعی ہے۔ (۱۴:۱۲).

اٰزَرَ: یہ عبرانی لفظ ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام ہے، تورات میں ان کا نام تارخ ہے۔ قیاس یہ ہے کہ اٰزَر تارخ کی تعریب ہے، جس طرح اسحٰق اسحٰک یا اصحاق کا معرّب ہے، یا یہ دو نام ہیں، جیسے یعقوب و اسرائیل۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ حضرت ابراہیمؑ کا چچا تھا۔ چونکہ اس نے ان کی پرورش کی تھی اس لیے قرآن نے اسے باپ کہا۔ اور عربی میں چچا کے لیے بھی اب کا لفظ بولا جاتا ہے۔ لیکن یہ خیال غلط ہے، کیونکہ اب کا لفظ جب مفرد استعمال ہو اور کوئی قرینہ مجاز بھی موجود نہ ہو جو اسے حقیقی معنی میں استعمال سے روکتا ہو تو ہمیشہ باپ کے معنی میں ہوگا۔ قرآن میں لفظ آزر کے ساتھ ایسا کوئی قرینہ مجاز موجود نہیں، نیز صحیح بخاری کی حدیث میں بھی آپؑ کے والد کا نام آزر ہی بیان کیا گیا ہے۔

اٰزَرَهٗ: (اٰزَرَ. هٗ) اس کی کمر مضبوط کی، اٰزَرَ، (مفاعلہ ۲؛ اٰزَرَ. یُؤَازِرُ) مُؤَازَرَةٌ (کمر مضبوط کرنا، قوی کرنا، معاونت کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: ازر]۔ (۴۸:۲۹).

الْاٰزِفَةُ: نزدیک آنے والی، قریب آ لگنے والی جس کے آنے کا وقت بہت تنگ ہو گیا ہو، مراد قیامت ہے، (سمع ۲) اَزَفٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۵۳:۵۷)، الْاٰزِفَةِ (۴۰:۱۸).

اٰسٰی: میں افسوس کروں، (سمع ۲+۱۱؛ اَسِیَ. یَاْسٰی) اَسًی (سخت غمگین ہونا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (۷:۹۳).

اَسَفُوْنَا: (اَسَفُوْا.نَا) انہوں نے ہم کوغصہ دلا یا یعنی وہ کام کیے جن پر عادۃً خدا کا غضب نازل ہوتا ہے، اَسَفُوْا، (افعال۲: اَسَفَ.یُؤْسِفُ)اِیْسَافٌ (غصہ دلانا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، نَا ضمیرمفعول(جمع متکلم)،[مادہ:اسف]۔(۵۵:۴۳).

اٰسِنٍ: سخت بدبودار، سڑنے والا، بدمزہ ہونے والا، (نصر۲: اَسَنَ.یَاْسُنُ) اَسْنٌ سے جسکے معنی سخت بدبودار ہونے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ **غَیْرِ اٰسِنٍ**: جونہیں سڑتا، بونہیں دیگا، غیر متغیر نتھرا ہوا۔(۱۵:۴۷).

الْاٰصَالِ: شام، شام کے اوقات، اَصِیْلٌ کی جمع، [مادہ:اصل]۔(۲۰۵:۷) (۱۵:۱۳) (۳۶:۲۴).

الْاٰفَاقِ: دنیا، اطراف عالم، آسمان کے کنارے، اُفُقٌ واحد۔ (۵۳:۴۱).

الْاٰفِلِیْنَ: غائب ہوجانے والے،غروب ہوجانے والے،(نصر، ضرب،سمع۲)اُفُوْلٌ سے جسکے معنی ڈوبنے/غروب ہونے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر(بحالت نصب وجر)،اٰفِلٌ واحد۔(۷۶:۶).

اٰكِلُوْنَ: کھانے والے،(نصر۲)اَكْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، اٰكِلٌ واحد۔(۶۶:۳۷) (۵۲:۵۶).

الْاٰكِلِیْنَ: کھانے والے،(نصر)اَكْلٌ سے،اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)،اٰكِلٌ واحد۔(۲۰:۲۳).

اٰلُ: گھر کے لوگ، اہل وعیال، قوم، دوست، متبعین، [مادہ: اول]۔اصل میں اَوْلٌ کے معنی لوٹنے کے ہیں،واؤ کوالف سے بدلا گیاتو اٰلٌ ہوگیا، جولوگ دوستی اورقرابت میں کسی کی طرف لوٹیں وہ اٰلٌ سے موسوم ہوئے۔اٰل کالفظ کسی قابل تعظیم یاصاحب حیثیت کیلئے استعمال کیا جاتا ہے،مثلاً اٰلُ الْمَلِكِ یااٰلُ الْقَاضِیْ کہاجاتا ہے اٰلُ الْحَجَّامِ یا اٰلُ الْاِسْكَافِ نہیں کہتے۔اٰلِ (۴۹:۲) (۱۱:۳) (۱۴۱:۷)(۵۴،۵۲:۸)(۶:۱۲)(۶:۱۴) (۶:۱۹) (۲۸:۴۰، ۴۵)،اٰلَ(۵۰:۲)(۳۳،۳۳:۳)(۵۴:۴)(۱۳۰:۷)(۵۴:۸) (۶۱،۵۹:۱۵)(۵۶:۲۷)(۱۳:۳۴)(۴۶:۴۰)(۳۴:۵۴، ۴۱)، اٰلُ (۲۴۸:۲، ۲۴۸) (۲۸:۸).

الْاٰلَآءِ: احسانات،نعمتیں،اِلًی کی جمع۔(۵۵:۵۳) (۱۳:۵۵، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۴۰، ۴۲، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵، ۷۷)، اٰلَآءَ (۶۹:۷، ۷۴).

اٰلٰفٍ: ہزاروں،اَلْفٌ کی جمع۔(۱۲۴:۳، ۱۲۵).

اٰلِهَةٌ: (مقرر کیے ہوئے) معبود، معبودانِ باطل، اِلٰـهٌ کی جمع، [مادہ: اله]۔(۱۳۸:۷) (۴۲:۱۷) (۲۲:۲۱، ۴۳)، اٰلِهَةً (۱۹:۶، ۷۴) (۱۵:۱۸) (۸۱:۱۹) (۲۱:۲۱، ۲۴، ۹۹) (۳:۲۵) (۲۳:۳۶، ۷۴) (۸۶:۳۷) (۴۵:۴۳) (۲۸:۴۶)، الْاٰلِـهَـةَ (۵:۳۸).

اٰلِهَتَكَ: (اٰلِهَةَ.كَ) تیرے (مقرر کیے ہوئے) معبود، اٰلِهَةَ (الٰـهٌ کی جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲۷:۷).

اٰلِهَتَكُمْ: (اٰلِهَةَ.كُمْ) تمہارے معبود، اٰلِهَةَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۶:۲۱، ۶۸) (۲۳:۷۱)، اٰلِـهَتِكُمْ (۶:۳۸).

اٰلِهَتِنَا: (اٰلِهَةِ.نَا) ہمارے معبود، اٰلِهَةِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۵۳:۱۱، ۵۴) (۵۹:۲۱، ۶۲) (۴۲:۲۵) (۳۶:۳۷) (۲۲:۴۶)، اٰلِـهَتُنَا (۵۸:۴۳).

اٰلِهَتُهُمْ: (اٰلِهَةُ.هُمْ) ان کے معبود، اٰلِهَةُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰۱:۱۱)، اٰلِـهَتِهِمْ (۹۱:۳۷).

اٰلِهَتِیْ: (اٰلِهَةِ.یْ) میرے معبود، اٰلِهَةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۴۶:۱۹).

اَئِمَّةً: امام، پیشوا، رہنما، اِمَامٌ کی جمع، [مادہ: امم]۔(۷۳:۲۱) (۵:۲۸، ۴۱) (۲۴:۳۲)، اَئِمَّةَ (۱۲:۹).

اُءۡمُرۡ: تو حکم دے، تو مشورہ دے، (نصر۲) اَمۡرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۴۵:۷، ۱۹۹) (۱۳۲:۲۰) (۱۷:۳۱).

اٰمُرَنَّھُمۡ: (لَاٰمُرَنَّ۔ھُمۡ) میں انہیں ضرور حکم دوں گا، لَاٰمُرَنَّ، (نصر) اَمۡرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، ھُمۡ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۱۹:۴، ۱۱۹).

اَلۡاٰمِرُوۡنَ: حکم دینے والے، (نصر) اَمۡرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، اٰمِرٌ واحد۔(۱۱۲:۹).

اٰمُرُہٗ: (اٰمُرُ۔ہٗ) میں اسے حکم کرتی ہوں، میں اس کو کہتی ہوں، اٰمُرُ، (نصر) اَمۡرٌ سے، مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۲:۱۲).

اٰمَنَ: وہ ایمان لایا، وہ ایمان لائے، (افعال۲: اٰمَنَ۔یُؤۡمِنُ) اِیۡمَانٌ سے جسکے معنی ایمان لانے اور ماننے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: امن]۔عربی کا قاعدہ ہے کہ جب فعل اپنے فاعل (اسم ظاہر) سے پہلے آئے تو ہمیشہ واحد ہوگا (اور یہی وجہ ہے کہ فعل کا ترجمہ فاعل کے مطابق واحد یا جمع کا کیا جاتا ہے) جیسا کہ آیت میں ہے، اٰمَنَ السُّفَھَآءُ: بیوقوف لوگ ایمان لائے، اس میں السُّفَھَاء جمع کا صیغہ ہے اور اٰمَنَ کا ترجمہ اسکے مطابق ہے۔ اب یہ فعل کبھی واحد مذکر ہوتا ہے اور کبھی واحد مؤنث، جب فاعل غیر عاقل (انسانوں، جنوں اور فرشتوں کے علاوہ) جمع مکسر ہو تو فعل بالعموم واحد مؤنث لاتے ہیں۔ (اسکی بہت سی مثالیں قرآن میں ملیں گی، مثلاً دیکھو تُکِنُّ)۔ اسی طرح جب ضمیر کا مرجع غیر عاقل جمع ہو تو ضمیر بھی بالعموم واحد ہی لائی جاتی ہے، مثلاً جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِھَا الۡاَنۡھٰرُ (جنتیں جن کے تلے نہریں بہتی ہیں)، اس میں تَحۡتِھَا (اسکے نیچے) کی ھَا کا مرجع یعنی اشارہ جنّٰت (جنتیں) کی طرف ہے اور ھَا (اسکی/ اسکے) ضمیر واحد مؤنث ہے اور جَنّٰت جمع ہے جَنَّۃ کی (یہاں پر بھی ترجمہ مرجع کے مطابق کیا جاتا ہے یعنی ھَا: ان کے/جن کے)۔ اور الۡاَنۡھٰرُ (نہریں) جمع مکسر کا صیغہ ہے اور تَجۡرِیۡ (بہتی ہے/ ہیں) کا فاعل ہے جو واحد مؤنث ہے۔ (۱۳:۲، ۱۳، ۶۲، ۱۲۶، ۱۷۷، ۲۵۳، ۲۸۵، ۲۸۵) (۹۹:۳، ۱۱۰) (۵۵:۴) (۶۹:۵) (۴۸:۶) (۷۵:۷، ۸۶) (۱۸:۹، ۱۹) (۸۳:۱۰، ۹۹)(۳۶:۱۱، ۴۰، ۴۰) (۸۸:۱۸) (۶۰:۱۹) (۸۲:۲۰) (۷۰:۲۵) (۶۷:۲۸، ۸۰) (۲۶:۲۹)(۳۷:۳۴) (۳۰:۴۰، ۳۸) (۱۰:۴۶).

اٰمِنۡ: تو ایمان لا، (افعال) اِیۡمَانٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۷:۴۶).

اٰمَنَّا: ہم ایمان لائے، (افعال) اِیۡمَانٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸:۲، ۱۴، ۷۶، ۱۳۶) (۷:۳، ۱۶، ۵۲، ۵۳، ۸۴، ۱۱۹، ۱۹۳) (۴۱:۵، ۵۹، ۶۱، ۸۳، ۱۱۱) (۱۲۱:۷، ۱۲۶)(۷۰:۲۰، ۷۳) (۱۰۹:۲۳) (۴۷:۲۴) (۴۷:۲۶) (۵۳:۲۸) (۲:۲۹، ۱۰، ۴۶) (۵۲:۳۴) (۸۴:۴۰) (۱۴:۴۹) (۲۹:۶۷) (۲:۷۲، ۱۳).

اٰمِنًا: امن والا، پرامن، (سمع۲: اَمِنَ۔یَاۡمَنُ) اَمۡنٌ (مطمئن ہونا، امن میں ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۲۶:۲) (۹۷:۳) (۳۵:۱۴) (۵۷:۲۸) (۶۷:۲۹) (۴۰:۴۱).

اٰمِنَۃً: امن والی، پرامن، (سمع) اَمۡنٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۱۱۲:۱۶).

اٰمَنَتۡ: وہ ایمان لائی، اس نے مانا، (افعال۲: اٰمَنَ۔یُؤۡمِنُ) اِیۡمَانٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: امن]۔ (۱۵۸:۶) (۹۰:۱۰، ۹۸) (۶:۲۱) (۱۴:۶۱).

اٰمَنۡتُ: میں ایمان لایا، میں نے مانا، میں نے یقین کر لیا، (افعال) اِیۡمَانٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۹۰:۱۰) (۲۵:۳۶) (۱۵:۴۲).

اٰمَنۡتُمۡ: تم ایمان لائے، تم نے مانا/ یقین کیا، (افعال) اِیۡمَانٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱۳۷:۲) (۱۴۷:۴) (۱۲:۵) (۷۶:۷، ۱۲۳) (۴۱:۸) (۵۱:۱۰، ۸۴) (۷۱:۲۰) (۴۹:۲۶).

اٰمَنُکُمۡ: (اٰمَنُ۔کُمۡ) میں تمہارا اعتبار کروں، اٰمَنُ، (ضرب، سمع ۲) اَمۡنٌ (اعتبار کرنا، کسی پر اعتماد و بھروسا کرنا) سے، مضارع

واحد متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٦٤:١٢).

اٰمِنُوْا: تم ایمان لاؤ، (افعال) اِیْمَانٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (١٣:٢، ٤١، ٩١) (٧٢:٣، ١٧٩، ١٩٣) (٤٧:٤، ١٣٦، ١٧٠، ١٧١) (١١١:٥) (١٥٨:٧) (٨٦:٩) (١٠٧:١٧) (٣١:٤٦) (٧:٥٧، ٢٨) (٨:٦٤).

اٰمَنُوْا: وہ ایمان لائے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٩:٢، ١٤، ٢٥، ٢٦، ٦٢، ٧٦، ٨٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٣٧، ١٥٣، ١٦٥، ١٧٢، ١٧٨، ١٨٣، ٢٠٨، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٨، ٢٤٩، ٢٥٤، ٢٥٧، ٢٦٤، ٢٦٧، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٨٢) (٥٧:٣، ٦٨، ٧٢، ١٠٠، ١٠٢، ١١٨، ١٣٠، ١٤٠، ١٤١، ١٤٩، ١٥٦، ٢٠٠) (١٩:٤، ٢٩، ٣٩، ٤٣، ٥١، ٥٧، ٥٩، ٦٠، ٧١، ٧٦، ٩٤، ١٢٢، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٧، ١٤٤، ١٥٢، ١٧٣، ١٧٥) (١:٥، ٢، ٦، ٨، ٩، ١١، ٣٥، ٥١، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٦٥، ٦٩، ٨٢، ٨٢، ٨٧، ٩٠، ٩٣، ٩٣، ٩٣، ٩٤، ٩٥، ١٠١، ١٠٥، ١٠٦) (٨٢:٦) (٣٢:٧، ٤٢، ٨٧، ٨٨، ٩٦، ١٥٣، ١٥٧) (١٢:٨، ١٥، ٢٠، ٢٤، ٢٧، ٢٩، ٤٥، ٧٢، ٧٢، ٧٤، ٧٥) (٢٠:٩، ٢٣، ٢٨، ٣٤، ٣٨، ٦١، ٨٨، ١١٣، ١١٩، ١٢٣، ١٢٤) (٢:١٠، ٤، ٩، ٦٣، ٩٨، ١٠٣) (٢٣:١١، ٢٩، ٥٨، ٦٦، ٩٤) (٥٧:١٢) (٢٨:١٣، ٢٩، ٣١) (٢٣:١٤، ٢٧، ٣١) (٩٩:١٦، ١٠٢) (١٣:١٨، ٣٠، ١٠٧) (٧٣:١٩، ٩٦) (١٤:٢٢، ١٧، ٢٣، ٣٨، ٥٠، ٥٤، ٥٦، ٧٧) (١٩:٢٤، ٢١، ٢٧، ٥٥، ٥٨، ٦٢) (٢٢٧:٢٦) (٥٣:٢٧) (٧:٢٩، ٩، ١١، ١٢، ٥٢، ٥٦، ٥٨) (١٥:٣٠، ٤٥) (٨:٣١) (١٩:٣٢) (٩:٣٣، ٤١، ٤٩، ٥٣، ٥٦، ٦٩، ٧٠) (٤:٣٤) (٧:٣٥) (٤٧:٣٦) (١٤٨:٣٧) (٢٤:٣٨، ٢٨) (١٠:٣٩) (٧:٤٠، ٢٥، ٣٥، ٥١، ٥٨) (٨:٤١، ١٨، ٤٤) (١٨:٤٢، ٢٢، ٢٣، ٢٦، ٣٦، ٤٥) (٦٩:٤٣) (١٤:٤٥، ٢١، ٣٠) (١١:٤٦) (٢:٤٧، ٣، ٧، ١١، ١٢، ٢٠، ٣٣) (٢٩:٤٨) (١:٤٩، ٢، ٦، ١١، ١٢، ١٥) (٢١:٥٢) (٧:٥٧، ١٣، ١٦، ١٩، ٢١، ٢٧، ٢٨) (٩:٥٨، ١٠، ١١، ١١، ١٢) (١٠:٥٩، ١٨) (١:٦٠، ١٠، ١٣) (٢:٦١، ١٠، ١٤، ١٤) (٩:٦٢) (٣:٦٣، ٩) (١٤:٦٤) (١٠:٦٥، ١١) (٦:٦٦، ٨، ٨، ١١) (٣١:٧٤) (٢٩:٨٣، ٣٤) (٢٥:٨٤) (١١:٨٥) (١٧:٩٠) (٦:٩٥) (٧:٩٨) (٣:١٠٣).

اٰمِنُوْنَ: امن والے، بےخوف، مطمئن، (سمع ۲) اَمْنٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، اٰمِنٌ واحد۔(٨٩:٢٧) (٣٧:٣٤).

اٰمَنَهُمْ: (اٰمَنَ. هُمْ) اس نے انہیں امن میں رکھا، اٰمَنَ، (افعال) اِیْمَانٌ سے جسکے معنی امن دینے کے بھی آتے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٤:١٠٦).

اٰمِنِیْنَ: مطمئن، بےخوف، (سمع) اَمْنٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، اٰمِنٌ واحد۔(٩٩:١٢) (٤٦:١٥، ٨٢) (١٤٦:٢٦) (١٨:٣٤) (٥٥:٤٤) (٢٧:٤٨)، الْاٰمِنِیْنَ (٣١:٢٨).

آمِّیْنَ: قصد کرنے والے، جانے والے، (نصر۲+۵؛ اَمَّ. یَؤُمُّ) اَمٌّ (قصد کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، آمٌّ واحد، [مادہ؛ امم]۔(٢:٥).

اٰنٍ: کھولنے والا، کھولتا پانی، (ضرب۲+۹؛ اَنٰی. یَاْنِیْ) اَنْیٌ (کھولنا، پکنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، اصل میں اٰنِیٌ تھا، تعلیل و تنقیص کے بعد اٰنٍ ہو گیا (یعنی اسم منقوص بحالت رفع و جر)۔ (٤٤:٥٥).

الْاٰنَ: اب/ اس وقت، اسم ظرف زمان ہے (الف لام تعریف کا ہے)۔(٧١:٢، ١٨٧) (١٨:٤) (٦٦:٨) (٥١:١٠، ٩١) (٥١:١٢) (٩:٧٢).

اٰنَآءَ: وقت/ اوقات، گھڑیاں، اَنًی واحد، [مادہ؛ انی]۔(١١٣:٣) (٩:٣٩)، اٰنَآئِ (مجرور مضاف) (١٣٠:٢٠).

اٰنَسَ: اس نے دیکھا/ محسوس کیا، (افعال۲؛ اٰنَسَ. یُؤْنِسُ) اِیْنَاسٌ سے جسکے معنی دیکھنے اور محسوس کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ انس]۔(٢٩:٢٨).

اٰنَسْتُ: میں نے دیکھا/ محسوس کیا، (افعال) اِیْنَاسٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(١٠:٢٠) (٧:٢٧) (٢٩:٢٨).

اٰنَسْتُمْ: تم نے دیکھا/محسوس کیا، (اگر) تم محسوس کرو، (افعال) اِیْنَاسٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٦:٤).

اٰنِفًا: ابھی، اسی وقت، اب، اسم ظرف، اَنْفٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی سرے کے آتے ہیں، چونکہ سرے سے شے کی ابتداء ہوتی ہے اس لحاظ سے اٰنِفًا کے معنی اول وقت کے ہوئے۔(١٦:٤٧).

اٰنِيَةٍ: برتن، باسن، اِنَاءٌ کی جمع، [مادہ؛ انی]۔ (١٥:٧٦) (٥:٨٨).

اٰوٰی: اس نے ٹھکانا دیا، اس نے جگہ دی، (افعال۲+۱۴؛ اٰوٰی.یُؤْوِیْ) اِیْوَاءٌ سے جسکے معنی فروکش کرنے اور جگہ دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ اوی]۔ (٦٩:١٢، ٩٩) (٦:٩٣).

اٰوٰكُمْ: (اٰوٰی. كُمْ) اس نے تمہیں ٹھکانا دیا/تم کو جگہ دی، اٰوٰی، (افعال) اِیْوَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٢٦:٨).

اُؤْتُمِنَ: وہ امین بنایا گیا، (افتعال۲؛ اِئْتَمَنَ.يَأْتَمِنُ) اِئْتِمَانٌ (کسی چیز پر امین بنانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ امن]۔(٢٨٣:٢).

اٰوَوْا: انہوں نے جگہ دی، (افعال) اِیْوَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ اوی]۔(٧٢:٨، ٧٤).

اِئْوُا: تم جا بیٹھو، تم فروکش ہو جاؤ، تم پناہ لو، (ضرب۲+۱۱؛ اَوٰی.یَاْوِیْ.اِئْوِ) اَوِیٌّ و اِوَاءٌ سے جسکے معنی اترنے، فروکش ہونے اور پناہ لینے کے ہیں سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ اوی]۔ (١٦:١٨).

اٰوِیْ: میں جا بیٹھوں گا، فروکش ہو جاؤں گا، (ضرب: اَوٰی. یَاْوِیْ) اَوِیٌّ و اِوَاءٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(٤٣:١١، ٨٠).

اٰوَیْنٰهُمَا: (اٰوَیْنَا. هُمَا) ہم نے ان دونوں کو ٹھکانا دیا، اٰوَیْنَا، (افعال؛ اٰوٰی.یُؤْوِیْ) اِیْوَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)، [مادہ؛ اوی]۔(٥٠:٢٣).

اٰیٰت: نشانیاں، آیتیں، اٰیَةٌ کی جمع، [مادہ؛ اوی یا ا.ی.ی]۔ اٰیٰتٍ (٩٩:٢، ١٦٤) (١٩٠:٣) (٩٩:٦) (١٣٣:٧) (٦:١٠، ٦٧) (٣:١٣، ٤) (٥:١٤) (٧٥:١٥) (١٢:١٦، ٧٩) (١٠١:١٧) (٥٤:٢٠، ١٢٨) (١٦:٢٢) (٣٠:٢٣) (١:٢٤، ٣٤، ٤٦) (١٢:٢٧، ٨٦) (٢٤:٢٩) (٢١:٣٠، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٣٧) (٣١:٣١) (٢٦:٣٢) (١٩:٣٤) (٤٢:٣٩، ٥٢) (٣٣:٤٢) (٣:٤٥، ١٣) (٩:٥٧) (٥:٥٨)، اٰیٰتِ (٦١:٢، ٢٣١) (٤:٣، ١٩، ٢١، ٧٠، ٩٨، ١١٢، ١١٣، ١٩٩) (١٤٠:٤، ١٥٥) (٤:٦، ٢٧، ٣٣، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٨) (٢٦:٧، ١٢٦) (٥٢:٨، ٥٤) (٩:٩) (٧١:١٠، ٩٥)(٥٩:١١) (١٠٤:١٦، ١٠٥) (١٧:١٨، ٥٧، ١٠٥)(١٢٧:٢٠) (٥٨:٢٣) (٧٣:٢٥) (٨٧:٢٨) (٢٣:٢٩) (١٠:٣٠) (٢٢:٣٢) (٣٤:٣٣) (٤٦:٣٦) (٦٣:٣٩، ٧١)(٤:٤٠، ٣٥، ٥٦، ٦٣، ٦٩، ٨١) (٨:٤٥، ١١، ٣٥) (٢٦:٤٦) (١٨:٥٣) (٥:٦٢) (١١:٦٥)، اٰیٰتُ(٢٥٢:٢)(١٠١:٣، ١٠٨)(١:١٠)(١:١٢)(١:١٣) (١:١٥) (٥٨:١٩) (٢:٢٦)(١:٢٧)(٢:٢٨)(٢:٣١) (٦:٤٥)، اٰیٰتٌ (٧:٣، ٩٧) (٧:١٢) (٤٩:٢٩، ٥٠) (٤:٤٥، ٥) (٢٠:٥١)، الْاٰیٰتِ (١١٨:٢، ٢١٩، ٢٦٦) (٥٨:٣، ١١٨) (٧٥:٥) (٤٦:٦، ٥٥، ٦٥، ٩٧، ٩٨، ١٠٥، ١٢٦) (٣٢:٧، ٥٨، ١٧٤) (١١:٩) (٥:١٠، ٢٤) (٣٥:١٢) (٢:١٣) (٥٩:١٧، ٥٩) (١٨:٢٤، ٥٨، ٦١) (٢٨:٣٠) (٣٣:٤٤) (٢٧:٤٦) (١٧:٥٧)، الْاٰیٰتُ (١٠٩:٦) (١٠١:١٠) (٥٠:٢٩).

اٰیٰتِكَ: (اٰیٰتِ.كَ) تیری نشانیاں، اٰیٰتِ (اٰیَةٌ کی جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢٩:٢) (١٣٤:٢٠) (٤٧:٢٨).

اٰیٰتِنَا: (اٰیٰتِ.نَا) ہماری نشانیاں، اٰیٰتِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٣٩:٢، ١٥١) (١١:٣) (٥٦:٤) (١٠:٥، ٨٦) (٣٩:٦، ٤٩، ٥٤، ٦٨، ١٥٠، ١٥٧)

(٩:٧، ٣٦، ٤٠، ٥١، ٦٤، ٧٢، ١٠٣، ١٣٦، ١٤٦، ١٤٧، ١٥٦، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٨٢) (٧:١٠، ٢١، ٧٣، ٧٥، ٩٢) (٩٦:١١) (٥:١٤) (٨١:١٥) (١:١٧، ٩٨) (٩:١٨) (٧٧:١٩) (٢٣:٢٠، ٥٦) (٧٧:٢١) (٥١:٢٢، ٥٧، ٧٢) (٤٥:٢٣) (٣٦:٢٥) (١٥:٢٦) (٨١:٢٧، ٨٢، ٨٣) (٣٥:٢٨، ٣٦، ٤٥، ٥٩) (٤٧:٢٩، ٤٩) (١٦:٣٠، ٥٣) (٣٢:٣١) (١٥:٣٢، ٢٤) (٥:٣٤، ٣٨) (٢٣:٤٠) (١٥:٤١، ٢٨، ٤٠، ٥٣) (٣٥:٤٢) (٤٦:٤٣، ٤٧، ٦٩) (٩:٤٥) (٤٢:٥٤) (١٩:٥٧) (١٠:٦٤) (١٦:٧٤) (٢٨:٧٨) (١٩:٩٠)، اٰيٰتُنَا (٣١:٨) (١٥:١٠) (٧٣:١٩) (١٢٦:٢٠) (٧٢:٢٢) (١٣:٢٧) (٧:٣١) (٤٣:٣٤) (٢٥:٤٥) (٧:٤٦) (١٥:٦٨) (١٣:٨٣).

اٰيٰتِهٖ: (اٰيٰتِ.ہٖ) اس کی نشانیاں، اٰيٰتِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٣:٢، ١٨٧، ٢٢١، ٢٤٢) (١٠٣:٣، ١٦٤) (٨٩:٥) (٢١:٦، ٩٣، ١١٨) (٣٧:٧) (٦٥:٩) (١٧:١٠) (٥٢:٢٢) (٥٩:٢٤) (٩٣:٢٧) (٢٠:٣٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٤٦) (٣١:٣١) (٢٩:٣٨) (١٣:٤٠، ٨١) (٣٩:٤١) (٢٩:٤٢)(٦:٤٥)(٢:٦٢)، اٰيٰتِهٖ (٣٧:٤١) (٣٢:٤٢)، اٰيٰتُهٗ (٢:٨) (١:١١) (٣:٤١، ٤٤).

اٰيٰتِهَا: (اٰيٰتِ.هَا) اس کی نشانیاں، اٰيٰتِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٢:٢١).

اٰيٰتِىْ: (اٰيٰتِ.ى) میری نشانیاں، اٰيٰتِ مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٤١:٢) (٤٤:٥) (١٣٠:٦) (٣٥:٧) (٥٦:١٨، ١٠٦)(٤٢:٢٠) (٣٧:٢١) (٦٦:٢٣، ١٠٥) (٨٤:٢٧) (٥٩:٣٩) (٣١:٤٥)، اٰيٰتِىَ (١٤٦:٧).

اٰيَةٌ: آیت، نشانی، حکم، معجزہ، اٰيَاتٌ جمع، [مادہ؛ اوی یا ا.ی.ی]۔ (١١٨:٢)(١٣:٣)(٣٧:٦، ١٠٩، ١٢٤)(٢٠:١٠)(٧:١٣، ٢٧) (١٥:٣٤) (٣٣:٣٦، ٣٧، ٤١)، اٰيَةٍ (١٠٦:٢، ١٤٥، ٢١١) (٤٩:٣، ٥٠) (٤:٦، ٢٥، ٣٥) (١٠٦:٧، ١٣٢، ١٤٦، ٢٠٣) (٩٧:١٠) (١٠٥:١٢) (٣٨:١٣) (١٠١:١٦) (٤٧:٢٠، ١٣٣) (٥:٢١) (١٥٤:٢٦) (٥٨:٣٠)(٤٦:٣٦)(٧٨:٤٠)(٤٨:٤٣)، اٰيَةَ (٢٤٨:٢) (١٢:١٧، ١٢)، اٰيَةً (٢٤٨:٢، ٢٥٩) (٤١:٣، ٤٩) (١١٤:٥) (٣٧:٦) (٧٣:٧) (٩٢:١٠) (٦٤:١١، ١٠٣) (٧٧:١٥) (١١:١٦، ١٣، ٦٥، ٦٧، ٦٩، ١٠١) (١٠:١٩، ٢١) (٢٢:٢٠) (٩١:٢١) (٥٠:٢٣) (٣٧:٢٥) (٤:٢٦، ٨، ٦٧، ١٠٣، ١٢١، ١٢٨، ١٣٩، ١٥٨، ١٧٤، ١٩٠، ١٩٧) (٥٢:٢٧) (١٥:٢٩، ٣٥، ٤٤) (٩:٣٤) (١٤:٣٧) (٢٠:٤٨) (٣٧:٥١) (٢:٥٤، ١٥)، الْاٰيَةَ (٧٩:٢٠).

اٰيَتُكَ: (اٰيَةُ.كَ) تیری نشانی، اٰيَةُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤١:٣) (١٠:١٩).

اٰيَتَيْنِ: دو نشانیاں، اٰيَةٌ کا تثنیہ۔ (١٢:١٧).

اٰبَا: باپ، اَبٌ کا بحالت نصب مضاف، [مادہ؛ ابو]۔ (٤٠:٣٣).

اَبًا: باپ، (اسم منصوب مفرد)۔ (٧٨:١٢).

اَبًّا: گھاس خشک وتر، گھاس اور چارہ جو جانوروں کے کھانے میں استعمال ہوتا ہے، اَبٌّ کی جمع اَوُبٌّ آتی ہے، [مادہ؛ ابب]۔ (٣١:٨٠).

اَبَابِيْلَ: جھنڈ کے جھنڈ، پرے کے پرے، اسی طرح متفرق گروہ کو بھی اَبَابِيْل کہتے ہیں، یہ جمع ہے اور اسکا واحد نہیں آتا، بعض لوگوں کے مطابق اس کا واحد اِبَّالَةٌ یا اِبَالَةٌ ہے، [مادہ؛ ابل]۔ (٣:١٠٥).

اَبَارِيْقَ: لوٹے، جگ، اِبْرِيْقٌ واحد، [مادہ؛ برق]۔ (١٨:٥٦).

اٰبَاكُمْ: (اٰبَا.كُمْ) تمہارا باپ، اٰبَا مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢:٨٠).

اَبَانَا: (اَبَا. نَا) ہمارا باپ، اَبَا مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۱۲:۸، ۱۱، ۱۷، ۶۳، ۶۵، ۸۱، ۹۷).

اَبَاهُ: (اَبَا. هُ) اس کا باپ، اَبَا مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۲:۶۱).

اَبَاهُمْ: (اَبَا. هُمْ) ان کا باپ، اَبَا مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۲:۱۶).

اَبٰی: اس نے سختی سے انکار کیا، ناپسند کیا، (فتح ۲+۷؛ اَبٰی. یَأْبٰی) اِبَاءٌ (سختی سے انکار کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ابی]۔ اگر انکار میں سختی نہ ہو تو اِبَاء نہیں ہے۔ (۲:۳۴) (۱۵:۳۱) (۱۷:۸۹، ۹۹) (۲۰:۵۶، ۱۱۶) (۲۵:۵۰).

اَبَتِ: (اے) میرے باپ، اصل میں یَا اَبِیْ تھا، ترخیم کے بعد یائے متکلم کو تاء سے بدل کر یَا اَبَتِ کر دیا گیا، [مادہ؛ ابو]۔ (۱۲:۴، ۱۰۰) (۱۹:۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵) (۲۸:۲۶) (۳۷:۱۰۲).

اِبْتَدَعُوْهَا: (اِبْتَدَعُوْا. هَا) انہوں نے اس کو اپنے آپ گھڑ لیا، اِبْتَدَعُوْا، (افتعال ا) اِبْتِدَاعٌ (نئی بات نکالنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵۷:۲۷).

اَلْاَبْتَرُ: دم کٹا، یعنی جس کی اولاد نہ ہو، یہ (نصر، سمع ا) بَتْرٌ سے صفت مشبہ (واحد مذکر) کا صیغہ ہے۔(۱۰۸:۳).

اِبْتَغِ: تو تلاش کر/ ڈھونڈ، (افتعال اا؛ اِبْتَغٰی. یَبْتَغِیْ) اِبْتِغَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ بغی]۔ (۱۷:۱۱۰) (۲۸:۷۷).

اِبْتِغَآءِ: تلاش کرنا، طلب کرنا، چاہنا، مصدر ہے (باب افتعال؛ اِبْتَغٰی. یَبْتَغِیْ کا)، [مادہ؛ بغی]۔ یہ سخت مشقت کیلئے خاص ہے۔ اِبْتِغَآءِ (۴:۱۰۴)، اِبْتِغَآءَ (۲:۲۰۷، ۲۶۵، ۲۷۲) (۳:۷، ۷) (۴:۱۱۴) (۱۳:۱۷، ۲۲) (۱۷:۲۸) (۵۷:۲۷) (۶۰:۱) (۹۲:۲۰).

اِبْتِغَآءُكُمْ: (اِبْتِغَآءُ. كُمْ) تمہارا تلاش کرنا، اِبْتِغَاءُ (مصدر، باب افتعال) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۳۰:۲۳).

اِبْتَغٰی: اس نے چاہا، تلاش کیا، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲۳:۷) (۷۰:۳۱).

اِبْتَغَوْا: انہوں نے چاہا، انہوں نے تلاش کیا، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۹:۴۸) (۱۷:۴۲).

اِبْتَغُوْا: تم تلاش کرو/ چاہو، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲:۱۸۷) (۵:۳۵) (۲۹:۱۷) (۶۲:۱۰).

اَبْتَغِیْ: میں تلاش کروں/ چاہوں، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ (طلب کرنا) سے، مضارع واحد متکلم۔(۶:۱۱۴).

اِبْتَغَيْتَ: تو نے چاہا/ تلاش کیا، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۳۳:۵۱).

اِبْتَلٰی: اس نے آزمایا، امتحان لیا، (افتعال ۱۰؛ اِبْتَلٰی. یَبْتَلِیْ) اِبْتِلَاءٌ (جانچنا، آزمانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ بلو]۔ ابتلاء و آزمائش کے دو مقصد ہیں، ایک یہ کہ امتحان لینے والا کسی کی قابلیت سے واقف ہو جائے، دوسرا یہ کہ دوسروں کی نظر میں بھی اس کی قابلیت اجاگر ہو جائے۔(۲:۱۲۴).

اِبْتَلٰىهُ: (اِبْتَلٰی. هُ) اس نے اس کو آزمایا، اِبْتَلٰی، (افتعال) اِبْتِلَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۸۹:۱۵، ۱۶).

اِبْتَلُوْا: تم جانچو، تم آزماؤ، (افتعال) اِبْتِلَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۴:۶).

اُبْتُلِیَ: وہ آزمایا گیا، (افتعال) اِبْتِلَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۳۳:۱۱).

اَبْحُرٍ: سمندر، بَحْرٌ کی جمع۔(۳۱:۲۷).

اَبَدًا: ہمیشہ، زمانہ غیر محدود، اٰبَادٌ جمع۔ بطور ظرف زمان مستقبل

میں نفی واثبات کی تاکید کیلئے آتا ہے، بمعنی: کبھی نہیں ضرور، کبھی بھی وغیرہ۔ (٩٥:٢) (٥٧:٤، ١٢٢، ١٦٩) (٢٤:٥، ١١٩) (٢٢:٩، ٨٣، ٨٤، ١٠٠، ١٠٨) (١٨:٣، ٢٠، ٣٥، ٥٧) (٢٤:٤، ١٧، ٢١) (٣٣:٥٣، ٦٥) (٤٨:١٢) (٥٩:١١) (٦٠:٤) (٦٢:٧) (٦٤:٩) (٦٥:١١) (٧٢:٢٣) (٩٨:٨).

اُبَدِّلَہٗ: (اُبَدِّلَ. ہٗ) میں اس کو بدل دوں، اُبَدِّلَ، (تفعیل ا) تَبْدِیْلٌ سے جسکے معنی بدل ڈالنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٥:١٠).

اَلْاَبْرَارَ: نیک لوگ، بَرٌّ و بَارٌّ کی جمع جسکے معنی نیک کے ہیں، یہ (نصر، ضرب، سمع ۵) بِرٌّ (نیکی کرنا) سے صفت کے صیغے ہیں، [مادہ: برر]۔ اَلْاَبْرَارِ (١٩٣:٣، ١٩٨) (١٨:٨٣)، اَلْاَبْرَارَ (٥:٧٦) (١٣:٨٢) (٢٢:٨٣).

اِبْرٰھٖم: خلیل اللہ علیہ السلام، اللہ کے مقدس رسول اور حضور ﷺ کے جدامجد ہیں۔ آپ حضرت عیسیٰؑ سے ۲ ہزار سال قبل بابل (عراق) کے شہر اُور میں پیدا ہوئے، آپ کا سلسلہ نسب آٹھویں پشت میں حضرت سام بن نوح سے ملتا ہے، اسی طرح نیچے کو آپ کا سلسلہ حضورؐ سے ملتا ہے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ اگر ابراھیمؑ کو دیکھنا چاہو تو اپنے صاحب (یعنی حضورؐ) کو دیکھو۔ اس وقت کے بادشاہ نمرود سے آپ کا مناظرہ ہوا، اللہ تعالیٰ نے آپ کو کامیاب کیا لیکن بت پرستوں نے کوئی بات نہ مانی۔ آپ کو زندگی کی بہت سی آزمائشوں سے گزرنا پڑا، آپ کی زوجہ محترمہ حضرت سارہؓ اور آپ کے بھتیجے حضرت لوطؑ کے سوا آپ پر کوئی ایمان نہ لایا، بالآخر آپ نے ہجرت کی اور تبلیغ کرتے کرتے فرات آئے، وہاں سے حران اور فلسطین پہنچے۔ پھر مصر آئے، آپ کے ہمراہ حضرت سارہؓ اور حضرت لوطؑ تھے، یہاں کے بادشاہ نے اپنی بیٹی ہاجرہؓ کو آپ کی زوجیت میں دے دیا جن کے بطن سے حضرت اسماعیلؑ پیدا ہوئے، پھر حضرت ہاجرہؓ اور اسماعیلؑ کو موجودہ خانہ کعبہ کی جگہ پر جہاں چاہ زمزم ہے ایک درخت کے نیچے چھوڑ دیا اور خود فلسطین چلے گئے اور وہاں سے یہاں برابر آتے رہے، جب حضرت ابراھیمؑ ۱۰۰ سال کے ہوئے تو اللہ نے حضرت سارہؓ کے بطن سے حضرت اسحاقؑ کو پیدا کیا۔ آپ نے ۱۷۵ برس کی عمر میں وفات پائی اور مدینۃ الخلیل میں دفن کیے گئے۔ اِبْرٰھٖمَ (١٢٤:٢، ١٢٥، ١٢٥، ١٣٠، ١٣٣، ١٣٥، ١٣٦، ١٤٠، ٢٥٨)، اِبْرٰھٖمُ (١٢٦:٢، ١٢٧، ١٣٢، ٢٥٨، ٢٥٨، ٢٦٠)، اِبْرٰھِیْمَ (٣٣:٣، ٦٥، ٦٨، ٨٤، ٩٥، ٩٧) (٥٤:٤، ١٢٥، ١٢٥، ١٦٣) (٧٥:٦، ٨٣، ١٦١) (٧٠:٩، ١١٤، ١١٤) (٦٩:١١، ٧٤، ٧٥) (٦:١٢، ٣٨) (٥١:١٥) (١٢٠:١٦، ١٢٣) (٤١:١٩، ٥٨) (٥١:٢١، ٦٩) (٢٦:٢٢، ٤٣، ٧٨) (٦٩:٢٦) (١٦:٢٩، ٣١) (٧:٣٣) (٨٣:٣٧، ١٠٩) (٤٥:٣٨) (١٣:٤٢) (٢٤:٥١) (٣٧:٥٣) (٢٦:٥٧) (٤:٦٠، ٤) (١٩:٨٧)، اِبْرٰھِیْمُ (٦٧:٣) (٧٤:٦) (٧٦:١١) (٣٥:١٤) (٤٦:١٩) (٦٠:٢١، ٦٢) (١٠٤:٣٧) (٢٦:٤٣).

اُبْرِئُ: میں اچھا کرتا ہوں، میں تندرست کرتا ہوں، (افعال ۴؛ اَبْرَءَ. یُبْرِئُ) اِبْرَاءٌ (بری کرنا / بری کرانا، شفا دینا) سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ: برا]۔ (٤٩:٣).

اُبَرِّئُ: میں بری کرتا ہوں / بری کروں گا، (تفعیل ۴؛ بَرَّاَ. یُبَرِّئُ) تَبْرِئَۃٌ سے جسکے معنی بری کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، [مادہ: برا]۔ (٥٣:١٢).

اَبْرَحُ: میں (نہیں) پھروں گا، میں (نہیں) ہٹوں گا، (سمع ا) بَرْحٌ سے جسکے معنی کسی جگہ سے ہٹنے اور پلٹنے کے ہیں، مضارع (منفی) واحد متکلم۔ (٦٠:١٨).

لَنْ اَبْرَحَ: میں ہرگز نہ پھروں گا، میں ہرگز نہ چھوڑوں گا، (سمع) بَرْحٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد متکلم۔ (٨٠:١٢).

اَلْاَبْرَصَ: کوڑھی، برص کے مرض والا، (سمع ا) بَرَصٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (٤٩:٣) (١١٠:٥).

اَبْرَمُوْا: انہوں نے مضبوط ارادہ کیا، (افعال ا) اِبْرَامٌ سے جسکے معنی کسی کام کے مضبوط کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٧٩:٤٣).

اُبْسِلُوْا: گرفتار کیے گئے/ پکڑے گئے، (افعال ۱) اِبْسَالٌ (جبراً کسی کو پکڑنا/محروم کرنا، ہلاکت کے سپرد کر دینا) سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۷۰:۶).

اَبْشِرُوْا: تم کو خوش خبری ہو، تم خوش ہو جاؤ، (افعال ۱) اِبْشَارٌ (بشارت پانا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۳۰:۴۱).

اَبْصَار: آنکھیں، بینائیاں، بَصَرٌ کی جمع ہے، یہ لفظ آنکھ یا دل کی بینائی کیلئے بولا جاتا ہے۔ اَبْصَارُ (۹۷:۲۱)، اَلْاَبْصَارِ (۱۳:۳) (۴۳:۲۴، ۴۴) (۴۵:۳۸) (۲:۵۹)، اَلْاَبْصَارَ (۱۰۳:۶) (۳۱:۱۰) (۷۸:۱۶) (۷۸:۲۳) (۹:۳۲) (۲۳:۶۷)، اَلْاَبْصَارُ (۱۰۳:۶) (۴۲:۱۴) (۴۶:۲۲) (۳۷:۲۴) (۱۰:۳۳) (۶۳:۳۸)، اَبْصَارًا (۲۶:۴۶).

اَبْصَارُكُمْ: (اَبْصَارُ. كُمْ) تمہاری آنکھیں، اَبْصَارُ (بَصَرٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲:۴۱)، اَبْصٰرَكُمْ (۴۶:۶).

اَبْصَارُنَا: (اَبْصَارُ. نَا) ہماری نگاہیں، اَبْصَارُ (بَصَرٌ واحد) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۱۵:۱۵).

اَبْصَارُهَا: (اَبْصَارُ. هَا) ان کی بینائیاں/ آنکھیں، اَبْصَارُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۹:۷۹).

اَبْصَارِهِمْ: (اَبْصَارِ. هِمْ) ان کی آنکھیں، اَبْصَارِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷:۲، ۲۰) (۱۰۸:۱۶) (۳۰:۲۴) (۵۱:۶۸)، اَبْصَارَهُمْ (۲۰:۲) (۱۱۰:۶) (۲۳:۴۷)، اَبْصَارُهُمْ (۴۷:۷) (۲۰:۴۱) (۲۶:۴۶) (۷:۵۴) (۴۳:۶۸) (۴۴:۷۰).

اَبْصَارِهِنَّ: (اَبْصَارِ. هِنَّ) ان (عورتوں) کی آنکھیں، ان کی نگاہیں/ نظریں، اَبْصَارِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۱:۲۴).

اَبْصَرَ: اس نے دیکھا، بصیرت حاصل کی، (افعال ۱) اِبْصَارٌ سے جس کے معنی دیکھنے اور دکھانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ اِبْصَار کا استعمال زیادہ تر دل سے دیکھنے کے متعلق ہوتا ہے۔ (۱۰۴:۶).

اَبْصِرْ: دیکھتا رہ/ (انتظار کر)، (افعال) اِبْصَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۷۹:۳۷).

اَبْصِرْ بِهٖ: کیا خوب دیکھتا ہے، فعل تعجب ہے، [مادہ: بصر]۔ (۲۶:۱۸)، اَبْصِرْ (بِهِمْ): کیا خوب دیکھنے والے ہوں گے۔ (۳۸:۱۹).

اَبْصَرْنَا: ہم نے دیکھ لیا، ہم نے بصیرت حاصل کر لی، (افعال) اِبْصَارٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۲:۳۲).

اَبْصِرْهُمْ: (اَبْصِرْ. هُمْ) تو ان کو دیکھتا رہ/ ان کا انتظار کر، اَبْصِرْ، (افعال) اِبْصَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۷۵:۳۷).

اِبْعَثْ: تو بھیج، (فتح ۱) بَعْثٌ سے جس کا مفہوم یہ ہے کہ کسی چیز کو اٹھا کھڑا کرنا، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۲۹:۲، ۲۴۶) (۳۶:۲۶).

اُبْعَثُ: مجھے اٹھایا جائے گا، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع مجہول واحد متکلم۔(۳۳:۱۹).

اِبْعَثُوْا: تم بھیجو/ مقرر کرو، (فتح) بَعْثٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۳۵:۴) (۱۹:۱۸).

اَبْغِيْ: میں تلاش کروں، میں چاہتا ہوں، (ضرب ۹؛ بَغٰى. يَبْغِيْ) بَغْيٌ سے جسکے معنی میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱) ایک قسم محمود ہے، جیسے عدل سے بڑھ کر احسان کرنا، فرائض کے علاوہ نوافل بھی ادا کرنا، ۲) دوسری مذموم، یعنی حق سے تجاوز کر کے باطل کو اختیار کرنا یا شبہات میں پڑنا۔ قرآن مجید میں اکثر یہ مذموم معنی میں آیا ہے۔(۱۶۴:۶).

اَبْغِيْكُمْ: (کیا) میں تمہارے لیے تلاش کروں/ تمہارے لیے چاہوں، اَبْغِيْ، (ضرب) بَغْيٌ (طلب کرنا، خواہش کرنا) سے،

مضارع واحد متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۷: ۱٤٠).

اَبَـقَ: وہ بھاگا، (نصر، ضرب۲) اِبَاقٌ سے جس کے معنی غلام کے بھاگنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳۷: ۱٤٠).

اَبْقٰی: (کسی کو) باقی (نہ) چھوڑا، اس نے باقی رکھا، (افعال ۱۱؛ اَبْقٰی.یُبْقِیْ) اِبْقَاءٌ (باقی چھوڑنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛بقی]۔(۵۳: ۵۱).

اَبْقٰی: سدا باقی رہنے والا، بہت پائیدار، (سمع ۱۱؛ بَقِیَ.یَبْقٰی) بَقَاءٌ سے جسکے معنی باقی رہنے اور ثابت رہنے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ۔(۲٠: ۷۱، ۷۳، ۱۲۷، ۱۳۱) (۲۸: ۶٠) (٤۲: ۳۶) (۸۷: ۱۷).

اَلْاِبْکَارِ: صبح، دن کا پہلا حصہ، صبح سویرے کرنا/ جلدی کرنا، بروزن افعال مصدر ہے، بطور اسم استعمال ہوا ہے۔ (۳: ٤۱) (٤٠: ۵۵).

اَبْـکَارًا: کنواریاں، (مذکر و مؤنث)، بِکْرٌ کی جمع۔ (۵۶: ۳۶) (۶۶: ۵).

اَبْـکٰی: اس نے رلایا، (افعال ۱۱؛ اَبْکٰی.یُبْکِیْ) اِبْکَاءٌ سے جسکے معنی رلانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ بکی]۔ (۵۳: ٤۳).

اَبْـکَمُ: گونگا، مادر زاد گونگا، (سمع ۱) بَکَمٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر، بُکْمٌ جمع۔(۱۶: ۷۶).

اَلْاِبِلِ: اونٹ، اسم جنس جو واحد اور جمع (نیز مذکر و مؤنث) دونوں کیلئے بولا جاتا ہے۔(۶: ۱٤٤) (۸۸: ۱۷).

اِبْلَعِیْ: تو نگل جا، (فتح ۱) بَلْعٌ (نگلنا) سے، امر واحد حاضر مؤنث۔(۱۱: ٤٤).

اَبْـلُغُ: میں پہنچ جاؤں، (نصر ۱) بُلُوْغٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (٤٠: ۳۶)، اَبْـلُغَ (۱۸: ۶٠).

اَبْـلَغْتُـکُمْ: (اَبْـلَغْتُ.کُمْ) میں نے پہنچا دیا، اَبْـلَغْتُ، (افعال ۱) اِبْلَاغٌ سے جسکے معنی پہنچانے کے ہیں، ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۷: ۷۹، ۹۳) (۱۱: ۵۷).

اُبَـلِّغُـکُمْ: (اُبَـلِّغُ.کُمْ) میں پہنچاتا ہوں، اُبَلِّغُ، (تفعیل ۱) تَـبْلِیْغٌ (تبلیغ کرنا، پہنچانا) سے، مضارع واحد متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۷: ۶۲، ۶۸) (٤۶: ۲۳).

اَبْـلَغُوْا: انہوں نے پہنچایا، (افعال) اِبْلَاغٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۷۲: ۲۸).

اَبْلِغْهُ: (اَبْلِغْ.هُ) تو اسے پہنچا دے، اَبْلِغْ، (افعال) اِبْلَاغٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹: ۶).

اِبْلِیْسَ: شیطان، شیاطین کے سردار (عزازیل) کا لقب یعنی وہ جس نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا، یہ (افعال) اِبْلَاسٌ سے ہے جس کے معنی سخت مایوس ہو کر غمگین اور متحیر ہو جانے کے ہیں، چونکہ شیطان رحمت حق سے محروم اور ناامید ہے لہٰذا اس کا نام ابلیس ہوا۔ روایات کے مطابق اس کا تخت سمندر میں ہے، وہ روزانہ اپنے لشکر بھیجتا ہے جو لوگوں کو فتنہ میں ڈالتے رہتے ہیں۔ (۲: ۳٤) (۷: ۱۱) (۱۵: ۳۱) (۱۷: ۶۱) (۱۸: ۵٠) (۲٠: ۱۱۶) (۲۶: ۹۵) (۳۸: ۷٤)، اِبْلِیْسُ (۱۵: ۳۲) (۳٤: ۲٠) (۳۸: ۷۵).

اِبْنِ: تو بنا، (ضرب ۹؛ بَنٰی.یَبْنِیْ) بِنَاءٌ سے جسکے معنی بنانے اور تعمیر کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (٤٠: ۳۶) (۶۶: ۱۱).

اِبْنُ، اِبْنَ: بیٹا، اَبْنَاءٌ جمع، [مادہ؛ بنو]۔ اِبْنُ (۳: ٤۵) (٤: ۱۷۱) (۵: ۱۷، ۷۲، ۷۵، ۱۱٤) (۹: ۳٠، ۳٠) (۱۹: ۳٤) (٤۳: ۵۷) (۶۱: ۶، ۱٤)، اِبْنَ (۲: ۸۷، ۱۷۷، ۲۵۳) (٤: ۱۵۷) (۵: ۱۷، ۱۱٠، ۱۱۲، ۱۱۶) (۹: ۳۱) (۱۷: ۲۶) (۲۳: ۵٠) (۳٠: ۳۸)، اِبْنِ (۲: ۲۱۵) (٤: ۳۶) (۵: ٤۶، ۷۸) (۸: ٤۱) (۹: ۶٠) (۳۳: ۷) (۵۷: ۲۷) (۵۹: ۷).

اِبْنَ اُمَّ، یَبْنَؤُمَّ: (اصل میں یَا۔اِبْنَ۔اُمِّ۔یْ) اے میری ماں کے بیٹے، یَا حرف ندا، ی ضمیر (واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف ہیں۔(۱۵۰:۷) (۹٤:۲۰).

اِبْنَ السَّبِیْلِ: مسافر، اس کے لفظی معنی ''راستے کے بیٹے'' کے ہیں، کیونکہ مسافر راہ نوردی کرتا ہے اس لیے اسے ابن السبیل کہا جاتا ہے، اِبْن (بیٹا) مضاف، السَّبِیْلِ (راستہ) مضاف الیہ۔

اَبْنَآؤُا: بیٹے، اِبْنٌ کی جمع۔ (۱۸:٥)، اَبْنَآءِ (۳۱:۲٤) (٥٥:۳۳، ٥٥)، اَبْنَآءَ (۲٥:٤۰).

اَبْنَآءَکُمْ: (اَبْنَآءَ۔کُمْ) تمہارے بیٹے، اَبْنَاءَ (اِبْنٌ کی جمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٤۹:۲) (٦۱:۳) (۱٤۱:۷) (٦:۱٤) (٤:۳۳)، اَبْنَآؤُکُمْ (۱۱:٤) (۲٤:۹)، اَبْنَآئِکُمْ (۲۳:٤).

اَبْنَآءِنَا: (اَبْنَآءِ۔نَا) ہمارے بیٹے، اَبْنَاءِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۲٤٦:۲)، اَبْنَآءَنَا (٦۱:۳).

اَبْنَآءَھُمْ: (اَبْنَآءَ۔ھُمْ) ان کے بیٹے، اَبْنَاءَ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱٤٦:۲) (۲۰:٦) (۱۲۷:۷) (٤:۲۸) (۲۲:٥۸).

اَبْنَآءِھِنَّ: (اَبْنَآءِ۔ھِنَّ) ان عورتوں کے بیٹے، اَبْنَآءِ مضاف، ھِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۱:۲٤) (٥٥:۳۳).

اِبْنَتَ: بیٹی، (مضاف)، اِبْنٌ کی مؤنث، بَنَاتٌ جمع، [مادہ؛ بنو]۔(۱۲:٦٦).

اِبْنَتَیَّ: (اِبْنَتَیْ۔یَ) میری دو بیٹیاں، اِبْنَتَیْ (اصل میں اِبْنَتَیْنِ، اِبْنَۃٌ کا تثنیہ[مادہ؛بنو]) مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲۷:۲۸).

اِبْنَکَ: (اِبْنَ۔کَ) تیرا بیٹا، اِبْنَ مضاف، کَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۸۱:۱۲).

اِبْنُوْا: تم بناؤ، (ضرب؛ بَنٰی۔یَبْنِیْ) بِنَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛بنی]۔(۲۱:۱۸) (۹۷:۳۷).

اِبْنَہٗ: (اِبْنَ۔ہٗ) اس کا بیٹا، اِبْنَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٤۲:۱۱)، اِبْنِہٖ (۱۳:۳۱).

اِبْنَھَا: (اِبْنَ۔ھَا) اس کا بیٹا، اِبْنَ مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۹۱:۲۱).

اِبْنِیْ: (اِبْنِ۔یْ) میرا بیٹا، اِبْنِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٤٥:۱۱).

اِبْنَیَّ: دو بیٹے، اِبْنٌ کا تثنیہ مضاف، اصل میں اِبْنَیْنِ (بحالت نصب و جر) تھا، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔(۲۷:٥).

اَبَوْا: انہوں نے سختی سے انکار کر دیا، (فتح: اَبٰی۔یَاْبٰی) اِبَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ابی]۔(۷۷:۱۸).

اَبْوَاب: دروازے، بَابٌ کی جمع، [مادہ؛ بوب]۔ اَبْوَابٍ (٦۷:۱۲)(٤٤:۱٥)، اَبْوَابَ(٤٤:٦)(۲۹:۱٦)(۷۲:۳۹)(۷٦:٤۰)(۱۱:٥٤)، اَبْوَابُ(٤۰:۷)، الْاَبْوَابَ(۲۳:۱۲)، الْاَبْوَابُ (٥۰:۳۸)، اَبْوَابًا (۳٤:٤۳) (۱۹:۷۸).

اَبْوَابِھَا: (اَبْوَاب۔ھَا) اس کے دروازے، اَبْوَابِ (بَابٌ کی جمع) مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۸۹:۲)، اَبْوَابُھَا (۷۱:۳۹، ۷۳).

اَبَوٰہُ: (اَبَوَا۔ہُ) اس کے ماں باپ، اَبَوَا (اَبٌ کا تثنیہ بحالت رفع، اصل میں اَبَوَانِ، [مادہ؛ابو]) مضاف، ہُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۱:٤) (۸۰:۱۸).

اَبُوْکِ: (اَبُوْ۔کِ) تیرا باپ، اَبُوْ مضاف، کِ (ضمیر واحد حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔ اَبُوْ، اَبٌ کی حالت رفع ہے جبکہ وہ مضاف ہو۔(۲۸:۱۹).

اَبُوْنَا: (اَبُوْ۔نَا) ہمارا باپ، اَبُوْ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۲۳:۲۸).

اَبُوْهُمْ: (اَبُوْ. هُمْ) ان کا باپ، اَبُوْ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲: ۶۸، ۹۴).

اَبُوْهُمَا: (اَبُوْ. هُمَا) ان دونوں کا باپ، اَبُوْ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۸: ۸۲).

اَبَوَيْكَ: (اَبَوَىْ. كَ) تیرے دونوں باپ دادا، اَبَوَىْ (اَبٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر، اصل میں اَبَوَيْنِ تھا، بسبب اضافت نون گر گیا، [مادہ: ابو]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲: ۶).

اَبَوَيْكُمْ: (اَبَوَىْ. كُمْ) تمہارے ماں باپ، اَبَوَىْ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۷: ۲۷).

اَبَوَيْهِ: (اَبَوَىْ. هِ) اس کے ماں باپ، اَبَوَىْ مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴: ۱۱) (۱۲: ۹۹، ۱۰۰).

اَبِیْ: (اَبِ. ىْ) میرا باپ، اَبِ مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ اَبٌ جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اسی طرح لکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھ کوئی زائد حروف نہیں آتے (دیکھئے اٰبَآءِ)۔ (۱۲: ۸۰، ۹۳) (۲۶: ۸۶) (۲۸: ۲۵).

الْاَبْیَضُ: سفید، (ضرب۸: بَاضَ. يَبِيْضُ) بَيَاضٌ سے جسکے معنی سفید ہونے یا سفیدی کے ہیں، صفت مشبہ واحد مذکر، [مادہ: بیض]۔ (۲: ۱۸۷).

اِبْيَضَّتْ: سفید ہوئی/ سفید ہوئیں، دمکنے لگے، (افعلال۴) اِبْيِضَاضٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: بیض]۔ یہ حضرت یوسفؑ کے قصہ میں آنکھوں کے سفید ہونے کے معنی میں ہے، دوسری جگہ معنی چہروں کے دمکنے اور روشن ہونے کے ہیں۔ (۳: ۱۰۷) (۱۲: ۸۴).

اَبِيْكُمْ: (اَبِىْ. كُمْ) تمہارا باپ، اَبِىْ (اَبٌ کی بحالت جر، [مادہ: ابو]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲: ۹، ۵۹، ۸۱) (۲۲: ۷۸).

اَبِىْ لَهَبٍ: یہ عبد العزیٰ بن عبد المطلب کا لقب ہے، اس کی کنیت ابو عتبہ ہے، ابولہب کا معنی ہے 'شعلہ کا باپ'، اَبِىْ (بحالت جر) مضاف، لَهَبٍ (شعلہ) مضاف الیہ۔ یہ نام اس لیے مشہور ہوا کہ نہایت سرخ وسفید ہونے کی وجہ سے بہت خوبصورت تھا اس لیے قریش نے اس کو ابولہب کہا، جو بعد میں اسلام دشمنی کی بنا پر جہنمی بن گیا۔ یہ حضور ﷺ کا حقیقی چچا تھا اور سرداران قریش میں شمار ہوتا تھا، لیکن کفر اور مخالفت میں حد درجہ بڑھنے کی وجہ سے حضورؐ کا بدترین دشمن بن گیا۔ جب حضورؐ کسی قبیلہ کو اسلام کی دعوت دیتے تو یہ بدبخت آپ پر پتھر پھینکتا اور آپ کے پائے مبارک لہولہان ہو جاتے، لوگوں سے کہتا کہ آپؐ کی بات نہ سنو کیونکہ یہ تم سے لات وعزیٰ اور دیوتاؤں کو چھڑانا چاہتا ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی، وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ (اور ڈر سنا دیجئے اپنے قریب کے رشتہ داروں کو) اور حضورؐ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر قریش کے مختلف خاندانوں کو بلایا، لوگ جمع ہوئے، ان میں ابولہب بھی تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میں تم سب کو آخرت کے عذاب سے ڈرانے والا ہوں۔ اس پر ابولہب غصے میں بولا، تو سدا برباد رہے، کیا تم نے ہمیں اسی لیے بلایا تھا۔ غرض اس کی شقاوت اور بدبختی اپنے عروج پر پہنچ چکی تھی۔ جب حضورؐ نے ہجرت فرمائی تو جنگ بدر کے بعد اس کے ایک زہریلی قسم کا دانہ نکلا۔ مرض کے متعدی ہونے کے خوف سے گھر والوں نے اس کو الگ سے ڈال دیا اور یہ اسی حالت میں مر گیا۔ تین دن تک اس کی لاش سڑتی رہی، آخر اس کے وارثوں نے حبشی مزدوروں سے اُجرت پر گڑھا کھدا کر لکڑی سے اس میں لڑھکا دیا اور اوپر سے پتھروں سے بھروا دیا۔ (۱۱۱: ۱).

اَبَيْنَ: انہوں نے انکار کیا، (فتح: اَبٰى. يَاْبٰى) اِبَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث، [مادہ: ابی]۔ (۳۳: ۷۲).

اُبَيِّنَ: میں بیان کروں، (تفعیل۹: بَيَّنَ. يُبَيِّنُ) تَبْيِيْنٌ سے جسکے معنی بیان کرنے اور ظاہر کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، [مادہ: بین]۔ (۴۳: ۶۳).

اَبِيْنَا: (اَبِىْ. نَا) ہمارا باپ، اَبِىْ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم)

مضاف الیہ۔(٨:١٢).

اَبِیْہِ: (اَبِیْ. ہِ) اس کا باپ، اَبِیْ مضاف، ہِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٧٤:٦) (١١٤:٩) (٤:١٢) (٤٢:١٩) (٥٢:٢١) (٧٠:٢٦) (٨٥:٣٧) (٢٦:٤٣) (٤:٦٠) (٣٥:٨٠).

اَبِیْہِمْ: (اَبِیْ. ہِمْ) ان کا باپ، اَبِیْ مضاف، ہِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦٣:١٢).

اَتٰی: وہ آیا، وہ آ پہنچا، (ضرب: اَتٰی. یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(١:١٦، ٢٦) (٦٠:٢٠، ٦٩) (٨٩:٢٦) (٥٢:٥١) (١:٧٦).

اَتٰىكَ: (اَتٰی. كَ) وہ تیرے پاس آیا، (کیا وہ خبر) تیرے پاس آئی، اَتٰی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٩:٢٠) (٢١:٣٨) (٢٤:٥١) (١٥:٧٩) (١٧:٨٥) (١:٨٨).

اَتٰىكُمْ: (اَتٰی. كُمْ) وہ تمہارے پاس آیا، تم پر آ جائے، اَتٰی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٤٠:٦، ٤٧) (٥٠:١٠).

اَتٰىنَا: (اَتٰی. نَا) وہ ہمارے پاس آیا، ہم پر آ پہنچی، اَتٰی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٤٧:٧٤).

اَتٰىهَا: (اَتٰی. هَا) وہ اس کے پاس آیا، اس کو پہنچا، اَتٰی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٢٤:١٠) (١١:٢٠) (٣٠:٢٨).

اَتٰىهُمْ: (اَتٰی. هُمْ) وہ ان کے پاس آیا، ان کو پہنچا، اَتٰی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٣٤:٦) (٢٦:١٦) (٤٦:٢٨) (٣:٣٢) (٢٥:٣٩) (٣٥:٤٠، ٥٦) (٢:٥٩).

اِتِّبَاعٌ: تابعداری کرنا، پیروی کرنا، مصدر ہے (افتعال؛ اِتَّبَعَ. یَتَّبِعُ کا)۔(١٧٨:٢)، اِتِّبَاعَ (١٥٧:٤).

اَتْبَعَ: وہ پیچھے پڑ گیا، پیچھے لگ گیا، (افعال) اِتْبَاعٌ سے جس کے معنی پیچھے لگ جانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٨٥:١٨، ٨٩، ٩٢).

اِتَّبَعَ: وہ پیچھے لگا، وہ تابع ہوا، (افتعال؛ اِتَّبَعَ. یَتَّبِعُ) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: تبع]۔ (١٦٢:٣) (١٢٥:٤) (١٦:٥) (١٧٦:٧) (١١٦:١١) (٢٨:١٨) (١٦:٢٠، ٤٧، ١٢٣) (٧١:٢٣) (٥٠:٢٨) (٢٩:٣٠) (١١:٣٦).

اِتَّبِعْ: تو پیروی کر، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (١٠٦:٦) (١٠٩:١٠) (٦٥:١٥) (١٢٣:١٦) (١٥:٣١) (٢:٣٣) (١٨:٧٥).

اَتَّبِعُ: میں پیروی کرتا ہوں، اتباع کرتا ہوں، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (٥٠:٦، ٥٦) (٢٠٣:٧) (١٥:١٠) (٩:٤٦).

اِتَّبَعْتَ: تو نے پیروی کی، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(١٢٠:٢، ١٤٥) (٣٧:١٣).

اِتَّبَعْتُ: میں نے پیروی کی، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(٣٨:١٢).

اِتَّبَعْتُمْ: تم نے پیروی کی، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٨٣:٤) (٩٠:٧).

اِتَّبَعْتَنِیْ: (اِتَّبَعْتَ. نِیْ) تو نے میری اتباع کی، (اگر) تو نے میری پیروی کرنی ہے/ میرے ساتھ رہنا ہے، اِتَّبَعْتَ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(٧٠:١٨).

اِتَّبَعَتْهُمْ: (اِتَّبَعَتْ. هُمْ) اس نے ان کی پیروی کی، اِتَّبَعَتْ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢١:٥٢).

اِتَّبَعَكَ: (اِتَّبَعَ.كَ) اس نے تیری پیروی کی، اِتَّبَعَ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٦٤:٨) (٢٧:١١) (٤٢:١٥) (٢١٥،١١١:٢٦).

اَتَّبِعُكَ: (اَتَّبِعُ.كَ) میں تیری پیروی کروں، میں تیرے ساتھ چلوں، اَتَّبِعُ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٦٦:١٨).

اِتَّبَعَكُمَا: (اِتَّبَعَ.كُمَا) وہ تم دونوں کے پیچھے لگا، تمہارے تابع ہوئے، اِتَّبَعَ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ حاضر مذکر)۔ (٣٥:٢٨).

اِتَّبَعَنِ: (اِتَّبَعَ.نِ) اس نے میری پیروی کی، (جو) میرے پیرو ہوئے، اِتَّبَعَ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (٢٠:٣)، اِتَّبَعَنِیْ (یائے متکلم غیر محذوف ہے) (١٠٨:١٢).

اِتَّبَعْنَا: ہم نے پیروی کی، ہم تابع ہوئے، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٥٣:٣).

اَتْبَعْنَا: ہم نے پیچھے لگا دیا، (افعال) اِتْبَاعٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٤٤:٢٣).

اِتَّبَعْنٰكُمْ: (اِتَّبَعْنَا.كُمْ) ہم نے تمہاری پیروی کی، ہم تمہارے تابع ہوتے، اِتَّبَعْنَا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٦٧:٣).

اَتْبَعْنٰهُمْ: (اَتْبَعْنَا.هُمْ) ہم نے ان کے پیچھے لگا دی، اَتْبَعْنَا، (افعال) اِتْبَاعٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤٢:٢٨).

اِتَّبَعَنِیْ: دیکھو اِتَّبَعَنِ۔

اِتَّبِعْنِیْ: (اِتَّبِعْ.نِیْ) تو میری پیروی کر، اِتَّبِعْ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٤٣:١٩).

اِتَّبِعُوْا: تم پیروی کرو، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (١٧٠:٢) (٩٥:٣) (٣:٧) (١٢:٢٩) (٢١:٣١) (٢١،٢٠:٣٦) (٥٥:٣٩).

اِتَّبَعُوْا: انہوں نے پیروی کی، انہوں نے اتباع کیا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٦٧،١٦٦،١٠٢:٢) (١٧٤:٣) (١٥٧:٧) (٩٧،٥٩:١١) (٥٩:١٩) (٧:٤٠) (٢٨،١٦،١٤،٣،٣:٤٧) (٣:٥٤) (٢١:٧١).

اُتُّبِعُوْا: ان کی پیروی کی گئی، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (١٦٦:٢).

اُتْبِعُوْا: ان کے پیچھے لگا دیا گیا، (افعال) اِتْبَاعٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٩٩،٦٠:١١).

اِتَّبَعُوْكَ: (اِتَّبَعُوْا.كَ) انہوں نے تیری پیروی کی، انہوں نے تیرا اتباع کیا، اِتَّبَعُوْا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٥٥:٣) (٤٢:٩).

اِتَّبِعُوْنِ: (اِتَّبِعُوْا.نِ) تم میری پیروی کرو، اِتَّبِعُوْا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (٣٨:٤٠) (٦١:٤٣)، اِتَّبِعُوْنِیْ (یائے متکلم غیر محذوف ہے) (٣١:٣) (٩٠:٢٠).

اِتَّبِعُوْهُ: (اِتَّبِعُوْا.هُ) تم اس کی پیروی کرو، اِتَّبِعُوْا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٥٥،١٥٣:٦) (١٥٨:٧).

اِتَّبَعُوْهُ: (اِتَّبَعُوْا.هُ) انہوں نے اس کی پیروی کی، انہوں نے اس کا اتباع کیا، اِتَّبَعُوْا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦٨:٣) (١١٧:٩) (٢٠:٣٤) (٢٧:٥٧).

اِتَّبَعُوْهُمْ: (اِتَّبَعُوْا.هُمْ) انہوں نے ان کی پیروی کی،

انہوں نے ان کا اتباع کیا، اِتَّبَعُوْا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٩:١٠٠).

اَتْبَعُوْهُمْ: (اَتْبَعُوْا. هُمْ) وہ ان کے پیچھے پڑے، انہوں نے ان کا تعاقب کیا، اَتْبَعُوْا، (افعال) اِتْبَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٦:٦٠).

اَتَّبِعُهُ: (اَتَّبِعْ. هُ) میں اس کی پیروی کروں، اَتَّبِعْ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع واحد متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢٨:٤٩).

اَتْبَعَهُ: (اَتْبَعَ. هُ) وہ اس کے پیچھے لگ گیا، اَتْبَعَ، (افعال) اِتْبَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧:١٧٥)، اَتْبَعَهٗ (١٥:١٨) (٣٧:١٠).

اِتَّبِعْهَا: (اِتَّبِعْ. هَا) تو اس کی پیروی کر، اِتَّبِعْ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٤٥:١٨).

اَتْبَعَهُمْ: (اَتْبَعَ. هُمْ) ان کے پیچھے ہولیا، ان کا تعاقب کیا، اَتْبَعَ، (افعال) اِتْبَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(١٠:٩٠) (٢٠:٧٨).

اَتَتْ: وہ آئی، وہ (آیتیں) آئیں، (ضرب: اَتٰی. یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(١٩:٢٧) (٥١:٤٢).

اَتَتْكَ: (اَتَتْ. كَ) وہ تیرے پاس آئی، تیرے پاس آئیں، اَتَتْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٢٠:١٢٦).

اَتَتْكُمْ: (اَتَتْ. كُمْ) وہ تمہارے پاس آئی، تمہارے اوپر آئے، اَتَتْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٦:٤٠).

اَتَتْهُمْ: (اَتَتْ. هُمْ) وہ ان کے پاس آئی، اَتَتْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٩:٧٠).

اِتِّخَاذِكُمْ: (اِتِّخَاذِ. كُمْ) تمہارا پکڑنا، تمہارا اختیار کرنا/ تمہارا ٹھہرانا، اِتِّخَاذِ (افتعال۲: اِتَّخَذَ. یَتَّخِذُ کا مصدر، [مادہ: اخذ]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:٥٤).

اِتَّخَذَ: اس نے اختیار کیا/ پسند کیا، (افتعال۲: اِتَّخَذَ. یَتَّخِذُ) اِتِّخَاذٌ سے جسکے معنی کسی چیز کو لینے اور اختیار کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ اس کا مادہ [اخذ] ہے، الف کو تاء سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ (٢:١١٦) (٤:١٢٥) (٧:١٤٨) (١٠:٦٨) (١٧:٤٠) (١٨:٤، ٦١، ٦٣) (١٩:٧٨، ٨٧، ٨٨) (٢١:٢٦) (٢٣:٩١) (٢٥:٤٣) (٤٣:١٦) (٤٥:٢٣) (٧٢:٣) (٧٣:١٩) (٧٦:٢٩) (٧٨:٣٩).

اَتَّخِذُ: میں بناؤں/ اختیار کروں، (بھلا) میں اختیار کروں، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (٦:١٤) (٣٦:٢٣).

لَمْ اَتَّخِذْ: میں نے نہیں بنایا، (کاش) میں نہ بناتا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم۔(٢٥:٢٨).

اِتَّخَذَتْ: اس نے اختیار کیا/ بنایا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(١٩:١٧) (٢٩:٤١).

اِتَّخَذْتَ: تو نے اختیار کیا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(١٨:٧٧) (٢٦:٢٩).

اِتَّخَذْتُ: میں نے اختیار کیا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(٢٥:٢٧).

اِتَّخَذْتُمْ: تم نے ٹھہرایا/ اختیار کیا/ بنایا، تم نے لیا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٢:٥١، ٩٢) (١٣:١٦) (٢٩:٢٥) (٤٥:٣٥).

اَتَّخَذْتُمْ: (اَ. اِتَّخَذْتُمْ) کیا تم نے ٹھہرایا/ اختیار کیا/ بنایا، کیا تم نے لیا، اَ حرف استفہام، اِتَّخَذْتُمْ، اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ اِتَّخَذْتُمْ کی ہمزہ جو محذوف ہے ہمزۃ الوصل کہلاتی ہے۔

(۲:۸۰).

اِتَّخَذْتُمُوْهُ: (اِتَّخَذْتُمْ. هُ) تم نے اس کو پکڑا/ اس کو ٹھہرایا، تم نے اسے ڈال دیا (پس پشت)، اِتَّخَذْتُمْ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، (اِتَّخَذْتُمُوْ اصل میں اِتَّخَذْتُمْ، اس میں و اشباع کا ہے)، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۱:۹۲).

اِتَّخَذْتُمُوْهُمْ: (اِتَّخَذْتُمْ. هُمْ) تم نے ان کو پکڑا/ ان کو ٹھہرایا، اِتَّخَذْتُمْ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۳:۱۱۰).

اَتَّخِذَنَّ: (لَاَتَّخِذَنَّ) میں ضرور پکڑوں گا/ ضرور لوں گا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔ (۴:۱۱۸).

اِتَّخَذْنٰهُ: (اِتَّخَذْنَا. هُ) ہم اس کو ٹھہراتے، اِتَّخَذْنَا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ (پکڑنا/ اختیار کرنا) سے، ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۱:۱۷).

اَتَّخَذْنٰهُمْ: (اَ. اِتَّخَذْنَا. هُمْ) کیا ہم نے ان کو ٹھہرایا، کیا ہم نے ان کا بنایا/ ان سے کیا (مذاق)، اَ حرف استفہام، اِتَّخَذْنَا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳۸:۶۳).

اِتَّخَذُوْا: انہوں نے بنالیا/ اختیار کرلیا، انہوں نے اختیار کیا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر (اخذ مادہ، الف کو تاء سے بدل کر ادغام کر دیا گیا)۔(۴:۱۵۳) (۵:۵۷) (۶:۷۰) (۷:۳۰، ۵۱، ۱۵۲) (۹:۳۱، ۱۰۷) (۱۸:۱۵، ۵۶، ۱۰۶) (۱۹:۸۱) (۲۱:۲۱، ۲۴) (۲۵:۳، ۳۰) (۲۹:۴۱) (۳۶:۷۴) (۳۹:۳، ۴۳) (۴۲:۶، ۹) (۴۵:۱۰) (۴۶:۲۸) (۵۸:۱۶) (۶۳:۲).

اِتَّخِذُوْا: تم ٹھہراؤ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۲۵).

اِتَّخَذُوْكَ: (اِتَّخَذُوْا. كَ) انہوں نے تجھ کو بنالیا/ تجھے اختیار کرلیا، اِتَّخَذُوْا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۷:۷۳).

اِتَّخِذُوْنِيْ: (اِتَّخِذُوْا. نِيْ) تم مجھے ٹھہراؤ، اِتَّخِذُوْا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۵:۱۱۶).

اِتَّخِذُوْهُ: (اِتَّخِذُوْا. هُ) تم اس کو بنالو/ اسے سمجھو، اِتَّخِذُوْا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۵:۶).

اِتَّخَذُوْهُ: (اِتَّخَذُوْا. هُ) انہوں نے اس کو بنالیا/ اسے اختیار کرلیا، اِتَّخَذُوْا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷:۱۴۸).

اِتَّخَذُوْهَا: (اِتَّخَذُوْا. هَا) انہوں نے اس کو بنا لیا/ اسے اختیار کرلیا، اِتَّخَذُوْا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵:۵۸).

اِتَّخَذُوْهُمْ: (اِتَّخَذُوْا. هُمْ) انہوں نے ان کو بنالیا/ انہیں ٹھہرالیا، اِتَّخَذُوْا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵:۸۱).

اِتَّخِذْهُ: (اِتَّخِذْ. هُ) تو اس کو بنالے/ اسے ٹھہرالے، اِتَّخِذْ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷۳:۹).

اِتَّخَذَهَا: (اِتَّخَذَ. هَا) اس نے اسے اختیار کیا، اس کو ٹھہرائے، ان کا بنائے (مذاق)، اِتَّخَذَ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۴۵:۹).

اِتَّخِذِيْ: تو پکڑلے/ بنالے، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔(۱۶:۶۸).

اَتْرَابًا: ہم عمر عورتیں، تِرْبٌ کی جمع۔(۵۶:۳۷) (۷۸:۳۳)، اَتْرَابٌ (۳۸:۵۲).

اُتْرِفْتُمْ: تم نازونعمت میں پالے گئے، تم کو عیش وآرام دیا گیا، (افعال ۱) اِتْرَافٌ سے جسکے معنی عیش وآرام عطا کرنے اور نازونعمت میں پرورش کرنے کے ہیں، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۲۱:۱۳).

اَتْرَفْنٰهُمْ: (اَتْرَفْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو عیش و آرام دیا، اَتْرَفْنَا، (افعال) اِتْرَافٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۳:۳۳).

اُتْرِفُوْا: وہ آرام دیئے گئے، انہیں خوشحالی دی گئی، (افعال) اِتْرَافٌ (خوشحال وآسودہ حال ہونا، مال کا کسی کو سرکش کر دینا/ خراب کر دینا) سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱۱:۱۱۶).

اُتْرُكْ: تو چھوڑ، (نصرا) تَرْكٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۴۴:۲۴).

اِتَّسَقَ: وہ مکمل ہوا/ پورا ہوا، (افتعال۶: اِتَّسَقَ.يَتَّسِقُ) اِتِّسَاقٌ (چاند کا پورا ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: وسق]۔ (۸۴:۱۸).

اِتَّقِ: تو ڈر/ بچ، پرہیز گاری اختیار کر، (افتعال۱۲: اِتَّقٰى.يَتَّقِيْ) اِتِّقَاءٌ (ڈرنا، بچنا، پرہیز گاری اختیار کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ اس کا مادہ [وقی] ہے، واؤ کو تاء سے بدل دیا گیا۔ (۲:۲۰۶) (۳۳:۱، ۳۷).

اِتَّقٰى: وہ ڈرا، اس نے پرہیز گاری اختیار کی، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۸۹، ۲۰۳) (۳:۷۶) (۴:۷۷) (۷:۳۵) (۵۳:۳۲) (۹۲:۵).

الْاَتْقٰى: سب سے زیادہ پرہیز گار، بڑا ڈرنے والا، (ضرب۱۰: وَقٰى.يَقِيْ) وَقْيٌ و وِقَايَةٌ (بچانا، محفوظ رکھنا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ اس کا مادہ [وقی] ہے، اس میں واؤ کو تاء سے بدل دیا گیا ہے۔ (۹۲:۱۷).

اَتْقٰىكُمْ: (اَتْقٰى.كُمْ) تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار، اَتْقٰى (ضرب: وَقْيٌ و وِقَايَةٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۹:۱۳).

اَتْقَنَ: اس نے درست کیا/ مضبوط کیا، (افعال ۱) اِتْقَانٌ (درست و استوار کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۷:۸۸).

اِتَّقَوْا: وہ ڈرے/ بچے، انہوں نے پرہیز گاری اختیار کی، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: وقی]۔ (۲:۱۰۳، ۲۱۲) (۳:۱۵، ۱۷۲، ۱۹۸) (۵:۶۵، ۹۳، ۹۳، ۹۳) (۷:۹۶، ۲۰۱) (۱۲:۱۰۹) (۱۳:۳۵) (۱۶:۳۰، ۱۲۸) (۱۹:۷۲) (۳۹:۲۰، ۶۱، ۷۳).

اِتَّقُوْا: تم ڈرو/ بچو، پرہیز گاری اختیار کرو، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۲۴، ۴۸، ۱۲۳، ۱۸۹، ۱۹۴، ۱۹۶، ۲۰۳، ۲۲۳، ۲۳۱، ۲۳۳، ۲۷۸، ۲۸۱، ۲۸۲) (۳:۵۰، ۱۰۲، ۱۲۳، ۱۳۰، ۱۳۱، ۲۰۰) (۴:۱، ۱، ۱۳۱) (۵:۲، ۴، ۷، ۸، ۱۱، ۳۵، ۵۷، ۸۸، ۹۶، ۱۰۰، ۱۰۸، ۱۱۲) (۶:۱۵۵) (۸:۱، ۲۵، ۶۹) (۹:۱۱۹) (۱۱:۷۸) (۱۵:۶۹) (۲۲:۱) (۲۶:۱۰۸، ۱۱۰، ۱۲۶، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱۶۳، ۱۷۹، ۱۸۴) (۳۱:۳۳) (۳۳:۷۰) (۳۶:۴۵) (۳۹:۱۰) (۴۳:۶۳) (۴۹:۱، ۱۰، ۱۲) (۵۷:۲۸) (۵۸:۹) (۵۹:۷، ۱۸، ۱۸) (۶۰:۱۱) (۶۴:۱۶) (۶۵:۱، ۱۰).

اِتَّقُوْنِ: (اِتَّقُوْا.نِ) مجھ سے ڈرو، اِتَّقُوْا، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِيْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۲:۴۱، ۱۹۷) (۱۶:۲) (۲۳:۵۲) (۳۹:۱۶).

اِتَّقُوْهُ: (اِتَّقُوْا.هُ) اس سے ڈرو، اِتَّقُوْا، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶:۷۲) (۲۹:۱۶) (۳۰:۳۱) (۷۱:۳).

اِتَّقَيْتُنَّ: تم نے پرہیز گاری اختیار کی، تم ڈریں، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مؤنث، [مادہ: وقی]۔ (۳۳:۳۲).

اِتَّقِيْنَ: تم سب عورتیں ڈرتی رہو، پرہیز گار بنی رہو، (افتعال)

اِتِّقَاءٌ سے، امر جمع حاضر مؤنث۔(۳۳: ۵۵).

اَتْلُ: میں پڑھوں/ تلاوت کروں، (نصر۷؛ تَلَا۔یَتْلُوْ) تِلَاوَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد متکلم، [مادہ:تلو]۔(۶: ۱۵۱).

اُتْلُ: تو پڑھ، تو تلاوت کر، (نصر) تِلَاوَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۵: ۲۷) (۷: ۱۷۵) (۱۰: ۷۱) (۱۸: ۲۷) (۲۶: ۶۹) (۲۹: ۴۵).

اَتْلُوْا: میں پڑھتا ہوں یعنی عنقریب پڑھ کر سناؤں گا، (نصر) تِلَاوَةٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۱۸: ۸۳).

اَتْلُوَا: (کہ) میں پڑھوں، (نصر) تِلَاوَةٌ سے، مضارع (منصوب) واحد متکلم۔(۲۷: ۹۲).

اُتْلُوْهَا: (اُتْلُوْا.هَا) تم اس کو پڑھو، تم اس کی تلاوت کرو، اُتْلُوْا، (نصر) تِلَاوَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۳: ۹۳).

اُتِمَّ: میں مکمل کر دوں، میں تمام کر دوں، (افعال۵؛ اَتَمَّ۔یُتِمُّ) اِتْمَامٌ (مکمل کرنا) سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ: تمم]۔ (۲: ۱۵۰).

اَتْمِمْ: تو پورا کر دے، (افعال) اِتْمَامٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۶۶: ۸).

اَتْمَمْتُ: میں نے پورا کیا، (افعال) اِتْمَامٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۵: ۳).

اَتْمَمْتَ: تو نے پورا کیا، (افعال) اِتْمَامٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۲۸: ۲۷).

اَتْمَمْنٰهَا: (اَتْمَمْنَا.هَا) ہم نے اسے پورا کر دیا، اَتْمَمْنَا، (افعال) اِتْمَامٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۷: ۱۴۲).

اَتِمُّوْا: تم پورا کرو، (افعال) اِتْمَامٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲: ۱۸۷، ۱۹۶) (۹: ۴).

اَتَمَّهَا: (اَتَمَّ.هَا) اس نے اس کو پورا کیا، اَتَمَّ، (افعال) اِتْمَامٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۲: ۶).

اَتَمَّهُنَّ: (اَتَمَّ.هُنَّ) اس نے ان کو پورا کیا، اَتَمَّ، (افعال) اِتْمَامٌ سے، صیغۂ ماضی واحد غائب مذکر، هُنَّ (ان کو) ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۲: ۱۲۴).

اَتَوْا: وہ لائے/ آئے/ پہنچے، (ضرب: اَتٰی۔یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: اتی]۔ (۳: ۱۸۸) (۷: ۱۳۸) (۲۵: ۴۰) (۲۷: ۱۸).

اُتُوْا بِہٖ: وہ دیئے گئے، ان کے پاس لایا گیا/ ان کے پاس لایا جائے گا، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲: ۲۵).

اَتُوْبُ: میں توبہ قبول کرتا ہوں، (نصر۱؛ تَابَ۔یَتُوْبُ) تَوْبَةٌ (عَلٰی) سے جس کے معنی توبہ قبول کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، [مادہ:توب]۔(۲: ۱۶۰).

اَتَوْكَ: (اَتَوْا.كَ) وہ تیرے پاس آئے، اَتَوْا، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۹: ۹۲).

اَتَوَكَّلُ: میں ٹیک لگاتا ہوں، (تفعل۴+۶؛ تَوَكَّاَ۔یَتَوَكَّؤُ) تَوَكُّؤٌ سے جس کے معنی ٹیک لگانے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، [مادہ:وکا]۔(۲۰: ۱۸).

اَتَوْهُ: (اَتَوْا.هُ) وہ سب اس کے پاس آئے، اَتَوْا، (ضرب: اَتٰی۔یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۷: ۸۷).

اَتَیَا: وہ دونوں آئے/ پہنچے، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۱۸: ۷۷).

اَتَیْتَ: تو لایا، (اگر) تو لائے، (ضرب) اِتْیَانٌ بِ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۲: ۱۴۵).

اَتَـیْنَ: وہ آئیں/ ارتکاب کریں، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(۴:۲۵)۔

اَتَـیْنَا: ہم آئے/ لے آئے، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۱:۴۷) (۴۱:۱۱)۔

اَتَیْنٰكَ: (اَتَـیْنَا. كَ) ہم تیرے پاس لائے ہیں، اَتَـیْـنَا، (ضرب) اِتْیَانٌ بِـ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۵:۶۴)۔

اَتَیْنٰهُمْ: (اَتَـیْـنَا. هُمْ) ہم نے ان کو پہنچا دیا، ہم ان کے پاس لائے، اَتَـیْـنَا، (ضرب) اِتْیَانٌ بِـ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۳:۷۱، ۹۰)۔

اَثَـابَكُمْ: (اَثَـابَ. كُمْ) اس نے تم کو عوض میں پہنچایا، اَثَابَ، (افعال۸: اَثَابَ .یُثِیْبُ) اِثَابَةٌ سے جسکے معنی عمل کی جزا دینے کے ہیں، عمل اچھا ہو یا برا، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ:ثوب]۔(۳:۱۵۳)۔

اَثَابَهُمْ: (اَثَابَ. هُمْ) اس نے ان کو بدلہ دیا، ان کو انعام دیا/ انہیں ثواب دیا، اَثَابَ، (افعال) اِثَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵:۸۵) (۴۸:۱۸)۔

اَثَاثًا: گھر کا سازوسامان، مال و اسباب، [مادہ: اثث]۔(۱۶:۸۰) (۱۹:۷۴)۔

اَثٰرَةٍ: وہ روایت یا تحریر جس کا اثر باقی رہ گیا ہو، بچا ہوا، محفوظ، یہ اَثْرٌ (نصر۲: اَثَرَ. یَاْثُرُ) بمعنی نقل کرنا سے ماخوذ ہے اور اسی معنی اور باب سے بطور مصدر بھی مستعمل ہے۔(۴۶:۴)۔

اَثَـارُوْا: انہوں نے جوتا، انہوں نے ابھارا، (افعال۸: اَثَارَ .یُثِیْرُ) اِثَارَةٌ سے جس کے معنی جوتنے اور کھیتی کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ:ثور]۔(۳۰:۹)۔

اِثَّاقَلْتُمْ: تم بوجھ سے جھکے، (تفاعل۱) تَثَاقُلٌ (اِثَّاقُلٌ) سے جسکے معنی گراں بار اور بوجھل ہونے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر (یہ اصل میں تَثَاقَلْتُمْ تھا، ت کو ث سے بدل کر ادغام کیا گیا پھر شروع میں ہمزہ لائی گئی)۔ یہاں مراد گرانیٔ طبع اور بیزاری ہے۔(۹:۳۸)۔

اَثَامًا: گناہ، مجازاً عذاب کو بھی کہتے ہیں، اور بروایت عبداللہ بن عمرؓ جہنم کی ایک وادی کا نام ہے، [مادہ:اثم]۔(۲۵:۶۸)۔

اُثْبُتُوْا: تم ثابت قدم رہو، (نصر۱) ثَبَاتٌ (ثابت قدم رہنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۸:۴۵)۔

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ: (اَثْخَنْتُمْ. هُمْ) تم ان کو خوب قتل کر چکے، اَثْخَنْتُمْ، (افعال۱) اِثْخَانٌ سے جسکے معنی دشمن کو خوب اچھی طرح قتل کرنے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ اَثْخَنْتُمُوْ اصل میں اَثْخَنْتُمْ، واؤ اشباع کا ہے۔(۴۷:۴)۔

اَثَـرِ: نشان، نقش، مجازاً نشان قدم، اثر و نشان ہونا، بیان و نقل کرنا، مصدر (باب نصر، ضرب)۔(۲۰:۹۶) (۴۸:۲۹)۔

اَثَرْنَ: انہوں نے اٹھایا/ اڑایا، (افعال۸: اَثَارَ .یُثِیْرُ) اِثَارَةٌ سے جسکے معنی برانگیختہ کرنے اور غبار اڑانے کے ہیں، ماضی جمع غائب مؤنث۔ اس کا مادہ [ثور] ہے، اس میں ابھارنے اور اٹھانے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جوتنے اور کھیتی کرنے میں بھی چونکہ زمین کو کھودا اور ابھارا جاتا ہے اس لیے اس سے مراد جوتنا بھی لیا جاتا ہے۔(۱۰۰:۴)۔

اَثَرِیْ: (اَثَرِ. یْ) میرے نشان قدم، میرے پیچھے، اَثَرِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲۰:۸۴)۔

اَثْقَالًا: بوجھ، یہاں گناہ کے بوجھ مراد ہیں، ثِقْلٌ کی جمع۔ ثِقْل کے معنی بوجھ اور گھر کے مال و اسباب کے ہیں۔(۲۹:۱۳)۔

اَثْـقَالَـكُمْ: (اَثْـقَالَ. كُمْ) تمہارے بوجھ، اَثْقَالَ (ثِقْلٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۱۶:۷)۔

اَثْـقَالَهَا: (اَثْـقَالَ. هَا) اس کے بوجھ، یہاں خزانے اور دفینے

مراد ہیں، اَثْقَالَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۹۹:۲).

اَثْقَالَهُمْ: (اَثْقَالَ.هُمْ) ان کے بوجھ، اَثْقَالَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۹:۱۳)، اَثْقَالِهِمْ (۲۹:۱۳).

اَثْقَلَتْ: وہ بوجھل ہوئی یعنی حمل میں، (افعال ۱) اِثْقَالٌ (گرانبار ہونا/بوجھل ہونا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۷:۱۸۹).

اَثْلٍ: جھاؤ کا درخت، اس کی جمع اَثْلَاثٌ، اُثَالٌ اور اُثُوْلٌ آتی ہے۔(۳۴:۱۶).

اِثْمٌ: گناہ، اٰثَامٌ جمع۔ (۲:۲۱۹) (۴۹:۱۲)، اِثْمٍ (۵:۳)، اِثْمَ(۲:۱۷۳، ۱۸۲، ۲۰۳، ۲۰۳)، الْاِثْمِ (۲:۸۵، ۱۸۸، ۲۰۶)(۵:۲، ۶۲)(۶:۱۲۰)(۲۴:۱۱)(۴۲:۳۷)(۵۳:۳۲)(۵۸:۸، ۹)، الْاِثْمَ (۵:۶۳) (۶:۱۲۰) (۷:۳۳)، اِثْمًا (۲:۱۸۲) (۳:۱۷۸) (۴:۲۰، ۴۸، ۵۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۲) (۵:۱۰۷) (۳۳:۵۸).

اَثْمَرَ: وہ پھل لایا/ بارآور ہوا، (افعال ۱) اِثْمَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۶:۹۹، ۱۴۱).

اِثْمِكَ: (اِثْمِ.كَ) گناہ تیرا یعنی اپنا گناہ، اِثْمِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵:۲۹).

اِثْمُهٗ: (اِثْمُ.هٗ) اس کا گناہ، اِثْمُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲:۱۸۱).

اِثْمُهُمَا: (اِثْمُ.هُمَا) ان دونوں کا گناہ، اِثْمُ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲:۲۱۹).

اِثْمِیْ: (اِثْمِ.ی) میرا گناہ، اِثْمِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۵:۲۹).

اِثْنَا عَشَرَ: بارہ (۱۲)، اسم عدد بحالت رفع (مذکر کے لیے آتا ہے)، [بذیل مادہ؛ثنی]۔(۹:۳۶).

اِثْنٰنِ: دو، تثنیہ مذکر کے لیے آتا ہے، اسم عدد بحالت رفع، [مادہ؛ ثنی]۔(۵:۱۰۶).

اِثْنَتَا عَشْرَةَ: بارہ (۱۲)، مؤنث کیلئے آتا ہے، اسم عدد بحالت رفع، [بذیل مادہ؛ثنی]۔عربی میں ۱، ۱۱ اور اس سے آگے تمام اسماء عدد کے معدود واحد ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہاں عَیْنًا (جو مؤنث ہے) واحد آیا ہے۔(۲:۶۰) (۷:۱۶۰).

اِثْنَتَیْ عَشْرَةَ: بارہ (۱۲)، مؤنث کیلئے آتا ہے، اسم عدد بحالت نصب وجر، [بذیل مادہ؛ثنی]۔(۷:۱۶۰).

اِثْنَتَیْنِ: دو، تثنیہ مؤنث کے لیے آتا ہے، اسم عدد بحالت نصب وجر، [مادہ؛ثنی]۔(۴:۱۱، ۱۷۶) (۴۰:۱۱، ۱۱).

اِثْنَیْ عَشَرَ: بارہ (۱۲)، اسم عدد بحالت نصب وجر (مذکر کے لیے آتا ہے)، [بذیل مادہ؛ثنی]۔(۵:۱۲).

اِثْنَیْنِ: دو، تثنیہ مذکر کے لیے آتا ہے، اسم عدد بحالت نصب وجر، [مادہ؛ ثنی]۔ (۶:۱۴۳، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۴) (۹:۴۰) (۱۱:۴۰) (۱۳:۳) (۱۶:۵۱) (۲۳:۲۷) (۳۶:۱۴).

اَثِیْمٍ: گنہگار، (سمع ۲) اِثْمٌ (گناہ کرنا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔(۲:۲۷۶)(۲۶:۲۲۲)(۴۵:۷)(۶۸:۱۲)(۸۳:۱۲)، الْاَثِیْمِ (۴۴:۴۴)، اَثِیْمًا (۴:۱۰۷).

اَجَآءَهَا: (اَجَآءَ.هَا) وہ اسے لے کر آیا، اَجَآءَ، (افعال ۴+۹؛ اَجَاءَ.یُجِیْءُ) اِجَاءَةٌ (لانا، آنے پر مجبور کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ جیا]۔(۱۹:۲۳).

اُجَاجٌ: کڑوا پانی، کھاری پانی، [مادہ؛ اجج]۔ (۲۵:۵۳) (۳۵:۱۲)، اُجَاجًا (۵۶:۷۰).

اَجَبْتُمْ: تم نے جواب دیا، (افعال ۸؛ اَجَابَ.یُجِیْبُ) اِجَابَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛جوب]۔(۲۸:۶۵).

اُجِبْتُمْ: تمہیں جواب دیا گیا، (افعال) اِجَابَةٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔(۵:۱۰۹).

اِجْتَبٰكُمْ: (اِجْتَبٰى. كُمْ) اس نے تم کو پسند کیا/تمہیں منتخب کیا، اِجْتَبٰى، (افتعال ١: اِجْتَبٰى. يَجْتَبِىْ) اِجْتِبَاءٌ سے جسکے معنی پسند کرنے اور انتخاب کر لینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: جبی]۔(٧٨:٢٢).

اِجْتَبٰهُ: (اِجْتَبٰى. هُ) اس نے اس کو پسند کیا/ اسے چن لیا، اِجْتَبٰى، (افتعال) اِجْتِبَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٢١:١٦) (١٢٢:٢٠) (٥٠:٦٨).

اِجْتَبَيْتَهَا: (اِجْتَبَيْتَ. هَا) تو نے اسے چھانٹ لیا، اِجْتَبَيْتَ، (افتعال) اِجْتِبَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٢٠٣:٧).

اِجْتَبَيْنَا: ہم نے پسند کیا، (افتعال) اِجْتِبَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٥٨:١٩).

اِجْتَبَيْنٰهُمْ: (اِجْتَبَيْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو پسند کیا، ہم نے ان کو برگزیدہ کیا، اِجْتَبَيْنَا، (افتعال) اِجْتِبَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٨٧:٦).

اُجْتُثَّتْ: اس کو اکھاڑا گیا، (افتعال ٥: اِجْتَثَّ. يَجْتَثُّ) اِجْتِثَاثٌ سے جسکے معنی جڑ سے اکھاڑنے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: جثث]۔(٢٦:١٤).

اِجْتَرَحُوْا: انہوں نے گناہ کمایا، (افتعال ١) اِجْتِرَاحٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٢١:٤٥).

اِجْتَمَعَتْ: وہ جمع ہوئی، (اگر جن و انس) جمع ہوں، (افتعال ١) اِجْتِمَاعٌ (جمع ہونا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٨٨:١٧).

اِجْتَمَعُوْا: وہ سب جمع ہوئے، (افتعال) اِجْتِمَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٧٣:٢٢).

اِجْتَنِبُوْا: تم پرہیز کرو، تم بچو، (افتعال ١) اِجْتِنَابٌ سے جسکے معنی پرہیز کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔(٣٦:١٦) (٣٠:٢٢، ٣٠) (١٢:٤٩).

اِجْتَنَبُوْا: وہ بچے، انہوں نے پرہیز کیا، (افتعال) اِجْتِنَابٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(١٧:٣٩).

اِجْتَنِبُوْهُ: (اِجْتَنِبُوْا. هُ) تم اس سے بچو، اس سے بچتے رہو، تم اس سے اجتناب کرو، اِجْتَنِبُوْا، (افتعال) اِجْتِنَابٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٩٠:٥).

اَجِدُ: میں پاتا ہوں/ پاؤں گا، (ضرب ٢: وَجَدَ. يَجِدُ) وُجُوْدٌ (پانا، گم شدہ مل جانا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (١٤٥:٦) (٩٢:٩) (٩٤:١٢) (١٠:٢٠).

لَنْ اَجِدَ: میں ہرگز نہ پاؤں گا، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لَن واحد متکلم۔(٢٢:٧٢).

اَلْاَجْدَاثِ: قبریں، جَدَثٌ کی جمع۔ (٥١:٣٦) (٧:٥٤) (٤٣:٧٠).

اَجْدَرُ: زیادہ لائق، زیادہ سزاوار، (نصر، کرم ١) جَدْرٌ و جَدَارَةٌ سے جسکے معنی کسی کام کے لائق اور اہل ہونے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ۔(٩٧:٩).

اَجِدَنَّ: (لَاَجِدَنَّ) میں ضرور پاؤں گا، (ضرب: وَجَدَ. يَجِدُ) وُجُوْدٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔(٣٦:١٨).

اَجْر: اجر، بدلا، مزدوری، مہر، بدلا دینا، اُجُوْرٌ جمع، مصدر (باب نصر)۔ اَجْرٍ (٧٢:١٠)(١٠٤:١٢) (٥٧:٢٥) (١٠٩:٢٦، ١٢٧، ١٤٥، ١٦٤، ١٨٠)(٤٧:٣٤)(١١:٣٦)(٨٦:٣٨)، اَجْرَ (١٧١:٣)(١٧٠:٧)(١٢٠:٩)(١١٥:١١)(٥٦:١٢، ٩٠) (٣٠:١٨) (٢٥:٢٨)، اَجْرُ (١٣٦:٣) (٥٧:١٢) (٤١:١٦) (٥٨:٢٩) (٧٤:٣٩)، اَجْرٌ (١٧٢:٣، ١٧٩) (٩:٥) (٢٨:٨) (٢٢:٩) (١١:١١) (٧:٣٥) (٨:٤١) (٣:٤٩)(٧:٥٧، ١١، ١٨)(١٥:٦٤)(١٢:٦٧)(٢٥:٨٤) (٦:٩٥)، اَجْرًا (٤٠:٤، ٦٧، ٧٤، ٩٥، ١١٤، ١٤٦، ١٦٢) (٩٠:٦) (١١٣:٧) (٥١:١١) (٩:١٧) (٢:١٨)،

۷۷)(۴۱:۲۶)(۳۳:۲۹، ۳۵، ۴۴)(۲۱:۳۶) (۲۳:۴۲) (۱۰:۴۸، ۱۶، ۲۹) (۴۰:۵۲) (۵:۶۵) (۳:۶۸، ۴۶) (۲۰:۷۳).

اِجْرَامِيْ: (اِجْرَامِ.یْ) میرا جرم، میرا گناہ کرنا، میرا جرم کرنا، اِجْرَامِ (مصدر ہے، باب افعال) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۳۵:۱۱).

اَجْرَمْنَا: ہم نے جرم کیا، ہم نے گناہ کیا، (افعال ا) اِجْرَامٌ (گناہ کرنا، جرم کرنا) سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۵:۳۴).

اَجْرَمُوْا: انہوں نے جرم کیا، (افعال) اِجْرَامٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۲۴:۶) (۴۷:۳۰) (۲۹:۸۳).

اَجِرْهُ: (اَجِرْ.هُ) تو اسے پناہ دے، (افعال ۸؛ اَجَارَ. یُجِیْرُ) اِجَارَةٌ (پناہ دینا، محفوظ رکھنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ جور]۔(۶:۹).

اَجْرُهٗ: (اَجْرُ.هٗ) اس کا ثواب، اس کا بدلہ، اَجْرُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۲:۲) (۱۰۰:۴) (۴۰:۴۲)، اَجْرَهٗ (۲۷:۲۹).

اَجْرَهَا: (اَجْرَ.هَا) اس کا ثواب، اس کا بدلہ، اَجْرَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۱:۳۳).

اَجْرُهُمْ: (اَجْرُ.هُمْ) ان کا ثواب، ان کا بدلہ، اَجْرُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۲:۲، ۲۶۲، ۲۷۴، ۲۷۷) (۱۹۹:۳) (۱۹:۵۷)، اَجْرَهُمْ (۹۶:۱۶، ۹۷) (۵۴:۲۸) (۱۰:۳۹، ۳۵) (۲۷:۵۷).

اَجْرِيَ: (اَجْرِ.یَ) میرا بدلہ، میرا ثواب، میری مزدوری، اَجْرِ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۷۲:۱۰) (۲۹:۱۱، ۵۱) (۱۰۹:۲۶، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴، ۱۸۰) (۴۷:۳۴).

اَجْسَامُهُمْ: (اَجْسَامُ.هُمْ) ان کے بدن/ ڈیل ڈول، اَجْسَامُ (جِسْمٌ واحد) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۴:۶۳).

اِجْعَلْ: تو بنا دے/ کر دے، تو رکھ، (فتح ا) جَعْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۲۶:۲، ۲۶۰) (۴۱:۳) (۷۵:۴، ۷۵) (۱۳۸:۷) (۳۵:۱۴، ۳۷) (۸۰:۱۷) (۱۰:۱۹) (۲۹:۲۰، ۵۸) (۸۴:۲۶) (۳۸:۲۸).

اَجْعَلُ: میں بنا دوں گا، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۹۵:۱۸).

اِجْعَلْنَا: (اِجْعَلْ.نَا) ہم کو بنا دے، ہمیں کر دے، اِجْعَلْ، (فتح) جَعْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۲۸:۲) (۷۴:۲۵).

لَاَجْعَلَنَّكَ: (لَاَجْعَلَنَّ.كَ) یقیناً تجھ کو کر دوں گا، لَاَجْعَلَنَّ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۲۹:۲۶).

اِجْعَلْنِيْ: (اِجْعَلْ.نِيْ) مجھ کو بنا دے، مجھ کو کر دے/ مقرر کر دے، اِجْعَلْ، (فتح) جَعْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۵۵:۱۲) (۴۰:۱۴) (۸۵:۲۶).

اِجْعَلُوْا: تم بناؤ، تم ٹھہراؤ، (فتح) جَعْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۸۷:۱۰) (۶۲:۱۲).

اِجْعَلْهُ: (اِجْعَلْ.هُ) اس کو کر دے، اس کو بنا دے، اِجْعَلْ، (فتح) جَعْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۶:۱۹).

اَجَلٌ: مدت مقرر، وقت، موت کو بھی اَجَل کہتے ہیں، اٰجَالٌ جمع۔ اَجَلٍ (۲۸۲:۲)(۷۷:۴)(۱۳۵:۷)(۳:۱۱، ۱۰۴)(۲:۱۳، ۳۸) (۱۰:۱۴، ۴۴) (۶۱:۱۶) (۵:۲۲، ۳۳) (۸:۳۰) (۲۹:۳۱) (۱۳:۳۵، ۴۵)(۵:۳۹، ۴۲)(۱۴:۴۲)(۳:۴۶) (۱۰:۶۳) (۴:۷۱)، اَجَلَ (۵:۲۹) (۴:۷۱)، اَجَلٌ (۲:۶، ۶۰) (۳۴:۷) (۴۹:۱۰) (۱۲۹:۲۰) (۵۳:۲۹)، الْاَجَلَ (۲۹:۲۸)، اَجَلًا (۲:۶) (۹۹:۱۷) (۶۷:۴۰).

اَجْلِ: واسطے، وجہ، سبب، باعث۔(٥:٣٢).

اَجْلِبْ: لے آ، چڑھالا، (افعال ا) اِجْلَابٌ سے جسکے معنی اکٹھا کرنے، شور مچانے اور کھینچ لانے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (٦٤:١٧).

اَجَّلْتَ: تو نے مدت مقرر کی، (تفعیل۲؛ اَجَّلَ. یُؤَجِّلُ) تَاْجِیْلٌ سے جسکے معنی مدت ٹھہرانے اور دیر کرنے کے ہیں، ماضی واحد حاضر مذکر۔(١٢٨:٦).

اُجِّلَتْ: دیر کی گئی، (تفعیل) تَاْجِیْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(١٢:٧٧).

اِجْلِدُوْا: تم کوڑے مارو/ درے لگاؤ، (ضرب ا) جَلْدٌ (کوڑے مارنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٢:٢٤).

اِجْلِدُوْهُمْ: (اِجْلِدُوْا. هُمْ) تم ان کو کوڑے مارو/ انہیں درے لگاؤ، اِجْلِدُوْا، (ضرب) جَلْدٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٤:٢٤).

اَجَلَنَا: (اَجَلَ. نَا) ہماری مدت مقررہ، ہمارا وقت، اَجَلَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(١٢٨:٦).

اَجَلَهٗ: (اَجَلَ. هٗ) اس کی مدت مقررہ، اس کی مدت، اَجَلَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:٢٣٥)، اَجَلِهٖ (٢:٢٨٢).

اَجَلَهَا: (اَجَلَ. هَا) اس کی مدت مقررہ، اس کی مدت، اَجَلَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٥:١٥) (٤٣:٢٣)، اَجَلُهَا (١١:٦٣).

اَجَلُهُمْ: (اَجَلُ. هُمْ) ان کی مدت مقررہ، ان کا وقت، ان کی مہلت/موت، اَجَلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٧:٣٤، ١٨٥)(١٠:١١، ٤٩)(٦١:١٦)(٤٥:٣٥).

اَجَلَهُنَّ: (اَجَلَ. هُنَّ) ان عورتوں کی مدت مقررہ، اَجَلَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٢:٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٤) (٢:٦٥)، اَجَلُهُنَّ (٤:٦٥).

الْاَجَلَیْنِ: دو مقررہ مدتیں، اَجَلٌ کا تثنیہ (بحالت نصب وجر)۔ (٢٨:٢٨).

اَجْمِعُوْا: تم سب جمع کرو، (افعال ا) اِجْمَاعٌ سے جسکے معنی یک رائے ہونے کے لیے لوگوں کا اکٹھا ہونا یا اکٹھا کرنا، امر جمع حاضر مذکر۔(٧١:١٠) (٦٤:٢٠).

اَجْمَعُوْا: وہ سب جمع ہو گئے، انہوں نے اتفاق کر لیا، (افعال) اِجْمَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(١٢:١٥، ١٠٢).

اَجْمَعُوْنَ: وہ سب کے سب، تاکید کے لیے آتا ہے، رفع کی حالت میں اَجْمَعُوْنَ اور نصب و جر کی حالت میں اَجْمَعِیْنَ ہوگا، اَجْمَع واحد، [مادہ؛ جمع]۔(١٥:٣٠)(٢٦:٩٥)(٣٨:٧٣).

اَجْمَعِیْنَ: وہ سب کے سب، تاکید کے لیے آتا ہے، رفع کی حالت میں اَجْمَعُوْنَ اور نصب و جر کی حالت میں اَجْمَعِیْنَ ہوتا ہے، اَجْمَع واحد، [مادہ؛ جمع]۔(٢:١٦١) (٣:٨٧) (٦:١٤٩) (٧:١٨، ١٢٤) (١١:١١٩) (١٢:٩٣) (١٥:٣٩، ٤٣، ٥٩، ٩٢) (١٦:٩) (٢١:٧٧) (٢٦:٤٩، ٦٥، ١٧٠) (٢٧:٥١) (٣٢:١٣) (٣٧:١٣٤) (٣٨:٨٢، ٨٥) (٤٣:٥٥) (٤٤:٤٠).

اُجْنُبْنِیْ: (اُجْنُبْ. نِیْ) تو مجھے دور رکھ، تو مجھے بچا، اُجْنُبْ، (نصر ا) جَنْبٌ (دفع کرنا، ہٹانا، دور کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، یْ ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(١٤:٣٥).

اَجِنَّةٌ: بچے جو پیٹ میں ہوں، پیٹ کے بچے، جَنِیْنٌ واحد جو (ضرب۵؛ جَنَّ. یَجِنُّ) جَنٌّ سے جسکے معنی رحم میں بچے کے چھپ جانے کے ہیں، صیغۂ صفت ہے۔(٥٣:٣٢).

اِجْنَحْ: تو جھک جا، تو مائل ہو، (فتح ا) جُنُوْحٌ سے جسکے معنی جھکنے اور مائل ہونے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔(٨:٦١).

اَجْنِحَةٍ: پر، بازو، جَنَاحٌ کی جمع، [مادہ؛ جنح]۔(٣٥:١).

اُجُوْرَكُمْ: (اُجُوْرَ. كُمْ) تمہارا بدلا، تمہاری مزدوری، تمہارا

حق، اُجُوْرَ (اَجْرٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۳: ۱۸۵) (۴۷: ۳۶).

اُجُوْرَهُمْ: (اُجُوْرَ. هُمْ) ان کے اجر، ان کے حق، ان کے بدلے، اُجُوْرَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳: ۵۷) (۴: ۱۵۲، ۱۷۳) (۳۵: ۳۰).

اُجُوْرَهُنَّ: (اُجُوْرَ. هُنَّ) ان کے حق مہر، ان کے بدلے، ان کی مزدوریاں، اُجُوْرَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۴: ۲۴، ۲۵) (۵: ۵) (۳۳: ۵۰) (۶۰: ۱۰) (۶۵: ۶).

اِجْهَرُوْا: تم زور سے کہو، (فتح ا) جَهْرٌ سے جسکے معنی کھلم کھلا کسی چیز کے کہنے یا کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔(۶۷: ۱۳).

اُجِيْبُ: میں قبول کرتا ہوں، (افعال؛ اَجَابَ. يُجِيْبُ) اِجَابَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ؛ جوب]۔(۲: ۱۸۶).

اُجِيْبَتْ: وہ قبول کر لی گئی، (افعال) اِجَابَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۱۰: ۸۹).

اَجِيْبُوْا: تم قبول کرو، تم مان لو، (افعال) اِجَابَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۴۶: ۳۱).

اَلْاَحَادِيْثِ: باتیں، کہانیاں، خبریں، حَدِيْثٌ کی جمع۔ ہر وہ بات جو انسان تک پہنچ سکے حالت بیداری میں یا خواب میں، حدیث کہلاتی ہے، [مادہ؛ حدث]۔(۱۲: ۶، ۲۱، ۱۰۱)، اَحَادِيْثَ (۲۳: ۴۴) (۳۴: ۱۹).

اَحَاطَ: اس نے گھیر لیا/ قابو کر لیا، (افعال ۸؛ اَحَاطَ. يُحِيْطُ) اِحَاطَةٌ سے جسکے معنی کسی چیز پر اس طرح چھا جانے کے ہیں کہ اس سے فرار ممکن نہ ہو، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ حوط]۔ (۱۷: ۶۰) (۱۸: ۲۹) (۴۸: ۲۱) (۶۵: ۱۲) (۷۲: ۲۸).

اَحَاطَتْ: اس نے گھیر لیا، چھا گئی، (افعال) اِحَاطَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲: ۸۱).

اَحَبَّ: زیادہ پیارا، (ضرب ۵؛ حَبَّ. يَحِبُّ) حُبٌّ سے جسکے معنی دوست رکھنے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر۔ (۹: ۲۴)، اَحَبُّ (۱۲: ۸، ۳۳).

اُحِبُّ: میں پسند کرتا ہوں، دوست رکھتا ہوں، (افعال ۵؛ اَحَبَّ. يُحِبُّ) اِحْبَابٌ (پسند کرنا، دوست رکھنا) سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ؛ حبب]۔(۶: ۷۶).

اَحِبَّآؤُهٗ: (اَحِبَّآؤُ. هٗ) پیارے اس کے، اَحِبَّاؤُ (حَبِيْبٌ کی جمع) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ، حَبِيْبٌ، (ضرب؛ حَبَّ. يَحِبُّ) حُبٌّ سے، صیغہ صفت ہے۔(۵: ۱۸).

اَلْاَحْبَارُ: علماء، حِبْرٌ کی جمع۔ (۵: ۴۴، ۶۳)، اَلْاَحْبَارِ (۹: ۳۴).

اَحْبَارَهُمْ: (اَحْبَارَ. هُمْ) ان کے علماء، اَحْبَارَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۹: ۳۱)

اَحْبَبْتَ: تو نے پسند کیا، (افعال) اِحْبَابٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۲۸: ۵۶).

اَحْبَبْتُ: میں نے دوست رکھا، (افعال) اِحْبَابٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۳۸: ۳۲).

اَحْبَطَ: اس نے اکارت کر دیا، (افعال ا) اِحْبَاطٌ (اکارت کر دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ حبط عمل کی تین شکلیں ہیں؛ ۱) ایمان نہ ہونے کے باعث دنیا کے تمام اچھے اعمال مثلاً حسن معاشرت، پاکیزہ اخلاق وغیرہ آخرت میں بالکل بے نتیجہ ہیں، ۲) انسان میں ایمان موجود ہے لیکن جو اعمال خیر سرانجام دیئے وہ اللہ کی رضا کے لیے نہیں تھے اس لیے اکارت ہوئے، ۳) اعمال صالحہ تو موجود ہیں لیکن اس کے مقابل اس کثرت سے گناہ کیے کہ اعمال صالحہ بے اثر ہو کر رہ گئے اور گناہوں کا پلہ بھاری ہو گیا۔ (۳۳: ۱۹) (۴۷: ۹، ۲۸).

اِحْتَرَقَتْ: وہ جلی، جل جائے، (افتعال ا) اِحْتِرَاقٌ (جلنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲: ۲۶۶).

اِحْتَمَلَ: اس نے اٹھا لیا، (افتعال ا) اِحْتِمَالٌ سے، ماضی واحد

غائب مذکر۔(١١٢:٤) (١٧:١٣).

اِحْتَمَلُوْا: انہوں نے اٹھایا، (افتعال) اِحْتِمَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٥٨:٣٣).

اَحْتَنِكَنَّ: (لَاَحْتَنِكَنَّ) میں ضرور ڈھاٹی دے لوں گا/ قابو کر لوں گا، (افتعال ا) اِحْتِنَاكٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔(٦٢:١٧).

اَحَد: ایک، اکیلا، یکتا، کوئی ایک۔ اَحَدٍ (٢:١٠٢، ١٠٢، ١٣٦، ٢٨٥)(٣:٨٤، ١٥٣)(١٥٢:٤) (٨٠:٧) (٩:٨٤، ١٢٧) (٩٨:١٩) (٢١:٢٤) (٢٨:٢٩) (٣٣:٣٢، ٤٠) (٤١:٣٥)(٣٥:٣٨)(٤٧:٦٩) (١٩:٩٢)، اَحَدٌ (٧٣:٣) (٤٣:٤) (٦:٥) (٦:٩) (٨١:١١) (٦٥:١٥) (٢٢:٧٢) (٨٩:٢٥، ٢٦) (٩٠:٥، ٧) (١١٢:١، ٤)، اَحَدًا (٥:٢٠، ١١٥) (٤:٩) (١٨:١٩، ٢٢، ٢٦، ٣٨، ٤٢، ٤٧، ٤٩، ١١٠)(٢٦:١٩)(٢٨:٢٤)(٣٩:٣٣)(١١:٥٩)(٧٢:٢، ٧، ١٨، ٢٠، ٢٦).

اِحْدٰی: ایک، اَحَدٌ کی مؤنث۔(٧:٨) (٥٢:٩) (٢٧:٢٨) (٤٢:٣٥) (٣٥:٧٤).

اِحْدٰىهُمَا: (اِحْدٰی. هُمَا) ان دونوں میں سے ایک، اِحْدٰی (مؤنث، اَحَدٌ مذکر) مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ مؤنث غائب) مضاف الیہ۔ (٢:٢٨٢، ٢٨٢) (٢٨:٢٥، ٢٦) (٩:٤٩).

اِحْدٰىهُنَّ: (اِحْدٰی. هُنَّ) ان عورتوں میں سے ایک، اِحْدٰی (اَحَدٌ کی مؤنث) مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٢٠:٤).

اُحْدِثَ: میں نکالوں، شروع کروں، (افعال ا) اِحْدَاثٌ سے جسکے معنی پیدا کرنے اور کسی چیز کو نئے سرے سے شروع کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔(٧٠:١٨).

اَحَدَ عَشَرَ: گیارہ (١١)، اسم عدد، مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ (٤:١٢).

اَحَدَكُمْ: (اَحَدَ. كُمْ) تم میں سے کوئی ایک، اَحَدَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٨٠:٢) (١٠٦:٥) (٦١:٦)(١٩:١٨)(١٠:٦٣)، اَحَدُكُمْ(٢٦٦:٢)(١٢:٤٩).

اَحَدُكُمَا: (اَحَدُ. كُمَا) تم دونوں میں سے کوئی ایک، اَحَدُ مضاف، كُمَا (ضمیر تثنیہ حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٤١:١٢).

اَحَدَنَا: (اَحَدَ. نَا) ہم میں سے کوئی ایک، اَحَدَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(٧٨:١٢).

اَحَدُهُمْ: (اَحَدُ. هُمْ) ان میں سے کوئی ایک، اَحَدُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٦:٢) (٥٨:١٦) (١٧:٤٣)، اَحَدِهِمْ (٩١:٣) (٦:٢٤)، اَحَدَهُمْ (١٨:٤) (٩٩:٢٣).

اَحَدُهُمَا: ان دونوں میں سے ایک، اَحَدُ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٦:١٢) (٧٦:١٦) (٢٣:١٧)، اَحَدِهِمَا (٢٧:٥) (٣٢:١٨).

اِحْذَرُوْا: تم بچو، تم ڈرو، (سمع ا) حَذَرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٤١:٥، ٩٢).

اِحْذَرُوْهُ: (اِحْذَرُوْا. هُ) تم اس سے بچو، اِحْذَرُوْا، (سمع) حَذَرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٣٥:٢).

اِحْذَرُوْهُمْ: (اِحْذَرُوْا. هُمْ) تم ان سے بچو، اِحْذَرُوْا، (سمع) حَذَرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(١٤:٦٤).

اِحْذَرْهُمْ: (اِحْذَرْ. هُمْ) تو ان سے بچ، اِحْذَرْ، (سمع) حَذَرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤٩:٥) (٤:٦٣).

اَحْرَصَ: زیادہ لالچی، بڑا حریص، (نصر، سمع ا) حِرْصٌ سے جسکے معنی لالچ، حرص اور طمع کرنے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر

کا صیغہ ہے۔(۹۶:۲).

اَلْاَحْزَاب: گروہ، ٹولیاں، جماعتیں، حِزْبٌ کی جمع جس کے معنی جماعت اور گروہ کے ہیں۔ اَلْاَحْزَابِ (۱۷:۱۱) (۳۶:۱۳) (۱۱:۳۸) (۳۰:۴۰)، اَلْاَحْزَابَ (۳۳:۲۰، ۲۲)، اَلْاَحْزَابُ (۳۷:۱۹) (۲۰:۳۳) (۱۳:۳۸) (۵:۴۰) (۶۵:۴۳).

اَحَسَّ: اس نے محسوس کیا، (افعال۵: اَحَسَّ.یُحِسُّ) اِحْسَاسٌ (محسوس کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: حسس]۔(۵۲:۳).

اِحْسَان: نیکی کرنا، بھلائی کرنا، فرض یا واجب سے بڑھ کر نیکی کرنا، مصدر ہے (باب افعال)، مزید تفصیل کیلئے دیکھو مُحْسِنٌ۔ اِحْسَانٍ (۱۷۸:۲، ۲۲۹) (۱۰۰:۹)، اَلْاِحْسَانِ (۹۰:۱۶) (۶۰:۵۵)، اَلْاِحْسَانُ (۶۰:۵۵)، اِحْسَانًا (۸۳:۲) (۳۶:۴، ۶۲) (۱۵۱:۶) (۲۳:۱۷) اِحْسٰنًا (۱۵:۴۶).

اَحْسَنَ: اس نے اچھا کیا/ اچھا بنایا، اس نے احسان کیا/ نیکی کی، (افعال۱) اِحْسَانٌ (احسان کرنا، نیکی کرنا، اچھا کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۵۴:۶) (۲۳:۱۲، ۱۰۰) (۳۰:۱۸) (۷۷:۲۸) (۷:۳۲) (۶۴:۴۰) (۳:۶۴) (۱۱:۶۵).

اَحْسِنْ: تو احسان کر/ نیکی کر، (افعال) اِحْسَانٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۷۷:۲۸).

اَحْسَنُ: بہتر، بہت اچھا، (نصر وکرم۱) حَسَنٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔(۱۳۸:۲) (۵۹:۴، ۱۲۵) (۵۰:۵) (۱۵۲:۶) (۷:۱۱) (۱۲۵:۱۶) (۳۴:۱۷، ۳۵، ۵۳) (۷:۱۸) (۷۳:۱۹، ۷۴) (۱۴:۲۳، ۹۶) (۲۴:۲۵) (۴۶:۲۹) (۴۱:۳۳، ۳۴)(۲:۶۷)، اَحْسَنِ (۹۶:۱۶، ۹۷) (۳۵:۳۹) (۹۵:۴)، اَحْسَنَ (۸۶:۴) (۱۲۱:۹) (۳:۱۲) (۳۸:۲۴) (۳۳:۲۵)(۲۹:۷)(۱۲۵:۳۷)(۳۹:۲۳، ۵۵)(۱۶:۴۶).

اَحْسَنْتُمْ: تم نے بھلائی کی/ نیکی کی، (افعال) اِحْسَانٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۷، ۷).

اَحْسَنُوْا: انہوں نے بھلائی کی/ احسان کیا، (افعال) اِحْسَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۷۲:۳) (۹۳:۵) (۲۶:۱۰) (۳۰:۱۶) (۱۰:۳۹) (۳۱:۵۳).

اَحْسِنُوْا: تم احسان کرو/ نیکی کرو، (افعال) اِحْسَانٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۹۵:۲).

اَحْسَنَهٗ: (اَحْسَنَ.هٗ) اس کا بہتر، اَحْسَنَ (نصر وکرم: حَسَنٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۸:۳۹).

اَحْسَنِهَا: (اَحْسَنِ.هَا) اس کا بہتر، اَحْسَنِ (اسم تفضیل واحد مذکر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۴۵:۷).

اَحَسُّوْا: انہوں نے پایا/ دریافت کیا، انہوں نے محسوس کیا، (افعال) اِحْسَاسٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: حسس]۔(۱۲:۲۱).

اُحْشُرُوْا: تم اکٹھا کرو، تم جمع کرلو، (نصر۱) حَشْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲۲:۳۷).

اَحْصٰی: اس نے شمار کر رکھا ہے، اس نے گن لیا، (افعال۱۱: اَحْصٰی.یُحْصِیْ) اِحْصَاءٌ (شمار کرنا، گننا، قابو میں لانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: حصی]۔(۲۸:۷۲).

اَحْصٰی: خوب گننے والا، (افعال) اِحْصَاءٌ سے خلافِ قیاس افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔(۱۲:۱۸).

اَحْصٰهُ: (اَحْصٰی.هُ) اس نے اس کو گن رکھا، اَحْصٰی، (افعال) اِحْصَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۶:۵۸).

اَحْصٰهَا: (اَحْصٰی.هَا) اس نے اس کو شمار کرلیا/ اسے گن لیا، اس نے اس کو گھیر لیا/ اسے محفوظ کرلیا، اَحْصٰی، (افعال) اِحْصَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۴۹:۱۸).

اَحْصٰـهُمْ: (اَحْصٰی.هُمْ) اس نے ان کو گھیر رکھا ہے، اَحْصٰی، (افعال) اِحْصَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹۴:۱۹).

اُحْصِرْتُمْ: تم روکے گئے، (افعال ا) اِحْصَارٌ سے جسکے معنی روکنے کے ہیں، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۱۹۶:۲).

اُحْصِرُوْا: وہ بند کیے گئے، روکے گئے، (افعال) اِحْصَارٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲۷۳:۲).

اُحْصُرُوْهُمْ: (اُحْصُرُوْا.هُمْ) تم ان کو قید رکھو، اُحْصُرُوْا، (نصر ا) حَصْرٌ سے جسکے معنی قید کرنے اور تنگ کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۵:۹).

اُحْصِنَّ: وہ قید (نکاح) میں لائی گئیں، (جب) وہ نکاح میں آجائیں، (افعال ا) اِحْصَانٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مؤنث۔ (۲۵:٤).

اَحْصَنَتْ: اس عورت نے محافظت کی/حفاظت کی، (افعال) اِحْصَانٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ یہاں اس سے مراد عصمت وعفت کی حفاظت ہے۔ (۹۱:۲۱) (۱۲:٦٦).

اَحْصُوْا: تم گنو، تم شمار کرو، (افعال: اَحْصٰی.یُحْصِیْ) اِحْصَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: حصی]۔ (۱:٦۵).

اَحْصَیْنٰـهُ: (اَحْصَیْنَا.هُ) ہم نے اس کو گن رکھا/اسے شمار کیا ہے/اس کو گھیر رکھا ہے، اَحْصَیْنَا، (افعال) اِحْصَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۲:۳٦) (۲۹:۷۸).

اَحْضَرَتْ: اس نے حاضر کیا، (افعال ا) اِحْضَارٌ سے جسکے معنی حاضر کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱٤:۸۱).

اُحْضِرَتْ: وہ حاضر کی گئی، (افعال) اِحْضَارٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۱۲۸:٤).

اَحَطْتُّ: میں نے احاطہ کیا/معلوم کیا، (افعال: اَحَاطَ.یُحِیْطُ) اِحَاطَةٌ سے، ماضی واحد متکلم، [مادہ: حوط]۔ احاطۂ خبر کے معنی خبر معلوم کرنے کے ہیں۔ (۲۲:۲۷).

اَحَطْنَا: ہم نے گھیر لیا/معلوم کر لیا، (افعال) اِحَاطَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۹۱:۱۸).

اِحْفَظُوْا: تم حفاظت کرو، (سمع ا) حِفْظٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۸۹:۵).

اَحَقُّ: بڑا حق دار، زیادہ حق رکھنے والا، (نصر وضرب ۵؛ حَقَّ.یَحُقُّ) حَقٌّ (لائق ہونا/حق دار ہونا، ثابت ہونا، واجب ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۲۲۸:۲، ۲٤۷) (۱۰۷:۵) (۸۱:٦) (۱۳:۹، ٦۲، ۱۰۸) (۳۵:۱۰) (۳۷:۳۳)، اَحَقَّ (۲٦:٤۸).

اَحْقَابًا: بے شمار قرن، بے انتہا زمانے، بڑی بڑی مدتیں، حُقُبٌ (زمانہ) و حُقْبٌ (مقررہ مدت) کی جمع۔ ایک زمانے کی کتنی مدت ہے اس میں اختلاف ہے، بعض ۷۰ سال اور بعض ۸۰ سال بتاتے ہیں، اور کچھ لوگ اس سے بھی زیادہ، لیکن اس کی صحیح مدت اللہ ہی کو معلوم ہے۔ (۲۳:۷۸).

اَلْاَحْقَافِ: ریت کے لمبے لمبے اور بلند لیکن ذرا مڑے ہوئے ٹیلے، قوم عاد کا مرکزی مقام ارض احقاف تھا، حِقْفٌ کی جمع؛ حِقْفٌ ریت کے اس ٹیلہ کو کہتے ہیں جو مستطیل ہو اور مرتفع لیکن قدرے منحنی ہو۔ قوم عاد کا مرکزی مقام ارض احقاف ہے، یہ حضرموت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ اسکے مشرق میں عمان اور شمال میں 'ربع خالی' ہے جسے صحرائے اعظم 'الدہنا' بھی کہا جاتا ہے، یہ حصہ آبادی کے لائق نہیں تاہم وہ حصہ جو حضرموت سے نجران تک پھیلا ہوا ہے اس میں کہیں کہیں زمین آبادی کے لائق ہے، قدیم زمانے میں اسی حضرموت اور نجران کے درمیانی حصہ میں 'عاد ارم' کا مشہور قبیلہ آباد تھا جس کو اللہ نے نافرمانی کی پاداش میں آندھی کا عذاب بھیج کر نیست و نابود کر دیا تھا۔ (۲۱:٤٦).

اَحْكَمِ: بہتر حکم کرنے والا، سب سے بڑا حاکم، (نصر ا) حُكْمٌ (حکم کرنا، فیصلہ کرنا) سے، افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ۔ اَحْكَمِ

(۸:۹۵)، اَحۡکُمُ (۱۱:۴۵).

اَحۡکُمُ: میں حکم کروں گا/ فیصلہ کروں گا، (نصر) حُکۡمٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۳:۵۵).

اُحۡکُمۡ: تو حکم کر/ فیصلہ کر، (نصر) حُکۡمٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۵:۴۲،۴۲،۴۸،۴۹)(۲۱:۱۱۲)(۳۸:۲۲،۲۶).

اُحۡکِمَتۡ: مضبوط کی گئی، ثابت کی گئی، (افعال ا) اِحۡکَامٌ سے جسکے معنی محکم اور مضبوط کرنے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۱۱:۱).

اَحَلَّ: اس نے حلال کر دیا، (افعال ۵: اَحَلَّ.یُحِلُّ) اِحۡلَالٌ سے جسکے معنی مباح کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ حلل]۔(۲:۲۷۵) (۵:۸۷) (۶۶:۱).

اُحِلَّ: وہ حلال کردیا گیا، (افعال) اِحۡلَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۲:۱۸۷) (۴:۲۴) (۵:۴، ۵، ۹۶).

اُحِلَّ: (تا کہ) میں حلال کروں، (افعال) اِحۡلَالٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۳:۵۰).

اَحۡلَامٍ: خواب، عقلیں، اول معنی کے لحاظ سے حُلۡمٌ کی جمع ہے جسکے معنی خواب کے ہیں اور دوسرے کے لحاظ سے حِلۡمٌ کی جس کے اصل معنی بردباری کے ہیں، چونکہ بردباری عقل کی بنا پر جہالت اور بے وقوفی کے مقابلے میں ہوتی ہے لہٰذا حِلۡمٌ کے معنی عقل کے بھی لے لیتے ہیں، گویا مسبب بول کر سبب مراد لیا جاتا ہے۔(۱۲:۴۴) (۲۱:۵)، اَلۡاَحۡلَامِ (۱۲:۴۴).

اَحۡلَامُهُمۡ: (اَحۡلَامُ.هُمۡ) ان کی عقلیں، اَحۡلَامُ (حِلۡمٌ واحد) مضاف، هُمۡ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵۲:۳۲).

اُحِلَّتۡ: وہ حلال کی گئی، مباح کی گئی، (افعال: اَحَلَّ.یُحِلُّ) اِحۡلَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۴:۱۶۰) (۵:۱) (۲۲:۳۰).

اُحۡلُلۡ: تو کھول دے، (نصر۵؛ حَلَّ.یَحُلُّ) حَلٌّ سے جس کے معنی گرہ کھولنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔(۲۰:۲۷).

اَحۡلَلۡنَا: ہم نے حلال کر دیا، (افعال) اِحۡلَالٌ سے بمعنی حلال/ جائز کرنے کے، ماضی جمع متکلم۔(۳۳:۵۰).

اَحَلَّنَا: (اَحَلَّ.نَا) اس نے ہم کو لا اتارا، اَحَلَّ، (افعال۵؛ اَحَلَّ.یُحِلُّ) اِحۡلَالٌ سے بمعنی اتارنے کے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ؛حلل]۔(۳۵:۳۵).

اَحَلُّوا: انہوں نے لا اتارا، (افعال) اِحۡلَالٌ سے جسکے معنی اتارنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۴:۲۸).

اَلۡاَحۡمَالِ: حمل (جمع ہے)، حَمۡلٌ واحد۔(۶۵:۴).

اَحۡمَدُ: حضور ﷺ کا نام گرامی۔ حضرت عیسیٰؑ نے حضورؐ کے مبعوث ہونے کی اسی نام سے بشارت دی تھی۔ اَحۡمَد، (سمع ا) حَمۡدٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے، مبالغۂ فاعل بھی ہوسکتا ہے یعنی دوسروں سے بہت زیادہ اللہ کی حمد بیان کرنے والا اور مبالغۂ مفعول بھی یعنی اپنے اوصاف حمیدہ کے باعث دوسروں سے زیادہ آپؐ کی مدح کی گئی۔(۶۱:۶).

اِحۡمِلۡ: تو چڑھا لے، سوار کر لے، (ضرب ا) حَمۡلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۱:۴۰).

اَحۡمِلُ: میں اٹھا رہا ہوں، (ضرب) حَمۡلٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۱۲:۳۶).

اَحۡمِلُکُمۡ: (اَحۡمِلُ.کُمۡ) میں تمہیں سوار کر دوں، اَحۡمِلُ، (ضرب) حَمۡلٌ سے، مضارع واحد متکلم، کُمۡ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۹:۹۲).

اَحۡوٰی: کالا، سیاہ، سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی، (سمع ۱۳؛ حَوِیَ.یَحۡوٰی) حَوًی سے صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ اس سیاہی کو کہتے ہیں جو سبزی یا سرخی مائل ہو۔(۸۷:۵).

اَحۡیَا: اس نے زندہ کیا، (افعال۱۳؛ اَحۡیَا.یُحۡیِیۡ) اِحۡیَاءٌ سے جسکے معنی جلانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ حیی]۔

اِحْیَاءٌ، حَیٰوۃٌ سے ہے، اس کا استعمال کئی معنوں میں ہوتا ہے؛ ۱)قوت نامیہ جو نباتات اور حیوانات میں ہوتی ہے اور زندگی کا ذریعہ ہے۔۲)قوت احساس جس کی وجہ سے حیوان کو حیوان کہتے ہیں۔ ۳)عقل کی قوت کارکردگی۔۴)بقاء فہم کے ساتھ ساتھ لذت اندوزی۔۵)آخرت کی دائمی زندگی۔۶)حیات جب اللہ کی طرف منسوب ہو تو حیّ سے مراد وہ ذات حق ہے جس کے بارے میں کبھی موت کا تصور نہیں ہوسکتا۔۷)ہلاکت سے نجات دینا۔(۲:۱۶۴) (۵:۳۲) (۱۶:۶۵) (۲۹:۶۳) (۴۵:۵) (۵۳:۴۴).

اَحْیَآءٌ: زندہ لوگ، حَیٌّ کی جمع جو (سمع ۱۴؛ حَیِیَ.یَحْیٰی) حَیٰوۃٌ سے صیغۂ صفت ہے۔ اَحْیَآءٍ (۱۶:۲۱)، اَحْیَآءٌ (۲:۱۵۴) (۳:۱۶۹)، اَحْیَآءً (۷۷:۲۶)، اَلْاَحْیَآءُ (۳۵:۲۲).

اَحْیَاکُمْ: (اَحْیَا.کُمْ) اس نے تم کو زندگی دی/ تمہیں جلایا، اَحْیَا، (افعال؛ اَحْیٰی.یُحْیِیْ) اِحْیَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۲:۲۸) (۲۲:۶۶).

اَحْیَاھَا: (اَحْیَا.ھَا) اس نے اس کو زندگی دی/ اسے بچایا، اَحْیَا، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵:۳۲) (۴۱:۳۹).

اَحْیَاھُمْ: (اَحْیَا.ھُمْ) اس نے ان کو زندگی دی/ انہیں جلایا، اَحْیَا، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲:۲۴۳).

اُحِیْطَ: اسے گھیر لیا گیا، (افعال؛ اَحَاطَ.یُحِیْطُ) اِحَاطَۃٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ حوط]۔ (۱۰:۲۲) (۱۸:۴۲).

اُحْیِیْ: میں جلاتا ہوں/ زندہ کرتا ہوں، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۲:۲۵۸) (۳:۴۹).

اَحْیَیْتَنَا: (اَحْیَیْتَ.نَا) تو نے ہم کو جلایا/ ہمیں زندگی بخشی، اَحْیَیْتَ، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۴۰:۱۱).

اَحْیَیْنَا: ہم نے جلایا/ زندہ کیا، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۳۵:۹) (۵۰:۱۱).

اَحْیَیْنٰہُ: (اَحْیَیْنَا.ہُ) ہم نے اسے جلایا/ اس کو زندہ کیا، اَحْیَیْنَا، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۶:۱۲۲).

اَحْیَیْنٰھَا: (اَحْیَیْنَا.ھَا) ہم نے اس کو زندہ کیا، اَحْیَیْنَا، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۳۶:۳۳).

اَخٌ: بھائی، جو پیدائش میں شریک ہو، اِخْوَۃٌ جمع۔ مجازاً ہر اس شخص کو اَخٌ کہتے ہیں جو قبیلہ، مذہب یا کسی پیشہ یا دوستی ومحبت وغیرہ میں شریک ہو، اس لحاظ سے اس کی جمع اِخْوَانٌ آتی ہے؛ [مادہ؛ اخو]۔ اَخٌ بھی اَبٌ کی طرح ان اسمائے ستہ میں سے ہے جو حالت اضافت میں بحالت رفع ونصب وجر بالترتیب واو، الف اور یا کے ساتھ لکھے جاتے ہیں، یعنی اَخُوْ (بحالت رفع)، اَخَا (بحالت نصب) اور اَخِیْ (بحالت جر) جبکہ یہ مضاف ہو۔ اور پھر مفرد حالت میں ان کا تیسرا یا آخری حرف نہیں لکھا جاتا، یعنی اَخٌ اصل میں اَخَوٌ ہونا چاہیے لیکن لکھا اَخٌ ہی جاتا ہے۔ (۴:۱۲) (۱۲:۷۷)، اَخٍ (۱۲:۵۹)، اَلْاَخِ (۴:۲۳)، اَخَا (۴۶:۲۱).

اَخَاعَادٍ: عاد کے بھائی یعنی حضرت ہودؑ، یہ قوم عاد کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے تھے، اَخَا (بمعنی بھائی، منصوب) مضاف، عَادٍ مضاف الیہ۔(۴۶:۲۱).

اَخَافُ: میں ڈرتا ہوں، (سمع ۸؛ خَافَ.یَخَافُ) خَوْفٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ وہ 'خوف' یا 'ڈر' جو اللہ رب العالمین سے رکھا جاتا ہے وہ کسی طاقتور ضرر پہنچانے والی چیز سے ڈرنے کی طرح نہیں ہے بلکہ اللہ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان گناہوں سے بچتا رہے اور نیکی کی طرف متوجہ رہے۔ یعنی اللہ (کی مشیت کی رو سے اس) کی طرف سے ضرر صرف اسی صورت میں پہنچے گا جب انسان اللہ کی نافرمانی کے راستے پر گامزن ہو جائے۔ بصورت دیگر تو اللہ رحمٰن و رحیم تو اپنے بندوں سے بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ پس اللہ سے

ڈرنا گویا اس کی نافرمانی یا گناہوں کی پاداش میں ملنے والے ضرر یا عذاب سے خوف رکھنا ہے۔ (۲۸:۵) (۱۵:۶، ۸۰، ۸۱) (۵۹:۷)(۴۸:۸)(۱۵:۱۰)(۳:۱۱، ۲۶، ۸۴) (۱۳:۱۲) (۴۵:۱۹) (۱۲:۲۶، ۱۴، ۱۳۵) (۳۳:۲۸، ۳۴) (۱۳:۳۹) (۲۶:۴۰، ۳۰، ۳۲) (۲۱:۴۶) (۱۶:۵۹).

اُخَالِفَكُمْ: (اُخَالِفَ. كُمْ) (کہ) میں تمہاری مخالفت کروں، اُخَالِفَ، (مفاعلہ ۱) مُخَالَفَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۸۸:۱۱).

اَخَانَا: (اَخَا. نَا) ہمارا بھائی، اَخَا (اَخٌ کا بحالت نصب، اِخْوَةٌ و اِخْوَانٌ جمع) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۶۳:۱۲، ۶۵).

اَخَاهُ: (اَخَا. هُ) اس کا بھائی، اَخَا (بحالت نصب) مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۱:۷) (۶۹:۱۲، ۷۶) (۵۳:۱۹) (۴۵:۲۳) (۳۵:۲۵) (۳۶:۲۶).

اَخَاهُمْ: (اَخَا. هُمْ) ان کا بھائی، اَخَا (بحالت نصب) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۵:۷، ۷۳، ۸۵) (۵۰:۱۱، ۶۱، ۸۴) (۴۵:۲۷) (۳۶:۲۹).

اَخْبَارِكُمْ: (اَخْبَارِ. كُمْ) تمہارے احوال، تمہاری خبریں، اَخْبَارِ (خَبَرٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۴:۹)، اَخْبَارَكُمْ (۳۱:۴۷).

اَخْبَارَهَا: (اَخْبَارَ. هَا) اس کی خبریں، اَخْبَارَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۴:۹۹).

اَخْبَتُوْا: وہ جھکے، انہوں نے عاجزی کی، (افعال ۱) اِخْبَاتٌ سے جسکے معنی تواضع خضوع وخشوع کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۳:۱۱).

اُخْتٌ: بہن، اَخٌ کی تانیث ہے، اَخَوَاتٌ جمع، [مادہ: اخو]۔ (۱۲:۴، ۱۷۶)، اُخْتَ (۲۸:۱۹)، الْاُخْتِ (۲۳:۴).

اِخْتَارَ: اس نے چن لیا، (افتعال ۹: اِخْتَارَ. يَخْتَارُ) اِخْتِيَارٌ سے جسکے معنی انتخاب کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: خیر]۔ (۱۵۵:۷).

اِخْتَرْتُكَ: (اِخْتَرْتُ. كَ) میں نے تجھے پسند کیا/ تجھے چنا، اِخْتَرْتُ، (افتعال) اِخْتِيَارٌ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۳:۲۰).

اِخْتَرْنٰهُمْ: (اِخْتَرْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو پسند کرلیا، اِخْتَرْنَا، (افتعال) اِخْتِيَارٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳۲:۴۴).

اِخْتَصَمُوْا: انہوں نے جھگڑا کیا، (افتعال ۱) اِخْتِصَامٌ (جھگڑنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۹:۲۲).

اُخْتُكَ: (اُخْتُ. كَ) تیری بہن، اُخْتُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۰:۲۰).

اِخْتِلَافِ: اختلاف ہونا، باہم مختلف ومتفرق ہونا، یعنی دو فریقوں یا چیزوں کا آپس میں مخالف رویہ اختیار کرنا جیسا کہ اختلاف لیل و نہار ہے، مصدر ہے (افتعال ۱: اِخْتَلَفَ. يَخْتَلِفُ کا)۔ (۱۶۴:۲) (۱۹۰:۳) (۶:۱۰) (۵:۴۵)، اِخْتِلَافُ (۸۰:۲۳) (۲۲:۳۰)، اِخْتِلَافًا (۸۲:۴).

اِخْتِلَاقٌ: بنائی ہوئی/ گھڑی ہوئی بات، افتراء، بہتان طرازی، مصدر ہے (باب افتعال ۱)۔ (۷:۳۸).

اِخْتَلَطَ: وہ مل گیا، (افتعال ۱) اِخْتِلَاطٌ سے جسکے معنی ملنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۴۶:۶) (۲۴:۱۰) (۴۵:۱۸).

اِخْتَلَفَ: اس نے اختلاف کیا، (افتعال ۱) اِخْتِلَافٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۱۳:۲) (۱۹:۳) (۳۷:۱۹) (۶۵:۴۳).

اُخْتُلِفَ: اختلاف کیا گیا، (افتعال) اِخْتِلَافٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۱۰:۱۱) (۴۵:۴۱).

اِخْتَلَفْتُمْ: تم نے اختلاف کیا، (افتعال) اِخْتِلَافٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۴۲:۸) (۱۰:۴۲).

اِخْتَلَفُوْا: انہوں نے اختلاف کیا، (افتعال) اِخْتِلَافٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٧٦:٢، ٢١٣، ٢١٣، ٢٥٣) (١٠٥:٣) (١٥٧:٤) (١٩:١٠، ٩٣) (٦٤:١٦، ١٢٤) (١٧:٤٥).

اُخْتِهٖ: (اُخْتِ.ہٖ) اس کی بہن، اُخْتِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١١:٢٨).

اُخْتِهَا: (اُخْتِ.هَا) اس کی بہن، اُخْتِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٤٨:٤٣)، اُخْتَهَا (٣٨:٧).

الْاُخْتَيْنِ: دو بہنیں، اُخْتٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔ (٢٣:٤).

اَخْدَان: در پردہ آشنا، چھپے دوست، خِدْنٌ کی جمع (مذکر مؤنث دونوں کیلئے)۔ (٢٥:٤) (٥:٥).

الْاُخْدُوْدِ: کھائی، خندق، اَخَادِيْدُ جمع، [مادہ: خدد]۔ (٤:٨٥).

اَخْذَ: پکڑ، پکڑنا، لینا، (مضاف)، مصدر (باب نصر۲: اَخَذَ. يَاْخُذُ کا)، بطور مصدر اسکے معنی کبھی لینے کے آتے ہیں اور کبھی پکڑنے کے، یہاں دوسرے معنی مراد ہیں۔ (٤٢:٥٤)، اَخْذُ (١٠٢:١١)، اَخْذًا (١٦:٧٣).

اَخَذَ: اس نے پکڑا، اس نے لیا، (نصر۲) اَخْذٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٨١:٣، ١٨٧) (١٢:٥) (٤٦:٦) (١٥٠:٧، ١٥٤، ١٧٢) (٦٧:١١، ١٠٢) (٨٠:١٢) (٨:٥٧).

اُخِذَ: وہ پکڑا گیا/ وہ لیا گیا، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٧٠:٨).

اَخَذَتْ: اس نے پکڑا، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٢٤:١٠) (٩٤:١١).

اَخَذْتُ: میں نے پکڑا، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٢٦:٣٥).

اَخْذَةً: ایک بار پکڑنا، پکڑ، گرفت، (نصر) اَخْذٌ کا مصدر مرة۔ (١٠:٦٩).

اَخَذَتْكُمْ: (اَخَذَتْ.كُمْ) اس نے تم کو پکڑا/تمہیں آلیا، اَخَذَتْ، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كُمْ (تم کو/ تمہیں) ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٥٥:٢).

اَخَذْتُمْ: تم نے پکڑا/تم نے لیا، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٨١:٣) (٦٨:٨).

اَخَذَتْهُ: (اَخَذَتْ.هُ) اس نے اس کو پکڑ لیا، اَخَذَتْ، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٠٦:٢) (٤٠:٢٩).

اَخَذْتُهَا: (اَخَذْتُ.هَا) میں نے اس کو پکڑا، اَخَذْتُ، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٤٨:٢٢).

اَخَذَتْهُمْ: (اَخَذَتْ.هُمْ) اس نے ان کو پکڑ لیا، اَخَذَتْ، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٥٣:٤) (٧٨:٧، ٩١، ١٥٥) (٧٣:١٥، ٨٣) (٤١:٢٣) (٣٧:٢٩) (١٧:٤١) (٤٤:٥١).

اَخَذْتُهُمْ: (اَخَذْتُ.هُمْ) میں نے ان کو پکڑا، اَخَذْتُ، (نصر) اَخْذٌ (لینا، پکڑنا) سے، ماضی واحد متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٣٢:١٣) (٤٤:٢٢) (٥:٤٠).

اَخَذْنَ: ان عورتوں نے لیا، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (٢١:٤).

اَخَذْنَا: ہم نے پکڑا، ہم نے لیا، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٦٣:٢، ٨٣، ٨٤، ٩٣) (١٥٤:٤) (١٤:٥، ٧٠) (٩٤:٧، ١٣٠، ١٦٥) (٥٠:٩) (٦٤:٢٣) (٤٠:٢٩) (٧:٣٣، ٧) (٤٥:٦٩).

اَخَذْنٰهُ: (اَخَذْنَا.هُ) ہم نے اس کو پکڑا، اَخَذْنَا، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤٠:٢٨)

(٤٠:٥١) (١٦:٧٣).

اَخَذْنٰهُمْ: (اَخَذْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو پکڑا، اَخَذْنَا، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤٢:٦، ٤٤) (٩٥:٧، ٩٦) (٧٦:٢٣) (٤٨:٤٣) (٤٢:٥٤).

اُخِذُوْا: وہ پکڑے گئے، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٦١:٣٣) (٥١:٣٤).

اَخَذَهٗ: (اَخَذَ.هٗ) اس کو پکڑا، اَخَذَ، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٥:٧٩).

اَخْذَهٗ: (اَخْذَ.هٗ) اس کا پکڑنا، اس کی پکڑ، اَخْذَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٢:١١).

اَخَذَهُمْ: (اَخَذَ.هُمْ) اس نے ان کو پکڑا، اَخَذَ، (نصر) اَخْذٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١١:٣)(٥٢:٨)(١١٣:١٦)(١٥٨:٢٦، ١٨٩)(١٤:٢٩) (٢١:٤٠، ٢٢) (١٠:٦٩).

اَخْذِهِمْ: (اَخْذِ.هِمْ) ان کا پکڑنا، ان کا لینا، اَخْذِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٦١:٤).

اُخَرُ: اور، دوسرے، اُخْرٰی کی جمع۔ (٧:٣)، اُخَرَ (١٨٤:٢، ١٨٥) (٤٣:١٢، ٤٦).

اَخَّرَ: اس نے پیچھے چھوڑا، (تفعیل۲: اَخَّرَ.یُؤَخِّرُ) تَاْخِیْرٌ سے جسکے معنی پیچھے چھوڑنے اور دیر کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٣:٧٥).

اِخْرَاج: نکالنا، مصدر ہے باب افعال ا سے (اَخْرَجَ.یُخْرِجُ کا)۔ اِخْرَاجٍ (٢٤٠:٢)، اِخْرَاجِ (١٣:٩)، اِخْرَاجُ (٢١٧:٢)، اِخْرَاجًا (١٨:٧١).

اِخْرَاجِکُمْ: (اِخْرَاجِ.کُمْ) تمہارا نکالنا، اِخْرَاجِ (مصدر، باب افعال) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٩:٦٠).

اِخْرَاجُهُمْ: (اِخْرَاجُ.هُمْ) ان کا نکالنا، اِخْرَاجُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٥:٢).

اُخْرٰی: دوسری، اور، پچھلی، یہ اٰخَرُ اور اٰخِرٌ دونوں کی مؤنث ہے، [مادہ: اخر]۔ (١٣:٣) (١٠٢:٤) (١٩:٦، ١٦٤) (١٥:١٧، ٦٩) (١٨:٢٠، ٢٢، ٣٧، ٥٥) (١٨:٣٥) (٧:٣٩، ٦٨) (٢١:٤٨) (١٣:٥٣، ٣٨) (١٣:٦١) (٦:٦٥)، الْأُخْرٰی (٢٨٢:٢) (٤٢:٣٩) (٩:٤٩) (٢٠:٥٣، ٤٧).

اُخْرٰىکُمْ: (اُخْرٰی.کُمْ) تمہارے پیچھے، تمہاری پچھلی (جماعت سے)، اُخْرٰی مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٥٣:٣).

اُخْرٰىهُمْ: (اُخْرٰی.هُمْ) ان کی پچھلی/ بعد والی (جماعت)، اُخْرٰی مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٨:٧، ٣٩).

اَخَّرَتْ: اس نے پیچھے چھوڑا، (تفعیل) تَاْخِیْرٌ (دیر کرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: اخر]۔ (٥:٨٢).

اَخَّرْتَنِ: (اَخَّرْتَ.نِ) تو نے مجھ کو ڈھیل دی، اَخَّرْتَ، (تفعیل) تَاْخِیْرٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (٦٢:١٧)، اَخَّرْتَنِیْ (اس میں یائے متکلم غیر محذوف ہے) (١٠:٦٣).

اَخَّرْتَنَا: (اَخَّرْتَ.نَا) تو نے ہمیں مہلت دی، اَخَّرْتَ، (تفعیل) تَاْخِیْرٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٧٧:٤).

اُخْرُجْ: تو نکل، (نصر ا) خُرُوْجٌ سے جسکے معنی نکلنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (١٣:٧، ١٨) (٣١:١٢) (٣٤:١٥) (٢٠:٢٨) (٧٧:٣٨).

اَخْرَجَ: اس نے نکالا، (افعال ا) اِخْرَاجٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢٢:٢) (٢٧:٧، ٣٢) (٣٢:١٤) (٨٨:٢٠)

(٤٠:٢٤)(٢٩:٤٨)(٥٩:٢)(٧٩:٢٩،٣١)(٨٧:٤).

اَخْرِجْ: تو نکال، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٥:١٤).

اُخْرَجُ: میں نکالا جاؤں گا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع مجہول واحد متکلم۔(١٩:٦٦)، اُخْرَجَ (١٧:٤٦).

اَخْرَجَتْ: اس نے باہر نکال دیا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٩٩:٢).

اُخْرِجَتْ: وہ نکالی گئی/بھیجی گئی، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٣:١١٠).

اَخْرَجَتْكَ: (اَخْرَجَتْ.كَ) اس نے تجھ کو نکالا، اَخْرَجَتْ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٤٧:١٣).

اُخْرِجْتُمْ: تم نکالے گئے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔(٥٩:١١).

اَخْرَجَكَ: (اَخْرَجَ.كَ) اس نے تجھ کو نکالا، اَخْرَجَ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٨:٥).

اَخْرَجَكُمْ: (اَخْرَجَ. كُمْ) اس نے تمہیں نکالا، اَخْرَجَ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(١٦:٧٨).

اَخْرَجْنَا: ہم نے نکالا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٢:٢٦٧) (٦:٩٩، ٩٩) (٧:٥٧) (٢٠:٥٣) (٢٧:٨٢) (٣٥:٢٧) (٣٦:٣٣) (٥١:٣٥).

اَخْرِجْنَا: (اَخْرِجْ.نَا) تو ہمیں نکال، اَخْرِجْ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٤:٧٥) (٢٣:١٠٧) (٣٥:٣٧).

اُخْرِجْنَا: ہم نکالے گئے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔(٢:٢٤٦).

اَخْرَجْنٰهُمْ: (اَخْرَجْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو نکال باہر کیا، اَخْرَجْنَا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٦:٥٧).

اَخْرِجْنِیْ: (اَخْرِجْ.نِیْ) تو مجھے نکال، اَخْرِجْ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(١٧:٨٠).

اَخْرَجَنِیْ: (اَخْرَجَ.نِیْ) اس نے مجھے نکالا، اَخْرَجَ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(١٢:١٠٠).

اَخْرِجُوْا: تم نکالو، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٦:٩٣) (٢٧:٥٦).

اُخْرِجُوْا: وہ نکالے گئے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(٣:١٩٥) (٢٢:٤٠) (٥٩:٨، ١٢).

اُخْرُجُوْا: تم نکلو، (نصر) خُرُوْجٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٤:٦٦).

اَخْرَجُوْكُمْ: (اَخْرَجُوْا. كُمْ) انہوں نے تمہیں نکالا، اَخْرَجُوْا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٢:١٩١) (٦٠:٩).

اَخْرِجُوْهُمْ: (اَخْرِجُوْا.هُمْ) تم ان کو نکالو، اَخْرِجُوْا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢:١٩١) (٧:٨٢).

اَخْرَجَهٗ: (اَخْرَجَ.هٗ) اس نے اسے نکالا، اَخْرَجَ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٩:٤٠).

اَخْرَجَهُمَا: (اَخْرَجَ.هُمَا) اس نے ان دونوں کو نکالا، اَخْرَجَ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمَا (ان

دونوں کو) ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (۳۶:۲)۔

اَخِّرْنَا: (اَخِّرْ. نَا) ہم کو مہلت دے / ہمیں تاخیر عطا کر، اَخِّرْ، (تفعیل؛ اَخَّرَ. یُؤَخِّرُ) تَاْخِیْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ؛ اخر]۔ (۴۴:۱۴)۔

اَخَّرْنَا: ہم نے تاخیر کی، ہم نے روکے رکھا، (تفعیل) تَاْخِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸:۱۱)۔

اَخْزٰی: زیادہ رسوا، زیادہ شرمسار، (سمع ۱۱؛ خَزِیَ. یَخْزٰی) خِزْیٌ و خِزَایَۃٌ سے، افعل التفضیل واحد مذکر۔ (۱۶:۴۱)۔

اَخْزَیْتَہٗ: (اَخْزَیْتَ. ہٗ) تو نے اسے رسوا کیا، اَخْزَیْتَ، (افعال ۱۱؛ اَخْزٰی. یُخْزِیْ) اِخْزَاءٌ سے جسکے معنی رسوا اور شرم سار کرنے کے ہیں، ماضی واحد حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ خزی]۔ (۱۹۲:۳)۔

اِخْسَئُوْا: پڑے رہو پھٹکارے ہوئے، (فتح ۴) خَسْأٌ سے جسکے معنی پھٹکارنے اور دھتکارنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۰۸:۲۳)۔

الْاَخْسَرُوْنَ: سب سے زیادہ نقصان پانے والے، زیادہ ٹوٹا اور گھاٹا پانے والے، (سمع ۱) خُسْرٌ و خُسْرَانٌ سے، افعل التفضیل جمع مذکر، اَخْسَرُ کی جمع۔ (۲۲:۱۱) (۵:۲۷)۔

الْاَخْسَرِیْنَ: زیادہ نقصان میں رہنے والے، (سمع) خُسْرٌ سے، افعل التفضیل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، اَخْسَرُ واحد۔ (۱۰۳:۱۸) (۷۰:۲۱)۔

اِخْشَوْا: تم ڈرو، (سمع ۱۱؛ خَشِیَ. یَخْشٰی) خَشْیَۃٌ (ڈرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۳۳:۳۱)۔

اِخْشَوْنِیْ: (اِخْشَوْا. نِیْ) تم مجھ سے ڈرو، اِخْشَوْا، (سمع؛ خَشِیَ. یَخْشٰی) خَشْیٌ و خَشْیَۃٌ (ڈرنا، خوف کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۵۰:۲)، اِخْشَوْنِ (یائے متکلم محذوف ہے) (۵:۳، ۴۴)۔

اِخْشَوْهُمْ: (اِخْشَوْا. هُمْ) تم ان سے ڈرو، اِخْشَوْا، (سمع) خَشْیَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۷۳:۳)۔

الْاَخْضَرِ: سبز، ہرا، (سمع ۱) خَضَرٌ (سبز ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۸۰:۳۶)۔

اَخْطَاْتُمْ: تم نے خطا کی، تم چوک گئے، تم سے غلطی ہوئی، (افعال ۴؛ اَخْطَاَ. یُخْطِئُ) اِخْطَاءٌ (چوکنا، غلطی کرنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ خطا]۔ (۵:۳۳)۔

اَخْطَاْنَا: ہم نے خطا کی، ہم چوک گئے، (افعال) اِخْطَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۸۶:۲)۔

اَخْفٰی: زیادہ پوشیدہ، (سمع ۱۱؛ خَفِیَ. یَخْفٰی) خَفَاءٌ و خُفْیَۃٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۷:۲۰)۔

اِخْفِضْ: تو جھکا دے، (ضرب ۱) خَفْضٌ سے جسکے معنی پست ہونے، نرم روی اختیار کرنے اور جھکنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (۸۸:۱۵) (۲۴:۱۷) (۲۱۵:۲۶)۔

اُخْفِیَ: وہ چھپایا گیا، (افعال ۱۱؛ اَخْفٰی. یُخْفِیْ) اِخْفَاءٌ سے جس کے معنی چھپانے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ خفی]۔ (۱۷:۳۲)۔

اَخْفَیْتُمْ: تم نے چھپایا، پوشیدہ رکھا، (افعال) اِخْفَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱:۶۰)۔

اُخْفِیْهَا: (اُخْفِیْ. هَا) میں اسے مخفی رکھوں، اُخْفِیْ، (افعال) اِخْفَاءٌ سے، مضارع واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۵:۲۰)۔

الْاَخِلَّاءُ: دوست، احباب، خَلِیْلٌ واحد، [مادہ؛ خلل]۔ خَلِیْل، (مفاعلہ ۵) مُخَالَّۃٌ و خِلَالٌ سے جسکے معنی کسی سے دوستی کرنے کے ہیں صفت مشبہ (واحد مذکر) کا صیغہ ہے۔ (۶۷:۴۳)۔

اَخْلَدَ: وہ ہو رہا، وہ رہ پڑا، وہ ہمیشہ رہا، (افعال ۱) اِخْلَادٌ (ہمیشہ

رہنا، مائل ہونا، سدا رکھنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۷۶:۷).

اَخْلَدَهٗ: (اَخْلَدَ. هٗ) وہ اس کو ہمیشہ رکھے گا/ اسے سدا رکھے گا، اَخْلَدَ، (افعال) اِخْلَادٌ (ہمیشہ رکھنا) سے، ماضی (بمعنی مستقبل) واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳:۱۰۴).

اَخْلَصْنٰهُمْ: (اَخْلَصْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو امتیاز دیا، ہم نے ان کو خالص کر دیا، اَخْلَصْنَا، (افعال ا) اِخْلَاصٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۶:۳۸).

اَخْلَصُوْا: انہوں نے خالص رکھا، (افعال) اِخْلَاصٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ اخلاص کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے سوا سب سے بیزاری ظاہر کر دی جائے۔ (۱۴۶:۴).

اِخْلَعْ: تو اتار ڈال، (فتح ا) خَلْعٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۲:۲۰).

اَخْلَفْتُكُمْ: (اَخْلَفْتُ. كُمْ) میں نے تم سے وعدہ خلافی کی، اَخْلَفْتُ، (افعال ا) اِخْلَافٌ سے، ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۲:۱۴).

اَخْلَفْتُمْ: تم نے خلاف کیا، (افعال) اِخْلَافٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۸۶:۲۰).

اَخْلَفْنَا: ہم نے خلاف کیا، (افعال) اِخْلَافٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۷:۲۰).

اُخْلُفْنِيْ: (اُخْلُفْ. نِيْ) تو میرا خلیفہ ہو/ میرا جانشین ہو، اُخْلُفْ، (نصر ا) خِلَافَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۴۲:۷).

اَخْلَفُوْا: انہوں نے خلاف کیا/ وعدہ خلافی کی، (افعال) اِخْلَافٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۷۷:۹).

اَخْلُقُ: میں بنا دیتا ہوں، (نصر ا) خَلْقٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ یہ حضرت عیسیٰؑ کے معجزہ کا بیان ہے۔ (۴۹:۳).

لَمْ اَخُنْهُ: (لَمْ اَخُنْ. هٗ) میں نے اس سے خیانت نہیں کی، لَمْ اَخُنْ، (نصر ۶؛ خَانَ. يَخُوْنُ) خِيَانَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: خ و ن]۔ (۵۲:۱۲).

اَخَوٰتِكُمْ: (اَخَوٰتِ. كُمْ) تمہاری بہنیں، اَخَوٰتِ (اُخْتٌ کی جمع، [مادہ: اخو]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۱:۲۴)، اَخَوٰتُكُمْ (۲۳:۴، ۲۳).

اَخَوٰتِهِنَّ: (اَخَوٰتِ. هِنَّ) ان کی بہنیں، اَخَوٰتِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳۱:۲۴) (۵۵:۳۳).

اَخْوَالِكُمْ: (اَخْوَالِ. كُمْ) تمہارے ماموں، اَخْوَالِ (خَالٌ کی جمع، [مادہ: خ و ل]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۱:۲۴).

اِخْوَان: بھائی، اَخٌ کی جمع (دوستی یا برادری وغیرہ کے لحاظ سے)، [مادہ: اخو]۔ اِخْوَانَ (۲۷:۱۷)، اِخْوَانٌ (۱۳:۵۰)، اِخْوَانًا (۱۰۳:۳) (۴۷:۱۵).

اِخْوَانُكُمْ: (اِخْوَانُ. كُمْ) تمہارے بھائی، اِخْوَانُ (اَخٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲۰:۲) (۱۱:۹، ۲۴) (۵:۳۳)، اِخْوَانِكُمْ (۶۱:۲۴)، اِخْوَانَكُمْ (۲۳:۹).

اِخْوَانِنَا: (اِخْوَانِ. نَا) ہمارے بھائی، اِخْوَانِ (اَخٌ کی جمع) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۰:۵۹).

اِخْوَانُهُمْ: (اِخْوَانُ. هُمْ) ان کے بھائی، اِخْوَانُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۰۲:۷)، اِخْوَانِهِمْ (۱۵۶:۳، ۱۶۸) (۸۷:۶) (۱۸:۳۳) (۱۱:۵۹)، اِخْوَانَهُمْ (۲۲:۵۸).

اِخْوَانِهِنَّ: (اِخْوَانِ. هِنَّ) ان کے بھائی، اِخْوَانِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳۱:۲۴، ۳۱)

(۳۳:۵۵، ۵۵).

اِخْوَةٌ: بھائی، اَخٌ کی جمع (نسب و رشتہ داری کے لحاظ سے، گویا مومنین آپس میں سگے بھائیوں کی طرح ہیں)۔ (۴:۱۱) (۴۹:۱۰)، اِخْوَةُ (۱۲:۵۸)، اِخْوَةً (۴:۱۷۶).

اِخْوَتِكَ: (اِخْوَةِ.كَ) تیرے بھائی، اِخْوَةِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲:۵).

اِخْوَتِهٖ: (اِخْوَةِ.هٖ) اس کے بھائی، اِخْوَةِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲:۷).

اِخْوَتِيْ: (اِخْوَةِ.يْ) میرے بھائی، اِخْوَةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۲:۱۰۰).

اَخُوْكَ: (اَخُوْ.كَ) تیرا بھائی، اَخُوْ (اَخٌ کا بحالت رفع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲:۶۹) (۲۰:۴۲).

اَخُوْهُ: (اَخُوْ.هُ) اس کا بھائی، اَخُوْ (بحالت رفع) مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲:۸).

اَخُوْهُمْ: (اَخُوْ.هُمْ) ان کا بھائی، اَخُوْ (بحالت رفع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۶:۱۰۶، ۱۲۴، ۱۴۲، ۱۶۱).

اَخَوَيْكُمْ: (اَخَوَيْ.كُمْ) تمہارے دونوں بھائی، اَخَوَيْ مضاف (اَخٌ کا تثنیہ، اصل میں اَخَوَيْنِ، اضافت کے سبب ن حذف ہو گیا)، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۹:۱۰).

اَخِيْ: (اَخِ.يْ) میرا بھائی، اَخِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ اَخٌ جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے تو تمام حالتوں میں یکساں اَخِیْ ہی لکھا جاتا ہے۔ (۵:۲۵، ۳۱) (۷:۱۵۱) (۱۲:۹۰) (۲۰:۳۰) (۲۸:۳۴) (۳۸:۲۳).

الْاَخْيَارِ: نیک لوگ، (ضرب ۸؛ خَارَ.يَخِيْرُ) خَيْرٌ و خَيْرَةٌ (صاحب خیر ہونا، فضیلت دینا) سے، صیغۂ صفت جمع، خَيْرٌ واحد۔ (۳۸:۴۷، ۴۸).

اَخِيْكَ: (اَخِيْ.كَ) تیرا بھائی، اَخِيْ (اَخٌ کا بحالت جر) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸:۳۵).

اَخِيْهِ: (اَخِيْ.هِ) اس کا بھائی، اَخِيْ (مجرور) مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۱۷۸) (۵:۳۰، ۳۱) (۷:۱۴۲، ۱۵۰) (۱۰:۸۷) (۱۲:۶۴، ۷۰، ۷۶، ۷۶، ۸۷، ۸۹) (۴۹:۱۲) (۷۰:۱۲) (۸۰:۳۴).

اِدًّا: بھاری بوجھ، بری/ ناپسندیدہ بات، ایسا نامناسب کام جس سے شور مچ جائے، [مادہ: ادد]۔ (۱۹:۸۹).

اَدَآءٌ: حق پورا پورا ادا کرنا، پہنچانا، یہ مصدر ہے (ضرب ۲+۹؛ اَدّٰی.یُؤَدِّیْ کا)۔ (۲:۱۷۸).

اِدّٰرَءْتُمْ: تم نے ایک دوسرے سے اختلاف کیا، تم نے ایک دوسرے پر دھرا/ الزام لگایا، (تفاعل ۴) تَدَارُءٌ (ایک دوسرے پر ڈالنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ: درا]۔ یہ اصل میں تَدَارَءْتُمْ تھا۔ (۲:۷۲).

اِدّٰرَكَ: تھک کر رہ گیا، فنا ہو گیا، (تفاعل ۱) تَدَارُكٌ (اِدّٰرُكٌ) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ اصل میں تَدَارَكَ تھا، تا کا دال میں ادغام کر کے شروع میں ہمزۃ الوصل لائی گئی۔ تَدَارُكٌ کے معنی اصل میں پے در پے کسی کام کے ہونے اور یکے بعد دیگرے ایک چیز کے کسی دوسری چیز سے ملنے کے ہیں، مگر یہاں تھک کر رہ جانے اور فنا ہونے کے معنی مراد ہیں۔ جب کسی خاندان کے لوگ پے در پے ہلاک ہونا شروع ہو جاتے ہیں تو ایسے موقع پر اہل عرب بولتے ہیں، تَدَارَكَ بَنُوْفُلَانٍ (فلاں خاندان کے لوگ پے در پے ہلاک ہو گئے)۔ یہاں فنا ہونے کے معنی اسی محاورے سے ماخوذ ہیں۔ (۲۷:۶۶).

اِدَّارَكُوْا: وہ ایک دوسرے سے آملے، (جب) وہ جا ملیں گے، (تفاعل) تَدَارُكٌ (ایک دوسرے سے آملنا، غلطی کی درستی کرنا/ تلافی کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، (اصل میں تَدَارَكُوْا ہے لیکن کچھ معنوں کیلئے اِدَّارَكُوْا بھی بولا جاتا ہے)۔ (۷:۳۸).

اِدْبَارَ: پیٹھ پھیرنا، (مضاف)، بروزن اِفْعَال مصدر ہے۔ (٤٩:٥٢).

اَدْبَارَ: پیٹھیں، پشتیں، دُبُرٌ کی جمع۔ (٥٠:٤٠)، اَلْاَدْبَارَ (١١١:٣) (١٥:٨) (١٥:٣٣) (٢٢:٤٨) (١٢:٥٩).

اَدْبَارِكُمْ: (اَدْبَارِ. كُمْ) تمہاری پیٹھیں/ پشتیں، اَدْبَارِ (دُبُرٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢١:٥).

اَدْبَارِهَا: (اَدْبَارِ. هَا) اس کی پیٹھیں/ پشتیں، اَدْبَارِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٤٧:٤).

اَدْبَارِهِمْ: (اَدْبَارِ. هِمْ) ان کی پیٹھیں/ پشتیں، اَدْبَارِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٦:١٧) (٢٥:٤٧)، اَدْبَارَهُمْ (٥٠:٨) (١٥:٦٥) (٢٧:٤٧).

اَدْبَرَ: اس نے پیٹھ پھیری، (افعال) اِدْبَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٧:٧٠) (٢٣:٧٤، ٣٣) (٢٢:٧٩).

اَدْخِلْ: تو داخل کر، (افعال) اِدْخَالٌ (داخل کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (١٢:٢٧).

اُدْخِلَ: وہ داخل کیا گیا، (افعال) اِدْخَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (١٨٥:٣) (٢٣:١٤).

اُدْخُلْ: تو داخل ہو، (نصر) دُخُوْلٌ (داخل ہونا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٢٦:٣٦).

اُدْخُلَا: تم دونوں داخل ہو جاؤ، (نصر) دُخُوْلٌ سے، امر تثنیہ حاضر مؤنث۔ (١٠:٦٦).

اَدْخِلْنَا: (اَدْخِلْ. نَا) تو ہمیں داخل کر، اَدْخِلْ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (١٥١:٧).

اَدْخَلْنٰهُ: (اَدْخَلْنَا. هُ) ہم نے اس کو داخل کیا، اَدْخَلْنَا، (افعال) اِدْخَالٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧٥:٢١).

اَدْخَلْنٰهُمْ: (اَدْخَلْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو داخل کیا، اَدْخَلْنَا، (افعال) اِدْخَالٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٦٥:٥) (٨٦:٢١).

اُدْخِلَنَّكُمْ: (لَاُدْخِلَنَّ. كُمْ) میں تم کو ضرور داخل کروں گا، لَاُدْخِلَنَّ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٢:٥).

اُدْخِلَنَّهُمْ: (لَاُدْخِلَنَّ. هُمْ) میں ان کو ضرور داخل کروں گا، لَاُدْخِلَنَّ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٩٥:٣).

اَدْخِلْنِيْ: (اَدْخِلْ. نِيْ) تو مجھے داخل کر، اَدْخِلْ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٨٠:١٧) (١٩:٢٧).

اَدْخِلُوْا: تم داخل کرو، (افعال) اِدْخَالٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٤٦:٤٠).

اُدْخِلُوْا: وہ داخل کیے گئے، (افعال) اِدْخَالٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٢٥:٧١).

اُدْخُلُوْا: تم داخل ہو جاؤ، (نصر) دُخُوْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٥٨:٢، ٥٨، ٢٠٨) (١٥٤:٤) (٢١:٥، ٢٣) (٣٨:٧، ٤٩، ١٦١) (٦٧:١٢، ٩٩) (٢٩:١٦، ٣٢) (١٨:٢٧) (٥٣:٣٣) (٧٢:٣٩) (٧٦:٤٠) (٧٠:٤٣).

اُدْخُلُوْهَا: (اُدْخُلُوْا. هَا) تم اس میں داخل ہو، اُدْخُلُوْا، (نصر) دُخُوْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٤٦:١٥) (٧٣:٣٩) (٣٤:٥٠).

اَدْخِلْهُمْ: (اَدْخِلْ. هُمْ) تو ان کو داخل کر، اَدْخِلْ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٨:٤٠).

اُدْخُلِيْ: تو داخل ہو، (نصر) دُخُوْلٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (٤٤:٢٧) (٨٩:٢٩، ٣٠).

لَمْ اَدْرِ: میں نہ جانتا، (ضرب۹؛ دَرٰی. یَدْرِیْ) دِرَایَةٌ (کسی چیز کے متعلق جاننا، معلوم کرنا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم۔ (٢٦:٦٩).

اِدْرَءُوْا: تم دفع کرو، تم دور کرو، (فتح ۴) دَرْءٌ سے جسکے معنی دفع کرنے، ہٹانے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ (٣:١٦٨).

اَدْرٰىكَ: (اَدْرٰی. كَ) اس نے تجھے واقف کیا/ تجھ کو خبر دار کیا، اَدْرٰی، (افعال ۱۱؛ اَدْرٰی. یُدْرِیْ) اِدْرَاءٌ (باخبر کرنا، جتانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ دری]۔ (٦٩:٣) (٧٤:٢٧) (٧٧:١٤) (٨٢:١٧، ١٨) (٨٣:٨، ١٩) (٨٦:٢) (٩٠:١٢) (٩٧:٢) (١٠١:٣، ١٠) (١٠٤:٥).

اَدْرٰىكُمْ: (اَدْرٰی. كُمْ) اس نے تم کو خبر دار کیا، اَدْرٰی، (افعال) اِدْرَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٠:١٦).

اَدْرَكَهُ: (اَدْرَكَ. هُ) اس نے اس کو پالیا، اَدْرَكَ، (افعال ۱) اِدْرَاكٌ سے جسکے معنی کسی شے کو پوری طرح پالینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٠:٩٠).

اَدْرِيْ: میں جانتا ہوں، (ضرب؛ دَرٰی. یَدْرِیْ) دِرَایَةٌ سے، مضارع واحد متکلم [مادہ؛ دری]۔ (٢١:١٠٩، ١١١) (٤٦:٩) (٧٢:٢٥).

اِدْرِيْسَ: یہ جلیل القدر پیغمبرؑ تھے۔ ادریس کے بارے میں اختلاف ہے کہ یہ نام سریانی ہے یا عربی۔ عربی کی صورت میں اس کا اشتقاق دِرَاسَة سے ہے جس کے معنی پڑھنے اور یاد کرنے کے ہیں، صحف الٰہیہ کے مطالعہ و درس کی کثرت کی وجہ سے آپ کو ادریس کہا گیا۔ لیکن دوسرے مفسرین نے اس لفظ کو عجمی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ دِرَاسَة سے اس کا اشتقاق درست نہیں۔ قرآن میں حضرت ادریسؑ کا تذکرہ دو جگہ ہے، ایک سورۃ مریم میں اور دوسرا الانبیاء میں، ان میں ان کی صفات عالیہ، نبوت، صدیقیت، صبر اور رفعت وغیرہ کا ذکر ہے اور ایسا ہی ذکر احادیث میں بھی ہوا۔ ان کے باقی تمام حالات اسرائیلی روایات سے ماخوذ ہیں۔ حضرت ابوذرؓ، ابن اسحاق اور ابن کثیر کے بیان کے مطابق بالترتیب آپ ہی نے سب سے پہلے تحریر میں قلم کا استعمال کیا، سب سے پہلے کپڑے سیئے اور آپ ہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے رمل کے متعلق باتیں بیان کی ہیں۔ (١٩:٥٦) (٢١:٨٥).

اُدْعُ: تو دعا کر/ مانگ، تو بلا، (نصر ۷؛ دَعَا. یَدْعُوْ) دُعَاءٌ (پکارنا/ مدد چاہنا) اور دَعْوَةٌ (بلانا) سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ دعو]۔ (٢:٦١، ٦٨، ٦٩، ٧٠) (٧:١٣٤) (١٦:١٢٥) (٢٢:٦٧) (٢٨:٨٧) (٤٢:١٥) (٤٣:٤٩).

اُدْعُوْا: تم پکارو، تم بلاؤ، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٢:٢٣) (٧:٥٥، ١٩٥) (١٠:٣٨) (١١:١٣) (١٧:٥٦، ١١٠، ١١٠) (٢٥:١٤) (٢٨:٦٤) (٣٤:٢٢) (٤٠:١٤، ٤٩، ٥٠).

اَدْعُوْا: میں بلاتا ہوں، میں پکاروں گا، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (١٢:١٠٨) (١٣:٣٦) (١٩:٤٨) (٧٢:٢٠).

اَدْعُوْكُمْ: (اَدْعُوْا. كُمْ) میں تم کو بلاتا ہوں، اَدْعُوْا، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٤٠:٤١، ٤٢).

اُدْعُوْنِيْ: (اُدْعُوْا. نِيْ) تم مجھ کو پکارو، اُدْعُوْا، (نصر) دُعَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٤٠:٦٠).

اُدْعُوْهُ: (اُدْعُوْا. هُ) تم اسے پکارو، تم اس کو بلاؤ، اُدْعُوْا، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧:٢٩، ٥٦، ١٨٠) (٤٠:٦٥).

اُدْعُوْهُمْ: (اُدْعُوْا. هُمْ) تم انہیں پکارو، تم ان کو بلاؤ، اُدْعُوْا،

(نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷:۱۹۴) (۳۳:۵).

اُدْعُهُنَّ: (اُدْعُ.هُنَّ) تو ان کو بلا، اُدْعُ (نصر) دَعْوَۃٌ و دُعَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۲:۲۶۰).

اَدْعِیَآءَ: منہ بولے بیٹے، لے پالک، دَعِیٌّ کی جمع جو اصل میں (نصر) دُعَاءٌ سے بروزن فعیل صیغۂ صفت مفعولی ہے۔

اَدْعِیَآءَكُمْ: تمہارے منہ بولے بیٹے/ لے پالک، اَدْعِیَاءَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۳:۴).

اَدْعِیَآءِهِمْ: ان کے منہ بولے بیٹے، اَدْعِیَاءِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۳:۳۷).

اِدْفَعْ: تو جواب دے، تو دور کر، (فتح ۱) دَفْعٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۲۳:۹۶) (۴۱:۳۴).

اِدْفَعُوْا: تم دفع کرو/ ہٹاؤ، (فتح) دَفْعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۳:۱۶۷) (۴:۶).

اِدَّكَرَ: اس کو یاد آگیا، (افتعال ۱: اِدَّكَرَ.یَدَّكِرُ) اِدِّكَارٌ سے جسکے معنی یاد کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: ذکر]۔ اِدِّكَار، اصل میں اِذْتِكَار تھا، ذال اور تاء دونوں کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا اور مثال (واوی، یائی) کی طرح اس کی گردان ہوگئی۔ (۱۲:۴۵).

اَدْلٰی: اس نے لٹکایا، (افعال ۱۰: اَدْلٰی.یُدْلِیْ) اِدْلَاءٌ سے جسکے معنی ڈول ڈالنے اور ڈول کھینچنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: دلو]۔(۱۲:۱۹).

اَدُلُّكَ: (اَدُلُّ.كَ) میں تجھے بتاؤں/ تیری رہنمائی کروں، اَدُلُّ، (نصر ۵: دَلَّ.یَدُلُّ) دَلَالَۃٌ سے جسکے معنی رہنمائی کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: دلل]۔ (۲۰:۱۲۰).

اَدُلُّكُمْ: (اَدُلُّ.كُمْ) میں تمہیں بتاؤں، اَدُلُّ، (نصر) دَلَالَۃٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۰:۴۰) (۲۸:۱۲) (۶۱:۱۰).

اَدْنٰی: زیادہ نزدیک، زیادہ کم، ادنٰی، (نصر ۷: دَنَا.یَدْنُوْ) دُنُوٌّ (قریب ہونا) اور (سمع ۱۰: دَنِیَ.یَدْنٰی) دَنَایَۃٌ (گھٹیا ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر، [مادہ: دنو]۔ یہ مختلف سیاق میں مختلف معنی رکھتا ہے تاہم مفہوم 'کمی یا چھوٹے پن' کا ہی ہوتا ہے، مثلاً اَكْبَر کے مقابلے میں اَصْغَر کے معنی دیتا ہے، اَكْثَر کے مقابلے میں اَقَلّ کے جیسے وَلَآ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ میں، اور خَیْر کے مقابلے میں اَرْذَل کے معنی جیسے آیت (۲:۶۱) میں ہے۔ اسی طرح زیادہ نزدیک یا قریب ہونے کے معنی دیتا ہے جیسے ذٰلِكَ اَدْنٰی اَنْ یُّعْرَفْنَ (یہ بہت نزدیک ہے اس میں کہ وہ پہچانی جائیں)۔(۲:۶۱، ۲۸۲) (۴:۳) (۵:۱۰۸) (۳۰:۳) (۳۳:۵۱، ۵۹) (۵۳:۹) (۵۸:۷) (۷۳:۲۰)، اَلْاَدْنٰی (۷:۱۶۹) (۳۲:۲۱).

اَدُّوْا: تم حوالے کرو/ سپرد کرو، (تفعیل ۲+۱۱: اَدّٰی.یُؤَدِّیْ) تَاْدِیَۃٌ سے جس کے معنی ادا کرنے اور حوالہ کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: ادی]۔(۴۴:۱۸).

اَدْهٰی: بڑی آفت، بڑی بلا، (فتح ۷: دَهٰی.یَدْهٰی) دَهْیٌ (آفت میں مبتلا کرنا) سے، افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ، [مادہ: دهی]۔(۵۴:۴۶).

اِذْ: جب، جبکہ، چونکہ، جس وقت، یہ اکثر بطور ظرف زمان مستعمل ہے، اکثر زمان ماضی کیلئے آتا ہے۔(۲:۳۰، ۳۴، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۸، ۶۰، ۶۱، ۶۳، ۶۷، ۷۲، .....).....

اِذَا: جب، اس وقت، ناگہاں، ظرف زمان اور حرف مفاجات (یعنی: اچانک، ناگہاں)۔ (۲:۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۴، ۲۰، ۷۶، ۷۶، ۹۱، ۱۱۷، ۱۵۶، ۱۷۰، ۱۷۷، .....).....

اِذًا: تب، اس وقت، حرف جزا ہے (ناصب مضارع)۔ (۲:۱۴۵) (۴:۵۳، ۶۷، ۱۴۰) (۵:۱۰۶، ۱۰۷) (۶:۵۶) (۷:۹۰) (۱۰:۱۰۶) (۱۱:۳۱) (۱۲:۱۴، ۷۹) (۱۵:۸) (۱۷:۴۲، ۷۳، ۷۵، ۷۶، ۱۰۰) (۱۸:۱۴، ۲۰، ۵۷)

(۲۳:۳٤، ۹۱) (۲۶:۲۰، ٤۲) (۲۹:٤۸) (۳۳:۱٦)
(۳٦:۲٤) (٥۳:۲۲) (٥٤:۲٤) (۷۹:۱۲).

اَذَاعُوْا: انہوں نے خوب پھیلایا، انہوں نے مشہور کیا، (افعال۹؛ اَذَاعَ۔یُذِیْعُ) اِذَاعَۃٌ سے جسکے معنی شہرت دینے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ذیع]۔(٤:۸۳).

اَذَاقَهَا: (اَذَاقَ۔هَا) اس نے اس کو چکھایا، اَذَاقَ، (افعال۸؛ اَذَاقَ۔یُذِیْقُ) اِذَاقَۃٌ (چکھانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ذوق]۔(۱٦:۱۱۲).

اَذَاقَهُمْ: (اَذَاقَ۔هُمْ) اس نے ان کو چکھایا، (جب) وہ انہیں چکھاتا ہے، اَذَاقَ، (افعال) اِذَاقَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳۰:۳۳) (۳۹:۲٦).

اَذَانٌ: سنا دینا، خبر دینا، اعلان، مصدر ہے (باب تفعیل۲، تَاْذِیْنٌ کا اسم مصدر)، [مادہ؛اذن]۔(۹:۳).

الْاَذٰی: ضرر، ستانا/ تکلیف دینا، ایذا دینا، یہ مصدر ہے (سمع ۲+۱۱؛ اَذِیَ۔یَاْذٰی کا)۔ (۲:۲٦٤)، اَذًی (۲:۱۹٦، ۲۲۲، ۲٦۲، ۲٦۳) (۳:۱۱۱، ۱۸٦) (٤:۱۰۲).

اَذٰىهُمْ: (اَذٰی۔هُمْ) ان کا ستانا/ ان کا تکلیف دینا، اَذٰی مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۳:٤۸).

اَذْبَحُكَ: (اَذْبَحُ۔كَ) میں تجھ کو ذبح کر رہا ہوں، اَذْبَحُ، (فتح۱) ذَبْحٌ (ذبح کرنا) سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۳۷:۱۰۲).

اَذْبَحَنَّهٗ: (لَاَذْبَحَنَّ۔هٗ) میں اسے ضرور ذبح کر ڈالوں گا، لَاَذْبَحَنَّ، (فتح) ذَبْحٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۷:۲۱).

الْاَذْقَانِ: ٹھوڑیاں، ذَقَنٌ کی جمع۔ (۱۷:۱۰۷، ۱۰۹) (۳٦:۸).

اَذَقْنَا: ہم نے چکھایا، (جب) ہم چکھاتے ہیں، (افعال؛ اَذَاقَ۔یُذِیْقُ) اِذَاقَۃٌ (چکھانا) سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ ذوق]۔(۱۰:۲۱) (۱۱:۹) (۳۰:۳٦) (٤۲:٤۸).

اَذَقْنٰكَ: (اَذَقْنَا۔كَ) ہم نے تجھ کو چکھایا، اَذَقْنَا، (افعال) اِذَاقَۃٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۷:۷٥).

اَذَقْنٰهُ: (اَذَقْنَا۔هُ) ہم نے اس کو چکھایا، اَذَقْنَا، (افعال) اِذَاقَۃٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۱:۱۰) (٤۱:٥۰).

اُذْكُرْ: تو یاد کر، تو ذکر کر، (نصر۱) ذِكْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۳:٤۱) (٥:۱۱۰) (۷:۲۰٥) (۱۸:۲٤) (۱۹:۱٦، ٤۱، ٥۱، ٥٤، ٥٦) (۳۸:۱۷، ٤۱، ٤٥، ٤۸) (٤٦:۲۱) (۷۳:۸) (۷٦:۲٥).

اَذْكُرْكُمْ: (اَذْكُرْ۔كُمْ) میں تم کو یاد کروں گا، اَذْكُرْ، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲:۱٥۲).

اُذْكُرْنَ: تم یاد کرو، (نصر) ذِكْرٌ سے، امر جمع حاضر مؤنث۔ (۳۳:۳٤).

اُذْكُرْنِیْ: (اُذْكُرْ۔نِیْ) میرا ذکر کرنا، اُذْكُرْ، (نصر) ذِكْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۲:٤۲).

اُذْكُرُوْا: تم یاد کرو، (نصر) ذِكْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:٤۰، ٤۷، ٦۳، ۱۲۲، ۱۹۸، ۲۰۰، ۲۰۳، ۲۳۱، ۲۳۹) (۳:۱۰۳) (٤:۱۰۳) (٥:٤، ۷، ۱۱، ۲۰) (۷:٦۹، ٦۹، ۷٤، ۷٤، ۸٦، ۱۷۱) (۸:۲٦، ٤٥) (۱٤:٦) (۲۲:۳٦) (۳۳:۹، ٤۱) (۳٥:۳) (٦۲:۱۰).

اُذْكُرُوْنِیْ: (اُذْكُرُوْا۔نِیْ) تم مجھے یاد کرو، اُذْكُرُوْا، (نصر) ذِكْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۲:۱٥۲).

اُذْكُرُوْهُ: (اُذْكُرُوْا۔هُ) تم اسے یاد کرو، اُذْكُرُوْا، (نصر)

ذِکْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲:۱۹۸).

اَذْکُرَہٗ: (اَذْکُرَ.ہٗ) میں اس کو یاد کروں، میں اس کا ذکر کروں، اَذْکُرَ، (نصر) ذِکْرٌ سے، مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۸:۶۳).

اَلْاَذَلَّ: زیادہ ذلیل، زیادہ کمزور، (ضرب۵؛ ذَلَّ.یَذِلُّ) ذِلَّۃٌ سے، افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ۔ (۶۳:۸).

اَذِلَّۃٌ: کمزور لوگ، نرم دل، ذلیل، ذَلِیْلٌ کی جمع جو (ضرب) ذِلَّۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ (۳:۱۲۳)، اَذِلَّۃٍ (۵:۵٤)، اَذِلَّۃً (۲۷:۳٤، ۳۷).

اَلْاَذَلِّیْنَ: سب سے بےقدر لوگ، ذلیل لوگ، (ضرب) ذِلَّۃٌ سے، اسم تفضیل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، اَذَلُّ واحد۔ (۵۸:۲۰).

اُذُنٌ: کان، اور مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کان لگا کر سنے، اٰذَانٌ جمع۔ (۹:۶۱) (۶۹:۱۲)، اُذُنُ (۹:۶۱)، اَلْاُذُنِ (۵:٤۵)، اَلْاُذُنَ (۵:٤۵).

اِذْنٌ: اجازت، حکم، اجازت دینا، حکم دینا، مصدر ہے (سمع۲؛ اَذِنَ.یَاْذَنُ کا)۔ (۲:۹۷، ۱۰۲، ۲٤۹، ۲۵۱) (۳:٤۹، ٤۹، ۱٤۵، ۱۶۶) (٤:۲۵، ۶٤) (۷:۵۸) (۸:۶۶) (۱۰:۱۰۰) (۱۳:۳۸) (۱٤:۱، ۱۱، ۲۳، ۲۵) (۳٤:۱۲) (۳۵:۳۲) (٤۰:۷۸) (۵۸:۱۰) (۵۹:۵) (٦٤:۱۱) (۹۷:٤).

اَذِنَ: اس نے حکم دیا/اجازت دی، (سمع۲) اِذْنٌ (اجازت دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۰:۵۹) (۲۰:۱۰۹) (۲٤:۳۶) (۳٤:۲۳) (۷۸:۳۸).

اُذِنَ: حکم دیا گیا، اجازت دی گئی، (سمع) اِذْنٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲۲:۳۹).

اَذَّنَ: وہ پکارا، (تفعیل۲؛ اَذَّنَ.یُؤَذِّنُ) تَاْذِیْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛اذن]۔ (۷:٤٤) (۱۲:۷۰).

اَذِّنْ: تو پکار دے، (تفعیل) تَاْذِیْنٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲۲:۲۷).

اَذِنَتْ: اس نے سن لیا، (سمع۲) اَذَنٌ (سننا، کان لگانا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۸٤:۲، ۵).

اَذِنْتَ: تو نے رخصت دے دی، تو نے اجازت دے دی، (سمع) اِذْنٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۹:٤۳).

اِذْنِہٖ: (اِذْنِ.ہٖ) اس کی اجازت، اس کا حکم، اِذْنِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۲۱۳، ۲۲۱، ۲۵۵) (۳:۱۵۲) (۵:۱۶) (۱۰:۳) (۱۱:۱۰۵) (۲۲:۶۵) (۳۳:٤۶) (٤۲:۵۱).

اِذْنِیْ: (اِذْنِ.یْ) میری اجازت، میرا حکم، اِذْنِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۵:۱۱۰، ۱۱۰، ۱۱۰، ۱۱۰).

اُذُنَیْہِ: (اُذُنَیْ.ہِ) اس کے دونوں کان، اُذُنَیْ (اُذُنٌ کا تثنیہ، اصل میں اُذُنَیْنِ تھا) مضاف، ہِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۱:۷).

اِذْہَبْ: تو جا، تو لے جا (متعدی بالباء)، (فتح۱) ذَہَابٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۵:۲٤) (۱۷:۶۳) (۲۰:۲٤، ٤۲، ۹۷) (۲۷:۲۸) (۷۹:۱۷).

اَذْہَبَ: اس نے دور کیا، اس نے ہٹا دیا، (افعال۱) اِذْہَابٌ سے جسکے معنی دور کرنے اور ہٹا دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳۵:۳٤).

اِذْہَبَا: تم دونوں جاؤ، (فتح) ذَہَابٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر۔ (۲۰:٤۳) (۲۵:۳۶) (۲۶:۱۵).

اَذْہَبْتُمْ: تم لے چکے، تم ضائع کر چکے، (افعال) اِذْہَابٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤۶:۲۰).

اِذْهَبُوْا: تم جاؤ، تم لے جاؤ (متعدی بالباء)، (فتح) ذَهَابٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۲: ۸۷، ۹۳)۔

اَذًى: دیکھو اَلْاَذٰی۔

اَلْاَرَآئِكِ: بہت سے تخت، اَرِيْكَةٌ کی جمع، معنی مزین تخت جس پر پردہ لٹکا ہو، [مادہ؛ ارك]۔(۱۸:۳۱) (۳۶:۵۶) (۷۶:۱۳) (۸۳:۲۳، ۳۵)۔

اَرَادَ: ارادہ کیا، اس نے چاہا، (افعال ۸؛ اَرَادَ. يُرِيْدُ) اِرَادَةٌ سے جسکے معنی چاہنے اور ارادہ کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ رود]۔ اِرَادَةٌ سے محض ارادہ ہی مطلوب ہوتا ہے یعنی ارادہ کو وجود میں لانا ضروری نہیں جبکہ (شَآءَ. يَشَآءُ) مَشِيْئَةٌ میں چاہنے کے ساتھ اس کو وجود میں لانا بھی مقصود ہوتا ہے (دیکھو شَآءَ)۔ (۲:۲۶، ۲۳۳)(۵:۱۷) (۱۲:۲۵) (۱۳:۱۱) (۱۷:۱۹، ۱۰۳) (۱۸:۸۲) (۲۵:۶۲، ۶۲) (۲۸:۱۹) (۳۳:۱۷، ۱۷، ۵۰) (۳۶:۸۲) (۳۹:٤) (٤٨:۱۱، ۱۱) (۷۲:۱۰) (۷٤:۳۱)۔

اَرَادَا: ان دونوں نے ارادہ کیا، ان دونوں نے چاہا، (افعال) اِرَادَةٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۲:۲۳۳)۔

اَرَادَنِيْ: (اَرَادَ. نِيْ) اس نے میرے متعلق ارادہ کیا، اس نے میرے ساتھ چاہا/ (اگر) وہ میرے ساتھ چاہے، اَرَادَ، (افعال) اِرَادَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۳۹:۳۸)، اَرَادَنِيَ (۳۹:۳۸)۔

اَرَادُوْا: انہوں نے چاہا، (افعال) اِرَادَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۲:۲۲۸)(۹:٤٦)(۲۱:۷۰)(۲۲:۲۲) (۳۲:۲۰) (۳۷:۹۸)۔

اَرَاذِلُنَا: (اَرَاذِلُ. نَا) ہم میں نیچ قوم، ہمارے رذیل لوگ، اَرَاذِلُ (اَرْذَلُ کی جمع) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ اَرْذَلُ، (کرم ا) رَذَالَةٌ سے، افعل التفضیل (واحد مذکر) کا صیغہ ہے۔(۱۱:۲۷)۔

اَرٰى: میں دیکھتا ہوں، (فتح ۳+۷؛ رَاٰى. يَرٰى) رُؤْيَةٌ سے جسکے معنی دیکھنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، [مادہ؛ رای]۔(۸:٤٨) (۱۲:٤۳)(۲۰:٤٦) (۲۷:۲۰) (۳۷:۱۰۲) (٤۰:۲۹)۔

اَرٰىكَ: (اَرٰى. كَ) میں تجھے دیکھتا ہوں، اَرٰى، (فتح) رُؤْيَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٦:٧٤)۔

اَرٰىكَ: (اَرٰى. كَ) اس نے تجھے دکھایا، اَرٰى، (افعال ۳+۱۱؛ اَرٰى. يُرِىْ) اِرَاءَةٌ (دکھانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ رای]۔(٤:۱۰٥)۔

اَرٰىكُمْ: (اَرٰى. كُمْ) میں تمہیں دیکھتا ہوں، اَرٰى، (فتح) رُؤْيَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۱:۲۹، ۸٤) (٤٦:۲۳)۔

اَرٰىكُمْ: (اَرٰى. كُمْ) اس نے تمہیں دکھایا، اَرٰى، (افعال؛ اَرٰى. يُرِىْ) اِرَاءَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:۱٥۲)۔

اَرٰىكَهُمْ: (اَرٰى. كَ. هُمْ) اس نے انہیں تجھے دکھایا، (اگر) وہ دکھاتا تجھے وہ (لوگ)، اَرٰى، (افعال) اِرَاءَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول اول (واحد حاضر مذکر)، هُمْ ضمیر مفعول دوم (جمع غائب مذکر)۔(۸:٤۳)۔

اَرٰىنِيْ: (اَرٰى. نِيْ) میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں، اَرٰى، (فتح؛ رَاٰى. يَرٰى) رُؤْيَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۲:۳٦، ۳٦)۔

اَرٰىهُ: (اَرٰى. هُ) اس نے اس کو دکھایا، اَرٰى، (افعال؛ اَرٰى. يُرِىْ) اِرَاءَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷۹:۲۰)۔

اَرْبَابٌ: رب، پالنے والے، رَبٌّ کی جمع۔ (۱۲:۳۹)، اَرْبَابًا (۳:٦٤، ۸۰) (۹:۳۱)۔

اَرْبٰی: زیادہ چڑھا ہوا، (نصر۲: رَبَا. یَرْبُوْ) رِبَاءٌ سے جسکے معنی بڑھنے اور چڑھنے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر، [مادہ: ربو]۔ (۹۲:۱۶).

الْاِرْبَةِ: غرض، حاجت، ایسی سخت حاجت جس کو دور کرنے کے لیے حیلہ اور تدبیر سے کام لینا پڑے اسے اِرْبٌ کہتے ہیں، پس ہر اِرْب حاجت میں داخل ہے لیکن ہر حاجت ارب نہیں ہوسکتی، یہاں اس سے مراد نکاح کی حاجت ہے۔ (۳۱:۲۴).

اَرْبَعَ: چار (۴)، اسم عدد، مؤنث کیلئے آتا ہے، [مادہ: ربع]۔ اَرْبَعِ (۴۵:۲۴)، اَرْبَعَ (۸:۲۴)، اَرْبَعُ (۶:۲۴).

اَرْبَعَةَ: چار، اسم عدد (مذکر کیلئے آتا ہے)، [مادہ: ربع]۔ اَرْبَعَةِ (۲۲۶:۲) (۴:۲۴، ۱۳) (۱۰:۴۱)، اَرْبَعَةَ (۲۳۴:۲) (۲:۹)، اَرْبَعَةٌ (۳۶:۹)، اَرْبَعَةً (۲۶۰:۲) (۱۵:۴).

اَرْبَعِیْنَ: چالیس (۴۰)، اسم عدد ہے، [مادہ: ربع]۔ (۵۱:۲) (۲۶:۵) (۱۴۲:۷) (۱۵:۴۶).

اِرْتَابَ: وہ شبہ میں پڑا، اس نے شبہ کیا، (اس وقت اہل باطل) شک کرتے، (افتعال۹: اِرْتَابَ. یَرْتَابُ) اِرْتِیَابٌ سے جس کے معنی شک میں پڑنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: ریب]۔ (۴۸:۲۹).

اِرْتَابَتْ: وہ شک میں پڑی، (افتعال) اِرْتِیَابٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۴۵:۹).

اِرْتَابُوْا: وہ شک میں پڑے، (افتعال) اِرْتِیَابٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۵۰:۲۴).

اِرْتَبْتُمْ: تم شک میں پڑے، تمہیں شبہ ہوا، (افتعال) اِرْتِیَابٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱۰۶:۵) (۱۴:۵۷) (۴:۶۵).

اِرْتَدَّ: وہ لوٹ گیا، (افتعال۵: اِرْتَدَّ. یَرْتَدُّ) اِرْتِدَادٌ سے جسکے معنی جس راستہ آیا اسی راستہ واپس جانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: ردد]۔ یہاں اپنی اصلی حالت پر لوٹ آنا مراد ہے۔ (۹۶:۱۲).

اِرْتَدَّا: وہ دونوں الٹے پھرے، (افتعال) اِرْتِدَادٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (۶۴:۱۸).

اِرْتَدُّوْا: وہ الٹے پھرے، (افتعال) اِرْتِدَادٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۵:۴۷).

اِرْتَضٰی: وہ راضی ہوا، اس نے پسند کیا، (افتعال۱۱: اِرْتَضٰی. یَرْتَضِیْ) اِرْتِضَاءٌ (پسند کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: رضی]۔ (۲۸:۲۱) (۵۵:۲۴) (۲۷:۷۲).

اِرْتَقِبْ: انتظار کر، راہ دیکھ، (افتعال۱) اِرْتِقَابٌ سے جس کے معنی انتظار کرنے اور راہ دیکھنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۰:۴۴، ۵۹).

اِرْتَقِبُوْا: تم انتظار کرو، (افتعال) اِرْتِقَابٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۹۳:۱۱).

اِرْتَقِبْهُمْ: (اِرْتَقِبْ. هُمْ) تو ان کا انتظار کر، تو ان کو دیکھتا رہ، اِرْتَقِبْ، (افتعال) اِرْتِقَابٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۷:۵۴).

اَرْجَآئِهَا: (اَرْجَآءِ. هَا) اس کے کنارے، اَرْجَاءِ (رَجَا واحد، [مادہ: رجو]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۷:۶۹).

اِرْجِعْ: تو لوٹ جا، پھر جا، تو لوٹا/ پھیر، (ضرب۱) رَجْعٌ و رُجُوْعٌ (لوٹنا، واپس کرنا، رد کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۵۰:۱۲) (۳۷:۲۷) (۳:۶۷، ۴).

اَرْجِعُ: میں واپس جاؤں، (ضرب) رُجُوْعٌ (لوٹنا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (۴۶:۱۲).

اِرْجِعْنَا: (اِرْجِعْ. نَا) تو ہم کو لوٹا/ ہمیں پھر بھیج دے، اِرْجِعْ، (ضرب) رَجْعٌ (لوٹانا) سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۲:۳۲).

اِرْجِعُوْا: تم واپس جاؤ/ پھر جاؤ، (ضرب) رُجُوْعٌ سے، امر جمع

حاضر مذکر۔ (۸۱:۱۲) (۱۳:۲۱) (۲۸:۲۴، ۲۸) (۱۳:۳۳) (۱۳:۵۷)۔

اِرْجِعُوْنِ: (اِرْجِعُوْا.نِ) مجھ کو پھر بھیج دیجئے، اِرْجِعُوْا، (ضرب) رَجْعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ یہاں پر امر جمع کا صیغہ تعظیم کیلئے آیا ہے۔ (۲۳:۹۹)۔

اِرْجِعِيْ: تو لوٹ، رجوع کر، (ضرب) رُجُوْعٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (۸۹:۲۸)۔

اَرْجُلٌ: پاؤں، پیر، رِجْلٌ کی جمع۔ (۷:۱۹۵)۔

اَرْجُلَكُمْ: (اَرْجُلَ.كُمْ) تمہارے پاؤں، اَرْجُلَ (رِجْلٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۵:۶) (۷:۱۲۴) (۲۰:۷۱) (۲۶:۴۹)، اَرْجُلِكُمْ (۶:۶۵)۔

اَرْجُلُهُمْ: (اَرْجُلُ.هُمْ) ان کے پاؤں، اَرْجُلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵:۳۳) (۲۴:۲۴) (۳۶:۶۵)، اَرْجُلِهِمْ (۵:۶۶) (۲۹:۵۵)۔

اَرْجُلِهِنَّ: (اَرْجُلِ.هِنَّ) ان عورتوں کے پاؤں، اَرْجُلِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۴:۳۱) (۶۰:۱۲)۔

اَرْجُمَنَّكَ: (لَاَرْجُمَنَّ.كَ) میں تجھے ضرور سنگسار کر دوں گا، لَاَرْجُمَنَّ، (نصر) رَجْمٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۹:۴۶)۔

اُرْجُوْا: تم امید رکھو، (نصر ۷؛ رَجَا.يَرْجُوْ) رَجَاءٌ (امید کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ رجو]۔ (۲۹:۳۶)۔

اَرْجِهْ: (اَرْجِ.هٗ) تو اس کو ڈھیل دے، اَرْجِ، (افعال ۱۰؛ اَرْجٰى.يُرْجِىْ) اِرْجَاءٌ سے جسکے معنی ڈھیل دینے اور مؤخر کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر، ہ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ رجو]۔ (۷:۱۱۱) (۲۶:۳۶)۔

الْاَرْحَامِ: رحم، قرابتیں، ناتے، کنبے، رشتے، رِحْمٌ کی جمع (مؤنث ہے)۔ رِحْم عورت کے پیٹ کا وہ حصہ ہے جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے، مجازاً قرابت کے معنی میں بھی بولا جاتا ہے کیونکہ اہل قرابت ایک ہی رحم سے پیدا ہوئے۔ (۳:۶) (۸:۷۵) (۲۲:۵) (۳۱:۳۴) (۳۳:۶)، الْاَرْحَامَ (۴:۱)، الْاَرْحَامُ (۱۳:۸)، اَرْحَامُ (۶:۱۴۳، ۱۴۴)۔

اَرْحَامَكُمْ: (اَرْحَامَ.كُمْ) تمہاری قرابتیں، اَرْحَامَ (رِحْمٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۷:۲۲)، اَرْحَامُكُمْ (۶۰:۳)۔

اَرْحَامِهِنَّ: (اَرْحَامِ.هِنَّ) ان کے رحم، اَرْحَامِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲:۲۲۸)۔

اِرْحَمْ: تو رحم کر، (سمع ۱) رَحْمَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲۳:۱۱۸)۔

اَرْحَمُ: سب سے زیادہ رحم کرنے والا، (سمع ۱) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے، افعل التفضیل واحد مذکر۔ (۷:۱۵۱) (۱۲:۶۴، ۹۲) (۲۱:۸۳)۔

اِرْحَمْنَا: (اِرْحَمْ.نَا) ہم پر رحم کر، اِرْحَمْ، (سمع) رَحْمَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۲:۲۸۶) (۷:۱۵۵) (۲۳:۱۰۹)۔

اِرْحَمْهُمَا: (اِرْحَمْ.هُمَا) ان دونوں پر رحم کر، اِرْحَمْ، (سمع) رَحْمَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (۱۷:۲۴)۔

اَرْدٰىكُمْ: (اَرْدٰى.كُمْ) اس نے تم کو غارت کیا، اَرْدٰى، (افعال ۱۱؛ اَرْدٰى.يُرْدِىْ) اِرْدَاءٌ سے جسکے معنی ہلاک اور غارت کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ ردی]۔ (۴۱:۲۳)۔

اَرَدْتُّ: میں نے چاہا/ ارادہ کیا، (افعال؛ اَرَادَ.يُرِيْدُ) اِرَادَةٌ سے، ماضی واحد متکلم، [مادہ؛ رود]۔ (۱۱:۳۴) (۱۸:۷۹)۔

اَرَدْتُّمْ: تم نے چاہا، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٢:٢٣٣) (٤:٢٠) (٢٠:٨٦).

اَرَدْنَ: (اگر) وہ چاہیں، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (٢٤:٣٣).

اَرَدْنَا: ہم نے چاہا/ ارادہ کیا، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٤:٦٢)(٩:١٠٧)(١٧:١٦)(١٨:٨١)(٢١:١٧).

اَرَدْنٰهُ: (اَرَدْنَا.هُ) ہم نے اس کو چاہا، ہم نے اس کا ارادہ کیا، اَرَدْنَا، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٦:٤٠).

اَرْذَلِ: سب سے زیادہ نکما، (کرم ا) رَذَالَۃٌ سے افعل التفضیل (واحد مذکر) کا صیغہ۔ ارذل عمر سے خرافت سن مراد ہے۔ (١٦:٧٠) (٢٢:٥).

الْاَرْذَلُوْنَ: کمینے لوگ، نیچ قوم، (کرم) رَذَالَۃٌ سے، افعل التفضیل جمع مذکر، اَرْذَلُ واحد۔ (٢٦:١١١).

اُرْزُقْ: تو روزی دے، (نصر ا) رِزْقٌ (روزی دینا، کھلانا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٢:١٢٦).

اُرْزُقْنَا: (اُرْزُقْ.نَا) تو ہمیں روزی دے، اُرْزُقْ، (نصر) رِزْقٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٥:١١٤).

اُرْزُقُوْهُمْ: (اُرْزُقُوْا.هُمْ) تم ان کو کھلاؤ، اُرْزُقُوْا، (نصر) رِزْقٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤:٥، ٨).

اُرْزُقْهُمْ: (اُرْزُقْ.هُمْ) ان کو روزی دے، اُرْزُقْ، (نصر) رِزْقٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٤:٣٧).

اَرْسٰهَا: (اَرْسٰی.هَا) اس کو قائم کر دیا، اس نے ان کو جما دیا/ انہیں ٹھوک دیا، اَرْسٰی، (افعال ١٠: اَرْسٰی.یُرْسِیْ) اِرْسَاءٌ سے جسکے معنی لنگر باندھنے، میخ ٹھوکنے کے آتے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، ھا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ: رسو]۔ (٧٩:٣٢).

اَرْسَلَ: اس نے بھیجا، (افعال ا) اِرْسَالٌ (بھیجنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٩:٣٣) (٢٥:٤٨) (٢٦:٥٣) (٣٥:٩) (٤٨:٢٨) (٦١:٩) (١٠٥:٣).

اَرْسِلْ: تو بھیج دے، تو پیغام دے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٧:١٠٥، ١١١) (١٢:٦٣) (٢٠:٤٧) (٢٦:١٣، ١٧).

اُرْسِلَ: وہ بھیجا گیا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٧:٦، ٧٥) (٢١:٥) (٢٦:٢٧).

اَرْسَلَتْ: اس (عورت) نے بھیجا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٢:٣١).

اَرْسَلْتَ: تو نے بھیجا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٢٠:١٣٤) (٢٨:٤٧).

اُرْسِلْتُ: میں بھیجا گیا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی مجہول واحد متکلم۔ (٧:٨٧) (١١:٥٧) (٤٦:٢٣).

اُرْسِلْتُمْ: تم بھیجے گئے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (١٤:٩) (٣٤:٣٤) (٤١:١٤) (٤٣:٢٤).

اَرْسَلْنَا: ہم نے بھیجا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٢:١٥١) (٤:٦٤) (٥:٧٠) (٦:٦، ٤٢) (٧:٥٩، ٩٤، ١٣٣، ١٦٢) (١١:٢٥، ٩٦) (١٢:١٠٩) (١٣:٣٨) (١٤:٤، ٥) (١٥:١٠، ٢٢) (١٦:٤٣، ٦٣) (١٧:٧٧) (١٩:١٧، ٨٣) (٢١:٧، ٢٥) (٢٢:٥٢) (٢٣:٢٣، ٣٢، ٤٤، ٤٥) (٢٥:٢٠) (٢٧:٤٥) (٢٩:١٤، ٤٠) (٣٠:٤٧، ٥١) (٣٣:٩) (٣٤:١٦، ٣٤، ٤٤) (٣٦:١٤) (٣٧:٧٢) (٤٠:٢٣، ٧٠، ٧٨) (٤١:١٦) (٤٣:٦، ٢٣، ٤٥، ٤٦) (٥١:٤١) (٥٤:١٩، ٣١، ٣٤) (٥٧:٢٥، ٢٦) (٧١:١) (٧٣:١٥، ١٥).

اُرْسِلْنَا: ہم بھیجے گئے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔(٧٠:١١) (٥٨:١٥) (٣٢:٥١).

اَرْسَلْنٰكَ: (اَرْسَلْنَا.كَ) ہم نے تجھ کو بھیجا، اَرْسَلْنَا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (١١٩:٢) (٧٩:٤، ٨٠) (٣٠:١٣) (٥٤:١٧، ١٠٥) (١٠٧:٢١) (٥٦:٢٥) (٤٥:٣٣) (٢٨:٣٤) (٢٤:٣٥) (٤٨:٤٢) (٨:٤٨).

اَرْسَلْنٰهُ: (اَرْسَلْنَا.هُ) ہم نے اس کو بھیجا، اَرْسَلْنَا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٤٧:٣٧) (٣٨:٥١).

اَرْسَلُوْا: انہوں نے بھیجا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(١٩:١٢).

اُرْسِلُوْا: وہ بھیجے گئے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(٣٣:٨٣).

اَرْسِلُوْنِ: (اَرْسِلُوْا.نِ) تم مجھے بھیجو، اَرْسِلُوْا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(٤٥:١٢).

اَرْسِلْهُ: (اَرْسِلْ.هُ) تو اسے بھیج دے، اَرْسِلْ، (افعال) اِرْسَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١٢:١٢) (٣٤:٢٨).

لَنْ اُرْسِلَهٗ: (لَنْ اُرْسِلَ.هٗ) میں اسے ہرگز نہ بھیجوں گا، لَنْ اُرْسِلَ، (افعال) اِرْسَالٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦٦:١٢).

اِرْصَادًا: گھات لگانا، گھات کی جگہ بنانا، تاک میں رہنا، مصدر ہے (باب افعال ا)۔(١٠٧:٩).

الْاَرْض: زمین، اَرْضُوْنَ جمع ہے، اسم مؤنث ہے۔ اَرْضٍ (٣٤:٣١)، اَرْضِ (٧٣:٧) (٦٤:١١)، اَرْضُ (٩٧:٤) (٤٤:١١) (١٠:٣٩)، الْاَرْضِ (١١:٢، ٢٧، ٢٩، ٣٠، ٣٣، ٣٦،
٦٠، ١٠٧، ١١٦، ١١٧، ١٦٤، ١٦٤، ١٦٨، ٢٠٥،
٢٥٥، ٢٦٧، ٢٧٣، ٢٨٤) (٥:٣، ٢٩، ٨٣، ٩١،
١٠٩، ١٢٩، ١٣٧، ١٥٦، ١٨٠، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١)
(٩٧:٤، ١٠٠، ١٠١، ١٢٦، ١٣١، ١٣١، ١٣٢،
١٧٠، ١٧١) (١٧:٥، ١٧، ١٨، ٢٦، ٣١، ٣٢، ٣٢،
٣٣، ٣٣، ٣٦، ٤٠، ٦٤، ٩٧، ١٠٦، ١٢٠) (٣:٦، ٦،
١١، ١٢، ١٤، ٣٥، ٣٨، ٥٩، ٧١، ٧٥، ١٠١، ١١٦،
١٦٥) (١٠:٧، ٢٤، ٥٦، ٧٤، ٧٤، ٨٥، ٩٦، ١٢٧،
١٢٩، ١٣٧، ١٤٦، ١٥٨، ١٦٨، ١٧٦، ١٨٥، ١٨٧)
(٢٦:٨، ٦٣، ٦٧، ٧٣) (٢:٩، ٣٨، ٧٤، ١١٦)
(٦:١٠، ١٤، ١٨، ٢٣، ٢٤، ٣١، ٥٤، ٥٥، ٦١، ٦٦،
٦٨، ٧٨، ٨٣، ٩٩، ١٠١) (٦:١١، ٢٠، ٦١، ٨٥،
١١٦، ١٢٣) (٢١:١٢، ٥٥، ٥٦، ٧٣، ١٠١، ١٠٥،
١٠٩) (٤:١٣، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ٢٥، ٣٣) (٢:١٤،
٨، ١٠، ٢٦، ٣٨، ٤٨) (٣٩:١٥) (١٣:١٦، ١٥، ٣٦،
٤٩، ٥٢، ٧٣، ٧٧) (٤:١٧، ٣٧، ٥٥، ٧٦، ٩٠، ٩٥،
١٠٢، ١٠٣) (٧:١٨، ١٤، ٢٦، ٤٥، ٥١، ٨٤، ٩٤)
(٦٥:١٩، ٩٣) (٦:٢٠) (٤:٢١، ١٩، ٢١، ٣١، ٥٦،
٧١، ٨١) (١٨:٢٢، ٤١، ٤٦، ٦٤، ٦٥، ٦٥، ٧٠)
(١٨:٢٣، ٧٩، ١١٢) (٣٥:٢٤، ٤١، ٤٢، ٥٥، ٥٧،
٦٤) (٢:٢٥، ٦، ٦٣) (٧:٢٦، ٢٤، ١٥٢، ١٨٣)
(٢٥:٢٧، ٤٨، ٦٢، ٦٤، ٦٥، ٦٩، ٧٥، ٨٢، ٨٧)
(٤:٢٨، ٥، ٦، ١٩، ٣٩، ٧٧، ٨٣) (٢٠:٢٩، ٢٢،
٣٦، ٣٩، ٥٢) (٣:٣٠، ٩، ١٨، ٢٢، ٢٥، ٢٦، ٢٧،
٤٢) (١٠:٣١، ١٦، ١٨، ٢٠، ٢٦، ٢٧) (٥:٣٢، ١٠،
٢٧) (٧٢:٣٣) (١:٣٤، ٢، ٣، ٩، ١٤، ٢٢، ٢٤)
(١:٣٥، ٣، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤٣، ٤٤، ٤٤) (٥:٣٧)
(١٠:٣٨، ٢٦، ٢٨، ٦٦) (٢١:٣٩، ٤٤، ٤٦، ٤٧،
٦٣، ٦٨) (٢١:٤٠، ٢١، ٢٦، ٢٩، ٥٧، ٧٥، ٨٢،
٨٢) (١١:٤١، ١٥) (٤:٤٢، ٥، ١١، ١٢، ٢٧، ٢٩،
٣١، ٤٢، ٤٩، ٥٣) (٦٠:٤٣، ٨٢، ٨٤، ٨٥) (٧:٤٤)
(٣:٤٥، ١٣، ٢٧، ٣٦، ٣٧) (٤:٤٦، ٢٠، ٣٢)
(١٠:٤٧، ٢٢)(٤:٤٨، ٧، ١٤)(١٦:٤٩، ١٨)(٢٠:٥١،

٢٣)(٣١:٥٣، ٣٢) (٢٩:٥٥، ٣٣) (١:٥٧، ٢، ٤، ٥، ١٠، ٢١، ٢٢) (٧:٥٨) (١:٥٩، ٢٤) (١:٦١) (١:٦٢، ١٠) (٧:٦٣) (١:٦٤، ٤) (١٢:٦٥) (٢٤:٦٧) (١٤:٧٠) (١٧:٧١، ٢٦) (١٠:٧٢، ١٢)(٢٠:٧٣) (٣٧:٧٨) (٩:٨٥) (١٢:٨٦) (٢٠:٨٨) (٦:٩١)، الْاَرْضَ (٢٢:٢، ٧١، ١٦٤، ٢٥٥) (٢١:٥) (١:٦، ٧٣، ٧٩) (٥٤:٧، ١٠٠، ١٢٨) (٣٦:٩) (٣:١٠) (٧:١١) (٨٠:١٢) (٣:١٣، ٤١) (١٤:١٤، ١٩، ٣٢) (١٩:١٥، ٨٥) (٣:١٦، ٤٥، ٦٥) (٣٧:١٧، ٩٩، ١٠٤) (٤٧:١٨) (٤٠:١٩) (٤:٢٠، ٥٣) (١٦:٢١، ٣٠، ٤٤، ١٠٥) (٥:٢٢) (٥٩:٢٥) (٦٠:٢٧، ٦١) (٨١:٢٨) (٤٠:٢٩، ٤٤، ٦١، ٦٣) (٨:٣٠، ٩، ١٩، ٢٤، ٥٠) (٢٥:٣١) (٤:٣٢) (٩:٣٤) (٩:٣٥، ٤١) (٨١:٣٦) (٢٧:٣٨) (٥:٣٩، ٣٨، ٧٤) (٦٤:٤٠) (٩:٤١، ٣٩) (٩:٤٣، ١٠) (٣٨:٤٤) (٥:٤٥، ٢٢) (٣:٤٦، ٣٣) (٧:٥٠، ٣٨) (٤٨:٥١) (٣٦:٥٢) (١٢:٥٤) (١٠:٥٥) (٤:٥٧، ١٧) (٣:٦٤) (١٥:٦٧، ١٦)(١٩:٧١)(٢٥:٧٧)(٦:٧٨)(٣٠:٧٩) (٢٦:٨٠)، الْاَرْضُ(٦١:٢، ٢٥١)(١٣٣:٣)(٤٢:٤)(٢٥:٩، ١١٨)(٢٤:١٠)(١٠٧:١١، ١٠٨)(٣١:١٣)(٤٨:١٤)(٤٤:١٧)(٩٠:١٩)(٦٣:٢٢)(٧١:٢٣، ٨٤)(٢٥:٣٠)(٣٣:٣٦، ٣٦)(٦٧:٣٩، ٦٩) (٢٩:٤٤) (٤:٥٠، ٤٤) (٤:٥٦) (١٤:٦٩) (١٤:٧٣) (٣:٨٤) (٢١:٨٩) (١:٩٩، ٢)، اَرْضًا (٩:١٢) (٢٧:٣٣).

اَرْضَعَتْ: اس نے دودھ پلایا، (افعال ا) اِرْضَاعٌ سے جسکے معنی چھاتی سے دودھ پلانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٢:٢٢).

اَرْضَعْنَ: ان عورتوں نے دودھ پلایا، (افعال) اِرْضَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (٦:٦٥).

اَرْضَعْنَكُمْ: (اَرْضَعْنَ. كُمْ) ان عورتوں نے تمہیں دودھ پلایا، اَرْضَعْنَ، (افعال) اِرْضَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٣:٤).

اَرْضِعِيْهِ: (اَرْضِعِيْ. هِ) تو اس کو دودھ پلا، اَرْضِعِيْ، (افعال) اِرْضَاعٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧:٢٨).

اَرْضِكُمْ: (اَرْضِ. كُمْ) تمہاری زمین، اَرْضِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١١٠:٧) (٦٣:٢٠) (٣٥:٢٦).

اَرْضِنَا: (اَرْضِ. نَا) ہماری زمین، اَرْضِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٣:١٤) (٥٧:٢٠) (٥٧:٢٨).

اَرْضَهُمْ: (اَرْضَ. هُمْ) ان کی زمین، اَرْضَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٧:٣٣).

اَرْضِيْ: (اَرْضِ. یْ) میری زمین، اَرْضِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٥٦:٢٩).

اِرْعَوْا: تم چراؤ، (فتح ۷؛ رَعٰی. يَرْعٰی) رَعْیٌ (نگاہ رکھنا، چرانا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٥٤:٢٠).

اِرْغَبْ: تو دل لگا، تو رغبت کر، (سمع ا) رَغْبَةٌ سے جسکے معنی چاہنے، دل لگانے اور متوجہ ہونے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (٨:٩٤).

اِرْكَبْ: تو سوار ہو جا، (سمع ا) رُكُوْبٌ سے جسکے معنی اصل میں جانور پر سوار ہونے کے ہیں لیکن کشتی پر سوار ہونے کیلئے بھی مستعمل ہوتا ہے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٤٢:١١).

اِرْكَبُوْا: تم سوار ہو جاؤ، کشتی پر سوار ہونا مراد ہے، (سمع) رُكُوْبٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٤١:١١).

اُرْكِسُوْا: وہ الٹ دیئے گئے، وہ اوندھے کر دیئے گئے، (افعال ا) اِرْكَاسٌ سے جسکے معنی سر کے بل اوپر سے نیچے تک بالکل الٹ دینے کے ہیں، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٩١:٤).

اَرْكَسَهُمْ: (اَرْكَسَ. هُمْ) اس نے ان کو اوندھا کر دیا/ انہیں الٹا دیا، اَرْكَسَ، (افعال) اِرْكَاسٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر،

هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٤:٨٨).

اُرْكُضْ: تو لات مار، (نصرا) رَكْضٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۳۸:٤۲).

اِرْكَعُوْا: تم جھکو/ رکوع کرو، (فتح ا) رُكُوْعٌ سے جسکے معنی جھکنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔(۲:٤۳) (۲۲:۷۷) (۷۷:٤۸).

اِرْكَعِيْ: تو جھک، رکوع کر، (فتح) رُكُوْعٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔(۳:٤۳).

اِرَمَ: یہ ایک قبیلہ کا نام ہے، یہ ارم بن سام بن نوح کے نام پر ہے، عاد اولی، جن کی طرف حضرت ہودؑ بھیجے گئے تھے اور جن پر اللہ کا عذاب آیا تھا، اسی قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔(۸۹:۷).

اَرِنَا: (اَرِ. نَا) تو ہم کو دکھا، تو ہمیں بتلا، اَرِ، (افعال؛ اَرٰی. يُرِيْ) اِرَاءَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر اور نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم) ہے، [مادہ؛ رای]۔(۲:۱۲۸) (٤:۱۵۳) (٤۱:۲۹).

اَرِنِيْ: (اَرِ. نِيْ) مجھ کو دکھا دے، اَرِ، (افعال) اِرَاءَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۲:۲٦۰) (۷:۱٤۳).

اَرُوْنِيْ: (اَرُوْا. نِيْ) تم مجھے دکھاؤ، اَرُوْا، (افعال) اِرَاءَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۳۱:۱۱) (۳۵:٤۰) (٤٦:٤)، اَرُوْنِيَ (۳٤:۲۷).

اِرْهَبُوْنِ: (اِرْهَبُوْا. نِ) مجھ سے ڈرو، اِرْهَبُوْا، (سمع ا) رَهْبَةٌ سے، صیغۂ امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِيْ) میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف ہے۔(۲:٤۰) (۱٦:۵۱).

اُرْهِقُهٗ: (اُرْهِقُ. هٗ) میں اسے سخت مصیبت میں مبتلا کر دوں گا، میں اسے چڑھاؤں گا، اُرْهِقُ، (افعال ا) اِرْهَاقٌ سے جسکے معنی کسی ناگوار کام کے کرنے پر مجبور کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٧٤:١٧).

اُرِيْدَ: ارادہ کیا گیا، (افعال؛ اَرَادَ. يُرِيْدُ) اِرَادَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ رود]۔(۷۲:۱۰).

اُرِيْدُ: میں ارادہ کرتا ہوں، میں چاہتا ہوں، (افعال) اِرَادَةٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۵:۲۹) (۱۱:۸۸، ۸۸) (۲۸:۲۷، ۲۷) (۵۱:۵۷، ۵۷).

اُرِيْكُمْ: (اُرِيْ. كُمْ) میں تمہیں دکھاتا ہوں، اُرِيْ، (افعال؛ اَرٰی. يُرِيْ) اِرَاءَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ رای]۔(۲۹:٤۰)، اُورِيْكُمْ (۷:۱٤۵) (۲۱:۳۷).

اَرَيْنٰكَ: (اَرَيْنَا. كَ) ہم نے تجھ کو دکھایا، اَرَيْنَا، (افعال) اِرَاءَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۷:٦۰).

اَرَيْنٰكَهُمْ: (اَرَيْنَا. كَ. هُمْ) ہم نے تجھے وہ (لوگ) دکھائے، اَرَيْنَا، (افعال) اِرَاءَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول اول (واحد حاضر مذکر)، هُمْ ضمیر مفعول دوم (جمع غائب مذکر)۔ (٤۷:۳۰).

اَرَيْنٰهُ: (اَرَيْنَا. هُ) ہم نے اس کو دکھلایا، اَرَيْنَا، (افعال) اِرَاءَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۰:۵٦).

اَزًّا: ابھارنا، مصدر ہے (نصر۲+۵؛ اَزَّ. يَؤُزُّ کا)۔(۱۹:۸۳).

اَزَاغَ: اس نے پھیر دیا، ٹیڑھا کر دیا، (افعال۹؛ اَزَاغَ. يُزِيْغُ) اِزَاغَةٌ سے جسکے معنی کجی میں ڈالنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ زیغ]۔(٦۱:۵).

اِزْدَادُوْا: وہ زیادہ ہوئے، وہ بڑھے، (افتعال۹؛ اِزْدَادَ. يَزْدَادُ) اِزْدِيَادٌ (زیادہ ہونا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ زید]۔(۳:۹۰) (٤:۱۳۷) (۱۸:۲۵).

اُزْدُجِرَ: وہ جھڑکا گیا، (افتعال ا) اِزْدِجَارٌ سے جسکے معنی جھڑکنے اور ڈانٹنے ڈپٹنے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ بعض نے

اس کے معنی آسیب زدہ کے کیے ہیں۔(٩:٥٤).

اَزْر: کمر، قوت۔ **اَزْرِیْ:** میری قوت، اَزْرِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٣١:٢٠).

اَزِفَتْ: آ پہنچی، وہ نزدیک ہوئی، (سمع ٢) اَزَفٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ **اَزْفٌ** کے اصل معنی تنگئی وقت کے ہیں، چونکہ تنگئی وقت کا مطلب وقت کا قریب آ لگنا ہوتا ہے اس لیے اس کا استعمال قریب آ لگنے میں ہونے لگا۔(٥٧:٥٣).

اَزْکٰی: زیادہ ستھرا/ پاکیزہ، (نصر ٧؛ زَکَا. یَزْکُوْ) زَکَاءٌ سے جسکے معنی مطہر اور پاکیزہ ہونے کے ہیں، افعل التفضیل (واحد مذکر) کا صیغہ، [مادہ؛ زکو]۔ (٢٣٢:٢) (١٩:١٨) (٢٨:٢٤، ٣٠).

اَلْاَزْلَامِ: تیر، پانسے/ جوئے کے تیر، زَلَمٌ واحد۔ لغت میں زَلَم اس تیر کو کہتے ہیں جس کے پر نہ ہوں، اَزْلَام سے مراد وہ تیر ہیں جن کو جاہلیت میں عرب فال لینے کی غرض سے استعمال کرتے تھے۔ جب کوئی اہم مہم درپیش ہوتی جیسے سفر، جنگ، تجارت یا نکاح وغیرہ تو اس کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ اس کے ذریعے کرتے۔ وہ یہ تیر خانۂ کعبہ میں رکھتے تھے۔ کسی پر ''مجھے میرے رب نے حکم دیا''، کسی پر ''میرے رب نے مجھے منع کر دیا'' اور کسی پر کچھ نہیں لکھا ہوتا تھا۔ وہ فال نکالتے اور اس پر لکھے حکم کے مطابق عمل کرتے، اگر کچھ نہ لکھا ہوتا تو دوبارہ نکالتے یہاں تک کہ حکم یا ممانعت والا نکل آتا۔(٣:٥)، اَلْاَزْلَامُ (٩٠:٥).

اُزْلِفَتْ: وہ قریب لائی گئی، (جنت) قریب کر دی جائے گی، (افعال ا) اِزْلَافٌ (قریب لانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٩٠:٢٦) (٣١:٥٠) (١٣:٨١).

اَزْلَفْنَا: ہم نے قریب کر دیا/ پاس پہنچا دیا، (افعال) اِزْلَافٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٦٤:٢٦).

اَزَلَّهُمَا: (اَزَلَّ. هُمَا) اس نے ان دونوں کو لغزش دی/ ان کو پھسلایا، اَزَلَّ، (افعال ٥؛ اَزَلَّ. یُزِلُّ) اِزْلَالٌ سے جس کے معنی ڈگمگا دینے، پھسلانے اور لغزش دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(٣٦:٢).

اَزْوَاج: جوڑے، ہم مثل چیزیں، بیویاں/ خاوند، زَوْجٌ کی جمع۔ جانداروں میں نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں، اسی طرح دوسری چیزوں میں بھی ہر وہ چیز جو دوسری کے قرین ہو (مماثل ہو یا متضاد) اس کی زوج کہلاتی ہے۔ اَزْوَاجٌ (٢٥:٢) (١٥:٣) (٥٧:٤) (٥٨:٣٨)، اَلْاَزْوَاجَ (٣٦:٣٦) (١٢:٤٣)، اَزْوَاجٍ (١٤٣:٦) (٥٢:٣٣) (٦:٣٩)، اَزْوَاجِ (٣٧:٣٣)، اَزْوَاجًا (٢٣٤:٢، ٢٤٠) (٣٨:١٣) (٨٨:١٥) (٧٢:١٦) (٥٣:٢٠، ١٣١) (٢١:٣٠) (١١:٣٥) (١١:٤٢، ١١) (٧:٥٦) (٥:٦٦) (٨:٧٨).

اَزْوَاجَكَ: (اَزْوَاجَ. كَ) تیری بیویاں، اَزْوَاجَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٠:٣٣)، اَزْوَاجِكَ (٢٨:٣٣، ٥٩) (١:٦٦).

اَزْوَاجُكُمْ: (اَزْوَاج. كُمْ) تمہاری بیویاں، اَزْوَاج مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ اَزْوَاجِكُمْ (٧٢:١٦) (١٦٦:٢٦) (١١:٦٠) (١٤:٦٤)، اَزْوَاجَكُمْ (٤:٣٣)، اَزْوَاجُكُمْ (١٢:٤) (٢٤:٩) (٧٠:٤٣).

اَزْوَاجِنَا: (اَزْوَاجِ. نَا) ہماری بیویاں، ہماری عورتیں، اَزْوَاجِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٣٩:٦) (٧٤:٢٥).

اَزْوَاجُهٗ: (اَزْوَاجُ. هٗ) اس کی بیویاں، اَزْوَاجُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦:٣٣)، اَزْوَاجِهٖ (٣:٦٦)، اَزْوَاجَهٗ (٥٣:٣٣).

اَزْوَاجُهُمْ: (اَزْوَاجُ. هُمْ) ان کی بیویاں، اَزْوَاجُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٦:٣٦) (١١:٦٠)، اَزْوَاجِهِمْ (٢٤٠:٢) (٢٣:١٣) (٦:٢٣) (٥٠:٣٣) (٨:٤٠) (٣٠:٧٠)، اَزْوَاجَهُمْ (٦:٢٤) (٢٢:٣٧).

اَزْوَاجُهُنَّ: (اَزْوَاجُ. هُنَّ) ان کے شوہر، اَزْوَاجَ مضاف،

هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲۳۲:۲).

اَزِيْدَ: میں زیادہ کروں/ زیادہ دوں، (ضرب۸؛ زَادَ.يَزِيْدُ) زِيَادَةٌ (زیادہ کرنا، بڑھنا، بڑھانا) سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ؛ زید]۔(۱۵:۷۴).

اَزِيْدَنَّكُمْ: (لَاَزِيْدَنَّ. كُمْ) میں تمہیں ضرور زیادہ دوں گا، لَاَزِيْدَنَّ، (ضرب) زِيَادَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۷:۱٤).

اِزَّيَّنَتْ: وہ مزین ہوگئی، وہ خوشنما ہوگئی، (خلاف قیاس، تفعل۹؛ اِزَّيَّنَ.يَزَّيَّنُ) تزیُّنٌ (اِزَّيُّنٌ) (زینت پانا، آراستہ ہونا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ زین]۔ یہاں تاء کو زاء سے بدل کر اور ادغام کرکے شروع میں ہمزۃ الوصل لائی گئی ہے۔(۱۰:۲٤).

اُزَيِّنَنَّ: (لَاُزَيِّنَنَّ) میں زینت دوں گا، میں ضرور آراستہ کروں گا، (تفعیل۹؛ زَيَّنَ.يُزَيِّنُ) تَزْيِيْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، [مادہ؛زین]۔(۱۵:۳۹).

اَسَآءَ: اس نے برائی کی، اس نے برا کیا، (افعال۴+۸؛ اَسَاءَ.يُسِيْءُ) اِسَاءَةٌ سے جسکے معنی کسی برے کام کو انجام دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ سوا]۔ (٤۱:٤٦) (٤٥:۱٥).

اَسَآءُوْا: انہوں نے برا کیا، (افعال؛ اَسَاءَ.يُسِيْءُ) اِسَاءَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۳۰:۱۰) (۵۳:۳۱).

اَسَاْتُمْ: تم نے برا کیا، تم نے برائی کی، (افعال) اِسَاءَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۷).

اُسٰرٰى: قیدی، اَسِيْرٌ کی جمع، [مادہ؛اسر]۔(۸۵:۲).

اَسَاطِيْرُ: کہانیاں، من گھڑت باتیں، اُسْطُوْرَةٌ کی جمع، [مادہ؛ سطر]۔(٦:۲٥) (۸:۳۱) (۱٦:۲٤) (۲۳:۸۳) (۲٥:٥) (۲۷:٦۸) (٤٦:۱۷) (٦۸:۱٥) (۸۳:۱۳).

اِسْئَلْ: تو سوال کر، تو پوچھ، (فتح۳؛ سَئَلَ.يَسْئَلُ) سُؤَالٌ (سوال کرنا، پوچھنا، مانگنا، دریافت کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۰:٩٤) (۱۲:۸۲) (۱۷:۱۰۱) (۲۳:۱۱۳) (۲٥:٥٩) (٤۳:٤٥).

اَسْئَلُكَ: (اَسْئَلُ. كَ) میں تجھ سے پوچھوں/ تجھ سے دریافت کروں، اَسْئَلُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۱:٤۷).

اَسْئَلُكُمْ: (اَسْئَلُ. كُمْ) میں تم سے سوال کرتا ہوں، میں تم سے مانگتا ہوں، اَسْئَلُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٦:٩۰) (۱۱:۲٩، ٥۱) (۲٥:٥۷) (۲٦:۱۰٩، ۱۲۷، ۱٤٥، ۱٦٤، ۱۸۰) (۳۸:۸٦) (٤۲:۲۳).

اِسْئَلُوْا: تم مانگو، تم پوچھو، (فتح) سُؤَالٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٤:۳۲) (۱٦:٤۳) (۲۱:۷) (٦۰:۱۰).

اِسْئَلُوْهُمْ: (اِسْئَلُوْا. هُمْ) تم ان سے پوچھ لو، اِسْئَلُوْا، (فتح) سُؤَالٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۱:٦۳).

اِسْئَلُوْهُنَّ: (اِسْئَلُوْا. هُنَّ) تم ان (عورتوں) سے مانگو، اِسْئَلُوْا، (فتح) سُؤَالٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۳۳:٥۳).

اِسْئَلْهُ: (اِسْئَلْ. هُ) تو اس سے پوچھ، اِسْئَلْ، (فتح) سُؤَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۲:٥۰).

اِسْئَلْهُمْ: (اِسْئَلْ. هُمْ) تو ان سے پوچھ، اِسْئَلْ، (فتح) سُؤَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۷:۱٦۳).

اَسَاوِرَ: کنگن، پہنچیاں، سِوَارٌ کی جمع، [مادہ؛ سور]۔ (۱۸:۳۱) (۲۲:۲۳) (۳٥:۳۳) (۷٦:۲۱).

اَلْاَسْبَابُ: رسیاں، ذرائع، سَبَبٌ کی جمع۔ سبب اصل میں اس

رسی کو کہتے ہیں جس کے ذریعے درخت یا کسی اونچی جگہ پر چڑھا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے ہر اس شے کا نام سبب ہوا جو کسی دوسری شے کے توصل کا ذریعہ ہو۔ (٢:١٦٦)، اَسۡبَابَ (٤٠:٣٧)، الۡاَسۡبَابِ (٣٨:١٠)، الۡاَسۡبَابَ (٤٠:٣٦).

الۡاَسۡبَاطِ: اولاد، بیٹے پوتے، قبیلے، ایک دادا کی اولاد، یہاں پر مراد حضرت یعقوبؑ کی اولاد یعنی بنی اسرائیل ہے، سِبۡطٌ کی جمع جسکے معنی پوتے اور نواسے دونوں کے آتے ہیں، مگر زیادہ تر نواسے کیلئے مخصوص ہے۔ (٢:١٣٦) (٣:٨٤) (٤:١٦٣)، الۡاَسۡبَاطَ (٢:١٤٠)، اَسۡبَاطًا (٧:١٦٠).

اَسۡبَغَ: اس نے پورا کر دیا، (افعال ا) اِسۡبَاغٌ سے جس کے معنی کامل کرنے اور پورا کر دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣١:٢٠).

اِسۡتَاۡجَرۡتَ: تو نے اجرت پر نوکر رکھا، (استفعال۲؛ اِسۡتَأۡجَرَ. یَسۡتَأۡجِرُ) اِسۡتِیۡجَارٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ اجر]۔ (٢٨:٢٦).

اِسۡتَاۡجِرۡهُ: (اِسۡتَاۡجِرۡ. هُ) تو اسے اجرت پر رکھ، اِسۡتَاۡجِرۡ، (استفعال) اِسۡتِیۡجَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٨:٢٦).

اِسۡتَاۡذَنَ: اس نے اجازت طلب کی، (استفعال۲؛ اِسۡتَأۡذَنَ. یَسۡتَأۡذِنُ) اِسۡتِئۡذَانٌ (اجازت چاہنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ اذن]۔ (٢٤:٥٩).

اِسۡتَاۡذَنَكَ: (اِسۡتَاۡذَنَ. كَ) اس نے تجھ سے اجازت چاہی، اِسۡتَاۡذَنَ، (استفعال) اِسۡتِئۡذَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٩:٨٦).

اِسۡتَاۡذَنُوۡكَ: (اِسۡتَاۡذَنُوۡا. كَ) انہوں نے تجھ سے اجازت طلب کی، اِسۡتَاۡذَنُوۡا، (استفعال) اِسۡتِئۡذَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٩:٨٣) (٢٤:٦٢).

اِسۡتِبۡدَالَ: بدلنا/تبدیلی چاہنا، مصدر ہے (باب استفعال ا)۔ (٤:٢٠).

اِسۡتَبۡرَقٍ: ریشم کا زریں موٹا کپڑا، دیبا۔ (١٨:٣١) (٤٤:٥٣) (٥٥:٥٤)، اِسۡتَبۡرَقٌ (٧٦:٢١).

اِسۡتَبۡشِرُوۡا: خوشیاں مناؤ، بشارت پاؤ، (استفعال ا) اِسۡتِبۡشَارٌ (بشارت پانا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٩:١١١).

اِسۡتَبَقَا: وہ دونوں دوڑے، ان دونوں نے ایک دوسرے پر سبقت کی، (افتعال ا) اِسۡتِبَاقٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (١٢:٢٥).

اِسۡتَبَقُوۡا: وہ دوڑے، انہوں نے ایک دوسرے پر سبقت کی، (افتعال) اِسۡتِبَاقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣٦:٦٦).

اِسۡتَبِقُوۡا: تم سبقت کرو، (افتعال) اِسۡتِبَاقٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٢:١٤٨) (٥:٤٨).

اِسۡتَجَابَ: اس نے قبول کیا/ مانا، (استفعال۸؛ اِسۡتَجَابَ. یَسۡتَجِیۡبُ) اِسۡتِجَابَةٌ سے جسکے معنی قبول کرنے اور ماننے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ جوب]۔ (٣:١٩٥) (٨:٩) (١٢:٣٤).

اِسۡتَجَابُوۡا: انہوں نے قبول کیا، انہوں نے مانا، (استفعال) اِسۡتِجَابَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣:١٧٢) (١٣:١٨) (٣٥:١٤) (٤٢:٣٨).

اِسۡتَجَارَكَ: (اِسۡتَجَارَ. كَ) اس نے تجھ سے پناہ مانگی، (اگر کوئی) تجھ سے پناہ طلب کرے، اِسۡتَجَارَ، (استفعال۸؛ اِسۡتَجَارَ. یَسۡتَجِیۡرُ) اِسۡتِجَارَةٌ سے جسکے معنی پناہ مانگنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ جور]۔ (٩:٦).

اَسۡتَجِبۡ: میں قبول کروں گا، میں قبول کرتا ہوں، (استفعال) اِسۡتِجَابَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد متکلم، [مادہ؛ جوب]۔ (٤٠:٦٠).

اِسۡتَجَبۡتُمۡ: تم نے مان لیا/ قبول کیا، (استفعال) اِسۡتِجَابَةٌ

سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱٤:۲۲).

اِسْتَجَبْنَا: ہم نے (اس کی) فریاد سن لی/ دعا قبول کر لی، (استفعال) اِسْتِجَابَۃٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۱:۷٦، ۸٤، ۸۸، ۹۰).

اُسْتُجِيْبَ: وہ مان لیا گیا، وہ قبول کر لیا گیا، (استفعال) اِسْتِجَابَۃٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٤۲:۱٦).

اِسْتَجِيْبُوْا: تم قبول کرو/حکم مانو، (استفعال) اِسْتِجَابَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۸:۲٤) (٤۲:٤۷).

اِسْتَحَبُّوْا: انہوں نے عزیز رکھا/ پسند کیا، (استفعال۵: اِسْتَحَبَّ.یَسْتَحِبُّ) اِسْتِحْبَابٌ سے جسکے معنی عزیز رکھنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: حبب]۔ (۹:۲۳) (۱٦:۱۰۷) (٤۱:۱۷).

اُسْتُحْفِظُوْا: وہ نگہبان مقرر کیے گئے، (استفعال ۱) اِسْتِحْفَاظٌ سے جسکے معنی نگہبان بنانے کے ہیں، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۵:٤٤).

اِسْتَحَقَّ: وہ حقدار ہوا، لائق ہوا/حق ثابت ہوا، (استفعال۵: اِسْتَحَقَّ.یَسْتَحِقُّ) اِسْتِحْقَاقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛حقق]۔(۵:۱۰۷).

اِسْتَحَقَّا: وہ دونوں حقدار ہوئے، (استفعال) اِسْتِحْقَاقٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۵:۱۰۷).

اِسْتَحْوَذَ: اس نے قابو میں کر لیا، (استفعال۸: اِسْتَحْوَذَ. یَسْتَحْوِذُ) اِسْتِحْوَاذٌ (غلبہ پانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: حوذ]۔ اجوف واوی ہے مگر گردان صحیح کی طرح ہے۔ (۵۸:۱۹).

اِسْتِحْيَآءٍ: شرمانا، حیا کرنا، مصدر ہے (استفعال۱۳: اِسْتَحْيٰی.یَسْتَحْیِیْ کا)، [مادہ؛حیی]۔(۲۸:۲۵).

اِسْتَحْيُوْا: جیتی رکھو، تم زندہ چھوڑ دو، (استفعال۱۳: اِسْتَحْيٰی.یَسْتَحْیِیْ) اِسْتِحْيَاءٌ سے جسکے معنی جیتا رکھنے اور زندہ چھوڑ دینے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔(٤۰:۲۵).

اِسْتَخْرَجَهَا: (اِسْتَخْرَجَ.هَا) اس نے اس کو نکالا، اس کو نکلوایا، اِسْتَخْرَجَ، (استفعال ۱) اِسْتِخْرَاجٌ سے جسکے معنی نکلوانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۲:۷٦).

اِسْتَخَفَّ: اس نے عقل کھو دی، (استفعال۵: اِسْتَخَفَّ. یَسْتَخِفُّ) اِسْتِخْفَافٌ سے جس کے معنی ہلکا کرنے، جاہل بنانے اور راہِ حق سے ہٹانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ خفف]۔(٤۳:٥٤).

اَسْتَخْلِصْهُ: (اَسْتَخْلِصْ.هُ) میں اس کو خالص کر رکھوں، اَسْتَخْلِصْ، (استفعال ۱) اِسْتِخْلَاصٌ سے جسکے معنی پسند کرنے اور خالص کر رکھنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۲:٥٤).

اِسْتَخْلَفَ: اس نے حاکم کیا، اس نے خلیفہ بنایا، (استفعال ۱) اِسْتِخْلَافٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲٤:٥٥).

اِسْتَرَقَ: اس نے چرایا، (افتعال ۱) اِسْتِرَاقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۵:۱۸).

اِسْتَرْهَبُوْهُمْ: (اِسْتَرْهَبُوْا.هُمْ) انہوں نے ان کو ڈرایا، اِسْتَرْهَبُوْا، (استفعال ۱) اِسْتِرْهَابٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷:۱۱٦).

اِسْتَزَلَّهُمْ: (اِسْتَزَلَّ.هُمْ) اس نے انہیں بہکا دیا، اِسْتَزَلَّ، (استفعال۵: اِسْتَزَلَّ.یَسْتَزِلُّ) اِسْتِزْلَالٌ (لغزش دینا، بہکانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛زلل]۔(۳:۱۵۵).

اِسْتَسْقٰی: اس نے پانی مانگا، (استفعال۱۱: اِسْتَسْقٰی. یَسْتَسْقِیْ) اِسْتِسْقَاءٌ (پانی مانگنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛سقی]۔(۲:٦۰).

اِسْتَسْقٰهُ: (اِسْتَسْقٰى.هٗ) اس نے اس سے پانی مانگا، اِسْتَسْقٰى، (استفعال) اِسْتِسْقَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷: ۱۶۰).

اِسْتَشْهِدُوْا: تم گواہ کرو، تم شہادت لو، (استفعال۱) اِسْتِشْهَادٌ (گواہی طلب کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲: ۲۸۲) (٤: ۱۵).

اُسْتُضْعِفُوْا: وہ ضعیف سمجھے گئے/کمزور خیال کیے گئے، (استفعال۱) اِسْتِضْعَافٌ (کمزور شمار کرنا) سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۷: ۷۵) (۲۸: ۵) (۳٤: ۳۱، ۳۲، ۳۳).

اِسْتَضْعَفُوْنِیْ: (اِسْتَضْعَفُوْا.نِیْ) انہوں نے مجھے کمزور سمجھا، اِسْتَضْعَفُوْا، (استفعال) اِسْتِضْعَافٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۷: ۱۵۰).

اِسْتَطَاعَ: اس نے استطاعت رکھی، وہ کر سکا، (استفعال۸: اِسْتَطَاعَ.یَسْتَطِیْعُ) اِسْتِطَاعَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: طوع]۔ ان تمام باتوں کا باکمال موجود ہونا جن کی وجہ سے کوئی کام سرانجام دیا جاسکے، استطاعت کہلاتا ہے۔ (۳: ۹۷).

اِسْتَطَاعُوْا: وہ کر سکے، ان سے ہو سکا، (استفعال) اِسْتِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲: ۲۱۷) (۱۸: ۹۷) (۳۶: ۶۷) (۵۱: ٤۵).

اِسْتَطَعْتَ: تجھ سے ہو سکا، تو کر سکا، (استفعال) اِسْتِطَاعَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۶: ۳۵) (۱۷: ٦٤).

اِسْتَطَعْتُ: میں کر سکا، مجھ سے ہو سکا، (استفعال) اِسْتِطَاعَةٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۱: ۸۸).

اِسْتَطَعْتُمْ: تم نے طاقت رکھی، (جو) تم سے ہو سکے/تم کر سکو، (استفعال) اِسْتِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۸: ۶۰) (۱۰: ۳۸) (۱۱: ۱۳) (۵۵: ۳۳) (٦٤: ۱٦).

اِسْتَطْعَمَا: ان دونوں نے کھانا مانگا، (استفعال۱) اِسْتِطْعَامٌ سے جس کے معنی کھانا طلب کرنے کے ہیں، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (۱۸: ۷۷).

اِسْتَطَعْنَا: ہم کر سکے، ہم سے ہو سکا، (استفعال) اِسْتِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۹: ٤۲).

اِسْتِعْجَالَهُمْ: (اِسْتِعْجَالَ.هُمْ) ان کا جلدی مانگنا، ان کا عجلت کرنا، اِسْتِعْجَالَ (مصدر ہے، باب استفعال۱) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰: ۱۱).

اِسْتَعْجَلْتُمْ: تم نے جلدی کی، (استفعال۱) اِسْتِعْجَالٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤٦: ۲٤).

اِسْتَعِذْ: تو پناہ مانگ، (استفعال۸: اِسْتَعَاذَ.یَسْتَعِیْذُ) اِسْتِعَاذَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: عوذ]۔ (۷: ۲۰۰) (۱٦: ۹۸) (٤۰: ۵٦) (٤۱: ۳٦).

اِسْتَعْصَمَ: اس نے تھام رکھا/ بچالیا، (استفعال۱) اِسْتِعْصَامٌ سے جس کے معنی تھام رکھنے اور روک رکھنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۲: ۳۲).

اِسْتَعْلٰى: اس نے غلبہ چاہا/ بلندی چاہی، (استفعال۱۰: اِسْتَعْلٰى.یَسْتَعْلِیْ) اِسْتِعْلَاءٌ سے جس کے معنی بلندی چاہنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: علو]۔ (۲۰: ٦٤).

اِسْتَعْمَرَكُمْ: (اِسْتَعْمَرَ.كُمْ) اس نے تمہیں آباد کیا، اِسْتَعْمَرَ، (استفعال۱) اِسْتِعْمَارٌ سے جسکے معنی آباد کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۱: ٦۱).

اِسْتَعِیْنُوْا: تم مدد طلب کرو، (استفعال۸: اِسْتَعَانَ.یَسْتَعِیْنُ) اِسْتِعَانَةٌ (مدد چاہنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: عون]۔ (۲: ٤۵، ۱۵۳) (۷: ۱۲۸).

اِسْتَغَاثَهُ: (اِسْتَغَاثَ.هٗ) اس نے اس سے فریاد کی، اِسْتَغَاثَ، (استفعال۸: اِسْتَغَاثَ.یَسْتَغِیْثُ) اِسْتِغَاثَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ:

غوث]۔(۱۵:۲۸).

اِسْتَغْشَوْا: انہوں نے اپنے اوپر لپیٹ لیا، (استفعال۱۱؛ اِسْتَغْشٰی.یَسْتَغْشِیْ) اِسْتِغْشَاءٌ (اپنے اوپر پردہ ڈالنا/ لپیٹ لینا) سے، ماضی جمع غائب مذکر،[مادہ؛غشی]۔(۷:۷۱).

اِسْتِغْفَارٌ: بخشش چاہنا،مغفرت مانگنا(قول وفعل دونوں طرح سے)،مصدر ہے(باب استفعال۱)۔(۹:۱۱٤).

اِسْتَغْفَرَ: اس نے بخشش چاہی، (استفعال۱) اِسْتِغْفَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٤:٦٤) (۳۸:۲٤).

اِسْتَغْفِرْ: تو بخشش چاہ، تو مغفرت طلب کر، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۳:۱۵۹) (٤:۱۰٦) (۹:۸۰) (۱۲:۹۷) (۲٤:٦۲) (٤۰:۵۵) (٤۷:۱۹) (٤۸:۱۱) (٦۰:۱۲).

اَسْتَغْفِرُ: میں بخشش چاہوں گا/ معافی مانگوں گا، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے،مضارع واحد متکلم۔(۱۲:۹۸) (۱۹:٤۷).

اَسْتَغْفَرْتَ: (اصل میں اَ.اِسْتَغْفَرْتَ)خواہ تو نے بخشش مانگی/ معافی چاہی، اِسْتَغْفَرْتَ، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر،اَ ہمزۂ استفہام یا تسویہ ہے۔(٦۳:٦).

اَسْتَغْفِرَنَّ: (لَاَسْتَغْفِرَنَّ) میں ضرور بخشش چاہوں گا/ معافی مانگوں گا،(استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے،مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔(٦۰:٤).

اِسْتَغْفَرُوْا: انہوں نے بخشش مانگی/مغفرت چاہی،(استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے،ماضی جمع غائب مذکر۔ (۳:۱۳۵) (٤:٦٤).

اِسْتَغْفِرُوْا: تم بخشش چاہو، تم مغفرت طلب کرو، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۹۹) (۱۱:۳، ۵۲، ۹۰) (۷۱:۱۰) (۷۳:۲۰).

اِسْتَغْفِرُوْهُ: (اِسْتَغْفِرُوْا.هُ) تم اس سے بخشش چاہو، تم اس سے مغفرت طلب کرو، اِسْتَغْفِرُوْا، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۱:٦۱) (٤۱:٦).

اِسْتَغْفِرْهُ: (اِسْتَغْفِرْ.هُ) تو اس سے بخشش چاہ،تو اس سے معافی مانگ/ مغفرت طلب کر، اِسْتَغْفِرْ، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۱۰:۳).

اِسْتَغْفِرِیْ: تو گناہ بخشوا، تو مغفرت طلب کر، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے،امر واحد حاضر مؤنث۔(۱۲:۲۹).

اِسْتَغْلَظَ: وہ موٹا ہوا، گاڑھا ہوا، (استفعال۱) اِسْتِغْلَاظٌ سے جسکے معنی موٹے ہونے کیلئے تیار ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(٤۸:۲۹).

اِسْتَغْنٰی: اس نے بے پروائی کی، (استفعال۱۱؛ اِسْتَغْنٰی. یَسْتَغْنِیْ) اِسْتِغْنَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر،[مادہ؛غنی]۔ (٦٤:٦) (۸۰:۵) (۹۲:۸) (۹٦:۷).

اِسْتَفْتَحُوْا: انہوں نے فیصلہ مانگا/ فتح چاہی، (استفعال۱) اِسْتِفْتَاحٌ سے جسکے معنی فتح چاہنے اور فیصلہ مانگنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱٤:۱۵).

اِسْتَفْتِهِمْ: (اِسْتَفْتِ.هِمْ) تو ان سے پوچھ، اِسْتَفْتِ، (استفعال۱۱؛ اِسْتَفْتٰی.یَسْتَفْتِیْ) اِسْتِفْتَاءٌ (حکم دریافت کرنا، فتویٰ پوچھنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)،[مادہ؛فتی]۔(۳۷:۱۱، ۱٤۹).

اِسْتَفْزِزْ: تو بے چین کر دے/ پریشان کر دے، (استفعال۵؛ اِسْتَفَزَّ.یَسْتَفِزُّ) اِسْتِفْزَازٌ (پریشان کرنا/ بہکانا، دھوکا دینا، بے دخل کرنا) سے،امر واحد حاضر مذکر،[مادہ؛فزز]۔(۱۷:٦٤).

اِسْتَقَامُوْا: وہ سیدھا رہے، وہ قائم رہے/ ثابت قدم رہے، (استفعال۸؛ اِسْتَقَامَ.یَسْتَقِیْمُ) اِسْتِقَامَةٌ سے جسکے معنی سیدھا راستہ پکڑنے اور قائم رہنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر،[مادہ؛ قوم]۔(۹:۷) (٤۱:۳۰) (٤٦:۱۳) (۷۲:۱٦).

اِسْتَقَرَّ: وہ ٹھہرا رہا، (استفعال۵؛ اِسْتَقَرَّ. یَسْتَقِرُّ) اِسْتِقْرَارٌ سے جسکے معنی ٹھہرے رہنے اور قرار پکڑنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛قر ر]۔(۷:۱۴۳).

اِسْتَقِمْ: تو سیدھا چلا جا،تو قائم رہ،تو ثابت قدم رہ، (استفعال) اِسْتِقَامَةٌ سے،امر واحد حاضر مذکر۔(۱۱:۱۱۲) (۴۲:۱۵).

اِسْتَقِيْمَا: تم دونوں ثابت قدم رہو، (استفعال) اِسْتِقَامَةٌ سے،امر تثنیہ حاضر مذکر۔(۱۰:۸۹).

اِسْتَقِيْمُوْا: تم قائم رہو، تم سیدھا راستہ اختیار کیے رہو، (استفعال) اِسْتِقَامَةٌ سے،امر جمع حاضر مذکر۔(۹:۷) (۴۱:۶).

اِسْتَكَانُوْا: وہ دب گئے،انہوں نے عاجزی کی، (استفعال۹؛ اِسْتَكَانَ. يَسْتَكِيْنُ) اِسْتِكَانَةٌ سے جسکے معنی دبنے اور عاجزی کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛کین]۔(۳:۱۴۶) (۲۳:۷۶).

اِسْتِكْبَارًا: غرور کرنا، بڑائی چاہنا، مصدر ہے (باب استفعال ا)۔(۳۵:۴۳) (۷۱:۷).

اِسْتَكْبَرَ: اس نے غرور کیا، اس نے گھمنڈ کیا، (استفعال ا) اِسْتِكْبَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۳۴) (۲۸:۳۹) (۳۸:۷۴) (۷۴:۲۳).

اِسْتَكْبَرْتَ: تو نے غرور کیا، (استفعال) اِسْتِكْبَارٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۳۹:۵۹).

أَسْتَكْبَرْتَ: (أَ. اِسْتَكْبَرْتَ) کیا تو نے غرور کیا، اس میں دوسری ہمزہ جو وصلی تھی حذف ہو گئی، پہلی ہمزہ استفہامیہ ہے، اِسْتَكْبَرْتَ، (استفعال) اِسْتِكْبَارٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۳۸:۷۵).

اِسْتَكْبَرْتُمْ: تم نے غرور کیا، تم نے تکبر کیا، (استفعال) اِسْتِكْبَارٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۲:۸۷) (۴۵:۳۱) (۴۶:۱۰).

اِسْتَكْبَرُوْا: انہوں نے غرور کیا، انہوں نے گھمنڈ کیا، (استفعال) اِسْتِكْبَارٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۴:۱۷۳) (۷:۳۶، ۴۰، ۷۵، ۷۶، ۸۸، ۱۳۳) (۱۰:۷۵) (۱۴:۲۱) (۲۳:۴۶) (۲۵:۲۱) (۲۹:۳۹) (۳۴:۳۱، ۳۲، ۳۳) (۴۰:۴۷، ۴۸) (۴۱:۱۵، ۳۸) (۷۱:۷).

اِسْتَكْثَرْتُ: میں نے بہت زیادہ (کام/ جمع) کر لیا، (تو) میں بہت کچھ سمیٹ لیتا، (استفعال ا) اِسْتِكْثَارٌ (بہت ہونا، کسی کام کو بہت زیادہ کرنا) سے، ماضی واحد متکلم۔(۷:۱۸۸).

اِسْتَكْثَرْتُمْ: تم نے بہت زیادہ (تابع) کر لیا، (استفعال) اِسْتِكْثَارٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۶:۱۲۸).

اِسْتَمْتَعَ: اس نے فائدہ اٹھایا/ کام نکالا، (استفعال ا) اِسْتِمْتَاعٌ سے جسکے معنی فائدہ اٹھانے اور برتنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۶:۱۲۸) (۹:۶۹).

اِسْتَمْتَعْتُمْ: تم نے فائدہ اٹھایا،تم کام میں لائے، (استفعال) اِسْتِمْتَاعٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۴:۲۴) (۹:۶۹) (۴۶:۲۰).

اِسْتَمْتَعُوْا: انہوں نے فائدہ اٹھایا، (استفعال) اِسْتِمْتَاعٌ سے،ماضی جمع غائب مذکر۔(۹:۶۹).

اِسْتَمْسَكَ: اس نے مضبوط پکڑا، (استفعال ا) اِسْتِمْسَاكٌ سے،ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۲۵۶) (۳۱:۲۲).

اِسْتَمْسِكْ: تو پکڑے رہ، مضبوطی سے تھامے رکھ، (استفعال) اِسْتِمْسَاكٌ سے،امر واحد حاضر مذکر۔(۴۳:۴۳).

اِسْتَمَعَ: اس نے سن لیا، (افتعال ا) اِسْتِمَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۷۲:۱).

اِسْتَمِعْ: تو سنتا رہ، کان لگا، (افتعال) اِسْتِمَاعٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۲۰:۱۳) (۵۰:۴۱).

اِسْتَمِعُوْا: تم کان لگا کر سنو، (افتعال) اِسْتِمَاعٌ سے، امر جمع

حاضر مذکر۔ (٧:٢٠٤) (٢٢:٧٣).

اِسْتَمَعُوْهُ: (اِسْتَمَعُوْا. هُ) انہوں نے اس کو سن لیا، اِسْتَمَعُوْا، (افتعال) اِسْتِمَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢١:٢).

اِسْتَنْصَرُوْكُمْ: (اِسْتَنْصَرُوْا. كُمْ) انہوں نے تم سے مدد مانگی، اِسْتَنْصَرُوْا، (استفعال ا) اِسْتِنْصَارٌ (مدد چاہنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٨:٧٢).

اِسْتَنْصَرَهُ: (اِسْتَنْصَرَ. هُ) اس نے اس سے مدد مانگی، اِسْتَنْصَرَ، (استفعال) اِسْتِنْصَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٨:١٨).

اِسْتَنْكَفُوْا: انہوں نے عار کی، (استفعال ا) اِسْتِنْكَافٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٤:١٧٣).

اِسْتَوٰى: اس نے قصد کیا، اس نے قرار پکڑا، وہ سیدھا بیٹھا، قائم ہوا، متوجہ ہوا، (افتعال ١٣؛ اِسْتَوٰى. يَسْتَوِىْ) اِسْتِوَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ سوی]۔ اِسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے، انسانوں کی صفات میں اس کا قیاس نہیں ہو سکتا، اللہ تعالیٰ مخلوق کے خواص سے مبرا ہے، عَرْش کے معنی تخت اور بلند مقام کے ہیں، اِسْتِوَاءٌ (علی) کا ترجمہ تَمَكُّن و اِسْتِقْرَار' یعنی قرار پکڑنا اور قائم ہونا ہے، بادشاہوں کی مثال اس پر صادق نہیں آتی، لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ یعنی اس جیسا اور کوئی نہیں۔ (٢:٢٩) (٧:٥٤) (١٠:٣) (١٣:٢) (٢٠:٥) (٢٥:٥٩) (٢٨:١٤) (٣٢:٤) (٤١:١١) (٤٨:٢٩) (٥٣:٦) (٥٧:٤).

اِسْتَوَتْ: وہ ٹھہر گئی، (افتعال) اِسْتِوَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١١:٤٤).

اِسْتَوْقَدَ: اس نے آگ جلائی، (استفعال ٦؛ اِسْتَوْقَدَ. يَسْتَوْقِدُ) اِسْتِيْقَادٌ (آگ روشن کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وقد]۔ (٢:١٧).

اِسْتَوَيْتَ: (جب) تو چڑھ چکے، (افتعال) اِسْتِوَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٢٣:٢٨).

اِسْتَوَيْتُمْ: تم بیٹھ چکے، تم سوار ہوئے، تم سیدھے ہوئے، (افتعال) اِسْتِوَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤٣:١٣).

اُسْتُهْزِئَ: اس سے تمسخر کیا گیا، (استفعال ٤؛ اِسْتَهْزَءَ. يَسْتَهْزِءُ) اِسْتِهْزَاءٌ سے جسکے معنی تمسخر/ٹھٹھا کرنے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ هزا]۔ (٦:١٠) (١٣:٣٢) (٢١:٤١).

اِسْتَهْزِءُوْا: تم ٹھٹھے کرتے رہو، (استفعال) اِسْتِهْزَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٩:٦٤).

اِسْتَهْوَتْهُ: (اِسْتَهْوَتْ. هُ) اس نے اس کو راستہ بھلا دیا، اِسْتَهْوَتْ، (استفعال ١٣؛ اِسْتَهْوٰى. يَسْتَهْوِىْ) اِسْتِهْوَاءٌ سے جس کے معنی فریفتہ کرنے، راستہ بھلا دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ هوی]۔ (٦:٧١).

اِسْتَيْئَسَ: وہ ناامید ہو گیا، (استفعال ٣+٧؛ اِسْتَيْئَسَ. يَسْتَيْئِسُ) اِسْتِيْئَاسٌ (ناامید ہونا، مایوس ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ یاس]۔ (١٢:١١٠).

اِسْتَيْئَسُوْا: وہ ناامید ہو گئے، (استفعال) اِسْتِيْئَاسٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٢:٨٠).

اِسْتَيْسَرَ: وہ میسر ہوا، وہ آسان ہوا، (استفعال ٧) اِسْتِيْسَارٌ سے ہے جس کے معنی آسان ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ یسر]۔ (٢:١٩٦، ١٩٦).

اِسْتَيْقَنَتْهَا: (اِسْتَيْقَنَتْ. هَا) اس نے اس کا یقین کیا، (ان کے دل) اسے مان گئے تھے، اِسْتَيْقَنَتْ، (استفعال ٧؛ اِسْتَيْقَنَ. يَسْتَيْقِنُ) اِسْتِيْقَانٌ (یقین کرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ یقن]۔ (٢٧:١٤).

اَسْجُدُ: (کیا) میں سجدہ کروں، (نصرا) سُجُوْدٌ (سجدہ کرنا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (١٧:٦١).

اَسْجُدَ: (کہ) میں سجدہ کروں، (نصر) سُجُوْدٌ سے، مضارع (منصوب) واحد متکلم۔ (١٥:٣٣).

اُسْجُدْ: تو سجدہ کر، (نصر) سُجُوْدٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٧٦:٢٦) (٩٦:١٩).

اُسْجُدُوْا: تم سجدہ کرو، (نصر) سُجُوْدٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٢:٣٤) (٧:١١) (١٧:٦١) (١٨:٥٠) (٢٠:١١٦) (٢٢:٧٧) (٢٥:٦٠) (٤١:٣٧) (٥٣:٦٢).

اُسْجُدِیْ: تو سجدہ کر، (نصر) سُجُوْدٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (٣:٤٣).

اَلْاَسْحَارِ: صبح کے اوقات، سَحَرٌ واحد جس کے معنی رات کی تاریکی کے ساتھ دن کی روشنی کے ملنے کے ہیں اور اسی وجہ سے سحر صبح کے اول وقت کو کہتے ہیں۔ (٣:١٧) (٥١:١٨).

اِسْحٰقَ: حضرت سارہؓ کے بطن سے حضرت ابراھیمؑ کے بیٹے، اللہ کے برگزیدہ نبی تھے، عجمی نام ہے۔ حضرت ابراھیمؑ کو بڑھاپے میں آپؑ کی پیدائش کی بشارت دی گئی۔ آپؑ کے بیٹے حضرت یعقوبؑ کی اولاد بنی اسرائیل کہلاتی ہے۔ (٢:١٣٣، ١٣٦، ١٤٠) (٣:٨٤) (٤:١٦٣) (٦:٨٤) (١١:٧١، ٧١) (١٢:٦، ٣٨) (١٤:٣٩) (١٩:٤٩) (٢١:٧٢) (٢٩:٢٧) (٣٧:١١٢، ١١٣) (٣٨:٤٥).

اَسْخَطَ: اس نے بیزار کر دیا/ خفا کیا، (افعال ا) اِسْخَاطٌ سے جسکے معنی بیزار کرنے اور غصہ دلانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤٧:٢٨).

اَسْرِ: تو رات کو لے کر چل، (افعال ا! اَسْرٰی. یُسْرِیْ) اِسْرَاءٌ سے جسکے معنی رات کو لے کر چلنے اور سفر کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: سری]۔ (١١:٨١) (١٥:٦٥) (٢٠:٧٧) (٢٦:٥٢) (٤٤:٢٣).

اَسَرَّ: اس نے چھپایا، آہستہ بات کی، چھپا کر کہا، (افعال ٥؛ اَسَرَّ. یُسِرُّ) اِسْرَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: سرر]۔ (١٣:١٠) (٦٦:٣).

اِسْرَآءِیْلَ: (عبرانی میں) اللہ کا بندہ، اللہ کا برگزیدہ، یہ حضرت یعقوبؑ کا لقب ہے اور انہی کی اولاد ’بنی اسرائیل‘ کہلاتی ہے۔ (٢:٤٠، ٤٧، ٨٣، ١٢٢، ٢١١، ٢٤٦) (٣:٤٩، ٩٣) (٥:١٢، ٣٢، ٧٠، ٧٢، ٧٨، ١١٠) (٧:١٠٥، ١٣٤، ١٣٧، ١٣٨) (١٠:٩٠، ٩٠، ٩٣) (١٧:٢، ٤، ١٠١، ١٠٤) (١٩:٥٨) (٢٠:٤٧، ٨٠، ٩٤) (٢٦:١٧، ٢٢، ٥٩، ١٩٧) (٢٧:٧٦) (٣٢:٢٣) (٤٠:٥٣) (٤٣:٥٩) (٤٤:٣٠) (٤٥:١٦) (٤٦:١٠) (٦١:٦، ١٤)، اِسْرَآءِیْلُ (٣:٩٣).

اِسْرَارًا: چھپانا، آہستہ سے کوئی بات کہنا، مصدر ہے (باب افعال ٥؛ اَسَرَّ. یُسِرُّ کا)۔ (٧١:٩).

اِسْرَارَهُمْ: (اِسْرَارَ. هُمْ) ان کا چھپا کر سرگوشیاں کرنا، اِسْرَارَ (مصدر، افعال؛ اَسَرَّ. یُسِرُّ کا) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٧:٢٦).

اِسْرَافًا: زیادتی کرنا، ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا، مصدر ہے (باب افعال ا)۔ اسراف انسان کے ہر کام میں حد سے تجاوز کرنے کا نام ہے مگر عام طور پر خرچ کے بارے میں مشہور ہے۔ (٤:٦).

اِسْرَافَنَا: (اِسْرَافَ. نَا) ہمارا حد سے تجاوز کرنا، ہماری زیادتی، اِسْرَافَ (مصدر) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٣:١٤٧).

اَسْرٰی: وہ رات کو لے گیا، (افعال: اَسْرٰی. یُسْرِیْ) اِسْرَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: سری]۔ (١٧:١).

الْاَسْرٰی: قیدی، اَسِیْرٌ کی جمع، [مادہ: اسر]۔ (٨:٧٠)، اَسْرٰی (٨:٦٧).

اُسَرِّحْكُنَّ: (اُسَرِّحْ. كُنَّ) میں تم کو رخصت کر دوں،

اُسَرِّحْ، (تفعیل ا) تَسْرِیْحٌ (چھوڑ نا/ رخصت کرنا) سے، مضارع واحد متکلم، کُنَّ ضمیر مفعول (جمع حاضر مؤنث)۔(۲۸:۳۳).

اَسْرَرْتُ: میں نے چھپایا/ پوشیدہ طور پر کہا، (افعال؛ اَسَرَّ۔یُسِرُّ) اِسْرَارٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۹:۷۱).

اَسْرَعُ: بہت جلدی کرنے والا، سب سے تیز، (سمع، کرم ا) سُرْعَۃٌ سے جسکے معنی جلدی کرنے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر۔(۶۲:۶) (۲۱:۱۰).

اَسْرَفَ: وہ حد سے تجاوز کر گیا، (افعال ا) اِسْرَافٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۲۷:۲۰).

اَسْرَفُوْا: انہوں نے زیادتی کی، (افعال) اِسْرَافٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۵۳:۳۹).

اَسَرُّوْا: انہوں نے چھپایا/ پوشیدہ کیا، (افعال؛ اَسَرَّ۔یُسِرُّ) اِسْرَارٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ سرر]۔ (۵۲:۵) (۵٤:۱۰) (۶۲:۲۰) (۳:۲۱) (۳۳:۳٤).

اَسِرُّوْا: تم چھپاؤ، تم چھپا کر کہو، (افعال) اِسْرَارٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۳:۶۷).

اَسَرُّوْهُ: (اَسَرُّوْا۔ہُ) انہوں نے اسے چھپایا، اَسَرُّوْا، (افعال) اِسْرَارٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۹:۱۲).

اَسَرَّهَا: (اَسَرَّ۔ھَا) اس نے اسے چھپایا، اَسَرَّ، (افعال) اِسْرَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۷۷:۱۲).

اَسْرَهُمْ: (اَسْرَ۔ھُمْ) ان کی جوڑ بندی، ان کی قید/ بندش، اَسْرَ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۸:۷۶).

اَسَّسَ: اس نے بنیاد رکھی، (تفعیل ۲+۵؛ اَسَّسَ۔یُؤَسِّسُ) تَاْسِیْسٌ (بنیاد رکھنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ اسس]۔ (۱۰۹،۱۰۹:۹).

اُسِّسَ: اس کی بنیاد رکھی گئی، (تفعیل) تَاْسِیْسٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۱۰۸:۹).

اِسْطَاعُوْا: (اصل میں اِسْتَطَاعُوْا) وہ کر سکے، (استفعال؛ اِسْتَطَاعَ۔یَسْتَطِیْعُ) اِسْتِطَاعَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ طوع]۔(۹۷:۱۸).

اِسْعَوْا: تم دوڑو/ جلدی کرو، کوشش کرو، (فتح ۷؛ سَعٰی۔یَسْعٰی) سَعْیٌ سے جسکے معنی اصل میں تیز روی کے ہیں اور اسی مناسبت سے کوشش کرنے کو سعی کہتے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔(۹:۶۲).

اَسِفًا: حالت افسوس میں، افسوس کرنا، پچھتانا، مصدر ہے (سمع ۲؛ اَسِفَ۔یَاْسَفُ کا)۔(۱۵۰:۷) (۸۶:۲۰).

اَسَفًا: غمگین ہونا، افسوس کرنا، یہ بھی مصدر ہے (سمع ۲؛ اَسِفَ۔یَاْسَفُ کا)۔ (۶:۱۸).

اَسْفَارًا: کتابیں، سِفْرٌ کی جمع جسکے معنی اس کتاب کے ہیں جو حقائق کو واضح کرتی ہے۔(۵:۶۲).

اَسْفَارِنَا: (اَسْفَارِ۔نَا) ہمارے سفر، اَسْفَارِ (سَفَرٌ کی جمع جس کے معنی قطع مسافت کے ہیں) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۱۹:۳٤).

اَسَفٰی: افسوس، اہل عرب حسرت وغم کے موقع پر کہتے ہیں یَااَسَفٰی (ہائے افسوس)۔ یہ اصل میں مرکب اضافی ہے؛ اَسَفَ (مصدر باب سمع سے جسکا معنی ہے غمگین ہونا، افسوس کرنا) مضاف اوری ضمیر (واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۸٤:۱۲).

اَسْفَرَ: وہ روشن ہوا، (افعال ا) اِسْفَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳٤:۷٤).

اَسْفَلَ: سب سے نیچا، یہ اَعْلٰی کی ضد ہے، (نصر، سمع، کرم ا) سُفُوْلٌ (اوپر سے نیچے اترنا، نیچا ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (٤۲:۸) (۱۰:۳۳) (۵:۹۵)، اَلْاَسْفَلِ (۱٤۵:٤).

اَلْاَسْفَلِیْنَ: سب سے نیچے، (نصر، سمع، کرم ا) سُفْلٌ و سُفُوْلٌ

(گھٹیا ہونا، پست ہونا) سے، افعل التفضیل کا صیغہ جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، اَسْفَلُ واحد۔(۹۸:۳۷) (۴۱:۲۹)۔

اَسْقِطْ: تو گرا دے، (افعال ا) اِسْقَاطٌ سے جس کے معنی گرا دینے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔(۲۶:۱۸۷)۔

اَسْقَيْنٰكُمْ: (اَسْقَيْنَا. كُمْ) ہم نے تم کو پلایا، اَسْقَيْنَا، (افعال ا: اَسْقٰى. يُسْقِىْ) اِسْقَاءٌ (سیراب کرنا، پلانا) سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ سقی]۔ (۷۷:۲۷)۔

اَسْقَيْنٰكُمُوْهُ: (اَسْقَيْنَا. كُمْ. هُ) ہم نے اسے تم کو پلایا، اَسْقَيْنَا، (افعال) اِسْقَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمُوْ اصل میں كُمْ ضمیر مفعول اول (جمع حاضر مذکر)، ہٗ ضمیر مفعول دوم (واحد غائب مذکر)۔(۱۵:۲۲)۔

اَسْقَيْنٰهُمْ: (اَسْقَيْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو پلایا، اَسْقَيْنَا، (افعال) اِسْقَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷۲:۱۶)۔

اُسْكُنْ: تو رہا کر، تو رہ، (نصر ا) سُكُوْنٌ (ٹھہر جانا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۲:۳۵) (۷:۱۹)۔

اَسْكَنَّهٗ: (اَسْكَنَّا. هُ) ہم نے اس کو ٹھہرا دیا، اَسْكَنَّا، (افعال ا) اِسْكَانٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۳:۱۸)۔

اَسْكَنْتُ: میں نے بسایا، (افعال) اِسْكَانٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۱۴:۳۷)۔

اُسْكُنُوْا: تم رہو/ بسو، (نصر) سُكُوْنٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۷:۱۶۱) (۱۷:۱۰۴)۔

اَسْكِنُوْهُنَّ: (اَسْكِنُوْا. هُنَّ) تم ان عورتوں کو گھر رہنے کیلئے دو/ ان کو رہنے بسنے دو/ ان کو جگہ دو، اَسْكِنُوْا، (افعال) اِسْكَانٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۶۵:۶)۔

اَلْاِسْلَامُ: حکم برداری کرنا، فرمانبردار ہونا، مسلمان ہونا، دین اسلام، اسلام لانا، امن و سلامتی والا ہونا، بروزن افعال ا مصدر ہے۔ اَلْاِسْلَامِ (۳:۸۵) (۶:۱۲۵) (۳۹:۲۲) (۶۱:۷)، اَلْاِسْلَامَ (۵:۳)، اَلْاِسْلَامُ (۳:۱۹)۔

اِسْلَامَكُمْ: (اِسْلَامَ. كُمْ) تمہارا اسلام لانا، اِسْلَامَ (مصدر، باب افعال) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۹:۱۷)۔

اِسْلَامِهِمْ: (اِسْلَامِ. هِمْ) ان کا اسلام لانا، اِسْلَامِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹:۷۴)۔

اَسْلِحَتِكُمْ: (اَسْلِحَةِ. كُمْ) تمہارے ہتھیار، اَسْلِحَةِ (سِلَاحٌ کی جمع، مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، [مادہ؛ سلح]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴:۱۰۲)، اَسْلِحَتَكُمْ (۴:۱۰۲)۔

اَسْلِحَتَهُمْ: (اَسْلِحَةَ. هُمْ) ان کے ہتھیار، اَسْلِحَةَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۴:۱۰۲، ۱۰۲)۔

اَسْلَفَتْ: وہ پہلے کر چکی، (افعال ا) اِسْلَافٌ (کسی کام کا پہلے یا پرانے وقت میں کرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱۰:۳۰)۔

اَسْلَفْتُمْ: تم آگے بھیج چکے، تم پہلے کر چکے، (افعال) اِسْلَافٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۶۹:۲۴)۔

اُسْلُكْ: تو ڈال لے/ داخل کر، تو چل، (نصر ا) سُلُوْكٌ سے جسکے معنی چلنے اور داخل ہونے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔(۲۷:۲۳) (۲۸:۳۲)۔

اُسْلُكُوْهُ: (اُسْلُكُوْا. هُ) تم اس کو داخل کرو، اس کو جکڑ دو، اُسْلُكُوْا، (نصر) سَلْكٌ و سُلُوْكٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۶۹:۳۲)۔

اُسْلُكِىْ: تو چل، (نصر) سُلُوْكٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (۱۶:۶۹)۔

اَسْلَمَ: وہ فرمانبردار رہوا، (افعال ۱) اِسْلَامٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۱۲:۲)(۸۳:۳)(۱۲۵:۴)(۱۴:۶)(۱۴:۷۲).

اُسْلِمَ: میں فرمانبردار رہوں، تابع فرمان رہوں، (افعال) اِسْلَامٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۶۶:۴۰).

اَسْلِمْ: تو حکم بردار رہ، تو فرمانبرداری کر، (افعال) اِسْلَامٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۳۱:۲).

اَسْلَمَا: دونوں نے حکم مانا، (افعال) اِسْلَامٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۱۰۳:۳۷).

اَسْلَمْتُ: میں حکم بردار ہوا/حکم بردار ہوئی، (افعال) اِسْلَامٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۳۱:۲) (۲۰:۳) (۴۴:۲۷).

اَسْلَمْتُمْ: تم تابع ہوئے، تم اسلام لائے، (افعال) اِسْلَامٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۲۰:۳).

اَسْلَمْنَا: ہم مسلمان ہوئے، (افعال) اِسْلَامٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۴:۴۹).

اَسْلَمُوْا: وہ فرمانبردار ہوئے، (افعال) اِسْلَامٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۰:۳) (۴۴:۵) (۱۷:۴۹).

اَسْلِمُوْا: حکم بردار رہو، (افعال) اِسْلَامٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۳۴:۲۲) (۵۴:۳۹).

اَسَلْنَا: ہم نے بہا دیا، (افعال۹؛ اَسَالَ.یُسِیْلُ) اِسَالَۃٌ (بہانا) سے، ماضی جمع متکلم،[مادہ؛سیل]۔(۱۲:۳۴).

اِسْمٌ: نام، جس سے کسی شے کی شناخت کی جاسکے یا ذات معلوم کی جاسکے،[مادہ؛سمو]۔ اِسْمِ (۱:۱) (۴۱:۱۱) (۳۰:۲۷) (۷۴:۵۶، ۹۶) (۵۲:۶۹) (۱:۹۶)، اِسْمَ (۴:۵) (۱۳۸:۶) (۲۸:۲۲، ۳۴، ۳۶) (۸:۷۳) (۲۵:۷۶) (۱:۸۷، ۱۵)، اِسْمُ (۱۱۸:۶، ۱۱۹، ۱۲۱) (۴۰:۲۲) (۷۸:۵۵)، اَلْاِسْمُ (۱۱:۴۹).

اَسْمَآءُ: نام، یہ اِسْمٌ کی جمع ہے۔ اَسْمَآءِ (۷۱:۷)، اَسْمَآءِ (۳۱:۲)، اَسْمَآءٌ (۲۳:۵۳)، اَسْمَآءً (۴۰:۱۲)، الْاَسْمَآءَ (۳۱:۲)، الْاَسْمَآءُ (۱۸۰:۷) (۱۱۰:۱۷) (۸:۲۰) (۲۴:۵۹).

اَسْمَآئِهِمْ: (اَسْمَآءِ.هِمْ) ان کے نام، اَسْمَآءِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۳:۲، ۳۳).

اَسْمَآئِهٖ: (اَسْمَآءِ.هٖ) اس کے نام، اَسْمَآءِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۸۰:۷).

اِسْمٰعِیْلُ: اللہ کے سچے نبی اور رسول تھے، آپ کو قرآن نے صادق الوعد کے نام سے پکارا ہے، آپ حضرت ہاجرہؓ کے بطن سے پیدا ہوئے، حضرت ابراھیمؑ نے ایک نیک بیٹے کیلئے اللہ سے دعا کی جو قبول ہوئی، اسماعیل دو کلموں سے مرکب ہے؛ اِسْمَعْ اِیْل، جس کے معنی ہیں، میری دعا سن، اے اللہ ('ایل' عبرانی لفظ ہے جس سے مراد 'اللہ' ہے)۔ دعا کے وقت حضرت ابراھیمؑ نے یہی الفاظ کہے تھے، اس لیے اسی نام سے موسوم کیے گئے۔ حضرت ابراھیمؑ حضرت اسماعیلؑ اور ان کی والدہ ہاجرہ کو ہمراہ لے کر جبکہ وہ ابھی بچے ہی تھے، مکہ پہنچے اور ایک درخت کے نیچے انہیں چھوڑ کر واپس چلے گئے۔ اس وقت وہاں کوئی آبادی نہ تھی اور ایک لق و دق صحرا تھا جبکہ ان کے پاس کھانے کیلئے کچھ کھجوریں اور پانی کا ایک مشکیزہ تھا۔ حضرت ہاجرہؓ بار بار کہتی رہیں کہ آپ ہمیں اس وادی میں چھوڑ کر کیوں جا رہے ہیں، لیکن حضرت ابراھیمؑ نے کوئی جواب نہ دیا، آخر میں پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے؟ تو فرمایا، ہاں۔ کہنے لگیں، اللہ تعالیٰ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔ اس کے بعد جب حضرت ابراھیمؑ روانہ ہونے لگے تو ایک ٹیلے پر کھڑے ہو کر بیت اللہ کی طرف رخ کر کے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی: رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ....

(دعا کیلئے سورۃ الابراھیم، رکوع ۶)۔ وہ خوراک خود اور اپنا دودھ حضرت اسماعیلؑ کو پلاتی رہیں اور وہی پانی پیتی رہیں، آخر وہ سب کچھ ختم ہو گیا اور بچہ پیاس سے بے تاب ہو گیا۔ چنانچہ اسی بے چینی میں حضرت ہاجرہؓ وادی میں اِدھر اُدھر گھومیں، اور صفا اور مروہ کے درمیان تیزی سے دوڑیں، یہاں تک کہ سات چکر کاٹے۔ حضورﷺ نے فرمایا، یہی وہ سعی ہے جو صفا اور مروہ کے درمیان کی جاتی ہے۔ پھر

جب آپ مروہ پر چڑھیں تو ایک آواز سنی۔ کہنے لگیں، تم اگر کچھ مدد کر سکتے ہو تو کرو۔ اب ان کو زمزم کے مقام پر فرشتہ نظر آیا، اس نے اپنی ایڑی سے اس جگہ کو کھودا تو پانی جاری ہو گیا۔ یہ اس کے چاروں طرف باڑ بنانے لگیں اور مشکیزہ بھر لیا، لیکن پانی برابر ابلتا رہا۔ حضورؐ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ اسماعیل کی والدہ پر رحم کرے، اگر وہ زم زم کو اسی حالت میں چھوڑ دیتیں تو زمزم بہتا چشمہ بن جاتا۔ اب انہوں نے خود بھی پانی پیا اور بچے کو بھی پانی پلایا۔ فرشتہ نے کہا، تم ضائع ہونے سے نہ ڈرو، یہ مقام بیت اللہ کا ہے، اس کی تعمیر اس لڑکے اور اس کے باپ کے ہاتھوں ہوگی۔ پھر ایک خاندان اس طرف سے گزرا، انہیں پانی کی تلاش تھی۔ ان کے ایک آدمی نے پانی دیکھا اور پھر وہ سب ہاجرہؓ کی اجازت سے یہاں جمع ہو گئے۔ بنی جرہم کے متعدد خاندان یہاں آباد ہو گئے۔ پھر حضرت اسماعیلؑ جوان ہوئے تو ان کی شادی اسی خاندان کی ایک لڑکی سے کر دی گئی، اسی اثناء میں آپ کی والدہ حضرت ہاجرہؓ فوت ہو گئیں۔ ایک مرتبہ حضرت ابراہیمؑ اپنے اہل و عیال کی خبر لینے کے لیے آئے مگر آپؑ کو موجود نہ پایا تو آپکی اہلیہ سے گزران اور گھر کا حال وغیرہ دریافت کیا تو اس نے کہا ہم تکلیف اور تنگی میں ہیں۔ آپ جاتے ہوئے اس سے کہہ گئے کہ جب تمہارا خاوند آئے تو اسے کہہ دینا کہ اپنے دروازے کی چوکھٹ بدل ڈالے۔ حضرت اسماعیلؑ گھر آئے تو پوچھا، کیا یہاں کوئی آیا تھا؟ وہ (توہین آمیز لہجہ میں) کہنے لگی، ہاں! ایک بڑے میاں آئے تھے انہوں نے حکم دیا ہے کہ تمہیں ان کا سلام پہنچا دوں اور یہ بھی فرما گئے ہیں کہ اپنے دروازے کی چوکھٹ بدل ڈالو۔ آپ نے فرمایا، وہ میرے والد ماجد تھے جو یہ حکم دے گئے ہیں کہ میں تمہیں چھوڑ دوں، لہٰذا تم اپنے گھر چلی جاؤ۔ پھر اسے طلاق دے دی اور دوسری شادی کر لی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ دوبارہ تشریف لائے اور حضرت اسماعیلؑ کو نہ پا کر ان کی اہلیہ سے حال دریافت کیا۔ انہوں نے کہا، اللہ کا شکر ہے اور خوب گزر بسر ہو رہی ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ جب تمہارے شوہر آئیں تو انہیں سلام کہنا اور کہنا کہ اپنی چوکھٹ کو محفوظ رکھے۔ جب حضرت اسماعیلؑ واپس لوٹے اور حال پوچھا تو انہوں نے جو پیغام دیا تھا پہنچا دیا۔ تب آپ نے فرمایا کہ وہ میرے والد تھے اور کہہ گئے ہیں کہ میں تمہیں کسی حال میں بھی جدا نہ کروں۔ کچھ مدت کے بعد حضرت ابراہیمؑ پھر تشریف لائے، حضرت اسماعیلؑ اس وقت زمزم کے قریب اسی درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے، آپ نے حضرت اسماعیلؑ کو گلے لگا لیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں یہاں بیت اللہ کی تعمیر کروں۔ چنانچہ دونوں نے مل کر بیت اللہ کی تعمیر کی اور دعا بھی کرتے جاتے تھے (دعا: سورۃ البقرۃ، رکوع ۱۵، آیت ۱۲۷)۔ (۱۲۷:۲)، اِسْمٰعِیْلَ (۱۲۵:۲، ۱۳۳، ۱۳۶، ۱۴۰) (۸۴:۳) (۱۶۳:۴) (۸۶:۶) (۳۹:۱۴) (۵۴:۱۹) (۸۵:۲۱) (۴۸:۳۸).

اِسْمَعْ: تو سن، (سمع ا) سَمْعٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۴۶:۴، ۴۶).

اَسْمَعُ: میں سنتا ہوں، (سمع) سَمْعٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۴۶:۲۰).

اَسْمِعْ (بِہٖ): کیا خوب سنتا ہے، فعل تعجب ہے، [مادہ: سمع]۔ (۲۶:۱۸)، **اَسْمِعْ بِهِمْ**: کیا خوب سنتے ہیں۔ (۳۸:۱۹).

اِسْمَعُوْا: تم سنو، سنتے رہو، (سمع) سَمْعٌ و سَمَاعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۹۳:۲، ۱۰۴) (۱۰۸:۵) (۱۶:۶۴).

اِسْمَعُوْنِ: (اِسْمَعُوْا. نِ) مجھ سے سن لو، اِسْمَعُوْا، (سمع) سَمْعٌ و سَمَاعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۲۵:۳۶).

اَسْمَعَهُمْ: (اَسْمَعَ. هُمْ) اس نے ان کو سنا دیا، اَسْمَعَ، (افعال) اِسْمَاعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۳:۸، ۲۳).

اِسْمُهٗ: (اِسْمُ. هٗ) اس کا نام، اِسْمُ [مادہ: سمو] مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۴:۲) (۷:۱۹) (۶۱:۶) (۳۶:۲۴)، اِسْمُهٗ (۴۵:۳).

اَسْوَءَ: سب سے برا، (نصر ۴+۲: سَاءَ. یَسُوْءُ) سَوْءٌ سے، افعل التفضیل کا صیغہ (واحد مذکر)۔ (۳۵:۳۹) (۲۷:۴۱).

اَلْاَسْوَاقِ: بازاریں، سُوْقٌ کی جمع۔(۲۵:۷، ۲۰).

اُسْوَةٌ: چال، ڈھنگ، نمونہ عمل، اسم ہے [مادہ؛ اسو]۔ غیر کی پیروی واتباع میں انسان جس چال پر ہوتا ہے اس کا نام اُسْوَۃ ہے، خواہ وہ اچھی ہو یا بری، منفعت پہنچانے والی ہو یا ضرررساں۔ (۲۱:۳۳) (۶۰:۴، ۶).

اَلْاَسْوَدِ: سیاہ، (سمع ۸؛ سَوِدَ.یَسْوَدُ یا سَادَ.یَسَادُ) سَوَادٌ (سیاہ ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر، [مادہ؛ سود]۔ (۱۸۷:۲).

اِسْوَدَّتْ: وہ سیاہ ہوئے، (افعلال۲) اِسْوِدَادٌ (سیاہ ہونا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛سود]۔(۳:۱۰۶).

اَسْوِرَةٌ: کنگن، سِوَارٌ واحد، [مادہ؛سور]۔(۴۳:۵۳).

اَسِیْرًا: قیدی، اَسْرٰی و اُسَارٰی جمع، [مادہ؛اسر]۔(۷۶:۸).

اَشَآءُ: میں چاہوں، میں چاہتا ہوں، (سمع ۴+۹؛ شَاءَ.یَشَاءُ) مَشِیْئَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ؛شیا]۔(۷:۱۵۶).

اَشَارَتْ: اس نے اشارہ کیا/ ہاتھ سے بتایا، (افعال۸؛ اَشَارَ.یُشِیْرُ) اِشَارَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ شور]۔(۱۹:۲۹).

اَشْتَاتًا: جدا جدا، الگ الگ، منتشر، شَتٌّ کی جمع۔ (۲۴:۶۱) (۹۹:۶).

اِشْتَدَّتْ: وہ سخت ہوگئی، تیز ہوگئی، (افتعال۵؛ اِشْتَدَّ.یَشْتَدُّ) اِشْتِدَادٌ سے جسکے معنی سخت اور قوی ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛شدد]۔(۱۴:۱۸).

اِشْتَرٰی: اس نے خریدا، (افتعال۱۱؛ اِشْتَرٰی.یَشْتَرِیْ) اِشْتِرَاءٌ سے جسکے معنی خریدنے اور بیچنے دونوں کے آتے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛شری]۔(۹:۱۱۱).

اِشْتَرٰهُ: (اِشْتَرٰی.هُ) اس نے اس کو خریدا، اِشْتَرٰی، (افتعال) اِشْتِرَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲:۱۰۲) (۱۲:۲۱).

اِشْتَرَوْا: انہوں نے خریدا، انہوں نے بیچا، (افتعال) اِشْتِرَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲:۱۶، ۸۶، ۹۰، ۱۷۵) (۳:۱۷۷، ۱۸۷) (۹:۹).

اِشْتَعَلَ: شعلہ نکلا، وہ چمک اٹھا، وہ روشن ہوا، (افتعال۱) اِشْتِعَالٌ سے جس کے معنی شعلہ بھڑکنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ یہاں مراد بڑھاپے سے سر سفید ہونا ہے۔(۱۹:۴).

اِشْتَمَلَتْ: وہ مشتمل ہے، گھیرے ہوئے ہے، لپیٹے ہوئے ہے، (افتعال۱) اِشْتِمَالٌ سے جسکے معنی مشتمل ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۶:۱۴۳، ۱۴۴).

اِشْتَهَتْ: اس نے خواہش کی/ رغبت کی، (افتعال۱۰؛ اِشْتَهٰی.یَشْتَهِیْ) اِشْتِهَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ شهو]۔ (۲۱:۱۰۲).

اَشِحَّةً: حریص لوگ، کسی چیز پر ٹوٹ پڑنے والے، شَحِیْحٌ کی جمع، (نصر، ضرب، سمع ۵) شُحٌّ (بخل کرنا، لالچ کرنا) سے، صیغۂ صفت (مذکر)۔(۳۳:۱۹، ۱۹).

اَشَدّ: نہایت سخت، زیادہ سخت، (نصروضرب۵؛ شَدَّ.یَشِدُّ) شَدٌّ و شِدَّةٌ سے جسکے معنی مضبوط کرنے، اور سخت اور قوی ہونے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر۔ اَشَدِّ (۲:۸۵)، اَشَدَّ (۲:۲۰۰) (۴:۶۶، ۷۷) (۵:۸۲) (۹:۶۹) (۳۰:۹) (۳۵:۴۴) (۴۰:۲۱، ۴۶، ۸۲) (۴۳:۸)، اَشَدُّ (۲:۷۴، ۱۶۵، ۱۹۱) (۴:۸۴، ۸۴) (۹:۸۱، ۹۷) (۱۹:۶۹) (۲۰:۷۱، ۱۲۷) (۲۸:۷۸) (۳۷:۱۱) (۴۱:۱۵، ۱۵) (۴۷:۱۳) (۵۰:۳۶) (۵۹:۱۳) (۷۳:۶) (۷۹:۲۷).

اَشِدَّآءُ: زور آور، سخت گیر، (نصروضرب؛ شَدَّ.یَشِدُّ) شَدٌّ و شِدَّةٌ سے، صفت مشبہ (جمع مذکر)، شَدِیْدٌ واحد۔(۴۸:۲۹).

اُشْدُدْ: تو سخت کر دے، تو مضبوط کر، (نصر۵؛ شَدَّ.یَشُدُّ) شَدٌّ سے جسکے معنی باندھنے، قوی اور مضبوط کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر

مذکر۔(۸۸:۱۰) (۳۱:۲۰)۔

اَشُدَّكُمْ: (اَشُدَّ.كُمْ) تمہارا زور، تمہاری جوانی، اَشُدَّ (قوت عقل وتمیز کا پورا ہونا، [مادہ: شدد]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵:۲۲) (۶۷:۴۰)۔

اَشُدَّهٗ: (اَشُدَّ.هٗ) اس کی قوت، اس کی جوانی، اس کی عقل وتمیز کا مکمل ہونا، اَشُدَّ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۵۲:۶) (۲۲:۱۲) (۳۴:۱۷) (۱۴:۲۸) (۱۵:۴۶)۔

اَشُدَّهُمَا: (اَشُدَّ.هُمَا) ان دونوں کا جوان ہونا، ان کی عقل و تمیز کا مکمل ہونا، اَشُدَّ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۸۲:۱۸)۔

اَشِرٌ: بڑائی مارنے والا، بہت زیادہ اترانے والا، (سمع ۲) اَشَرٌ سے جسکے معنی بہت زیادہ اترانے اور بڑائی مارنے کے ہیں، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔(۲۵:۵۴)، الْاَشِرُ (۲۶:۵۴)۔

الْاَشْرَارِ: برے لوگ، (نصر، ضرب، سمع ۵) شَرٌّ سے صیغہ صفت جمع، شَرِيْرٌ واحد مذکر۔(۶۲:۳۸)۔

اَشْرَاطُهَا: (اَشْرَاطُ.هَا) اس کی نشانیاں، اَشْرَاطُ (شَرْطٌ واحد) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۸:۴۷)۔

الْاِشْرَاقِ: صبح، اِشْرَاقٌ (باب افعال ۱) کے اصل معنی تو روشن ہونے کے ہیں یہاں صبح کا وقت مراد ہے۔(۱۸:۳۸)۔

اِشْرَبُوْا: تم پیو، (سمع ۱) شُرْبٌ (پینا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۶۰:۲، ۱۸۷)(۳۱:۷)(۱۹:۵۲)(۲۴:۶۹)(۴۳:۷۷)۔

اُشْرِبُوْا: ان کو پلایا گیا، (افعال ۱) اِشْرَابٌ (پلانا) سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۹۳:۲)۔

اِشْرَبِيْ: تو پی، (سمع) شُرْبٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (۲۶:۱۹)۔

اِشْرَحْ: کشادہ کر، تو کھول دے، (فتح ۱) شَرْحٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۲۵:۲۰)۔

اَشْرَقَتْ: وہ چمک اٹھی، (افعال ۱) اِشْرَاقٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۶۹:۳۹)۔

اَشْرَكَ: اس نے شرک کیا/ شرک نکالا، (افعال ۱) اِشْرَاكٌ (شریک بنانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۷۳:۷)۔

اُشْرِكُ: میں شرک (نہیں) کرتا ہوں، میں شریک (نہیں) ٹھہراتا ہوں، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، مضارع (منفی) واحد متکلم۔ (۳۸:۱۸) (۲۰:۷۲)، **اُشْرِكَ:** میں شریک بناؤں (مضارع منصوب)۔(۳۶:۱۳) (۴۲:۴۰)۔

لَمْ اُشْرِكْ: میں نے شرک نہیں کیا، (کاش) میں شرک نہ کرتا، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم۔ (۴۲:۱۸)۔

اَشْرَكْتَ: تو نے شرک کیا، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۶۵:۳۹)۔

اَشْرَكْتُمْ: تم نے شرک کیا/ شریک بنایا، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۸۱:۶، ۸۱)۔

اَشْرَكْتُمُوْنِ: (اَشْرَكْتُمُوْ.نِ) تم نے مجھے شریک بنایا، اَشْرَكْتُمُوْ، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ اَشْرَكْتُمُوْ اصل میں اَشْرَكْتُمْ، واو اشباعی ہے۔(۲۲:۱۴)۔

اَشْرَكْنَا: ہم نے شریک ٹھہرایا، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۴۸:۶)۔

اَشْرَكُوْا: انہوں نے شرک کیا، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۹۶:۲) (۱۵۱:۳، ۱۸۶) (۸۲:۵) (۲۲:۶، ۸۸، ۱۰۷، ۱۴۸) (۲۸:۱۰) (۳۵:۱۶، ۸۶) (۱۷:۲۲)۔

اَشْرِكْهُ: (اَشْرِكْ.هُ) تو اسے شریک کر، اَشْرِكْ، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔

(۳۲:۲۰).

اَشْعَارِھَا: (اَشْعَارِ.ھَا) ان کے بال، اَشْعَارِ (شَعْرٌ کی جمع) مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۸۰:۱۶).

اَشْفَقْتُمْ: تم ڈر گئے، (افعال ۱) اِشْفَاقٌ سے جو اصل میں اس توجہ کو کہتے ہیں جس میں ڈر موجود ہو، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱۳:۵۸).

اَشْفَقْنَ: وہ ڈر گئیں، (زمین و آسمان اور پہاڑ) ڈر گئے، (افعال) اِشْفَاقٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(۷۲:۳۳).

اَشَقُّ: بہت ہی سخت، بہت تکلیف دینے والا، (نصر ۵: شَقَّ.یَشُقُّ) شَقٌّ (سخت ہونا، مشقت میں ڈالنا، تکلیف دینا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر، [مادہ؛ شقق]۔(۳۴:۱۳).

اَشُقَّ: میں تکلیف دوں/ مشقت میں ڈالوں، (نصر: شَقَّ.یَشُقُّ) شَقٌّ سے، مضارع واحد متکلم۔(۲۷:۲۸).

الْاَشْقٰی: بڑا بدبخت/ بدقسمت، (سمع ۱۰: شَقِیَ.یَشْقٰی) شَقَاوَۃٌ (بدبخت ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر، [مادہ؛ شقو]۔ (۱۱:۸۷) (۱۵:۹۲).

اَشْقٰـھَا: (اَشْقٰی.ھَا) اس کا بڑا بدبخت، اَشْقٰی (اسم تفضیل) مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ مراد قوم ثمود کا وہ بڑا بدبخت جس نے حضرت صالحؑ کی اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالی تھیں۔(۱۲:۹۱).

اَشْکُرُ: میں شکر کرتا ہوں، (نصر ا) شُکْرٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ شکر کے معنی ہیں نعمت کو یاد رکھنا اور اس کا اظہار کرنا۔ کفر کی ضد ہے جس کے معنی نعمت کو بھولنے اور اس کو چھپانے کے ہیں۔ شکر کی تین قسمیں ہیں: ۱) شکر قلب یعنی دل میں نعمت کا دھیان رکھنا، ۲) شکر لسان یعنی زبان سے نعمت دینے والے کی ثنا کرنا، ۳) بقیہ تمام اعضاء وجوارح کا شکر یعنی بقدر استحقاق نعمت کی مکافات کرنا۔ (۴۰:۲۷)، اَشْکُرَ: میں شکر کروں۔(۱۹:۲۷) (۱۵:۴۶).

اُشْکُرْ: تو حق مان، تو شکر کر، (نصر) شُکْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۴،۱۲:۳۱).

اُشْکُرُوْا: تم احسان مانو، تم شکر کرو، (نصر) شُکْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۵۲:۲، ۱۷۲) (۱۱۴:۱۶) (۱۷:۲۹) (۱۵:۳۴).

اَشْکُوْا: میں کھولتا ہوں، میں بیان کرتا ہوں، شکوہ کرتا ہوں، (نصر ۷: شَکَا.یَشْکُوْ) شَکْوٌ سے جسکے معنی اضطراب وغم کے اظہار اور بیان کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔(۸۶:۱۲).

اِشْمَاَزَّتْ: وہ رک گئی، اس نے نفرت کی، (افعلال ۲) اِشْمِئْزَازٌ (غصہ سے اس طرح بھر جانا کہ چہرے سے نفرت کا اظہار ہو) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ شمز]۔ (۴۵:۳۹).

الْاَشْھَادُ: گواہی دینے والے، گواہ، شَاھِدٌ یا شَھِیْدٌ کی جمع، [مادہ؛ شھد]۔(۱۸:۱۱) (۵۱:۴۰).

اِشْھَدْ: تو گواہ رہ، (سمع ۱) شَھَادَۃٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۵۲:۳) (۱۱۱:۵).

اَشْھَدُ: میں گواہی دیتا ہوں/ گواہی دوں گا، (سمع) شَھَادَۃٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۱۹:۶).

اُشْھِدُ: میں گواہ کرتا ہوں، میں گواہ بناتا ہوں، (افعال ۱) اِشْھَادٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۵۴:۱۱).

اَشْھَدْتُّھُمْ: (اَشْھَدْتُّ.ھُمْ) میں نے ان کو شاہد بنایا/ ان کو دکھلایا، اَشْھَدْتُّ، (افعال) اِشْھَادٌ سے، ماضی واحد متکلم، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵۱:۱۸).

اِشْھَدُوْا: تم گواہی دو، تم گواہ رہو، (سمع) شَھَادَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۶۴:۳، ۸۱) (۵۴:۱۱).

اَشْھِدُوْا: تم گواہ بناؤ، گواہ کر لیا کرو، (افعال) اِشْھَادٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲۸۲:۲) (۶:۴) (۲:۶۵).

اَشْھَدَھُمْ: (اَشْھَدَ.ھُمْ) اس نے ان سے اقرار کرایا/ ان کو

گواہ بنایا، اَشْهَدَ، (افعال) اِشْهَادٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷:۱۷۲).

اَشْهُرٌ: مہینے، شَهْرٌ کی جمع۔ (۲:۱۹۷)، اَشْهُرٍ (۲:۲۲۶، ۲۳۴) (۹:۲) (۶۵:۴)، اَلْاَشْهُرُ (۹:۵).

اَشْيَآءَ: چیزیں، باتیں، شَيْءٌ کی جمع۔(۵:۱۰۱).

اَشْيَآءَهُمْ: (اَشْيَآءَ.هُمْ) ان کی چیزیں، اَشْيَآءَ (شَيْءٌ کی جمع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷:۸۵) (۱۱:۸۵) (۲۶:۱۸۳).

اَشْيَاعَكُمْ: تمہارے ساتھ والے، تمہارے طریقے والے، اَشْيَاعَ (شِيْعَةٌ کی جمع، [مادہ: شیع]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵۴:۵۱).

اَشْيَاعِهِمْ: (اَشْيَاعِ.هِمْ) ان کے طریقے والے، ان کے ساتھی/ہم مذہب، اَشْيَاعِ (شِيْعَةٌ کی جمع) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۴:۵۴).

اَصَابَ: وہ پہنچا، وہ آ پڑا، اس نے پا لیا، (افعال۸: اَصَابَ .يُصِيْبُ) اِصَابَةٌ سے جسکے معنی پا لینے، پہنچنے اور آ پڑنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: صوب]۔ (۱۱:۸۹) (۳۰:۴۸) (۳۸:۳۶) (۵۷:۲۲) (۶۴:۱۱).

اَصَابَتْ: وہ جا لگی/پہنچی، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۳:۱۱۷).

اَصَابَتْكُمْ: (اَصَابَتْ.كُمْ) وہ تمہیں پہنچی، اَصَابَتْ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:۱۶۵) (۴:۷۲) (۵:۱۰۶).

اَصَابَتْهُ: (اَصَابَتْ.هُ) وہ اس کو پہنچے، اَصَابَتْ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۲:۱۱).

اَصَابَتْهُمْ: (اَصَابَتْ.هُمْ) ان کو پہنچی، اَصَابَتْ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲:۱۵۶) (۴:۶۲).

اَصَابِعَهُمْ: (اَصَابِعَ.هُمْ) ان کی انگلیاں، اَصَابِعَ (اِصْبَعٌ واحد، [مادہ: صبع]) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲:۱۹) (۷۱:۷).

اَصَابَكَ: (اَصَابَ.كَ) وہ تجھے پہنچا، (جو) تجھے پہنچے، اَصَابَ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۴:۷۹، ۷۹) (۳۱:۱۷).

اَصَابَكُمْ: (اَصَابَ. كُمْ) وہ تمہیں پہنچا، تم کو پہنچے، اَصَابَ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:۱۵۳، ۱۶۶) (۴:۷۳) (۴۲:۳۰).

اَصَابَهُ: (اَصَابَ.هُ) وہ اس پر پہنچا، اس پر برسے، اَصَابَ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲۶۴) (۲۲:۱۱)، اَصَابَهُ (۲:۲۶۶).

اَصَابَهَا: (اَصَابَ.هَا) وہ اس پر پہنچا، اس پر آ پڑا، اَصَابَ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲:۲۶۵، ۲۶۶).

اَصَابَهُمْ: (اَصَابَ.هُمْ) وہ ان پر پہنچا، ان پر آ پڑا، اَصَابَ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳:۱۴۶، ۱۷۲) (۱۱:۸۱) (۱۶:۳۴) (۲۲:۳۵) (۳۹:۵۱) (۴۲:۳۹).

اَصْبُ: میں مائل ہو جاؤں گا، (نصر۱: صَبَا.يَصْبُوْ) صَبْوَةٌ سے جسکے معنی مائل ہونے اور مشتاق ہونے کے ہیں، مضارع (مجزوم) واحد متکلم۔(۱۲ : ۳۳).

اَلْاِصْبَاحِ: صبح کی روشنی، صبح کرنا، مصدر ہے (افعال۱: اَصْبَحَ .يُصْبِحُ کا)۔ اس سے افعال ناقصہ کا صدور ہوتا ہے۔ (۶:۹۶).

اَصَبْتُمْ: تم پہنچا چکے، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر،

[مادہ:صوب]۔(۳:۱۶۵).

اَصْبَحَ: وہ ہوگیا، اس نے صبح کی، (افعال ا) اِصْبَاحٌ (صبح کرنا، کسی چیز کا وقوع پذیر ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ افعال ناقصہ میں سے ہے۔ (۵:۳۰، ۳۱) (۱۸:۴۲، ۴۵) (۲۸:۱۰، ۱۸، ۸۲) (۶۷:۳۰).

اَصْبَحَتْ: وہ ہوگئی، اس نے صبح کی، (افعال) اِصْبَاحٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۶۸:۲۰).

اَصْبَحْتُمْ: تم ہوگئے، تم نے صبح کی، (افعال) اِصْبَاحٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۳:۱۰۳) (۲۳:۴۱).

اَصْبَحُوْا: وہ ہو گئے، انہوں نے صبح کی، (افعال) اِصْبَاحٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۵:۵۳، ۱۰۲) (۷:۷۸، ۹۱) (۱۱:۶۷، ۹۴) (۲۶:۱۵۷) (۲۹:۳۷) (۴۶:۲۵) (۶۱:۱۴).

اِصْبِرْ: تو صبر کر، تو اپنے تئیں روکے رکھ، (ضرب ا) صَبْرٌ سے جسکے معنی کسی کے اپنے آپ کو عقل وشرع کے مطابق روکے رکھنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۰:۱۰۹) (۱۱:۴۹، ۱۱۵) (۱۶:۱۲۷) (۱۸:۲۸) (۲۰:۱۳۰) (۳۰:۶۰) (۳۱:۱۷) (۳۸:۱۷) (۴۰:۵۵، ۷۷) (۴۶:۳۵) (۵۰:۳۹) (۵۲:۴۸) (۶۸:۴۸) (۷۰:۵) (۷۳:۱۰) (۷۴:۷) (۷۶:۲۴).

اِصْبِرُوْا: تم صبر کرو، تم اپنے تئیں روکے رکھو، (ضرب) صَبْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۳:۲۰۰) (۷:۸۷، ۱۲۸) (۸:۴۶) (۳۸:۶) (۵۲:۱۶).

اَصْبَرَهُمْ: (مَآ اَصْبَرَهُمْ) ان میں کتنا صبر ہے، وہ کیسے حوصلے والے ہیں، افعال تعجبیہ سے ہے، [مادہ:صبر]۔ (۲:۱۷۵).

اَصَبْنٰهُمْ: (اَصَبْنَا۔هُمْ) ہم نے ان کو آ لیا، اَصَبْنَا، (افعال) اِصَابَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ:صوب]۔ (۷:۱۰۰).

اَصْحٰبُ: ساتھی، دوست، صَاحِبٌ کی جمع جو (سمع ا) صُحْبَةٌ و صَحَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ اَصْحٰبِ (۲:۱۱۹) (۵:۲۹) (۷:۴۷) (۹:۷۰) (۳۵:۶) (۳۹:۸) (۴۶:۱۶) (۵۶:۳۸، ۹۰، ۹۱)(۶۰:۱۳)(۶۷:۱۰، ۱۱)(۱۰۵:۱)، اَصْحٰبَ (۴:۴۷) (۷:۴۴، ۴۶، ۵۰) (۱۸:۹) (۲۵:۳۸) (۲۹:۱۵) (۳۶:۱۳، ۵۵) (۶۸:۱۷) (۷۴:۳۱، ۳۹)، اَصْحٰبُ (۲:۳۹، ۸۱، ۸۲، ۲۱۷، ۲۵۷، ۲۷۵) (۳:۱۱۶) (۵:۱۰، ۸۶) (۷:۳۶، ۴۲، ۴۴، ۴۸، ۵۰) (۹:۱۱۳)(۱۰:۲۶، ۲۷)(۱۱:۲۳) (۱۳:۵) (۱۵:۷۸، ۸۰) (۲۰:۱۳۵) (۲۲:۴۴، ۵۱) (۲۵:۲۴) (۲۶:۶۱، ۱۷۶) (۳۸:۱۳) (۴۰:۶، ۴۳) (۴۶:۱۴) (۵۰:۱۲، ۱۴) (۵۶:۸، ۸، ۹، ۹، ۲۷، ۲۷، ۴۱، ۴۱)(۵۷:۱۹) (۵۸:۱۷) (۵۹:۲۰، ۲۰، ۲۰) (۶۴:۱۰) (۸۵:۴) (۹۰:۱۸، ۱۹)، اَصْحٰبٌ (۶:۷۱).

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ: کھائی والے، گہرے گڑھے والے، اَصْحٰبُ (صَاحِبٌ کی جمع) مضاف، الْاُخْدُوْدِ مضاف الیہ۔ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے گڑھوں اور کھائیوں میں آگ دھکا کر اللہ کے بندوں کو نذر آتش کیا تھا۔ اس طرح کے تاریخ میں کئی واقعات ملتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ مفسرین نے مختلف واقعات نقل کیے ہیں۔ ایک مشہور واقعہ جو احادیث کی کتب میں بھی موجود ہے، یہاں اختصار کے ساتھ نقل کیا جاتا ہے۔ ایک کافر بادشاہ نے ایک جادوگر کے پاس، جو قریب المرگ تھا اور بادشاہ کے مقربین میں سے تھا، ایک لڑکے کو بطور شاگرد مقرر کیا تا کہ جادوگر اپنا علم اسے منتقل کر دے۔ لڑکا جس راستے سے جادوگر کے پاس جاتا تھا اس میں ایک راہب رہتا تھا۔ لڑکا اس راہب کے پاس بھی بیٹھتا اور اس سے دین کی باتیں سنتا اور پسند کرتا۔ اس زمانے میں ایک بہت بڑے اژدھا نے لوگوں کا ناطقہ بند کر رکھا تھا، ایک دن لڑکے نے کہا کہ آج معلوم ہو جائے گا کہ راہب سچا ہے یا جادوگر۔ اس نے ایک پتھر ہاتھ میں لے کر کہا کہ اگر راہب کا دین سچا ہے تو اے اللہ اس اژدھا کا کام تمام کر دے۔ چنانچہ اللہ نے اس کا کام تمام کر دیا، جس کے بعد اس لڑکے پر راہب کے دین کی حقانیت آشکار ہوگئی حتیٰ کہ وقت گزرنے

کے ساتھ ساتھ وہ صاحب کرامت ہوگیا اور اس کی دعا سے بیمار شفا یاب ہونے لگے۔ بادشاہ کا ایک مصاحب نابینا تھا، اسے علم ہوا تو وہ بھی بہت سارے تحفے لے کر اس کے پاس آیا اور کہا کہ اگر تو مجھے شفا دے دے تو یہ سارے تحائف تجھے دے دوں گا۔ لڑکے نے کہا کہ میں شفا نہیں دیتا بلکہ میرا رب شفا دیتا ہے، اگر تو ایمان لے آئے تو میں اللہ سے دعا کروں اور وہ تجھے شفا دے دے، چنانچہ وہ ایمان لے آیا اور اسے شفا ہوگئی۔ بادشاہ کو علم ہوا تو اس نے اپنے مصاحب سے پوچھا کہ تو کس طرح ٹھیک ہوگیا؟ اس نے جواب دیا کہ اللہ نے مجھے شفا دی۔ بادشاہ بہت غضب ناک ہوا اور اسے گرفتار کر کے طرح طرح کی اذیتیں دینے لگا، آخر کار اسے اس لڑکے کا علم ہوا اور وہ لڑکا اس کے سامنے لایا گیا۔ لڑکے نے بھی اللہ کی توحید بادشاہ کے سامنے پیش کی، اس پر اسے بھی پکڑ کر ستانے لگا۔ راہب کا علم ہوا تو اسے پکڑ کر آرے سے چروا دیا اور یہی حال اپنے مصاحب کا بھی کیا، ان دونوں نے دین حق چھوڑنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ اب لڑکے کی باری آئی تو اسے بھی پہلے دین چھوڑنے پر آمادہ کیا گیا، انکار پر بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے کسی اونچے پہاڑ سے گرا کر ہلاک کر دیا جائے، مگر اللہ کی قدرت جو لوگ اسے ہلاک کرنے گئے وہ پہاڑ سے گر کر ہلاک ہو گئے اور لڑکا صحیح و سالم بچ کر نکل آیا۔ بادشاہ نے اسے کئی طرح ہلاک کرنے کی کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام ہوا۔ آخر کار لڑکے نے بادشاہ سے کہا کہ میں خود اپنے مرنے کی ترکیب بتلاتا ہوں، تو سب لوگوں کو ایک کھلے میدان میں جمع کر اور بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ (اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے) کہہ کر مجھ پر تیر چلا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور لڑکا سب لوگوں کے سامنے شہید ہوگیا۔ لوگوں نے جو یہ دیکھا تو سب پکار اٹھے اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ (ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے)۔ بادشاہ بہت غضب ناک ہوا اس نے بڑے بڑے گڑھے کھدوائے اور ان کو آگ سے دہکا دیا، اور اعلان کیا کہ جو دین اسلام سے نہیں پھرے گا اسے ان گڑھوں میں جھونک دیا جائے گا۔ مومنین نے صاف انکار کر دیا اور اس بدبخت بادشاہ نے سب کو اس آگ میں جھونک دیا۔ (۸۵:۴)۔

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ: اعراف والے، اونچی جگہوں والے، اَصْحٰبُ (صَاحِبٌ کی جمع) مضاف، الْاَعْرَافِ (عُرْفٌ کی جمع جسکے معنی اونچی جگہ کے ہیں) مضاف الیہ۔ یہ کون لوگ ہیں؟ ان کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں، بعض ان کو اللہ کے برگزیدہ اور ممتاز بندے مراد لیتے ہیں، بعض ان کو فرشتے قرار دیتے ہیں جو اہل جنت اور دوزخ کو پہچانتے ہیں، بعض ان کو انبیاءؑ مراد لیتے ہیں، یہ اس لیے کہ ان کے مقام علو و شرف کے لحاظ سے قیامت کے روز ان کو ممتاز کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ انہیں اعراف کے مقام پر متمکن کرے گا اور وہ وہاں سے جنتیوں اور دوزخیوں کے حالات کا مشاہدہ کریں گے، بعض کے نزدیک ہرامت کے وہ نیک لوگ ہیں جو قیامت کے روز لوگوں کے بارے میں شہادت دیں گے۔ جمہور مفسرین کی رائے میں وزنِ اعمال کے بعد جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ جنت میں اور جن کی برائیاں زیادہ ہوں گی وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے، اور جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی وہ اصحابِ اعراف ہیں۔ یہ لوگ جنتیوں اور دوزخیوں کو ان کے چہروں سے پہچان لیں گے، جنتیوں کو السلام علیکم کہیں گے، اگرچہ خود ابھی جنت میں نہیں گئے لیکن جنت میں جانے کی توقع رکھتے ہوں گے، آخر یہ بھی جنت میں جائیں گے۔ (۴۸:۷)۔

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ: بن کے رہنے والے، گھنے جنگلوں میں رہنے والے، ایکہ کے لوگ، اَصْحٰبُ مضاف، الْاَيْكَةِ مضاف الیہ۔ یہ یا تو شہر کا نام ہے یا بن کا، چونکہ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ اس مقام پر بسنے والے لوگ تھے اس لیے اس کی طرف منسوب ہوئے۔ ان لوگوں میں شرک اور بت پرستی کے علاوہ ڈنڈی مارنے اور کم تولنے کا بڑا رواج تھا۔ ان ہی خرابیوں کی اصلاح کے لیے حضرت شعیبؑ بھیجے گئے لیکن انہوں نے ان کی ایک نہ سنی اور بالآخر عذابِ الٰہی سے ہلاک ہو کر رہے۔ (۷۸:۱۵)، (۱۷۶:۲۶)، (۱۳:۳۸)، (۱۴:۵۰)۔

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ: دوزخ میں رہنے والے، دوزخی لوگ، اَصْحَابُ مضاف، الْجَحِيْمِ مضاف الیہ۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ: جنت میں رہنے والے، جنتی، اَصْحَابُ

مضاف، الْجَنَّةِ مضاف الیہ۔

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ: باغ والے، اَصْحَابَ مضاف، الْجَنَّةِ مضاف الیہ۔(۶۸:۱۷)۔

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ: حجر والے، حجر کے رہنے والے، اَصْحٰبُ مضاف، الْحِجْرِ مضاف الیہ۔ تمام مفسرین ومورخین اس پر متفق ہیں کہ اصحاب الحجر سے مراد قوم ثمود ہے، لیکن ارض القرآن میں سید سلمان ندوی نے قدرے اختلاف کیا ہے۔ اصحاب الحجر ''حجر والے'' اور ثمود کا تذکرہ جہاں جہاں قرآن میں ہوا ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ثمود اور اصحاب الحجر دو علیحدہ علیحدہ قومیں نہیں، کیونکہ دونوں جگہ ان کے حالات بیان کرنے میں طرزِ کلام ایک ہی ہے۔ ان مقامات پر ان کی تعمیر اور طرز تعمیر، اور عذاب اور طریقہ عذاب ایک ہی بیان کیا گیا ہے۔ علامہ علی بن محمد خازن اپنی تفسیر لباب التاویل میں حجر کی تفسیر میں لکھتے ہیں، ''مفسرین کا بیان ہے کہ حجر اس وادی کا نام ہے جس میں ثمود رہتے تھے۔ یہ وادی مدینہ منورہ اور شام کے درمیان ہے۔ اس کے جملہ آثار باقی ہیں۔ شام کے کاروان حجاز کی طرف اور اہل حجاز شام کی طرف اسی پر سے گزرتے ہیں''۔ احادیث میں بھی ''ارض ثمود الحجر'' کے الفاظ ہیں جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اصحاب الحجر سے ثمود ہی مراد لیے جاتے تھے۔(۱۵:۸۰)۔

اَصْحٰبُ الرَّسِّ: کنویں والے، اَصْحٰبَ مضاف، الرَّسِّ مضاف الیہ۔ یہ کون تھے، کہاں تھے، اس کے متعلق احادیث سے فیصلہ کرنا مشکل ہے۔ قرآن حکیم میں دو مقامات پر ان کا ذکر ملتا ہے لیکن کوئی حال نہیں بیان کیا گیا بلکہ صرف گنہگار اور معذب قوموں کی فہرست میں ان کا بھی شمار کیا گیا۔(۲۵:۳۸)،(۵۰:۱۲)۔

اَصْحٰبَ السَّبْتِ: ہفتہ کے دن والے، اَصْحٰبَ مضاف، السَّبْتِ مضاف الیہ۔ اصحاب السبت کا قصہ سورۃ الاعراف (۷:۱۶۳تا۱۶۶) میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہے۔ حضرت داؤدؑ کے عہد میں اَیلہ (بحرقلزم کے کنارے مدین اور کوہ طور کے درمیان) کے مقام پر بنی اسرائیل (میں سے کچھ یہودی) آباد تھے۔ وہ لوگ سمندر جو وہاں دریا کی شکل اختیار کر جاتا ہے، کے قرب کی وجہ سے مچھلی کے شکار پر گزر بسر کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اہل یہود پر ہفتہ کے دن کام کاج کرنا منع کیا ہوا تھا۔ ان میں سے اکثر لوگ فسق وفجور میں مبتلا تھے۔ اللہ کی طرف سے باشندگانِ ایلہ کی سخت آزمائش ہونے لگی کہ ہفتہ کے دن تو مچھلیاں خوب کثرت سے آتی تھیں اور دریا کے اوپر تیرتی رہتی تھیں جبکہ دیگر دنوں میں غائب رہتیں اور شکار کیلئے بڑی سخت مشقت اٹھانی پڑتی۔ اس صورت حال میں ان میں سے کچھ لوگوں سے صبر نہ ہوا اور انہوں نے مختلف حیلوں سے ہفتہ کے دن شکار شروع کر دیا۔ انہوں نے دریا کے کنارے تالاب اور گڑھے بنالیے، جب ہفتے کے دن مچھلیاں ان میں آجاتیں تو واپسی کا راستہ بند کر دیتے اور اتوار کو پکڑ لیتے اور کہتے ہم نے ہفتہ کو تو شکار نہیں کیا۔ وہ لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو گئے، ایک وہ جو مختلف حیلوں سے شکار کرتے تھے، دوسرے وہ لوگ تھے جو ان کو منع کرتے اور عذاب الٰہی سے ڈراتے تھے، تیسرے کچھ ایسے لوگ بھی تھے جو خود تو غلط کام نہیں کرتے تھے لیکن وہ نصیحت بھی نہیں کرتے تھے بلکہ نصیحت کرنے والوں کو کہتے تھے کہ تم ایسے لوگوں کے ساتھ کیوں مغز ماری کرتے ہو جنہیں خدا عذاب دینے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ صرف وہی لوگ بچے جو نصیحت کرنے والے تھے جبکہ ظالموں کو بندر بنا دیا گیا۔(۴: ۴۷)۔

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ: دوزخ والے، اَصْحٰبِ مضاف، السَّعِيْرِ مضاف الیہ۔ سَعِيْرٌ: دہکتی آگ، (فتح ا) سَعْرٌ (آگ جلانا/ بھڑکانا) سے، صیغۂ صفت مفرد۔ قرآن میں یہ دوزخ (یا دوزخ کے ایک طبقے) کیلئے آیا ہے۔(۳۵:۶)،(۶۷:۱۰،۱۱)۔

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ: کشتی والے، جہاز والے، اَصْحٰبَ مضاف، السَّفِيْنَةِ (جہاز/ کشتی، [مادہ: سفن]) مضاف الیہ۔ اصحاب السّفینہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضرت نوحؑ پر ایمان لائے اور طوفان کے وقت ان کے ساتھ جہاز پر سوار ہوئے۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے طوفان کے عذاب سے نجات دے کر سرفراز فرمایا تھا۔ (۲۹:۱۵)۔

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ: بائیں طرف والے، اَصْحٰبُ مضاف،

الشِّمَالِ (بائیں طرف، بایاں، [مادہ: شمل]) مضاف الیہ۔ ان سے مراد وہ لوگ ہیں جو روزِ جزا کو عرش کے بائیں جانب کھڑے ہوں گے، ان کا نامۂ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور فرشتے ان کو بائیں طرف سے پکڑ کر جہنم میں ڈالیں گے۔ (۵۶:۴۱، ۴۱)۔

اَصْحٰبِ الْفِيْلِ: ہاتھی والے، اَصْحٰبِ مضاف، الْفِيْلِ مضاف الیہ۔ ۵۷۱ء میں ابرہہ نے، جو یمن کا حاکم تھا، بیت اللہ کو گرانے کے لیے مکہ مکرمہ پر فوج کشی کی۔ اس مہم میں وہ ہاتھیوں کو ساتھ لے کر آیا تھا، اسی لیے عرب میں اس مہم کو وقعۃ الفیل اور اس سال کو عام الفیل کہتے ہیں، اور اسی مناسبت سے انہیں اصحاب الفیل کہا گیا ہے۔ ابرہہ نے صنعاء میں جو یمن کا دارالحکومت تھا، ایک نہایت عظیم الشان گرجا تعمیر کرایا اور اسے کعبہ کے نام سے موسوم کیا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ لوگ اصلی کعبہ کو چھوڑ کر ادھر جمع ہوں، لیکن عربوں میں کعبۂ ابراہیمی کی ہمیشہ سے بڑی عظمت تھی اور وہ اس کا بڑا احترام کرتے تھے۔ جب انہوں نے اس نئے کعبہ کی خبر سنی تو ان کے دلوں میں اس کے خلاف نفرت کا جذبہ پھیل گیا اور قریش میں سے کسی نے اس کی بے حرمتی بھی کر دی۔ جب ابرہہ کو اس بات کا علم ہوا اور اسے یقین ہو گیا کہ لوگ اس کے بنائے ہوئے کعبہ کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے تو اس نے انتقام لینے کی غرض سے بیت اللہ پر چڑھائی کا منصوبہ بنایا اور ہاتھیوں کا بہت بڑا لشکر لے کر مکہ پر چڑھ دوڑا۔ اس وقت حضور ﷺ کے دادا عبدالمطلب خانہ کعبہ کے متولی تھے، وہ اتنے بڑے لشکر سے ٹکر لینے کے لیے تیار نہ تھے، انہوں نے اللہ سے دعا کی اور معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا۔ جب وہ حملہ کیا ہی چاہتے تھے کہ یکا یک سمندر کی طرف سے پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ نمودار ہوئے، ان کی چونچوں اور پنجوں میں کنکریاں تھیں، وہ ایسی کنکریاں تھیں کہ جس پر پڑتیں اس کو تباہ و برباد کر دیتیں، چنانچہ کچھ ہی دیر میں سارا لشکر کھائے ہوئے بھس کی طرح ہو کر رہ گیا۔ (۱۰۵:۱)۔

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ: گاؤں کے لوگ، گاؤں والے، اَصْحٰبَ مضاف، الْقَرْيَةِ (گاؤں / بستی) مضاف الیہ۔ اصحاب القریہ کا قصہ سورۃ یٰسین میں تفصیل سے مذکور ہے، لیکن نہ تو قریہ کے نام کی صراحت ہے نہ ان تین پیغمبروں کے نام بیان کیے گئے ہیں جو ان کی طرف بھیجے گئے تھے، نہ اس شخص کا نام ہے جو شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا تھا اور نہ اس کے شہید کیے جانے کا ذکر ہے۔ (۳۶:۱۳)۔

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ: غار اور رقیم والے، اَصْحٰبَ مضاف، الْكَهْفِ و الرَّقِيْمِ مضاف الیہ۔ بعض کی رو سے اصحاب الکہف اور لوگ ہیں اور اصحاب الرقیم دوسرے لوگ۔ اصحاب الرقیم کا قصہ قرآن میں نہیں ہے، محض عجیب ہونے کی وجہ سے اصحاب الکہف کے تذکرہ میں ان کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔ بعض اصحاب الرقیم کو وہ اصحاب الغار بیان کرتے ہیں جن کے تذکرۂ سخن میں ہے کہ تین افراد جا رہے تھے اور بارش کی وجہ سے ایک غار میں پناہ گزین ہو گئے، اوپر سے ایک بڑا پتھر آ پڑا اور غار کا منہ بند ہو گیا، ان میں سے ہر ایک نے اپنے بہترین عمل کا حوالہ دے کر دعا مانگی، چنانچہ تینوں کی دعاؤں سے غار کا دہانہ کھل گیا۔ بظاہر قرآن مجید سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ان دونوں سے ایک ہی جماعت مراد ہے اور یہی جمہور علماء کی رائے ہے۔ الرقیم اس شہر کا نام تھا جہاں یہ واقعہ پیش آیا۔ (۱۸:۹)۔

اَصْحٰبِ الْمُؤْتَفِكٰتِ: الٹی ہوئی بستیوں والے، اَصْحٰبِ مضاف، الْمُؤْتَفِكٰتِ مضاف الیہ۔ ان سے مراد قوم لوط کی بستیاں ہیں جو عذابِ الٰہی کے بعد گویا اس طرح ہو گئی تھیں جیسے کسی آبادی کو اٹھا کر الٹا دیا گیا ہو۔ (۹:۷۰)۔

اَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ: کم بختی والے، بائیں طرف والے، اَصْحٰبُ مضاف، الْمَشْــَٔمَةِ (بائیں طرف، نحوست، [مادہ: شام]) مضاف الیہ۔ قرآن میں دوسری جگہ ان کو اصحاب الشِّمَال کہا گیا ہے۔ (۵۶:۹،۹)، (۹۰:۱۹)۔

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ: داہنے والے، بڑے نصیب والے، اَصْحٰبُ مضاف، الْمَيْمَنَةِ (دائیں طرف، برکت، [مادہ: یمن]) مضاف الیہ۔ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جن کو عہدِ الست کے دن حضرت آدمؑ کے داہنے پہلو سے نکالا گیا، جو روزِ حشر عرش الٰہی کے

داہنی جانب ہوں گے، ان کا اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں ہوگا اور فرشتے ان کو دائیں طرف سے ملیں گے۔(۸،۸:۵۶)، (۱۸:۹۰)۔

اَصْحٰبُ النَّارِ: دوزخ والے، آگ کے ساتھی، اس سے مراد دوزخ کا داروغہ بھی ہے، اَصْحَابُ مضاف، النَّارِ مضاف الیہ۔

اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ: داہنے ہاتھ والے/ دائیں طرف والے، اَصْحٰبُ مضاف، الْیَمِیْنِ (دایاں، دائیں طرف، [مادہ؛ یمن]) مضاف الیہ۔ اس کی تفصیل وہی ہے جو اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ کی ہے۔(۵۶:۲۷، ۲۷، ۳۸، ۹۰، ۹۱)، (۷۴:۳۹)۔

اَصْحٰبِهِمْ: (اَصْحٰبِ۔هِمْ) ان کے ساتھی، اَصْحٰبِ (صَاحِبٌ کی جمع جسکے معنی رفیق اور ساتھی کے ہیں) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵۱:۵۹)۔

اِصْدَعْ: تو کھول کر سنا دے، (فتح ۱) صَدْعٌ (پھاڑنا، ظاہر کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۵:۹۴)۔

اَصَّدَّقَ: میں خیرات کروں، (تفعل ۱) تَصَدُّقٌ سے جسکے معنی صدقہ دینے اور خیرات کرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، اصل میں اَتَصَدَّقَ، تاء کو صاد سے بدل کر صاد کو صاد میں مدغم کر دیا گیا۔ (۶۳:۱۰)۔

اَصْدَقُ: زیادہ سچا، (نصر ۱) صِدْقٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۴:۸۷، ۱۲۲)۔

اِصْرًا: بوجھ، ذمہ داری، ذمہ۔(۲:۲۸۶)۔

اِصْرِفْ: ہٹا دے، پھیر دے، (ضرب ۱) صَرْفٌ (پھیرنا/ بدلنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۲۵:۶۵)۔

اَصْرِفُ: میں پھیر دوں گا، (ضرب) صَرْفٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۷:۱۴۶)۔

اَصَرُّوْا: انہوں نے ضد کی/ اصرار کیا، (افعال ۵؛ اَصَرَّ۔یُصِرُّ) اِصْرَارٌ سے جسکے معنی کسی چیز پر سختی سے جمے رہنے اور مصر ہونے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ صرر]۔(۷۱:۷)۔

اِصْرَهُمْ: (اِصْرَ۔هُمْ) ان کے بوجھ، اِصْرَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۷:۱۵۷)۔

اِصْرِیْ: (اِصْرِ۔یْ) میرا بوجھ، میرا ذمہ، میرا عہد، میری ذمہ داری، اِصْرِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۳:۸۱)۔

اِصْطَادُوْا: تم شکار کر لو، (افتعال ۹؛ اِصْطَادَ۔یَصْطَادُ) اِصْطِیَادٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ صید]۔(۵:۲)۔

اِصْطَبِرْ: تو قائم رہ، سہتا رہ، تو صبر کر، (افتعال ۱) اِصْطِبَارٌ (صبر کے ساتھ قائم رہنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۹:۶۵) (۲۰:۱۳۲) (۵۴:۲۷)۔

اِصْطَفٰی: اس نے چن لیا، اس نے پسند کیا/ منتخب کیا، (افتعال ۱۰؛ اِصْطَفٰی۔یَصْطَفِیْ) اِصْطِفَاءٌ سے جس کے معنی چن لینے/ برگزیدہ کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ صفو]۔ (۲:۱۳۲) (۳:۳۳) (۲۷:۵۹) (۳۹:۴)، اَصْطَفٰی: (اَ۔اِصْطَفٰی) کیا اس نے پسند کیں، (۳۷:۱۵۳)۔

اِصْطَفٰكِ: (اِصْطَفٰی۔كِ) اس نے تجھے پسند فرمایا، اِصْطَفٰی، (افتعال) اِصْطِفَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كِ ضمیر مفعول (واحد حاضر مؤنث)۔(۳:۴۲، ۴۲)۔

اِصْطَفٰهُ: (اِصْطَفٰی۔هُ) اس کو پسند فرمایا، اِصْطَفٰی، (افتعال) اِصْطِفَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲۴۷)۔

اِصْطَفَیْتُكَ: (اِصْطَفَیْتُ۔كَ) میں نے تجھے امتیاز دیا/ تجھ کو برگزیدہ کیا، اِصْطَفَیْتُ، (افتعال) اِصْطِفَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۷:۱۴۴)۔

اِصْطَفَیْنَا: ہم نے چن لیا/ برگزیدہ کیا، (افتعال) اِصْطِفَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۳۵:۳۲)۔

اِصْطَفَیْنٰهُ: (اِصْطَفَیْنَا۔هُ) ہم نے اس کو منتخب کر لیا ہے، اِصْطَفَیْنَا، (افتعال) اِصْطِفَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول

(واحد غائب مذکر)۔(٢:١٣٠).

اِصْطَنَعْتُكَ: (اِصْطَنَعْتُ.كَ) میں نے تجھے بنایا، اِصْطَنَعْتُ، (افتعال۱) اِصْطِنَاعٌ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٢٠:٤١).

اَصْغَرُ: زیادہ چھوٹا، (نصر، سمع۱) صَغَرٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔(٣:٣٤)، اَصْغَرَ (١٠:٦١).

الْاَصْفَادِ: زنجیریں، بیڑیاں، صَفَدٌ کی جمع۔ (١٤:٤٩) (٣٨:٣٨).

اَصْفٰىكُمْ: (اَصْفٰى.كُمْ) تم کو چن لیا، تم کو منتخب کر لیا، اس نے تمہیں پسند کیا، اَصْفٰى، (افعال۱۰؛ اَصْفٰى.يُصْفِيْ) اِصْفَاءٌ سے جس کے معنی برگزیدہ کرنے اور منتخب کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: صفو]۔ (١٧:٤٠) (٤٣:١٦).

اِصْفَحْ: تو درگزر کر، تو اعراض کر، (فتح۱) صَفْحٌ سے جسکے معنی درگزر کرنے اور اعراض کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (٥:١٣) (١٥:٨٥) (٤٣:٨٩).

اِصْفَحُوْا: درگزر کرو، تم اعراض کرو، (فتح) صَفْحٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٢:١٠٩).

اَصْلٌ: جڑ، اُصُوْلٌ جمع۔(٣٧:٦٤).

اَصْلَابِكُمْ: (اَصْلَابِ.كُمْ) تمہاری پشتیں، اَصْلَابِ (صُلْبٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤:٢٣).

اِصْلَاحٌ: صلح کرانا، سنوارنا، اصلاح کرنا، مصدر ہے (باب افعال۱)۔ (٢:٢٢٠)، اِصْلَاحٍ (٤:١١٤)، الْاِصْلَاحَ (١١:٨٨)، اِصْلَاحًا (٢:٢٢٨) (٤:٣٥).

اِصْلَاحِهَا: (اِصْلَاحِ.هَا) اس کی اصلاح، اِصْلَاحِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٧:٥٦، ٨٥).

اُصَلِّبَنَّكُمْ: (لَاُصَلِّبَنَّ.كُمْ) میں ضرور تم کو سولی پر چڑھاؤں گا، لَاُصَلِّبَنَّ، (تفعیل۱) تَصْلِيْبٌ (سولی دینا) سے، مضارع بانونِ تاکید ثقیلہ واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٧:١٢٤) (٢٠:٧١) (٢٦:٤٩).

اَصْلَحَ: اس نے صلح کرادی، وہ سنور گیا، وہ نیک ہوگیا، (افعال۱) اِصْلَاحٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢:١٨٢) (٥:٣٩) (٦:٤٨، ٥٤) (٧:٣٥) (٤٢:٤٠) (٤٧:٢).

اَصْلِحْ: تو اصلاح کر، تو نیک بنا، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(٧:١٤٢) (٤٦:١٥).

اَصْلَحَا: ان دونوں نے اپنی اصلاح کر لی، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(٤:١٦).

اَصْلَحْنَا: ہم نے اچھا کر دیا/ درست کر دیا، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٢١:٩٠).

اَصْلِحُوْا: تم صلح کرو، صلح کرادو، ملاپ کرادو، تم اصلاح کرو، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٨:١) (٤٩:٩، ٩، ١٠).

اَصْلَحُوْا: انہوں نے اپنے کام کو درست کیا/ نیک کام کیے، انہوں نے اصلاح کی، وہ سنور گئے، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢:١٦٠) (٣:٨٩) (٤:١٤٦) (١٦:١١٩) (٢٤:٥).

اِصْلَوْهَا: (اِصْلَوْا.هَا) اس میں جا پڑو، اس کے اندر چلے جاؤ/ اس میں جلو، اِصْلَوْا، (سمع۱۱؛ صَلِيَ.يَصْلٰى) صَلْيٌ و صُلِيٌّ (آگ میں داخل ہونا، جلنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٣٦:٦٤) (٥٢:١٦).

اَصْلُهَا: (اَصْلُ.هَا) اس کی جڑ، اَصْلُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(١٤:٢٤).

اُصْلِيْهِ: (اُصْلِيْ.هِ) میں اس کو آگ میں ڈالوں گا، اُصْلِيْ،

(افعال ۱۱؛ اَصْلٰی. یُصْلِیْ) اِصْلَاءٌ سے، مضارع واحد متکلم، ہٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: صلی]۔ (٢٦:٧٤).

اَلْاَصَمِّ: بہرا، (سمع ۵؛ صَمَّ. یَصَمُّ) صَمٌّ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، صُمٌّ جمع۔ (١١:٢٤).

اَصَمَّهُمْ: (اَصَمَّ. هُمْ) اس نے ان کو بہرا کر دیا، اَصَمَّ، (افعال ۵: اَصَمَّ. یُصِمُّ) اِصْمَامٌ سے جسکے معنی بہرا کر دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: صمم]۔ (٤٧:٢٣).

اَصْنَامٍ: بت، مورتیں، ہر وہ چیز جسے خدا کے سوا پوجا جائے، صَنَمٌ کی جمع۔ (١٣٨:٧)، الْاَصْنَامَ (٣٥:١٤)، اَصْنَامًا (٧٤:٦) (٧١:٢٦).

اَصْنَامَكُمْ: (اَصْنَامَ. كُمْ) تمہارے بت، اَصْنَامَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٧:٢١).

اِصْنَعْ: تو بنا، تو درست کر، (فتح ۱) صَنْعٌ (کسی کام کو درست کرنا/ بنانا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٣٧:١١) (٢٧:٢٣).

الْاَصْوَاتُ: آوازیں، صَوْتٌ کی جمع۔ (١٠٨:٢٠)، الْاَصْوَاتِ (١٩:٣١).

اَصْوَاتَكُمْ: (اَصْوَاتَ. كُمْ) تمہاری آوازیں، اَصْوَاتَ (صَوْتٌ واحد) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:٤٩).

اَصْوَاتَهُمْ: (اَصْوَاتَ. هُمْ) ان کی آوازیں، اَصْوَاتَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣:٤٩).

اَصْوَافِهَا: (اَصْوَافِ. هَا) ان کی اون، اَصْوَافِ (صُوْفٌ کی جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٨٠:١٦).

اُصُوْلِهَا: (اُصُوْلِ. هَا) اس کی جڑیں، اُصُوْلِ (اَصْلٌ واحد) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٥:٥٩).

اُصِيْبُ: میں پہنچاتا ہوں/ ڈالتا ہوں، (افعال: اَصَابَ. یُصِیْبُ) اِصَابَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ: صوب]۔ (١٥٦:٧).

اَصِيْلًا: شام، عصر اور مغرب کے درمیانی وقت کو کہتے ہیں، [مادہ: اصل]۔ (٥:٢٥) (٤٢:٣٣) (٩:٤٨) (٢٥:٧٦).

اَضَآءَ: اس نے روشن کیا/ چمکایا، (افعال ۴+۸؛ اَضَاءَ. یُضِیْءُ) اِضَاءَةٌ (روشن کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: ضوا]۔ (٢٠:٢).

اَضَآءَتْ: اس نے روشن کر دیا/ چمکایا، (افعال) اِضَاءَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٧:٢).

اَضَاعُوْا: وہ کھو بیٹھے، انہوں نے ضائع کر دیا، (افعال ۹؛ اَضَاعَ. یُضِیْعُ) اِضَاعَةٌ (ضائع کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: ضیع]۔ (٥٩:١٩).

اَضْحَكَ: اس نے ہنسایا، (افعال ۱) اِضْحَاكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤٣:٥٣).

اِضْرِبْ: تو مار، تو بنا دے، تو بیان کر، (ضرب ۱؛ ضَرَبَ. یَضْرِبُ) ضَرْبٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٦٠:٢) (١٦٠:٧) (٣٢:١٨، ٤٥) (٧٧:٢٠) (٦٣:٢٦) (١٣:٣٦) (٤٤:٣٨).

اِضْرِبُوْا: تم مارو/ کاٹو، ضَرْبٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (١٢:٨، ١٢).

اِضْرِبُوْهُ: (اِضْرِبُوْا. هُ) تم اس پر مارو، اِضْرِبُوْا، ضَرْبٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧٣:٢).

اِضْرِبُوْهُنَّ: (اِضْرِبُوْا. هُنَّ) ان عورتوں کو مارو، اِضْرِبُوْا، ضَرْبٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ اگر عورتوں سے سرکشی اور بدخوئی کا خدشہ ہو تو فوراً دل برداشتہ ہو کر قطع تعلق درست نہیں، پہلے نرمی، خیر خواہی اور محبت سے

سمجھانا چاہیے، اگر پھر بھی سرکشی ہو تو پہلے مرحلہ میں خواب گاہ میں الگ رہیں، اگر اس کے باوجود نہ مانیں تو پھر بطور تنبیہ مارنے کا حکم ہے لیکن یہ ایسا نہ ہو کہ نشان باقی رہے یا ہڈی ٹوٹ جائے اور یہ بھی آخری درجہ ہے۔ اور اگر وہ نافرمانی اور بدخوئی سے باز آکر مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان کو ملزم بنانا درست نہیں، اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔(۳٤:٤).

اُضْطُرَّ: وہ بے اختیار ہوا، لاچار کیا گیا، (افتعال۵: اِضْطَرَّ. یَضْطَرُّ) اِضْطِرَارٌ سے جسکے معنی کسی ضرر رساں چیز پر مجبور کرنے کے ہیں یا انسان کو کسی ایسی چیز پر مجبور کرنے کے ہیں جس کو وہ ناپسند کرتا ہو، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ: ضرر]۔ (۱۷۳:۲) (۳:۵) (۱٤۵:٦) (۱۱۵:۱٦).

اُضْطُرِرْتُمْ: تم مجبور کیے گئے/ لاچار کیے گئے، (افتعال) اِضْطِرَارٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔(۱۱۹:٦).

اَضْطَرُّهٗ: (اَضْطَرُّ. ہٗ) میں اسے مجبور کروں گا، اَضْطَرُّ، (افتعال) اِضْطِرَارٌ سے، مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۲٦:۲).

اَضْعَافًا: کئی گنا، ضِعْفٌ کی جمع۔(۲٤۵:۲) (۱۳۰:۳).

اَضْعَفُ: زیادہ کمزور، (نصر و کرم ا) ضُعْفٌ سے، افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ۔(۷۵:۱۹) (۲٤:۷۲).

اَضْغَاثُ: پراگندہ، خشک وتر/ ملے جلے گھاس یا لکڑیوں کے مٹھے، ضِغْثٌ واحد۔ اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ: خیالی خواب، پریشان خواب، ضِغْثٌ سینکوں (تیلے یا تنکے) کے مٹھے یا لکڑیوں کے گٹھر کو کہتے ہیں اور اَحْلَام، حُلْمٌ کی جمع ہے جسکے معنی خواب کے ہیں، چونکہ سینکوں کے مٹھے یا لکڑیوں کے گٹھر میں ہری بھری ہر طرح کی سینکیں یا لکڑیاں ملی جلی ہوتی ہیں اس لیے خواب ہائے پریشان یا طرح طرح کے خیالی خوابوں کو اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ کہتے ہیں۔(٤٤:۱۲) (۵:۲۱).

اَضْغَانَكُمْ: (اَضْغَانَ. كُمْ) تمہارے دل کی خفگیاں، اَضْغَانَ (ضِغْنٌ واحد جسکے معنی سخت کینہ اور دل کی خفگی کے آتے ہیں) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۷:٤۷).

اَضْغَانَهُمْ: (اَضْغَانَ. هُمْ) ان کے دل کی خفگیاں، ان کے کینے، اَضْغَانَ (ضِغْنٌ کی جمع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۹:٤۷).

اَضِلُّ: میں بھٹکوں گا، (ضرب۵: ضَلَّ. یَضِلُّ) ضَلَالٌ و ضَلَالَۃٌ (سیدھے راستے سے ہٹنا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (۵۰:۳٤).

اَضَلُّ: بہت بہکا ہوا، بہت بے راہ، زیادہ گمراہ، (ضرب) ضَلَالٌ و ضَلَالَۃٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (٦۰:۵) (۱۷۹:۷) (۷۲:۱۷) (۳٤:۲۵، ٤۲، ٤٤) (۵۰:۲۸) (۵۲:٤۱) (۵:٤٦).

اَضَلَّ: اس نے گمراہ کیا، اس نے بہکایا، اس نے بھٹکایا، اس نے کھو دیئے، (افعال۵: اَضَلَّ. یُضِلُّ) اِضْلَالٌ (گمراہ کرنا، سیدھے راستے سے ہٹانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۸۸:٤) (۷۹:۲۰) (۲۹:۳۰) (٦۲:۳٦) (۱:٤۷، ۸).

اَضَلّٰنَا: (اَضَلَّا. نَا) ان دونوں نے ہم کو بہکایا، اَضَلَّا، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۲۹:٤۱).

اَضْلَلْتُمْ: تم نے بہکایا، تم نے گمراہ کیا، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۲۵).

اَضْلَلْنَ: انہوں نے گمراہ کیا، انہوں نے بہکایا، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(۳٦:۱٤).

اَضَلَّنَا: (اَضَلَّ. نَا) اس نے ہم کو بہکایا، اَضَلَّ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۹۹:۲٦).

اُضِلَّنَّهُمْ: (لَاُضِلَّنَّ. هُمْ) میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا، لَاُضِلَّنَّ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ واحد

متکلم،ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴:۱۱۹)۔

اَضَلَّنِیْ: (اَضَلَّ.نِیْ) اس نے مجھ کو بہکایا، اَضَلَّ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۲۵:۲۹)۔

اَضَلُّوْا: انہوں نے گمراہ کیا/ بہکایا، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۵:۷۷) (۷۱:۲۴)۔

اَضَلُّوْنَا: (اَضَلُّوْا.نَا) انہوں نے ہمیں گمراہ کیا/ ہمیں بہکایا، اَضَلُّوْا، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۷:۳۸) (۳۳:۶۷)۔

اَضَلَّهٗ: (اَضَلَّ.ہٗ) اس نے اس کو بے راہ کر دیا/ اس کو بہکایا، اَضَلَّ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴۵:۲۳)۔

اَضَلَّهُمْ: (اَضَلَّ.ھُمْ) اس نے ان کو بے راہ کر دیا/ ان کو بہکایا، اَضَلَّ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۰:۸۵)۔

اُضْمُمْ: تو ملا لے، (نصر۵: ضَمَّ.یَضُمُّ) ضَمٌّ (ملانا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۲۰:۲۲) (۲۸:۳۲)۔

اُضِیْعُ: میں ضائع کرتا ہوں/ ضائع کروں گا، (افعال: اَضَاعَ. یُضِیْعُ) اِضَاعَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ: ضیع]۔ (۳:۱۹۵)۔

اَطَاعَ: اس نے اطاعت کی، اس نے حکم مانا، (افعال۸: اَطَاعَ.یُطِیْعُ) اِطَاعَةٌ (اطاعت کرنا، حکم ماننا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: طوع]۔(۴:۸۰)۔

اَطَاعُوْنَا: (اَطَاعُوْا.نَا) انہوں نے ہماری اطاعت کی/ ہمارا حکم مانا، اَطَاعُوْا، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۳:۱۶۸)۔

اَطَاعُوْهُ: (اَطَاعُوْا.ہُ) انہوں نے اس کا کہا مانا، انہوں نے اس کی اطاعت کی، اَطَاعُوْا، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴۳:۵۴)۔

اَطْرَافٌ: حصے، کنارے، طَرَفٌ کی جمع جسکے معنی کسی شے کے حصہ اور اس کے کنارے کے آتے ہیں۔(۲۰:۱۳۰)۔

اَطْرَافِهَا: (اَطْرَافِ.ھَا) اس کے کنارے، اَطْرَافِ مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۳:۴۱) (۲۱:۴۴)۔

اِطْرَحُوْهُ: (اِطْرَحُوْا.ہُ) تم اسے پھینک دو، اِطْرَحُوْا، (فتح۱) طَرْحٌ سے جسکے معنی پھینک دینے اور دور ڈال دینے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۲:۹)۔

اِطْعَامُ: کھانا کھلانا، کھانا دینا، مصدر ہے (باب افعال۱)۔ (۵:۸۹) (۵۸:۴)، اِطْعَامٌ (۹۰:۱۴)۔

اَطَعْتُمْ: تم نے حکم مانا، تم نے اطاعت کی، (افعال: اَطَاعَ.یُطِیْعُ) اِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ: طوع]۔ (۲۴:۵۴)۔

اَطَعْتُمُوْهُمْ: (اَطَعْتُم.ھُمْ) تم نے ان کا کہا مانا/ ان کی اطاعت کی، اَطَعْتُمْ، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، (اَطَعْتُمُوْ اصل میں اَطَعْتُمْ، اس میں واؤ اشباع کا ہے)، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۶:۱۲۱)۔

اَطْعِمُوْا: تم کھانا کھلاؤ، تم کھلاؤ، (افعال۱) اِطْعَامٌ (کھانا کھلانا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲۲:۲۸، ۳۶)۔

اَطْعَمَهٗ: (اَطْعَمَ.ہٗ) اس نے اس کو کھلایا، وہ اسے کھلا دیتا، اَطْعَمَ، (افعال) اِطْعَامٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۶:۴۷)۔

اَطْعَمَهُمْ: (اَطْعَمَ.ھُمْ) اس نے ان کو کھلایا، اَطْعَمَ، (افعال) اِطْعَامٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۰۶:۴)۔

اَطِعْنَ: تم اطاعت میں رہو/ حکم مانو، (افعال: اَطَاعَ.یُطِیْعُ)

اِطَاعَةٌ سے، امر جمع حاضر مؤنث۔(۳۳:۳۳).

اَطَعْنَا: ہم نے اطاعت کی، ہم نے حکم مانا، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲:۲۸۵) (۴:۴۶) (۵:۷) (۲۴:۴۷، ۵۱) (۳۳:۶۶، ۶۶، ۶۷).

اَطَعْنَكُمْ: (اَطَعْنَ. كُمْ) ان عورتوں نے تمہارا کہا مانا، (اگر) وہ تمہاری اطاعت کریں، اَطَعْنَ، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۴:۳۴).

اَطْغٰى: زیادہ شریر، بہت سرکش، (فتح۷؛ طَغٰى. يَطْغٰى) طُغْيَانٌ سے جسکے معنی نافرمانی میں حد سے زیادہ بڑھ جانے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر۔(۵۳:۵۲).

اَطْغَيْتُهٗ: (اَطْغَيْتُ. هٗ) میں نے اس کو شرارت میں ڈالا، اَطْغَيْتُ، (افعال ۱۱؛ اَطْغٰى. يُطْغِيْ) اِطْغَاءٌ سے جسکے معنی شرارت اور سرکشی میں ڈالنے کے آتے ہیں، ماضی واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ طغی]۔(۵۰:۲۷).

الْاَطْفَالُ: لڑکے، طِفْلٌ کی جمع۔ بچہ میں جب تک نعومت و تازگی موجود رہے گی وہ طفل ہی کہلائے گا۔(۲۴:۵۹).

اَطْفَاَهَا: (اَطْفَاَ. هَا) اس نے اس کو بجھا دیا، اَطْفَاَ، (افعال۴؛ اَطْفَاَ. يُطْفِئُ) اِطْفَاءٌ سے جسکے معنی بجھانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ طفا]۔(۵:۶۴).

اِطَّلَعَ: اس نے جھانکا، وہ مطلع ہوا، (افتعال ا؛ اِطَّلَعَ. يَطَّلِعُ) اِطِّلَاعٌ (جھانکنا، مطلع ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ طلع]۔(۳۷:۵۵)، اَطَّلَعَ (اَ. اِطَّلَعَ) (۱۹:۷۸).

اَطَّلِعُ: میں جھانکوں/ مطلع ہوں، (افتعال) اِطِّلَاعٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۲۸:۳۸)، اَطَّلِعَ (۴۰:۳۷).

اِطَّلَعْتَ: تو نے جھانکا، تو مطلع ہوا، (اگر) تو جھانکتا، (افتعال) اِطِّلَاعٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۱۸:۱۸).

اِطْمَاَنَّ: وہ قائم ہو گیا/ مطمئن ہو گیا، (افعلال۲؛ اِطْمَاَنَّ. يَطْمَئِنُّ) اِطْمِيْنَانٌ سے جسکے معنی سکون حاصل کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ طمان]۔(۲۲:۱۱).

اِطْمَاْنَنْتُمْ: تم مطمئن ہوئے، (جب) تم امن میں ہو، (افعلال) اِطْمِيْنَانٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۴:۱۰۳).

اِطْمَاَنُّوْا: وہ مطمئن ہو گئے، (افعلال) اِطْمِيْنَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۰:۷).

اِطْمِسْ: تو مٹا دے، (ضرب ۱) طَمْسٌ سے جسکے معنی محو کرنے اور مٹانے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۰:۸۸).

اَطْمَعُ: میں توقع رکھتا ہوں، (سمع ۱) طَمَعٌ سے جس کے معنی کسی چیز کی طرف جی چاہنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔(۲۶:۸۲).

اَطْوَارًا: طرح طرح، کئی طرح، طَوْرٌ کی جمع جسکے معنی حد اور اندازہ کے آتے ہیں۔ اَطْوَار کے معنی طرح طرح کی شکل وصورت کے بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی کہ انسان نے ماں کے پیٹ میں جو طرح طرح کے رنگ بدلے ہیں، یعنی نطفہ، علقہ، مضغہ پھر جیتا جاگتا انسان اور پھر پیدائش سے موت تک انسان جتنے ادوار اور اطوار سے گزرتا ہے۔(۷۱:۱۴).

اَطْهَرُ: بہت پاکیزہ/ پاک، زیادہ ستھرا، (نصر وکرم ۱) طَهَارَةٌ سے جس کے معنی پاک ہونے کے ہیں جس میں طہارت نفس وجسم دونوں شامل ہیں، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۲:۲۳۲) (۱۱:۷۸) (۳۳:۵۳) (۵۸:۱۲).

اِطَّهَّرُوْا: تم خوب پاک صاف ہو جاؤ/ اچھی طرح غسل کر کے پاک ہو جاؤ، (تفعل ۱) تَطَهُّرٌ سے جسکے معنی اچھی طرح پاک صاف ہونے اور طہارت حاصل کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ یہ اصل میں تَطَهَّرُوْا تھا، تاء کا طاء میں ادغام کر کے شروع میں ہمزة الوصل لائی گئی۔ تَطَهُّرٌ میں چونکہ طہارت میں مبالغے کا پہلو شامل ہے اس لیے جسم کے تمام حصوں تک، بشمول ناک اور منہ جہاں تک پانی جاسکتا ہو، پانی پہنچانا اور بہانا ضروری ہے۔(۵:۶).

اِطَّیَّرْنَا: ہم نے بدفالی لی، ہم نے منحوس سمجھا، (تفعل۹؛ تَطَیَّرَ. یَتَطَیَّرُ، اِطَّیَّرَ. یَطَّیَّرُ) تَطَیُّرٌ سے جس کے معنی اصل میں تو پرندوں سے بدفال لینے کے ہیں مگر پھر اس کا استعمال ہر بدفالی کے لیے ہونے لگا، ماضی جمع متکلم۔ اصل میں تَطَیَّرْنَا تھا، تاء کا طاء میں ادغام کر کے شروع میں ہمزۃ الوصل لائی گئی، [مادہ؛ طیر]۔ (۲۷:۴۷).

اَطِیْعُوْا: تم اطاعت کرو/ حکم مانو، (افعال؛ اَطَاعَ. یُطِیْعُ) اِطَاعَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ طوع]۔ (۳:۳۲، ۱۳۲) (۴:۵۹، ۵۹) (۵:۹۲، ۹۲) (۸:۱، ۲۰، ۴۶) (۲۰:۹۰) (۲۴:۵۴، ۵۴، ۵۶) (۴۷:۳۳، ۳۳) (۵۸:۱۳) (۶۴:۱۲، ۱۲، ۱۶).

اَطِیْعُوْنِ: (اَطِیْعُوْا. نِ) تم میری اطاعت کرو/ میرا حکم مانو، اَطِیْعُوْا، (افعال) اِطَاعَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۳:۵۰) (۲۶:۱۰۸، ۱۱۰، ۱۲۶، ۱۳۱، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱۶۳، ۱۷۹) (۴۳:۶۳) (۷۱:۳).

اَظْفَرَکُمْ: (اَظْفَرَ. کُمْ) اس نے تم کو کامیاب کیا، اَظْفَرَ، (افعال۱) اِظْفَارٌ سے جسکے معنی کامیاب بنانے اور فیروزمند کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۴۸:۲۴).

اَظْلَمَ: اس نے اندھیرا کیا، وہ اندھیرے میں ہو گیا، اندھیرا ہوا، (جب) اندھیرا ہوتا ہے، (افعال۱) اِظْلَامٌ (اندھیرا کرنا، اندھیرے میں پھنس جانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۲۰).

اَظْلَمُ: زیادہ ظالم، بڑا ظالم، (ضرب۱) ظُلْمٌ (ظلم کرنا، حق سے تجاوز کرنا، بے انصافی کرنا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۲:۱۱۴، ۱۴۰) (۶:۲۱، ۹۳، ۱۴۴، ۱۵۷) (۷:۳۷) (۱۰:۱۷) (۱۱:۱۸) (۱۸:۱۵، ۵۷) (۲۹:۶۸) (۳۲:۲۲) (۳۹:۳۲) (۶۱:۷)، اَظْلَمَ (۵۳:۵۲).

اَظُنُّ: میں خیال کرتا ہوں/ سمجھتا ہوں، (نصر۵؛ ظَنَّ. یَظُنُّ) ظَنٌّ سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ؛ ظنن]۔ (۱۸:۳۵، ۳۶) (۴۱:۵۰).

اَظُنُّکَ: (اَظُنُّ. کَ) میں تجھے خیال کرتا ہوں/ تجھ کو سمجھتا ہوں، اَظُنُّ، (نصر) ظَنٌّ سے، مضارع واحد متکلم، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۷:۱۰۱، ۱۰۲).

اَظُنُّہٗ: (اَظُنُّ. ہٗ) میں اس کو خیال کرتا ہوں/ اس کو سمجھتا ہوں، اَظُنُّ، (نصر) ظَنٌّ سے، مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۸:۳۸) (۴۰:۳۷).

اَظْهَرَہٗ: (اَظْهَرَ. ہٗ) اس نے اس کو ظاہر کر دیا، اس نے اسے جتایا/ اس کو غالب کر دیا، اَظْهَرَ، (افعال۱) اِظْهَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶۶:۳).

اَعَانَہٗ: (اَعَانَ. ہٗ) اس نے اس کی مدد کی/ اس کا ساتھ دیا، اَعَانَ، (افعال۸؛ اَعَانَ. یُعِیْنُ) اِعَانَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ عون]۔ (۲۵:۴).

اُعْبُدْ: تو بندگی کیے جا، (نصر۱) عِبَادَۃٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۵:۹۹) (۳۹:۲، ۶۶).

اَعْبُدُ: میں بندگی کرتا ہوں، میں عبادت کروں، (نصر) عِبَادَۃٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۱۰:۱۰۴، ۱۰۴) (۳۶:۲۲) (۳۹:۱۴، ۶۴) (۱۰۹:۲، ۳، ۵)، اَعْبُدَ (۶:۵۶) (۱۳:۳۶) (۲۷:۹۱) (۳۹:۱۱) (۴۰:۶۶).

اُعْبُدْنِیْ: (اُعْبُدْ. نِیْ) تو میری بندگی کر، اُعْبُدْ، (نصر) عِبَادَۃٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۲۰:۱۴).

اُعْبُدُوْا: تم بندگی کرو، (نصر) عِبَادَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۲۱) (۴:۳۶) (۵:۷۲، ۱۱۷) (۷:۵۹، ۶۵، ۷۳، ۸۵) (۱۱:۵۰، ۶۱، ۸۴) (۱۶:۳۶) (۲۲:۷۷) (۲۳:۲۳، ۳۲) (۲۷:۴۵) (۲۹:۱۶، ۳۶) (۳۹:۱۵) (۵۳:۶۲) (۷۱:۳).

اُعْبُدُوْنِ: (اُعْبُدُوْا. نِ) تم میری بندگی کرو، اُعْبُدُوْا، (نصر) عِبَادَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۲۱:۲۵، ۹۲)، (۲۹:۵۶)، اُعْبُدُوْنِیْ (یہاں یائے متکلم محذوف نہیں ہے) (۶۱:۳۶).

اُعْبُدُوْهُ: (اُعْبُدُوْا. هُ) تم اس کی بندگی کرو، اُعْبُدُوْا، (نصر) عِبَادَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵۱:۳) (۱۰۲:۶) (۳:۱۰) (۳۶:۱۹) (۱۷:۲۹) (۶۴:۴۳).

اُعْبُدْهُ: (اُعْبُدْ. هُ) تو اسی کی بندگی کیے جا، اُعْبُدْ، (نصر) عِبَادَۃٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۲۳:۱۱) (۶۵:۱۹).

اِعْتَبِرُوْا: تم عبرت پکڑو، (افتعال ا) اِعْتِبَارٌ (آزمانا، عبرت پکڑنا، غور کرنا، نصیحت حاصل کرنا، تعجب کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۵۹).

اِعْتَدٰی: اس نے زیادتی کی، (افتعال ۱۰؛ اِعْتَدٰی. یَعْتَدِیْ) اِعْتِدَاءٌ (تجاوز کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ عدو]۔ (۱۷۸:۲، ۱۹۴، ۱۹۴) (۹۴:۵).

اَعْتَدَتْ: اس نے تیار کیا، (افعال ا) اِعْتَادٌ (تیار کرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۳۱:۱۲).

اَعْتَدْنَا: ہم نے تیار کیا، ہم نے تیار کر رکھا ہے، (افعال) اِعْتَادٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۸:٤، ۳۷، ۱۵۱، ۱۶۱) (۱۰:۱۷) (۲۹:۱۸، ۱۰۲) (۱۱:۲۵، ۳۷) (۳۱:۳۳) (۱۳:٤۸) (۵:۶۷) (٤:۷۶).

اِعْتَدَوْا: انہوں نے زیادتی کی، (افتعال؛ اِعْتَدٰی. یَعْتَدِیْ) اِعْتِدَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲:۶۵).

اِعْتَدُوْا: تم زیادتی کرو، (افتعال) اِعْتِدَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۹٤).

اِعْتَدَیْنَا: ہم نے زیادتی کی، (افتعال) اِعْتِدَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۵:۱۰۷).

اِعْتَرٰىكَ: (اِعْتَرٰی. كَ) اس نے تجھے آسیب پہنچایا، اِعْتَرٰی، (افتعال ۱۰؛ اِعْتَرٰی. یَعْتَرِیْ) اِعْتِرَاءٌ سے جسکے معنی کسی چیز کی طرف قصد کرنے اور اس پر چھا جانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ عرو]۔ (۱۱:۵٤).

اِعْتَرَفْنَا: ہم قائل ہو گئے، ہم نے اقرار کر لیا، (افتعال ا) اِعْتِرَافٌ سے جسکے معنی اقرار کرنے کے ہیں، ماضی جمع متکلم۔ اصل میں اعتراف گناہ کی معرفت کے اظہار کا نام ہے۔ (٤۰:۱۱).

اِعْتَرَفُوْا: وہ قائل ہو گئے، انہوں نے اقرار کر لیا، (افتعال) اِعْتِرَافٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۹:۱۰۲) (۶۷:۱۱).

اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ: (اِعْتَزَلْتُمْ. هُمْ) تم نے ان سے کنارہ کر لیا، اِعْتَزَلْتُمْ، (افتعال ا) اِعْتِزَالٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ اِعْتَزَلْتُمُوْ اصل میں اِعْتَزَلْتُمْ، اس میں واؤ اشباعی ہے۔ (۱۸:۱۶).

اَعْتَزِلُكُمْ: (اَعْتَزِلُ. كُمْ) میں تم کو چھوڑتا ہوں، اَعْتَزِلُ، (افتعال ا) اِعْتِزَالٌ (الگ ہونا/ جدا ہونا) سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۹:٤۸).

اِعْتَزِلُوْا: تم الگ رہو، چھوڑ دو، (افتعال) اِعْتِزَالٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۲۲۲).

اِعْتَزَلُوْكُمْ: (اِعْتَزَلُوْا. كُمْ) وہ تم سے کنارہ کش ہو گئے، انہوں نے تم کو چھوڑ دیا، اِعْتَزَلُوْا، (افتعال) اِعْتِزَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٤:۹۰).

اِعْتَزِلُوْنِ: (اِعْتَزِلُوْا. نِ) تم مجھ سے پرے ہو جاؤ، تم مجھ کو چھوڑ دو، اِعْتَزِلُوْا، (افتعال) اِعْتِزَالٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (٤٤:۲۱).

اِعْتَزَلَهُمْ: (اِعْتَزَلَ. هُمْ) وہ ان سے جدا ہو گیا، اس نے ان کو چھوڑ دیا، اِعْتَزَلَ، (افتعال) اِعْتِزَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۹:۴۹).

اِعْتَصِمُوْا: تم مضبوطی سے پکڑو، (افتعال ا) اِعْتِصَامٌ سے جسکے معنی مضبوطی سے پکڑنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۰۳:۳) (۷۸:۲۲).

اِعْتَصَمُوْا: انہوں نے مضبوط پکڑا، (افتعال) اِعْتِصَامٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۴۶:۴، ۱۷۵).

اِعْتِلُوْهُ: (اِعْتِلُوْا. هُ) اس کو دھکیل کر لے جاؤ، اس کو سختی سے کھینچو، اِعْتِلُوْا، (ضرب ا) عَتْلٌ سے جس کے معنی چہار طرف سے پکڑ کر زبردستی کھینچنے اور دھکیلنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۴۷:۴۴).

اِعْتَمَرَ: اس نے عمرہ کیا، (افتعال ا) اِعْتِمَارٌ سے جسکے معنی عمرہ کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۵۸:۲).

اَعْثَرْنَا: ہم نے بتلا دیا/مطلع کر دیا، (افعال ا) اِعْثَارٌ سے جسکے معنی ہیں بلا طلب مطلع کرنا، ماضی جمع متکلم۔ (۲۱:۱۸).

اَعْجَازُ: جڑیں، (درختوں کی) جڑیں/تنے، عَجُزٌ واحد۔ عَجُز کے معنی جسم کے پچھلے حصہ کے آتے ہیں۔ اور درختوں کا پچھلا حصہ جڑ (یا تنا) ہی ہے، اس اعتبار سے اَعْجَازُ نَخْلٍ کے معنی درختوں کی جڑوں کے ہیں۔ (۲۰:۵۴) (۷:۶۹).

اَعْجَبَ: اس کو خوش لگا، اس کو بھایا، اچھا معلوم ہوا، (افعال ا) اِعْجَابٌ سے جسکے معنی اصل میں اچنبھے میں ڈالنے کے ہیں اور مجازاً بھانے اور خوش لگنے میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۰:۵۷).

اَعْجَبَتْكُمْ: (اَعْجَبَتْ. كُمْ) وہ تم کو بھلی لگی، وہ تمہیں اچھی معلوم ہوئی، اَعْجَبَتْ، (افعال) اِعْجَابٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۲۱:۲) (۲۵:۹).

اَعْجَبَكَ: (اَعْجَبَ. كَ) وہ تجھے بھلا معلوم ہوا، اَعْجَبَ، (افعال) اِعْجَابٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۰۰:۵) (۵۲:۳۳).

اَعْجَبَكُمْ: (اَعْجَبَ. كُمْ) وہ تمہیں بھلا معلوم ہوا، اَعْجَبَ، (افعال) اِعْجَابٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۲۱:۲).

اَعْجَلَكَ: (اَعْجَلَ. كَ) اس نے تجھ سے عجلت کرائی، اَعْجَلَ، (افعال ا) اِعْجَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۸۳:۲۰).

اَعْجَمِیٌّ، اَعْجَمِیًّا: (اَعْجَمُ. یّ) عجمی، اوپری زبان والا، غیر عرب، اسم منسوب۔ اَعْجَمُ (کرم ا) عُجْمَةٌ (ابہام ہونا، لکنت کا ہونا) سے صیغۂ صفت ہے جس کے معنی غیر عربی کے ہیں جو اگرچہ عربی جانتا ہو، اسی طرح یہ لفظ اس آدمی کے لیے بھی بولا جاتا ہے جو اگرچہ عربی ہو لیکن اس کی زبان فصیح نہ ہو۔ اَعْجَمِیٌّ میں ی نسبت کی ہے۔ اَعْجَمِیٌّ (۱۰۳:۱۶) (۴۴:۴۱)، اَعْجَمِیًّا (۴۴:۴۱).

الْاَعْجَمِیْنَ: اوپری زبان والے، عجمی لوگ، اَعْجَمُ کی جمع (بحالت نصب و جر)۔ اَعْجَمُ (کرم) عُجْمَةٌ سے صیغۂ صفت (واحد مذکر) ہے جس کے معنی غیر عربی کے ہیں۔ (۱۹۸:۲۶).

اَعَدَّ: اس نے تیار کیا، (افعال ۵؛ اَعَدَّ. یُعِدُّ) اِعْدَادٌ سے جسکے معنی تیار کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: عدد]۔ (۹۳:۴، ۱۰۲) (۸۹:۹، ۱۰۰) (۸:۳۳، ۲۹، ۳۵، ۴۴، ۵۷، ۶۴) (۶:۴۸) (۱۵:۵۸) (۱۰:۶۵) (۳۱:۷۶).

اَعْدَآءً: دشمن، عَدُوٌّ کی جمع، [مادہ: عدو]۔ (۱۰۳:۳) (۶:۴۶) (۲:۶۰)، اَعْدَآءِ (۲۸:۴۱)، اَعْدَآءُ (۱۹:۴۱)، الْاَعْدَآءَ (۱۵۰:۷).

اَعْدَآئِكُمْ: (اَعْدَآءِ. كُمْ) تمہارے دشمن، اَعْدَآءِ (عَدُوٌّ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔

(٤٥:٤).

اُعِدَّتْ: تیار کی گئی، (افعال؛ اَعَدَّ.يُعِدُّ) اِعْدَادٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٢٤:٢) (١٣١:٣، ١٣٣) (٢١:٥٧).

اَعْدِلَ: میں انصاف کروں، (ضرب ا)عَدْلٌ سے، مضارع واحد متکلم۔عدل کا مطلب ہے کسی شخص کے ساتھ بغیر افراط وتفریط کے وہ معاملہ کرنا جس کا وہ مستحق ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں: ایک مطلق عدل کہ جس میں حسن وخوبی کا پایا جانا عقل صحیح کا اِقتضا ہے، جیسے محسن کے ساتھ احسان سے پیش آنا اور جو اذیت نہ دے اس کو ستانے سے باز رہنا، یہ عدل ہر عہد اور ہر زمانے میں واجب التعمیل ہے اور کسی وقت اس کا چھوڑنا روا نہیں۔ عدل کی دوسری قسم عدل شرعی ہے جس کا ترک بھی بعض اوقات روا ہو جاتا ہے، جیسے قصاص اور دیت کہ اگر صاحب حق معاف کر دے تو ان کو ترک کیا جا سکتا ہے۔ (١٥:٤٢).

اِعْدِلُوْا: تم عدل کرو، تم انصاف کرو، (ضرب)عَدْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٨:٥) (١٥٢:٦).

اَعِدُّوْا: تم تیار رکھو، (افعال) اِعْدَادٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛عدد]۔(٦٠:٨).

اَعَدُّوْا: انہوں نے تیار کیا، (افعال) اِعْدَادٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٤٦:٩).

اُعَذِّبَنَّهٗ: (لَاُعَذِّبَنَّ.هٗ) میں اس کو ضرور سزا دوں گا، لَاُعَذِّبَنَّ، (تفعیل ا)تَعْذِيْبٌ سے جس کے معنی عذاب دینے اور سزا دینے کے ہیں، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢١:٢٧).

اُعَذِّبُهٗ: (اُعَذِّبُ.هٗ) میں اس کو عذاب دوں گا، اُعَذِّبُ، (تفعیل) تَعْذِيْبٌ سے، مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١١٥:٥، ١١٥).

اُعَذِّبُهُمْ: (اُعَذِّبُ.هُمْ) میں ان کو عذاب دوں گا، اُعَذِّبُ، (تفعیل)تَعْذِيْبٌ سے، مضارع واحد متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٥٦:٣).

اَلْاَعْرَابُ: گنوار، بدو، صحرانشین، یہ اسم جمع ہے، اَعْرَابِیٌّ واحد، [مادہ؛ عرب]۔ اَلْاَعْرَابُ (٩٧:٩) (١٤:٤٩)، اَلْاَعْرَابِ (٩٠:٩، ٩٨، ٩٩، ١٠١، ١٢٠) (٢٠:٣٣) (١١:٤٨، ١٦).

اِعْرَاضًا: روگردانی کرنا، رخ پھیر لینا، مصدر ہے (باب افعال ا)۔(١٢٨:٤).

اِعْرَاضُهُمْ: (اِعْرَاضُ.هُمْ)ان کا منہ پھیر لینا،اِعْرَاضُ (مصدر، بروزن افعال) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٣٥:٦).

اَلْاَعْرَافِ: بلند مقام، اونچی جگہیں، بلندیاں، عُرْفٌ (یا عَرْفٌ) کی جمع۔ مراد جنت و دوزخ کے درمیان بلند مقامات۔ (٤٦:٧، ٤٨).

اَلْاَعْرَجِ: لنگڑا، (سمع و فتح ا)عَرْجٌ سے جسکے معنی لنگڑا کر چلنے کے ہیں، صفت مشبہ (واحد مذکر)، عُرْجٌ و عُرْجَانٌ جمع۔ (٦١:٢٤) (١٧:٤٨).

اَعْرِضْ: تو منہ پھیر لے/تو کنارہ کر لے، (افعال ا)اِعْرَاضٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٦٣:٤، ٨١) (٤٢:٥) (٦٨:٦، ١٠٦) (١٩٩:٧) (٧٦:١١) (٢٩:١٢) (٩٤:١٥) (٣٠:٣٢) (٢٩:٥٣).

اَعْرَضَ: اس نے منہ پھیر لیا، اس نے کنارہ کیا، (افعال) اِعْرَاضٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٨٣:١٧) (٥٧:١٨) (١٠٠:٢٠، ١٢٤) (٢٢:٣٢) (٤:٤١، ٥١) (٣:٦٦).

اَعْرَضْتُمْ: تم نے کنارہ کر لیا، تم نے رخ پھیر لیا، (افعال) اِعْرَاضٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٦٧:١٧).

اَعْرِضُوْا: تم درگزر کرو/ پیچھا چھوڑ دو/ کنارہ کر لو، (افعال) اِعْرَاضٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(١٦:٤) (٩٥:٩).

اَعْرَضُوْا: انہوں نے کنارہ کیا/ منہ پھیرلیا، (افعال) اِعْرَاضٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۵۵:۲۸) (۱۶:۳۴) (۱۳:۴۱) (۴۸:۴۲).

اَعَزُّ: زیادہ زوروالا، زیادہ عزت والا، (ضرب۵: عَزَّ. یَعِزُّ) عِزٌّ و عِزَّةٌ سے جسکے معنی قوی اور عزت والا ہونے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر۔ (۹۲:۱۱) (۳۴:۱۸)، الْاَعَزُّ (۸:۶۳).

اَعِزَّةٌ: زبردست، عزت والے، عَزِیْزٌ کی جمع۔ (۵:۵۴)، اَعِزَّةَ (۳۴:۲۷).

اِعْصَارٌ: تیز وتند ہوا، ایک بگولا، بروزن افعال امصدر واسم ہے (مصدری معنی: بگولا لانا/ تیز ہوا کا چلنا، عصر کے وقت میں داخل ہونا)، اَعَاصِیْرُ جمع۔ (۲:۲۶۶).

اَعْصِرُ: میں نچوڑتا ہوں، (ضرب ا) عَصْرٌ سے جسکے معنی نچوڑنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔ (۱۲:۳۶).

اَعْصِیْ: میں نافرمانی کروں گا، (ضرب۹: عَصٰی. یَعْصِیْ) عَصْیٌ و عِصْیَانٌ و مَعْصِیَةٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۱۸:۶۹).

اَعْطٰی: اس نے دیا، (افعال۱۰: اَعْطٰی. یُعْطِیْ) اِعْطَاءٌ (عطا کرنا، دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: عطو]۔ (۲۰:۵۰) (۵۳:۳۴) (۹۲:۵).

اُعْطُوْا: ان کو دیا گیا، انہیں ملا، (افعال) اِعْطَاءٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۹:۵۸).

اَعْطَیْنٰكَ: (اَعْطَیْنَا. كَ) ہم نے تجھ کو دیا، اَعْطَیْنَا، (افعال) اِعْطَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۰۸:۱).

اَعِظُكَ: (اَعِظُ. كَ) میں تجھے نصیحت کرتا ہوں، اَعِظُ، (ضرب۶: وَعَظَ. یَعِظُ) وَعْظٌ سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۱:۴۶).

اَعِظُكُمْ: (اَعِظُ. كُمْ) میں تم کو نصیحت کرتا ہوں، اَعِظُ، (ضرب) وَعْظٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳۴:۴۶).

اَعْظَمُ: بہت بڑا، (کرم ا) عَظْمٌ و عِظَامَةٌ (بڑا ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۹:۲۰) (۵۷:۱۰)، اَعْظَمَ (۷۳:۲۰).

اُعْفُ: تو درگزر کر/ معاف کر، (نصر۷: عَفَا. یَعْفُوْ) عَفْوٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲:۲۸۶) (۳:۱۵۹) (۵:۱۳).

اُعْفُوْا: تم معاف کرو، (نصر) عَفْوٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۰۹).

اَعْقَابِكُمْ: (اَعْقَابِ. كُمْ) تمہاری ایڑیاں، اَعْقَابِ (عَقِبٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:۱۴۴، ۱۴۹) (۲۳:۶۶).

اَعْقَابِنَا: (اَعْقَابِ. نَا) ہماری ایڑیاں، اَعْقَابِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۶:۷۱).

اَعْقَبَهُمْ: (اَعْقَبَ. هُمْ) اس نے ان میں اثر رکھ دیا، اس نے انہیں وارث بنا دیا، اَعْقَبَ، (افعال ا) اِعْقَابٌ سے جسکے معنی اثر چھوڑنے، وارث بنانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹:۷۷).

الْاَعْلَامِ: پہاڑ، جھنڈے، عَلَمٌ واحد۔ (۴۲:۳۲) (۵۵:۲۴).

الْاَعْلٰی: سب سے اوپر/ غالب، سب سے برتر، (نصر۷: عَلَا. یَعْلُوْ) عُلُوٌّ (بلند ہونا، غالب ہونا، چڑھنا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۱۶:۶۰) (۲۰:۶۸) (۳۰:۲۷) (۳۷:۸) (۳۸:۶۹) (۵۳:۷) (۷۹:۲۴) (۸۷:۱) (۹۲:۲۰).

اِعْلَمْ: تو جان لے، (سمع ا) عِلْمٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲:۲۶۰) (۵:۴۹) (۲۸:۵۰) (۴۷:۱۹).

اَعْلَمُ: میں خوب جانتا ہوں، مجھے معلوم ہے، (سمع ا) عِلْمٌ سے

جسکے معنی کسی چیز کو اسکی حقیقت کیساتھ جاننے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔ (۳۰:۲، ۳۳، ۳۳، ۲۵۹) (۱۱۶:۵) (۵۰:۶) (۶۲:۷، ۱۸۸) (۳۱:۱۱) (۸۶:۱۲، ۹۶).

اَعْلَمُ: خوب جاننے والا، زیادہ جاننے والا، (سمع) عِلْمٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۱۴۰:۲) (۳۶:۳، ۱۶۷) (۲۵:۴، ۴۵) (۶۱:۵) (۵۸:۶، ۱۱۷، ۱۱۷، ۱۱۹، ۱۲۴) (۴۰:۱۰) (۳۱:۱۱) (۷۷:۱۲) (۱۰۱:۱۶، ۱۲۵، ۱۲۵) (۲۵:۱۷، ۴۷، ۵۴، ۵۵، ۸۴) (۱۹:۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۶) (۷۰:۱۹) (۱۰۴:۲۰) (۶۸:۲۲) (۹۶:۲۳) (۱۸۸:۲۶) (۳۷:۲۸، ۵۶، ۸۵) (۳۲:۲۹) (۷۰:۳۹) (۸:۴۶) (۴۵:۵۰) (۳۰:۵۳، ۳۰، ۳۲، ۳۲) (۱:۶۰، ۱۰) (۷:۶۸، ۷) (۲۳:۸۴)، اَعْلَمَ (۵۳:۶) (۱۰:۲۹).

اِعْلَمُوْا: تم جان لو، (سمع) عِلْمٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۹۴:۲، ۱۹۶، ۲۰۳، ۲۰۹، ۲۲۳، ۲۳۱، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۵، ۲۴۴، ۲۶۷) (۳۴:۵، ۹۲، ۹۸) (۲۴:۸، ۲۵، ۲۸، ۴۰، ۴۱) (۲:۹، ۳، ۳۶، ۱۲۳) (۱۴:۱۱) (۷:۴۹) (۱۷:۵۷، ۲۰).

اَعْلَنْتُ: میں نے کھلم کھلا کہا/ اعلانیہ کہا، (افعال ۱) اِعْلَانٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۹:۷۱).

اَعْلَنْتُمْ: تم نے ظاہر کیا، تم نے اعلان کیا، (افعال) اِعْلَانٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱:۶۰).

الْاَعْلَوْنَ: غالب، بلند مرتبہ، اَعْلٰی کی جمع۔ (۱۳۹:۳) (۳۵:۴۷).

اَعْمَالٌ: کام، عمل، عَمَلٌ کی جمع۔ 'عمل' کے مفہوم میں بالعموم وہ کام یا فعل داخل ہوتا ہے جو بالقصد سرزد ہو جبکہ 'فعل' میں وہ کام شامل ہوتا ہے جو بلاقصد سرزد ہو۔ (۶۳:۲۳)، اَعْمَالًا (۱۰۳:۱۸).

اَعْمَالُكُمْ: (اَعْمَالُ. كُمْ) تمہارے اعمال، اَعْمَالُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳۹:۲) (۵۵:۲۸) (۱۵:۴۲) (۲:۴۹)، اَعْمَالَكُمْ (۷۱:۳۳) (۳۰:۴۷، ۳۳، ۳۵)، اَعْمَالِكُمْ (۱۴:۴۹).

اَعْمَالُنَا: (اَعْمَالُ. نَا) ہمارے اعمال، اَعْمَالُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۳۹:۲) (۵۵:۲۸) (۱۵:۴۲).

اَعْمَالُهُمْ: (اَعْمَالُ. هُمْ) ان کے اعمال، اَعْمَالُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۱۷:۲) (۲۲:۳) (۵۳:۵) (۱۴۷:۷) (۱۷:۹، ۶۹) (۱۸:۱۴) (۱۰۵:۱۸) (۳۹:۲۴)، اَعْمَالَهُمْ (۱۶۷:۲) (۴۸:۸) (۱۵:۱۱، ۱۱۱) (۶۳:۱۶) (۴:۲۷، ۲۴) (۳۸:۲۹) (۱۹:۳۳) (۱۹:۴۶) (۱:۴۷، ۴، ۸، ۹، ۲۸، ۳۲) (۶:۹۹)، اَعْمَالِهِمْ (۳۷:۹).

اَعْمَامِكُمْ: (اَعْمَامِ. كُمْ) تمہارے چچا، تمہارے تایا، اَعْمَامِ (عَمٌّ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۱:۲۴).

اَعْمٰى: اس نے اندھا کر دیا، (افعال ۱۱: اَعْمٰى. يُعْمِىْ) اِعْمَاءٌ سے جسکے معنی نابینا کر دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ یہاں چشم بصیرت کا کھو دینا مراد ہے۔ (۲۳:۴۷).

الْاَعْمٰى: اندھا، (سمع ۱۱: عَمِىَ. يَعْمٰى) عَمًى (اندھا ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۵۰:۶) (۲۴:۱۱) (۱۶:۱۳) (۶۱:۲۴) (۱۹:۳۵) (۵۸:۴۰) (۱۷:۴۸) (۲:۸۰)، اَعْمٰى (۱۹:۱۳) (۷۲:۱۷، ۷۲) (۱۲۴:۲۰، ۱۲۵).

اِعْمَلْ: تو بنا/ کام کر/ عمل کر، (سمع ۱) عَمَلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۱:۳۴) (۵:۴۱).

اَعْمَلُ: میں عمل کرتا ہوں، میں عمل کروں، (سمع) عَمَلٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۴۱:۱۰) (۱۰۰:۲۳)، اَعْمَلَ (۱۹:۲۷) (۱۵:۴۶).

اِعْمَلُوْا: تم عمل کرو، (سمع) عَمَلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۳۵:۶) (۱۰۵:۹) (۹۳:۱۱، ۱۲۱) (۵۱:۲۳)

(۳۴:۱۱، ۱۳) (۳۹:۳۹) (۴۱:۴۰).

اَعْنَابٍ: انگور، عِنَبٌ کی جمع (ایک دانے کو عِنَبَۃٌ کہتے ہیں)۔ (۲:۲۶۶) (۶:۹۹) (۱۳:۴) (۱۸:۳۲) (۲۳:۱۹) (۳۶:۳۴)، الْاَعْنَابِ (۱۶:۶۷)، الْاَعْنَابَ (۱۶:۱۱)، اَعْنَابًا (۷۸:۳۲).

الْاَعْنَاقِ: گردنیں، سر، عُنُقٌ کی جمع۔ (۸:۱۲) (۳۸:۳۳)، اَعْنَاقِ (۳۴:۳۳).

اَعْنَاقُهُمْ: (اَعْنَاقُ. هُمْ) ان کی گردنیں، اَعْنَاقُ (عُنُقٌ واحد) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۶:۴)، اَعْنَاقِهِمْ (۱۳:۵) (۳۶:۸) (۴۰:۷۱).

اَعْنَتَكُمْ: (اَعْنَتَ. كُمْ) اس نے تم پر مشقت ڈالی، اَعْنَتَ، (افعال ۱) اِعْنَاتٌ (مشقت میں ڈالنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲:۲۲۰).

اَعُوْذُ: میں پناہ لیتا ہوں، میں پناہ چاہتا ہوں/ پناہ مانگتا ہوں، (نصر ۶؛ عَاذَ. يَعُوْذُ) عَوْذٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۲:۶۷) (۱۱:۴۷) (۱۹:۱۸) (۲۳:۹۷، ۹۸) (۱۱۳:۱) (۱۱۴:۱).

لَمْ اَعْهَدْ: میں نے عہد نہیں لیا تھا، (سمع ۱) عَهْدٌ اِلٰی (وصیت کرنا، ذمہ دار بنانا/ عہد لینا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم۔ عَهْدٌ کے معنی پیہم ایک حال کے بعد دوسرے حال میں کسی چیز کی حفاظت اور نگہداشت کرنے کے ہیں اور اسی بنا پر اس وعدہ کو جس کی پابندی ضروری ہو عہد کہا جاتا ہے۔ (۳۶:۶۰).

اَعِيْبَهَا: (اَعِيْبَ. هَا) میں اس میں عیب ڈال دوں، اَعِيْبَ، (ضرب ۸؛ عَابَ. يَعِيْبُ) عَيْبٌ (عیب دار بنانا) سے، مضارع واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۸:۷۹).

اُعِيْدُوْا: وہ لوٹا دیئے گئے، (افعال ۸؛ اَعَادَ. يُعِيْدُ) اِعَادَةٌ (لوٹانا، دوہرانا) سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر، [مادہ؛ عود]۔ (۲۲:۲۲) (۳۲:۲۰).

اُعِيْذُهَا: (اُعِيْذُ. هَا) میں اسے پناہ میں دیتی ہوں، اُعِيْذُ، (افعال ۸؛ اَعَاذَ. يُعِيْذُ) اِعَاذَةٌ (کسی کی پناہ میں دینا) سے، مضارع واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ عوذ]۔ (۳:۳۶).

اَعْيُنٌ: آنکھیں، عَيْنٌ کی جمع۔ (۷:۱۷۹، ۱۹۵)، اَعْيُنِ (۲۵:۷۴) (۳۲:۱۷)، اَعْيُنِ (۲۱:۶۱)، اَعْيُنَ (۷:۱۱۶)، الْاَعْيُنِ (۴۰:۱۹)، الْاَعْيُنُ (۴۳:۷۱).

اَعْيُنُكُمْ: (اَعْيُنُ. كُمْ) تمہاری آنکھیں، اَعْيُنُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱:۳۱)، اَعْيُنِكُمْ (۸:۴۴).

اَعْيُنِنَا: (اَعْيُنِ. نَا) ہماری آنکھیں، اَعْيُنِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۱:۳۷) (۲۳:۲۷) (۵۲:۴۸) (۵۴:۱۴).

اَعِيْنُوْنِیْ: (اَعِيْنُوْا. نِیْ) تم میری مدد کرو، اَعِيْنُوْا، (افعال) اِعَانَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛ عون]۔ (۱۸:۹۵).

اَعْيُنُهُمْ: (اَعْيُنُ. هُمْ) ان کی آنکھیں، اَعْيُنُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹:۹۲) (۱۸:۱۰۱) (۳۳:۱۹)، اَعْيُنَهُمْ (۵:۸۳) (۵۴:۳۷)، اَعْيُنِهِمْ (۸:۴۴) (۳۶:۶۶).

اَعْيُنُهُنَّ: (اَعْيُنُ. هُنَّ) ان کی آنکھیں، اَعْيُنُ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳۳:۵۱).

اِغْتَرَفَ: اس نے چلو بھرا، (افتعال ۱) اِغْتِرَافٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۲۴۹).

اُغْدُوْا: تم سویرے ہی چلو، (نصر ۷؛ غَدَا. يَغْدُوْ) غُدُوٌّ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۶۸:۲۲).

اَغْرَقْنَا: ہم نے ڈبو دیا، ہم نے غرق کر دیا، (افعال ۱) اِغْرَاقٌ (غرق کرنا، ڈبو دینا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲:۵۰) (۷:۶۴)

(۵٤:۸) (۷۳:۱۰) (۲٦:٦٦، ۱۲۰) (٤۰:۲۹) (۸۲:۳۷).

اَغْرَقْنٰهُ: (اَغْرَقْنَا. ہُ) ہم نے اس کو ڈبو دیا، ہم نے اس کو غرق کر دیا، اَغْرَقْنَا، (افعال) اِغْرَاقٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۷:۱۰۳).

اَغْرَقْنٰـهُمْ: (اَغْرَقْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو ڈبو دیا، ہم نے ان کو غرق کر دیا، اَغْرَقْنَا، (افعال) اِغْرَاقٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۷:۱۳٦) (۲۱:۷۷) (۲۵:۳۷) (٤۳:۵۵).

اُغْرِقُوْا: وہ ڈبوئے گئے، غرق کیے گئے، (افعال) اِغْرَاقٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۷۱:۲۵).

اَغْرَيْنَا: ہم نے ڈال دی/ لگا دی، (افعال۱۰: اَغْرٰى. يُغْرِىْ) اِغْرَاءٌ سے جسکے معنی کسی کام میں ڈالنے/ لگانے اور رغبت دلانے کے ہیں، ماضی جمع متکلم، [مادہ: غرو]۔ (۵:۱٤).

اِغْسِلُوْا: تم دھولو، (ضرب۱) غَسْلٌ سے جسکے معنی پانی سے دھونے اور میل کچیل دور کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ (۵:٦).

اُغْشِيَتْ: وہ ڈھانک دی گئی، (افعال۱۱: اَغْشٰى. يُغْشِىْ) اِغْشَاءٌ سے جسکے معنی ڈھانک دینے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: غشی]۔ (۱۰:۲۷).

اَغْشَيْنٰهُمْ: (اَغْشَيْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو اوپر سے ڈھانک دیا، اَغْشَيْنَا، (افعال) اِغْشَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳٦:۹).

اُغْضُضْ: تو نیچی کر، (نصر۵: غَضَّ. يَغُضُّ) غَضٌّ (جھکانا، نیچا کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۳۱:۱۹).

اَغْطَشَ: اس نے تاریک کر دیا، (افعال۱) اِغْطَاشٌ سے جسکے معنی تاریک ہونے یا کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷۹:۲۹).

اِغْفِرْ: تو بخش دے، معاف کر دے، (ضرب۱) غَفْرٌ و مَغْفِرَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ غَفْر کے معنی اصل میں کسی چیز کو چھپانے کے ہیں، اور مَغْفِرَة کے معنی گناہ کو چھپانے کے ہیں۔ چنانچہ معاف کرنا یا بخش دینا دراصل گناہوں کو چھپانا یا ان کی ستر پوشی کرنا ہے۔ (۲:۲۸٦) (۳:۱٦، ۱٤۷، ۱۹۳) (۷:۱۵۱، ۱۵۵) (۱٤:٤۱) (۲۳:۱۰۹، ۱۱۸) (۲٦:۸٦) (۲۸:۱٦) (۳۸:۳۵) (٤۰:۷) (۵۹:۱۰) (٦۰:۵) (٦٦:۸) (۷۱:۲۸).

اَغْفَلْنَا: ہم نے غافل کر دیا، (افعال۱) اِغْفَالٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۸:۲۸).

الْاَغْلٰلُ: قیدیں، طوق، ہتھکڑیاں، غُلٌّ کی جمع، [مادہ: غلل]۔ (۱۳:۵) (٤۰:۷۱)، الْاَغْلٰلَ (۷:۱۵۷) (۳٤:۳۳)، اَغْلٰلًا (۳٦:۸) (۷٦:٤).

اَغْلِبَنَّ: (لَاَغْلِبَنَّ) میں ضرور غالب ہوں گا، (ضرب۱) غَلَبَةٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔ (۵۸:۲۱).

اُغْلُظْ: تو سختی کر، (نصر و کرم۱) غِلْظَةٌ سے جسکے معنی سخت ہونے اور سختی برتنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (۹:۷۳) (٦٦:۹).

اَغْنٰى: وہ کام آیا، اس نے غنی بنا دیا، اس نے دولت دی، (افعال۱۱: اَغْنٰى. يُغْنِىْ) اِغْنَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: غنی]۔ (۷:٤۸) (۱۵:۸٤) (۲٦:۲۰۷) (۳۹:۵۰) (٤۰:۸۲) (٤٦:۲٦) (۵۳:٤۸) (٦۹:۲۸) (۹۳:۸) (۱۱۱:۲).

اَغْنٰىهُمْ: (اَغْنٰى. هُمْ) اس نے ان کو غنی بنا دیا، اس نے ان کو دولت دی، اَغْنٰى، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹:۷٤).

اَغْنَتْ: اس نے بے پرواہ کر دیا، وہ کام آئی، اس نے فائدہ پہنچایا، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱۱:۱۰۱).

اُغْنِىْ: میں کام آ سکتا ہوں یا آ سکوں گا، (افعال) اِغْنَاءٌ سے،

مضارع واحد متکلم۔(۶۷:۱۲).

اَغْنِيَآءَ: مالدار، دولت مند لوگ، غَنِیٌّ کی جمع۔غَنِیٌّ، (سمع ۱۱؛ غَنِیَ.یَغْنٰی)غَنَاءٌ سے صفت مشبہ (واحد مذکر) ہے۔ (۲۷۳:۲)، اَغْنِیَآءُ (۱۸۱:۳) (۹۳:۹)، الْاَغْنِیَآءِ (۷:۵۹).

اَغْوَيْتَنِيْ: (اَغْوَیْتَ.نِیْ) تو نے مجھے گمراہ کیا، اَغْوَیْتَ، (افعال۱۴؛ اَغْوٰی.یُغْوِیْ) اِغْوَاءٌ (بے راہ کرنا) سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛ غوی]۔(۱۶:۷) (۳۹:۱۵).

اَغْوَيْنَا: ہم نے بہکایا، (افعال) اِغْوَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۶۳:۲۸).

اَغْوَيْنٰكُمْ: (اَغْوَیْنَا.کُمْ) ہم نے تمہیں بہکایا، اَغْوَیْنَا، (افعال) اِغْوَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳۲:۳۷).

اَغْوَيْنٰهُمْ: (اَغْوَیْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو گمراہ کیا، اَغْوَیْنَا، (افعال) اِغْوَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۶۳:۲۸).

اُغْوِيَنَّهُمْ: (لَاُغْوِیَنَّ.هُمْ) میں ان کو ضرور گمراہ کروں گا، لَاُغْوِیَنَّ، (افعال) اِغْوَاءٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳۹:۱۵) (۸۲:۳۸).

اُفٍّ: ہوں، اف، افسوس، ایسا کلمہ جس سے تنگدلی، نفرت یا گرانی کا احساس ہو،[مادہ؛افف]۔(۲۳:۱۷) (۶۷:۲۱) (۱۷:۴۶).

اَفَآءَ: اس نے لوٹایا، ہاتھ لگوا دیا، (افعال۴+۹؛ اَفَاءَ.یُفِیْءُ) اِفَاءَۃٌ سے جس کے معنی لوٹانے اور فَےْ میں دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ فیا]۔ فَےْ کے معنی اصل میں کسی اچھی حالت کی طرف لوٹنے کے ہیں، اسی اعتبار سے لوٹنے والے سایہ کو بھی فَےْ کہتے ہیں اور جو مال غنیمت بلا مشقت حاصل ہو وہ بھی فَےْ کہلاتا ہے۔(۵۰:۳۳) (۶:۵۹، ۷).

الْاَفْئِدَةِ: دل، فُؤَادٌ کی جمع، [مادہ؛ فاد]۔(۷:۱۰۴)، اَفْئِدَةُ (۱۱۳:۶)، اَفْئِدَةً (۳۷:۱۴) (۲۶:۴۶)، الْاَفْئِدَةَ (۷۸:۱۶) (۷۸:۲۳) (۹:۳۲) (۲۳:۶۷).

اَفْئِدَتَهُمْ: (اَفْئِدَةَ.هُمْ) ان کے دل، ان کے باطن، اَفْئِدَةَ (فُؤَادٌ واحد،[مادہ؛فاد]) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۱۰:۶)، اَفْئِدَتُهُمْ (۴۳:۱۴) (۲۶:۴۶).

اَفَاضَ: وہ پھرا، وہ متفرق ہوا، (افعال۹؛ اَفَاضَ.یُفِیْضُ) اِفَاضَةٌ سے جسکے معنی متفرق ومنتشر ہونے کے آتے ہیں (کنایۃً)، ماضی واحد غائب مذکر،[مادہ؛فیض]۔اصل میں تو اس کے معنی بہہ نکلنے کے ہیں لیکن مجازی معانی میں جلدی کرنا، بے دھیان دوڑ پڑنا، متفرق ومنتشر ہونا، مصروف ہونا، تیزی سے چل پڑنا وغیرہ شامل ہیں۔(۱۹۹:۲).

اَفَاقَ: وہ ہوش میں آیا، (افعال۸؛ اَفَاقَ.یُفِیْقُ) اِفَاقَةٌ (صحت یاب ہونا، غشی یا نشہ سے ہوش میں آنا، جنون کے بعد عقل کا واپس آنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر،[مادہ؛فوق]۔(۱۴۳:۷).

اَفَّاكٍ: جھوٹا، بہتان تراش، (ضرب۲) اِفْكٌ سے صیغۂ مبالغہ مفرد۔(۲۲۲:۲۶) (۷:۴۵).

اِفْتَحْ: تو فیصلہ کر دے، (فتح۱) فَتْحٌ (فیصلہ کرنا، کھولنا، فتح کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۸۹:۷) (۱۱۸:۲۶).

اِفْتَدٰى: اس نے فدیہ دیا، اس نے اپنے آپ کو چھڑانے کا بدلہ دیا، (افتعال۱۱؛ اِفْتَدٰی.یَفْتَدِیْ) اِفْتِدَاءٌ سے جسکے معنی فدیہ دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر،[مادہ؛فدی]۔(۹۱:۳).

اِفْتَدَتْ: اس (عورت) نے اپنے چھڑانے کا فدیہ دیا، (افتعال) اِفْتِدَآءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲۲۹:۲) (۵۴:۱۰).

اِفْتَدَوْا: انہوں نے چھڑانے کا فدیہ دیا، انہوں نے اپنی رہائی کا بدلہ دیا، (افتعال) اِفْتِدَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۸:۱۳) (۴۷:۳۹).

اِفْتِرَآءً: کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا، بہتان باندھنا، مصدر ہے (افتعال اا: اِفْتَرٰی.یَفْتَرِیُ کا)، [مادہ: فری]۔ (۱۳۸:۶، ۱۴۰).

اِفْتَرٰی: اس نے جھوٹ باندھا، بہتان تراشے، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۹۴:۳) (۴۸:۴) (۲۱:۶، ۹۳، ۱۴۴) (۳۷:۷) (۱۷:۱۰) (۱۸:۱۱) (۱۵:۱۸) (۶۱:۲۰) (۳۸:۲۳) (۶۸:۲۹) (۲۴:۴۲) (۷:۶۱)، اَفْتَرٰی (اَ.اِفْتَرٰی) (۸:۳۴).

اِفْتَرٰىهُ: (اِفْتَرٰی.ہٗ) اس نے اس کو گھڑلیا، اس نے اس کا افترا کیا، اِفْتَرٰی، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۸:۱۰) (۱۳:۱۱، ۳۵) (۵:۲۱) (۴:۲۵) (۳:۳۲) (۸:۴۶).

اِفْتَرَیْتُهٗ: (اِفْتَرَیْتُ.ہٗ) میں نے اس کا افترا کیا، میں نے اس کو گھڑلیا، اِفْتَرَیْتُ، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۵:۱۱) (۸:۴۶).

اِفْتَرَیْنَا: ہم نے بہتان باندھا، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۹:۷).

اَفْتِنَا: (اَفْتِ.نَا) تو ہمیں حکم دے/ ہمیں فتویٰ دے، اَفْتِ، (افعال اا: اَفْتٰی.یُفْتِیُ) اِفْتَاءٌ سے جسکے معنی فتویٰ دینے اور مشکل احکام کا جواب دینے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ: فتی]۔ (۴۶:۱۲).

اَفْتُوْنِیْ: (اَفْتُوْا.نِیْ) تم مجھے فتویٰ دو/ مجھے مشورہ دو، مجھ کو خبر دو، مجھ کو جواب دو، اَفْتُوْا، (افعال) اِفْتَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۴۳:۱۲) (۳۲:۲۷).

اَفْرِغْ: تو ڈال دے، تو دہانہ کھول دے یعنی ان پر صبر چھا جائے، (افعال ا) اِفْرَاغٌ (بہانا، دہانا کھولنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲۵۰:۲) (۱۲۶:۷).

اُفْرِغْ: میں ڈال دوں/ بہادوں، (افعال) اِفْرَاغٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۹۶:۱۸).

اُفْرُقْ: تو جدائی کر دے، (نصر ا) فَرْقٌ سے جس کے معنی دو چیزوں کے درمیان جدائی اور فصل کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲۵:۵).

اِفْسَحُوْا: تم کھل جاؤ، کشادہ ہو جاؤ، کھل کر بیٹھ جاؤ، (فتح ا) فَسْحٌ سے جسکے معنی وسعت سے بیٹھنے اور کھل کر رہنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۱:۵۸).

اَفْسَدُوْهَا: (اَفْسَدُوْا.هَا) انہوں نے اس کو خراب کر دیا، وہ اسے تباہ کر دیتے ہیں، اَفْسَدُوْا، (افعال ا) اِفْسَادٌ سے جس کے معنی فساد پھیلانے اور خراب کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳۴:۲۷).

اَفْصَحُ: زیادہ فصیح، (فتح و کرم ا) فَصْحٌ و فَصَاحَةٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۳۴:۲۸).

اَفْضٰی: وہ پہنچ گیا/ بے حجابانہ ملا، (افعال ۱۰: اَفْضٰی.یُفْضِیُ) اِفْضَاءٌ سے جسکے معنی فضا میں پہنچنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: فضو]۔ (۲۱:۴).

اَفَضْتُمْ: تم مشغول ہوئے، تم نے پھیلایا، (افعال: اَفَاضَ.یُفِیْضُ) اِفَاضَةٌ (متفرق و منتشر ہونا، مشغول ہونا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ: فیض]۔ (۱۹۸:۲) (۱۴:۲۴).

اِفْعَلْ: تو کر، تو کر ڈال، (فتح ا) فَعْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۰۲:۳۷).

اِفْعَلُوْا: تم کرو، تم کر ڈالو، (فتح) فَعْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۶۸:۲) (۷۷:۲۲).

الْاُفُقِ: کنارۂ آسمان، اٰفَاقٌ جمع۔ افق اصل میں آسمان کے اس کنارہ کو کہتے ہیں جہاں زمین اور آسمان دونوں ملتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ (۷:۵۳) (۲۳:۸۱).

اِفْكٌ: جھوٹ، بہتان، کسی شے یا بات کا اسکی اصلی جانب یا صورت سے رخ پھیرنے کا نام افک ہے، مصدر ہے (باب ضرب۲؛ اَفَكَ.يَأفِكُ کا)۔ (۱۲:۲۴) (۴:۲۵) (۴۳:۳۴) (۱۱:۴۶)، اَلْاِفْكِ (۱۱:۲۴)، اِفْكًا (۱۷:۲۹) (۸۶:۳۷).

اُفِكَ: وہ پھیرا گیا، (ضرب) اِفْكٌ (اصل رخ سے پھیرنا، جھوٹ بولنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۹:۵۱).

اِفْكُهُمْ: (اِفْكُ.هُمْ) ان کی افترا پردازی، ان کا جھوٹ، اِفْكُ (مصدر، باب ضرب) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸:۴۶)، اِفْكِهِمْ (۱۵۱:۳۷).

اَفَلَ: وہ غائب ہو گیا، چھپ گیا، (نصر، ضرب۲) اُفُوْلٌ (چھپنا/غروب ہونا، ڈوبنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷۶:۶، ۷۷).

اَفَلَتْ: وہ غائب ہو گئی، چھپ گئی، (نصر، ضرب) اُفُوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ یہاں اس کا فاعل الشَّمس ہے جو عربی میں مؤنث ہوتا ہے۔ (۷۸:۶).

اَفْلَحَ: وہ جیت گیا، وہ مراد کو پہنچا، وہ کامیاب ہو گیا، اس نے نجات پائی/ فلاح پائی، (افعال۱) اِفْلَاحٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۶۴:۲۰) (۱:۲۳) (۱۴:۸۷) (۹:۹۱).

اَفْنَان: شاخیں، رنگا رنگ، فَنَنٌ کی جمع جسکے معنی پتلی اور نرم و نازک ڈالی کے ہیں اور کبھی محض شاخ کے معنی میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ (۴۸:۵۵).

اَفْوَاجًا: فوج در فوج، فَوْجٌ کی جمع، معنی تیز رو گروہ کے ہیں۔ (۱۸:۷۸) (۲:۱۱۰).

اَفْوَاهِكُمْ: (اَفْوَاهِ.كُمْ) تمہارے منہ، اَفْوَاهِ (فُوْهٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ قرآن میں جہاں صرف منہ سے کہنے پر بات رکھی گئی ہے وہاں دروغ بیانی کی طرف اشارہ ہے اور اس طرف تنبیہ ہے کہ وہ صرف زبان سے ایسا کہتے ہیں۔ (۱۵:۲۴) (۴:۳۳).

اَفْوَاهِهِمْ: (اَفْوَاهِ.هِمْ) ان کے منہ، اَفْوَاهِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۸:۳، ۱۶۷) (۴۱:۵) (۸:۹، ۳۰، ۳۲) (۹:۱۴) (۵:۱۸) (۶۵:۳۶) (۸:۶۱).

اَفُوْزَ: میں کامیاب ہوتا، میں مراد پاتا، (نصر۶؛ فَازَ.يَفُوْزُ) فَوْزٌ سے جسکے معنی سلامتی کے ساتھ بامراد اور کامیاب ہونے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔ (۷۳:۴).

اُفَوِّضُ: میں سونپتا ہوں، (تفعیل۸؛ فَوَّضَ.يُفَوِّضُ) تَفْوِيْضٌ سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ: فوض]۔ (۴۴:۴۰).

اَفِيْضُوْا: تم پھرو، تم بہاؤ، (افعال) اِفَاضَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: فیض]۔ (۱۹۹:۲) (۵۰:۷).

اِقَامَ: قائم کرنا، قائم رکھنا، مصدر ہے (افعال۸؛ اَقَامَ.يُقِيْمُ کا)، آخر سے ۃ حذف ہو گئی۔ (۷۳:۲۱)، اِقَامِ (۳۷:۲۴).

اَقَامَ: اس نے قائم کیا، درست کیا، (افعال۸؛ اَقَامَ.يُقِيْمُ) اِقَامَةٌ سے جسکے معنی ٹھہرنے اور درست کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: قوم]۔ (۱۷۷:۲) (۱۸:۹).

اِقَامَتِكُمْ: (اِقَامَةِ.كُمْ) تمہارا قیام کرنا/ فروکش ہونا، اِقَامَةِ (مصدر، باب افعال۸) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۰:۱۶).

اَقَامُوْا: انہوں نے درست کیا، انہوں نے قائم کیا/ قائم رکھا، حقوق کو پورا کیا، (افعال) اِقَامَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۷۷:۲) (۶۶:۵) (۱۷۰:۷) (۵:۹، ۱۱) (۲۲:۱۳) (۴۱:۲۲) (۱۸:۳۵، ۲۹) (۳۸:۴۲).

اَقَامَهٗ: (اَقَامَ.هٗ) اس نے اسے سیدھا کر دیا/ اس کو کھڑا کر دیا، اَقَامَ، (افعال) اِقَامَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۷:۱۸).

اَلْاَقَاوِيْلِ: باتیں، اَقْوَالٌ کی جمع جو قَوْلٌ کی جمع ہے۔ (۴۴:۶۹).

اَقْبَرَهٗ: (اَقْبَرَ. هٗ) اس نے اسے قبر میں رکھا/ اس کو قبر میں رکھوایا، اَقْبَرَ، (افعال ا) اِقْبَارٌ (قبر میں رکھنا، قبر میں دفن کرانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۱:۸۰)۔

اَقْبِلْ: تو آگے آ/ متوجہ ہو، (افعال ا) اِقْبَالٌ سے جس کے معنی آگے آنے، متوجہ ہونے اور رخ کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (۳۱:۲۸)۔

اَقْبَلَ: اس نے رخ کیا، وہ متوجہ ہوا، (افعال) اِقْبَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳۷:۲۷، ۵۰) (۲۵:۵۲) (۳۰:۶۸)۔

اَقْبَلَتْ: وہ سامنے آئی، وہ متوجہ ہوئی، (افعال) اِقْبَالٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۲۹:۵۱)۔

اَقْبَلْنَا: ہم نے رخ کیا، آگے آئے، (افعال) اِقْبَالٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۲:۱۲)۔

اَقْبَلُوْا: انہوں نے رخ کیا، وہ متوجہ ہوئے، (افعال) اِقْبَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۷۱:۱۲) (۹۴:۳۷)۔

اُقِّتَتْ: اس کا وقت مقرر کیا گیا، وہ وقت معین پر لائی گئی، (جب) وقت معین پر لائے جائیں، (تفعیل ۲؛ وَقَّتَ. یُوَقِّتُ) تَوْقِیْتٌ (وقت مقرر کرنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث (یہاں واؤ کو ہمزہ سے بدلا گیا ہے، یعنی اصل میں وُقِّتَتْ ہونا چاہیے تھا)، [مادہ؛ وقت]۔ (۱۱:۷۷)۔

اِقْتَتَلَ: اس نے لڑائی کی/ جنگ کی، (افتعال ا) اِقْتِتَالٌ سے جسکے معنی باہم قتال کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۵۳:۲)۔

اِقْتَتَلُوْا: انہوں نے لڑائی کی/ جنگ کی، (افتعال) اِقْتِتَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۵۳:۲) (۹:۴۹)۔

اِقْتَحَمَ: وہ آ چڑھا، گھس پڑا، (افتعال ا) اِقْتِحَامٌ سے جسکے معنی بغیر دیکھے اپنے آپ کو کسی چیز میں جھونک دینے اور مشقت کے ساتھ کسی معاملے میں پھنسا دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۱:۹۰)۔

اِقْتَدِهْ: (اِقْتَدِ. هْ) تو اس کی پیروی کر، اس کی اقتداء کر، اِقْتَدِ، (افتعال ۱۰؛ اِقْتَدٰی. یَقْتَدِیْ) اِقْتِدَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ہ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ قدو]۔ بعض کے نزدیک یہاں ہ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔ (۹۰:۶)۔

اِقْتَرِبْ: تو نزدیک ہو، (افتعال ا) اِقْتِرَابٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۹:۹۶)۔

اِقْتَرَبَ: وہ نزدیک ہوا، قریب ہوا، (افتعال) اِقْتِرَابٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۸۵:۷) (۱:۲۱، ۹۷)۔

اِقْتَرَبَتْ: وہ پاس آ لگی/ نزدیک ہوگئی، (افتعال) اِقْتِرَابٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱:۵۴)۔

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا: (اِقْتَرَفْتُمْ. هَا) تم نے اسے کمایا، اِقْتَرَفْتُمْ، (افتعال ا) اِقْتِرَافٌ سے جسکے معنی کمانے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ اِقْتَرَفْتُمُوْ اصل میں اِقْتَرَفْتُمْ ہے، ضمیر مفعول کی وجہ سے واؤ اشباعی لایا جاتا ہے، یعنی اِقْتَرَفْتُمْهَا نہیں بلکہ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا پڑھا جاتا ہے۔ اِقْتِرَافٌ کے اصل میں معنی درخت کی چھال اتارنے یا زخم پر سے کھال اتارنے کے ہیں، پھر بطور استعارہ اس کا استعمال کسی چیز کے کمانے کے معنی میں ہونے لگا، خواہ چیز اچھی ہو یا بری۔ اس کا زیادہ استعمال برائی کمانے سے متعلق ہے۔ (۲۴:۹)۔

اَقْتُلْ: میں قتل کروں گا، میں مار ڈالوں گا، (نصر ا) قَتْلٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۲۶:۴۰)۔

اَقْتُلَكَ: (اَقْتُلَ. كَ) میں تجھے قتل کروں، میں تجھے مار ڈالوں، اَقْتُلَ، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۸:۵)۔

اَقْتُلَنَّكَ: (لَاَقْتُلَنَّ. كَ) میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا، لَاَقْتُلَنَّ، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۷:۵)۔

اُقْتُلُوْا: تم قتل کرو، مار ڈالو، (نصر) قَتْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۵٤:۲) (٦٦:٤) (۵:۹) (۹:۱۲) (۲۵:٤۰).

اُقْتُلُوْهُ: (اُقْتُلُوْا.هُ) اس کو مار ڈالو، اسے قتل کردو، اُقْتُلُوْا، (نصر) قَتْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲٤:۲۹).

اُقْتُلُوْهُمْ: (اُقْتُلُوْا.هُمْ) ان کو مار ڈالو، ان کو قتل کرو، اُقْتُلُوْا، (نصر) قَتْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۹۱:۲، ۱۹۱) (۸۹:٤، ۹۱).

الْاَقْدَامِ: قدم، پاؤں، قَدَمٌ کی جمع۔ (٤۱:۵۵)، الْاَقْدَامَ (۱۱:۸).

اَقْدَامَكُمْ: (اَقْدَامَ.كُمْ) تمہارے پاؤں، اَقْدَامَ (قَدَمٌ کی جمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۷:٤۷).

اَقْدَامَنَا: (اَقْدَامَ.نَا) ہمارے پاؤں، اَقْدَامَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۲۵۰:۲) (۱٤۷:۳)، اَقْدَامِنَا (۲۹:٤۱).

الْاَقْدَمُوْنَ: زیادہ اگلے اور پہلے لوگ، (نصر، سمع ا) قَدْمٌ (سابق ہونا/ پہلے ہونا) سے، اَفْعَلُ التفضیل جمع مذکر کا صیغہ، اَقْدَمُ کی جمع۔ (۷٦:۲٦).

اِقْذِفِيْهِ: (اِقْذِفِيْ.هِ) تو اسے ڈال دے، اِقْذِفِيْ، (ضرب ا) قَذْفٌ سے جس کے معنی دور پھینکنے اور ڈال دینے کے ہیں، امر واحد حاضر مؤنث، ہِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۰:۳۹، ۳۹).

اِقْرَاْ: تو پڑھ، (فتح ۴) قَرْءٌ و قِرَاءَةٌ (پڑھنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱٤:۱۷) (۹٦:۱، ۳).

اِقْرَءُوْا: تم پڑھو، تم پڑھ لیا کرو، (فتح) قَرْءٌ و قِرَاءَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۹:٦۹) (۷۳:۲۰، ۲۰).

اَقْرَبُ: زیادہ نزدیک/ قریب، (سمع ا) قُرْبٌ سے جسکے معنی نزدیک ہونے کے ہیں، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (۲۳۷:۲) (۱٦۷:۳) (۱۱:٤) (۸:۵) (۷۷:۱٦) (۵۷:۱۷) (۱۳:۲۲) (۱٦:۵۰) (۸۵:۵٦)، اَقْرَبَ (۲٤:۱۸، ۸۱).

الْاَقْرَبُوْنَ: قرابت والے، قریبی رشتہ دار، اَقْرَبُ کی جمع۔ (۷:٤، ۷، ۳۳).

اَقْرَبُهُمْ: (اَقْرَبَ.هُمْ) ان میں زیادہ نزدیک، ان میں سب سے قریب، اَقْرَبَ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۸۲:۵).

الْاَقْرَبِيْنَ: قرابت دار، قریبی رشتہ دار، اَقْرَبُ کی جمع (بحالت نصب وجر)۔(۱۸۰:۲، ۲۱۵) (۱۳۵:٤) (۲۱٤:۲٦).

اَقْرَرْتُمْ: تم نے اقرار کیا، (افعال۵: اَقَرَّ. يُقِرُّ) اِقْرَارٌ سے جسکے معنی اقرار و یقین کر لینے اور کسی چیز کو ثابت کرنے یعنی زبان سے کہہ کر اسکو اپنے اوپر لازم کر لینے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ قرر]۔(۸٤:۲) (۸۱:۳).

اَقْرَرْنَا: ہم نے اقرار کیا، (افعال) اِقْرَارٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۱:۳).

اَقْرَضْتُمْ: تم نے قرض دیا، (افعال ا) اِقْرَاضٌ (قرض دینا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۲:۵).

اَقْرِضُوْا: تم قرض دو، (افعال) اِقْرَاضٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲۰:۷۳).

اَقْرَضُوْا: انہوں نے قرض دیا، (افعال) اِقْرَاضٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۸:۵۷).

اَقْسَطُ: پورا اور زیادہ انصاف والا، (نصر، ضرب ا) قِسْطٌ سے جسکے معنی عدل و انصاف کرنے کے ہیں، اَفْعَلُ التفضیل واحد مذکر۔ جب قَسَطَ، قَسْطٌ (بفتحہ قاف) مصدر سے آتا ہے تو اس کے معنی حق سے تجاوز کرنے اور ظلم کرنے کے ہوتے ہیں، اس لحاظ سے قسط (بلحاظ مادہ) اضداد میں سے ہے۔(۲۸۲:۲) (۵:۳۳).

اَقْسِطُوْا: تم انصاف کرو، (افعال ا) اِقْسَاطٌ سے، امر جمع حاضر

مذکر۔ اِقْسَاطٌ کے معنی اصل میں حق دار کا حصہ حق دار کو دینے کے ہیں اور چونکہ انصاف اسی چیز کا نام ہے اس لیے اس کے معنی انصاف کرنے کے لیے جاتے ہیں۔ (۹:٤۹).

اُقْسِمُ: میں قسم کھاتا ہوں، (افعال ا) اِقْسَامٌ (قسم کھانا) سے، مضارع واحد متکلم۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کی قسم کھائی ہے: ۱) اپنی ذات جل جلالہ کی، ۲) اپنے حکیمانہ افعال کی، ۳) اپنی مخلوق کی۔ یہ تینوں چیزیں اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرت وشان، عظمت واقتدار کی گواہی دینے کے لیے کافی ہیں۔ قسم کا مفہوم یہ ہے کہ کسی چیز کی صحت اور تصدیق کے لیے گواہی پیش کرنا۔ یعنی قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات کی قسمیں ان کی عظمت کی بنا پر نہیں بلکہ اسلئے کھائیں ہیں کہ وہ اس امر پر شاہد ہیں جسے منکرین جھٹلاتے ہیں۔ (۷۵:٥٦) (۳۸:٦۹) (٤۰:۷۰) (۲،۱:۷٥) (۱٥:۸۱) (۱٦:۸٤) (۱:۹۰).

اَقْسَمْتُمْ: تم نے قسم کھائی، (افعال) اِقْسَامٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤۹:۷) (٤٤:۱٤).

اَقْسَمُوْا: انہوں نے قسمیں کھائیں، (افعال) اِقْسَامٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٥۳:٥) (۱۰۹:٦) (۳۸:۱٦) (٥۳:۲٤) (٤۲:۳٥) (۱۷:٦۸).

اَقْصَا: بہت دور، بہت بعید، (نصر۷: قَصَا.يَقْصُوْ) قَصْوٌ و قَصَاءٌ (دور ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر، [مادہ: قصو]۔ (۲۰:۲۸) (۲۰:۳٦).

الْاَقْصَا: مسجد اقصیٰ، چونکہ یہ مسجد عرب سے بہت دور ہے اس لیے باعتبار مخاطبین عرب اسے اَقْصٰی کہا گیا، [مادہ: قصو]۔ (۱:۱۷).

اِقْصِدْ: تو اعتدال اختیار کر، (ضرب ا) قَصْدٌ سے جس کے معنی سیدھی راہ ہونے اور میانہ روی اختیار کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۹:۳۱).

اُقْصُصْ: تو بیان کر، (نصر٥: قَصَّ.يَقُصُّ) قَصَصٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۷٦:۷).

اِقْضِ: تو حکم کر، (ضرب۹: قَضٰی.يَقْضِیْ) قَضَاءٌ (پورا کرنا، ادا کرنا، نافذ کرنا، فیصلہ کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۷۲:۲۰).

اِقْضُوْا: تم کر گزرو، تم فیصلہ کرلو، (ضرب) قَضَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۷۱:۱۰).

اَقْطَارِ: کنارے، قُطْرٌ کی جمع جسکے معنی جانب اور طرف کے ہیں۔ (۳۳:٥٥).

اَقْطَارِهَا: (اَقْطَارِ.هَا) اس کے کنارے، اَقْطَارِ (قُطْرٌ کی جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱٤:۳۳).

اُقَطِّعَنَّ: (لَاُقَطِّعَنَّ) میں ضرور کاٹوں گا، (تفعیل ا) تَقْطِيْعٌ سے، مضارع بانونِ تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔ (۱۲٤:۷) (۷۱:۲۰) (٤۹:۲٦).

اِقْطَعُوْا: تم کاٹ ڈالو، (فتح ا) قَطْعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۳۸:٥).

اَقْعُدَنَّ: (لَاَقْعُدَنَّ) میں ضرور بیٹھوں گا، (نصر ا) قُعُوْدٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔ (۱٦:۷).

اُقْعُدُوْا: تم بیٹھو، (نصر) قُعُوْدٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۹:٤٦،٥،۸۳).

اَقْفَالُهَا: (اَقْفَالُ.هَا) اس کے قفل، اس کے تالے، اَقْفَالُ (قُفْلٌ کی جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲٤:٤۷).

اَقَلُّ: زیادہ کم، (ضرب٥: قَلَّ.يَقِلُّ) قِلَّةٌ سے، افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ۔ (۲٤:۷۲)، اَقَلَّ (۳۹:۱۸).

اَقُلْ: (لَمْ.اَقُلْ) میں نے نہیں کہا، میں نے نہ کہا تھا، (نصر٦: قَالَ.يَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم۔ (۳۳:۲) (۲۲:۷) (۹٦:۱۲) (۱۸:۷۲، ۷٥) (۲۸:٦۸).

اَقْلَامٌ: قلمیں، قَلَمٌ کی جمع۔(ضرب)قَلْمٌ کے معنی کسی سخت چیز مثلاً ناخن، نیزہ کی پورو غیرہ کو کاٹنے کے ہیں اوراس کٹی ہوئی چیز یعنی مقلوم کوقَلَم کہا جاتا ہے۔قَلَمٌ کا لفظ لکھنے کے قلم اورجوے کے تیر کے معنی میں مخصوص ہے، یہاں لکھنے کے قلم کے معنی مراد ہیں۔(۲۷:۳۱).

اَقْلَامَهُمْ: (اَقْلَامَ.هُمْ) ان کے خامے/قلم، ان کے تیر، اَقْلَامَ (قَلَمٌ کی جمع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ اَقْلَام سے مراد تیر بھی ہیں اور لکھنے کے قلم بھی۔مفسرین نے روایت کیا ہے کہ یہ وہی قلم تھے جن سے تورات کی کتابت کی جاتی تھی۔جب حضرت مریم کو مسجد میں رکھا گیا تو اہل مسجد نے جو وحی کی کتابت کرتے تھے ان کی کفالت کے بارے میں اپنے قلموں سے قرعہ اندازی کی اور اپنے قلم پانی میں ڈالے تو سب کی قلمیں پانی کی رو میں بہ گئیں لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم الٹی طرف بہ نکلا، لہٰذا حضرت زکریاؑ ان کے کفیل ہوئے۔(۳: ٤٤).

اَقَلَّتْ: اس نے کم سمجھا/ اٹھانے میں ہلکا پایا، (افعال۵: اَقَلَّ.یُقِلُّ) اِقْلَالٌ سے جسکے معنی ہلکا سمجھنے اور قلیل پانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: قلل]۔(۷: ۵۷).

اَقْلِعِيْ: تو تھم جا، (افعال۱) اِقْلَاعٌ سے جسکے معنی تھم جانے اور رک جانے کے ہیں، امر واحد حاضر مؤنث۔(۱۱: ٤٤).

اَقِمْ: تو راست کر، سیدھا کر، قائم رکھ، (افعال۸: اَقَامَ.یُقِيْمُ) اِقَامَةٌ سے جسکے معنی سیدھا کرنے اور قائم رکھنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: قوم]۔ (۱۰:۱۰۵) (۱۱:۱۱٤) (۱۷:۷۸) (۲۰:۱٤) (۲۹:٤۵) (۳۰:۳۰، ٤۳) (۳۱:۱۷).

اَقَمْتَ: تو نے قائم کی، (افعال) اِقَامَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٤:۱۰۲).

اَقَمْتُمْ: تم نے قائم کیا، (اگر) تم قائم رکھو، تم نے درست کیا، (افعال) اِقَامَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۵: ۱۲).

اَقِمْنَ: تم قائم کرو/ درست کرو، (افعال) اِقَامَةٌ سے، امر جمع حاضر مؤنث۔(۳۳: ۳۳).

اَقْنٰى: اس نے خزانہ دیا، اس نے فقیر بنایا، (افعال۱۱: اَقْنٰى.یُقْنِيْ) اِقْنَاءٌ سے جسکے معنی قُنْيَةٌ (ذخیرہ کیا ہوا مال وخزانہ جو باقی رہ سکے) دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: قنی]۔ عام طور پر اس کے معنی یہی بیان کیے جاتے ہیں لیکن اس کے معنی اَفْقَرَ (یعنی اس نے کسی کو فقیر بنایا) کے بھی کیے جاتے ہیں کیونکہ باب افعال کی ہمزہ سلب ماٴ خذ کیلئے بھی آتی ہے، لہٰذا اَقْنٰى کا بھی سلب قنیہ یعنی فقیر بنا دینے میں استعمال ہے اور یہ معنی سیاق آیات کے بھی مناسب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ متقابل چیزوں کا ذکر چلا آرہا ہے۔(۵۳: ٤۸).

اُقْنُتِيْ: تو بندگی کر، فرمانبردار ہو جا، (نصر۱: قَنَتَ.یَقْنُتُ) قُنُوْتٌ (خشوع وخضوع کے ساتھ عبادت کرنا) سے، امر واحد حاضر مؤنث۔(۳: ٤۳).

اَقْوَاتَهَا: (اَقْوَاتَ.هَا) اس کی خوراکیں، اس کا سامان معیشت، اَقْوَاتَ (قُوْتٌ کی جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔قُوْت اس خوراک کو کہتے ہیں جس سے سد رمق ہو سکے یعنی زندگی قائم رہ سکے۔(٤۱ : ۱۰).

اَقُوْلُ: میں کہتا ہوں، میں کہوں گا، (نصر۶: قَالَ.یَقُوْلُ) قَوْلٌ (کوئی بات کہنا، بولنا) سے، مضارع واحد متکلم۔(۶: ۵۰، ۵۰) (۱۱:۳۱، ۳۱، ۳۱) (۳۸:۸٤) (٤۰: ٤٤)، اَقُوْلَ: میں کہوں، مضارع منصوب۔(۵:۱۱۶) (۷:۱۰۵).

اَقْوَمُ: زیادہ درست رکھنے والا، سب سے سیدھا، (نصر۶: قَامَ.یَقُوْمُ) قِیَامٌ سے جسکے معنی راست ہونے اور اعتدال پر رہنے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر، [مادہ: قوم]۔ (۲: ۲۸۲) (۱۷: ۹) (۷۳: ۶)، اَقْوَمَ (٤: ٤۶).

اَقِيْمُوْا: تم قائم کرو، (افعال: اَقَامَ.یُقِيْمُ) اِقَامَةٌ سے جسکے معنی ٹھہرنے، قائم/ درست کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ:

قوم]۔ (٢:٤٣، ٨٣، ١١٠) (٤:٧٧، ١٠٣) (٦:٧٢) (٧:٢٩) (١٠:٨٧) (٢٢:٧٨) (٢٤:٥٦) (٣٠:٣١) (٤٢:١٣) (٥٥:٩) (٥٨:١٣) (٦٥:٢) (٧٣:٢٠).

لَمْ اَكُ: میں نہیں ہوں، (نصر٦؛ کَانَ.یَکُوْنُ) کَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم۔ اصل میں لَمْ اَکُنْ تھا، لیکن نون کو بھی خلاف قیاس گرادیا گیا۔(١٩:٢٠).

اَكٰبِرَ: بڑے لوگ/سردار، بہت بڑے، بڑے بڑے، اسم تفضیل جمع مذکر، اَکْبَرُ واحد۔(٦:١٢٣).

اَكَادُ: میں چاہتا ہوں، (سمع٨؛ کَادَ.یَکَادُ) کَوْدٌ سے جسکے معنی ہیں کام کرنے کے نزدیک ہونا، چاہنا اور ارادہ کرنا، مضارع واحد متکلم۔ یہ افعال مقاربہ میں سے ہے جو تنہا استعمال نہیں ہوتے بلکہ کسی دوسرے فعل کے ساتھ مل آتے ہیں، بالعموم اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ قریب تھا کہ فعل واقع ہو جائے لیکن نہیں ہوا، لیکن کبھی اس کا استعمال چاہنے اور ارادہ کرنے کے معنی میں بھی ہوتا ہے جیسا کہ یہاں ہوا ہے۔(٢٠:١٥).

اَكّٰلُوْنَ: بہت کھانے والے، (نصر٢) اَکْلٌ سے، مبالغہ کا صیغہ، اَکَّالٌ کی جمع۔(٥:٤٢).

اَكْبَرُ: زیادہ بڑا، (کرم١) کِبَرٌ سے جسکے معنی بڑا ہونے کے ہیں، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (٢:٢١٧، ٢١٧، ٢١٩) (٣:١١٨) (٦:١٩،٧٨)(٩:٧٢)(١٦:٤١)(١٧:٢١،٢١)(٢٩:٤٥)(٣٤:٣)(٣٩:٢٦)(٤٠:١٠،٥٧)(٤٣:٤٨) (٦٨:٣٣)، اَلْاَکْبَرِ (٩:٣) (٣٢:٢١)، اَلْاَکْبَرَ (٨٨:٢٤)، اَلْاَکْبَرُ (٢١:١٠٣)، اَکْبَرَ (٤:١٥٣) (١٠:٦١).

اَكْبَرْنَهٗ: (اَکْبَرْنَ.هٗ) ان عورتوں نے اسے بڑا سمجھا، اَکْبَرْنَ، (افعال١) اِکْبَارٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١٢:٣١).

اِكْتَالُوْا: انہوں نے ناپ کر لیا/ تول کر لیا، (افتعال٩؛ اِکْتَالَ.یَکْتَالُ) اِکْتِیَالٌ (پیمانے سے ناپ کر لینا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ کیل]۔(٨٣:٢).

اُكْتُبْ: تو لکھ دے، (نصر١) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ (لکھنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(٧:١٥٦).

اُكْتُبْنَا: (اُکْتُبْ.نَا) تو ہم کو لکھ دے، اُکْتُبْ، (نصر) کَتْبٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٣:٥٣) (٥:٨٣).

اُكْتُبُوْهُ: (اُکْتُبُوْا.هُ) تم اسے لکھ لو، اُکْتُبُوْا، (نصر) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢:٢٨٢).

اَكْتُبُهَا: (اَکْتُبُ.هَا) میں اس کو لکھ دوں گا، اَکْتُبُ، (نصر) کِتَابَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٧:١٥٦).

اِكْتَتَبَهَا: (اِکْتَتَبَ.هَا) اس نے اس کو گھڑ کر لکھ رکھا ہے، اس نے اسے لکھوا رکھا ہے، اِکْتَتَبَ، (افتعال١) اِکْتِتَابٌ سے جس کے معنی گھڑ کر لکھ لینے اور دوسرے سے لکھوا لینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٢٥:٥).

اِكْتَسَبَ: اس نے کمایا، (افتعال١) اِکْتِسَابٌ سے جس کے معنی کمانے اور اپنے ارادہ وقدرت کو فعل میں صرف کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٤:١١).

اِكْتَسَبَتْ: اس نے کمایا، (افتعال) اِکْتِسَابٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٢:٢٨٦).

اِكْتَسَبْنَ: ان عورتوں نے کمایا، (افتعال) اِکْتِسَابٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(٤:٣٢).

اِكْتَسَبُوْا: انہوں نے کمایا، (افتعال) اِکْتِسَابٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٤:٣٢) (٣٣:٥٨).

اَكْثَرُ: اکثر، بیشتر، بہت زیادہ، (کرم١) کَثْرَةٌ (زیادہ ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (١٢:١٠٣) (١٧:٨٩) (١٨:٣٤) (٢٥:٥٠) (٢٨:٧٨) (٣٤:٣٥) (٣٧:٧١)، اَکْثَرَ

(٢٤٣:٢) (١٢:٤) (١١٦:٦) (١٨٧:٧) (٦٩:٩) (١٧:١١) (٢١:١٢، ٣٨، ٤٠، ٦٨) (١:١٣) (٣٨:١٦) (٦:١٧) (٥٤:١٨) (٧٦:٢٧) (٦:٣٠، ٩، ٣٠) (٢٨:٣٤، ٣٦) (٥٧:٤٠، ٥٩، ٦١، ٨٢) (٢٦:٤٥) (٧:٥٨).

اَکْثَرْتَ: تو نے بہت زیادہ کیا، (افعال ا) اِکْثَارٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٣٢:١١).

اَکْثَرَکُمْ: (اَکْثَرَ. کُمْ) تم میں اکثر، تم میں سے بیشتر، اَکْثَرَ (اسم تفضیل واحد مذکر) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٥٩:٥) (٧٨:٤٣).

اَکْثَرُوْا: انہوں نے بہت زیادہ کیا، انہوں نے بڑھایا، (افعال) اِکْثَارٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(١٢:٨٩).

اَکْثَرُهُمْ: (اَکْثَرُ. هُمْ) ان میں اکثر، ان میں سے بیشتر، اَکْثَرُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٠:٢) (١١٠:٣) (١٠٣:٥) (٨:٩) (٣٦:١٠) (١٠٦:١٢) (٧٥:١٦، ٨٣، ١٠١) (٢٤:٢١) (٧٠:٢٣) (٨:٢٦، ٦٧، ١٠٣، ١٢١، ١٣٩، ١٥٨، ١٧٤، ١٩٠، ٢٢٣) (٦١:٢٧) (٦٣:٢٩) (٤٢:٣٠) (٢٥:٣١) (٤١:٣٤) (٢٩:٣٩) (٤:٤١) (٤:٤٩)، اَکْثَرِهِمْ (١٠٢:٧) (٧:٣٦)، اَکْثَرَهُمْ (٣٧:٦، ١١١) (١٧:٧، ١٠٢، ١٣١) (٣٤:٨) (٥٥:١٠، ٦٠) (٤٤:٢٥) (٧٣:٢٧) (١٣:٢٨، ٥٧) (٤٩:٣٩) (٣٩:٤٤) (٤٧:٥٢).

اَکْدٰی: وہ پتھر کی طرح سخت نکلا، اس نے ہاتھ روک لیا، بند کر دیا، (افعال ا؛ اَکْدٰی. یُکْدِیْ) اِکْدَاءٌ سے جسکے معنی زمین کے پتھر کی طرح سخت نکلنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ کدی]۔(٣٤:٥٣).

اَلْاِکْرَامِ: باعظمت ہونا، دوسرے کو عزت دینا اور اس پر کرم کرنا، مصدر ہے (باب افعال ا)۔ اکرام کے معنی: ا) کسی کو ایسا نفع پہنچانا جس میں کھوٹ نہ ہو، ٢) جو چیز عطا کی جائے وہ عمدہ چیز ہو۔ (٢٧:٥٥، ٧٨).

اِکْرَاہَ: زبردستی، جبر، زبردستی کرنا، مصدر (باب افعال ا)۔ (٢٥٦:٢).

اِکْرَاهِهِنَّ: (اِکْرَاهِ. هِنَّ) ان عورتوں پر زبردستی کرنا، ان کو مجبور کرنا، اِکْرَاهِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٣٣:٢٤).

الْاَکْرَمُ: بڑا اکریم، بڑا سخی / بخشش کرنے والا، (کرم ا) کَرَمٌ سے جسکے معنی باعزت ہونے اور سخاوت کرنے کے ہیں، اسم تفضیل واحد مذکر۔(٣:٩٦).

اَکْرَمَکُمْ: (اَکْرَمَ. کُمْ) تم میں زیادہ باعزت، اَکْرَمَ (اسم تفضیل واحد مذکر) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٣:٤٩).

اَکْرَمَنِ: (اَکْرَمَ. نِ) اس نے مجھے عزت دی، اَکْرَمَ، (افعال ا) اِکْرَامٌ (تعظیم کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِ اصل میں نِیْ؛ ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (١٥:٨٩).

اَکْرَمَهٗ: (اَکْرَمَ. هٗ) اس نے اس کو عزت دی، اسمیں هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر) ہے۔(١٥:٨٩).

اَکْرِمِیْ: تو آبرو سے رکھ، تو باعزت کر، (افعال) اِکْرَامٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔(٢١:١٢).

اُکْرِهَ: اس پر زبردستی کی گئی، مجبور کیا گیا، (افعال ا) اِکْرَاهٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(١٠٦:١٦).

اَکْرَهْتَنَا: (اَکْرَهْتَ. نَا) تو نے ہم سے زبردستی کی، تو نے ہمیں مجبور کیا، اَکْرَهْتَ، (افعال) اِکْرَاهٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(٧٣:٢٠).

اُکْسُوْهُمْ: (اُکْسُوْا. هُمْ) تم انہیں پہناتے رہو، اُکْسُوْا، (نصر ے؛ کَسَا. یَکْسُوْ) کَسْوٌ (پہننا، پہنانا) سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٤:٥).

اِکْشِفْ: تو دور کردے، تو کھول دے، (ضرب۱) کَشْفٌ سے جس کے معنی کھولنے، اٹھا دینے اور دور کر دینے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۲:٤٤).

اَکْفُرُ: میں ناشکری کرتا ہوں، میں کفرانِ نعمت کرتا ہوں، (نصر۱) کُفْرٌ (چھپانا، انکار کرنا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (٤۰:۲۷).

اَکْفُرَ: میں ناشکری کروں، میں منکر ہو جاؤں، (نصر) کُفْرٌ سے، مضارع (منصوب) واحد متکلم۔(٤۲:٤۰).

اُکْفُرْ: تو منکر ہو، ناشکری کر، (نصر) کُفْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱٦:۵۹).

اُکَفِّرَنَّ: (لَاُکَفِّرَنَّ) میں ضرور چھپادوں گا/محو کردوں گا/ دور کر دوں گا، (تفعیل۱) تَکْفِیْرٌ سے جسکے معنی کسی چیز کو اس طرح چھپانا کہ گویا پہلے کبھی تھی ہی نہیں، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔ (۱۹۵:۳) (۱۲:۵).

اُکْفُرُوْا: تم منکر ہو جاؤ، تم انکار کر دو، (نصر) کُفْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۷۲:۳).

اَکْفَرَہٗ: (مَا.اَکْفَرَ.ہٗ) کیسا ناشکرا ہے وہ، فعل تعجب ہے۔ اس میں مَا تعجبیہ، اَکْفَرَ، اِکْفَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر (واحد غائب مذکر)، یہاں مَا اَکْفَرَ مصدری معنی میں آیا ہے اور ہٗ کی ضمیر انسان کی طرف ہے۔(۱۷:۸۰).

اَکْفِلْنِیْهَا: (اَکْفِلْ.نِیْ.هَا) تو اس کو میرا حصہ قرار دے/ مجھے اس کا کفیل کر دے، اَکْفِلْ، (افعال۱) اِکْفَالٌ (کفیل بنانا) سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ یْ ضمیر مفعول اول (واحد متکلم)، هَا ضمیر مفعول دوم (واحد غائب مؤنث)۔(۲۳:۳۸).

اَکَلَ: اس نے کھالیا، کھا گیا، (نصر۲) اَکْلٌ (کھانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳:۵).

اُکُلِ: میوہ، پھل، جو کھایا جائے۔ (۱٦:۳٤)، اَلْاُکُلِ (٤:۱۳).

اَکَلَا: ان دونوں نے کھایا، (نصر) اَکْلٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۱۲۱:۲۰).

اَکْلًا: کھانا، (نصر۲) اَکَلَ.یَاْکُلُ کا مصدر ہے۔(۱۹:۸۹).

لَنْ اُکَلِّمَ: میں ہرگز نہ بولوں گی، (تفعیل۱) تَکْلِیْمٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد متکلم۔(۲٦:۱۹).

اَکَلُوْا: انہوں نے کھایا، (نصر) اَکْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٦٦:۵).

اَکَلَہٗ: (اَکَلَ.ہٗ) اس نے اسے کھالیا، اَکَلَ، (نصر) اَکْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۲:۱٤، ۱۷).

اُکُلُہٗ: (اُکُلُ.ہٗ) اس کا پھل/ میوہ، اُکُلُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦:۱٤۱).

اُکُلَهَا: (اُکُلَ.هَا) اس کا پھل، اس کا رزق، اُکُلَ (اٰکَالٌ جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲:۲٦۵) (۱٤:۲۵) (۱۸:۳۳)، اُکُلُهَا (۱۳:۳۵).

اَکْلِهِمْ: (اَکْلِ.هِمْ) ان کا کھانا، اَکْلِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٤:۱٦۱) (۵:٦۲، ٦۳).

اَلْاَکْمَامِ: غلاف، کِمٌّ کی جمع جو اس غلاف کو کہتے ہیں جو کلی یا پھل پر لپٹا ہوا ہوتا ہے۔[مادہ؛ کمم]۔(۵۵:۱۱).

اَکْمَامِهَا: (اَکْمَامِ.هَا) اس کے غلاف، اَکْمَامِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٤۱:٤۷).

اَکْمَلْتُ: میں نے کامل کر دیا/ پورا کر دیا، (افعال۱) اِکْمَالٌ سے جسکے معنی کامل کر دینے کے ہیں، ماضی واحد متکلم۔(۵:۳).

اَلْاَکْمَهَ: مادر زاد اندھا، پیدائشی اندھا، (سمع۱) کَمَهٌ (اندھا ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔(۳:٤۹) (۵:۱۱۰).

اَکُنْ: میں ہوں، میں ہو جاؤں گا، (نصر٦؛ کَانَ.یَکُوْنُ) کَوْنٌ

(ہونا) سے، مضارع (مجزوم) واحد متکلم۔ (١١:٤٧) (١٢:٣٣) (٦٣:١٠)، **لَمْ اَکُنْ:** میں نہیں تھا، میں نہیں ہوں، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم۔(٤:٧٢) (١٥:٣٣) (١٩:٤).

اَکْنَانًا: چھپنے کی جگہیں، حفاظت کی جگہیں، کِنٌّ کی جمع۔ (١٦:٨١).

اَکِنَّةً: پردے، غلاف، کِنَانٌ کی جمع، [مادہ؛ کنن]۔ (٦:٢٥) (١٧:٤٦) (١٨:٥٧)، اَکِنَّةٍ (٤١:٥).

اَکْنَنْتُمْ: تم نے دل میں چھپایا/محفوظ رکھا، (افعال٥؛ اَکَنَّ. یُکِنُّ) اِکْنَانٌ (دل میں چھپانا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ کنن]۔(٢:٢٣٥).

اَکْوَابٌ: کوزے، آبخورے، پیالے، کُوْبٌ واحد۔ (٨٨:١٤)، اَکْوَابٍ (٤٣:٧١) (٥٦:١٨) (٧٦:١٥).

اَکُوْنَ: (کہ) میں ہوں، (نصر؛ کَانَ.یَکُوْنُ) کَوْنٌ (ہونا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (٢:٦٧) (٥:٣١) (٦:١٤) (١٠:٧٢، ١٠٤) (١٩:٤٨) (٢٧:٩١) (٣٩:١٢، ٥٨)، **لَنْ اَکُوْنَ:** میں ہرگز نہیں ہوں گا، مضارع منفی بہ لن واحد متکلم۔ (٢٨:١٧).

اَکُوْنَنَّ: (لَاَکُوْنَنَّ) میں ضرور ہو جاؤں گا، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔(٦:٧٧).

اَکِیْدُ: میں داؤ کرتا ہوں، میں تدبیر کروں گا، (ضرب٨؛ کَادَ.یَکِیْدُ) کَیْدٌ (داؤ کرنا، تدبیر کرنا، حیلہ کرنا) سے، مضارع واحد متکلم۔(٨٦:١٦).

اَکِیْدَنَّ: (لَاَکِیْدَنَّ) میں ضرور داؤ کروں گا/ تدبیر کروں گا، (ضرب) کَیْدٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔(٢١:٥٧).

اَلَا: کیوں نہیں، کیا نہیں، خبردار ہو جاؤ، جان لو، سن رکھو، حرف ہے جو تحضیض (ترغیب و مطالبے کیلئے) و تنبیہ کیلئے آتا ہے۔ یا یہ ہمزہ استفہامیہ اور لا نافیہ سے مرکب مستعمل ہے۔ (٢:١٢، ١٣، ٢١٤) (٦:٣١، ٦٢) (٧:٥٤، ١٣١) (٩:١٣، ٤٩، ٩٩) (١٠:٥٥، ٥٥، ٦٢، ٦٦) (١١:٥، ٥، ٨، ١٨، ٦٠، ٦٠، ٦٨، ٦٨، ٩٥) (١٢:٥٩) (١٣:٢٨) (١٦:٢٥، ٥٩) (٢٤:٢٢، ٦٤) (٢٦:١١، ٢٥، ١٠٦، ١٢٤، ١٤٢، ١٦١، ١٧٧) (٣٧:٩١، ١٢٤، ١٥١) (٣٩:٣، ٥، ١٥) (٤١:٥٤، ٥٤) (٤٢:٥، ١٨، ٤٥، ٥٣) (٥١:٢٧) (٥٨:١٨، ١٩، ٢٢) (٦٧:١٤) (٨٣:٤).

اِلَّا: مگر، سوائے، حرف ہے، زیادہ تر حرفِ استثنا کے طور پر مستعمل ہوا ہے۔(٢:٩، ٢٦، ٣٢، ٣٤، ٤٥، ٧٨، ٧٨، ٨٠، ٨٣، ٨٣، ٨٥، ٩٩،.....)

اِلَّا: (اِنْ. لَا) اگر نہیں، اِنْ اور لَا سے مرکب ہے۔ (٨:٧٣) (٩:٣٩) (١١:٤٧) (١٢:٣٣).

اَلَّا: کیوں نہیں، یہ کہ نہیں، اَنْ اور لَا سے مرکب یا بطور حرف تحضیض مستعمل ہے۔ (٢:٢٢٩، ٢٢٩، ٢٤٦، ٢٤٦، ٢٨٢، ٢٨٢) (٣:٤١، ٦٤، ١٧٠، ١٧٦، ١٨٣) (٤:٣، ٣، ٣، ١٦٥) (٥:٨، ٧١) (٦:١١٩، ١٥١) (٧:١٢) (٨:٣٤) (٩:٩٢، ٩٧) (١١:٢) (١٢:٤٠) (١٤:١٢) (١٥:٣٢) (١٧:٢، ٢٣) (١٩:١٠، ٢٤، ٤٨) (٢٠:٨٩، ٩٣، ١١٨) (٢٦:٣) (٢٧:٢٥، ٣١) (٤١:١٤، ٣٠) (٤٦:٢١) (٥٣:٣٨) (٥٥:٨) (٥٧:١٠، ٢٩، ٢٩) (٨٠:٧).

اِلًّا: قرابت، عہد، حلف، اور بعض نے اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات بھی لی ہے، [مادہ؛ الل]۔(٩:٨، ١٠).

اَلّٰٓئِیْ: وہ سب عورتیں جو/جنہوں، اسم موصول جمع مؤنث کیلئے۔ (٣٣:٤) (٥٨:٢) (٦٥:٤، ٤).

اَلّٰتِیْ: وہ سب عورتیں جو/جنہوں، اسم موصول جمع مؤنث کیلئے۔ (٤:١٥، ٢٣، ٢٣، ٢٣، ٣٤، ١٢٧) (١٢:٥٠) (٢٤:٦٠) (٣٣:٥٠، ٥٠).

اِلٰـہ، اِلٰـھًا: معبود، جس کی بندگی و عبادت کی جائے، اٰلِھَةٌ جمع (دیکھو اَللّٰہ)، [مادہ؛ الہ]۔ اِلٰـہٍ (٣:٦٢) (٥:٧٣) (٧:٥٩، ٦٥، ٧٣، ٨٥) (١١:٥٠، ٦١، ٨٤) (٢٣:٢٣، ٣٢،

۹۱، ۹۱) (۳۸:۲۸) (۶۵:۳۸)، اِلٰہِ (۳۸:۲۸) (۳۷:۴۰) (۳:۱۱۴)، اِلٰـہَ (۲:۱۳۳، ۱۶۳، ۲۵۵) (۳:۲، ۶، ۱۸، ۱۸) (۸۷:۴) (۶:۱۰۲، ۱۰۶) (۷:۱۵۸) (۹:۳۱، ۱۲۹) (۱۰:۹۰) (۱۴:۱۱) (۳۰:۱۳) (۲:۱۶) (۲۰:۸، ۱۴، ۹۸) (۲۱:۲۵، ۸۷) (۲۳:۱۱۶) (۲۷:۲۶) (۲۸:۷۰، ۸۸) (۳۵:۳) (۳۷:۳۵) (۳۹:۶) (۴۰:۳، ۶۲، ۶۵) (۴۴:۸) (۴۷:۱۹) (۵۹:۲۲، ۲۳) (۶۴:۱۳) (۷۳:۹)، اِلٰـہُ (۲۰:۸۸)، اِلٰـہٌ (۲:۱۶۳) (۴:۱۷۱) (۵:۷۳) (۶:۱۹، ۴۶) (۱۴:۵۲) (۱۶:۲۲، ۵۱) (۱۸:۱۱۰) (۲۱:۲۹، ۱۰۸) (۲۲:۳۴) (۲۷:۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴) (۲۸:۷۱، ۷۲) (۴۱:۶) (۴۳:۸۴، ۸۴) (۵۲:۴۳)، اِلٰـھًا (۲:۱۳۳) (۷:۱۳۸، ۱۴۰) (۹:۳۱) (۱۵:۹۶) (۱۷:۲۲، ۳۹) (۱۸:۱۴) (۲۳:۱۱۷) (۲۵:۶۸) (۲۶:۲۹، ۲۱۳) (۲۸:۸۸) (۳۸:۵) (۵۰:۲۶) (۵۱:۵۱).

اَللّٰه: معبود برحق، خدائے تعالیٰ کی ذات کا نام۔ یہ اَلْ اور اِلٰہ سے بنا ہے؛ اِلٰہ کے جو مختلف مفاہیم بیان کیے گئے ہیں ان میں سے ایک (باب سمع، اَلِہَ اَلَھًا سے) تحیر و درماندگی کا ہے یعنی انسان جس قدر بھی اس ذات مطلق کی ہستی میں غور و خوض کریگا اس کی عقل کی حیرانی اور درماندگی بڑھتی ہی جائیگی، دوسرا مفہوم (باب فتح، اَلَہَ اُلُوْھِیَّۃً سے) سرتاسر بندگی اختیار کرنے کا ہے یعنی انسان اس ذات برحق کو اپنا ملجا و ماویٰ اور مطاع تصور کر کے مطیع و منقاد ہو جائے۔ دوسرے الفاظ میں ان مفاہیم کی رو سے لفظ 'اللّٰہ' وہ تمام صفات رکھتا ہے جو خدائے برحق کیلئے بیان کی جا چکی ہیں یا جو آئندہ غور و خوض کے بعد کی جائیں گی۔ بعض اصحاب کے نزدیک یہ ال اور الہ سے مرکب نہیں ہے بلکہ یہ معبود برحق کا مستقل اسم علم ہے اور صرف اسی کی ذات کیلئے خاص ہے، اور اس ذات برحق کی تمام صفات اس میں مجتمع ہیں۔ نزول قرآن سے پہلے عربی میں اللہ کا لفظ خدا کیلئے بطور اسم ذات کے مستعمل تھا اور خدا کی تمام صفات اسکی طرف منسوب کی جاتی تھیں، یہ کسی خاص صفت کیلئے نہیں بولا جاتا تھا۔ قرآن نے بھی یہی لفظ بطور اسم ذات کے اختیار کیا اور تمام صفتوں کو اسکی طرف نسبت دی۔ اَللّٰہِ (۱:۱، ۲) (۲:۸، ۲۲، ۲۳، ....)....

۱۱۲۱ بار مزید، اَللّٰہَ (۲:۹، ۲۰، ۲۶، ۵۵، ۶۷، ۷۷، ....)....۵۸۶ بار مزید، اَللّٰہُ (۲:۷، ۱۰، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ....)....۹۷۴ بار مزید. قرآن میں (قریباً) ۲۶۹۸ بار لفظ اللّٰہ آیا ھے.

اِلٰـھَكَ: (اِلٰـہَ.كَ) تیرا معبود، اِلٰـہَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۱۳۳)، اِلٰـھِكَ (۲۰:۹۷).

اِلٰـھُكُمْ: (اِلٰـہُ. كُمْ) تمہارا معبود، اِلٰـہُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۱۶۳) (۱۶:۲۲) (۱۸:۱۱۰) (۲۰:۸۸، ۹۸) (۲۱:۱۰۸) (۲۲:۳۴) (۲۹:۴۶) (۴۱:۶)، اِلٰـھَكُمْ (۳۷:۴).

اَللّٰھُمَّ: یا اللہ، اے اللہ، یہ اصل میں یَا اللّٰہ ہے شروع سے یا ہٹا کر آخر میں میم بڑھا دی گئی۔ (۳:۲۶) (۵:۱۱۴) (۸:۳۲) (۱۰:۱۰) (۳۹:۴۶).

اِلٰھُنَا: (اِلٰـہُ.نَا) ہمارا معبود، اِلٰـہُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۲۹:۴۶).

اِلٰـھَـہٗ: (اِلٰـہَ.ہٗ) اس کا معبود، اِلٰـہَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۵:۴۳) (۴۵:۲۳).

اِلٰھَیْنِ: دو معبود، اِلٰـہٌ کا تثنیہ۔ (۵:۱۱۶) (۱۶:۵۱).

اِلٰی: طرف، تک، ساتھ، لیے وغیرہ، حرف جر ہے۔ (۲:۱۴، ۲۹، ۳۶، ۵۴، ۷۶، ۸۵، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۳۶، ....)....

الْاَلْبَابِ: عقلیں، لُبٌّ کی جمع جسکے معنی عقل کے ہیں۔ لُبّ ہر چیز کے جوہر اور خلاصہ کو کہتے ہیں، نیز یہ (سمع ۵) لَبِبَ.یَلْبَبُ کا (یا لَبَّ.یَلَبُّ کا) مصدر بھی ہے جسکے معنی عقلمند ہونے کے ہیں۔ اُولُوا الْاَلْبٰبِ: عقلمند لوگ، عقل والے، (مرکب اضافی)۔ (۲:۱۷۹، ۱۹۷، ۲۶۹) (۳:۷، ۱۹۰) (۵:۱۰۰) (۱۲:۱۱۱) (۱۳:۱۹) (۱۴:۵۲) (۳۸:۲۹، ۴۳) (۳۹:۹، ۱۸، ۲۱) (۴۰:۵۴) (۶۵:۱۰).

اِلْـتَفَّتْ: وہ لپٹ گئی، (افتعال۵؛ اِلْـتَفَّ.یَلْتَفُّ) اِلْتِفَافٌ

(لپٹ جانا، آپس میں ملنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ لفف]۔(۲۹:۷۵).

اِلْتَقٰی: وہ ملا، اس کی مُڈھ بھیڑ ہوئی، وہ (دو جماعتیں) مقابل ہوئیں، (افتعال ا؛ اِلْتَقٰی.یَلْتَقِیْ) اِلْتِقَاءٌ (بالمشافہ ملنا، رودررو ملنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ لقی]۔ (۱۵۵:۳، ۱٦٦) (۴۱:۸) (۱۲:۵٤).

اِلْتَقَتَا: دونوں ملیں، دونوں باہم بھڑ گئے، (افتعال) اِلْتِقَاءٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مؤنث۔(۱۳:۳).

اِلْتَقَطَهٗ: (اِلْتَقَطَ.هٗ) اس نے اس کو اٹھا لیا، اِلْتَقَطَ، (افتعال ا) اِلْتِقَاطٌ سے جس کے معنی بلا قصد و طلب کسی چیز کے پا جانے اور اس کو اٹھا لینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۸:۲۸).

اِلْتَقَمَهٗ: (اِلْتَقَمَ.هٗ) اس نے اس کا لقمہ کر لیا/ اس کو نگل لیا، اِلْتَقَمَ، (افتعال ا) اِلْتِقَامٌ (منہ بھر کر نگل لینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱٤۲:۳۷).

اِلْتَقَيْتُمْ: تم ملے، تمہاری مُڈھ بھیڑ ہوئی، تم مقابل ہوئے، (افتعال) اِلْتِقَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ لقی]۔(۸:٤٤).

اِلْتَمِسُوْا: تم ڈھونڈھ لو/ تلاش کر لو، (افتعال ا) اِلْتِمَاسٌ (طلب کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۳:۵۷).

اَلَتْنٰهُمْ: (اَلَتْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو گھٹا دیا، اَلَتْنَا، (افعال ۹؛ اَلَاتَ.يُلِيْتُ) اِلَاتَةٌ سے جسکے معنی کم کرنے اور گھٹا دینے کے ہیں، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ لیت]۔(۲۱:۵۲).

اَلَّتِیْ: وہ جو، وہ ایک عورت جو، وہ جس نے، اسم موصول واحد مؤنث کیلئے۔ (۲٤:۲، ٤۰، ٤۷، ۱۲۲، ۱٤۲، ۱٤۳، ۱٦٤) (۱۳۱:۳) (۵:٤) (۲۱:۵) (۱۵۱:٦، ۱۵۲) (۳۲:۷، ۱۳۷، ۱۵۷، ۱٦۳) (۱۰۱:۱۱) (۲۳:۱۲، ۸۲، ۸۲) (۳۵:۱۳) (۹۲:۱٦، ۱۲۵) (۹:۱۷، ۳۳، ۳٤، ۵۳، ٦۰) (۱۹:٦۱، ٦۳) (۵۲:۲۱، ۷۱، ۷٤، ۸۱، ۹۱) (٤٦:۲۲) (۹٦:۲۳) (۱۵:۲۵، ٤۰، ٦۸) (۱۹:۲٦) (۱۹:۲۷) (٤٦:۲۹) (۳۰:۳۰) (۱۸:۳٤، ۳۷، ٤۲) (٦۳:۳٦) (٤۲:۳۹، ٤۲) (۸:٤۰، ۸۵) (۳۰:٤۱، ۳٤) (۷۲:٤۳) (۱۵:٤٦) (۱۳:٤۷، ۱۵) (۲۳:٤۸) (۹:٤۹) (۱٤:۵۲) (٤۳:۵۵) (۷۱:۵٦) (۱:۵۸) (۱۲:٦٦) (۱۳:۷۰) (۸:۸۹) (۷:۱۰٤).

اِلْحَادٍ: کجروی، حق سے پھرنا، مصدر ہے (باب افعال ا)۔(۲۵:۲۲).

اِلْحَافًا: لپٹنا، جھگڑا کرنا، اصرار کرنا، مصدر ہے (باب افعال ا)۔(۲۷۳:۲).

اَلْحَقْتُمْ: تم نے ملایا، تم نے الحاق کیا، (افعال ا) اِلْحَاقٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۲۷:۳٤).

اَلْحَقْنَا: ہم نے پہنچا دیا، ہم نے ملا دیا، (افعال) اِلْحَاقٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۱:۵۲).

اَلْحِقْنِیْ: (اَلْحِقْ.نِیْ) مجھ کو ملا دے/ مجھے شامل کر دے، اَلْحِقْ، (افعال) اِلْحَاقٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۰۱:۱۲) (۸۳:۲٦).

اَلِدُ: میں جنوں گی، میرے بچہ ہو گا، (ضرب٦؛ وَلَدَ.يَلِدُ) وِلَادَةٌ (جننا، بچہ دینا) سے، مضارع واحد متکلم۔(۷۲:۱۱).

اَلَدُّ: سخت جھگڑالو، (نصر۵؛ لَدَّ.يَلُدُّ) لَدٌّ (سخت جھگڑا کرنا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔(۲۰٤:۲).

اَلَّذٰنِ: وہ دو مرد جو/ جنہوں، اسم موصول، اَلَّذِیْ کا تثنیہ بحالت رفع۔(۱٦:٤).

اَلَّذِیْ: وہ مرد جو، وہ جو/ جس، اسم موصول واحد مذکر کیلئے۔ (۱۷:۲، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۹، ۵۹، ٦۱، ٦۱، ۱۲۰، .....)....

اَلَّذِيْنَ: وہ مرد جو/ جنہوں، اسم موصول جمع مذکر کیلئے۔ (۷:۱) (۳:۲، ٤، ٦، ٩، ١٤، ١٦، ٢١، ٢٥، ٢٦، ٢٦، ٢٦، ٢٧، ٣٩، ٤٦، ٥٩، ....)....

اَلَّذَيْنِ: وہ دو مرد جو/ جنہوں، اسم موصول، اَلَّذِیْ کا تثنیہ بحالت نصب وجر۔ (۲۹:٤١).

الٓـرٰ: الف لام را، یہ حروف اور اس طرح کے دیگر حروف جو بہت سی سورتوں کے شروع میں آتے ہیں، حروف مقطعات کہلاتے ہیں اور اسرار الٰہی میں سے ہیں۔ ان کے معانی سے اللہ تعالیٰ نے کسی مصلحت وحکمت کی بنا پر عام لوگوں کو مطلع نہیں کیا۔ چونکہ یہ متشابہات میں سے ہیں اور ان کے معانی اللہ ہی کو معلوم ہیں اس لیے ان کی کوئی تفسیر نہیں کی جاتی۔ بعض لوگوں نے تاویلی معنی کیے ہیں لیکن وہ ان کی اپنی ذاتی رائے ہے۔ (۱:۱۰) (۱:۱۱) (۱:۱۲) (۱:۱٤) (۱:۱٥).

اَلْزَمْنٰهُ: (اَلْزَمْنَا. هُ) ہم نے اس کے لیے لگا دیا ہے، ہم نے اس پر لازم کر دیا ہے، اَلْزَمْنَا، (افعال ا) اِلْزَامٌ سے جسکے معنی ہیں لازم کرنا، ہمیشہ رکھنا، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۳:۱۷).

اَلْزَمَهُمْ: (اَلْزَمَ. هُمْ) اس نے ان پر لگا دیا، ان کو جما دیا، اَلْزَمَ، (افعال) اِلْزَامٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲٦:٤٨).

اَلْسِنَةٍ: زبانیں، لِسَانٌ کی جمع، [مادہ: لسن]۔ (۱۹:۳۳).

اَلْسِنَتُكُمْ: (اَلْسِنَةُ. كُمْ) تمہاری زبانیں، اَلْسِنَةُ (لِسَانٌ کی جمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱٦:۱٦)، اَلْسِنَتِكُمْ (۱٥:۲٤) (۲۲:۳۰).

اَلْسِنَتُهُمْ: (اَلْسِنَةَ. هُمْ) ان کی زبانیں، اَلْسِنَةَ (لِسَانٌ کی جمع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷۸:۳) (۲:٦۰)، اَلْسِنَتِهِمْ (٤٦:٤) (۱۱:٤٨)، اَلْسِنَتُهُمْ (٦۲:۱٦) (۲٤:۲٤).

اِلْعَنْهُمْ: (اِلْعَنْ. هُمْ) ان کو پھٹکار، ان پر لعنت بھیج، اِلْعَنْ، (فتح ا) لَعْنٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٦٨:۳۳).

اِلْغَوْا: بک بک کرو، (سمع ۱۰: لَغِیَ. یَلْغٰی) لَغْوٌ سے جس کے معنی بے سوچے سمجھے بولنے/ بکواس کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲٦:٤١).

اَلْفٌ: ایک ہزار، اُلُوْفٌ و اٰلَافٌ جمع۔ (٦٦:٨)، اَلْفٍ (۹:٨) (۱٤٧:۳٧)، اَلْفِ (٤٧:۲۲) (۳:۹۷)، اَلْفَ (۹٦:۲) (۱٤:۲۹) (٥:۳۲) (٤:٧۰)، اَلْفًا (٦٥:٨).

اَلَّفَ: اس نے محبت ڈال دی/ الفت پیدا کر دی، (تفعیل ۲: اَلَّفَ. یُؤَلِّفُ) تَاْلِیْفٌ سے جسکے معنی جمع کرنے، الفت پیدا کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۰۳:۳) (٦۳:٨، ٦۳).

اَلْفَافًا: لپٹے ہوئے، ایک دوسرے سے پیوست گنجان، گھنے باغ، لِفٌّ یا لَفِیْفٌ واحد، [مادہ: لفف]۔ (۱٦:٧٨).

اَلَّفْتَ: تو نے الفت ڈالی، (تفعیل ۲) تَاْلِیْفٌ (جمع کرنا، ملانا، محبت پیدا کرنا) سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٦۳:٨).

اَلْفَوْا: انہوں نے پایا، (افعال ۱۰: اَلْفٰی. یُلْفِیْ) اِلْفَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: لفو]۔ (٦۹:۳٧).

اَلْفَيَا: دونوں نے پایا، (افعال) اِلْفَاءٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (۲٥:۱۲).

اَلْفَيْنِ: دو ہزار، اَلْفٌ کا تثنیہ۔ (٦٦:٨).

اَلْفَيْنَا: ہم نے پایا، (افعال) اِلْفَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱٧۰:۲).

اَلْقِ: تو ڈال، (افعال ۱۱: اَلْقٰی. یُلْقِیْ) اِلْقَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: لقی]۔ (۱۱٧:٧) (٦۹:۲۰) (۱۰:۲٧) (۳۱:۲٨).

الْاَلْقَابِ: خطابات، لقب، نام، سرنامہ، لَقَبٌ واحد۔ (۱۱:٤۹).

اَلْقٰی: اس نے ڈالا، (افعال ا؛ اَلْقٰی. یُلْقِیْ) اِلْقَاءٌ (القا کرنا، ڈالنا، پھینکنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: لقی]۔ (٤:٩٤) (٧:١٠٧، ١٥٠) (١٦:١٥) (٢٠:٦٥، ٨٧) (٢٢:٥٢) (٢٦:٣٢، ٤٥) (٣١:١٠) (٥٠:٣٧) (٧٥:١٥).

اَلْقٰـہُ: (اَلْقٰی. ہُ) اس نے اس کو ڈال دیا، اَلْقٰی، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٢:٩٦).

اَلْقٰـھَا: (اَلْقٰی. ھَا) اس نے اس کو ڈال دیا، اَلْقٰی، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٤:١٧١) (٢٠:٢٠).

اَلْقَتْ: اس نے پھینک نکالا، اس نے نکال ڈالا، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٨٤:٤).

اَلْقَوْا: انہوں نے ڈالا، وہ ڈالیں/ ہاتھ بڑھائیں، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٤:٩٠) (٧:١١٦) (١٠:٨١) (١٦:٢٨، ٨٦، ٨٧) (٢٦:٤٤).

اَلْقُوْا: تم سب ڈالو، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٧:١١٦) (١٠:٨٠) (٢٠:٦٦) (٢٦:٤٣).

اُلْقُوْا: وہ ڈالے گئے، (جب) ڈالے جائیں گے، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٢٥:١٣) (٦٧:٧).

اَلْقُوْہُ: (اَلْقُوْا. ہُ) تم اسے ڈال دو، اَلْقُوْا، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٢:١٠، ٩٣) (٣٧:٩٧).

اَلْقِہْ: (اَلْقِ. ہْ) تو اس کو ڈال دے، اَلْقِ، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ہْ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٧:٢٨).

اَلْقِھَا: (اَلْقِ. ھَا) تو اس کو ڈال دے، اَلْقِ، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٢٠:١٩).

اُلْقِیَ: وہ ڈالا گیا، (جادوگر) گر گئے، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٧:١٢٠) (٢٠:٧٠) (٢٦:٤٦) (٢٧:٢٩) (٤٣:٥٣) (٥٤:٢٥) (٦٧:٨).

اُلْقِیْ: میں ڈال دوں گا، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (٨:١٢).

اَلْقِیَا: تم دونوں ڈال دو، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر۔ (٥٠:٢٤).

اَلْقِیَـاہُ: (اَلْقِیَا. ہُ) تم دونوں اس کو ڈال دو، اس میں ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر) ہے۔ (٥٠:٢٦).

اَلْقَیْتُ: میں نے ڈال دی، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٢٠:٣٩).

اَلْقَیْنَا: ہم نے ڈال دی، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٥:٦٤) (١٥:١٩) (٣٨:٣٤) (٥٠:٧).

اَلْقِیْہِ: (اَلْقِیْ. ہِ) تو اس کو ڈال دے، اَلْقِیْ، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث، ہِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٨:٧).

الٓـمّٓ: الف لام میم، یہ حروف، حروف مقطعات کہلاتے ہیں، اسرار الٰہی میں سے ہیں۔ انکے معانی سے اللہ تعالیٰ نے کسی مصلحت وحکمت کی بنا پر عام لوگوں کو مطلع نہیں کیا۔ چونکہ انکے معانی اللہ ہی کو معلوم ہیں اس لیے ان کی کوئی تفسیر نہیں کی جاتی۔ بعض لوگوں نے تاویلی معنی کیے ہیں مثلاً اَنَا اللّٰہُ اَعْلَمُ (میں اللہ بڑا جاننے والا ہوں)، لیکن یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔ (٢:١) (٣:١) (٢٩:١) (٣٠:١) (٣١:١) (٣٢:١).

الٓمّٓرٰ: الف لام میم را، حروف مقطعات (بتفصیل الٓر، الٓمّٓ)۔ (١٣:١).

الٓمّٓصٓ: الف لام میم صاد، حروف مقطعات (بتفصیل الٓر، الٓمّٓ)۔ (٧:١).

الَنَّا: ہم نے نرم کر دیا، (افعال۹؛ اَلَانَ. يُلِيْنُ) اِلَانَةٌ سے جس کے معنی نرم کر دینے کے ہیں، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ لین]۔ (١٠:٣٤).

اَلَّنْ: (اَنْ. لَنْ) تفصیل کیلئے اَنْ اور لَنْ۔ (٧٥:٣).

الْاَلْوَاحِ: تختیاں، تختے، لَوْحٌ کی جمع۔ (١٤٥:٧)، الْاَلْوَاحَ (١٥٠:٧، ١٥٤)، اَلْوَاحٍ (١٣:٥٤).

اَلْوَانُكُمْ: (اَلْوَان. كُمْ) تمہاری رنگتیں، تمہارے رنگ، اَلْوَانِ، (لَوْنٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٢:٣٠).

اَلْوَانُهٗ: (اَلْوَانُ. هٗ) اس کے رنگ، اس کی رنگتیں، اَلْوَانُ (لَوْنٌ کی جمع) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣:١٦، ٦٩) (٢٨:٣٥) (٢١:٣٩).

اَلْوَانُهَا: (اَلْوَانُ. هَا) اس کے رنگ، اس کی رنگتیں، اَلْوَانُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٧:٣٥، ٢٧).

اُلُوْفٌ: ہزاروں، اَلْفٌ کی جمع۔ (٢٤٣:٢).

اَلْهٰكُمْ: (اَلْهٰى. كُمْ) تم کو غفلت میں رکھا، اَلْهٰى، (افعال۱؛ اَلْهٰى. يُلْهِىْ) اِلْهَاءٌ سے جسکے معنی زیادہ ضروری چیز سے غافل رکھنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ لهو]۔ (١:١٠٢).

اَلْهَمَهَا: (اَلْهَمَ. هَا) اس نے اس کو سمجھ دی/ اس کو القاء کیا، اَلْهَمَ، (افعال۱) اِلْهَامٌ (کسی چیز کو دل میں ڈالنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٨:٩١).

اِلَيَّ: (اِلٰى. ىَ) میری طرف، مجھ تک، اِلٰى حرف جر اور ىَ ضمیر مجرور (واحد متکلم)۔ (٥٥:٣، ٥٥) (٢٨:٥) (١٩:٦، ٥٠، ٩٣، ١٤٥) (٢٠٣:٧) (١٥:١٠، ٧١) (٣٣:١٢) (١١٠:١٨) (١٠٨:٢١) (٤٨:٢٢) (٢٩:٢٧) (٢٤:٢٨) (٨:٢٩) (١٤:٣١، ١٥، ١٥) (٥٠:٣٤) (٧٠:٣٨) (٦:٤١) (١٨:٤٤) (٩:٤٦) (١:٧٢).

اِلْيَاسَ: ایک جلیل القدر پیغمبر کا نام، عام طور پر ان کو انبیاء بنی اسرائیل میں شمار کیا جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ کی روایت سے بعض مفسرین الیاسؑ کو حضرت ادریسؑ کہتے ہیں۔ حضرت ابن مسعودؓ کی تفسیر کی رو سے ان دو ناموں میں سے ایک آپ کا اصلی نام ہے اور دوسرا لقب۔ لیکن قرآن مجید میں ان دونوں بزرگوں کے نام الگ الگ ملتے ہیں جو اس روایت کے خلاف ہے۔ (٨٥:٦) (١٢٣:٣٧).

اِلْ يَاسِيْنَ: اس سے مراد حضرت الیاسؑ ہی ہیں، اہل عرب عجمی ناموں کے تلفظ میں تبدیلی کرتے رہتے ہیں، جیسے میکال بھی بولتے ہیں اور میکائیل بھی، اسی طرح اسماعیل بھی کہتے ہیں اور اسماعین بھی، ابراہیم بھی اور ابراہم بھی۔ بعض کے نزدیک الیاسین سے مراد حضرت الیاسؑ اور ان کے پیرو ہیں۔ (١٣٠:٣٧).

اِلَيْكَ: (اِلٰى. كَ) تیری طرف، تجھ تک، اِلٰى اور كَ ضمیر مجرور متصل (واحد حاضر مذکر) سے مرکب۔ (٤:٢، ٩٩، ٢٦٠، ٢٨٥) (٤٤:٣، ٧٥، ٧٥) (٦٠:٤، ١٠٥، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٦) (٢٨:٥، ٤٨، ٤٩، ٦٤، ٦٧، ٦٨) (٢٥:٦، ١٠٦) (٢:٧، ١٤٣، ١٤٣، ١٥٦، ١٩٨) (٤٢:١٠، ٤٣، ٩٤، ١٠٩) (١٢:١١، ٤٩، ٨١) (٣:١٢، ١٠٢) (١:١٣، ١٩، ٣٠، ٣٦) (١:١٤) (٤٤:١٦، ١٢٣) (٣٩:١٧، ٤٧، ٥١، ٧٣، ٨٦) (٢٧:١٨) (٨٤:٢٠، ١١٤) (٤٠:٢٧) (٣٢:٢٨، ٦٣، ٧٧، ٨٦، ٨٧) (٤٥:٢٩، ٤٧) (٢:٣٣، ١٩، ٥١) (٦:٣٤) (٣١:٣٥) (٢٩:٣٨) (٢:٣٩، ٦٥) (٣:٤٢، ٧، ١٣، ٥٢) (٤٣:٤٣) (١٥:٤٦، ٢٩) (١٦:٤٧، ٢٠) (٤:٦٠، ٤) (٤:٦٧).

اِلَيْكِ: (اِلٰى. كِ) تیری طرف، تجھ تک، اِلٰى اور كِ ضمیر مجرور متصل (واحد حاضر مؤنث)۔ (٢٥:١٩) (٣٣:٢٧) (٧:٢٨).

اِلَيْكُمْ: (اِلٰى. كُمْ) تمہاری طرف، تم تک، اِلٰى اور كُمْ ضمیر مجرور متصل (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٧٢:٢) (١٩٩:٣) (٩٠:٤، ٩١، ٩٤، ١٧٤) (١١:٥، ٦٨) (١١٤:٦) (٣:٧، ١٥٨)

(٦٠:٨) (٢٤:٩، ٩٤) (٥٧:١١) (١٠:٢١) (٣٤:٢٤) (٢٧:٢٦) (٤٦:٢٩) (١٤:٣٦، ١٦، ٦٠) (٥٥:٣٩) (٧:٤٩، ٧) (٢٨:٥٠) (٢:٦٠) (٥:٦١، ٦) (٥:٦٥، ١٠) (١٥:٧٣).

اِلَیْکُمَا: (اِلٰی. کُمَا) تم دونوں کی طرف، تم دونوں تک، اِلٰی اور کُمَا ضمیر مجرور متصل (تثنیہ حاضر مذکر)۔(٣٥:٢٨).

اَلِیْمٌ: دردناک، دکھ دینے والا، (سمع ۲) اَلَمٌ سے، صیغۂ صفت (واحد مذکر)۔(١٠:٢، ١٠٤، ١٧٤، ١٧٨) (٧٧:٣، ٩١، ١٧٧، ١٨٨) (٣٦:٥، ٧٣، ٩٤) (٧٠:٦) (٧٣:٧) (٦١:٩، ٧٩، ٩٠) (٤:١٠) (٤٨:١١، ١٠٢) (٢٥:١٢) (٢٢:١٤) (٦٣:١٦، ١٠٤، ١١٧) (١٩:٢٤، ٦٣) (٢٣:٢٩) (٥:٣٤) (١٨:٣٦) (٢١:٤٢، ٤٢) (١١:٤٤) (١١:٤٥) (٢٤:٤٦) (٤:٥٨) (١٥:٥٩) (٥:٦٤) (١:٧١)، اَلِیْمٍ (٢١:٣) (٣٢:٨) (٣:٩، ٣٤) (٢٦:١١) (٢٥:٢٢) (٧:٣١) (٤٣:٤١) (٦٥:٤٣) (٨:٤٥) (٣١:٤٦) (١٠:٦١) (٢٨:٦٧) (٢٤:٨٤)، اَلْاَلِیْمِ (٣٨:٣٧)، اَلْاَلِیْمَ (٨٨:١٠، ٩٧) (٢٠١:٢٦) (٣٧:٥١)، اَلْاَلِیْمُ (٥٠:١٥)، اَلِیْمًا (١٨:٤، ١٣٨، ١٦١، ١٧٣) (٣٩:٩، ٧٤) (١٠:١٧) (٣٧:٢٥) (٨:٣٣) (١٦:٤٨، ١٧، ٢٥) (١٣:٧٣) (٣١:٧٦).

اِلَیْنَا: (اِلٰی. نَا) ہماری طرف، ہم تک، اِلٰی اور نَا ضمیر مجرور متصل (جمع متکلم)۔ (١٣٦:٢) (١٨٣:٣) (٥٩:٥) (٢٣:١٠، ٤٦، ٧٠) (٦٥:١٢) (٤٠:١٩) (٤٨:٢٠، ٩١، ١٣٤) (٣٥:٢١، ٩٣) (١١٥:٢٣) (٤٦:٢٥) (٣٩:٢٨، ٤٧) (٤٦:٢٩، ٥٧) (٢٣:٣١) (١٨:٣٣) (٧٧:٤٠) (٤٣:٥٠) (٢٥:٨٨).

اِلَیْهِ: (اِلٰی. هٖ) اس کی طرف، اس تک، اِلٰی اور هٖ ضمیر مجرور متصل (واحد غائب مذکر)۔ (٢٨:٢، ٤٦، ١٥٦، ١٧٨، ٢٠٣، ٢٤٥، ٢٨٥) (٨٣:٣، ٩٧) (١٥٨:٤، ١٧٢، ١٧٥) (١٨:٥، ٣٥، ٨١، ٩٦) (٣٦:٦، ٤١، ٦٠، ٧٢، ٩٣، ١١٣، ١١٩) (١٥٠:٧) (٢٤:٨) (٥٧:٩، ١١٨) (٤:١٠، ٥٦) (٣:١١، ٣٤، ٥٢، ٦١، ٦٢، ٧٠، ٧٨، ٨٨، ٩٠، ١٢٣) (١٥:١٢، ٣٣، ٦٩، ٩٩) (٢٧:١٣، ٣٠، ٣٦، ٣٦) (٩:١٤) (٦٦:١٥) (٥٣:١٦، ١٠٣) (٢٩:١٩) (٦٦:٢٠، ١٢٠) (٢٥:٢١، ٥٨) (٢٧:٢٣، ٧٩) (٤٩:٢٤، ٦٤) (٧:٢٥، ٨) (٥٧:٢٨، ٧٠، ٨٨) (١٧:٢٩، ٢١) (١١:٣٠، ٣١، ٣٣) (٥:٣٢) (١٠:٣٥) (٢٢:٣٦، ٨٣) (٩٤:٣٧) (٨:٣٩، ٨، ٤٤) (٣:٤٠، ٤٣) (٥:٤١، ٦، ٢١، ٤٧) (١٠:٤٢، ١٣، ١٣، ١٥) (٨٥:٤٣) (١١:٤٦) (١٦:٥٠) (٨٥:٥٦) (٩:٥٨) (٣:٦٤) (١٥:٦٧، ٢٤) (٤:٧٠) (٨:٧٣).

اِلَیْهَا: (اِلٰی. هَا) اس کی طرف، اس تک، اِلٰی اور هَا ضمیر مجرور متصل (واحد غائب مؤنث)۔ (١٨٩:٧) (١٧:١٩) (٢١:٣٠) (١١:٦٢).

اِلَیْهِمْ: (اِلٰی. هِمْ) ان کی طرف، ان تک، اِلٰی اور هِمْ ضمیر مجرور متصل (جمع غائب مذکر)۔ (٧٧:٣، ١٩٩) (٦:٤، ٦) (٦٦:٥، ٧٠) (١١١:٦) (٦:٧) (٥٨:٨) (٤:٩، ٩٤، ٩٥، ١٢٢) (١١:١٠) (١٥:١١) (٦٥:١٢، ١٠٩) (١٣:١٤، ٣٧، ٤٣) (٤٣:١٦، ٤٤، ٨٦) (٧٤:١٧) (١١:١٩) (٨٩:٢٠) (٧:٢١، ٧٣) (٢٨:٢٧، ٣٥، ٣٧) (٤٤:٣٤) (١٤:٣٦، ٣١) (٥:٤٩) (٢٧:٥١) (٩:٥٩) (١:٦٠، ١، ٨).

اِلَیْهِنَّ: (اِلٰی. هِنَّ) ان کی طرف، ان تک، اِلٰی اور هِنَّ ضمیر مجرور متصل (جمع غائب مؤنث)۔ (٣١:١٢، ٣٣).

اَمْ: یا، خواہ، کیا، حرف عطف ہے، استفہام کیلئے آتا ہے۔ (٦:٢، ٨٠، ١٠٨، ١٣٣، ١٤٠، ١٤٠، ٢١٤) (١٤٢:٣) (٥٣:٤، ٥٤، ١٠٩) (١٤٣:٦، ١٤٤، ١٤٤) (١٩٣:٧، ١٩٥، ١٩٥، ١٩٥) (١٦:٩، ١٠٩) (٣٨:١٠، ٥٩) (١٣:١١، ٣٥) (٣٩:١٢) (١٦:١٣، ١٦، ٣٣، ٣٣) (٢١:١٤) (٥٩:١٦) (٦٩:١٧) (٩:١٨) (٧٨:١٩) (٨٦:٢٠) (٢١:٢١، ٢٤، ٤٣، ٥٥، ١٠٩) (٦٨:٢٣،

٦٩، ٧٠، ٧٢) (٢٤:٥٠، ٥٠) (٢٥:١٥، ١٧، ٤٤) (٢٦:١٣٦) (٢٧:٢٠، ٢٧، ٤٠، ٤١) (٢٩:٤) (٣٠:٣٥) (٣٢:٣) (٣٤:٨) (٣٥:٤٠، ٤٠) (٣٦:١٠) (٣٧:١١، ٦٢، ١٥٠، ١٥٦) (٣٨:٩، ١٠، ٢٨، ٢٨، ٦٣، ٧٥) (٣٩:٤٣) (٤١:٤٠) (٤٢:٩، ٢١، ٢٤) (٤٣:١٦، ٢١، ٥٢، ٥٨، ٧٩، ٨٠) (٤٤:٣٧) (٤٥:٢١) (٤٦:٤، ٨) (٤٧:٢٤، ٢٩) (٥٢:١٥، ٣٠، ٣٢، ٣٢، ٣٣، ٣٥، ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣) (٥٣:٢٤، ٣٦) (٥٤:٤٣، ٤٤) (٥٦:٥٩، ٦٤، ٦٩، ٧٢) (٦٣:٦) (٦٧:١٧) (٦٨:٣٧، ٣٩، ٤١، ٤٦، ٤٧) (٧٢:١٠، ٢٥) (٧٩:٢٧).

اُمٌّ: ماں، اوپر کے رشتوں یعنی نانی، دادی، پرنانی وغیرہ سب کو عربی میں اُمٌّ کہتے ہیں۔ اسی طرح کسی شے کی اصل اور جڑ کو بھی امّ کہتے ہیں، نیز ہر وہ شے امّ سے موسوم ہوسکتی ہے جس کی طرف اس سے تمام متعلق چیزیں ملا دی جائیں۔ (٣:٧) (١٣:٣٩)، اُمَّ (٦:٩٢) (٤٢:٧)، اُمِّ (٢٨:٧، ١٠) (٤٣:٤).

اُمَّ: (اصل میں اُمِّ۔ یْ) میری ماں، یہاں یْ ضمیر (واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف ہے۔ (٧:١٥٠) (٢٠:٩٤).

اُمُّ الْقُرٰی: مکہ معظّمہ کا دوسرا نام ہے، معنی بستیوں کی اصل اور جڑ کے ہیں۔ مکہ چونکہ تمام دنیا کا دینی مرکز ہے، روئے زمین پر پہلا اللہ کا گھر یہاں ہی بنا اور قبلۂ اول ہونے کا شرف اسی کو حاصل ہوا، زمانۂ جاہلیت میں بھی یہ مرکز تھا اور آج بھی، اس لیے قرآن نے اس کو ام القریٰ کہا ہے۔ (٦:٩٢).

اِمَّا: اگر، یا، خواہ، حرف ہے عاطفہ بھی ہوتا ہے، تردید کیلئے بھی آتا ہے، اِنْ اور مَا کا مرکب بھی ہے۔ (٢:٣٨) (٦:٦٨) (٧:٣٥، ١١٥، ١١٥، ٢٠٠) (٨:٥٧، ٥٨) (٩:١٠٦، ١٠٦) (١٠:٤٦) (١٧:٢٣، ٢٨) (١٨:٨٦، ٨٦) (١٩:٢٦، ٧٥، ٧٥) (٢٠:٦٥، ٦٥، ١٢٣) (٢٣:٩٣) (٤٠:٧٧) (٤١:٣٦) (٤٣:٤١) (٤٧:٤، ٤) (٧٦:٣، ٣).

اَمَّا: ١) سو، لیکن، وہ جو، حرف ہے تفصیل وتاکید کیلئے آتا ہے۔ ٢) اَمْ اور مَا سے مرکب بمعنی یا وہ جو، یا وہ کہ وغیرہ۔ (٢:٢٦، ٢٦) (٣:٧، ٥٦، ٥٧، ١٠٦، ١٠٧) (٤:١٧٣، ١٧٣، ١٧٥) (٦:١٤٣، ١٤٤) (٩:١٢٤، ١٢٥) (١١:١٠٦، ١٠٨) (١٢:٤١، ٤١) (١٣:١٧، ١٧) (١٨:٧٩، ٨٠، ٨٢، ٨٧، ٨٨) (٢٧:٥٩) (٢٨:٦٧) (٣٠:١٥، ١٦) (٣٢:١٩، ٢٠) (٤١:١٥، ١٧) (٤٥:٣٠، ٣١) (٥٦:٨٨، ٩٠، ٩٢) (٦٩:٥، ٦، ١٩، ٢٥) (٧٢:١٥) (٧٩:٣٧، ٤٠) (٨٠:٥، ٨) (٨٤:٧، ١٠) (٨٩:١٥، ١٦) (٩٢:٥، ٨) (٩٣:٩، ١٠، ١١) (١٠١:٦، ٨).

اِمَآئِکُمْ: (اِمَآءِ۔ کُمْ) تمہاری لونڈیاں، تمہاری باندیاں، اِمَآءِ (اَمَۃٌ کی جمع، [مادہ: امی]) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٤:٣٢).

اَمَاتَ: اس نے مار ڈالا/ موت دی، (افعال ٨: اَمَاتَ۔ یُمِیْتُ) اِمَاتَۃٌ (موت دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: موت]۔ (٥٣:٤٤).

اَمَاتَہٗ: (اَمَاتَ۔ ہٗ) اس نے اس کو مردہ کیا/ اسے موت دی، اَمَاتَ، (افعال) اِمَاتَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٨٠:٢١)، اَمَاتَہٗ (٢:٢٥٩).

اَمَّاذَا: (اَمْ۔ مَاذَا) دیکھو اَمْ اور مَاذَا۔ (٢٧:٨٤).

اَمَّارَۃٌ: بڑا حکم کرنے والا، بڑا حکم دینے والا، (نصر ٢) اَمْرٌ سے، مبالغہ کا صیغہ۔ (١٢:٥٣).

اِمَامًا: امام، پیشوا، مقتدا، رہنما، اَئِمَّۃٌ جمع، [مادہ: امم]۔ (٢:١٢٤) (١١:١٧) (٢٥:٧٤) (٤٦:١٢)، اِمَامٍ (١٥:٧٩) (٣٦:١٢).

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ: کھلا راستہ، کھلی راہ، اِمَامٍ موصوف، مُّبِیْنٍ صفت۔ اصل میں اِمَامٌ اس کو کہتے ہیں جس کی پیروی کی جائے اور مُبِیْنٌ کے معنی واضح اور کھلے کے ہیں، قرآن نے راستہ اور صحیفہ اعمال یا لوح

محفوظ کے لیے امام کا لفظ استعمال کیا ہے، کیونکہ ان تمام چیزوں کی کسی نہ کسی شکل میں پیروی کی جاتی ہے۔(٧٩:١٥)

اَمَامَهٗ: (اَمَامَ. هٗ) اس کے آگے، اس کے سامنے، اَمَامَ (اسم اور اسم ظرف، [مادہ: امم]) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٥:٧٥).

اِمَامِهِمْ: (اِمَامِ. هِمْ) ان کا پیشوا، ان کا امام/ سردار، اِمَامِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٧١:١٧).

الْاَمٰنٰتِ: امانتیں، اَمَانَةٌ کی جمع۔(٥٨:٤).

اَمٰنٰتِكُمْ: (اَمٰنٰتِ. كُمْ) تمہاری امانتیں، اَمٰنٰتِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٢٧:٨).

اَمٰنٰتِهِمْ: (اَمٰنٰتِ. هِمْ) ان کی امانتیں، اَمٰنٰتِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٨:٢٣) (٣٢:٧٠).

الْاَمَانَةَ: امانت، اَمٰنٰتٌ جمع، [مادہ: امن]۔(٧٢:٣٣).

اَمٰنَتَهٗ: (اَمَانَةَ. هٗ) اس کی امانت، اَمَانَةَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٨٣:٢).

اَمَانِيَّ: خواہشات، خیالات کے اندازے، باندھی ہوئی آرزوئیں، اُمْنِيَّةٌ کی جمع، [مادہ: منی]۔ (٧٨:٢)، اَمَانِيِّ (١٢٣:٤)، الْاَمَانِيُّ (١٤:٥٧).

اَمَانِيِّكُمْ: (اَمَانِيِّ. كُمْ) تمہاری خواہشیں، تمہاری آرزوئیں، اَمَانِيِّ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢٣:٤).

اَمَانِيُّهُمْ: (اَمَانِيُّ. هُمْ) ان کی باندھی ہوئی آرزوئیں، اَمَانِيُّ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١١١:٢).

اَمَةٌ: لونڈی، باندی، اسم ہے (واحد مؤنث)، [مادہ: امی]۔ (٢٢١:٢).

اُمَّةٌ: امت، جماعت، طریقہ، دین، [مادہ: امم]۔(١٣٤:٢، ١٤١) (١٠٤:٣، ١١٣) (٦٦:٥) (٣٨:٧، ١٥٩، ١٦٤، ١٨١) (٩٢:١٦)، اُمَّةً (١٢٨:٢، ١٤٣، ٢١٣) (٤٨:٥) (١٩:١٠) (١١٨:١١) (٩٣:١٦، ١٢٠) (٩٢:٢١) (٤٤:٢٣، ٥٢) (٢٣:٢٨) (٨:٤٢) (٣٣:٤٣)، اُمَّةٍ (١١٠:٣) (٤١:٤) (١٠٨:٦) (٣٤:٧) (٤٧:١٠، ٤٩) (٨:١١) (٤٥:١٢) (٣٠:١٣) (٥:١٥) (٣٦:١٦، ٨٤، ٨٩، ٩٢) (٣٤:٢٢، ٦٧) (٤٣:٢٣) (٨٣:٢٧) (٧٥:٢٨) (٢٤:٣٥) (٥:٤٠) (٢٢:٤٣، ٢٣) (٢٨:٤٥، ٢٨).

اَمْتًا: ٹیلا، اونچان، نشیب و فراز، کسی چیز کا مختلف ہونا۔ (١٠٧:٢٠).

اِمْتَازُوْا: تم الگ ہو جاؤ، (افتعال٩: اِمْتَازَ. يَمْتَازُ) اِمْتِيَازٌ سے جس کے معنی الگ ہونے اور ممیّز ہو جانے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: میز]۔(٥٩:٣٦).

اِمْتَحَنَ: اس نے جانچ لیا، (افتعال١) اِمْتِحَانٌ سے جسکے معنی آزمانے اور جانچنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(٣:٤٩).

اِمْتَحِنُوْهُنَّ: (اِمْتَحِنُوْا. هُنَّ) تم ان عورتوں کو جانچ لو، تم ان کو آزماؤ، اِمْتَحِنُوْا، (افتعال) اِمْتِحَانٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(١٠:٦٠).

اَمْتِعَتِكُمْ: (اَمْتِعَةِ. كُمْ) تمہارے اسباب، تمہارا ساز و سامان، اَمْتِعَةِ (مَتَاعٌ کی جمع، [مادہ: متع]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٠٢:٤).

اُمَتِّعْكُنَّ: (اُمَتِّعْ. كُنَّ) میں تم کو کچھ فائدہ پہنچا دوں، اُمَتِّعْ، (تفعیل١) تَمْتِيْعٌ سے جسکے معنی تھوڑا بہت فائدہ پہنچانے یا تھوڑا بہت مال اسباب دینے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، كُنَّ ضمیر مفعول (جمع حاضر مؤنث)۔(٢٨:٣٣).

اُمَتِّعُهٗ: (اُمَتِّعُ. هٗ) میں اسے کچھ نفع پہنچاؤں گا، اُمَتِّعُ، (تفعیل) تَمْتِيْعٌ سے، مضارع واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١٢٦:٢).

اُمَّتُکُمْ: (اُمَّۃُ. کُمْ) تمہاری امت، تمہارا گروہ، تم لوگ، اُمَّۃُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۲:۲۱) (۵۲:۲۳).

اِمْتَلَأْتِ: تو پر ہوگئی/ بھر گئی، (افتعال ۴: اِمْتَلَأَ. یَمْتَلِأُ) اِمْتِلَاءٌ سے جسکے معنی پر ہونے اور بھر جانے کے ہیں، ماضی واحد حاضر مؤنث، [مادہ: ملا]۔ (۳۰:۵۰).

اَمَتَّنَا: (اَمَتَّ. نَا) تو نے ہم کو موت دی، اَمَتَّ، (افعال) اِمَاتَۃٌ (موت دینا) سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ: موت]۔ (۱۱:۴۰).

اَلْاَمْثَالَ: مثالیں، مانند، مَثَلٌ اور مِثْلٌ کی جمع۔ امثال القرآن یعنی قرآن مجید نے جو مثالیں اور نظیریں بیان کی ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، حضورﷺ نے فرمایا: قرآن میں پانچ چیزیں نازل ہوئی ہیں؛ حلال، حرام، محکمات، متشابہات اور امثال۔ تم حلال پر عمل کرو، حرام سے بچو، محکمات کی پیروی کرو، متشابہات پر ایمان لاؤ اور امثال سے عبرت حاصل کرو۔ (۱۷:۱۳) (۲۵:۱۴، ۴۵) (۷۴:۱۶) (۴۸:۱۷) (۳۵:۲۴) (۲۵:۹، ۳۹)، اَلْاَمْثَالُ (۴۳:۲۹) (۲۱:۵۹)، اَمْثَالِ (۲۳:۵٦).

اَمْثَالُکُمْ: (اَمْثَالُ. کُمْ) تمہارے جیسے، تمہاری طرح، اَمْثَالُ (مَثَلٌ و مِثْلٌ واحد) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۸:٦) (۱۹٤:۷)، اَمْثَالَکُمْ (۳۸:٤۷) (٦۱:۵٦).

اَمْثَالُهَا: (اَمْثَالُ. هَا) اس جیسے، اَمْثَالُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۰:٤۷)، اَمْثَالِهَا (۱٦۰:٦).

اَمْثَالَهُمْ: (اَمْثَالَ. هُمْ) ان کی مثالیں، ان جیسے، اَمْثَالَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:٤۷) (۲۸:۷٦).

اَمْثَلُ بہتر، زیادہ نیک، زیادہ عمدہ، (کرم ۱) مَثَالَۃٌ (بہتر ہونا، فضیلت والا ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ **اَمْثَلُهُمْ**: ان میں بہتر، ان میں زیادہ نیک/ زیادہ عمدہ، اَمْثَلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ اَمْثَلُ کا مادہ مثل ہے اس لحاظ سے اس کے اصل معنی تو زیادہ مشابہ کے ہیں، لیکن اس کا استعمال اس شخص کے لیے ہوتا ہے جو اچھے لوگوں کے مشابہ ہو، اسی اعتبار سے زیادہ بہتر اور نیک کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ (۱۰٤:۲۰).

اَمَدًا: مدت، فرق، غایت/ چیز کی انتہا، اٰمَادٌ جمع۔ اَمَدٌ اور اَبَدٌ دونوں مدت کیلئے مستعمل ہیں، اَبَد غیر متعین و غیر محدود مدت کے لیے اور اَمَد محدود مدت (متعین و غیر متعین دونوں طرح) کے لیے استعمال ہوتا ہے اور باعتبار غایت یعنی کسی چیز کی مدت ختم ہونے کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ (۳۰:۳) (۱۲:۱۸) (۲۵:۷۲)، اَلْاَمَدُ (۱٦:۵۷).

اَمْدَدْنٰکُمْ: (اَمْدَدْنَا. کُمْ) ہم نے تمہاری مدد کی، اَمْدَدْنَا، (افعال ۵: اَمَدَّ. یُمِدُّ) اِمْدَادٌ (مدد کرنا) سے، ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٦:۱۷).

اَمْدَدْنٰهُمْ: (اَمْدَدْنَا. هُمْ) ہم نے ان کی مدد کی، اَمْدَدْنَا، (افعال) اِمْدَادٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۲:۵۲).

اَمَدَّکُمْ: (اَمَدَّ. کُمْ) اس نے تمہاری مدد کی، اس نے تمہیں پہنچایا، اَمَدَّ، (افعال) اِمْدَادٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲٦:۱۳۲، ۱۳۳).

اَمَرَ: اس نے حکم دیا، فرمایا، (نصر ۲) اَمْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۷:۲) (۱۱٤:٤) (۲۹:۷) (٤۰:۱۲) (۲۱:۱۳، ۲۵) (۱۲:۹٦).

اَمَرُّ: بہت تلخ، نہایت کڑوا، (نصر، سمع ۵: مَرَّ. یَمُرُّ، یَمَرُّ) مَرَارَۃٌ سے جسکے معنی کڑوا ہونے اور تلخ ہونے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر کا صیغہ۔ (٤٦:۵٤).

اَمْر: کام، معاملہ، حکم، حکم کرنا، مصدر ہے (نصر۲؛ اَمَرَ. یَاْمُرُ کا)۔ اَمْرٍ (٥٢:٥) (٦٢:٢٤) (٤:٤٤) (٥:٥٠) (٣:٥٤، ١٢) (٤:٩٧)، اَمْرِ (٧٧:٧) (١٠٦:٩) (٤٣:١١، ٧٣) (١١:١٣) (٨٥:١٧) (٥٠:١٨) (٦٤:١٩) (٢٥:٤٦) (٩:٤٩) (٤٤:٥١) (٨:٦٥)، اَمْرَ (١٥٠:٧) (٥٩:١١، ٩٧) (١٥١:٢٦)، اَمْرُ (٤٧:٤) (٤٨:٩) (٧٦:١١، ٩٧، ١٠١) (١:١٦، ٣٣، ٧٧) (٣٧:٣٣، ٣٨) (٧٨:٤٠) (١٤:٥٧) (٥:٦٥)، اَمْرٌ (٨٣:٤)، الْاَمْرِ (١٢٨:٣، ١٥٢، ١٥٤، ١٥٤، ١٥٩) (٥٩:٤، ٨٣) (٤٣:٨) (٦٧:٢٢) (١٧:٤٥، ١٨) (٢٦:٤٧) (٧:٤٩)، الْاَمْرَ (١٥٤:٣) (٣:١٠، ٣١) (٢:١٣) (٦٦:١٥) (٤٤:٢٨) (٥:٣٢)، الْاَمْرُ (٢١٠:٢) (٨:٦، ٥٨) (٥٤:٧) (٤٤:١١، ١٢٣) (٤١:١٢) (٣١:١٣) (٢٢:١٤) (٣٩:١٩) (٣٣:٢٧) (٤:٣٠) (٢١:٤٧) (١٢:٦٥) (١٩:٨٢)، اَمْرًا (١١٧:٢) (٤٧:٣) (٤٢:٨، ٤٤) (١٨:١٢، ٨٣) (٦٩:١٨) (٢١:١٩، ٣٥) (٣٢:٢٧) (٣٦:٣٣) (٦٨:٤٠) (٧٩:٤٣) (٥:٤٤) (٤:٥١) (١:٦٥) (٥:٧٩).

اِمْرًا: بھاری، عجیب، انوکھا، قابل انکار۔(٧١:١٨).

اِمْرَاَ: مرد، انسان، شخص، (یہ 'رُ' پر ضمہ اور کسرہ کے ساتھ بھی پڑھا جاتا ہے)، [مادہ؛ مرا]۔(٢٨:١٩)، اِمْرُؤٌا (١٧٦:٤)، اِمْرِئٍ (١١:٢٤)(٢١:٥٢) (٣٨:٧٠) (٥٢:٧٤) (٣٧:٨٠).

اِمْرَاَتُ: عورت، بیوی، اِمْرَؤٌ یا اِمْرِئٍ کی مؤنث، نِسَاءٌ جمع، [مادہ؛ مرا]۔ (٣٥:٣) (١٢:٣٠، ٥١) (٩:٢٨)، اِمْرَاَتَ (١٠:٦٦، ١٠، ١١)، اِمْرَاَةٌ (١٢:٤، ١٢٨)، اِمْرَاَةً (٢٣:٢٧) (٥٠:٣٣).

اِمْرَاَتُ عِمْرَانَ: عمران کی عورت/ بیوی، (مرکب اضافی)۔ یہ حضرت مریم کی والدہ اور حضرت عیسیٰؑ کی جدہ محترمہ ہیں، ان کا اسم مبارک حنہ تھا، یہ عبرانی نام ہے۔ حدیث میں آتا ہے، حضور ﷺ نے حضرت یحییٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کو خالہ زاد بھائی فرمایا۔ چنانچہ آپ حضرت یحییٰؑ کی بھی نانی ہیں۔(٣٥:٣).

اِمْرَاَتُ فِرْعَوْنَ: فرعون کی عورت، فرعون کی بیوی، اِمْرَاَتُ مضاف، فِرْعَوْنَ مضاف الیہ۔ آپ کا نام آسیہ بنت مزاحم تھا رضی اللہ عنہا۔ فرعونیوں کو حضرت موسیٰؑ کے قتل سے آپؓ نے ہی روکا تھا۔ سورۃ التحریم میں اللہ تعالیٰ نے آپؓ کے ایمان کا تذکرہ کیا ہے اور مومنین کیلئے آپؓ کی مثال بیان فرمائی ہے۔(٩:٢٨) (١١:٦٦).

اِمْرَاَتٰنِ: دو عورتیں، اِمْرَاَةٌ کا تثنیہ بحالت رفع۔(٢٨٢:٢).

اِمْرَاَتَكَ: (اِمْرَاَةَ.كَ) تیری عورت/ بیوی، اِمْرَاَةَ (اِمْرَؤٌ یا اِمْرِئٍ کی مؤنث، نِسَاءٌ جمع، [مادہ؛ مرء]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٨١:١١) (٣٣:٢٩).

اِمْرَاَتُهٗ: (اِمْرَاَةُ.هٗ) اس کی عورت/ بیوی، اِمْرَاَةُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧١:١١) (٢٩:٥١) (٤:١١١)، اِمْرَاَتِهٖ (٢١:١٢)، اِمْرَاَتَهٗ (٨٣:٧) (٦٠:١٥) (٥٧:٢٧) (٣٢:٢٩).

اِمْرَاَتِیْ: (اِمْرَاَةِ.یْ) میری عورت/ بیوی، اِمْرَاَةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٤٠:٣) (٥:١٩، ٨).

اِمْرَاَتَیْنِ: دو عورتیں، اِمْرَاَةٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔ (٢٣:٢٨).

اُمِرْتَ: تجھے حکم دیا گیا، (نصر۲) اَمْرٌ سے، ماضی مجہول واحد حاضر مذکر۔(١١٢:١١) (١٥:٤٢).

اُمِرْتُ: مجھے حکم دیا گیا، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی مجہول واحد متکلم۔ (١٤:٦، ١٦٣) (٧٢:١٠، ١٠٤) (٣٦:١٣) (٩١:٢٧، ٩١) (١١:٣٩، ١٢) (٦٦:٤٠) (١٥:٤٢).

اَمَرْتُكَ: (اَمَرْتُ.كَ) میں نے تجھے حکم دیا، اَمَرْتُ، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (١٢:٧).

اَمَرْتَنِیْ: (اَمَرْتَ.نِیْ) تو نے مجھے حکم دیا، اَمَرْتَ، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(١١٧:٥).

اَمَرْتَھُمْ: (اَمَرْتَ. ھُمْ) تو نے ان کو حکم دیا، اَمَرْتَ، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٥٣:٢٤).

اَمَرَكُمْ: (اَمَرَ. كُمْ) اس نے تمہیں حکم دیا، اَمَرَ، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٢٢:٢).

اَمْرُكُمْ: (اَمْرُ. كُمْ) تمہارا کام، تمہارا معاملہ، اَمْرُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٧١:١٠)، اَمْرِكُمْ (١٦:١٨)، اَمْرَكُمْ (٧١:١٠).

اَمَرَنَا: (اَمَرَ. نَا) اس نے ہمیں حکم دیا، اَمَرَ، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٢٨:٧).

اَمَرْنَا: ہم نے حکم دیا، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (١٦:١٧).

اُمِرْنَا: ہمیں حکم دیا گیا، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔ (٧١:٦).

اَمْرُنَا: (اَمْرُ. نَا) ہمارا حکم، ہمارا کام، ہمارا معاملہ، اَمْرُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٤:١٠) (١١: ٤٠، ٥٨، ٦٦، ٨٢، ٩٤) (٢٧:٢٣) (٥٤: ٥٠)، اَمْرِنَا (١٤٧:٣) (١٨: ١٠، ٨٨) (٢١:٧٣) (٣٢:٢٤) (٣٤:١٢) (٤٢:٥٢)، اَمْرَنَا (٩: ٥٠).

اَمَرُوْا: انہوں نے حکم دیا، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٤١:٢٢).

اُمِرُوْا: ان کو حکم دیا گیا، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٦٠:٤) (٣١:٩) (٥:٩٨).

اَمَرَهٗ: (اَمَرَ. هٗ) اس نے اسے حکم دیا، اَمَرَ، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٣:٨٠).

اَمْرِهٖ: (اَمْرِ. هٖ) اس کا حکم، اس کا کام، اَمْرِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٩:٢) (٩٥:٥) (٥٤:٧) (٢٤:٩) (٢١:١٢) (٣٢:١٤) (١٢ ،٢:١٦) (٢٧:٢١، ٨١) (٦٥:٢٢) (٦٣:٢٤) (٢٥:٣٠، ٤٦) (٣٦:٣٨) (١٥:٤٠) (١٢:٤٥) (٣:٦٥، ٤)، اَمْرُهٗ (٢٧٥:٢) (٢٨:١٨) (٨٢:٣٦).

اَمْرِهَا: (اَمْرِ. هَا) اس کا حکم، اس کا کام، اَمْرِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٩:٦٥، ٩)، اَمْرَهَا (١٢:٤١).

اَمَرَهُمْ: (اَمَرَ. هُمْ) اس نے ان کو حکم دیا، اَمَرَ، (نصر) اَمْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٦٨:١٢) (٦:٦٦).

اَمْرُهُمْ: (اَمْرُ. هُمْ) ان کا حکم، ان کا کام، ان کا معاملہ، اَمْرُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٥٩:٦) (٣٨:٤٢)، اَمْرِهِمْ (١٥:١٢) (٢١:١٨) (٣٦:٣٣) (١٥:٥٩) (٥:٦٤)، اَمْرَهُمْ (١٠٢:١٢) (٢١:١٨) (٦٢:٢٠) (٩٣:٢١) (٥٣:٢٣).

اَمْرِیْ: (اَمْرِ. یْ) میرا حکم، میرا کام، میرا معاملہ، اَمْرِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٨: ٧٣، ٨٢) (٢٠: ٢٦، ٣٢، ٩٠، ٩٣) (٣٢:٢٧) (٤٤:٤٠).

اَلْاَمْسِ: گزشتہ کل، ظرف زمان ہے۔ (٢٤:١٠) (١٨:٢٨، ١٩، ٨٢).

اِمْسَاكٌ: روک رکھنا، بروزن افعال ا (اَمْسَكَ. یُمْسِكُ کا) مصدر ہے۔ (٢٢٩:٢).

اِمْسَحُوْا: تم مسح کرو، تم پھیرو، (فتح ا) مَسْحٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٤٣:٤) (٦:٥، ٦).

اَمْسِكْ: تو روک رکھ، (افعال ا) اِمْسَاكٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٣٧:٣٣) (٣٩:٣٨).

اَمْسَكَ: اس نے روک رکھا، (افعال) اِمْسَاكٌ سے، ماضی واحد

غائب مذکر۔(۲۱:۶۷).

اَمْسَکْتُمْ: تم نے روک رکھا، (افعال) اِمْسَاکٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۱۰۰).

اَمْسَکْنَ: انہوں نے روک رکھا، (افعال) اِمْسَاکٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(۵:۴).

اَمْسِکُوْهُنَّ: (اَمْسِکُوْا. هُنَّ) ان عورتوں کو روک رکھو، ان کو رکھ لو، اَمْسِکُوْا، (افعال) اِمْسَاکٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۲:۲۳۱) (۴:۱۵) (۶۵:۲).

اَمْسَکَهُمَا: (اَمْسَکَ. هُمَا) اس نے ان دونوں کو روک رکھا/ ان کو تھام رکھا، اَمْسَکَ، (افعال) اِمْسَاکٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مؤنث)۔(۳۵:۴۱).

اَمْشَاجٍ: ملے ہوئے، مخلوط، مَشْجٌ و مَشِیْجٌ کی جمع۔(۷۶:۲).

اِمْشُوْا: تم چلو، (ضرب۹: مَشٰی. یَمْشِیْ) مَشْیٌ (چلنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۳۸:۶) (۶۷:۱۵).

اِمْضُوْا: تم چلے جاؤ، (ضرب۹: مَضٰی. یَمْضِیْ) مُضِیٌّ سے جسکے معنی گزر جانے اور چلے جانے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۵:۶۵).

اَمْضِیَ: میں چلتا چلا جاؤں گا، (ضرب۹: مَضٰی. یَمْضِیْ) مُضِیٌّ و مَضَاءٌ (گزر جانا/ مرجانا، کسی کام کو پورا کرنا) سے، مضارع واحد متکلم۔(۱۸:۶۰).

اَمْطِرْ: تو برسا، (افعال۱) اِمْطَارٌ (برسانا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۸:۳۲).

اُمْطِرَتْ: اس پر برسایا گیا، (افعال) اِمْطَارٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۲۵:۴۰).

اَمْطَرْنَا: ہم نے برسایا، (افعال) اِمْطَارٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۷:۸۴) (۱۱:۸۲) (۱۵:۷۴) (۲۶:۱۷۳) (۲۷:۵۸).

اَمْعَآءَهُمْ: (اَمْعَآءَ. هُمْ) ان کی آنتیں، اَمْعَاءَ (مِعًاءٌ واحد، [مادہ: معی]) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۷:۱۵).

اُمُّكِ: (اُمُّ. كِ) تیری ماں، اُمُّ مضاف، كِ (ضمیر واحد حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۹:۲۸).

اُمِّكَ: (اُمِّ. كَ) تیری ماں، اُمِّ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۰:۳۸، ۴۰).

اُمْكُثُوْا: تم ٹھہرے رہو، (نصر۱) مَكْثٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲۰:۱۰) (۲۸:۲۹).

اَمْكَنَ: اس نے پکڑوایا، اس نے قابو دلوایا، اس نے مقدور بخشا، (افعال۱) اِمْكَانٌ (پکڑوانا/ گرفتار کرانا، مقدور بخشنا، قبضہ میں دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۸:۷۱).

الْاَمَلُ: امید، آرزو، توقع، امید کرنا، مصدر (باب نصر۲)۔ (۱۵:۳)، اَمَلًا (۱۸:۴۶).

اِمْلَاقٍ: ناداری، تنگ دستی، مفلس ہونا، مفلس و تنگدست ہونا، مصدر (باب افعال۱)۔(۶:۱۵۱) (۱۷:۳۱).

اَمْلَئَنَّ: (لَاَمْلَاَنَّ) میں ضرور بھر دوں گا، (فتح۴) مَلْاٌ (بھرنا، پُر کرنا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔ (۷:۱۸) (۱۱:۱۱۹) (۳۲:۱۳) (۳۸:۸۵).

اَمْلٰی: اس نے لمبی لمبی امیدیں دلائیں، ڈھیل دی، اس نے مہلت میں ڈال دیا، (افعال۱۰: اَمْلٰی. یُمْلِیْ) اِمْلَاءٌ سے جسکے معنی مہلت میں ڈالنے، ڈھیل چھوڑنے اور لمبی امیدیں دلانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: ملو]۔(۴۷:۲۵).

اَمْلِكُ: میں مالک ہوں، میں اختیار رکھتا ہوں، (ضرب۱) مِلْكٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۵:۲۵) (۷:۱۸۸) (۱۰:۴۹) (۶۰:۴) (۷۲:۲۱).

اُمْلِیْ: میں ڈھیل دوں گا، ڈھیل دیئے جاتا ہوں، (افعال) اِمْلَآءٌ

سے، مضارع واحد متکلم۔(٧:١٨٣) (٦٨:٤٥).

اَمْلَیْتُ: میں نے ڈھیل دی/ مہلت دی، (افعال) اِمْلَاءٌ (مہلت دینا، لکھوانا) سے، ماضی واحد متکلم۔ (١٣:٣٢) (٢٢:٤٤، ٤٨).

اُمَمٌ: امتیں، فرقے، انواع، جماعتیں، اُمَّةٌ کی جمع، [مادہ؛ امم]۔ (٦:٣٨) (١١:٤٨) (١٣:٣٠) (٢٩:١٨)، اُمَمٍ (٦:٤٢) (٧:٣٨) (١١:٤٨) (١٦:٦٣) (٤١:٢٥) (٤٦:١٨)، الْاُمَمِ (٣٥:٤٢)، اُمَمًا (٧:١٦٠، ١٦٨).

اَمِنَ: وہ بے خوف ہوگیا، وہ مطمئن ہوگیا، وہ امن والا ہوگیا، اس نے امین سمجھا، (سمع ۲) اَمْنٌ سے جسکے معنی مطمئن ہونے، بے خوف ہونے اور امین سمجھنے کے آتے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢:٢٨٣) (٧:٩٧، ٩٨) (١٦:٤٥).

اَلْاَمْنُ: بے خوفی، مطمئن ہونا، اعتبار کرنا، مصدر ہے (سمع ۲؛ اَمِنَ.یَاْمَنُ کا)۔ (٦:٨٢)، الْاَمْنِ (٤:٨٣) (٦:٨١)، اَمْنًا (٢:١٢٥) (٢٤:٥٥).

اَمَّنْ: (اَمْ.مَنْ) یا کون، بھلا کون، بھلا جو، اَمْ حرف عطف یا استفہام، مَنْ اسم استفہام یا موصول۔ (١٠:٣١، ٣٥) (٢٧:٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤) (٣٩:٩) (٦٧:٢٠، ٢١، ٢٢).

اَمَنَةً: امن، دل جمعی، چین، مصدر ہے (سمع ۲؛ اَمِنَ.یَاْمَنُ کا)۔ (٣:١٥٤) (٨:١١).

اَمِنْتُكُمْ: (اَمِنْتُ. كُمْ) میں تم سے مطمئن ہوا، میں نے تمہارا اعتبار کیا، اَمِنْتُ، (سمع) اَمْنٌ سے، ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(١٢:٦٤).

اَمِنْتُمْ: تم مطمئن ہوئے/ امن میں پڑے، تم بے خوف ہوئے، (سمع) اَمْنٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٢:١٩٦، ٢٣٩) (١٧:٦٨، ٦٩) (٦٧:١٦، ١٧).

اُمْنُنْ: تو احسان کر، تو خرچ کر، (نصر ۵؛ مَنَّ.یَمُنُّ) مَنٌّ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(٣٨:٣٩).

اَمِنُوْا: وہ بے خوف ہوگئے، (سمع) اَمْنٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٧:٩٩) (١٢:١٠٧).

اُمْنِيَّتِهٖ: (اُمْنِيَّةِ. ہٖ) اس کا خیال، اس کی تمنا، اس کی خواہش/ آرزو، اُمْنِيَّةِ (اَمَانِيُّ جمع، [مادہ؛ منی]) مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٢:٥٢).

اُمَنِّيَنَّهُمْ: (لَاُمَنِّيَنَّ.هُمْ) میں انہیں ضرور آرزوؤں میں مبتلا کروں گا، لَاُمَنِّيَنَّ، (تفعیل ۱۱؛ مَنّٰى.یُمَنِّیْ) تَمْنِیَةٌ (آرزوئیں دلانا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ منی]۔(٤:١١٩).

اَمْوَاتٌ: مردے، مَيْتٌ و مَيِّتٌ واحد، [مادہ؛ موت]۔ (٢:١٥٤) (١٦:٢١)، الْاَمْوَاتُ (٣٥:٢٢)، اَمْوَاتًا (٢:٢٨) (٣:١٦٩) (٧٧:٢٦).

اَمْوَالٌ: مال و دولت، مَالٌ کی جمع، [مادہ؛ مول]۔ (٩:٢٤)، اَمْوَالٍ (١٧:٦) (٧١:١٢)، اَمْوَالِ (٢:١٨٨) (٣٠:٣٩)، اَمْوَالَ (٤:١٠، ١٦١) (٩:٣٤)، الْاَمْوَالِ (٢:١٥٥) (١٧:٦٤) (٥٧:٢٠)، اَمْوَالًا (٩:٦٩) (١٠:٨٨) (٣٤:٣٥).

اَمْوَالُكُمْ: (اَمْوَالُ. كُمْ) تمہارے مال، اَمْوَالُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨:٢٨) (٣٤:٣٧) (٦٣:٩) (٦٤:١٥)، اَمْوَالِكُمْ (٢:٢٧٩) (٣:١٨٦) (٤:٢، ٢٤) (٩:٤١) (٦١:١١)، اَمْوَالَكُمْ (٢:١٨٨) (٤:٥، ٢٩) (٤٧:٣٦).

اَمْوَالُنَا: (اَمْوَالُ.نَا) ہمارے مال، اَمْوَالُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(٤٨:١١)، اَمْوَالِنَا (١١:٨٧).

اَمْوَالُهُمْ: (اَمْوَالُ.هُمْ) ان کے مال، اَمْوَالُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٣:١٠، ١١٦) (٩:٥٥، ٨٥) (٥٨:١٧)، اَمْوَالِهِمْ (٤:٣٤، ٩٥، ٩٥) (٨:٧٢) (٩:٢٠، ٤٤، ٨١، ٨٨، ١٠٣) (١٠:٨٨) (٤٩:١٥)

(٥١:١٩) (٥٩:٨) (٧٠:٢٤)، اَمْوَالَهُمْ (٢:٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٥، ٢٧٤) (٤:٢، ٢، ٦، ٦، ٣٨) (٨:٣٦) (٩:١١١) (٣٣:٢٧).

اَمُوْتُ: میں مروں گا، (نصر۶؛ مَاتَ.یَمُوْتُ) مَوْتٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(١٩:٣٣).

الْاُمُوْرُ: معاملات، کام، اَمْرٌ کی جمع۔(٢:٢١٠) (٣:١٠٩) (٨:٤٤) (٢٢:٧٦) (٣٥:٤) (٤٢:٥٣) (٥٧:٥)، الْاُمُوْرِ (٣:١٨٦) (٢٢:٤١) (٣١:١٧، ٢٢) (٤٢:٤٣)، الْاُمُوْرَ (٩:٤٨).

اُمُّهٗ: (اُمُّ.هٗ) اس کی ماں، اس کا ٹھکانا، اُمُّ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥:٧٥) (٣١:١٤) (٤٦:١٥) (١٠١:٩)، اُمِّهٖ (٤:١١، ١١)، اُمِّهٖ (٢٨:١٣) (٨٠:٣٥)، اُمَّهٗ (٥:١٧) (٢٣:٥٠).

اُمِّهَا: (اُمِّ.هَا) اس کی ماں، ان کی بڑی بستی، اُمِّ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ آیت میں اس کے معنی ان کی بڑی بستی کے ہیں، هَا ضمیر اَلْقُرٰی کی طرف راجع ہے، اس اعتبار سے اس کے معنی ہوئے، ''بستیوں کی ماں'' یعنی بڑی بستی۔ (٢٨:٥٩).

اُمَّهٰتُ: مائیں، اُمٌّ کی جمع (مضاف)۔(٤:٢٣).

اُمَّهٰتُكُمْ: (اُمَّهٰتُ.كُمْ) تمہاری مائیں، اُمَّهٰتُ (اُمٌّ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٤:٢٣، ٢٣)، اُمَّهٰتِكُمْ (١٦:٧٨) (٢٤:٦١) (٣٣:٤) (٣٩:٦) (٥٣:٣٢).

اُمَّهٰتُهُمْ: (اُمَّهٰتُ.هُمْ) ان کی مائیں، اُمَّهٰتُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٣٣:٦) (٥٨:٢)، اُمَّهٰتِهِمْ (٥٨:٢).

اَمْهِلْهُمْ: (اَمْهِلْ.هُمْ) تو ان کو ڈھیل دے، اَمْهِلْ، (افعال۱) اِمْهَالٌ (مہلت دینا) سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٨٦:١٧).

اُمِّیْ: (اُمِّ.یْ) میری ماں، اُمِّ مضاف، یْ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٥:١١٦).

الْاُمِّیَّ: اُمی، جو نہ لکھ سکے نہ کتاب پڑھ سکے، اسم منسوب ہے؛ اس کی نسبت تین باتوں کی طرف ہوسکتی ہے، ۱) امّ (ماں) کی طرف نسبت یعنی ویسا ہی جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا، یعنی کسی سے کچھ پڑھا نہ سیکھا، ۲) ام القریٰ یعنی مکہ کی طرف کہ اہل مکہ یا قریش عمومی طور پر بے پڑھے لکھے ہی تھے، لہٰذا ان پڑھ کو اس لحاظ سے امی کہا جانے لگا، ۳) امت عرب کی طرف، یعنی ایسا ہی ان پڑھ جیسے امت عرب کے عام لوگ۔ یہ حضور ﷺ کا لقب اور معجزہ ہے کہ باوجود امی ہونے کے آپؐ کمال علوم سے سرفراز ہیں، یہ آپ کی صفت مدح ہے۔(٧:١٥٧)، الْاُمِّیِّ (٧:١٥٨).

اُمِیْتُ: میں مار ڈالتا ہوں، میں مار ڈالوں گا، (افعال۸؛ اَمَاتَ.یُمِیْتُ) اِمَاتَۃٌ سے جسکے معنی موت دینے کے ہیں، مضارع واحد متکلم، [مادہ: موت]۔(٢:٢٥٨).

اَمِیْنٌ: امانت دار، امن والا، (کرم۲) اَمَانَۃٌ اور (سمع ۲) اَمْنٌ سے صیغۂ صفت بمعنی فاعل و مفعول (واحد مذکر)۔ (٧:٦٨) (١٢:٥٤) (٢٦:١٠٧، ١٢٥، ١٤٣، ١٦٢، ١٧٨) (٢٧:٣٩) (٤٤:١٨)، اَمِیْنٍ (٤٤:٥١) (٨١:٢١)، الْاَمِیْنِ (٩٥:٣)، الْاَمِیْنُ (٢٦:١٩٣) (٢٨:٢٦).

اُمِّیُّوْنَ: ان پڑھ، امی لوگ، اُمِّیٌّ کی جمع بحالت رفع۔(٢:٧٨)، الْاُمِّیّٖنَ (اُمِّیٌّ کی جمع بحالت نصب و جر) (٣:٢٠، ٧٥) (٦٢:٢).

اِنَّ: بیشک، تحقیق، یقیناً، حرف تحقیق ہے اور حروف مشبہ بالفعل میں سے ہے، یہ خبر کی تاکید کے لیے آتا ہے۔(٢:٦، ٢٠، ٢٦، ٦١، ٦٢، ٦٧، ٧٠، ٧٤، ٧٤، ٧٤، ٩٨، ١٠٩، ١١٠، ١١٥، ١٢٠،.....).

اِنْ: اگر، نہیں، بے شک/تحقیق۔ زیادہ تر تین طرح استعمال ہوتا

ہے، ١)اِنْ شرطیہ جو'اگر' کا معنی دیتا ہے اور مضارع کو مجزوم کرتا ہے، ٢)اِنْ نافیہ جو نفی کا مفہوم رکھتا ہے اور جملے میں اکثر بعد میں اِلَّا آتا ہے جیسے اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ، ٣)اِنَّ کا مخفف جو تحقیق و تاکید کے معنی دیتا ہے۔(٢:٢٣، ٢٣، ٢٤، ٣١، ٧٠، ٧٨، ٨٥، ٩١، ٩٣، ٩٤،....)....

اَنَّ: بیشک، تحقیق، یقیناً، حرف تحقیق ہے اور حروف مشبہ بالفعل میں سے ہے، یہ بھی خبر کی تاکید کے لیے آتا ہے۔(٢:٢٥، ٧٧، ١٠٦، ١٠٧، ١٦٥، ١٦٥، ١٦٧، ١٧٦، ١٩٤، ١٩٦، ٢٠٩،....).....

اَنْ: کہ، یہ کہ، تحقیق/ بیشک۔ یہ چار طرح استعمال ہوتا ہے، ١)اَنْ مصدریہ جو فعل کو مصدر کے معنی میں تبدیل کرتا ہے نیز مضارع کو نصب دیتا ہے، ٢)اَنْ زائدہ جو لَمَّا کی تاکید کے لیے آتا ہے جیسے فَلَمَّا اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ (پھر جب پہنچا خوشخبری دینے والا)، ٣)اَنْ مفسرہ جو 'یعنی یا شرح' کا مفہوم دیتا ہے جیسے فَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ (پھر ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ کشتی بنا)، ٤)اَنَّ کا مخفف جو تحقیق و ثبوت کیلئے آتا ہے۔(٢:٢٦، ٢٧، ٦٧، ٦٧، ٧٥، ٩٠، ٩٠، ٩٦، ١٠٥، ١٠٨، ١١٤، ١١٤، ١٢٥، ١٥٠، ١٥٨،.....).....

اِنَّا: (اِنَّ۔نَا) بیشک ہم، اِنَّ (بیشک) اور نَا (ہم) ضمیر جمع متکلم سے مرکب۔ (٢:١٤، ٧٠، ١١٩، ١٥٦، ١٥٦) (٤:١٠٥، ١٥٧، ١٦٣) (٥:١٤، ٢٢، ٢٢، ٢٤، ٢٤، ٤٤، ٨٢، ١٠٦، ١٠٧) (٦:١٤٦، ١٥٨)....

اَنَّا: (اَنَّ۔نَا) بیشک ہم، اَنَّ (بیشک) اور نَا (ہم) ضمیر جمع متکلم سے مرکب۔(٣:٥٢، ٦٤) (٤:٦٦) (٦:١٥٧) (١٣:٤١) (١٩:٦٧، ٨٣) (٢٠:١٣٤) (٢١:٤٤) (٢٧:٥١، ٨٦) (٢٩:٥١، ٦٧) (٣٢:٢٧) (٣٦:٤١، ٧١، ٧٧) (٤٣:٨٠) (٧٢:٥، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤) (٨٠:٢٥).

اَنَا: میں، ضمیر مرفوع منفصل واحد متکلم ہے، اس کا الف ساکن پڑھا جاتا ہے، یعنی اَنَ کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔(٢:٢٥٨، ١٦٠) (٣:٨١) (٥:٢٨) (٦:٥٦، ٧٩، ١٠٤، ١٦٣) (٧:١٢، ٦٨، ١٤٣، ١٨٨) (١٠:٤١، ٩٠، ١٠٨) (١١:٢٩، ٣٥، ٧٢، ٨٦) (١٢:٤٥، ٥١، ٥٩، ٦٩، ٧٢، ٩٠، ١٠٨، ١٠٨) (١٤:٢٢) (١٥:٤٩، ٨٩) (١٦:٢) (١٨:٣٤، ٣٩، ١١٠) (١٩:١٩) (٢٠:١٢، ١٣، ١٤، ١٤) (٢١:٢٥، ٥٦، ٩٢) (٢٢:٤٩) (٢٣:٥٢) (٢٦:٢٠، ١١٤، ١١٥) (٢٧:٩، ٣٩، ٤٠، ٩٢) (٢٨:٣٠) (٢٩:٥٠) (٣٨:٦٥، ٧٠، ٧٦، ٨٦) (٤٠:٤٢) (٤١:٦) (٤٣:٥٢، ٨١) (٤٦:٩) (٥٠:٢٩) (٥٨:٢١) (٦٠:١) (٦٧:٢٦) (٧٩:٢٤) (١٠٩:٤).

اَنَابَ: وہ رجوع ہوا، (افعال٨: اَنَابَ۔يُنِيْبُ) اِنَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ نوب]۔انابت الی اللہ کے معنی اخلاص عمل اور دل سے اللہ کی طرف رجوع ہونے اور توبہ کرنے کے ہیں۔(١٣:٢٧) (٣١:١٥) (٣٨:٢٤، ٣٤).

اَنَابُوْا: وہ رجوع ہوئے، (افعال) اِنَابَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٣٩:١٧).

اِنَاثًا: عورتیں، بیٹیاں، دیویاں (مراد عورتوں کی شکل کے بت)، اُنْثٰى کی جمع جسکے معنی عورت کے ہیں، [مادہ؛انث]۔(٤:١١٧) اِنَاثًا(١٧:٤٠) (٣٧:١٥٠) (٤٢:٤٩، ٥٠) (٤٣:١٩).

اُنَاسٌ: لوگ، اِنْسٌ کی جمع و اِنْسَانٌ کی جمع (علیٰ غیر لفظہٖ)، [مادہ؛ انس]۔ (٧:٨٢) (٢٧:٥٦)، اُنَاسٍ (٢:٦٠) (٧:١٦٠) (١٧:٧١).

اَنَاسِيَّ: لوگ، آدمی، انسان، اِنْسِيٌّ و اِنْسٌ واحد، [مادہ؛ انس]۔(٢٥:٤٩).

الْاَنَامِ: خلق، جن وانس، مخلوقات، جو کچھ زمین پر ہے، [مادہ؛ انم]۔(٥٥:١٠).

الْاَنَامِلَ: انگلیاں، انگلیوں کی پوریں، اَنْمِلَةٌ کی جمع، [مادہ؛ نمل]۔(٣:١١٩).

اَنّٰى: جہاں، جب، کیسے، کیونکر، کہاں سے، اسم استفہام۔

(۲:۲۲۳، ۲۴۷، ۲۵۹) (۳:۳۷، ۴۰، ۴۷، ۱۶۵) (۵:۷۵) (۶:۹۵، ۱۰۱) (۹:۳۰) (۱۰:۳۲، ۳۴) (۱۹:۸، ۲۰) (۲۳:۸۹) (۲۹:۶۱) (۳۴:۵۲) (۳۵:۳) (۳۶:۶۶) (۳۹:۶) (۴۰:۶۲، ۶۹) (۴۳:۸۷) (۴۴:۱۳) (۴۷:۱۸) (۶۳:۴) (۸۹:۲۳).

اِنٰـهٗ: (اِنٰی.ہٗ) اس کا پکنا، اس کا پک جانا، اس کا قریب ہونا، اِنٰی (مصدر ہے، ضرب۲+۹؛ اَنٰی.یَاْنِیْ کا) مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۳:۵۳).

اَنْۢبَـآءِ: خبریں، حالات، نَبَاٌ واحد۔ (۳:۴۴) (۱۱:۴۹، ۱۰۰، ۱۲۰) (۱۲:۱۰۲) (۲۰:۹۹)، اَلْاَنْۢبَـآءِ (۵۴:۴)، اَلْاَنْۢبَـآءُ (۲۸:۶۶)، اَنْۢبٰٓؤُا (۶:۵) (۲۶:۶).

اَنْۢبَـآئِکُمْ: (اَنْۢبَـآءِ.کُمْ) تمہاری خبریں، اَنْۢبَـآءِ (نَبَاٌ کی جمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۳:۲۰).

اَنْۢبَـآئِـهَا: خبریں اس کی، اَنْۢبَـآءِ مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۷:۱۰۱).

اَنْۢبَاَکَ: (اَنْۢبَاَ.کَ) اس نے تجھ کو خبر دی/ تجھے بتایا، اَنْۢبَاَ، (افعال۴؛ اَنْۢبَاَ.یُنْۢبِئُ) اِنْۢبَاءٌ سے جسکے معنی بتلانے اور خبر دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ نبا]۔(۶۶:۳).

اُنَـبِّئُکَ: (اُنَبِّئُ.کَ) میں تجھے خبر دیتا ہوں، میں تجھے بتلاتا ہوں، اُنَبِّئُ، (تفعیل۴؛ نَبَّاَ.یُنَبِّئُ) تَنْۢبِئَۃٌ (خبر دینا، بتلانا) سے، مضارع واحد متکلم، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ نبا]۔(۱۸:۷۸).

اُنَبِّـئُکُمْ: (اُنَبِّئُ.کُمْ) میں تمہیں خبر دوں گا، اُنَبِّئُ، (تفعیل) تَنْۢبِئَۃٌ سے، مضارع واحد متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:۱۵، ۴۹) (۵:۶۰) (۱۲:۴۵) (۲۲:۷۲) (۲۶:۲۲۱) (۲۹:۸) (۳۱:۱۵).

اَنْۢبِـئُوْنِیْ: (اَنْۢبِـئُوْا.نِ.یْ) تم مجھے بتاؤ، اَنْۢبِئُوْا، (افعال) اِنْۢبَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛ نبا]۔(۲:۳۱).

اَنْۢبَـاَھُمْ: (اَنْۢبَاَ.ھُمْ) اس نے ان کو خبر دی/ انہیں بتایا، اَنْۢبَاَ، (افعال) اِنْۢبَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲:۳۳).

اَنْۢبِئْـھُمْ: (اَنْۢبِئْ.ھُمْ) تو ان کو بتا دے، اَنْۢبِئْ، (افعال) اِنْۢبَاءٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲:۳۳).

اَنْۢبَتَتْ: وہ اگی، اس نے اگایا، (افعال۱) اِنْۢبَاتٌ (اگنا، اگانا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲:۲۶۱) (۲۲:۵).

اَنْۢـبَـتَـکُمْ: (اَنْۢبَتَ.کُمْ) اس نے تمہیں اگایا، اَنْۢبَتَ، (افعال) اِنْۢبَاتٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ اِنْۢبَاتٌ کا استعمال نباتات کے ساتھ ساتھ حیوانات کے لیے بھی ہوتا ہے۔(۷۱:۱۷).

اَنْۢـبَـتْـنَا: ہم نے اگایا، (افعال) اِنْۢبَاتٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۵:۱۹) (۲۶:۷) (۲۷:۶۰) (۳۱:۱۰) (۳۷:۱۴۶) (۵۰:۷، ۹) (۸۰:۲۷).

اَنْۢبَتَھَا: (اَنْۢبَتَ.ھَا) اس نے اسے اگایا/ اسے بڑھایا، اس نے اس کو پروان چڑھایا، اَنْۢبَتَ، (افعال) اِنْۢبَاتٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۳:۳۷).

اِنْۢبَجَسَتْ: وہ پھوٹ نکلی، وہ (بارہ چشمے) پھوٹ نکلے، (انفعال۱) اِنْۢبِجَاسٌ سے جسکے معنی کسی تنگ مقام سے پانی کے بہہ نکلنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ اِنْۢبِجَاسٌ کسی تنگ مقام سے نکل بہنے کے لیے مخصوص ہے جبکہ اِنْفِجَارٌ تنگ مقام ہو یا فراخ دونوں سے پھوٹ نکلنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔(۷:۱۶۰).

اِنْۢبِذْ: تو پھینک دے، (ضرب۱) نَبْذٌ (پھینکنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۸:۵۸).

اِنْبِعَاثَهُمْ: (اِنْبِعَاث.هُمْ) ان کا اٹھنا، اِنْبِعَاث (مصدر باب انفعال، بمعنی اٹھ کھڑا ہونا) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٩:٤٦).

اِنْبَعَثَ: وہ اٹھ کھڑا ہوا، (انفعال) اِنْبِعَاثٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٩١:١٢).

اَنَبْنَا: ہم رجوع ہوئے، ہم نے رجوع کیا، (افعال؛ اَنَابَ.يُنِيبُ) اِنَابَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ نوب]۔ (٦٠:٤).

الْاَنْبِيَآءَ: پیغمبر، نَبِیٌّ کی جمع، [مادہ؛ نبا]۔ قرآن مجید میں کل ۲۵ انبیاء کرام کا تذکرہ ملتا ہے۔ حضرت آدم، ادریس، نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوط، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب، یوسف، شعیب، موسٰی، ہارون، یونس، داؤد، سلیمان، ایوب، الیاس، الیسع، ذوالکفل، زکریا، یحیٰی، عیسیٰ علیہم السلام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ البتہ جن انبیاء کرام کا قرآن مجید میں تذکرہ نہیں، اس میں اختلاف ہے کہ ان کی تعداد کتنی تھی۔ ایک روایت جو حضرت ابو ذرؓ سے مروی ہے اس میں حضورؐ نے انبیاء کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی، ان میں ۳۱۳ رسول تھے۔ ایک دوسری روایت میں، جو حضرت جابرؓ سے ہے، حضورؐ نے فرمایا، میں ایک ہزار یا اس سے زیادہ انبیاء کا خاتم ہوں۔ یہ روایت سند کے اعتبار سے زیادہ صحیح ہے۔ (٣:١١٢، ١٨١) (٤:١٥٥)، اَنْبِيَآءَ (٢:٩١) (٥:٢٠).

اَنْتَ: تو (ایک مرد)، ضمیر مرفوع منفصل واحد حاضر مذکر کیلئے۔ (٢:٣٢، ٣٥، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٤٥، ٢٨٦) (٣:٨، ٣٥) (٥:٢٤، ١٠٩، ١١٤، ١١٦، ١١٦، ١١٧، ١١٧، ١١٨) (٦:١٠٧) (٧:١٩، ٨٩، ١٥١، ١٥٥، ١٥٥) (٨:٣٣) (١٠:٤٢، ٤٣، ٩٩) (١١:١٢، ٤٥، ٤٩، ٨٧، ٩١) (١٢:١٧، ٩٠، ١٠١) (١٣:٧) (١٦:١٠١) (١٩:٤٦) (٢٠:٤٢، ٥٨، ٦٨، ٧٢) (٢١:٥٥، ٦٢، ٨٣، ٨٧، ٨٩) (٢٣:٢٨، ٢٩، ١٠٩، ١١٨) (٢٥:٤٣) (٢٦:١٩، ١٥٣، ١٥٤، ١٨٥، ١٨٦) (٢٧:٨١) (٣٠:٥٣) (٣٤:٤١) (٣٥:٢٢، ٢٣) (٣٨:٣٥) (٣٩:١٩، ٤١، ٤٦) (٤٠:٨) (٤٢:٦) (٤٣:٤٠) (٤٤:٤٩) (٥٠:٤٥) (٥١:٥٤) (٥٢:٢٩) (٦٠:٥) (٦٨:٢) (٧٩:٤٣، ٤٥) (٨٠:٦، ١٠) (٨٨:٢١) (٩٠:٢).

اِنْتَبَذَتْ: وہ جدا ہوئی، وہ یکسو ہوئی، (افتعال) اِنْتِبَاذٌ (عزلت نشین ہونا، الگ ہو جانا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٩:١٦، ٢٢).

اِنْتَثَرَتْ: وہ جھڑ گئی، بکھر گئی، (افتعال) اِنْتِثَارٌ سے جسکے معنی بکھرنے، پراگندہ ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٨٢:٢).

اِنْتَشِرُوْا: تم الگ الگ ہو جاؤ/پھیل پڑو، (افتعال) اِنْتِشَارٌ سے جس کے معنی پھیلنے اور متفرق ہونے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ عربی میں لوگوں کے انتشار کا مطلب ان کا پھیل کر اپنے اپنے کاموں میں لگ جانا ہے۔ (٣٣:٥٣) (٦٢:١٠).

اِنْتَصَرَ: اس نے بدلہ لیا، اس نے مدد طلب کی، (افتعال) اِنْتِصَارٌ (مدد طلب کرنا، انتقام لینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤٢:٤١) (٤٧:٤).

اِنْتَصِرْ: تو بدلہ لے، (افتعال) اِنْتِصَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٥٤:١٠).

اِنْتَصَرُوْا: انہوں نے بدلہ لیا، (افتعال) اِنْتِصَارٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢٦:٢٢٧).

اِنْتَظِرْ: تو راہ دیکھ، تو منتظر رہ، (افتعال) اِنْتِظَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٣٢:٣٠).

اِنْتَظِرُوْا: تم راہ دیکھو/منتظر رہو، (افتعال) اِنْتِظَارٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٦:١٥٨) (٧:٧١) (١٠:٢٠، ١٠٢) (١١:١٢٢).

اِنْتِقَامٍ: انتقام لینا، بدلہ لینا، سزا دینا، غلبہ پانا، مصدر ہے (باب افتعال)۔ (٣:٤) (٥:٩٥) (١٤:٤٧) (٣٩:٣٧).

اِنْتَقَمْنَا: ہم نے سزا دی، ہم نے بدلہ لیا، (افتعال ١) اِنْتِقَامٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٧:١٣٦) (١٥:٧٩) (٣٠:٤٧) (٤٣:٢٥، ٥٥).

اَنْتُمْ: تم (سب مرد)، ضمیر مرفوع منفصل جمع حاضر مذکر کیلئے۔ (٢:٢٢، ٤٢، ٤٤، ٥٠، ٥١، ٥٥، ٨٣، ٨٤، ٨٥، ٩٢، ١٣٢، ١٤٠، ١٨٧، ١٨٧، ١٨٨، ٢١٦، ٢٣٢، ٢٧٢) (٣:٦٦، ٦٦، ٧٠، ٧١، ٨٠، ٩٩، ١٠١، ١٠٢، ١١٩، ١٢٣، ١٣٩، ١٤٣، ١٧٩) (٤:٤٣، ١٠٩) (٥:١، ١٨، ٨٨، ٩١، ٩٥، ١٠٦) (٦:٢، ٦٤، ٩١، ١٣٤، ١٤٨) (٧:٤٩، ٧١، ٨١، ١٩٣) (٨:٢٠، ٢٦، ٢٧، ٤٢، ٦٠) (١٠:٢٨، ٤١، ٥٣، ٨٠) (١١:١٤، ٢٨، ٣٣، ٥٠) (١٢:١٣، ٤٠، ٧٧، ٨٩) (١٤:٨، ١٠، ٢١، ٢٢) (١٥:٢٢) (١٦:٧٤) (١٧:١٠٠) (٢١:٣، ٥٠، ٥٢، ٥٤، ٦٤، ٨٠، ٩٨، ١٠٨) (٢٤:١٩، ٦٤) (٢٥:١٧) (٢٦:٣٩، ٤٣، ٧٦، ١٦٦) (٢٧:٣٦، ٤٧، ٥٤، ٥٥) (٢٩:٢٢) (٣٠:٢٠، ٢٥، ٢٨، ٥٨) (٣٤:٣١) (٣٥:١٥) (٣٦:١٥، ١٩، ٤٧، ٨٠) (٣٧:١٨، ٥٤، ١٦٢) (٣٨:٦٠، ٦٠، ٦٨) (٣٩:٥٥) (٤٠:٤٧) (٤٢:٣١) (٤٣:٦٨، ٧٠، ٧١) (٤٧:٣٥، ٣٨، ٣٨) (٤٩:٢) (٥٢:١٥) (٥٣:٢٣، ٣٢، ٦١) (٥٦:٥٩، ٦٤، ٦٩، ٧٢، ٨١، ٨٤) (٥٩:١٣) (٦٠:١١) (٦٧:٩) (٧٩:٢٧) (١٠٩:٣، ٥).

اَنْتُمَا: تم (دو مرد)، ضمیر مرفوع منفصل تثنیہ حاضر مذکر کیلئے۔ (٢٨:٣٥).

اِنْتَهٰی: وہ رک گیا، باز آ گیا، (افتعال ١١: اِنْتَهٰی. يَنْتَهِی) اِنْتِهَاءٌ (باز رہنا، رک جانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: نهی]۔ (٢:٢٧٥).

اِنْتَهَوْا: وہ رک گئے، باز آ گئے، (افتعال) اِنْتِهَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢:١٩٢، ١٩٣) (٨:٣٩).

اِنْتَهُوْا: تم باز آ جاؤ، تم رک جاؤ، تم چھوڑ دو، (افتعال) اِنْتِهَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٤:١٧١) (٥٩:٧).

اُنْثٰی: عورت، مادہ، [مادہ: انث]۔ (٣:٣٦، ١٩٥) (٤:١٢٤) (١٣:٨) (١٦:٩٧) (٣٥:١١) (٤٠:٤٠) (٤١:٤٧) (٤٩:١٣)، الْاُنْثٰی (٢:١٧٨، ١٧٨) (٣:٣٦) (١٦:٥٨) (٥٣:٢١، ٢٧، ٤٥) (٧٥:٣٩) (٩٢:٣).

الْاُنْثَيَيْنِ: دو مادینیں، دو عورتیں، اُنْثٰی کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)، [مادہ: انث]۔ (٤:١١، ١٧٦) (٦:١٤٣، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٤).

اَنْجٰكُمْ: (اَنْجٰی. كُمْ) اس نے تمہیں نجات دی، اَنْجٰی، (افعال ١٠: اَنْجٰی. يُنْجِی) اِنْجَاءٌ سے جسکے معنی نجات دینے اور چھٹکارا دلانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: نجو]۔ (١٤:٦).

اَنْجٰنَا: (اَنْجٰی. نَا) اس نے ہمیں بچا لیا، اَنْجٰی، (افعال) اِنْجَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٦:٦٣).

اَنْجٰهُ: (اَنْجٰی. هُ) اس نے اسے بچا لیا، اَنْجٰی، (افعال) اِنْجَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٩:٢٤).

اَنْجٰهُمْ: (اَنْجٰی. هُمْ) اس نے ان کو بچا لیا، اَنْجٰی، (افعال) اِنْجَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٠:٢٣).

اَنْجَيْتَنَا: (اَنْجَيْتَ. نَا) تو نے ہمیں چھوڑ دیا، (اگر) تو ہمیں نجات بخشے، اَنْجَيْتَ، (افعال) اِنْجَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (١٠:٢٢).

الْاِنْجِيْلُ: اس کتاب کا نام جو حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی، یہ عجمی لفظ ہے۔ عیسائیوں کی اصطلاح میں جو چار کتابیں (متی، مرقس، یوحنا، لوقا) اناجیل کے نام سے موسوم ہیں، یہ سب حضرت عیسیٰؑ کے بعد لوگوں کی اپنی تصنیف کردہ ہیں۔ ان کتب کے نام دراصل ان

مصنفوں کے نام ہیں جنہوں نے حضرت عیسیٰؑ کے اقوال واحوال کو صحیح یا غلط جمع کر کے ان کو تصنیف و تالیف کیا۔ ان کی کتابت کب ہوئی؟ اس کے تعین میں عیسائیوں کے درمیان اختلاف ہے۔ اس میں بھی اختلاف ہے کہ جن ناموں سے یہ موسوم ہیں آیا یہ ان ہی کی جمع کردہ ہیں یا اس میں بعد کے ادوار کے لوگ نے بھی اضافہ کیا ہے۔ حقیقت میں یہ نہ حضرت عیسیٰؑ کی تصنیف ہیں اور نہ یہ ان کے عہد میں لکھی گئی ہیں۔ قرآن نے جس انجیل کا ذکر کیا ہے وہ وہی اصلی انجیل ہے جو حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی تھی۔ (٦٥:٣)، الْاِنْجِيْلِ (٤٧:٥) (١٥٧:٧) (١١١:٩) (٢٩:٤٨)، الْاِنْجِيْلَ (٣:٣، ٤٨ (٤٦:٥، ٦٦، ٦٨، ١١٠) (٢٧:٥٧).

اَنْجَيْنَا: ہم نے بچا لیا، ہم نے نجات دی، (افعال؛ اَنْجٰى.يُنْجِىْ) اِنْجَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (١٦٥:٧) (١١٦:١١) (٦٥:٢٦) (٥٣:٢٧).

اَنْجَيْنٰكُمْ: (اَنْجَيْنَا. كُمْ) ہم نے تم کو نجات دی/تمہیں بچا لیا، اَنْجَيْنَا، (افعال) اِنْجَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٥٠:٢) (١٤١:٧) (٨٠:٢٠).

اَنْجَيْنٰهُ: (اَنْجَيْنَا. هُ) ہم نے اس کو نجات دی/ اسے بچا لیا، اَنْجَيْنَا، (افعال) اِنْجَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦٤:٧، ٧٢، ٨٣) (١١٩:٢٦) (٥٧:٢٧) (١٥:٢٩).

اَنْجَيْنٰهُمْ: (اَنْجَيْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو نجات دی/ انہیں بچا لیا، اَنْجَيْنَا، (افعال) اِنْجَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٩:٢١).

اِنْحَرْ: تو قربانی کر، ذبح کر، (فتح ا) نَحْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ نَحْر سینہ کے اس بالائی حصہ کا نام ہے جہاں قلادۃ پڑا رہتا ہے، اس لیے نَحْر کے معنی سینہ پر مارنے یا ذبح کرنے کے آتے ہیں۔ (١٠٨:٢).

اَنْدَادًا: مقابل، برابر، شریک، ایک جیسے، یکساں، نِدٌّ کی جمع، [مادہ: ندد]۔ نِدٌّ اسے کہتے ہیں جو کسی کی ذات اور جوہر میں شریک ہو۔ (٢٢:٢، ١٦٥) (٣٠:١٤) (٣٣:٣٤) (٨:٣٩) (٩:٤١).

اَنْذِرْ: تو ڈرا/ ڈرسنا، (افعال ا) اِنْذَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٥١:٦) (٢:١٠) (٤٤:١٤) (٢١٤:٢٦) (١:٧١) (٢:٧٤).

اَنْذَرَ: اس نے ڈرایا، (افعال) اِنْذَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢١:٤٦).

اُنْذِرَ: وہ ڈرایا گیا، (افعال) اِنْذَارٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٦:٣٦).

اَنْذَرْتُكُمْ: (اَنْذَرْتُ. كُمْ) میں نے ڈرسنا دیا، اَنْذَرْتُ، (افعال) اِنْذَارٌ سے، ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٣:٤١) (١٤:٩٢).

اَنْذَرْتَهُمْ: (اَنْذَرْتَ. هُمْ) تو نے ان کو ڈرایا، (خواہ) تو ان کو ڈرائے، اَنْذَرْتَ، (افعال) اِنْذَارٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٦:٢) (٣٦:١٠).

اُنْذِرُكُمْ: (اُنْذِرُ. كُمْ) میں تمہیں ڈراتا ہوں، اُنْذِرُ، (افعال) اِنْذَارٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٤٥:٢١)، اُنْذِرَكُمْ: (تاکہ) میں تمہیں ڈراؤں، اس میں اُنْذِرَ مضارع منصوب ہے۔ (١٩:٦).

اَنْذَرْنٰكُمْ: (اَنْذَرْنَا. كُمْ) ہم نے تمہیں ڈرسنا دیا، اَنْذَرْنَا، (افعال) اِنْذَارٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٤٠:٧٨).

اَنْذِرُوْا: تم ڈراؤ، (افعال) اِنْذَارٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٢:١٦).

اُنْذِرُوْا: وہ ڈرائے گئے، ان کو ڈرسنایا گیا، (افعال) اِنْذَارٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٥٦:١٨) (٣:٤٦).

اَنْذَرَهُمْ: (اَنْذَرَ. هُمْ) اس نے ان کو ڈرایا، اَنْذَرَ، (افعال) اِنْذَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب

مذکر)۔(٥٤:٣٦).

اَنْذِرْهُمْ: (اَنْذِرْ.هُمْ) تو ان کو ڈرا، اَنْذِرْ، (افعال) اِنْذَارٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٩:٣٩) (٤٠:١٨).

اَنْزَلَ: اس نے اتارا، اس نے نازل کیا، (افعال) اِنْزَالٌ (نازل کرنا، اتارنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢:٢٢، ٩٠، ٩١، ١٦٤، ١٧٠، ١٧٤، ٢١٣، ٢٣١) (٣:٣، ٤، ٧، ١٥٤) (٤:٦١، ١١٣، ١٣٦، ١٦٦) (٥:٤٤، ٤٥، ٤٧، ٤٧، ٤٨، ٤٩، ٤٩، ١٠٤) (٦:٩١، ٩١، ٩٣، ٩٩، ١١٤) (٩:٢٦، ٢٦، ٤٠، ٩٧) (١٠:٥٩) (١٢:٤٠) (١٣:١٧) (١٤:٣٢) (١٦:١٠، ٢٤، ٣٠، ٦٥) (١٧:١٠٢) (١٨:١) (٢٠:٥٣) (٢٢:٦٣) (٢٣:٢٤) (٢٧:٦٠) (٣١:٢١) (٣٣:٢٦) (٣٥:٢٧) (٣٦:١٥) (٣٩:٦، ٢١) (٤١:١٤) (٤٢:١٥، ١٧) (٤٥:٥) (٤٧:٩) (٤٨:٤، ١٨، ٢٦) (٥٣:٢٣) (٦٥:١٠).

اَنْزِلْ: تو نازل فرما، (افعال) اِنْزَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٥:١١٤).

اُنْزِلَ: وہ اتارا گیا، نازل کیا گیا، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٢:٤، ٤، ٩١، ١٠٢، ١٣٦، ١٣٦، ١٨٥، ٢٨٥) (٣:٧٢، ٨٤، ٨٤، ١٩٩، ١٩٩) (٤:٦٠، ٦٠، ١٦٢، ١٦٢) (٥:٥٩، ٥٩، ٦٤، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٦٨، ٨١، ٨٣) (٦:٨، ١٥٦، ١٥٧) (٧:٢، ٣، ١٥٧) (١٠:٢٠) (١١:١٢، ١٤) (١٣:١، ٧، ١٩، ٢٧، ٣٦) (٢٥:٧، ٢١) (٢٩:٤٦، ٤٦، ٥٠) (٣٤:٦) (٣٨:٨) (٣٩:٥٥) (٤٦:٣٠).

اُنْزِلُ: میں نازل کروں گا، میں نازل کرتا ہوں، (افعال) اِنْزَالٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (٦:٩٣).

اَنْزَلْتَ: تو نے اتارا/ نازل کیا، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٣:٥٣) (٢٨:٢٤).

اَنْزَلْتُ: میں نے اتارا/ نازل کیا، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٢:٤١).

اُنْزِلَتْ: وہ اتاری گئی، نازل کی گئی، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٣:٦٥) (٩:٨٦، ١٢٤، ١٢٧) (٢٨:٨٧) (٤٧:٢٠).

اَنْزَلْتُمُوْهُ: (اَنْزَلْتُمْ.هُ) تم نے اسے نازل کیا، اَنْزَلْتُمْ، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ اَنْزَلْتُمُوْا اصل میں اَنْزَلْتُمْ ہے، اس میں واؤ اشباعی ہے۔ (٥٦:٦٩).

اَنْزَلْنَا: ہم نے نازل کیا، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٢:٥٧، ٥٩، ٩٩، ١٥٩) (٤:١٠٥، ١٧٤) (٥:٤٤، ٤٨) (٦:٨) (٧:٢٦، ٥٧، ١٦٠) (٨:٤١) (١٠:٩٤) (١٥:٢٢، ٩٠) (١٦:٤٤، ٦٤) (٢٠:٢) (٢١:١٠) (٢٢:٥) (٢٣:١٨) (٢٤:١، ٣٤، ٤٦) (٢٥:٤٨) (٢٩:٤٧، ٥١) (٣٠:٣٥) (٣١:١٠) (٣٦:٢٨) (٣٩:٢، ٤١) (٤١:٣٩) (٥٧:٢٥، ٢٥) (٥٨:٥) (٥٩:٢١) (٦٤:٨) (٧٨:١٤).

اَنْزَلْنٰهُ: (اَنْزَلْنَا.هُ) ہم نے اسے نازل کیا/ اسے اتارا، اَنْزَلْنَا، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦:٩٢، ١٥٥) (١٠:٢٤) (١٢:٢) (١٣:٣٧) (١٤:١) (١٧:١٠٥) (١٨:٤٥) (٢٠:١١٣) (٢١:٥٠) (٢٢:١٦) (٣٨:٢٩) (٤٤:٣) (٩٧:١).

اَنْزَلْنٰهَا: (اَنْزَلْنَا.هَا) ہم نے اسے نازل کیا، اَنْزَلْنَا، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٢٤:١).

اَنْزِلْنِیْ: (اَنْزِلْ.نِیْ) تو مجھے اتار، اَنْزِلْ، (افعال) اِنْزَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٢٣:٢٩).

اَنْزَلَهٗ: (اَنْزَلَ.هٗ) اس نے اسے نازل کیا/ اسے اتارا، اَنْزَلَ، (افعال) اِنْزَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد

غائب مذکر)۔(٤:١٦٦) (٦٥:٥)، اَنْزَلَهُ (٢٥:٦).

اِنْسٌ: انسان، آدمی، اُنَاسٌ جمع۔ یہ اُنْسٌ سے ماخوذ ہے جسکے معنی مانوس ہونے کے ہیں، چونکہ انسان فطری طور پر دوسرے انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہوتا ہے اور اس کی زندگی انس باہمی کے بغیر نامکمل ہے، اس لیے اسے انس یا انسان کہتے ہیں۔ (٥٥:٣٩، ٥٦، ٧٤)، اَلْاِنْسِ (٦:١١٢، ١٢٨، ١٢٨، ١٣٠) (٧:٣٨، ١٧٩) (٢٧:١٧) (٤١:٢٥، ٢٩) (٤٦:١٨) (٥٥:٣٣) (٧٢:٦)، اَلْاِنْسَ (٥١:٥٦)، اَلْاِنْسُ (١٧:٨٨) (٧٢:٥).

اَنْسَابَ: قرابتیں، رشتے ناتے، نَسَبٌ کی جمع۔ (٢٣:١٠١).

اِنْسَانٍ: آدمی، مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ [مادہ؛ انس]۔ (١٧:١٣)، اَلْاِنْسَانِ (١٢:٥) (١٧:٥٣، ٨٣) (٢٥:٢٩) (٣٢:٧) (٤١:٥١) (٥٣:٢٤، ٣٩) (٥٩:١٦) (٧٦:١)، اَلْاِنْسَانَ (١٠:١٢) (١١:٩) (١٤:٣٤) (١٥:٢٦) (١٦:٤) (٢٢:٦٦) (٢٣:١٢) (٢٩:٨) (٣١:١٤) (٣٩:٨، ٤٩) (٤٢:٤٨، ٤٨) (٤٣:١٥) (٤٦:١٥) (٥٠:١٦) (٥٥:٣، ١٤) (٧٠:١٩) (٧٦:٢) (٩٠:٤) (٩٥:٤) (٩٦:٢، ٥، ٦) (١٠٠:٦) (١٠٣:٢)، اَلْاِنْسَانُ (٤:٢٨) (١٧:١١، ١١، ٦٧، ١٠٠) (١٨:٥٤) (١٩:٦٦، ٦٧) (٢١:٣٧) (٣٣:٧٢) (٣٦:٧٧) (٤١:٤٩) (٧٥:٣، ٥، ١٠، ١٣، ١٤، ٣٦) (٧٩:٣٥) (٨٠:١٧، ٢٤) (٨٢:٦) (٨٤:٦) (٨٦:٥) (٨٩:١٥، ٢٣) (٩٩:٣).

اَنْسٰنِیْهُ: (اَنْسٰی.نِیْ.هُ) اس نے مجھے اس کو بھلا دیا، اَنْسٰی، (افعال۱۱؛ اَنْسٰی.یُنْسِیْ) اِنْسَاءٌ سے جسکے معنی بھلا دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول اول (واحد متکلم)، ہٗ ضمیر مفعول دوم (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ نسی]۔ (١٨:٦٣).

اَنْسٰهُ: (اَنْسٰی.هُ) اس نے اسے بھلا دیا، اَنْسٰی، (افعال) اِنْسَاءٌ سے جسکے معنی بھلا دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٢:٤٢).

اَنْسٰهُمْ: (اَنْسٰی.هُمْ) اس نے ان کو بھلا دیا، اَنْسٰی، (افعال) اِنْسَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٥٨:١٩) (٥٩:١٩).

اِنْسَلَخَ: وہ چھوڑ نکلا، گزر گیا، نکل گیا، (انفعال۱) اِنْسِلَاخٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ اِنْسِلَاخٌ کے اصل معنی کھال کھینچنے کے ہیں، اس اعتبار سے کسی چیز کو چھوڑنے اور گزر جانے کے معنی لیے جاتے ہیں، یعنی جس طرح کھال کھینچ کر جسم سے جدا کر دی جاتی ہے ایسے ہی جدا ہونے کا مفہوم ہے۔ (٧:١٧٥) (٩:٥).

اَنْسَوْكُمْ: (اَنْسَوْا.كُمْ) انہوں نے تمہیں بھلا دیا، اَنْسَوْا، (افعال) اِنْسَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٣:١١٠).

اِنْسِیًّا: آدمی، یہ اِنْسٌ کی طرف منسوب ہے، ی نسبت کی ہے۔ اس لحاظ سے اِنْسِیّ اس کو کہا جائے گا جس سے انس کیا جا سکے۔ (١٩:٢٦).

اَنْشَاَ: اس نے پیدا کیا، اس نے پرورش کی، (افعال۴؛ اَنْشَاَ.یُنْشِئُ) اِنْشَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ نشا]۔ (٦:١٤١) (٢٣:٧٨).

اِنْشَآءً: پیدا کرنا، پرورش کرنا، مصدر ہے (افعال۴؛ اَنْشَاَ.یُنْشِئُ کا)۔ (٥٦:٣٥).

اَنْشَاْتُمْ: (کیا) تم نے پیدا کیا، تم نے پرورش کی، (افعال) اِنْشَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٥٦:٧٢).

اَنْشَاَكُمْ: (اَنْشَاَ.كُمْ) اس نے تمہیں پیدا کیا، اس نے تمہاری پرورش کی، اَنْشَاَ، (افعال) اِنْشَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٦:٩٨، ١٣٣) (١١:٦١) (٥٣:٣٢) (٦٧:٢٣).

اَنْشَاْنَا: ہم نے پیدا کیا/ پرورش کی، (افعال) اِنْشَاءٌ سے،

ماضی جمع متکلم۔ (٦:٦) (٢١:١١) (٢٣:١٩، ٣١، ٤٢) (٢٨:٤٥).

اَنْشَاْنٰهُ: (اَنْشَاْنَا.هُ) ہم نے اس کو پیدا کیا، اَنْشَاْنَا، (افعال) اِنْشَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢٣:١٤).

اَنْشَاْنٰهُنَّ: (اَنْشَاْنَا.هُنَّ) ہم نے ان کو پیدا کیا، اَنْشَاْنَا، (افعال) اِنْشَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(٥٦:٣٥).

اَنْشَاَهَا: (اَنْشَاَ.هَا) اس نے اس کو پیدا کیا/ ان کی پیدائش کی، اَنْشَاَ، (افعال) اِنْشَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٣٦:٧٩).

اَنْشَرْنَا: ہم نے اٹھا کھڑا کیا، ہم نے زندہ کر دیا، (افعال ا) اِنْشَارٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٤٣:١١).

اَنْشَرَهٗ: (اَنْشَرَ.هٗ) اس کو زندہ کر دیا/ اسے اٹھا کھڑا کیا، اَنْشَرَ، (افعال) اِنْشَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٨٠:٢٢).

اُنْشُزُوْا: تم اٹھ کھڑے ہو، (نصر ا) نَشْزٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٥٨:١١، ١١).

اِنْشَقَّ: وہ پھٹ گیا، (انفعال ٢؛ اِنْشَقَّ.يَنْشَقُّ) اِنْشِقَاقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛شقق]۔(٥٤:١).

اِنْشَقَّتْ: وہ پھٹ گئی/ شق ہوگئی، (انفعال) اِنْشِقَاقٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٥٥:٣٧) (٦٩:١٦) (٨٤:١).

اَلْاَنْصَابُ: بت، وہ پتھر جو عبادت کے لیے نصب کیے گئے ہوں، وہ تمام چیزیں جو عبادت کے لیے نصب کی جائیں، نُصُبٌ کی جمع۔(٥:٩٠).

اَنْصَارٌ: مددگار، یہ نَاصِرٌ اور نَصِيْرٌ دونوں کی جمع ہے (تفصیل کیلئے دونوں الفاظ دیکھئے)۔ قرآن میں جہاں مہاجرین اور انصار کا تذکرہ ہے وہاں انصار سے مراد مدینہ کے وہ صحابہؓ ہیں جو ہجرت مدینہ کے بعد حضور ﷺ اور مہاجرین کے مددگار ہوئے اور 'انصار' کے لقب سے سرفراز ہوئے۔(٢:٢٧٠) (٣:١٩٢) (٥:٧٢)، اَنْصَارَ (٦١:١٤)، اَنْصَارُ (٣:٥٢) (٦١:١٤)، اَلْاَنْصَارِ (٩:١٠٠، ١١٧)، اَنْصَارًا (٧١:٢٥).

اَنْصَارِىْ: (اَنْصَارِ.ىْ) میرے مددگار، اَنْصَارِ مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٣:٥٢) (٦١:١٤).

اِنْصَبْ: تو محنت کر/ مشقت اٹھا، (سمع ا) نَصَبٌ (تھک جانا/ محنت کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(٩٤:٧).

اَنْصِتُوْا: تم کان لگائے رہو، چپ رہو، (افعال ا) اِنْصَاتٌ (چپ کرنا/ چپ ہونا، خاموشی سے کان لگانا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٧:٢٠٤) (٤٦:٢٩).

اَنْصَحُ: میں نصیحت کرتا ہوں/ نصیحت کروں گا، (فتح ا) نُصْحٌ (نصیحت کرنا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (٧:٦٢)، اَنْصَحَ: (کہ) میں نصیحت کروں۔(١١:٣٤).

اِنْصَرَفُوْا: وہ چل دیئے، وہ پلٹ گئے، (انفعال ا) اِنْصِرَافٌ سے جسکے معنی ایک حالت سے دوسری حالت پر لوٹ جانے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔(٩:١٢٧).

اُنْصُرْنَا: (اُنْصُرْ.نَا) تو ہماری مدد کر، اُنْصُرْ، (نصر ا) نَصْرٌ (مدد کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(٢:٢٥٠، ٢٨٦) (٣:١٤٧).

اُنْصُرْنِىْ: (اُنْصُرْ.نِىْ) تو میری مدد کر، اُنْصُرْ، نَصْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِىْ میں ن وقایہ، ى ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(٢٣:٢٦، ٣٩) (٢٩:٣٠).

اُنْصُرُوْا: تم مدد کرو، نَصْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٢١:٦٨).

اَنْطَقَ: اس نے گویائی عطا فرمائی، اس نے کہلوایا، (افعال ا) اِنْطَاقٌ (گفتگو کرانا، گویائی عطا کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔

(۲۱:۴۱).

اَنْطَقَنَا: (اَنْطَقَ. نَا) اس نے ہمیں گویائی عطا فرمائی، اس نے ہم سے کہلوایا، اَنْطَقَ، (افعال) اِنْطَاقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۲۱:۴۱).

اِنْطَلَقَ: وہ چل کھڑا ہوا، (سردار چھوڑ کر) چل پڑے، (انفعال ا) اِنْطِلَاقٌ (چھوڑ کر چل کھڑے ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۶:۳۸).

اِنْطَلَقَا: وہ دونوں چلے، (انفعال) اِنْطِلَاقٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (۷۱:۱۸، ۷۴، ۷۷).

اِنْطَلَقْتُمْ: تم چلے، (انفعال) اِنْطِلَاقٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱۵:۴۸).

اِنْطَلَقُوْا: وہ چل پڑے، (انفعال) اِنْطِلَاقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۳:۶۸).

اِنْطَلِقُوْا: تم چلو، (انفعال) اِنْطِلَاقٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲۹:۷۷، ۳۰).

اَنْظُرُ: میں دیکھوں، میں دیدار کروں، (نصر ا) نَظْرٌ و نَظَرٌ (دیکھنا، نگاہ کرنا، غور کرنا، ظاہری اور باطنی دونوں طرح دیکھنے کے معنی میں آتا ہے) سے، مضارع واحد متکلم۔ (۱۴۳:۷).

اُنْظُرْ: تو دیکھ، غور کر، (نصر) نَظْرٌ و نَظَرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲۵۹:۲، ۲۵۹، ۲۵۹) (۵۰:۴) (۷۵:۵، ۷۵) (۲۴:۶، ۴۶، ۶۵) (۸۴:۷، ۱۰۳، ۱۴۳) (۳۹:۱۰، ۷۳) (۲۱:۱۷، ۴۸) (۹۷:۲۰) (۹:۲۵) (۱۴:۲۷، ۲۸، ۵۱) (۴۰:۲۸) (۵۰:۳۰) (۷۳:۳۷، ۱۰۲) (۲۵:۴۳).

اُنْظُرْنَا: (اُنْظُرْ. نَا) ہم پر نظر کیجئے، اُنْظُرْ، (نصر) نَظْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۰۴:۲) (۴۶:۴).

اَنْظِرْنِیْ: (اَنْظِرْ. نِیْ) تو مجھے مہلت دے، اَنْظِرْ، (افعال ا) اِنْظَارٌ سے جسکے معنی مہلت دینے اور ڈھیل دینے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۴:۷) (۳۶:۱۵) (۷۹:۳۸).

اُنْظُرُوْا: تم دیکھو، تم غور کرو، (نصر) نَظْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۳۷:۳) (۱۱:۶، ۹۹) (۸۶:۷) (۱۰۱:۱۰) (۳۶:۱۶) (۶۹:۲۷) (۲۰:۲۹) (۴۲:۳۰).

اُنْظُرُوْنَا: (اُنْظُرُوْا. نَا) تم ہماری طرف دیکھو، اُنْظُرُوْا، (نصر) نَظْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۳:۵۷).

اُنْظُرِیْ: تو دیکھ لے/غور کر لے، (نصر) نَظْرٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (۳۳:۲۷).

اَنْعَامٌ: چوپائے، نَعَمٌ کی جمع۔ بھیڑ، بکری، گائے، بھینس اونٹ تمام اس میں داخل ہیں، لیکن اس کے اصل معنی اونٹ کے ہیں جو عرب میں بہت بڑی نعمت تھی، اس لیے اس کا نام نَعَمٌ ہوا۔ (۱۳۸:۶، ۱۳۸، ۱۳۸)، اَنْعَامٍ (۱۳۳:۲۶)، الْاَنْعَامِ (۱۴:۳) (۱۱۹:۴) (۱:۵) (۱۳۶:۶، ۱۳۹، ۱۴۲) (۱۷۹:۷) (۶۶:۱۶، ۸۰) (۲۸:۲۲، ۳۴) (۲۱:۲۳) (۴۴:۲۵) (۲۸:۳۵) (۶:۳۹) (۱۱:۴۲) (۱۲:۴۳)، الْاَنْعَامَ (۵:۱۶) (۷۹:۴۰)، الْاَنْعَامُ (۲۴:۱۰) (۳۰:۲۲) (۱۲:۴۷)، اَنْعَامًا (۴۹:۲۵) (۷۱:۳۶).

اَنْعَامِكُمْ: (اَنْعَامِ. كُمْ) تمہارے مویشی، اَنْعَامِ (نَعَمٌ واحد) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۳:۷۹) (۳۲:۸۰)، اَنْعَامَكُمْ (۵۴:۲۰).

اَنْعَامُهُمْ: (اَنْعَامُ. هُمْ) ان کے مویشی، اَنْعَامُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۷:۳۲).

اَنْعَمَ: اس نے انعام کیا، (افعال ا) اِنْعَامٌ سے جسکے معنی احسان اور نوازش کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۶۹:۴، ۷۲) (۲۳:۵) (۵۸:۱۹) (۳۷:۳۳).

اَنْعُمٌ: نعمتیں، احسانات، نِعْمَةٌ کی جمع، [مادہ: نعم]۔

(۱٦:۱۱۲).

اَنْعَمْتَ: تو نے احسان کیا/فضل کیا، (افعال) اِنْعَامٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۱:۷) (۲۷:۱۹) (۲۸:۱۷) (۳۳:۳۷) (٤٦:۱۵).

اَنْعَمْتُ: میں نے انعام کیا/ احسان کیا، (افعال) اِنْعَامٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۲:٤۰، ٤۷، ۱۲۲).

اَنْعَمْنَا: ہم نے احسان کیا/فضل کیا، (افعال) اِنْعَامٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۷:۸۳) (٤۱:۵۱) (٤۳:۵۹).

اَنْعُمِهٖ: (اَنْعُمِ.هٖ) اس کے احسانات/ انعامات، اَنْعُمِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱٦:۱۲۱).

اَنْعَمَهَا: (اَنْعَمَ.هَا) اس نے اسے انعام کیا، اس نے اس سے نوازا، اَنْعَمَ، (افعال) اِنْعَامٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۸:۵۳).

الْاَنْفِ: ناک۔ (۵:٤۵)، الْاَنْفَ (۵:٤۵).

الْاِنْفَاقِ: خرچ کرنا، مصدر ہے (باب افعال ا)۔ انفاق میں جان و مال دونوں کا صرف کرنا آجاتا ہے۔ (۱۷:۱۰۰).

الْاَنْفَالُ: مال غنیمت، نَفَلٌ کی جمع جسکے معنی زیادتی کے ہیں، لوٹی ہوئی چیز۔ (۸:۱)، الْاَنْفَالِ (۸:۱).

اِنْفَجَرَتْ: پھوٹ بہی، وہ (بارہ چشمے) پھوٹ بہے (دیکھو اُمَنَ)، (انفعال ا) اِنْفِجَارٌ (پھوٹ نکلنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۲:٦۰).

اَنْفُخُ: میں پھونکتا ہوں، (نصر ا) نَفْخٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۳:٤۹).

اُنْفُخُوْا: تم پھونکو/ دھونکو، (نصر) نَفْخٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۸:۹٦).

اُنْفُذُوْا: تم نکل بھاگو، (نصر ا) نُفُوْذٌ سے جسکے معنی چیرنے، نکل جانے اور رہائی پانے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ (۵۵:۳۳).

اِنْفِرُوْا: تم نکلو/کوچ کرو، (ضرب ا) نَفْرٌ و نُفُوْرٌ (نکلنا، کوچ کرنا، بھاگنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ اصل میں نَفْرٌ کے معنی کسی چیز کے لیے بے تاب ہو جانے یا اس سے بیزار ہو جانے کے ہیں۔ (٤:۷۱، ۷۱) (۹:۳۸، ٤۱).

الْاَنْفُسُ: نفس، جانیں، دل، جی، روحیں، نَفْسٌ کی جمع۔ (٤:۱۲۸) (٤۳:۷۱) (۵۳:۲۳)، الْاَنْفُسِ (۲:۱۵۵) (۱٦:۷)، الْاَنْفُسَ (۳۹:٤۲).

اَنْفُسُكُمْ: (اَنْفُسُ.كُمْ) تمہاری (اپنی) جانیں، تمہارے جی، اَنْفُسُ (نَفْسٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۸۷) (۱۲:۱۸، ۸۳) (٤۱:۳۱)، اَنْفُسِكُمْ (۲:۱۱۰، ۲۲۳، ۲۳۵، ۲۳۵، ۲۷۲، ۲۸٤) (۳:۱٦۵، ۱٦۸، ۱۸٦) (٤:۱۳۵) (۹:۳۵، ٤۱، ۱۲۸) (۱۰:۲۳) (۱٦:۷۲) (۱۷:۷) (۲٤:٦۱، ٦۱) (۳۰:۲۱، ۲۸) (٤۲:۱۱) (۵۱:۲۱) (۵۷:۲۲) (٦۱:۱۱) (٦٤:۱٦) (۷۳:۲۰)، اَنْفُسَكُمْ (۲:٤٤، ۵٤، ۵٤، ۸٤، ۸۵، ۱۸۷) (۳:٦۱) (٤:۲۹، ٦٦) (۵:۱۰۵) (٦:۹۳) (۹:۳٦) (۱٤:۲۲) (۳۰:۲۸) (٤۰:۱۰) (٤۹:۱۱) (۵۳:۳۲) (۵۷:۱٤) (٦٦:٦).

اَنْفُسِنَا: (اَنْفُسِ.نَا) ہمارے نفس، اَنْفُسِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٦:۱۳۰)، اَنْفُسَنَا (۳:٦۱) (۷:۲۳).

اَنْفُسُهُمْ: (اَنْفُسُ.هُمْ) ان کی جانیں، ان کے جی/دل، اَنْفُسُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:۱۵٤) (۵:۷۰، ۸۰) (۹:۵۵، ۸۵، ۱۱۸) (۲۱:۱۰۲) (۲٤:٦) (۲۷:۱٤) (۳۲:۲۷)، اَنْفُسِهِمْ (۲:۱۰۹، ۲٦۵) (۳:۱۵٤، ۱٦٤، ۱۷۸) (٤:٦۳، ٦۵، ۹۵، ۹۵، ۹۷) (۵:۵۲) (٦:۲٤، ۱۲۳، ۱۳۰) (۷:۳۷، ۱۷۲) (۸:۵۳، ۷۲) (۹:۱۷، ۲۰، ٤٤، ۸۱، ۸۸، ۱۲۰) (۱۱:۳۱) (۱۳:۱۱، ۱٦) (۱٦:۲۸، ۸۹) (۱۸:۵۱) (۲۱:٤۳، ٦٤) (۲٤:۱۲) (۲۵:۳، ۲۱)

(٣٠:٨، ٤٤) (٣٣:٦) (٣٦:٣٦) (٣٩:٥٣) (٤١:٥٣) (٤٩:١٥) (٥٨:٨) (٥٩:٩)، اَنْفُسَهُمْ (٢:٩، ٥٧، ٩٠، ١٠٢) (٣:٦٩، ١١٧، ١١٧، ١٣٥) (٤:٤٩، ٦٤، ١٠٧، ١١٣) (٦:١٢، ٢٠، ٢٦) (٧:٩، ٥٣، ١٦٠، ١٧٧، ١٩٢، ١٩٧) (٩:٤٢، ٧٠، ١١١) (١٠:٤٤) (١١:٢١، ١٠١) (١٤:٤٥) (١٦:٣٣، ١١٨) (٢٣:١٠٣) (٢٩:٤٠) (٣٠:٩) (٣٤:١٩) (٣٩:١٥) (٤٢:٤٥) (٥٩:١٩).

اَنْفُسِهِنَّ: (اَنْفُسِ. هِنَّ) ان کی جانیں، ان کے جی/ دل، اَنْفُسِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢:٢٢٨، ٢٣٤، ٢٣٤، ٢٤٠).

اِنْفِصَامَ: ٹوٹنا، کٹ جانا، مصدر ہے (باب انفعال۱)۔ (٢:٢٥٦).

اِنْفَضُّوْا: وہ متفرق ہو گئے، وہ پھیل گئے، (انفعال۲؛ اِنْفَضَّ. یَنْفَضُّ) اِنْفِضَاضٌ سے جس کے معنی متفرق ہو جانے اور بھاگ جانے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ فضض]۔ (٣:١٥٩) (٦٢:١١).

اِنْفَطَرَتْ: وہ چر گئی/ پھٹ گئی، (انفعال۱) اِنْفِطَارٌ سے جسکے معنی چرنے/ پھٹنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٨٢:١).

اَنْفَقَ: اس نے انفاق کیا، اس نے خرچ کیا، (افعال۱) اِنْفَاقٌ (خرچ کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٨:٤٢) (٥٧:١٠).

اَنْفَقْتَ: تو نے انفاق کیا، تو نے خرچ کیا، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٨:٦٣).

اَنْفَقْتُمْ: تم نے خرچ کیا، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٢:٢١٥، ٢٧٠) (٣٤:٣٩) (٦٠:١٠).

اَنْفِقُوْا: تم خرچ کرو، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٢:١٩٥، ٢٥٤، ٢٦٧) (٩:٥٣) (٣٦:٤٧) (٥٧:٧) (٦٣:١٠) (٦٤:١٦) (٦٥:٦).

اَنْفَقُوْا: انہوں نے خرچ کیا، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢:٢٦٢) (٤:٣٤، ٣٩) (١٣:٢٢) (٢٥:٦٧) (٣٥:٢٩) (٥٧:٧، ١٠) (٦٠:١٠، ١٠، ١١).

اِنْفَلَقَ: وہ پھٹ گیا، (انفعال۱) اِنْفِلَاقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢٦:٦٣).

اَنْقَذَكُمْ: (اَنْقَذَ. كُمْ) اس نے تمہیں بچایا، اس نے تم کو نجات دی، اَنْقَذَ، (افعال۱) اِنْقَاذٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣:١٠٣).

اُنْقُصْ: تو کم کر، (نصر۱) نَقْصٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٧٣:٣).

اَنْقَضَ: اس نے توڑ دی، جھکا دی، (افعال۱) اِنْقَاضٌ (توڑ دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٩٤:٣).

اِنْقَلَبَ: وہ الٹ گیا، (انفعال۱) اِنْقِلَابٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢٢:١١).

اِنْقَلَبْتُمْ: تم پھر گئے، تم لوٹے، (جب) تم لوٹو گے، (انفعال) اِنْقِلَابٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٣:١٤٤) (٩:٩٥).

اِنْقَلَبُوْا: وہ لوٹ گئے/ پھر گئے، (انفعال) اِنْقِلَابٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣:١٧٤) (٧:١١٩) (١٢:٦٢) (٨٣:٣١، ٣١).

اِنَّكَ: (اِنَّ. كَ) بے شک تو، اِنَّ اور كَ ضمیر (واحد حاضر مذکر) سے مرکب۔ (٢:٣٢، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٤٥، ٢٥٢) (٣:٨، ٩، ٢٦، ٣٥، ٣٨، ١٩٢، ١٩٤) (٥:١٠٩، ١١٦، ١١٨) (٧:١٣، ١٥) (١٠:٨٨، ١٠٦) (١١:٧٩، ٨٧) (١٢:٥٤، ٩٠، ٩٥) (١٤:٣٦، ٣٨) (١٥:٦، ٣٤، ٣٧) (١٧:٣٧) (١٨:٦٧، ٧٢، ٧٥) (٢٠:١٢، ٣٥، ٦٨) (٢٢:٦٧) (٢٣:٧٣) (٢٧:٦، ٧٩، ٨٠) (٢٨:١٨، ٣١، ٥٦) (٣٠:٥٢) (٣٦:٣) (٣٧:٥٢) (٣٨:٣٥، ٧٧، ٨٠) (٣٩:٨، ٣٠) (٤٠:٨)

(٥٢:٤٢) (٤٣:٤٣) (٤٩:٤٤) (٤٨:٥٢) (١٠:٥٩) (٥:٦٠) (١:٦٣، ١) (٨:٦٦) (٤:٦٨) (٢٧:٧١) (٦:٨٤).

إِنَّكِ: (إِنَّ. كِ) بے شک تو، إِنَّ اور كِ ضمیر (واحد حاضر مؤنث) سے مرکب۔ (٢٩:١٢).

أَنَّكَ: (أَنَّ. كَ) بے شک تو، أَنَّ اور كَ ضمیر (واحد حاضر مذکر) سے مرکب۔ (٩٧:١٥) (١١٩:٢٠) (٣٩:٤١) (٢٠:٧٣).

أَنْكَاثًا: ٹکڑے ٹکڑے، نِكْثٌ کی جمع جسکے معنی سوت کے اس ٹکڑے کے ہیں جو دوبارہ کاتنے کیلئے توڑا جائے۔ (٩٢:١٦).

أَنْكَالًا: بیڑیاں، زنجیریں، سخت لگامیں، نِكْلٌ کی جمع۔ (١٢:٧٣).

أُنْكِحَكَ: (أُنْكِحَ. كَ) میں تجھ کو بیاہ دوں، میں تیرے نکاح میں دے دوں، أُنْكِحَ، (افعال ا) إِنْكَاحٌ (نکاح کرانا) سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٢٧:٢٨).

أَنْكِحُوْا: تم نکاح کر دو، تم عقد کرا دو، (افعال) إِنْكَاحٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٣٢:٢٤).

اِنْكِحُوْا: تم نکاح کرو، تم عقد کر لو، (ضرب ا) نِكَاحٌ (نکاح کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٣:٤).

اِنْكِحُوْهُنَّ: (اِنْكِحُوْا. هُنَّ) تم ان سے نکاح کرو، اِنْكِحُوْا، (ضرب) نِكَاحٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (٢٥:٤).

اِنْكَدَرَتْ: تاریک ہوئی، میلی ہوگئی/ بے نور ہوگئی، (انفعال ا) اِنْكِدَارٌ (میلا ہونا/ بے نور ہونا، بکھر جانا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٢:٨١).

أَنْكَرَ: بہت زیادہ برا، (سمع ا) نُكْرٌ سے جس کے معنی نہ پہچاننے اور برا جاننے کے ہیں، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (١٩:٣١).

إِنَّكُمْ: (إِنَّ. كُمْ) بے شک تم، إِنَّ اور كُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر) سے مرکب۔ (٥٤:٢) (١٤٠:٤) (٢٣:٥) (١٩:٦، ١٢١) (٨١:٧، ٩٠، ١١٤، ١٣٨) (٥٣:٩، ٨٣) (٧:١١) (٧٠:١٢) (٦٢:١٥) (٨٦:١٦) (٤٠:١٧) (٦٤:٢١، ٩٨) (١٥:٢٣، ١٦، ٣٤، ٦٥) (٤٢:٢٦، ٥٢) (٥٥:٢٧) (٢٨:٢٩، ٢٩) (٧:٣٤) (٢٨:٣٧، ٣٨، ١٣٧، ١٦١) (٣١:٣٩) (٩:٤١) (٧٧:٤٣) (١٥:٤٤، ٢٣) (٨:٥١) (٥١:٥٦) (٤٦:٧٧).

أَنَّكُمْ: (أَنَّ. كُمْ) بے شک تم، أَنَّ اور كُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر) سے مرکب۔ (١٨٧:٢، ٢٠٣، ٢٢٣، ٢٣٥) (٨١:٦) (٢:٩، ٣) (٣٥:٢٣، ٣٥، ١١٤، ١١٥) (٣٩:٤٣) (٣٥:٤٥) (٢٣:٥١) (٨٢:٥٦) (٦:٦٢).

إِنَّمَا: (إِنَّ. مَا) بے شک، تحقیق، سوائے اسکے نہیں، إِنَّ اور مَا (زائدہ کافہ) سے مرکب۔ (١١:٢، ١٤، ١٠٢، ١١٧، ١٣٧، ١٦٩، ١٧٣، ١٨١، ٢٧٥) (٢٠:٣، ٤٧، ١٥٥، ١٧٥، ١٧٨، ١٨٥) (١٠:٤، ١٧، ١١١، ١٧١، ١٧١) (٢٧:٥، ٣٣، ٥٥، ٩٠، ٩١) (١٩:٦، ٣٦، ١٠٩، ١٥٦، ١٥٩) (٣٣:٧، ١٣١، ١٧٣، ١٨٧، ١٨٧، ٢٠٣) (٢:٨) (١٨:٩، ٢٨، ٣٧، ٤٥، ٥٥، ٦٠، ٦٥، ٨٥، ٩٣) (٢٠:١٠، ٢٣، ٢٤، ١٠٨، ١٠٨) (١٢:١١، ٣٣) (٨٦:١٢) (٧:١٣، ١٩، ٣٦، ٤٠) (٤٢:١٤) (١٥:١٥) (٤٠:١٦، ٥١، ٨٢، ٩٢، ٩٥، ١٠٠، ١٠١، ١٠٣، ١٠٥، ١١٥، ١٢٤) (١٥:١٧، ١٥) (١١٠:١٨) (١٩:١٩، ٣٥، ٨٤، ٩٧) (٦٩:٢٠، ٧٢، ٩٠، ٩٨) (٤٥:٢١، ١٠٨) (٤٩:٢٢) (١١٧:٢٣) (٥١:٢٤، ٥٤، ٦٢) (١٥٣:٢٦ ١٨٥) (٤٠:٢٧، ٩١، ٩٢، ٩٢) (٧٨:٢٨) (٦:٢٩، ١٧، ٢٥، ٥٠، ٥٠) (١٢:٣١) (١٥:٣٢) (٣٣:٣٣، ٦٣) (٤٦:٣٤، ٥٠) (٦:٣٥، ١٨، ١٨، ٢٨) (١١:٣٦، ٨٢) (١٩:٣٧) (٦٥:٣٨) (٩:٣٩، ١٠، ٤١، ٤٩) (٣٩:٤٠، ٦٨) (٦:٤١) (٤٢:٤٢) (٥٨:٤٤) (٢٣:٤٦) (٣٦:٤٧، ٣٨) (١٠:٤٨، ١٠) (١٠:٤٩، ١٥) (٥:٥١) (١٦:٥٢) (١٠:٥٨) (٩:٦٠) (١٢:٦٤،

١٥)(٧:٦٦)(٢٦:٦٧، ٢٦)(٢٠:٧٢)(٩:٧٦) (٧:٧٧) (١٣:٧٩، ٤٥) (٢١:٨٨).

اَنَّمَا: (اَنَّ.مَا) بے شک، تحقیق، سوائے اسکے نہیں، اَنَّ اور مَا (زائدہ کافہ) سے مرکب۔ (١٧٨:٣) (٤٩:٥، ٩٢) (٢٨:٨، ٤١) (١٤:١١) (١٩:١٣) (٥٢:١٤) (١١٠:١٨) (١٠٨:٢١) (٥٥:٢٣، ١١٥) (٥٠:٢٨) (٢٤:٣٨، ٧٠) (٤٣:٤٠) (٦:٤١) (٢٠:٥٧).

اِنَّنَا: (اِنَّ.نَا) بیشک ہم، اِنَّ (بیشک) اور نَا (ہم) ضمیر جمع متکلم سے مرکب۔ (١٦:٣، ١٩٣) (٦٢:١١) (٤٥:٢٠) (٥:٤١) (٤٩:٤٣).

اَنَّنَا: (اَنَّ.نَا) بیشک ہم، اَنَّ (بیشک) اور نَا (ہم) ضمیر جمع متکلم سے مرکب۔(١١١:٥) (١١١:٦).

اِنَّنِیْ: (اِنَّ.نِیْ) بیشک میں، اِنَّ (بیشک) اور نِیْ میں ن وقایہ اور ی (میں) ضمیر واحد متکلم۔ (١٩:٦، ١٦١) (٢:١١) (١٤:٢٠، ٤٦) (٣٣:٤١) (٢٦:٤٣).

اِنَّهٗ: (اِنَّ.هٗ) بے شک وہ، بیشک بات یہ ہے، اِنَّ اور هٗ ضمیر (واحد غائب مذکر) سے مرکب، جب اس ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ ہو جو اس کی خبر واقع ہو تو یہ ضمیر شان کہلاتی ہے جو بات کو واضح کرنے یا اصل واقعہ بیان کرنے کیلئے آتی ہے۔(٣٧:٢، ٥٤، ٦٨، ٦٩، ٧١، ٩٧، ١٣٠، ١٤٩، ١٦٨، ٢٠٨، ٢٤٩، ٢٨٢، ٢٨٣)....

اَنَّهٗ: (اَنَّ.هٗ) بے شک وہ، بیشک واقعہ یوں ہے، اَنَّ اور هٗ ضمیر (واحد غائب مذکر)، یہ ضمیر، ضمیر شان بھی ہوتی ہے (دیکھو اِنَّهٗ)۔ (٢٦:٢، ١٤٤) (١٨:٣) (٣٢:٥) (٥٤:٦، ٥٤، ١١٤) (١٤٨:٧، ١٧١) (٢٤:٨) (٦٣:٩، ١١٤) (٩٠:١٠) (٣٦:١١) (٤٢:١٢) (٢:١٦) (٢٥:٢١) (٤:٢٢، ٤، ٦، ٦، ٥٤) (١٤٣:٣٧) (١٢:٤٠) (٥٣:٤١، ٥٣) (١٩:٤٧) (٤٣:٥٣، ٤٤، ٤٥، ٤٨، ٤٩، ٥٠) (٦:٦٤) (١:٧٢، ٣، ٤، ٦، ١٩) (٢٨:٧٥).

اِنْهَ: تو منع کر، (فتح ۷؛ نَهٰی.یَنْهٰی) نَهْیٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: نہی]۔(١٧:٣١).

اِنَّهَا: (اِنَّ.هَا) بے شک وہ، اصل واقعہ یہ ہے، اِنَّ اور هَا ضمیر (واحد غائب مؤنث) سے مرکب۔ اس کی ضمیر، ضمیر شان بھی ہوتی ہے (دیکھو اِنَّهٗ)۔ (٤٥:٢، ٦٨، ٦٩، ٧١) (٢٦:٥) (٩٩:٩) (٦٠:١٥، ٧٦) (٣٢:٢٢، ٤٦) (١٠٠:٢٣) (٦٦:٢٥) (٤٣:٢٧) (١٦:٣١) (٦٤:٣٧) (١٥:٧٠) (٣٥:٧٤) (٣٢:٧٧) (١١:٨٠) (٨:١٠٤).

اَنَّهَا: (اَنَّ.هَا) بے شک وہ، اصل واقعہ یہ ہے، اَنَّ اور هَا ضمیر (واحد غائب مؤنث) سے مرکب۔ اس کی ضمیر، ضمیر شان بھی ہوتی ہے (دیکھو اِنَّهٗ)۔(١٠٩:٦) (٧:٨) (٦٦:٢٠) (١٨:٤٢).

اِنْهَارَ: وہ ڈھے پڑا/گر گیا، (انفعال ۳؛ اِنْهَارَ.یَنْهَارُ) اِنْهِیَارٌ (کسی عمارت کا منہدم ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: هور]۔(١٠٩:٩).

اَنْهٰرٌ: نہریں، نَهْرٌ و نَهَرٌ کی جمع۔ (١٥:٤٧، ١٥، ١٥، ١٥)، الْاَنْهٰرَ (٦:٦) (٣٢:١٤) (٩١:١٧)، الْاَنْهٰرُ (٢٥:٢، ٧٤، ٢٦٦) (١٥:٣، ١٣٦، ١٩٥، ١٩٨) (١٣:٤، ٥٧، ١٢٢) (١٢:٥، ٨٥، ١١٩) (٤٣:٧) (٧٢:٩، ٨٩، ١٠٠) (٩:١٠) (٣٥:١٣) (٢٣:١٤) (٣١:١٦) (٣١:١٨) (٧٦:٢٠) (١٤:٢٢، ٢٣) (١٠:٢٥) (٥٨:٢٩) (٢٠:٣٩) (٥١:٤٣) (١٢:٤٧) (٥:٤٨، ١٧) (١٢:٥٧) (٢٢:٥٨) (١٢:٦١) (٩:٦٤) (١١:٦٥) (٨:٦٦) (١١:٨٥) (٨:٩٨)، اَنْهٰرًا (٣:١٣) (١٥:١٦) (٦١:٢٧) (١٢:٧١).

اَنْهٰكُمْ: (اَنْهٰی.كُمْ) میں تمہیں منع کرتا ہوں، اَنْهٰی، (فتح ۷؛ نَهٰی.یَنْهٰی) نَهْیٌ (منع کرنا، روکنا) سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(١١:٨٨).

لَمْ اَنْهَكُمَا: (لَمْ اَنْهَ.كُمَا) میں نے تم دونوں کو منع نہیں کیا، (کیا) میں نے تمہیں روکا نہیں تھا، لَمْ اَنْهَ، (فتح) نَهْیٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد متکلم، كُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ حاضر مذکر)۔(٧:٢٢).

اِنَّهُمْ: (اِنَّ.هُمْ) بے شک وہ سب لوگ، اِنَّ اور هُمْ ضمیر (جمع غائب مذکر) سے مرکب۔ (١٢:٢، ١٣) (١٢٨:٣، ١٧٦) (١٠٤:٤) (٥٣:٥، ١١٨) (٢٨:٦، ٣٣) (٣٠:٧، ٦٤، ٨٢) (٥٩:٨) (٩:٩، ١٢، ٤٢، ٥٦، ٨٤، ٩٥، ١٠٧) (٥:١١، ٢٩، ٣٧، ٧٦، ١١٠) (٧٢:١٥) (١٣:١٨، ٢٠) (٧٤:٢١، ٧٧، ٨٦، ٩٠) (٦:٢٣، ٢٧، ٩٠) (٢٠:٢٥) (٥٥:٢٦، ٧٧، ٢١٢) (١٢:٢٧، ٥٦) (٣٢:٢٨) (١٢:٢٩) (٣٠:٣٢) (٥٤:٣٤) (٢٤:٣٧، ٣٣، ٣٥، ٦٦، ٦٩، ١٢٧، ١٥١، ١٥٢، ١٥٨، ١٧٢) (٤٧:٣٨، ٥٩) (٣٠:٣٩) (٢٥:٤١، ٤٥، ٥٤) (٣٧:٤٣، ٥٤) (٢٤:٤٤، ٣٧، ٥٩) (١٩:٤٥) (١٨:٤٦) (١٦:٥١، ٤٦) (٥٢:٥٣) (٤٥:٥٦) (٢:٥٨، ١٥، ١٨) (١١:٥٩) (٢:٦٣) (٦:٧٠، ٣٠) (٢١:٧١) (٢٧:٧٨) (١٥:٨٣، ١٦) (١٥:٨٦).

اَنَّهُمْ: (اَنَّ.هُمْ) بے شک وہ سب لوگ، اَنَّ اور هُمْ ضمیر (جمع غائب مذکر) سے مرکب۔ (٤٦:٢، ٤٦، ٦١، ١٠٣، ٢٤٩، ٢٧٥) (٢٤:٣، ٧٥، ١١٢) (٤٦:٤، ٦٠، ٦٤، ٦٦) (٥٨:٥، ٦٦، ٨٢) (٩٤:٦، ١٣٠) (٣٠:٧، ٣٧، ١٣٦، ١٤٦، ١٤٩) (١٣:٨، ٦٥) (٦:٩، ٥٤، ٥٩، ٦٦، ٨٠، ١١٣، ١٢٠، ١٢٦، ١٢٧) (٢٢:١٠، ٢٤، ٣٣) (٢٢:١١) (١١٠:١٢) (٣٩:١٦، ٦٢، ١٠٣، ١٠٧، ١٠٩) (٩٨:١٧) (٥٣:١٨، ١٠٤) (٩٥:٢١) (٣٩:٢٢) (٦٠:٢٣، ١١١) (٢٢٥:٢٦، ٢٢٦) (٣٩:٢٨، ٦٤) (٢٠:٣٣) (٣١:٣٦) (٦:٤٠، ٢٢) (٣٧:٤٣) (٩:٤٧، ٢٦، ٢٨) (٥:٤٩) (١٨:٥٨) (٢:٥٩، ٤، ١٣، ١٤) (٣:٦٣) (٧:٧٢) (٤:٨٣).

اِنَّهُمَا: (اِنَّ.هُمَا) بے شک وہ دو لوگ، اِنَّ اور هُمَا ضمیر (تثنیہ غائب مذکر) سے مرکب۔ (٧٩:١٥) (١٢٢:٣٧).

اَنَّهُمَا: (اَنَّ.هُمَا) بے شک وہ دو لوگ، اَنَّ اور هُمَا ضمیر (تثنیہ غائب مذکر) سے مرکب۔ (١٠٧:٥) (١٧:٥٩).

اِنَّهُنَّ: (اِنَّ.هُنَّ) بے شک وہ سب عورتیں، اِنَّ اور هُنَّ ضمیر (جمع غائب مؤنث) سے مرکب۔ (٣٦:١٤).

اِنِّیْ: (اِنَّ.ی) بے شک میں، اِنَّ اور ی ضمیر (واحد متکلم) سے مرکب۔ (٣٠:٢، ٣٠، ٣٣، ١٢٤، ١٨٦) (٣٥:٣، ٣٦، ٣٦، ٣٦، ٥٥) (١٨:٤) (١٢:٥، ٢٥، ٢٨، ٢٩، ١١٥، ١١٥) (١٤:٦، ١٥، ٥٠، ٥٦، ٥٧، ٧٤، ٧٨، ٧٩، ١٣٥) (٢١:٧، ٥٩، ٧١، ١٠٤، ١٤٤، ١٥٨) (٤٨:٨، ٤٨، ٤٨، ٤٨) (١٥:١٠، ٢٠، ١٠٢) (٣:١١، ٢٥، ٢٦، ٣١، ٣١، ٤٦، ٤٧، ٥٤، ٥٦، ٨٤، ٨٤، ٩٣، ٩٣) (٤:١٢، ١٣، ٣٦، ٣٦، ٣٧، ٤٣، ٥٥، ٦٩، ٩٤، ٩٦) (٢٢:١٤، ٣٧) (٢٨:١٥، ٨٩) (١٠١:١٧، ١٠٢) (٢٣:١٨، ٦٣) (٤:١٩، ٥، ١٨، ٢٦، ٣٠، ٤٣، ٤٥) (١٠:٢٠، ١٢، ٨٢، ٩٤) (٢٩:٢١، ٨٧) (٥١:٢٣، ١١١) (١٢:٢٦، ١٠٧، ١٢٥، ١٣٥، ١٤٣، ١٦٢، ١٦٨، ١٧٨، ٢١٦) (٧:٢٧، ١٠، ١١، ٢٣، ٢٩، ٣٥، ٣٩، ٤٤) (١٦:٢٨، ٢٠، ٢٤، ٢٧، ٢٩، ٣٠، ٣٣، ٣٤، ٣٨) (٢٦:٢٩) (١١:٣٤) (٢٤:٣٦، ٢٥) (٥١:٣٧، ٨٩، ٩٩، ١٠٢) (٣٢:٣٨، ٧١) (١١:٣٩، ١٣، ٣٩) (٢٦:٤٠، ٢٧، ٣٠، ٣٢، ٣٧، ٦٦) (٤٦:٤٣) (١٨:٤٤، ١٩، ٢٠) (١٥:٤٦، ١٥، ٢١) (٥٠:٥١، ٥١) (٣١:٥٢) (١٦:٥٩، ١٦) (٦:٦١) (٢٠:٦٩) (٢:٧١، ٥، ٧، ٨، ٩) (٢١:٧٢، ٢٢).

اَنِّیْ: (اَنَّ.ی) بے شک میں، اَنَّ اور ی ضمیر (واحد متکلم) سے مرکب۔ (٤٧:٢، ١٢٢) (٤٩:٣، ٤٩، ١٩٥) (٩:٨، ١٢) (٥٤:١١) (٥٢:١٢، ٥٩) (٤٩:١٥) (٨٣:٢١) (١٠٢:٣٧) (٤١:٣٨) (١٠:٥٤) (٥:٦١) (٢٠:٦٩).

اُنِیْبُ: میں رجوع کرتا ہوں، (افعال؛ اَنَابَ.یُنِیْبُ) اِنَابَةٌ سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ: نوب]۔ (٨٨:١١) (١٠:٤٢).

اَنِیْبُوْا: تم رجوع ہو جاؤ، (افعال) اِنَابَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٥٤:٣٩).

اَوْ: یا، خواہ، حرف عطف ہے۔ (١٩:٢، ٧٤، ١٠٦، ١٠٦، ١١١، ١١٨، ١٣٥، ١٤٠، ١٥٨، ١٨٢، ١٨٤، ١٨٥،

١٩٦، ١٩٦، ١٩٦، ٢٠٠، ٢٢٩، ٢٣١، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٩، ٢٥٩، ٢٥٩، ٢٧٠، ٢٨٢، ٢٨٢، ٢٨٢، ٢٨٤، ٢٨٦) (٣:٢٩، ٧٣، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٨، ١٣٥، ١٤٤، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٦٧، ١٩٥) (٤:٣، ٧، ١١، ١٢، ١٢، ١٢، ١٢، ١٢، ١٥، ٤٣، ٤٣، ٤٣، ٤٧، ٦٦، ٧١، ٧٤، ٧٧، ٨٣، ٨٦، ٩٠، ٩٠، ١٠٢، ١١٠، ١١٢، ١١٤، ١١٤، ١٢٤، ١٢٨، ١٣٥، ١٣٥، ١٣٥، ١٤٩، ١٤٩) (٥:٦، ٦، ٦، ٣٢، ٣٣، ٣٣، ٣٣، ٤٢، ٥٢، ٨٩، ٨٩، ٩٥، ٩٥، ١٠٦، ١٠٨) (٦:٢١، ٣٥، ٤٠، ٤٧، ٦٥، ٦٥، ٩٣، ١٤٥، ١٤٥، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٨، ١٥٨) (٧:٤، ٢٠، ٣٧، ٥٠، ٥٣، ٨٨، ١٦٤، ١٧٣، ١٧٦) (٨:١٦، ٣٠، ٣٠، ٣٢) (٩:٥٢، ٥٣، ٥٧، ٥٧، ٨٠، ١٢٦) (١٠:١٢، ١٢، ١٥، ١٧، ٢٤، ٤٦، ٥٠) (١١:١٢، ٨٠، ٨٧، ٨٩، ٨٩) (١٢:٩، ٢١، ٢٥، ٨٠، ٨٥، ١٠٧) (١٣:١٧، ٣١، ٣١، ٣١، ٤٠) (١٤:١٣) (١٦:٣٣، ٤٥، ٤٦، ٤٧، ٧٧، ٩٧) (١٧:٢٣، ٥٠، ٥١، ٥٤، ٥٨، ٦٨، ٩١، ٩٢، ٩٢، ٩٣، ٩٣، ١٠٧، ١١٠) (١٨:١٩، ٢٠، ٤١، ٥٥، ٦٠) (١٩:٩٨) (٢٠:١٠، ٤٤، ٤٥، ١١٣) (٢٢:٣١، ٤٦، ٥٥، ٥٨) (٢٣:٦، ١١٣) (٢٤:٣، ٣، ٣١، ٣١، ٣١، ٣١، ٣١، ٣١، ٣١، ٣١، ٣١، ٣١، ٣١، ٤٠، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦٣) (٢٥:٨، ٨، ٢١، ٤٤، ٦٢) (٢٦:٧٣، ٧٣، ٩٣) (٢٧:٧، ٢١، ٢١) (٢٨:٩، ٢٩) (٢٩:٢٤، ٦٨) (٣١:١٦، ١٦) (٣٣:١٦، ١٧، ٢٤، ٥٤) (٣٤:٩، ٢٤، ٢٤) (٣٧:١٤٧) (٣٨:٣٩) (٣٩:٣٨، ٥٧، ٥٨) (٤٠:٢٦، ٤٠، ٧٧) (٤١:١١) (٤٢:٣٤، ٥٠، ٥١، ٥١) (٤٣:٤٠، ٤٢، ٥٣) (٤٦:٤) (٤٨:١١، ١٦) (٥٠:٣٧) (٥١:٣٩، ٥٢) (٥٢:١٦) (٥٣:٩) (٥٨:٢٢، ٢٢، ٢٢) (٥٩:٥، ١٤) (٦٢:١١) (٦٥:٢) (٦٧:١٠، ١٣، ٢٨) (٧٠:٣٠) (٧٣:٣، ٤) (٧٤:٣٧) (٧٦:٢٤) (٧٧:٦) (٧٩:٤٦) (٨٠:٤) (٨٣:٣) (٩٠:١٤، ١٦) (٩٦:١٢).

اَوَ: اگر چہ، مگر، یہاں تک، کیا، حرف ہے استفہام، تردید و توضیح کیلئے آتا ہے۔ یہ یا تو اَوْ (واؤ مفتوح کے ساتھ) ہے یا ہمزہ استفہامیہ اور واوَ زائدہ سے مرکب ہے۔ (٢:٧٧، ١٠٠، ١٧٠، ٢٦٠) (٣:١٦٥) (٥:١٠٤) (٦:١٢٢) (٧:٦٣، ٦٩، ٨٨، ٩٨، ١٠٠، ١٨٤، ١٨٥) (٩:١٢٦) (١٣:٤١) (١٤:٤٤) (١٥:٧٠) (١٦:٤٨) (١٧:٩٩) (١٩:٦٧) (٢٠:١٣٣) (٢١:٣٠) (٢٦:٧، ٣٠، ١٩٧) (٢٨:٤٨، ٥٧، ٧٨) (٢٩:١٠، ١٩، ٥١، ٦٧) (٣٠:٨، ٩، ٣٧) (٣١:٢١) (٣٢:٢٦، ٢٧) (٣٥:٣٧، ٤٤) (٣٦:٧١، ٧٧، ٨١) (٣٧:١٧) (٣٩:٤٣، ٥٢) (٤٠:٢١، ٥٠) (٤١:١٥، ٥٣) (٤٣:١٨، ٢٤) (٤٦:٣٣) (٥٦:٤٨) (٦٧:١٩).

اَوَّابٌ: بہت رجوع ہونے والا، (نصر۲+۶؛ اٰبَ.یَئُوْبُ) اَوْبٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ یہاں اپنے تمام اقوال و افعال، حرکات و سکنات میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہونا اور اس کا مطیع ہونا مراد ہے۔ (٣٨:١٧، ١٩، ٣٠، ٤٤)، اَوَّابٍ (٥٠:٣٢).

اَلْاَوَّابِیْنَ: بہت رجوع کرنے والے، کثرت سے توبہ و استغفار کرنے والے، اَوَّابٌ کی جمع، [مادہ؛ اوب]۔ (١٧:٢٥).

اُوَارِیَ: میں چھپاؤں، (مفاعلہ۱۲؛ وَارٰی.یُوَارِیْ) مُوَارَاۃٌ (چھپانا) سے، مضارع واحد متکلم، [مادہ؛ وری]۔ (٥:٣١).

اَوَّاہٌ: نرم دل، بہت آہ کرنے والا، (نصر۲+۶؛ اٰہَ.یَئُوْہُ) اَوْہٌ (آہ بھرنا) سے صیغۂ مبالغہ مفرد۔ اس کے کئی اور معنی بھی منقول ہیں، بہت زیادہ دعا کرنے والا، مومن رحمدل، تسبیح حق میں مصروف رہنے والا، کتاب اللہ کی بہت تلاوت کرنے والا، خشیت الٰہی سے آہ و زاری کرنے والا۔ لغت میں اَوَّاہ وہ ہے جو اپنے گناہوں پر بہت زیادہ آہ کرے، نیز بہت زیادہ دعا کرنے والا۔ (٩:١١٤) (١١:٧٥).

اَوٰی: وہ اترا، وہ جا بیٹھا، اس نے ٹھکانا بنایا، (ضرب؛ اَوٰی.یَاْوِیْ) اَوِیٌّ (پناہ لینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ اوی]۔ (١٨:١٠).

اَوْبَارِھَا: (اَوْبَارِ.ھَا) اس کی بریاں، اس کے پشم، اونٹ کے

بال، اَوْبَارِ (وَبَرٌ کی جمع جس کے معنی اونٹ کی اون اور بکری کے ہیں) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۶:۸۰).

اَوِّبِیْ: تو رجوع ہو، تو لوٹ، (تفعیل۲+۸؛ اَوَّبَ. یُؤَوِّبُ) تَاوِیْبٌ سے جس کے معنی رجوع ہونے کے ہیں، امر واحد حاضر مؤنث، [مادہ؛اوب]۔ آیت میں مراد تسبیح کرنا ہے۔(۳۴:۱۰).

لَمْ اُوْتَ: مجھے نہیں دیا گیا، (کاش) مجھے نہ دیا جاتا، (افعال؛ اٰتٰی. یُؤْتِیْ) اِیْتَاءٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد متکلم، [مادہ؛ اتی]۔(۶۹:۲۵).

الْاَوْتَادِ: میخیں، چوبیں، وَتَدٌ واحد۔ (۳۸:۱۲) (۸۹:۱۰)، اَوْتَادًا (۷۸:۷).

اُوْتُوْا: وہ دیئے گے، ان کو دیا گیا، ان کو ملا، (افعال؛اٰتٰی. یُؤْتِیْ) اِیْتَاءٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲:۱۰۱، ۱۴۴، ۱۴۵) (۳:۱۹، ۲۰، ۲۳، ۱۰۰، ۱۸۶، ۱۸۷) (۴:۴۴، ۴۷، ۵۱، ۱۳۱) (۵:۵، ۵۷) (۶:۴۴) (۹:۲۹) (۱۶:۲۷) (۱۷:۱۰۷) (۲۲:۵۴) (۲۸:۸۰) (۲۹:۴۹) (۳۰:۵۶) (۳۴:۶) (۴۷:۱۶) (۵۷:۱۶) (۵۸:۱۱) (۵۹:۹) (۷۴:۳۱، ۳۱) (۹۸:۴).

اُوْتُوْهُ: (اُوْتُوْا.هُ) وہ دیئے گئے وہ، وہ ان کو دی گئی، اُوْتُوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲۱۳).

اُوْتِیَ: اسے دیا گیا، اسے ملا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۳۶، ۱۳۶، ۲۶۹) (۳:۸۴) (۶:۱۲۴) (۱۷:۷۱) (۲۸:۴۸، ۴۸، ۴۸، ۷۹) (۶۹:۱۹، ۲۵) (۸۴:۷، ۱۰).

اُوْتِیَتْ: اس کو دیا گیا، اس کو ملا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۲۷:۲۳).

اُوْتِیْتَ: تجھ کو دیا گیا، تجھ کو ملا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد حاضر مذکر۔(۲۰:۳۶).

اُوْتِیْتُمْ: تم کو دیا گیا، تم کو ملا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۳:۷۳) (۵:۴۱) (۱۷:۸۵) (۲۸:۶۰) (۴۲:۳۶).

اُوْتِیْتُهٗ: (اُوْتِیْتُ.هٗ) مجھے وہ دیا گیا، مجھے وہ ملا، اُوْتِیْتُ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۸:۷۸) (۳۹:۴۹).

اُوْتَیَنَّ: (لَاُوْتَیَنَّ) مجھے ضرور دیا جائے گا/ ضرور ملے گا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم۔ (۱۹:۷۷).

اُوْتِیْنَا: ہمیں دیا گیا، ہمیں ملا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔(۲۷:۱۶، ۴۲).

الْاَوْثَانِ: بت، بتوں کے تھان، وَثَنٌ کی جمع۔ ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا پرستش کی جائے وثن ہے، مورتی ہو یا پتھر، قبر ہو یا جھنڈا۔ (۲۲:۳۰)، اَوْثَانًا (۲۹:۱۷، ۲۵).

اَوْجَسَ: اس نے محسوس کیا/ پایا، (افعال۶؛ اَوْجَسَ. یُوْجِسُ) اِیْجَاسٌ سے جسکے معنی دل میں محسوس کرنے اور قلب میں پوشیدہ آواز پانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛وجس]۔ (۱۱:۷۰) (۲۰:۶۷) (۵۱:۲۸).

اَوْجَفْتُمْ: تم نے دوڑایا، (افعال۶؛اَوْجَفَ. یُوْجِفُ) اِیْجَافٌ سے جسکے معنی سواری کو دوڑانے اور تیز کرنے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛وجف]۔(۵۹:۶).

اَوْحٰی: اس نے حکم دیا/ وحی بھیجی/ اشارہ کیا، (افعال۱۲؛ اَوْحٰی.یُوْحِیْ) اِیْحَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وحی]۔ (۱۴:۱۳) (۱۶:۶۸) (۱۷:۳۹) (۱۹:۱۱) (۴۱:۱۲) (۵۳:۱۰، ۱۰) (۹۹:۵).

اُوْحِیَ: وحی کی گئی، حکم بھیجا گیا، (افعال) اِیْحَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۶:۱۹، ۹۳، ۱۰۶، ۱۴۵) (۱۱:۳۶) (۱۸:۲۷) (۲۰:۴۸) (۲۹:۴۵) (۳۹:۶۵) (۴۳:۴۳)

(۱:۷۲).

اَوْحَیْتُ: میں نے دل میں ڈال دیا/ وحی کی، یہاں وحی بصورت الہام مراد ہے، (افعال) اِیْحَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۱۱:۵).

اَوْحَیْنَا: ہم نے وحی کی، (افعال) اِیْحَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۶۳:٤، ۱۶۳، ۱۶۳) (۱۱۷:۷، ۱۶۰) (۲:۱۰، ۸۷) (۳:۱۲، ۱۵) (۳۰:۱۳) (۱۲۳:۱۶) (۷۳:۱۷، ۸٦) (۳۸:۲۰، ۷۷) (۷۳:۲۱) (۲۷:۲۳) (۵۲:۲٦، ٦۳) (۷:۲۸) (۳۱:۳۵) (۷:٤۲، ۱۳، ۵۲).

اَوْدِیَۃٌ: نالے، وادیاں، وَادٍ کی جمع، وادی اصل میں اس کو کہتے ہیں جہاں سے پانی بہتا ہو، [مادہ؛ ودی]۔ (۱۷:۱۳).

اَوْدِیَتِهِمْ: (اَوْدِیَۃِ.هِمْ) ان کے نالے/ وادیاں، اَوْدِیَۃِ (وَادٍ یا الْوَادِیْ واحد) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲٤:٤٦).

اُوْذُوْا: وہ ستائے گے، ان کو ایذا دی گئی، (افعال۲+۱۱؛ اٰذٰی.یُؤْذِیْ) اِیْذَاءٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر، [مادہ؛ اذی]۔ (۱۹۵:۳) (۳٤:٦).

اُوْذِیَ: وہ ستایا گیا، اسے ایذا دی گئی، (افعال) اِیْذَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۰:۲۹).

اُوْذِیْنَا: ہم کو ستایا گیا، ہمیں ایذا دی گئی، (افعال) اِیْذَاءٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔ (۱۲۹:۷).

اُوْرِثْتُمُوْهَا: (اُوْرِثْتُمْ.هَا) تم اس کے وارث بنائے گئے، تمہیں وہ میراث میں ملی، اُوْرِثْتُمْ، (افعال٦؛ اَوْرَثَ.یُوْرِثُ) اِیْرَاثٌ (وارث بنانا) سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ ورث]۔ (اُوْرِثْتُمُوْ اصل میں اُوْرِثْتُمْ)۔ (٤۳:۷) (۷۲:٤۳).

اَوْرَثَکُمْ: (اَوْرَثَ.کُمْ) اس نے تم کو وارث بنایا، اَوْرَثَ، (افعال) اِیْرَاثٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۷:۳۳).

اَوْرَثَنَا: (اَوْرَثَ.نَا) اس نے ہم کو وارث بنایا، اَوْرَثَ، (افعال) اِیْرَاثٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۷٤:۳۹).

اَوْرَثْنَا: ہم نے وارث بنایا، (افعال) اِیْرَاثٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۳۷:۷) (۳۲:۳۵) (۵۳:٤۰).

اَوْرَثْنٰهَا: (اَوْرَثْنَا.هَا) ہم نے اس کا وارث بنایا، ہم نے اسے میراث میں دیا، اَوْرَثْنَا، (افعال) اِیْرَاثٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۵۹:۲٦) (۲۸:٤٤).

اُوْرِثُوْا: وہ وارث بنائے گئے، (افعال) اِیْرَاثٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱٤:٤۲).

اَوْرَدَهُمْ: (اَوْرَدَ.هُمْ) اس نے ان کو پہنچا دیا، اس نے انہیں لا ڈالا، اَوْرَدَ، (افعال٦؛ اَوْرَدَ.یُوْرِدُ) اِیْرَادٌ سے جسکے معنی گھاٹ پر لانے کے ہیں، پھر اس کا استعمال مطلق حاضر کرنے اور لے آنے کیلئے ہو گیا، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ ورد]۔ (۹۸:۱۱).

اَوْزَارِ: بوجھ، مجازاً گناہ، وِزْرٌ کی جمع جو مصدر ہے (ضرب٦؛ وَزَرَ.یَزِرُ کا)۔ (۲۵:۱٦)، اَوْزَارًا (۸۷:۲۰).

اَوْزَارَهَا: (اَوْزَارَ.هَا) اس کے ہتھیار/ بوجھ، اَوْزَارَ (وِزْرٌ کی جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٤:٤۷).

اَوْزَارَهُمْ: (اَوْزَارَ.هُمْ) ان کے بوجھ، ان کے گناہ، اَوْزَارَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۱:٦) (۲۵:۱٦).

اَوْزِعْنِیْ: (اَوْزِعْ.نِیْ) تو میری قسمت میں کر/ مجھے توفیق عطا فرما، مجھے جما دے، اَوْزِعْ، (افعال٦؛ اَوْزَعَ.یُوْزِعُ) اِیْزَاعٌ (تقسیم کرنا، الہام کرنا، جمانا) سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن

وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛ وزع]۔ (۱۹:۲۷) (۱۵:۴٦).

اَوْسَطِ: درمیانی درجہ کا، درمیانی، (ضرب٦؛ وَسَطَ.یَسِطُ) وَسْطٌ (درمیانہ ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۸۹:۵).

اَوْسَطُهُمْ: (اَوْسَطُ.هُمْ) ان کا درمیانہ، ان کا معتدل، اَوْسَطُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸:٦۸).

اَوْصٰنِیْ: (اَوْصٰی.نِیْ) اس نے مجھے تاکید کی، اَوْصٰی، (افعال۱۲؛ اَوْصٰی.یُوْصِیْ) اِیْصَاءٌ سے جس کے معنی ہیں بطور نصیحت دوسرے کو عمل کی تاکید کرنا، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛ وصی]۔ (۳۱:۱۹).

اَوْضَعُوْا: انہوں نے دوڑائے، (افعال٦؛ اَوْضَعَ.یُوْضِعُ) اِیْضَاعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وضع]۔ (۴۷:۹).

اَوْعٰی: اس نے سینت کر رکھا، اس نے حفاظت سے رکھا، (افعال۱۲؛ اَوْعٰی.یُوْعِیْ) اِیْعَاءٌ (جمع کرنا/ بخل کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وعی]۔ (۱۸:۷۰).

اَوْعِیَتِهِمْ: (اَوْعِیَةِ.هِمْ) ان کی خرجیں، اَوْعِیَةِ (وِعَاءٌ کی جمع، [مادہ؛ وعی]) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ وِعَاء اس کو کہتے ہیں جس میں کوئی چیز باحفاظت رکھی جائے۔ (۷٦:۱۲).

اَوْفِ: تو پورا کر/ پورا دے، (افعال۱۲؛ اَوْفٰی.یُوْفِیْ) اِیْفَاءٌ (پورا کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ وفی]۔ (۸۸:۱۲).

اُوْفِ: میں پورا کروں گا، (افعال) اِیْفَاءٌ سے جسکے معنی پورا کرنے کے ہیں، مضارع (مجزوم) واحد متکلم۔ (۴۰:۲).

اَوْفٰی: اس نے پورا کیا، (افعال) اِیْفَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷٦:۳) (۱۰:۴۸).

الْاَوْفٰی: بہت پورا کرنے والا، بہت کامل، (ضرب۱۰؛ وَفٰی. یَفِیْ) وَفَاءٌ (پورا کرنا) سے، اسم تفضیل واحد مذکر، [مادہ؛ وفی]۔ (۴۱:۵۳)، اَوْفٰی (۱۱۱:۹).

اَوْفُوْا: تم پورا کرو، (افعال) اِیْفَاءٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۴۰:۲) (۱:۵) (۱۵۲:٦، ۱۵۲) (۸۵:۷) (۸۵:۱۱) (۹۱:۱٦) (۳۴:۱۷، ۳۵) (۱۸۱:۲٦).

اُوْفِیْ: میں پورا کرتا ہوں، (افعال) اِیْفَاءٌ سے، مضارع واحد متکلم۔ (۵۹:۱۲).

اَوْقِدْ: تو آگ دے، تو پکا، (افعال٦؛ اَوْقَدَ.یُوْقِدُ) اِیْقَادٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ وقد]۔ (۳۸:۲۸).

اَوْقَدُوْا: انہوں نے آگ لگائی/ سلگائی، (افعال) اِیْقَادٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٦۴:۵).

اَوَّلُ: پہلا، اول، پیشوا، [مادہ؛ اول]۔ (۱٦۳:٦) (۱۴۳:۷) (۸۱:۴۳)، اَوَّلِ (۱۰۸:۹) (۵۹:۲)، اَوَّلَ (۴۱:۲) (۹٦:۳) (۱۴:٦، ۹۴، ۱۱۰) (۱۳:۹، ۸۳) (۷:۱۷، ۵۱) (۴۸:۱۸) (٦۵:۲۰) (۱۰۴:۲۱) (۵۱:۲٦) (۷۹:۳٦) (۱۲:۳۹) (۲۱:۴۱)، الْاَوَّلِ (۱۵:۵۰)، الْاَوَّلُ (۳:۵۷).

اُولَآءِ: یہ سب، اسم اشارہ قریب ہے جمع کیلئے آتا ہے۔ (۱۱۹:۳) (۸۴:۲۰).

اُولٰٓئِكَ: وہ سب، اسم اشارہ بعید ہے جمع کیلئے آتا ہے۔ (۵:۲، ۵، ۱٦، ۲۷، ۳۹، ۸۱، ۸۲، ۸٦، ۱۱۴، ۱۲۱، ۱۲۱، ۱۵۷، ۱۵۷، ۱۵۹، ۱٦۰، ۱٦۱، ۱۷۴،.....)....

اُولٰٓئِكُمْ: وہ سب، یہ بھی اسم اشارہ بعید ہے جمع کیلئے آتا ہے، اس میں كُمْ، اُولٰٓئِكَ کے برعکس خطاب کے لحاظ سے بدلا گیا ہے۔ (۹۱:۴) (۴۳:۵۴).

اُولَاتُ: والیاں، صاحبات، (مضاف)، اُولُوْا کی مؤنث اور ذَاتُ کی جمع (علیٰ غیر لفظہٖ)، [مادہ؛ الو یا اول]۔ (۴:٦۵)، اُولَاتِ (٦:٦۵).

الْاَوْلَادِ: اولاد، بچے، لڑکے، بڑے چھوٹے مذکر و مؤنث سب داخل ہیں، وَلَدٌ کی جمع۔ (٦٤:١٧) (٢٠:٥٧)، اَوْلَادًا (٦٩:٩) (٣٥:٣٤).

اَوْلَادُكُمْ: (اَوْلَادُ. كُمْ) تمہاری اولاد، اَوْلَادُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٨:٨) (٣٧:٣٤) (٣:٦٠) (٩:٦٣) (١٥:٦٤)، اَوْلَادِكُمْ (١١:٤) (١٤:٦٤)، اَوْلَادَكُمْ (٢٣٣:٢) (١٥١:٦) (٣١:١٧).

اَوْلَادُهُمْ: (اَوْلَادُ. هُمْ) ان کی اولاد، اَوْلَادُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠:٣، ١١٦) (٥٥:٩، ٨٥) (١٧:٥٨)، اَوْلَادِهِمْ (١٣٧:٦)، اَوْلَادَهُمْ (١٤٠:٦).

اَوْلَادَهُنَّ: (اَوْلَادَ. هُنَّ) ان (عورتوں) کی اولاد، اَوْلَادَ (وَلَدٌ کی جمع) مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٣٣:٢) (١٢:٦٠).

الْاُوْلٰى: پہلی، اگلی، یہ اَوَّلُ کا مؤنث ہے، [مادہ؛ اول]۔ (٢١:٢٠، ٥١، ١٣٣) (٤٣:٢٨، ٧٠) (٣٣:٣٣) (٥٩:٣٧) (٣٥:٤٤، ٥٦) (٢٥:٥٣، ٥٠، ٥٦) (٦٢:٥٦) (٢٥:٧٩) (١٨:٨٧) (١٣:٩٢) (٤:٩٣).

اَوْلٰى: زیادہ لائق، زیادہ مستحق، زیادہ قریب، زیادہ دوست، بہت مہربان/شفقت کرنے والا، (ضرب ١٠؛ وَلِيَ. يَلِيْ) وَلْيٌ سے جسکے معنی قریب ہونے کے ہیں، اسم تفضیل واحد مذکر۔ جب اس کے صلہ میں لام واقع ہوتا ہے تو خرابی اور برائی سے زیادہ قریب ہونے کے معنی دیتا ہے، جیسے اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (تیرے لیے خرابی ہی خرابی ہے)۔ (٦٨:٣) (١٣٥:٤) (٧٥:٨) (٧٠:١٩) (٦:٣٣، ٦) (٢٠:٤٧) (٣٤:٧٥، ٣٤، ٣٥، ٣٥).

اُوْلٰـهُمْ: (اُوْلٰى. هُمْ) ان میں سے پہلی، اُوْلٰى (یہ مؤنث ہے، اَوَّلُ مذکر) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٨:٧، ٣٩).

اُوْلٰـهُمَا: (اُوْلٰى. هُمَا) ان دونوں میں سے پہلی، اُوْلٰى مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٥:١٧).

اَوَّلِنَا: (اَوَّلِ. نَا) ہمارا پہلا، اَوَّلِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١١٤:٥).

اُولُوْا: والے، ذُوْ کی جمع (بحالت رفع) مضاف، بحالت نصب و جر اُولِيْ ہوگا، [مادہ؛ الو یا اول]۔ (٢٦٩:٢) (٧:٣، ١٨) (٨:٤) (٧٥:٨) (٨٦:٩) (١١٦:١١) (١٩:١٣) (٥٢:١٤) (٢٢:٢٤) (٣٣:٢٧، ٣٣) (٦:٣٣) (٢٩:٣٨) (٩:٣٩، ١٨) (٣٥:٤٦).

الْاَوَّلُوْنَ: پہلے، اگلے، اَوَّلُ کی جمع بحالت رفع، [مادہ؛ اول]۔ (١٠٠:٩) (٥٩:١٧) (٥:٢١) (٨١:٢٣) (١٧:٣٧) (٤٨:٥٦).

اُولِيْ: والے، ذُوْ کی جمع بحالت نصب و جر، مضاف ہے۔ (١٧٩:٢، ١٩٧) (١٣:٣، ١٩٠) (٥٩:٤، ٨٣، ٩٥) (١٠٠:٥) (١١٣:٩) (١١١:١٢) (٥:١٧) (٥٤:٢٠، ١٢٨) (٢٢:٢٤، ٣١، ٤٤) (٧٦:٢٨) (١:٣٥) (٤٣:٣٨، ٤٥) (٢١:٣٩) (٥٤:٤٠) (١٦:٤٨) (٢:٥٩) (١٠:٦٥) (١١:٧٣).

اَوْلِيَآءُ: رفیق، دوست، یار و مددگار، وَلِيٌّ کی جمع، [مادہ؛ ولی]۔ (٥١:٥) (٧٢:٨، ٧٣) (٧١:٩) (١٩:٤٥) (٣٢:٤٦) (٦:٦٢)، اَوْلِيَآءَ (٢٨:٣) (٧٦:٤، ٨٩، ١٣٩، ١٤٤) (٥١:٥، ٥٧، ٨١) (٣:٧، ٢٧، ٣٠) (٢٣:٩) (٦٢:١٠) (٢٠:١١، ١١٣) (١٦:١٣) (٩٧:١٧) (٥٠:١٨، ١٠٢) (١٨:٢٥) (٤١:٢٩) (٣:٣٩) (٦:٤٢، ٩، ٤٦) (١٠:٤٥) (١:٦٠).

اَوْلِيَآؤُكُمْ: (اَوْلِيَآءُ. كُمْ) تمہارے دوست، اَوْلِيَآءُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٣١:٤١)، اَوْلِيٰٓئِكُمْ (٦:٣٣).

اَوْلِيَآؤُهٗ: (اَوْلِيَآءُ. هٗ) اس کے دوست، اَوْلِيَآءُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٤:٨)، اَوْلِيَآءَهٗ (١٧٥:٣) (٣٤:٨).

اَوْلِيَآؤُهُمْ: (اَوْلِيَآءُ.هُمْ) ان کے دوست، اَوْلِيَآءُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۵۷:۲)، اَوْلِيٰٓؤُهُمْ (۱۲۸:۶)، اَوْلِيٰٓئِهِمْ (۱۲۱:۶).

الْاَوْلَيٰنِ: (دو) زیادہ قریب، اَوْلٰی کا تثنیہ جو (ضرب) وَلِیٌّ سے اسم تفضیل ہے۔(۱۰۷:۵).

الْاَوَّلِيْنَ: پہلے، اگلے، اَوَّلُ کی جمع بحالت نصب و جر، [مادہ؛ اول]۔ (۲۵:۶) (۳۱:۸، ۳۸) (۱۰:۱۵، ۱۳) (۲۴:۱۶) (۵۵:۱۸) (۲۴:۲۳، ۶۸، ۸۳) (۵:۲۵) (۲۶:۲۶، ۱۳۷، ۱۸۴، ۱۹۶) (۶۸:۲۷) (۳۶:۲۸) (۴۳:۳۵) (۷۱:۳۷، ۱۲۶، ۱۶۸) (۶:۴۳، ۸) (۸:۴۴) (۱۷:۴۶) (۱۳:۵۶، ۳۹، ۴۹) (۱۵:۶۸) (۱۶:۷۷، ۳۸) (۱۳:۸۳).

اَوْهَنَ: سب سے بودا/ کمزور، (ضرب۶؛ وَهَنَ.يَهِنُ) وَهْنٌ سے جس کے معنی کمزور اور ضعیف ہونے کے ہیں، اسم تفضیل واحد مذکر۔(۴۱:۲۹).

اَوَيْنَـا: ہم اترے، ہم جا بیٹھے، ہم فروکش ہوئے، (ضرب) اَوِيٌّ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛اوی]۔(۶۳:۱۸).

اَهَانَنِ: (اَهَانَ.نِ) اس نے مجھے ذلیل کیا، اس نے میری اہانت کی، اَهَانَ، (افعال۸؛ اَهَانَ.يُهِيْنُ) اِهَانَةٌ (ذلیل کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف، [مادہ؛ھون]۔(۱۶:۸۹).

اَهَبَ: (تاکہ) میں بخشوں، میں دے جاؤں، (فتح۵؛ وَهَبَ. يَهَبُ) وَهْبٌ و هِبَةٌ سے، مضارع واحد متکلم۔(۱۹:۱۹).

اِهْبِطْ: تو اتر، (ضرب۱) هُبُوْطٌ (اترنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۳:۷) (۴۸:۱۱).

اِهْبِطَا: تم دونوں اترو، (ضرب) هُبُوْطٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر۔(۱۲۳:۲۰).

اِهْبِطُوْا: تم اترو، (ضرب) هُبُوْطٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۳۶:۲، ۳۸، ۶۱) (۲۴:۷).

اِهْتَدٰى: وہ راہ پر آیا، اس نے ہدایت اختیار کی، (افتعال۱۱؛ اِهْتَدٰى.يَهْتَدِىْ) اِهْتِدَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ھدی]۔ (۱۰۸:۱۰) (۱۵:۱۷) (۸۲:۲۰، ۱۳۵) (۹۲:۲۷) (۴۱:۳۹) (۳۰:۵۳).

اِهْتَدَوْا: انہوں نے ہدایت پائی، سیدھی راہ پائی، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۳۷:۲) (۲۰:۳) (۷۶:۱۹) (۱۷:۴۷).

اِهْتَدَيْتُ: میں نے سیدھا راستہ پایا، میں نے ہدایت اختیار کی، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۵۰:۳۴).

اِهْتَدَيْتُمْ: تم نے سیدھا راستہ پایا، تم نے ہدایت اختیار کی، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۰۵:۵).

اِهْتَزَّتْ: اس نے تروتازہ ہوکر حرکت کی، وہ لہلہائی، (افتعال۵؛ اِهْتَزَّ.يَهْتَزُّ) اِهْتِزَازٌ سے جسکے معنی جھومنے، بل کھانے اور شادابی و تروتازگی کی وجہ سے درخت کے ہلنے اور حرکت کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ھزز]۔(۵:۲۲) (۳۹:۴۱).

اُهْجُرْ: تو چھوڑ دے، تو دور رہ، (نصر۱) هَجْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۵:۷۴).

اُهْجُرْنِىْ: (اُهْجُرْ.نِىْ) تو میرے پاس سے دور ہو جا، اُهْجُرْ، (نصر۱) هَجْرٌ (قطع تعلق کرنا، چھوڑنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، نِىْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۴۶:۱۹).

اُهْجُرُوْهُنَّ: (اُهْجُرُوْا.هُنَّ) تم انہیں چھوڑ دو، تم ان سے دور رہو، اُهْجُرُوْا، (نصر) هَجْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۳۴:۴).

اُهْجُرْهُمْ: (اُهْجُرْ.هُمْ) تو انہیں چھوڑ دے، تو ان سے دور رہ، اُهْجُرْ، (نصر) هَجْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۰:۷۳).

اَهْدٰى: زیادہ راہ پانے والا/ ہدایت یافتہ، (ضرب۹؛

ھَدٰی.یَھْدِیْ) ھِدَایَۃٌ سے، اسم تفضیل واحد مذکر۔ (٥١:٤) (٢٤:٤٣) (٤٢:٣٥) (٤٩:٢٨) (٨٤:١٧) (١٥٧:٦) (٢٢:٦٧).

اَھْدِكَ: (اَھْدِ.كَ) میں تجھ کو راہ بتاؤں، اَھْدِ (اصل میں اَھْدِیْ تھا، ی حذف ہوگئی، ضرب۹؛ ھَدٰی.یَھْدِیْ) ھِدَایَۃٌ سے جسکے معنی ہدایت دینے/ راستہ دکھانے کے ہیں، مضارع (مجزوم) واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٤٣:١٩).

اَھْدِكُمْ: (اَھْدِ. كُمْ) میں تم کو راہ بتاؤں، اَھْدِ، (ضرب) ھِدَایَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣٨:٤٠).

اِھْدِنَا: (اِھْدِ.نَا) ہمیں دکھا، ہماری رہنمائی کر، اِھْدِ، (ضرب) ھِدَایَۃٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٦:١) (٢٢:٣٨).

اِھْدُوْھُمْ: (اِھْدُوْا.ھُمْ) ان کو راستہ دکھلاؤ/ انہیں چلا دو، اِھْدُوْا، (ضرب) ھِدَایَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢٣:٣٧).

اَھْدِیَكَ: (اَھْدِیَ.كَ) میں تجھ کو راہ بتاؤں، اَھْدِیَ، (ضرب) ھِدَایَۃٌ سے، مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (١٩:٧٩).

اَھْدِیْكُمْ: (اَھْدِیْ. كُمْ) میں تم کو راہ بتاتا ہوں، اَھْدِیْ، (ضرب) ھِدَایَۃٌ سے، مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٩:٤٠).

اَھُشُّ: میں پتے جھاڑتا ہوں، (نصر۵؛ ھَشَّ.یَھُشُّ) ھَشٌّ (کسی نرم چیز کو حرکت دینا، پتے جھاڑنا) سے، مضارع واحد متکلم۔ (١٨:٢٠).

اَھْل: والا، والے، لائق، مالک۔ وہ سب لوگ اَھْل کہلاتے ہیں جن کو مذہب یا نسب یا ان دونوں کے علاوہ اور کسی قسم کا کوئی رشتہ یا تعلق مثلاً ایک گھر یا ایک ہی شہر میں رہنا بسنا یا کسی مخصوص صنعت اور پیشہ میں شریک ہونا، غرض کسی خاص صفت سے متصف ہونا، ایک سلسلہ میں منسلک کر دے۔ اَھْلُ (١١٠:٣) (١٥٣:٤) (٤٧:٥) (٩٧:٧، ٩٨) (٦٧:١٥) (٢٩:٥٧) (٥٦:٧٤، ٥٦). اَھْلِ (١٠٥:٢، ١٠٩) (٦٩:٣، ٧٢، ٧٥، ١١٣، ١٩٩) (١٢٣:٤، ١٥٩) (١٠١:٩، ١٢٠) (١٠٩:١٢) (٤٠:٢٠) (١٢:٢٨، ٤٥) (٣١:٢٩، ٣٤) (٢٦:٣٣) (٦٤:٣٨) (٢:٥٩، ٧، ١١) (١:٩٨، ٦)، اَھْلَ (٦٤:٣، ٦٥، ٧٠، ٧١، ٩٨، ٩٩) (١٧١:٤) (١٥:٥، ١٩، ٥٩، ٦٥، ٦٨، ٧٧) (٩٦:٧) (٧٣:١١) (٤٣:١٦) (٧٧:١٨) (٧:٢١) (٤٦:٢٩) (١٣:٣٣، ٣٣).

اُھِلَّ: پکارا گیا، (افعال۵؛ اَھَلَّ.یُھِلُّ) اِھْلَالٌ (پکارنا، آواز لگانا/ چاند دیکھ کر آواز لگانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (١٧٣:٢) (٣:٥) (١٤٥:٦) (١١٥:١٦).

اَلْاَھِلَّۃِ: نئے چاند، ہلال، یہ ھِلَالٌ کی جمع ہے، [مادہ؛ ھلل]۔ (١٨٩:٢).

اَھْلَكَ: (اَھْلَ.كَ) تیرے گھر والے، اَھْلَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ اَھْلِكَ (١٢١:٣) (٤٦:١١، ٨١) (٢٥:١٢) (٦٥:١٥)، اَھْلَكَ (٤٠:١١) (١٣٢:٢٠) (٢٧:٢٣) (٣٣:٢٩).

اَھْلَكَ: اس نے ہلاک کیا، اس نے غارت کیا، (افعال۱) اِھْلَاكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٧٨:٢٨) (٥٠:٥٣).

اَھْلَكْتُ: میں نے برباد کیا، میں نے غارت کیا، (افعال) اِھْلَاكٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٦:٩٠).

اَھْلَكَتْهُ: (اَھْلَكَتْ.هُ) اس کو تباہ کر گئی، اَھْلَكَتْ، (افعال) اِھْلَاكٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١١٧:٣).

اَھْلَكْتَهُمْ: (اَھْلَكْتَ.ھُمْ) تو نے ان کو ہلاک کر دیا، تو ان کو ہلاک کر دیتا، اَھْلَكْتَ، (افعال) اِھْلَاكٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٥٥:٧).

اَھْلِكُمْ: (اَھْلِ. كُمْ) تمہارے گھر والے، اَھْلِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٣:١٢).

اَھْلَكْنَا: ہم نے ہلاک کیا، ہم نے برباد کیا، (افعال) اِھْلَاكٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٦:٦) (١٣:١٠) (٤:١٥) (١٧:١٧) (٧٤:١٩، ٩٨) (١٢٨:٢٠) (٩:٢١) (٢٠٨:٢٦) (٤٣:٢٨، ٥٨) (٢٦:٣٢) (٣١:٣٦) (٣:٣٨) (٨:٤٣) (٢٧:٤٦) (٣٦:٥٠) (٥١:٥٤).

اَھْلَكْنٰهَا: (اَھْلَكْنَا. هَا) ہم نے اس کو ہلاک کیا، ہم نے اسے برباد کیا، اَھْلَكْنَا، (افعال) اِھْلَاكٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٤:٧) (٦:٢١، ٩٥) (٤٥:٢٢).

اَھْلَكْنٰهُمْ: (اَھْلَكْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو ہلاک کیا، ہم نے انہیں برباد کیا، اَھْلَكْنَا، (افعال) اِھْلَاكٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٦:٦) (٥٤:٨) (٥٩:١٨) (١٣٤:٢٠) (١٣٩:٢٦) (٣٧:٤٤) (١٣:٤٧).

اَھْلَكَنِيَ: (اَھْلَكَ. نِيْ) اس نے مجھے ہلاک کر دیا، اَھْلَكَ، (افعال) اِھْلَاكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٢٨:٦٧).

اُھْلِكُوْا: وہ ہلاک کیے گئے، ان کو عذاب دیا گیا، (افعال) اِھْلَاكٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٥:٦٩، ٦).

اَھْلِنَا: (اَھْلِ. نَا) ہمارے گھر والے، اَھْلِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ اَھْلِنَا (٢٦:٥٢)، اَھْلَنَا (٦٥:١٢، ٨٨).

اَھْلُوْنَا: (اَھْلُوْ. نَا) ہمارے گھر والے، اَھْلُوْ (اصل میں اَھْلُوْنَ، اَھْلٌ کی جمع) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١١:٤٨).

اَھْلُهٗ: (اَھْلُ. هٗ) اس کے گھر والے، اس کی بیوی، اس جگہ کے رہنے والے، اَھْلُ (اولاد، دوست، والا، والے، مصاحب، لوگ) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٩٦:٢) اَھْلِهٖ (١٠:٢٠) (٢٩:٢٨)، اَھْلِهٖ (٢١٧:٢) (٣٥:٤، ٩٢، ٩٢) (٧:٢٧، ٤٩) (٢٩:٢٨) (٤٣:٣٥) (٢٦:٥١) (٣٣:٧٥) (٩:٨٤، ١٣)، اَھْلَهٗ (١٢٦:٢) (٨٣:٧) (٥٥:١٩) (٧٦:٢١، ٨٤) (١٧٠:٢٦) (٤٩:٢٧، ٥٧) (٣٢:٢٩) (٧٦:٣٧، ١٣٤) (٤٣:٣٨).

اَھْلُهَا: (اَھْل. هَا) اس کے گھر والے، اس جگہ کے رہنے والے، اَھْل مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ اَھْلِهَا (٣٥:٤، ٥٨) (١٠٠:٧) (٢٦:١٢) (١٦:١٩) (٢٧:٢٤) (٣٤:٢٧) (١٥:٢٨)، اَھْلَهَا (٩٤:٧، ١٢٣) (٧١:١٨، ٧٧) (٤:٢٨) (٣١:٢٩) (٢٦:٤٨)، اَھْلُهَا (٧٥:٤) (١٣١:٦) (٢٤:١٠) (١١٧:١١) (٥٩:٢٨).

اَھْلِهِمْ: (اَھْلِ. هِمْ) ان کے گھر والے، اَھْلِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦٢:١٢) (٥٠:٣٦) (٣١:٨٣).

اَھْلِهِنَّ: (اَھْلِ. هِنَّ) ان کے گھر والے، اَھْلِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٥:٤).

اَھْلِيْ: (اَھْلِ. یْ) میرے گھر والے، اَھْلِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٤٥:١١) (٢٩:٢٠) (١٦٩:٢٦).

اَھْلِيْكُمْ: (اَھْلِيْ. كُمْ) تمہارے گھر والے، اَھْلِيْ (اصل میں اَھْلِيْنَ، اَھْلٌ کی جمع بحالت نصب وجر) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٩:٥) (٦:٦٦).

اَھْلِيْهِمْ: (اَھْلِيْ. هِمْ) ان کے گھر والے، اَھْلِيْ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٥:٣٩) (٤٥:٤٢) (١٢:٤٨).

اَھَمَّتْهُمْ: (اَھَمَّتْ. هُمْ) ان کو فکر میں ڈال دیا، اَھَمَّتْ، (افعال۵: اَھَمَّ. يُهِمُّ) اِھْمَامٌ (فکر میں ڈالنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: ھمم]۔ (١٥٤:٣).

اَھْوَآءَ: خواہشیں، خیالات، ھَوًی کی جمع۔ (٥:٧٧) (٦:١٥٠) (٤٥:١٨).

اَھْوَآءَ کُمْ: (اَھْوَآءَ. کُمْ) تمہاری خواہشیں، اَھْوَاءَ (ھَوًی واحد) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٦:٥٦).

اَھْوَآءَھُمْ: (اَھْوَآءَ. ھُمْ) ان کی خواہشیں، اَھْوَاءَ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:١٢٠، ١٤٥) (٥:٤٨، ٤٩) (١٣:٣٧) (٢٣:٧١) (٢٨:٥٠) (٣٠:٢٩) (٤٢:١٥) (٤٧:١٤، ١٦) (٥٤:٣)، اَھْوَآءِھِمْ (٦:١١٩).

اَھْوٰی: اس نے دے پٹکا، اس نے الٹایا، (افعال۱۴؛ اَھْوٰی. یُھْوِیْ) اِھْوَاءٌ سے جسکے معنی اٹھا کر پٹک دینے، اوندھا کر دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ھوی]۔ (٥٣:٥٣).

اَھْوَنُ: بڑا آسان، بہت ہی سہل، (نصر۱؛ ھَانَ. یَھُوْنُ) ھَوْنٌ سے جس کے معنی آسان اور سہل ہونے کے ہیں، افعل التفضیل واحد مذکر۔ (٣٠:٢٧).

اِیْ: ہاں، البتہ ہاں، حرفِ جواب (ایجاب) بمعنی نَعَمْ اور ہمیشہ قسم سے پہلے آتا ہے۔ (١٠:٥٣).

اَیٌّ: کونسا، کس کا، کس کس/کون کون سی، اسم استفہام ہے جو مختلف صورتوں میں مستعمل ہوتا ہے، بطور شرطیہ بھی آتا ہے۔ (٦:١٩، ٨١) (١٨:١٢) (١٩:٧٣)، اَیِّ (٧:١٨٥) (٣١:٣٤) (٤٥:٦) (٥٣:٥٥) (٥٥:١٣، ١٦، ١٨، ٢١، ٢٣، ٢٥، ٢٨، ٣٠، ٣٢، ٣٤، ٣٦، ٣٨، ٤٠، ٤٢، ٤٥، ٤٧، ٤٩، ٥١، ٥٣، ٥٥، ٥٧، ٥٩، ٦١، ٦٣، ٦٥، ٦٧، ٦٩، ٧١، ٧٣، ٧٥، ٧٧) (٧٧:١٢، ٥٠) (٨٠:١٨) (٨١:٩) (٨٢:٨)، اَیَّ (٢٦:٢٢٧) (٤٠:٨١).

اِیَّا: ضمیر منصوب منفصل کے شروع کا حصہ ہے، کلمہ میں زور اور حصر پیدا کرنے کیلئے ضمائر کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے اِیَّاكَ (تجھ ہی سے، تیرے ہی لیے)، اِیَّایَ (مجھ ہی سے)، اِیَّاہُ (اسی سے)، ان میں بالترتیب كَ، یَ اور ہُ ضمائر ہیں۔ اِیَّاكَ: تجھ ہی سے، تیرے ہی لیے۔ (١:٥، ٥)، اِیَّاکُمْ: تم ہی سے، تمہارے ہی لیے، تم سب کو۔ (٤:١٣١) (١٧:٣١) (٢٩:٦٠) (٣٤:٢٤، ٤٠) (٦٠:١)، اِیَّانَا: ہم ہی سے، ہم ہی کو۔ (١٠:٢٨) (٢٨:٦٣)، اِیَّاہُ: اسی سے، اسی کو۔ (٢:١٧٢) (٦:٤١) (٩:١١٤) (١٢:٤٠) (١٦:١١٤) (١٧:٢٣، ٦٧) (٤١:٣٧)، اِیَّاھُمْ: انہی سے، انہی کو۔ (٦:١٥١)، اِیَّایَ: مجھ ہی سے، مجھ ہی کو۔ (٢:٤٠، ٤١) (٧:١٥٥) (١٦:٥١) (٢٩:٥٦).

اِیَابَھُمْ: (اِیَابَ. ھُمْ) ان کا لوٹنا، ان کا واپس آنا، اِیَابَ (نصر۲ + ۶؛ اَبَ. یَئُوْبُ کا مصدر ہے، [مادہ؛ اوب]) مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٨:٢٥).

اَیَّامٍ: دن، اوقات، یَوْمٌ کی جمع۔ (٢:١٨٤، ١٨٥، ١٩٦، ٢٠٣) (٣:٤١) (٥:٨٩) (٧:٥٤) (١٠:٣) (١١:٧، ٦٥) (٢٢:٢٨) (٢٥:٥٩) (٣٢:٤) (٤١:١٠، ١٦) (٥٠:٣٨) (٥٧:٤) (٦٩:٧)، اَیَّامِ (١٠:١٠٢)، اَیّٰمِ (١٤:٥)، اَیَّامَ (٤٥:١٤)، الْاَیَّامِ (٦٩:٢٤)، الْاَیَّامُ (٣:١٤٠)، اَیَّامًا (٢:٨٠، ١٨٤) (٣:٢٤) (٣٤:١٨).

اَیّٰمِ اللّٰہِ: اللہ کے دن، اَیَّامِ (یَوْمٌ کی جمع) مضاف، اللّٰہِ مضاف الیہ۔ ان سے وہ دن مراد ہیں جن میں اللہ تعالیٰ سرکشوں سے انتقام لے اور ان کی بدکاریوں کے عوض ان کو عذاب دے یا اپنے فرمانبردار بندوں کو اپنے خاص فضل و کرم سے نوازے۔ حضرت ابی بن کعبؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام اللہ کی تفسیر اللہ کی نعمتوں اور اس کے احسانات سے فرمائی ہے۔ (١٤:٥)، اَیَّامَ اللّٰہِ (٤٥:١٤).

الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ: گزشتہ دن، گزرے ہوئے دن، مراد دنیا کی زندگی کے گزرے ہوئے دن، بعض کی رو سے روزوں کے دن، الْاَیَّامِ موصوف، الْخَالِیَةِ صفت۔ (٦٩:٢٤).

اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً: گنتی کے چند دن، اَیَّامًا (یَوْمٌ کی جمع)

موصوف، مَعْدُوْدَةٌ (چند، گنی ہوئی، مقرر، یہ اسم مفعول واحد مؤنث ہے) صفت۔ عربی میں اگر موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت بالعموم واحد مؤنث لائی جاتی ہے اگرچہ جمع بھی لائی جاسکتی ہے، جیسے اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ۔(۲:۸۰)۔

اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ: مصیبت کے کئی دن، چند منحوس دن، اَیَّامٍ موصوف، نَحِسَاتٍ (نَحِسَةٌ واحد) صفت۔ یہ اخیر شوال میں بدھ کے دن سے شروع ہو کر بدھ ہی کے دن ختم ہوئے، سات رات اور آٹھ دن لگاتار قوم عاد پر ہوا کا طوفان چلتا رہا۔(۴۱:۱۶)۔

اَیًّامَّا: جس کسی بھی، جونسا بھی، اَیًّا (شرطیہ) اور مَا (زائدہ یا موصولہ) سے مرکب ہے۔(۱۷:۱۱۰)۔

الْاَیَامٰی: بغیر شوہر والی عورتیں، بغیر بیوی والے مرد، اَیِّمٌ کی جمع جو (ضرب۲+۸؛ اٰمَ.یَئِیْمُ) اَیْمٌ (رنڈوا ہو جانا، بیوہ ہو جانا) سے صیغۂ صفت ہے۔(۲۴:۳۲)۔

اَیَّانَ: کب، کس وقت، مَتٰی کے قریب المعنی ہے، اسم استفہام۔ (۷:۱۸۷) (۱۶:۲۱) (۲۷:۶۵) (۵۱:۱۲) (۷۵:۶) (۷۹:۴۲)۔

اِیْتَآءَ: دینا، عطا کرنا، ادا کرنا، ادائیگی، مصدر ہے (افعال۲+۱۱؛ اٰتٰی.یُؤْتِیْ کا)، [مادہ: اتی]۔(۲۱:۷۳)، اِیْتَآءِ (۲۴:۳۷)، اِیْتَآئِ (۱۶:۹۰)۔

اِیْتُوْنِیْ: دیکھو اِئْتُوْنِیْ۔(۴۶:۴)۔

اَیَّتُهَا: اے، ندا میں جب منادی مؤنث ہو اور اس پر اَلْ داخل ہو تو اسے بطور کلمۂ ندا لاتے ہیں یا 'یَا' کے ساتھ اسکو بڑھا دیتے ہیں، جیسے یَااَیَّتُهَا النَّفْسُ؛ یہاں نَفْس پر اَلْ داخل ہے اور یہ مؤنث بھی ہے۔ مذکر کیلئے اَیُّهَا لایا جاتا ہے۔(۱۲:۷۰)۔

الْاَیْدِ: قوت، قوی ہونا، (ضرب۲+۸؛ اٰدَ.یَئِیْدُ کا) مصدر ہے۔(۳۸:۱۷)۔

اَیْــدٍ: ۱) ہاتھ، طاقت، زور، یَدٌ کی جمع (اسم منقوص، یعنی اصل میں اَیْدِیٍ تھا، اور اَیْــدٍ میں ایک ی زائد لکھی گئی ہے جو پڑھنے میں نہیں آتی، یہ اصل میں اَیْدٍ ہی ہے)، [مادہ: یدی]۔ یَدٌ اصل میں یَدَیٌ ہے، اس کا لام کلمہ محذوف ہے، اور یہ اسم واحد مؤنث ہے۔ ۲) بعض کے نزدیک یہ (ضرب: اٰدَ.یَئِیْدُ کا) مصدر ہے بمعنی قوت، قوی ہونا۔ (ایک ی کے زائد لکھنے کی وجہ بھی غالبًا یہی ہے کہ اس کا استعمال دو مختلف صیغوں کے طور پر کیا جاسکتا ہے یا یہ کہ یہ اللہ تعالیٰ کی خاص صفت کے طور پر آیا ہے)۔ (۵۱:۴۷)، اَیْدٍ بتفصیل (۱) (۷:۱۹۵)۔

اَیَّدْتُّكَ: (اَیَّدْتُّ.كَ) میں نے تیری مدد کی، اَیَّدْتُّ، (تفعیل۲+۹؛ اَیَّدَ.یُؤَیِّدُ) تَاْیِیْدٌ (تائید کرنا، مدد کرنا، قوت دینا) سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: اید]۔(۵:۱۱۰)۔

اَیَّدَكَ: (اَیَّدَ.كَ) اس نے تجھے قوت پہنچائی/ تیری تائید کی، اَیَّدَ، (تفعیل) تَاْیِیْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۸:۶۲)۔

اَیَّدَكُمْ: (اَیَّدَ.كُمْ) اس نے تمہیں قوت پہنچائی/تمہاری تائید کی، اَیَّدَ، (تفعیل) تَاْیِیْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۸:۲۶)۔

اَیَّدْنَا: ہم نے قوت دی، ہم نے طاقت دی، (تفعیل) تَاْیِیْدٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۶۱:۱۴)۔

اَیَّدْنٰهُ: (اَیَّدْنَا.هُ) ہم نے اس کو قوت دی، اَیَّدْنَا، (تفعیل) تَاْیِیْدٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲:۸۷، ۲۵۳)۔

اَیَّدَهٗ: (اَیَّدَ.هٗ) اس نے اس کی مدد کی، اَیَّدَ، (تفعیل) تَاْیِیْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹:۴۰)۔

اَیَّدَهُمْ: (اَیَّدَ.هُمْ) اس نے ان کی مدد کی، اَیَّدَ، (تفعیل) تَاْیِیْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵۸:۲۲)۔

اَیْدِیْ: ہاتھ، یَدٌ کی جمع (مضاف)۔ یہ اسم منقوص ہے جو حالت رفع وجر میں، جبکہ وہ مضاف ہو یا معرف باللام ہو، یائے مجزوم کے ساتھ یکساں لکھا جاتا ہے (اَیْدِیْ) اور حالت نصب میں یائے مفتوح کے ساتھ آتا ہے (اَیْدِیَ)۔ کچھ مزید تفصیل کیلئے دیکھئے اَیْدٍ (ا)۔ (٤١:٣٠) (٢:٥٩) (١٥:٨٠)، اَیْدِیَ (٢٠:٤٨)، الْاَیْدِیْ (٤٥:٣٨).

اَیْدِیْکُمْ: (اَیْدِیْ. کُمْ) تمہارے ہاتھ، اَیْدِیْ (یَدٌ کی جمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٩٥:٢) (١٨٢:٣) (٤٣:٤) (٦:٥، ٩٤) (٥١:٨، ٧٠) (١٤:٩) (٤٥:٣٦) (٣٠:٤٢)، اَیْدِیَکُمْ (٧٧:٤) (٦:٥) (١٢٤:٧) (٧١:٢٠) (٤٩:٢٦) (٢٤:٤٨).

اَیْدِیْنَا: (اَیْدِیْ. نَا) ہمارے ہاتھ، اَیْدِیْ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٥٢:٩) (٦٤:١٩) (٧١:٣٦).

اَیْدِیْهِمْ: (اَیْدِیْ. هِمْ) ان کے ہاتھ، اَیْدِیْ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٩:٢، ٧٩، ٩٥، ٢٥٥) (٦٢:٤) (٣٣:٥، ٦٤) (٧:٦، ٩٣) (١٧:٧، ١٤٩) (١١٠:٢٠) (٢٨:٢١) (٧٦:٢٢) (٢٤:٢٤) (٤٧:٢٨) (٣٦:٣٠) (٩:٣٤) (٩:٣٦، ٣٥، ٦٥) (١٤:٤١، ٢٥) (٤٨:٤٢) (١٠:٤٨) (١٢:٥٧) (٢:٥٩) (٧:٦٢) (٨:٦٦)، اَیْدِیَهُمْ (٩١:٤) (١١:٥، ١١) (٦٧:٩) (٧٠:١١) (٩:١٤) (٢٤:٤٨) (٢:٦٠).

اَیْدِیَهُمَا: (اَیْدِیَ. هُمَا) ان دونوں کے ہاتھ، اَیْدِیَ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٨:٥).

اَیْدِیْهِنَّ: (اَیْدِیْ. هِنَّ) ان کے ہاتھ، اَیْدِیْ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (١٢:٦٠)، اَیْدِیَهُنَّ (٣١:١٢، ٥٠).

اَیْقَاظًا: جاگنے والے، صفت مشبہ (جمع مذکر)، یَقِظٌ کی جمع، (سمع ۷؛ یَقِظَ. یَیْقَظُ) یَقْظٌ (بیدار رہنا) سے۔ (١٨:١٨).

الْاَیْکَةِ: بن، گھنا جنگل، درختوں کا جھنڈ، ایکہ، [مادہ؛ ایك]۔ (٧٨:١٥) (١٤:٥٠)، لَئْیْکَةِ (١٧٦:٢٦) (١٣:٣٨).

اَیُّکُمْ: (اَیُّ. کُمْ) تم میں سے کون، اَیُّ (اسم استفہام) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢٤:٩) (٧:١١) (٣٨:٢٧) (٢:٦٧)، اَیُّکُمْ (٦:٦٨).

اِیْلٰفِ: مانوس رکھنا، دوست رکھنا، بروزن اِفْعَال۲ مصدر ہے اٰلَفَ. یُؤْلِفُ کا، [مادہ؛ الف]۔ (١:١٠٦).

اِلٰفِهِمْ: (اِیْلٰفِ. هِمْ) ان کا مانوس رکھنا، ان کو مانوس کرنا، اِیْلٰفِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:١٠٦).

اَیَّمَا: (اَیَّ. مَا) جونسی، کوئی سی، یہاں اَیَّ شرطیہ ہے اور مَا زائدہ۔ (٢٨:٢٨).

اِیْمَان: تصدیق کرنا، ایمان لانا، یہ مصدر ہے (افعال۲؛ اٰمَنَ. یُؤْمِنُ کا) اور اَمْنٌ سے ماخوذ ہے یعنی جس پر ایمان لایا جائے اسے تکذیب و مخالفت سے امن دے دیا جائے۔ (٢١:٥٢)، الْاِیْمَانِ (١٠٨:٢) (١٦٧:٣، ١٧٧، ١٩٣) (٥:٥) (٢٣:٩) (١٠٦:١٦) (١٠:٤٠) (١١:٤٩، ١٧) (١٠:٥٩)، الْاِیْمَانَ (٥٦:٣٠) (٧:٤٩) (٢٢:٥٨) (٩:٥٩)، الْاِیْمَانُ (٥٢:٤٢) (١٤:٤٩)، اِیْمَانًا (١٧٣:٣) (٢:٨) (١٢٤:٩، ١٢٤) (٢٢:٣٣) (٤:٤٨) (٣١:٧٤).

اَیْمَانٌ: داہنے ہاتھ، قسمیں، یَمِیْنٌ کی جمع۔ یَمِیْن اصل میں یَمْنٌ (دائیں طرف سے آنا/ جانا) سے ہے اور جس کے معنی داہنی طرف والا یا داہنے ہاتھ کے ہیں، چونکہ دو معاہدہ کرنے والے اپنے داہنے ہاتھوں کو آپس میں ملاتے ہیں (یا ایک دوسرے پر رکھتے ہیں)، یا قسم کھانے والا اپنے داہنے ہاتھ کو اوپر اٹھاتا ہے اس لیے مجازاً یہ قسم کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ (١٠٨:٥) (٣٩:٦٨)، اَیْمَانَ (١٢:٩)، الْاَیْمَانَ (٨٩:٥) (٩١:١٦).

اِیْمَانُکُمْ: (اِیْمَانُ. کُمْ) تمہارا ایمان، تمہارا ایمان لانا،

اِیْمَانُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٣:٢)، اِیْمَانِکُمْ (١٠٩:٢) (١٠٠:٣، ١٠٦) (٢٥:٤) (٦٦:٩)، اِیْمَانَکُمْ (١٤٣:٢).

اَیْمَانُکُمْ: (اَیْمَانُ. کُمْ) تمہاری قسمیں، تمہارے داہنے ہاتھ، اَیْمَانُ (یَمِیْنٌ کی جمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٣:٤، ٢٤، ٢٥، ٣٣، ٣٦) (٣٣:٢٤، ٥٨) (٢٨:٣٠)، اَیْمَانِکُمْ (٢٢٤:٢، ٢٢٥) (٨٩:٥، ٨٩) (٢:٦٦)، اَیْمَانَکُمْ (٨٩:٥) (٩٢:١٦، ٩٤).

اِیْمَانِہٖ: (اِیْمَانِ. ہٖ) اس کا ایمان، اِیْمَانِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٦:١٦)، اِیْمَانَہٗ (٢٨:٤٠).

اِیْمَانُھَا: (اِیْمَانُ. ھَا) اس کا ایمان، اس کا ایمان لانا، اِیْمَانُ مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (١٥٨:٦) (٩٨:١٠)، اِیْمَانِھَا (١٥٨:٦).

اِیْمَانُھُمْ: (اِیْمَانُ. ھُمْ) ان کا ایمان لانا، اِیْمَانُ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٩:٣٢) (٨٥:٤٠)، اِیْمَانِھِمْ (٨٦:٣، ٩٠) (٩:١٠) (٤:٤٨)، اِیْمَانَھُمْ (٨٢:٦).

اَیْمَانِھِمْ: (اَیْمَانِ. ھِمْ) ان کی قسمیں، ان کی سوگندیں، ان کے داہنے ہاتھ، اَیْمَانِ (یَمِیْنٌ کی جمع، [مادہ؛ یمن]) مضاف، ھِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٧:٣) (٥٣:٥، ١٠٨) (١٠٩:٦) (١٧:٧) (٣٨:١٦) (٥٣:٢٤) (٤٢:٣٥) (١٢:٥٧) (٨:٦٦)، اَیْمَانَھُمْ (١٢:٩، ١٣) (١٦:٥٨) (٢:٦٣)، اَیْمَانُھُمْ (٧١:١٦) (٦:٢٣) (٥٠:٣٣) (٣٠:٧٠).

اِیْمَانِھِنَّ: (اِیْمَانِ. ھِنَّ) ان کا ایمان، اِیْمَانِ مضاف، ھِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (١٠:٦٠).

اَیْمَانُھُنَّ: (اَیْمَانُ. ھُنَّ) ان کے داہنے ہاتھ، اَیْمَانُ مضاف، ھُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣١:٢٤) (٥٥:٣٣).

الْاَیْمَنِ: دایاں، داہنی جانب، (سمع ۷، فتح ۶؛ یَمِنَ. یَیْمَنُ) یَمْنٌ (دائیں ہونا، دائیں طرف سے آنا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ بعض اس کو یُمْنٌ سے ماخوذ کرتے ہیں جس کے معنی بابرکت ہونے کے ہیں، اس صورت میں اَیْمَن کے معنی ''بابرکت'' کے ہوں گے۔ الْاَیْمَنِ (٥٢:١٩) (٣٠:٢٨)، الْاَیْمَنَ (٨٠:٢٠).

اَیْنَ: کہاں، کس طرف، اسم ظرف واستفہام ہے۔ (١١٢:٣) (٧٨:٤) (٢٢:٦) (٣٧:٧) (٢٧:١٦) (٣١:١٩) (٩٢:٢٦) (٦٢:٢٨، ٧٤) (٧٣:٤٠) (٤٧:٤١) (٤:٥٧) (٧:٥٨) (١٠:٧٥) (٢٦:٨١).

اَیُّنَا: (اَیُّ. نَا) ہم میں سے کون، اَیُّ (استفہامیہ) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٧١:٢٠).

اَیْنَمَا: (اَیْنَ. مَا) جہاں کہیں، جس طرف، یہ اَیْنَ (شرطیہ) اور مَا سے مرکب ہے۔ (١١٥:٢، ١٤٨) (٧٦:١٦) (٦١:٣٣).

اَیُّوْبَ: اللہ کے برگزیدہ نبی تھے، ان کا صبر وشکر مشہور ہے، یہ عجمی نام ہے، قرآن میں چار مقامات پر ان کا تذکرہ ہے۔ کسی قدر تفصیلی تذکرہ سورۃ الانبیاء (پارہ ۱۷) اور ص (پارہ ۲۳) میں ملتا ہے۔ (١٦٣:٤) (٨٤:٦) (٨٣:٢١) (٤١:٣٨).

اَیُّھَا: اے، ندا میں جب منادی پر اَلْ داخل ہو تو اسکو بطور حرف ندا لاتے ہیں یا 'یا' کے ساتھ اسکو بڑھا دیتے ہیں، یہ مذکر کیلئے آتا ہے جبکہ مؤنث کیلئے اَیَّتُھَا آتا ہے۔ جیسے اَیُّھَا النَّبِیُّ یا یَااَیُّھَا النَّبِیُّ (اسمیں منادی یعنی نَبِیٌّ پر اَلْ داخل ہے، ویسے یَا نَبِیّ ہوتا)۔ (١٣٣:٤) (٤٦:١٢) (٥٧:١٥) (١٩:١٨) (٥٩:٣٦) (٦٤:٣٩) (٣١:٥١) (٥١:٥٦)، اَیُّہَ (٣١:٢٤) (٣١:٥٥).

اَیُّھُمْ: (اَیُّ. ھُمْ) ان میں سے کون، اَیُّ (اسم استفہام) مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٤:٣) (١١:٤) (٥٧:١٧) (٧:١٨) (٦٩:١٩) (٤٠:٦٨).

'ب'

بِ: ساتھ، بسبب، سے، وجہ سے، پر، بدلے، میں وغیرہ، یہ حرف جر ہے اور مختلف معانی میں کثیر الاستعمال ہے، تعدیہ یعنی لازم کو متعدی بنانے کیلئے بھی آتا ہے، زائد بھی ہوتا ہے جو کلمہ میں زور پیدا کرنے کے لیے آتا ہے (۱۷:۱۲)، نیز قسم کے لیے بھی آتا ہے (۸۲:۳۸)۔(۱:۱) (۲:۳، ۴، ۸، ۸، ۸، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۳، ۳۳، ۳۹، ۴۰،....)......

بَآءَ: اس نے کمایا، وہ لوٹا/ پھرا، (نصر۴+۶؛ بَاءَ.یَبُوْءُ) بَوْءٌ و بَوَاءٌ سے جسکے معنی لوٹنے، کسی جگہ اترنے اور ٹھکانا درست کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۶۲:۳) (۱۶:۸).

اَلْبَآئِسَ: بھوکا، برے حال والا، (سمع ۳؛ بَئِسَ.یَبْئَسُ) بُؤْسٌ (بہت حاجت مند ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ باس]۔ (۲۸:۲۲).

بَآءُوْ: وہ مستحق ہوئے، لوٹے، انہوں نے کمایا، (نصر؛ بَاءَ.یَبُوْءُ) بَوْءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۶۱:۲، ۹۰) (۱۱۲:۳).

بَابٌ: دروازہ، داخل ہونے کی جگہ، اَبْوَابٌ جمع، [مادہ؛ بوب]۔ (۱۳:۵۷)، بَابٍ (۶۷:۱۲) (۲۳:۱۳) (۴۴:۱۵)، اَلْبَابِ (۲۵:۱۲)، اَلْبَابَ (۵۸:۲) (۱۵۴:۴) (۲۳:۵) (۱۶۱:۷) (۲۵:۱۲)، بَابًا (۱۴:۱۵) (۷۷:۲۳).

بَابِلَ: شہر کا نام ہے جو دریائے فرات کے دونوں کناروں پر آباد تھا، مدت تک عراق کا پایۂ تخت رہا۔ بُخْتِ نصر کے عہد تک بڑا شان و شوکت کا شہر تھا۔ سکندر یونانی کا مقام وفات ہے۔ قریباً ۵۲۸ ق م کے بعد تباہ ہوا۔ بابل کی سحر و ساحری مشہور تھی، ہاروت ماروت کا تذکرہ بھی آیا ہے۔ حضور ﷺ نے حضرت علیؓ کو مقبرہ اور سرزمین بابل میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ صحرائے نینوا یا کربلا اسی علاقے میں ہے۔ (۱۰۲:۲).

بَاخِعٌ: غم میں گھونٹ ڈالنے والا، غم سے خود کو ہلاک کرنے والا، (فتح۱) بَخْعٌ (غم یا غصہ سے اپنے آپ کو ہلاکت تک پہنچانا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۶:۱۸) (۳:۲۶).

اَلْبَادِ: بادیہ نشین، باہر سے آنے والا، (نصر۷؛ بَدَا.یَبْدُوْ) بُدُوٌّ (ظاہر ہونا) و بَدَاوَةٌ (صحرا میں اقامت اختیار کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، اصل میں اَلْبَادِیُ تھا، ی محذوف ہے۔ (۲۵:۲۲).

بَادُوْنَ: باہر رہنے والے، صحرانشین، (نصر) بَدَاوَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، بَادٍ واحد۔(۲۰:۳۳).

بَادِیَ: ظاہر ظہور، کھلا ہوا، کھلم کھلا، (نصر) بُدُوٌّ سے، اسم فاعل واحد مذکر مضاف۔(۲۷:۱۱).

بِئْرٍ: کنواں، مؤنث ہے، اٰبَارٌ جمع۔(۴۵:۲۲).

اَلْبَارِئُ: نکال کھڑا کرنے والا، پیدا کرنے والا، (فتح ۴) بَرْءٌ سے جسکے معنی عدم سے وجود میں لانے اور بنانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ صیغۂ صفت ہے، اسمائے حسنٰی میں سے ہے۔ (۲۴:۵۹).

بَارِئِکُمْ: (بَارِئِ. کُمْ) تمہارا پیدا کرنے والا، بَارِئِ (اسم فاعل) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵۴:۲، ۵۴).

بَارِدٌ: ٹھنڈا، (نصر۱) بَرْدٌ (ٹھنڈا ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۴۲:۳۸)، بَارِدٍ (۴۴:۵۶).

بَارِزَةً: کھلی ہوئی، نکلی ہوئی، عیاں، (نصر۱) بُرُوْزٌ (کھلی جگہ پر نکلنا، ظاہر ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۴۷:۱۸).

بٰرِزُوْنَ: نکل کھڑے ہونے والے، (نصر) بُرُوْزٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، بَارِزٌ واحد۔(۱۶:۴۰).

بٰرَکَ: اس نے برکت دی، (مفاعلہ۱) مُبَارَکَةٌ سے، ماضی واحد

غائب مذکر۔(۱۰:۴۱).

بٰرَكْنَا: ہم نے برکت دی، (مفاعلہ) مُبَارَكَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۳۷:۷) (۱:۱۷) (۷۱:۲۱، ۸۱) (۱۸:۳٤) (۱۱۳:۳۷).

بَازِغًا: درخشاں، چمکتا، روشن، (نصرا) بُزُوْغٌ (طلوع ہونا، چمکنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۷۷:٦)، **بَازِغَةً**: درخشاں، چمکنے والی، یہ اسم فاعل واحد مؤنث ہے۔(۷۸:٦).

بَاْسٌ: لڑائی، دبدبہ، سختی، آفت، جنگ، زور/قوت۔(۲۵:۵۷)، بَاْسٍ (۵:۱۷) (۳۳:۲۷) (۱٦:٤۸)، بَاْسٍ (۲۹:٤۰)، بَاْسَ (۸٤:٤) (٦٥:٦)، اَلْبَاْسِ (۱۷۷:۲)، اَلْبَاْسَ (۱۸:۳۳)، بَاْسًا (۸٤:٤) (۲:۱۸).

بِئْسَ: برا ہے، یہ ماضی جامد ہے اور مذمت کیلئے آتا ہے، اسکی گردان نہیں آتی، اسے فعل ذم کہا جاتا ہے۔(۱۰۲:۲، ۱۲٦، ۲۰٦) (۱۲:۳، ۱۵۱، ۱٦۲، ۱۸۷، ۱۹۷) (٦۲:۵، ٦۳، ۷۹، ۸۰) (۱٦:۸) (۷۳:۹) (۹۸:۱۱، ۹۹) (۱۸:۱۳) (۲۹:۱٤) (۲۹:۱٦) (۲۹:۱۸، ۵۰) (۱۳:۲۲، ۱۳، ۷۲) (۵۷:۲٤) (۵٦:۳۸، ٦۰) (۷۲:۳۹) (۷٦:٤۰) (۳۸:٤۳) (۱۱:٤۹) (۱۵:۵۷) (۸:۵۸) (۵:٦۲) (۱۰:٦٤) (۹:٦٦) (٦:٦۷).

اَلْبَاْسَآءُ: سختی، بری حالت، مفلسی، فقر، (سمع ۳) بُؤْسٌ (بہت حاجت مند ہونا، مفلس ہونا) سے اسم واحد مؤنث ہے۔ (۲۱٤:۲)، اَلْبَاْسَآءِ (۱۷۷:۲) (٤۲:٦) (۹٤:۷).

بَاسِرَةٌ: اداس، بے رونق، پریشان، (نصرا) بُسُوْرٌ (منہ بگاڑنا، ترش رو ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲٤:۷۵).

بَاسِطٌ: بڑھانے والا، اٹھانے والا، (نصرا) بَسْطٌ (پھیلانا، کھولنا، بڑھانا، یہ مختلف صورتوں میں مختلف معانی اور مفہوم رکھتا ہے خصوصاً 'ہاتھ' کے ساتھ اس کے بہت سے محاورے ہیں، مثلاً ہاتھ بڑھانا (یعنی پکڑنا)، ہاتھ پھیلانا (یعنی طلب کرنا) وغیرہ) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۸:۱۸)، بَاسِطٍ (۲۸:۵)، بَاسِطِ (۱٤:۱۳).

بَاسِطُوْا: بڑھانے والے، پھیلانے والے، (نصر) بَسْطٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر۔ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔(۹۳:٦).

بٰسِقٰتٍ: بلند، لمبی لمبی، (نصرا) بُسُوْقٌ سے جسکے معنی بلند اور لمبا ہونے کے ہیں، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، بَاسِقَةٌ واحد۔(۱۰:۵۰).

بَاْسُكُمْ: (بَاْسِ. كُمْ) تمہاری لڑائی، بَاْسِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۰:۲۱)، بَاْسَكُمْ (۸۱:۱٦).

بِئْسَمَا: (بِئْسَ. مَا) برا ہے جو کچھ، بری ہے وہ چیز، بِئْسَ اور مَا سے مرکب ہے۔(۹۰:۲، ۹۳) (۱۵۰:۷).

بَاْسُنَا: (بَاْسُ. نَا) ہمارا عذاب، بَاْسُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٤۳:٦) (٤:۷، ۵، ۹۷، ۹۸) (۱۱۰:۱۲)، بَاْسَنَا (۱٤۸:٦) (۱۲:۲۱) (۸٤:٤۰، ۸۵).

بَاْسُهٗ: (بَاْسُ. هٗ) اس کا عذاب، بَاْسُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱٤۷:٦).

بَاْسُهُمْ: (بَاْسُ. هُمْ) ان کی لڑائی، ان کا دبدبہ/ زور، بَاْسُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱٤:۵۹).

بَاشِرُوْهُنَّ: (بَاشِرُوْا. هُنَّ) ان سے ملو، ان (عورتوں) سے مباشرت کرو، (مفاعلہ ۱) مُبَاشَرَةٌ (مباشرت کرنا، جسم کی کھال کو باہم عیاں کرنا/ جماع کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۱۸۷:۲).

بٰطِلٌ: جھوٹ، ناحق، غلط، بے ثبات، بے اصل، (نصرا) بُطْلَانٌ (بے فائدہ ہونا، بیکار ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۳۹:۷) (۱٦:۱۱)، اَلْبَاطِلِ (٤۲:۲، ۱۸۸) (۷۱:۳) (۲۹:٤، ۱٦۱) (۳٤:۹) (۷۲:۱٦) (۵٦:۱۸) (۱۸:۲۱) (۵۲:۲۹، ٦۷) (۵:٤۰)، اَلْبَاطِلَ (۸:۸) (۱۷:۱۳)

(۸۱:۱۷) (۲٤:٤۲) (۳:٤۷)، اَلْبَاطِلُ (۸۱:۱۷) (٦۲:۲۲) (۳۱:۳۰) (٤۹:۳٤) (٤۱:٤۲)، بَاطِلاً (۳:۱۹۱) (۳۸:۲۷).

اَلْبَاطِنُ: سب سے چھپا ہوا، اندرونی، پوشیدہ، (نصرا) بَطْنٌ سے جسکے معنی پوشیدہ اور مخفی ہونے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ یہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، اس کی کسی قدر تفصیل کیلئے دیکھئے ظاہر۔ (۳:۵۷).

بَاطِنَةً: چھپی ہوئی، پوشیدہ، (نصر) بَطْنٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۳۱:۲۰).

بَاطِنُهٗ: (بَاطِنُ. هٗ) اس کا باطن، اس کا اندر، بَاطِنُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۷:۱۳)، بَاطِنَهٗ (٦:۱۲۰).

بٰعِدْ: تو دوری کردے، بعد پیدا کردے، (مفاعلہ ا) مُبَاعَدَةٌ سے جس کے معنی دور ہونے اور دور کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (۳٤:۱۹).

بَاغٍ: حد سے نکل جانے والا، (ضرب ۹: بَغٰی. یَبْغِیْ) بَغْیٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (بحالت رفع و جر، اسم منقوص، یہاں مجرور ہے)۔ یہاں اَلْبَاغِیْ کے معنی کھانے کے معاملے میں عدول حکمی کرنے کے ہیں، یعنی نوبت اضطرار تک نہ پہنچے اور کھانے لگے، اس سے منع فرمایا گیا ہے۔ (۲:۱۷۳) (٦:۱٤۵) (۱٦:۱۱۵).

بَاقٍ: باقی رہنے والا، ہمیشہ رہنے والا، (سمع ۱۱: بَقِیَ. یَبْقٰی) بَقَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (منقوص، بحالت رفع و جر، یہاں محلاً مرفوع ہے)۔ بقا فنا کی ضد ہے۔ بقاء کی دو قسمیں ہیں: ۱) ایک بقاء بنفسہ؛ یعنی جو بذات خود ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہے اور اس پر کبھی فنا طاری نہ ہو، یہ ذات حق جل جلالہ کیلئے مخصوص ہے۔ ۲) دوسری بقاء بغیرہ؛ اس میں تمام مخلوق داخل ہے جس کی بقا کا انحصار اللہ تعالیٰ پر ہے۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں، ایک بشخصہ کہ جب تک اللہ چاہے باقی رہے، دوسرے وہ کہ جس کی نوع اور جنس تو باقی رہے مگر خود فنا ہو جائے۔ (۱٦:۹٦).

اَلْبٰـقِيٰـتُ: باقی رہنے والیاں، (سمع) بَقَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، بَاقِیَةٌ واحد۔ (۱۸:٤٦) (۱۹:۷٦).

اَلْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ: باقی رہنے والی نیکیاں، اَلْبٰقِيٰتُ موصوف، الصّٰلِحٰتُ (فتح؛ صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث) صفت۔

بَاقِيَةً: باقی رہنے والی، پیچھے رہنے والی، بچ رہنے والی، (سمع) بَـقَـاءٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٤۳:۲۸)، بَاقِيَةٍ (٦۹:۸).

اَلْبٰقِيْنَ: باقی رہنے والے، بچے ہوئے، (سمع) بَقَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، بَاقٍ واحد۔ (۲٦:۱۲۰) (۳۷:۷۷).

بَالُ: حال، خبر، (مضاف)، [مادہ؛ بول]۔ (۱۲:۵۰) (۲۰:۵۱).

بَالِـغُ: پہنچنے والا، غالب، (نصرا) بُلُوْغٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٦۵:۳)، بٰلِغَ (۵:۹۵).

بَالِغَـةٌ: پہنچی ہوئی، پہنچنے والی، غالب، (نصر) بُلُوْغٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٥٤:٥) (٦۸:۳۹)، اَلْبَالِغَـةُ (٦:۱٤۹).

بٰلِغُوْهُ: (بٰلِغُوْا. هُ) اس تک پہنچنے والے، بٰلِغُوْ (نصر؛ بُلُوْغٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع) مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ بٰلِغُوْ اصل میں بٰلِغُوْنَ، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، بَالِغٌ واحد۔ (۷:۱۳۵).

بَالِغِـهٖ: (بَالِغِ. هٖ) اس تک پہنچنے والا، بَالِغِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳:۱٤).

بٰلِغِيْهِ: (بٰلِغِیْ. هِ) اس تک پہنچنے والے، بٰلِغِیْ مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ بٰلِغِیْ (اصل میں بٰلِغِيْنَ)، (نصر) بُـلُـوْغٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا، بَالِغٌ واحد۔ (۱٦:۷) (٤۰:۵٦).

بَالَهُمْ: (بَالَ. هُمْ) ان کا حال، بَالَ [مادہ؛ بول] مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٧:٢، ٥).

بِاَنَّ: (بِ. اَنَّ) اسلئے کہ، کیونکہ، یہ کہ وغیرہ، بِ جارہ اور اَنَّ حرف مشبہ بالفعل۔

بَئِيْسٍ: سخت برا، بہت ہی خراب، (کرم ۴؛ بَئُسَ. يَبْئُسُ) بَأْسٌ (سخت ہونا) و (سمع ۴) بُؤْسٌ (بہت حاجت مند ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (١٦٥:٧).

بَايَعْتُمْ: تم نے سوداگری کی/ تجارت کی، (مفاعلہ ۹؛ بَايَعَ. يُبَايِعُ) مُبَايَعَةٌ (باہم خرید و فروخت کرنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (١١١:٩).

بَايِعْهُنَّ: (بَايِعْ. هُنَّ) تو ان عورتوں سے بیعت قبول کر، بَايِعْ، (مفاعلہ) مُبَايَعَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (١٢:٦٠).

بَثَّ: اس نے پھیلایا/ بکھیرا، (نصر، ضرب ۵؛ بَثَّ. يَبُثُّ) بَثٌّ سے جسکے معنی کسی چیز کے پراگندہ کرنے/ ابھارنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٦٤:٢) (١:٤) (١٠:٣١) (٢٩:٤٢).

بَثِّيْ: میری بےقراری/ پراگندگی، بَثٌّ (مصدر ہے باب نصر و ضرب سے) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٨٦:١٢).

الْبِحَارُ: دریا، سمندر، بَحْرٌ کی جمع۔ (٦:٨١) (٣:٨٢).

الْبَحْرِ: سمندر، دریا۔ الْبَحْرِ (١٦٤:٢) (٩٦:٥) (٥٩:٦، ٦٣، ٩٧) (١٦٣:٧) (٢٢:١٠) (٣٢:١٤) (٦٦:١٧، ٦٧، ٧٠) (٦١:١٨، ٦٣، ٧٩) (٧٧:٢٠) (٦٥:٢٢) (٦٣:٢٧) (٤١:٣٠) (٣١:٣١) (٣٢:٤٢) (٦:٥٢) (٢٤:٥٥)، الْبَحْرَ (٥٠:٢) (١٣٨:٧) (٩٠:١٠) (١٤:١٦) (٦٣:٢٦) (٢٤:٤٤) (١٢:٤٥)، الْبَحْرُ (١٠٩:١٨، ١٠٩) (٢٧:٣١)، بَحْرٍ (٤٠:٢٤).

الْبَحْرٰنِ: دو دریا، دو سمندر، بَحْرٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)۔ (١٢:٣٥).

الْبَحْرَيْنِ: دو دریا، دو سمندر، بَحْرٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔ (٦٠:١٨) (٥٣:٢٥) (٦١:٢٧) (١٩:٥٥).

بَحِيْرَةٍ: کان پھٹا، کان چیرا ہوا، (فتح ۱) بَحْرٌ (چیرنا، پھاڑنا) سے صیغۂ صفت (مفعولی) مفرد۔ زمانۂ جاہلیت میں کفر کی مختلف رسموں میں سے ایک رسم یہ تھی کہ عرب مویشیوں کو بتوں کے ناموں پر آزاد چھوڑ دیتے تھے، پھر نہ ان کی اون کاٹتے، نہ دودھ دوہتے اور نہ ان پر سوار ہوتے۔ اسی طرح جب نیاز کے لیے کسی جانور کو دیتے تو نشانی کے لیے اس کا کان چیر دیتے، اسے بحیرہ کہتے۔ (١٠٣:٥).

بَخْسًا: ناقص، ظلم سے کسی چیز کو گھٹانا، کم کر دینا، مصدر ہے (باب فتح ۱)۔ (١٣:٧٢)، بَخْسٍ (٢٠:١٢).

الْبُخْلِ: کنجوسی کرنا، بخل کرنا، مصدر ہے (سمع، کرم ۱)۔ بخل کی دو اقسام ہیں: ۱) خود کسی مناسب جگہ خرچ نہ کرنا، ۲) خود بھی خرچ نہ کرنا اور کسی دوسرے کو بھی خرچ کرنے سے روک دینا، یہ اور بھی قابل مذمت ہے۔ (٣٧:٤) (٢٤:٥٧).

بَخِلَ: اس نے بخل کیا/ کنجوسی کی، (سمع ۱) بُخْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٨:٩٢).

بَخِلُوْا: انہوں نے کنجوسی کی، (سمع) بُخْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٨٠:٣) (٧٦:٩).

بَدَا: وہ ظاہر ہو گیا، (نصر؛ بَدَا. يَبْدُوْ) بُدُوٌّ و بَدَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ بدو]۔ (٢٨:٦) (٣٥:١٢) (٤٧:٣٩، ٤٨) (٣٣:٤٥) (٤:٦٠).

بَدَاَ: اس نے شروع کیا، اس نے پہلے بنایا/ ابتدا میں پیدا کیا، (فتح ۴) بَدْءٌ (ابتدا کرنا، شروع کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٧٦:١٢) (٢٠:٢٩) (٧:٣٢).

بِدَارًا: جلدی کر کے، یعنی سرعت سے کام لینا، بروزن فِعَالٌ مصدر ہے (باب مفاعلہ ۱؛ بَادَرَ. يُبَادِرُ کا)۔ (٦:٤).

بَدَاَكُمْ : (بَدَاَ. كُمْ) اس نے تمہیں شروع کیا، اس نے تم کو پہلے بنایا/تمہیں ابتدا میں پیدا کیا، بَدَاَ، (فتح) بَدْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۷:۲۹).

بَدَاْنَا : ہم نے پہلے شروع کیا، ہم نے ابتدا میں بنایا، (فتح) بَدْأٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۱:۱۰۴).

بَدَءُوْكُمْ : (بَدَءُوْا. كُمْ) انہوں نے تم سے پہلے ابتداء کی، انہوں نے تم سے پہلے شروع کیا، بَدَءُوْا، (فتح) بَدْءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۹:۱۳).

بَدَتْ : ظاہر ہوئی، (نصر؛ بَدَا. يَبْدُوْ) بُدُوٌّ و بَدَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: بدو]۔ (۳:۱۱۸) (۷:۲۲) (۲۰:۱۲۱).

بَدْرٍ : چودھویں رات کا چاند، مراد مکہ اور مدینہ کے درمیان مشہور مقام ہے۔ یہ نام بدر بن مخلد بن نظر بن کنانہ کی طرف منسوب ہے، یہ وہاں عارضی طور پر فروکش ہوا اس لیے اسی کے نام پر اس قریہ کا نام رکھا گیا۔ بعض کا خیال ہے کہ بدر اس کنویں کا نام ہے جو وہاں واقع ہے، اس کا پانی نہایت صاف شفاف ہے اور اندر جھانک کر دیکھو تو اس میں بدر صاف دکھائی دیتا ہے۔ بعض نے ان سب باتوں سے اختلاف کیا اور کہا کہ یہ اسی طرح کا نام ہے جس طرح اور شہروں کے نام مقرر ہیں۔ اس مقام پر پہلا غزوہ بدر کبریٰ کا واقعہ ۱۷ رمضان بروز جمعہ ۲ ھ کو واقع ہوا۔ (۳:۱۲۳).

بِدْعًا : نیا، (فتح ا) بَدْعٌ سے، صیغۂ صفت مفرد، اسم فاعل اور مفعول دونوں کے معنی میں آتا ہے یعنی بعض نے اسکا معنی نئی باتیں کہنے والا اور بعض نے نیا بھیجا ہوا کہ جس سے پہلے کوئی پیغمبر نہ آیا ہو، لیا ہے۔ (۴۶:۹).

بَدَّلَ : اس نے بدل ڈالا، اس نے تبدیل کر دیا، بدل دیا، (تفعیل ا) تَبْدِيْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۵۹) (۷:۱۶۲) (۲۷:۱۱).

بَدَلًا : بدلا، بدلنا، مصدر (نصر ا؛ بَدَلَ. يَبْدُلُ کا)۔ (۱۸:۵۰).

بَدَّلْنَا : ہم نے بدل دیا، (تفعیل) تَبْدِيْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۷:۹۵) (۱۶:۱۰۱) (۷۶:۲۸).

بَدَّلْنٰهُمْ : (بَدَّلْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو بدل دیا، بَدَّلْنَا، (تفعیل) تَبْدِيْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴:۵٦) (۳۴:۱٦).

بَدَّلُوْا : انہوں نے بدل دیا، (تفعیل) تَبْدِيْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۴:۲۸) (۳۳:۲۳).

بَدَّلَهٗ : (بَدَّلَ. هٗ) اس نے اسے بدل دیا، (جو) اسے بدل ڈالے، بَدَّلَ، (تفعیل) تَبْدِيْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲:۱۸۱).

بَدِّلْهُ : (بَدِّلْ. هُ) تو اس کو بدل دے، اسے تبدیل کر دے، بَدِّلْ، (تفعیل) تَبْدِيْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۰:۱۵).

اَلْبُدْنَ : قربانی کے اونٹ/گائے، بَدَنَةٌ کی جمع۔ موٹاپے اور بدن کے بھاری ہونے کی وجہ سے اس کو بَدَنَة کہتے ہیں۔ (۲۲:۳٦).

بِبَدَنِكَ : (بَدَن. كَ) تیرا بدن، تیرا جسم، بَدَنِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰:۹۲).

اَلْبَدْوِ : جنگل، بَدْوٌ کے معنی اصل میں ظاہر ہونے کے ہیں اس لیے ہر وہ مقام جہاں سب چیزیں ظاہر ہوں بَدْو کہلاتا ہے، جنگل میں بھی سب چیزیں کھلی اور ظاہر ہوتی ہیں اس لیے اس کا نام بَدْو ہو گیا۔ (۱۲:۱۰۰).

بَدِيْعُ : نیا بنانے والا، نئی طرح نکالنے والا، موجد، پیدا کرنے والا، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (فتح ا) بَدْعٌ (کوئی چیز بغیر نمونہ کے بنانا، ایجاد کرنا، ابتدا کرنا) سے، صیغۂ صفت واحد مذکر۔ (۲:۱۱۷) (٦:۱۰۱).

اَلْبَرِّ : جنگل، زمین، خشکی، بَحْرٌ کی ضد، [مادہ: برر]۔ (۵:۹٦)

(٦:٥٩، ٦٣، ٩٧) (١٠:٢٢) (١٧:٦٧، ٦٨، ٧٠) (٢٧:٦٣) (٢٩:٦٥) (٣٠:٤١) (٣١:٣٢).

بَرًّا: احسان کرنے والا، نیک سلوک کرنے والا، (نصر، ضرب۵: بَرَّ. یَبِرُّ) بِرٌّ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، اَبْرَارٌ جمع، [مادہ: برر]۔ (١٩:١٤، ٣٢)، الْبَرُّ (٥٢:٢٨).

الْبِرُّ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا، نیکی، مصدر ہے (نصر، ضرب۵ اور سمع۵ سے بھی)۔ (٢:١٨٩)، الْبِرِّ (٢:٤٤) (٥:٢) (٥٨:٩)، الْبِرَّ (٢:١٧٧، ١٧٧، ١٨٩) (٣:٩٢).

بَرَآءٌ: بیزار، الگ، بیزار ہونا (مصدر، باب سمع۴: بَرِءَ. یَبْرَءُ کا)۔ اصل میں اس کے معنی ہر اس چیز سے جس کا پاس رہنا برا لگتا ہو، چھٹکارا ڈھونڈھنے کے ہیں۔ یہ مصدر ہے جو صفت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے اور جب صفت واقع ہو تو واحد، جمع، تثنیہ اور مذکر و مؤنث سب کے لیے برابر استعمال ہوتا ہے۔ (٤٣:٢٦).

بُرَءٰٓؤُا: بیزار، بےتعلق، الگ ہونے والے، بَرِیْءٌ کی جمع جو (سمع: بَرِئَ. یَبْرَؤُ) بَرَآءٌ و بَرَاءَةٌ سے صیغۂ صفت ہے۔ (٦٠:٤).

بَرَآءَةٌ: بیزار ہونا، بیزاری، فارغ خطی، خلاصی، مصدر ہے (سمع۴: بَرِءَ. یَبْرَءُ کا)۔ (٩:١) (٥٤:٤٣).

بَرَّاَهُ: (بَرَّاَ. هُ) اس کو بری کر دیا، اس نے اسے بےعیب ثابت کر دیا، بَرَّاَ، (تفعیل: بَرَّاَ. یُبَرِّئُ) تَبْرِئَةٌ سے جس کے معنی بری کرنے اور تہمت سے پاک کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: برا]۔ (٣٣:٦٩).

بَرَدٍ: اولے، بَرْدَةٌ (ایک اولہ) واحد۔ (٢٤:٤٣).

بَرْدًا: ٹھنڈا ہونا، ٹھنڈک، مصدر (باب نصر۱)۔ (٢١:٦٩) (٧٨:٢٤).

بَرَرَةٍ: نیک لوگ، نیکوکار، بَرٌّ کی جمع، بِرٌّ سے، صفت مشبہ (دیکھو بَرًّا، اَبْرَار)۔ (٨٠:١٦).

بَرَزَ: وہ نکلا، (نصر۱) بُرُوْزٌ (میدان کی طرف نکلنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣:١٥٤).

بُرِّزَتْ: وہ ظاہر کر دی گئی، (جہنم) نکال لائی جائے گی/ سامنے کر دی جائے گی، (تفعیل۱) تَبْرِیْزٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٢٦:٩١) (٧٩:٣٦).

بَرْزَخٌ: دو چیزوں کے درمیان حد/ روک، حائل، پردہ، آڑ، عالم برزخ موت سے حشر تک کے عالم کا نام ہے۔ (٢٣:١٠٠) (٥٥:٢٠)، بَرْزَخًا (٢٥:٥٣).

بَرَزُوْا: وہ نکلے/ ظاہر ہوئے، (جب) وہ نکلتے ہیں، (نصر) بُرُوْزٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢:٢٥٠) (٤:٨١) (١٤:٢١، ٤٨).

بَرِقَ: خیرہ ہوگئی، ماند پڑگئی، پتھرا گئی، (سمع۱) بَرَقٌ (حیران و متحیر ہونا، چندھیا جانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ اصل میں بَرق کے معنی بجلی کے ہیں، اسی اعتبار سے اس کے معنی چمکنے کے آنے لگے لیکن جب آنکھ کے ساتھ اس کا استعمال ہوا تو اس کے معنی خوف سے پتلیوں کے پھرنے اور نظر کے خیرہ ہونے کے آنے لگے۔ (٧٥:٧).

بَرْقٌ: بجلی، برق، بُرُوْقٌ جمع۔ (٢:١٩)، الْبَرْقَ (١٣:١٢) (٣٠:٢٤)، الْبَرْقُ (٢:٢٠).

بَرْقِهٖ: (بَرْقِ. هٖ) اس کی بجلی، بَرْقِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٤:٤٣).

بَرَكٰتٍ: برکتیں، بَرَكَةٌ کی جمع، [مادہ: برك]۔ اللہ کی طرف سے کسی شے میں خیر و خوبی یا بڑھوتری، جو بالعموم غیر محسوس طریقہ پر صادر ہوتی ہے، برکت کہلاتی ہے۔ (٧:٩٦) (١١:٤٨).

بَرَكٰتُهٗ: (بَرَكٰتُ. هٗ) اس کی برکتیں، بَرَكٰتُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١١:٧٣).

بُرُوْجٍ: قلعے، بُرْجٌ واحد۔ (٤:٧٨)، الْبُرُوْجِ (٨٥:١)، بُرُوْجًا (١٥:١٦) (٢٥:٦١).

بُرْهَانٌ: دلیل، برہان، بیان حجت، بَرَاهِیْنُ جمع، [مادہ: برہ یا

برھن]۔(۱۷٤:٤)، بُرْھَانَ (۲٤:۱۲) (۱۱۷:۲۳).

بُرْھَانٰنِ: دو دلیلیں، بُرْھَانٌ کا تثنیہ۔(۳۲:۲۸).

بُرْھَانَکُمْ: (بُرْھَانَ. کُمْ) تمہاری دلیل، بُرْھَانَ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۱:۲) (۲٤:۲۱) (٦٤:۲۷) (۷۵:۲۸).

بَرِیْٓءٌ: بیزار، بے تعلق، بے گناہ، (سمع؛ بَرِیَٔ. یَبْرَؤُ) بَرَاءَۃٌ (بیزار ہونا، خلاصی پانا) سے، صیغۂ صفت واحد مذکر، [مادہ؛ برا]۔ (۱۹:٦، ۷۸) (٤۸:۸) (۳:۹) (٤۱:۱۰) (۳۵:۱۱، ۵٤) (۲۱٦:۲٦) (۱٦:۵۹)، بَرِیْٓـًٔا (۱۱۲:٤).

بَرِیْٓــُٔوْنَ: بیزار، بے تعلق، بَرِیْٓءٌ کی جمع۔(٤۱:۱۰).

الْبَرِیَّۃِ: مخلوق، خلق، (فتح) بَرْءٌ سے جسکے معنی عدم سے وجود میں لانے کے ہیں، صیغۂ صفت (مفعولی)۔(٦:۹۸، ۷).

بَسًّا: خلط ملط کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، مصدر ہے (نصر۵؛ بَسَّ. یَبُسُّ کا)، بعض نے اس کا معنی آہستہ آہستہ چلانے کا بھی کیا ہے۔(٥:٥٦).

بِسَاطًا: بچھونا، فرش، فراخ زمین۔ ہر پھیلی ہوئی چیز کو بساط کہتے ہیں، چنانچہ وسیع زمین کا نام بساط ہے، [مادہ؛ بسط]۔ (۱۹:۷۱).

بُسَّتْ: ریزہ ریزہ کردیے گئے، (نصر۵؛ بَسَّ. یَبُسُّ) بَسٌّ (ریزہ ریزہ کرنا، آہستہ آہستہ چلانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ عربی کا قائدہ ہے کہ جب فاعل اسم ظاہر ہوتا ہے تو فعل کو واحد لاتے ہیں اور جمع مکسر (یعنی جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے) کا حکم مؤنث غیر حقیقی کا حکم ہے کہ اس کے لیے مذکر کا صیغہ بھی لایا جا سکتا ہے اور مؤنث کا بھی، یہاں چونکہ فاعل 'جبال' جمع مکسر ہے اس لیے فعل واحد مؤنث لایا گیا کیونکہ مؤنث کے صیغہ کا استعمال زیادہ فصیح ہے۔ لہٰذا یہاں پر **بُسَّتْ** کا ترجمہ صیغۂ جمع کے معنی میں آئے گا یعنی آہستہ آہستہ چلائے گئے، ریزہ ریزہ کردیے گئے۔(٥:٥٦).

بَسَرَ: اس نے منہ بنایا، (نصر۱) بَسْرٌ و بُسُوْرٌ (ترش رو ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲۲:۷٤).

الْبَسْطِ: کھول دینا، کشادہ کرنا، پھیلانا، مصدر ہے (باب نصرا)۔(۲۹:۱۷).

بَسَطَ: اس نے کشادہ کیا، (نصرا) بَسْطٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲۷:٤۲).

بَسَطْتَّ: تو نے بڑھایا/ اٹھایا، (نصر) بَسْطٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۲۸:۵).

بَسْطَۃً: کشادگی، کشائش، وسعت، مصدر ہے (نصرا؛ بَسَطَ. یَبْسُطُ کا)، بَصْطَۃً بھی لکھا جاتا ہے۔(۲٤۷:۲).

بَشِّرِ: خوشخبری دو، خبر دو، (تفعیل۱) تَبْشِیْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲۵:۲، ۱۵۵، ۲۲۳) (۱۳۸:٤) (۳:۹، ۱۱۲) (۲:۱۰، ۸۷) (۳٤:۲۲، ۳۷) (٤۷:۳۳) (۱۷:۳۹) (۱۳:٦۱).

بُشِّرَ: اس کو بشارت دی گئی، (جب) اسے خبر دی جائے، (تفعیل۱) تَبْشِیْرٌ (خوشخبری دینا، بشارت دینا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۵۸:۱٦، ۵۹) (۱۷:٤۳).

بَشَرٌ: آدمی، انسان، یہ واحد، جمع اور مذکر و مؤنث سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا واحد بَشَرَۃٌ آتا ہے۔ اصل میں بَشَرَۃٌ کھال کی ظاہری سطح کو کہتے ہیں اور اَدَمَۃٌ باطنی سطح کو، انسان کو بشر اس لیے کہتے ہیں کہ اور حیوانوں میں کسی کی کھال اون سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے اور کسی کی بالوں سے، مگر انسان کی کھال سب کے برعکس کھلی ہوئی ہے۔ قرآن میں انسان کے ظاہری جسم اور جثہ کو 'بشر' کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ (٤۷:۳) (۱۸:۵) (۱۰:۱٤، ۱۰، ۱۱) (۱۰۳:۱٦) (۱۱۰:۱۸) (۲۰:۱۹) (۳:۲۱) (۲٤:۲۳، ۳۳) (۱۵٤:۲٦، ۱۸٦) (۲۰:۳۰) (۱۵:۳٦) (٦:٤۱) (٦:٦٤)، بَشَرٍ (۷۹:۳) (۹۱:٦) (۳۳:۱۵) (۳٤:۲۱) (۵۱:٤۲)، الْبَشَرِ (۲٦:۱۹) (۲۵:۷٤، ۲۹، ۳۱، ۳٦)،

بَشَرًا (۲۷:۱۱) (۳۱:۱۲) (۲۸:۱۵) (۱۷:۹۳، ۹٤) (۱۷:۱۹) (۳٤:۲۳) (۵٤:۲۵) (۷۱:۳۸) (۲٤:۵٤).

بُشْرًا: خوشخبری دینے والیاں، بَشِیْرَۃٌ کی جمع جو (ضرب، سمع ا) بِشْرٌ سے صیغۂ صفت واحد مؤنث ہے۔ (۵۷:۷) (٤۸:۲۵) (٦۳:۲۷).

بُشْرٰی: خوشخبری، بشارت، [مادہ: بشر]۔ (۹۷:۲) (۱۲٦:۳) (۱۰:۸) (۱۹:۱۲) (۸۹:۱٦، ۱۰۲) (۲۲:۲۵) (۲:۲۷) (۱۲:٤٦)، اَلْبُشْرٰی (٦٤:۱۰) (٦۹:۱۱، ۷٤) (۳۱:۲۹) (۱۷:۳۹).

بُشْرٰىكُمْ: (بُشْرٰی. كُمْ) تم کو خوشخبری ہے، تمہیں بشارت ہو، بُشْرٰی مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲:۵۷).

بَشَّرْتُمُوْنِیْ: (بَشَّرْتُمْ. نِیْ) تم نے مجھے خوشخبری دی، بَشَّرْتُمْ، (تفعیل ا) تَبْشِیْرٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ بَشَّرْتُمُوْ میں واؤ اشباعی ہے جو 'نی' (اور دیگر ضمائر) متصلہ کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔ (۵٤:۱۵).

بَشَّرْنٰكَ: (بَشَّرْنَا. كَ) ہم نے تجھے خوشخبری دی، بَشَّرْنَا، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۵۵:۱۵).

بَشَّرْنٰهُ: (بَشَّرْنَا. هُ) ہم نے اس کو بشارت دی، بَشَّرْنَا، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۷:۱۰۱، ۱۱۲).

بَشَّرْنٰهَا: (بَشَّرْنَا. هَا) ہم نے اس کو خوشخبری دی، بَشَّرْنَا، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۱:۷۱).

بَشَّرُوْهُ: (بَشَّرُوْا. هُ) انہوں نے اس کو خوشخبری دی، بَشَّرُوْا، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵۱:۲۸).

بَشِّرْهُ: (بَشِّرْ. هُ) تو اس کو خبر دے/ اسے خوشخبری دے/ اسے بشارت دے، بَشِّرْ، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷:۳۱) (۱۱:۳٦) (۸:٤۵).

بَشِّرْهُمْ: (بَشِّرْ. هُمْ) تو ان کو خبر دے/ انہیں خوشخبری دے، تو ان کو بشارت دے، بَشِّرْ، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۱:۳) (۳٤:۹) (۲٤:۸٤).

بَشَرَیْنِ: دو آدمی، بَشَرٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔ (٤۷:۲۳).

بَشِیْرٌ: خوشخبری دینے والا، بشارت دینے والا، (ضرب، سمع ا) بِشْرٌ و بَشَارَۃٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل صیغۂ صفت (واحد مذکر) ہے۔ (۱۹:۵) (۱۸۸:۷) (۲:۱۱)، بَشِیْرٍ (۱۹:۵)، اَلْبَشِیْرُ (۹٦:۱۲)، بَشِیْرًا (۱۱۹:۲) (۲۸:۳٤) (۲٤:۳۵) (٤:٤۱).

بَصَآىِٕرُ: کھلی دلیلیں، ظاہر نصیحتیں، عقل کی باتیں، عبرتیں، بَصِیْرَۃٌ کی جمع، [مادہ: بصر]۔ (۱۰٤:٦) (۲۰۳:۷) (۲۰:٤۵)، بَصَآىِٕرَ (۱۰۲:۱۷) (٤۳:۲۸).

اَلْبَصَرُ: آنکھ، بینائی (آنکھ کی یا دل کی)، نظر، قوت بصارت، دیکھنا، مصدر ہے (باب کرم ا)۔ (۱۷:۵۳) (٤:٦۷) (۷:۷۵)، اَلْبَصَرِ (۷۷:۱٦) (۵۰:۵٤)، اَلْبَصَرَ (۳٦:۱۷) (٦۷:۳، ٤).

بَصُرَتْ: اس نے دیکھا، (کرم ا) بَصَرٌ سے جس کے معنی دیکھنے اور معلوم کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱۱:۲۸).

بَصُرْتُ: میں نے دیکھا، مجھے نظر آیا، (کرم) بَصَرٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۹٦:۲۰).

بَصَرُكَ: (بَصَرُ. كَ) تیری آنکھ، تیری نظر، بَصَرُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲:۵۰).

بَصَرِهٖ: (بَصَرِ. هٖ) اس کی آنکھ، اس کی بینائی، بَصَرِ مضاف، هٖ

(ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۳:۴۵).

بَصْطَةً: کشائش، وسعت، کشادگی، دیکھو بَسْطَةً، [مادہ؛ بسط یا بصط]۔(۶۹:۷).

بَصَلِهَا: (بَصَلِ.هَا) اس کے پیاز، بَصَلِ (پیاز) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۶۱:۲).

بَصِيْرٌ: دیکھنے والا، جاننے والا، دانا، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (کرم) بَصَرٌ سے، صیغۂ صفت واحد مذکر۔ (۹۶:۲، ۱۱۰، ۲۳۳، ۲۳۷، ۲۶۵) (۱۵:۳، ۲۰، ۱۵۶، ۱۶۳) (۷۱:۵) (۳۹:۸، ۷۲) (۱۱۲:۱۱) (۶۱:۲۲، ۷۵) (۲۸:۳۱) (۱۱:۳۴) (۳۱:۳۵) (۴۴:۴۰) (۴۰:۴۱) (۲۷:۴۲) (۱۸:۴۹) (۴:۵۷) (۱:۵۸) (۳:۶۰) (۲:۶۴) (۱۹:۶۷)، الْبَصِيْرِ (۲۴:۱۱)، الْبَصِيْرُ (۵۰:۶) (۱۶:۱۳) (۱:۱۷) (۱۹:۳۵) (۲۰:۴۰، ۵۶، ۵۸) (۱۱:۴۲)، بَصِيْرًا (۵۸:۴، ۱۳۴) (۹۳:۱۲، ۹۶) (۱۷:۱۷، ۳۰، ۹۶) (۳۵:۲۰، ۱۲۵) (۲۰:۲۵) (۹:۳۳) (۴۵:۳۵) (۲۴:۴۸) (۲:۷۶) (۱۵:۸۴).

بَصِيْرَةٌ: بینائی، سمجھ، دلیل، بصیرت کا استعمال صرف دل کی بینائی سے متعلق ہوتا ہے، بَصَائِرُ جمع، [مادہ؛ بصر]۔ (۱۴:۷۵)، بَصِيْرَةٍ (۱۰۸:۱۲).

بِضَاعَةٍ: پونجی، سامان تجارت، یہ (فتح ۱) بَضْعٌ سے ہے، اصل میں گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے جو کاٹ کر علیحدہ کیے جائیں انہیں بَضْع کہتے ہیں، اسی اعتبار سے مال کی اس وافر مقدار کو جو تجارت کے لیے رکھی جائے بِضَاعَة کہا جاتا ہے، اسکی جمع بَضَائِعُ ہے۔(۸۸:۱۲)، بِضَاعَةً (۱۹:۱۲).

بِضَاعَتُنَا: (بِضَاعَةُ.نَا) ہماری پونجی، بِضَاعَةُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۶۵:۱۲).

بِضَاعَتَهُمْ: (بِضَاعَةَ.هُمْ) ان کی پونجی، بِضَاعَةَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۶۲:۱۲، ۶۵).

بِضْعِ: چند، کئی، دس سے جو کم کر دیا جائے، تین سے نو تک۔ (۴:۳۰)، بِضْعَ (۴۲:۱۲).

بَطَآئِنُهَا: (بَطَآئِنُ.هَا) اس کے استر (کپڑے کے باطنی حصے جو جسم سے ملے رہیں)، بَطَآئِنُ (بِطَانَةٌ کی جمع، [مادہ؛ بطن]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۵۴:۵۵).

بِطَانَةً: رازدان، دلی دوست، [مادہ؛ بطن]۔(۱۱۸:۳).

بَطَرًا: اترانا، بے حد خوش ہونا، خوش حالی میں سرکشی اور اسراف کرنا، مصدر ہے (باب سمع ۱)۔(۴۷:۸).

بَطِرَتْ: اترائی، اکڑنے لگی، (سمع ۱) بَطَرٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۵۸:۲۸).

بَطْشًا: گرفت، پکڑ، پکڑنا، سختی اور قوت کے ساتھ پکڑنے کو بطش کہتے ہیں، مصدر ہے (نصر، ضرب ۱)۔ (۸:۴۳) (۳۶:۵۰)، بَطْشَ (۱۲:۸۵).

الْبَطْشَةَ: گرفت، پکڑ، ایک بار پکڑنا، مصدر (مرۃ) ہے (باب نصر، ضرب ۱)۔(۱۶:۴۴).

بَطَشْتُمْ: تم نے پکڑا/گرفت کی، (نصر وضرب ۱) بَطْشٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۳۰:۲۶، ۱۳۰).

بَطْشَتَنَا: (بَطْشَةَ.نَا) ہماری پکڑ، ہماری گرفت، ہمارا پکڑنا، بَطْشَةَ (مصدر مرۃ، باب نصر وضرب) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۳۶:۵۴).

بَطَلَ: مٹ گیا، نابود ہو گیا، (نصر ۱) بُطْلَانٌ سے جسکے معنی ضائع ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۱۸:۷).

بَطَنَ: وہ پوشیدہ ہوا، وہ چھپا، (نصر ۱) بَطْنٌ و بُطُوْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۵۱:۶) (۳۳:۷).

بَطْنِ: اندرون، پیٹ، (مضاف)، بُطُوْنٌ جمع۔(۲۴:۴۸).

بَطْنِهٖ: (بَطْنِ.هٖ) اس کا پیٹ، بَطْنِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد

غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۵:۲۴) (۱۴۴:۳۷).

بَطْنِيْ: (بَطْنِ. یْ) میرا پیٹ، بَطْنِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۳۵:۳).

بُطُوْن: پیٹ، بَطْنٌ کی جمع۔ (۱۳۹:۶) (۷۸:۱۶) (۶:۳۹) (۳۲:۵۳)، الْبُطُوْنِ (۴۵:۴۴)، الْبُطُوْنَ (۶۶:۳۷) (۵۳:۵۶).

بُطُوْنِهٖ: (بُطُوْنِ. هٖ) اس کے پیٹ، بُطُوْنِ (بَطْنٌ کی جمع) مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۶:۱۶).

بُطُوْنِهَا: (بُطُوْنِ. هَا) اس کے پیٹ، بُطُوْنِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۶۹:۱۶) (۲۱:۲۳).

بُطُوْنِهِمْ: (بُطُوْنِ. هِمْ) ان کے پیٹ، بُطُوْنِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷۴:۲) (۱۰:۴) (۲۰:۲۲).

الْبَعْثِ: جی اٹھنا، زندہ کرنا، اٹھا کھڑا کرنا، مصدر ہے (باب فتح ا)۔ (۵:۲۲) (۵۶:۳۰، ۵۶).

بَعَثَ: اس نے بھیجا، (فتح) بَعْثٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۱۳:۲، ۲۴۷) (۱۶۴:۳) (۳۱:۵) (۹۴:۱۷) (۴۱:۲۵) (۲:۶۲).

بُعْثِرَ: اس کو اٹھایا گیا، وہ کریدا گیا، الٹ پلٹ کیا گیا، (جب قبروں سے) اٹھائے جائیں گے، (فعللۃ ا) بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا/ الٹانا پلٹانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۹:۱۰۰).

بُعْثِرَتْ: وہ اکھیڑی گئی، (جب) وہ الٹ پلٹ کر دی جائیں گی، (فعللۃ) بَعْثَرَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۴:۸۲).

بَعْثُكُمْ: (بَعْثُ. كُمْ) تمہارا زندہ کرنا/ اٹھانا، بَعْثُ (مصدر؛ فتح) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸:۳۱).

بَعَثْنَا: ہم نے بھیجا/ مقرر کیا، (فتح) بَعْثٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۲:۵) (۱۰۳:۷) (۷۴:۱۰، ۷۵) (۳۶:۱۶) (۵:۱۷) (۵۱:۲۵).

بَعَثَنَا: (بَعَثَ. نَا) اس نے ہم کو اٹھایا، بَعَثَ، (فتح) بَعْثٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۵۲:۳۶).

بَعَثْنٰكُمْ: (بَعَثْنَا. كُمْ) ہم نے تم کو اٹھا کھڑا کیا، بَعَثْنَا، (فتح) بَعْثٌ سے، ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۵۶:۲).

بَعَثْنٰهُمْ: (بَعَثْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو اٹھایا، بَعَثْنَا، (فتح) بَعْثٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۲:۱۸، ۱۹).

بَعَثَهٗ: (بَعَثَ. هٗ) اس نے اسے اٹھا کھڑا کیا، اسے زندہ کر دیا، بَعَثَ، (فتح) بَعْثٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۵۹:۲).

بَعْد: بعد، پیچھے، اسم ظرف ہے، قَبْلُ کی ضد ہے اور اکثر مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے۔ بغیر اضافت کے آئے تو یا تو ضمہ پر مبنی (بَعْدُ) ہوتا ہے جیسے (۲:۲۳۰) یا اس پر دو زبر (بَعْدًا) آتے ہیں، قرآن میں بَعْدًا نہیں آیا۔ یہ مخفف ہو کر بھی مستعمل ہوتا ہے یعنی حالت اضافت میں مضاف الیہ محذوف ہوتا ہے، دوسرے الفاظ میں یہ بطور مرکب اضافی مستعمل ہوتا ہے اور اس میں بظاہر مضاف الیہ محذوف ہوتا ہے۔ بَعْدِ (۲۷:۲، ۵۲، ۵۶، ۶۴، ۷۴، ۷۵، ۱۰۹، ۱۰۹، ۱۴۵، ۱۵۹، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۴۶، ۲۵۳) (۱۹:۳، ۶۱، ۸۹، ۹۴، ۱۰۵، ۱۵۲، ۱۵۴، ۱۷۲) (۱۱:۴، ۱۲، ۱۲، ۲۴، ۱۱۵، ۱۵۳) (۳۹:۵، ۴۱، ۴۳، ۱۰۶) (۶۹:۷، ۷۴، ۱۰۰، ۱۲۹) (۱۲:۹، ۲۷، ۱۱۳، ۱۱۷) (۳:۱۰، ۲۱) (۷:۱۱) (۳۵:۱۲، ۴۸، ۴۹، ۱۰۰) (۲۵:۱۳) (۴۱:۱۶، ۹۲، ۱۰۶، ۱۱۰، ۱۱۹) (۱۷:۱۷) (۱۰۵:۲۱) (۵:۲۲) (۵:۲۴، ۳۳، ۴۷، ۵۵، ۵۸) (۲۲۷:۲۶) (۴۳:۲۸) (۶۳:۲۹)

(٣:٣٠، ٥٤، ٥٤) (٦:٣٩) (٥٠:٤١) (١٤:٤٢، ١٦، ٢٨) (١٧:٤٥، ٢٣) (٣٠:٤٦) (٢٥:٤٧، ٣٢) (٢٤:٤٨) (٢٦:٥٣) (٤:٩٨)، بَعْدَ (١٢٠:٢، ١٦٤، ١٧٨، ١٨١، ٢٥٩) (٨:٣، ٨٠، ٨٢، ٨٦، ٩٠، ١٠٠، ١٠٦) (١٦٥:٤) (١٢:٥، ٣٢، ٩٤، ١٠٨) (٦٨:٦، ٧١) (٥٦:٧، ٨٥، ٨٩) (٦:٨) (٢٨:٩، ٦٦، ٧٤، ١١٥) (٣٢:١٠) (١٠:١١) (٤٥:١٢) (٣٧:١٣) (٦٥:١٦، ٧٠، ٩١، ٩٤) (٥٧:٢١) (١٥:٢٣) (٥٥:٢٤) (٢٩:٢٥) (١١:٢٧) (٨٧:٢٨) (١٩:٣٠، ٢٤، ٥٠) (٣٢:٣٤) (٩:٣٥) (٨٨:٣٨) (٤١:٤٢) (٥:٤٥، ٦) (١١:٤٩) (١٧:٥٧) (١:٦٥، ٧) (٤:٦٦) (١٣:٦٨) (٣٠:٧٩)، بَعْدُ (٢٣٠:٢) (١١٥:٥) (٧٥:٨) (١٢٠:٢٦) (٤:٣٠) (٥٢:٣٣) (٤:٤٧) (١٠:٥٧) (٧:٩٥).

بُعْدَ: دوری، ہلاکت، لعنت، پھٹکار، (مضاف)، مصدر ہے (باب کرم ا؛ بَعُدَ. یَبْعُدُ کا)، قُرْبٌ کی ضد۔ محسوسات میں تو قرب و بعد کا استعمال بکثرت ہوتا رہتا ہے لیکن کبھی کبھی معقولات کے لیے بھی بعید اور قریب کے الفاظ آتے ہیں، چونکہ موت، ہلاکت اور لعنت میں بھی دوری ہوتی ہے اس لیے اس کے معنی اکثر ہلاکت، تباہی اور لعنت کے آتے ہیں۔ (٣٨:٤٣)، بُعْدًا (٤٤:١١، ٦٠، ٦٨، ٩٥) (٤١:٢٣، ٤٤).

بَعُدَتْ: وہ دور رہوئی، وہ دور محسوس ہوئی، (کرم ا) بُعْدٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٤٢:٩).

بَعِدَتْ: وہ دور رہوئی، اس پر لعنت ہوئی، وہ تباہ ہوئی، (سمع ا) بَعَدٌ (دور ہونا، ہلاک ہونا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٩٥:١١).

بَعْدِكَ: (بَعْدِ. كَ) تیرے بعد، بَعْدِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٥:٢٠).

بَعْدِكُمْ: (بَعْدِ. كُمْ) تمہارے بعد، بَعْدِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣٣:٦).

بَعْدِهٖ: (بَعْدِ. هٖ) اس کے بعد، بَعْدِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥١:٢، ٨٧، ٩٢) (٦٥:٣، ١٦٠) (١٦٣:٤) (٥٤:٦) (١٤٨:٧) (٧٤:١٠) (٩:١٢) (١٠٤:١٧) (٥١:٣٠) (٢٧:٣١) (٥٣:٣٣) (٢:٣٥، ٤١) (٢٨:٣٦) (٣٤:٤٠) (٤٤:٤٢)، بَعْدَهٗ (١٨٥:٧) (٥٠:٧٧).

بَعْدِهَا: (بَعْدِ. هَا) اس کے بعد، بَعْدِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (١٥٣:٧، ١٥٣) (١١٠:١٦، ١١٩)، بَعْدَهَا (٧٦:١٨) (١١:٢١).

بَعْدِهِمْ: (بَعْدِ. هِمْ) ان کے بعد، بَعْدِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٥٣:٢) (٦:٦) (١٠٣:٧، ١٦٩، ١٧٣) (١٤:١٠، ٧٥) (٩:١٤، ١٤) (٥٩:١٩) (٣١:٢٣، ٤٢) (٥٨:٢٨) (٥:٤٠، ٣١) (١٤:٤٢) (١٠:٥٩).

بَعْدَهُنَّ: (بَعْدَ. هُنَّ) ان کے بعد، ان کے پیچھے، بَعْدَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٥٨:٢٤).

بَعْدِیْ: (بَعْدِ. یْ) میرے بعد، بَعْدِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٣٣:٢) (١٥٠:٧) (٣٥:٣٨) (٦:٦١).

بَعْضٍ: بعض، کچھ، شے، ایک، ٹکڑا۔ (٣٦:٢، ٧٦، ٨٥، ١٤٥، ٢٥١، ٢٥٣) (٣٤:٣، ١٩٥) (٢١:٤، ٢٥، ٣٢، ٣٤، ١٥٠، ١٥٠) (٥١:٥) (٥٣:٦، ٦٥، ١١٢، ١٢٨، ١٦٥) (٢٤:٧) (٣٧:٨، ٧٢، ٧٣، ٧٥) (٦٧:٩، ٧١، ١٢٧) (٤:١٣) (٧١:١٦) (٢١:١٧، ٥٥، ٨٨) (٩٩:١٨) (١٢٣:٢٠) (٤٠:٢٢) (٩١:٢٣) (٤٠:٢٤، ٥٨) (٢٠:٢٥) (٢٥:٢٩) (٦:٣٣) (٣١:٣٤، ٤٢) (٢٧:٣٧، ٥٠) (٢٢:٣٨، ٢٤) (٣٢:٤٣، ٦٧) (١٩:٤٥) (٤:٤٧) (٢:٤٩) (٢٥:٥٢) (٣:٦٦) (٣٠:٦٨)، بَعْضٍ (٨٥:٢) (١٥٥:٣) (١٩:٤) (٤٩:٥، ٤٩) (٦٢:٢٤) (١٩٨:٢٦) (٢٦:٤٧) (٣:٦٦)، بَعْضَ

(۲۵۹:۲) (۵۰:۳) (۱۲۹:٦) (٤٦:۱۰) (۱۲:۱۱) (٤۰:۱۳) (٥٥:۱۷) (۱۹:۱۸) (۱۱۳:۲۳) (٤۱:۳۰) (۷۷:٤۰) (٦۳:٤۳) (۱۲:٤۹) (٤٤:٦۹)، بَعْضُ (۱٥۸:٦، ۱٥۸) (٥٤:۱۱) (۱۰:۱۲) (۷۲:۲۷) (۲۸:٤۰)، بَعْضًا (۲۸۳:۲) (٦٤:۳) (۱۲۹:٦) (٤٤:۲۳) (٦۳:۲٤) (۲٥:۲۹) (٤۰:۳٥) (۳۲:٤۳) (۱۲:٤۹).

بَعْضُكُمْ: (بَعْضُ. كُمْ) تمہارا بعض، تم میں سے بعض، بَعْضُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳٦:۲، ۲۸۳) (۱۹٥:۳) (۲۱:٤، ۲٥) (۲٤:۷) (۱۲۳:۲۰) (٥۸:۲٤) (۲٥:۲۹، ۲٥) (٤۲:۳٤) (۱۲:٤۹)، بَعْضِكُمْ (٦۳:۲٤) (٤۹:۲)، بَعْضَكُمْ (۳۲:٤) (٦٥:٦، ۱٦٥) (۷۱:۱٦) (۲۰:۲٥) (٤:٤۷).

بَعْضُنَا: (بَعْضُ. نَا) ہمارا بعض، بَعْضُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٦٤:۳) (۱۲۸:٦) (۲۲:۳۸).

بَعْضَهٗ: (بَعْضَ. هٗ) اس کا بعض، بَعْضَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۷:۸) (۳٦:۱۳) (۳:٦٦).

بَعْضُهَا: (بَعْضُ. هَا) اس کا بعض، بَعْضُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳٤:۳) (٤۰:۲٤)، بَعْضِهَا (۷۳:۲)، بَعْضَهَا (٤:۱۳).

بَعْضُهُمْ: (بَعْضُ. هُمْ) ان کا بعض، ان میں بعض، بَعْضُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷٦:۲، ۱٤٥) (٥۱:٥) (۱۱۲:٦) (۷۲:۸، ۷۳، ۷٥) (٦۷:۹، ۷۱، ۱۲۷) (۸۸:۱۷) (۹۱:۲۳) (٦:۳۳) (۳۱:۳٤) (٤۰:۳٥) (۲۷:۳۷، ٥۰) (۲٤:۳۸) (۳۲:٤۳، ٦۷) (۱۹:٤٥) (۲٥:٥۲) (۳۰:٦۸)، بَعْضَهُمْ (۲٥۱:۲، ۲٥۳، ۲٥۳) (۳٤:٤) (٥۳:٦) (۲۱:۱۷) (۹۹:۱۸) (٤۰:۲۲) (٤٤:۲۳) (۳۲:٤۳).

بَعْلًا: ایک بت کا نام، مالک، سردار، شوہر، خاوند، بُعُوْلَةٌ جمع۔ اصل میں تو بَعْل شوہر کو کہتے ہیں اور شوہر کے متعلق چونکہ بیوی پر فوقیت اور غلبہ کا تصور ہوتا ہے اس لیے عربی زبان میں ہر وہ چیز بعل کہلاتی ہے جسے دوسرے پر فوقیت حاصل ہو، چنانچہ اہل عرب اپنے دیوتا کو جس کے ذریعے وہ اللہ تعالیٰ کے حضور تقرب کے خواہاں تھے، بعل کے نام سے یاد کرتے تھے، کیونکہ وہ اس کا مرتبہ اپنے سے اعلیٰ و ارفع سمجھتے تھے۔ (۱۲٥:۳۷).

بَعْلُهَا: (بَعْلُ. هَا) اس کا شوہر، اس کا خاوند، بَعْلِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۲۸:٤).

بَعْلِيْ: (بَعْلِ. یْ) میرا شوہر، میرا خاوند، بَعْلِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۷۲:۱۱).

بَعُوْضَةً: مچھر، ایک مچھر، [مادہ: بعض]۔ (۲٦:۲).

بُعُوْلَتُهُنَّ: (بُعُوْلَةُ. هُنَّ) ان کے شوہر، ان کے خاوند، بُعُوْلَةُ (بَعْلٌ کی جمع) مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۲۸:۲)، بُعُوْلَتِهِنَّ (۳۱:۲٤، ۳۱، ۳۱).

بَعِيْدٌ: دور، (کرم و سمع ا) بُعْدٌ و بَعَدٌ سے، صیغۂ صفت مفرد۔ (۱۰۹:۲۱) (۳:٥۰)، بَعِيْدٍ (۱۷٦:۲) (۸۳:۱۱، ۸۹) (۳:۱٤) (٥۳:۲۲) (۱۲:۲٥) (۲۲:۲۷) (٥۲:۳٤، ٥۳) (٤٤:٤۱، ٥۲) (۱۸:٤۲) (۲۷:٥۰، ۳۱)، الْبَعِيْدِ (۸:۳٤)، الْبَعِيْدُ (۱۸:۱٤) (۱۲:۲۲)، بَعِيْدًا (۳۰:۳) (٦۰:٤، ۱۱٦، ۱۳٦، ۱٦۷) (٦:۷۰).

بَعِيْرٍ: اونٹ، شتر، اسم جنس (مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بولا جاتا ہے)۔ (٦٥:۱۲، ۷۲).

الْبِغَآءِ: بدکاری، زنا کاری، اصل میں بِغَآء کے معنی حد سے تجاوز کرنے کے ہیں، چونکہ زنا حد سے تجاوز ہی ہے اس لیے عام طور پر بِغَآء کے معنی زنا کاری کے آتے ہیں، مصدر ہے (مفاعلہ ا!: بَاغٰی۔ يُبَاغِيْ کا)، [مادہ: بغی]۔ (۳۳:۲٤).

الْبِغَالَ: خچر، بَغْلٌ کی جمع۔ (۸:۱٦).

بَغٰى: اس نے سرکشی کی / زیادتی کی، (ضرب: بَغٰى۔ يَبْغِيْ) بَغْيٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷٦:۲۸) (۲۲:۳۸).

بَغَتْ: اس نے سرکشی کی/ بغاوت کی، (ضرب) بَغْیٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٤٩:٩).

بَغْتَةً: ایک دم، اچانک، یکا یک، [مادہ؛ بغت]۔(٦:٣١، ٤٤، ٤٧) (٧:٩٥، ١٨٧) (١٢:١٠٧) (٢١:٤٠) (٢٢:٥٥) (٢٦:٢٠٢) (٢٩:٥٣) (٣٩:٥٥) (٤٣:٦٦) (٤٧:١٨).

الْبَغْضَآءُ: بغض، نفرت، مصدر ہے، (نصر و کرم، سمع سے)، حُبٌّ کی ضد۔(٣:١١٨) (٦٠:٤)، الْبَغْضَآءَ (٥:١٤، ٦٤، ٩١).

بَغَوْا: انہوں نے فساد کیا، انہوں نے سرکشی کی/ بغاوت کی، انہوں نے ظلم کیا، (ضرب؛ بَغٰی. یَبْغِیْ) بَغْیٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢٧:٤٢).

بُغِيَ: اس پر زیادتی کی گئی، (ضرب) بَغْیٌ (عَلٰی) (ظلم و تعدی کرنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٢٢:٦٠).

بَغْيًا: سرکشی، زیادتی، ضد، ظلم کرنا، مصدر ہے (ضرب٩؛ بَغٰی. یَبْغِیْ کا)۔ (٢:٩٠، ٢١٣) (٣:١٩) (١٠:٩٠) (٤٢:١٤) (٤٥:١٧)، الْبَغْیِ (١٦:٩٠)، الْبَغْیَ (٧:٣٣)، الْبَغْیُ (٤٢:٣٩).

بَغِيًّا: بدکار، (ضرب) بَغْیٌ سے، صفت مشبہ مفرد، بَغَایَا جمع۔ (١٩:٢٠، ٢٨).

بِغَيْرِ: (بِ. غَيْرِ) بغیر، اس میں بِ حرف جر اور غَیْر اسم استثناء یا نفی ہے۔ غَیْرٌ (ضرب٨؛ غَارَ. یَغِیْرُ کا) مصدر بھی ہے بمعنی بدلنا، تبدیلی، اختلاف۔ (٢:٦١، ٢١٢) (٣:٢١، ٢٧، ٣٧، ١١٢، ١٨١) (٤:١٥٥) (٥:٣٢) (٦:١٠٠، ١٠٨، ١١٩، ١٤٠، ١٤٤) (٧:٣٣، ١٤٦) (١٠:٢٣) (١٣:٢) (١٨:٧٤) (٢٢:٣، ٨، ٤٠) (٢٤:٣٨) (٢٨:٣٩، ٥٠) (٣٠:٢٩) (٣١:٦، ١٠، ٢٠) (٣٣:٥٨) (٣٨:٣٩) (٣٩:١٠) (٤٠:٣٥، ٤٠، ٥٦، ٧٥) (٤١:١٥) (٤٢:٤٢) (٤٦:٢٠) (٤٨:٢٥).

بَغْيُكُمْ: (بَغْیُ. كُمْ) تمہاری سرکشی، تمہاری ضد، تمہاری نافرمانی، بَغْیُ (مصدر، ضرب؛ بَغٰی. یَبْغِیْ کا) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٠:٢٣).

بَغْيِهِمْ: (بَغْیِ. هِمْ) ان کی سرکشی، ان کا نافرمانی کرنا، ان کا حد سے زیادہ چاہنا/ خواہش کرنا، بَغْیِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦:١٤٦).

الْبَقَرَ: بیل، گائے، اسم جنس ہے، مذکر مؤنث، واحد جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کا واحد بَقَرَةٌ آتا ہے۔(٢:٧٠)، الْبَقَرِ (٦:١٤٤، ١٤٦).

بَقَرٰتٍ: گائیں، بیل، بَقَرَةٌ کی جمع۔(١٢:٤٣، ٤٦).

بَقَرَةٌ: ایک گائے/ بیل، اس کی جمع بَقَرٌ و بَقَرَاتٌ آتی ہے۔ (٢:٦٨، ٦٩، ٧١)، بَقَرَةً (٢:٦٧).

الْبُقْعَةِ: زمین، قطعہ زمین، بِقَاعٌ و بُقَعٌ جمع۔(٢٨:٣٠).

بَقْلِهَا: (بَقْلِ. هَا) ساگ اس کے، سبزی اس کی، بَقْلِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٢:٦١).

بَقِيَ: وہ بچ گیا، باقی رہا، (سمع١١؛ بَقِیَ. یَبْقٰی) بَقَاءٌ سے جسکے معنی کسی چیز کے اپنی اصلی حالت میں باقی رہنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢:٢٧٨).

بَقِيَّةٌ: باقی ماندہ، باقی رکھا ہوا، بچی ہوئی چیز، خیر و فضل کا باقی اثر/ سمجھ بوجھ، (سمع؛ بَقِیَ. یَبْقٰی) بَقَاءٌ سے، صفت مشبہ مفرد، بَقَایَا جمع۔ طالوت کے تذکرے میں ان بچی ہوئی چیزوں میں تورات کی دو لوحیں، کچھ ٹوٹی ہوئی لوحوں کا ریزہ، حضرت موسیٰؑ کا عصا اور آپؑ کے نعلین، حضرت ہارونؑ کا عمامہ اور عصا، اور ایک قفیز (ایک پیمانہ کا نام) من جو بنی اسرائیل پر نازل ہوتا تھا، شامل تھا۔ (٢:٢٤٨)، بَقِیَّةٍ (١١:١١٦)، بَقِیَّتُ (١١:٨٦).

اُولُوْا بَقِيَّةٍ: (عذاب سے) باقی بچنے والے، سمجھ بوجھ والے، خیر کا باقی اثر رکھنے والے، اُولُوْ مضاف، بَقِیَّةٍ مضاف الیہ۔

بِكَ: (بِ. كَ) تجھ سے، تیرے ساتھ، بِ حرف جر اور كَ ضمیر (واحد حاضر مذکر)۔(٣٦:٣) (٤١:٤) (٣٠:٨) (٤٧:١١) (٨٩:١٦) (٩٧:٢٣، ٩٨) (٤٧:٢٧) (٢٠:٢٨) (٤١:٤٣).

بَكَتْ: وہ روئی، (زمین و آسمان نہ) روئے، (ضرب۹: بَكٰی.یَبْكِیْ) بُكَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٢٩:٤٤).

بَكَّةَ: مکہ معظّمہ کا ایک نام ہے، [مادہ: بكك]۔(٩٦:٣).

بِكْرٌ: بن بیاہی، ناکتخدا، کنواری، جس نے بچہ نہ جنا ہو، وہ جانور جس پر بوجھ نہ ڈالا گیا ہو، غیر مستعمل۔(٦٨:٢).

بُكْرَةً: دن کا اول حصہ/صبح، [مادہ: بكر]۔(١١:١٩، ٦٢) (٥:٢٥) (٤٢:٣٣) (٩:٤٨) (٣٨:٥٤) (٢٥:٧٦).

بِكُمْ: (بِ. كُمْ) تم سے، تمہارے ساتھ، بِ حرف جر اور كُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر)۔ (٥٠:٢، ١٤٨، ١٨٥، ١٨٥، ٢٨٢) (٢٩:٤، ١٠٢، ١٤١) (١٥٣:٦) (٥٢:٩، ٩٨) (٨٠:١١) (٦٦:١٢، ١٠٠) (١٥:١٦، ٥٣) (٥٤:١٧، ٦٦، ٦٨، ١٠٤) (١٩:١٨) (٧٧:٢٥) (١٠:٣١) (١١:٣٢) (١٧:٣٣، ١٧) (١٨:٣٦) (٦٠:٣٨) (٩:٤٦) (١١:٤٨، ١١) (٣٢:٥٣) (٩:٥٧) (٤:٦٠) (١٦:٦٧).

بُكْمٌ: گونگے، (سمع ا) بَكَمٌ (پیدائشی گونگا ہونا) سے، صفت مشبہ جمع، اَبْكَمُ (واحد مذکر) اور بَكْمَاءُ (واحد مؤنث) کی جمع۔ (١٨:٢، ١٧١) (٣٩:٦)، اَلْبُكْمُ (٢٢:٨)، بُكْمًا (٩٧:١٧).

بُكِيًّا: رونے والے/روتے ہوئے، (ضرب: بَكٰی.یَبْكِیْ) بُكَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، بَاكٍ واحد (اسم منقوص بحالت رفع و جر)، [مادہ: بكی]۔(٥٨:١٩).

بَلْ: بلکہ، حرف عطف ہے۔(٨٨:٢، ١٠٠، ١١٦، ١٣٥، ١٥٤، ١٧٠، ٢٥٩) (١٥٠:٣، ١٦٩، ١٨٠) (٤٩:٤، ١٥٥، ١٥٨) (١٨:٥، ٦٤) (٢٨:٦، ٤١) (٨١:٧، ١٧٩) (٣٩:١٠) (٢٧:١١) (١٨:١٢، ٨٣) (٣١:١٣، ٣٣) (١٥:١٥، ٦٣) (٧٥:١٦، ١٠١) (٤٨:١٨، ٥٨) (٦٦:٢٠) (٥:٢١، ٥، ٥، ١٨، ٢٤، ٢٦، ٤٠، ٤٢، ٤٤، ٥٦، ٦٣، ٩٧) (٥٦:٢٣، ٦٣، ٧٠، ٧١، ٨١، ٩٠) (١١:٢٤، ٥٠) (١١:٢٥، ٤٠، ٤٤) (٧٤:٢٦، ١٦٦) (٣٦:٢٧، ٤٧، ٥٥، ٦٠، ٦١، ٦٦، ٦٦، ٦٦) (٤٩:٢٩، ٦٣) (٢٩:٣٠) (١١:٣١، ٢١، ٢٥) (٣:٣٢، ١٠) (٨:٣٤، ٢٧، ٣٢، ٣٣، ٤١) (٤٠:٣٥) (١٩:٣٦) (١٢:٣٧، ٢٦، ٢٩، ٣٠، ٣٧) (٢:٣٨، ٨، ٨، ٦٠) (٢٩:٣٩، ٤٩، ٦٦) (٧٤:٤٠) (٢٢:٤٣، ٢٩، ٥٨) (٩:٤٤) (٢٤:٤٦، ٢٨) (١١:٤٨، ١٢، ١٥، ١٥) (١٧:٤٩) (٢:٥٠، ٥، ١٥) (٥٣:٥١) (٣٣:٥٢، ٣٦) (٢٥:٥٤، ٤٦) (٦٧:٥٦) (٢١:٦٧) (٢٧:٦٨) (٥٢:٧٤، ٥٣) (٥:٧٥، ١٤، ٢٠) (٩:٨٢) (١٤:٨٣) (٢٢:٨٤) (١٩:٨٥، ٢١) (١٦:٨٧) (١٧:٨٩).

بَلَاءٌ: آزمائش، مصیبت، سختی، مصدر ہے، [مادہ: بلو]۔ باب سَمِعَ (بَلِیَ.یَبْلٰی) سے اس کے معنی بوسیدہ ہونے کے آتے ہیں اور باب نصر (بَلَا.یَبْلُوْ) سے امتحان و آزمائش کے معنی ہوتے ہیں، آزمائش کبھی مصیبت کے ذریعے اور کبھی احسان کے ذریعے۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے بندوں کو فراخی دے کر آزماتا ہے تاکہ شکر کریں اور کبھی تنگی کے ذریعے امتحان فرماتا ہے تاکہ صبر میں ثابت قدم رہیں۔ لیکن نعمت میں بہ نسبت محنت و مشقت کے زیادہ آزمائش ہے۔ (٤٩:٢) (١٤١:٧) (٦:١٤)، بَلَاءً (١٧:٨)، بَلٰٓؤُا (٣٣:٤٤)، اَلْبَلٰٓؤُا (١٠٦:٣٧).

الْبِلَادِ: شہر، بستیاں، بَلَدٌ کی جمع۔ (١٩٦:٣) (٤:٤٠) (٣٦:٥٠) (٨:٨٩، ١١).

بَلٰغٌ: پہنچا دینا، کافی ہونا، مصدر ہے (باب نصرا: بَلَغَ.یَبْلُغُ کا بمعنی انتہا کو پہنچنا/کافی ہونا)۔ قرآن میں اکثر بمعنی تبلیغ آیا ہے، اس لحاظ سے یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔(٥٢:١٤) (٣٥:٤٦)، اَلْبَلٰغُ (٢٠:٣) (٩٢:٥، ٩٩) (٤٠:١٣) (٣٥:١٦، ٨٢)

(۵٤:۲٤) (۱۸:۲۹) (۱۷:۳٦) (٤۸:٤۲) (۱۲:٦٤)، بَلَغَا (۱۰٦:۲۱) (۲۳:۷۲).

بَلٰی: ہاں، ہاں کیوں نہیں، حرف ایجاب ہے۔(۸۱:۲، ۱۱۲، ۲٦۰) (۷٦:۳، ۱۲۵) (۳۰:٦) (۱۷۲:۷) (۲۸:۱٦، ۳۸) (۳:۳٤) (۸۱:۳٦) (۵۹:۳۹، ۷۱) (۵۰:٤۰) (۸۰:٤۳) (۳۳:٤٦، ۳٤) (۱٤:۵۷) (۷:٦٤) (۹:٦۷) (٤:۷۵) (۱۵:۸٤).

بَلَدٍ: شہر، بِلَادٌ جمع۔ (۵۷:۷) (۷:۱٦) (۹:۳۵)، الْبَلَدِ (۱:۹۰، ۲) (۳:۹۵)، الْبَلَدَ (۳۵:۱٤)، الْبَلَدُ (۵۸:۷)، بَلَدًا (۱۲٦:۲).

بَلْدَةٌ: ایک شہر، کوئی ایک بستی، اسم واحد مؤنث۔ (۱۵:۳٤)، بَلْدَةً (٤۹:۲۵) (۱۱:٤۳) (۱۱:۵۰)، الْبَلْدَةِ (۹۱:۲۷).

بَلَغَ: وہ پہنچا، (نصرا) بُلُوْغٌ اور بَلَاغٌ سے جنکے معنی انتہائی مقصد تک پہنچنے کے آتے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۹:٦) (۲۲:۱۲) (۸٦:۱۸، ۹۰، ۹۳) (۵۹:۲٤) (۱٤:۲۸) (۱۰۲:۳۷) (۱۵:٤٦، ۱۵).

بَلِّغْ: تو پہنچادے/تبلیغ کردے، (تفعیل ا) تَبْلِيْغٌ سے جسکے معنی پہنچادینے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔(٦۷:۵).

بَلَغَا: وہ دونوں پہنچے، (نصر) بُلُوْغٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (٦۱:۱۸).

بَلَغَتْ: وہ پہنچی، (نصر) بُلُوْغٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱۰:۳۳) (۸۳:۵٦) (۲٦:۷۵).

بَلَغْتَ: تو پہنچا، (نصر) بُلُوْغٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۷٦:۱۸).

بَلَغْتُ: میں پہنچا، (نصر) بُلُوْغٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۸:۱۹).

بَلَّغْتَ: تو نے پہنچایا، تو نے تبلیغ کی، (تفعیل ا) تَبْلِيْغٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٦۷:۵).

بَلَغْنَ: وہ (عورتیں) پہنچیں، (نصر) بُلُوْغٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(۲۳۱:۲، ۲۳۲، ۲۳٤) (۲:٦۵).

بَلَغْنَا: ہم پہنچے، (نصر) بُلُوْغٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۲۸:٦).

بَلَغَنِيْ: (بَلَغَ.نِيْ) وہ مجھ تک پہنچا، مجھے آ پہنچا، بَلَغَ، (نصر) بُلُوْغٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(٤۰:۳).

بَلَغُوْا: وہ پہنچے، (جب) وہ پہنچ جائیں، (نصر) بُلُوْغٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٦:٤) (٤۵:۳٤).

بَلَوْنَا: ہم نے آزمایا، (نصرے: بَلَا.يَبْلُوْ) بَلَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ: بلو]۔(۱۷:٦۸).

بَلَوْنٰهُمْ: (بَلَوْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو آزمایا، بَلَوْنَا، (نصر) بَلَآءٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱٦۸:۷) (۱۷:٦۸).

بَلِيْغًا: اثر کرنے والا، بلاغت والا، (کرم ا) بَلَاغَةٌ (فصیح و بلیغ ہونا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ کسی بات کے بلیغ ہونے کے دو مفہوم ہیں: ۱) وہ بات زبان اور لغت کے اعتبار سے درست ہو، معنی مقصود کے مطابق ہو اور حقیقت کے اعتبار سے سچ ہو، ۲) مخاطب کے لحاظ سے اس خوبی سے کہی جائے کہ وہ اس کا قائل ہو جائے۔ (٦۳:٤).

بِمَ: کس چیز سے، کس چیز کے ساتھ، بِ حرف جر اور مَا استفہامیہ سے مرکب، استفہام کی وجہ سے الف حذف ہو گیا۔(۵٤:۱۵) (۳۵:۲۷).

بِمَا: (بِ.مَا) اس چیز سے، بسبب اسکے کہ، اس سے جو، یہ بِ حرف جر اور مَا سے مرکب ہے۔(٤:۲، ۱۰، ٤۱، ۵۹، ٦۱، ۷٦، ۸۷، ۹۰، ۹۱، ۹۱، ۹۱، ۹۵، ۹٦، ۱۱۰، ۱٦٤، ۱۷۱، ۲۲۵، ۲۳۳، ۲۳٤، ۲۳۷، ۲۵۵، ۲٦۵، ۲۷۱، ۲۸۳، ۲۸۵) (۳٦:۳، ٤۹، ۵۳، ۷۹، ۷۹، ۱۰٦،

١١٢، ١٢٠، ١٥١، ١٥٣، ١٥٦، ١٥٩، ١٦١، ١٦٣، ١٦٧، ١٧٠، ١٨٠، ١٨٠، ١٨٢، ١٨٨، ١٨٨) (٤:٣٤، ٣٤، ٤٧، ٦٠، ٦٢، ٨٨، ٩٤، ١٠٥، ١٠٨، ١٢٨، ١٣٥، ١٥٥، ١٦٢، ١٦٦) (٥:٨، ١٣، ١٤، ٣٨، ٤٤، ٤٤، ٤٥، ٤٧، ٤٧، ٤٨، ٤٨، ٤٩، ٦١، ٦٤، ٧٠، ٧١، ٧٨، ٨٥، ٨٩، ١٠٥) (٦:٣٠، ٤٤، ٤٩، ٦٠، ٧٠، ٧٠، ٧٠، ٩٣، ١٠٨، ١٢٠، ١٢٤، ١٢٧، ١٢٩، ١٣٨، ١٥٧، ١٥٩، ١٦٤) (٧:٩، ١٦، ٣٩، ٤٣، ٧٠، ٧٥، ٧٧، ٩٦، ١٠١، ١٣٤، ١٣٧، ١٥٥، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٥، ١٧٣) (٨:٣٥، ٣٩، ٤٧، ٥١، ٧٢) (٩:١٦، ٢٥، ٦٤، ٧٤، ٧٧، ٧٧، ٨٢، ٩٤، ٩٥، ١٠٥، ١١٨) (١٠:٤، ٨، ١٨، ٢٣، ٣٦، ٣٩، ٥٢، ٧٠، ٧٤) (١١:٣١، ٣٢، ٣٦، ٩٢، ١١١، ١١٢) (١٢:٣، ١٩، ٦٩، ٧٧، ٨١) (١٣:٢٤، ٣١، ٣٣، ٣٣، ٣٦) (١٤:٩، ٢٢) (١٥:٣٩، ٦٣، ٩٤، ٩٧) (١٦:٢٨، ٣٢، ٥٥، ٨٨، ٩٤، ١٠١، ١١٢) (١٧:٢٥، ٤٧، ٦٩) (١٨:١٩، ٢٦، ٥٨، ٧٣، ٩١، ١٠٦) (٢٠:١٥، ٩٦، ١٠٤) (٢٢:١٠، ٦٨) (٢٣:٢٦، ٣٩، ٥١، ٥٣، ٩١، ٩٦، ١١١) (٢٤:٢٤، ٢٨، ٣٠، ٤١، ٥٣، ٦٤) (٢٥:١٩، ٧٥) (٢٦:١١٢، ١٣٢، ١٨٨) (٢٧:٢٢، ٥٢، ٨٥، ٨٨) (٢٨:١٧، ٤٧، ٤٨، ٥٤) (٢٩:٨، ١٠، ٣٤، ٦٦) (٣٠:٣٢، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٤١) (٣١:١٥، ٢٣، ٢٩) (٣٢:١٤، ١٤، ١٧، ١٩) (٣٣:٢، ٩، ٥١) (٣٤:١١، ١٧، ٣٤، ٣٧، ٥٠) (٣٥:٨، ٤٥) (٣٦:٢٧، ٦٤، ٦٥) (٣٨:٢٦) (٣٩:٧، ٧٠) (٤٠:١٧، ٧٠، ٧٥، ٧٥، ٨٣، ٨٤) (٤١:١٤، ١٧، ٢٠، ٢٨، ٤٠، ٥٠) (٤٢:١٥، ٣٠، ٣٤، ٤٨) (٤٣:١٧، ٢٤، ٤٩، ٧٢) (٤٥:١٤، ٢٢) (٤٦:٨، ١٤، ٢٠، ٢٠، ٢٢، ٣٤) (٤٧:٢) (٤٨:١٠، ١١، ٢٤) (٤٩:١٨) (٥٠:٤٥) (٥٢:١٨، ١٩، ٢١) (٥٣:٣١، ٣٦) (٥٦:٢٤) (٥٧:٤، ١٠، ٢٣) (٥٨:٣، ٦، ٧، ٨، ٨، ١١، ١٣) (٥٩:١٨) (٦٠:١، ١، ٣) (٦٢:٧، ٨) (٦٣:١١) (٦٤:٢، ٧، ٨) (٦٩:٢٤، ٣٨) (٧٢:٢٨) (٧٤:٣٨) (٧٥:١٣) (٧٦:١٢) (٧٧:٤٣) (٨٤:٢٣).

بِمَنْ: (بِ.مَنْ) اس شخص کے ساتھ جو، اس کو جو، اس میں بِ حرف جر اور مَنْ (موصولہ) ہے۔ (١٦:١٢٥) (١٧:٥٥، ٨٤) (٢٧:٤٧) (٢٨:٣٧) (٢٩:٣٢) (٥٣:٣٠، ٣٠، ٣٢) (٦٨:٧) (٧٢:١٠).

بِنَا: (بِ.نَا) ہم سے، ہمارے ساتھ، بِ حرف جر، نَا ضمیر (جمع متکلم)۔ (٩:٥٢) (٢٠:٣٥) (٢١:٤٧) (٢٨:٨٢).

بِنَآءً: عمارت، عمارت بنانا، تعمیر کرنا، مصدر ہے (ضرب٩؛ بَنٰی.یَبْنِیْ کا)، [مادہ؛ بنی]۔ (٢:٢٢) (٤٠:٦٤).

بَنَّآءٍ: عمارت بنانے والا، معمار، (ضرب٩؛ بَنٰی.یَبْنِیْ) بِنَاءٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (٣٨:٣٧).

بَنٰتٍ: بیٹیاں، بِنْتٌ اور اِبْنَةٌ کی جمع، [مادہ؛ بنو]۔ (٦:١٠٠) (٤٣:١٦)، بَنٰتِ (٣٣:٥٠، ٥٠، ٥٠، ٥٠)، بَنٰتُ (٤:٢٣، ٢٣)، الْبَنٰتِ (١٦:٥٧) الْبَنَاتِ (٣٧:١٥٣)، الْبَنَاتُ (٣٧:١٤٩) الْبَنٰتُ (٥٢:٣٩).

بَنٰتِكَ: (بَنَاتِ.كَ) تیری بیٹیاں، بَنَاتِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١١:٧٩) (٣٣:٥٩).

بَنٰتُكُمْ: (بَنَاتُ.كُمْ) تمہاری بیٹیاں، بَنَاتُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤:٢٣).

بَنَاتِيْ: (بَنَاتِ.يْ) میری بیٹیاں، مراد امت یا قوم کی عورتیں لڑکیاں، بَنَاتِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١١:٧٨) بَنٰتِيْ (١٥:٧١).

بَنَانٍ: پوریں، انگلیوں کے سرے، بَنَانَةٌ واحد، [مادہ؛ بنن]۔ (٨:١٢).

بَنَانَهٗ: (بَنَانَ.هٗ) اس کی پوریں، اس کی انگلیوں کے سرے، بَنَانَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٥:٤).

بَنٰهَا: (بَنٰى.هَا) اس نے اسے بنایا، بَنٰى، (ضرب٩؛

بَنٰی.یَبْنِیْ) بِنَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۷:۷۹) (۵:۹۱).

بَنَوْا: انہوں نے بنایا، (ضرب) بِنَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۱۰:۹).

اَلْبَنُوْنَ: بیٹے، اِبْنٌ کی جمع (بحالت رفع)، [مادہ؛ بنو]۔ (۴۶:۱۸) (۱۴۹:۳۷) (۳۹:۵۲)، بَنُوْا (مضاف) (۹۰:۱۰)، بَنُوْنَ (۸۸:۲۶).

بَنُوْااِسْرَآءِیْلَ: بنی اسرائیل، اسرائیل کی اولاد، مرکب اضافی۔ اِسْرَآءِیْل کے معنی ہیں 'اللہ کا بندہ' (یعنی عبداللہ)۔ یہ حضرت یعقوبؑ کا لقب تھا، انہی کی نسل کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔ (۹۰:۱۰).

بَنِیْ: بیٹے، اِبْنٌ کی جمع مضاف (بحالت نصب وجر)، [مادہ؛بنو]۔ یعنی اصل میں بَنِیْنَ، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ (۴۰:۲، ۴۷، ۸۳، ۱۲۲، ۲۱۱، ۲۴۶) (۴۹:۳، ۹۳) (۱۲:۵، ۳۲، ۷۰، ۷۲، ۷۸، ۱۱۰) (۲۶:۷، ۲۷، ۳۱، ۳۵، ۱۰۵، ۱۳۴، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۷۲) (۹۰:۱۰، ۹۳) (۲:۱۷، ۴، ۷۰، ۱۰۱، ۱۰۴) (۴۷:۲۰، ۸۰، ۹۴) (۳۱:۲۴، ۳۱) (۱۷:۲۶، ۲۲، ۵۹، ۱۹۷) (۷۶:۲۷) (۲۳:۳۲) (۶۰:۳۶) (۵۳:۴۰) (۵۹:۴۳) (۳۰:۴۴) (۱۶:۴۵) (۱۰:۴۶) (۶:۶۱، ۱۴).

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ: دیکھو بَنُوْااِسْرَآءِیْلَ۔

بَنِیَّ: (بَنِیْ.یَ) میرے بیٹے، میرے بیٹو، میری اولاد، بَنِیْ (اِبْنٌ کی جمع) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۳۲:۲) (۶۷:۱۲، ۸۷) (۳۵:۱۴).

بُنَیَّ: (بُنَیَّ.ی) (اے) میرے چھوٹے بیٹے، میرے پیارے بیٹے، بُنَیَّ (اِبْنٌ کی تصغیر ہے، منصوب) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف (ادغام کی وجہ سے بظاہر محذوف ہے)۔ (۴۲:۱۱) (۵:۱۲) (۱۳:۳۱، ۱۶، ۱۷) (۱۰۲:۳۷).

بُنْیَانٌ: عمارت، دیوار، نیو، (ضرب۹؛ بَنٰی.یَبْنِیْ کا) مصدر ہے۔(۶۱:۴)، بُنْیَانًا (۲۱:۱۸) (۹۷:۳۷).

بُنْیَانَہٗ: (بُنْیَانَ.ہٗ) اس کی عمارت، اس کی بنیاد، بُنْیَانَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰۹:۹، ۱۰۹).

بُنْیَانُہُمْ: (بُنْیَانُ.ہُمْ) ان کی عمارت، بُنْیَانُ مضاف، ہُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۰:۹)، بُنْیَانَہُمْ (۲۶:۱۶).

بَنِیْنَ: بیٹے، اِبْنٌ کی جمع (بحالت نصب وجر)، [مادہ؛ بنو]۔ (۱۰۰:۶) (۷۲:۱۶) (۶:۱۷) (۵۵:۲۳) (۱۳۳:۲۶) (۱۴:۶۸) (۱۲:۷۱) (۱۳:۷۴)، اَلْبَنِیْنَ (۱۴:۳) (۴۰:۱۷) (۱۵۳:۳۷) (۱۶:۴۳).

بَنَیْنَا: ہم نے بنایا/ تیار کیا، (ضرب؛ بَنٰی.یَبْنِیْ) بِنَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛بنی]۔(۱۲:۷۸).

بَنَیْنٰہَا: (بَنَیْنَا.ہَا) ہم نے اس کو بنایا/ اسے تیار کیا، بَنَیْنَا، (ضرب) بِنَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۶:۵۰) (۴۷:۵۱).

بَنِیْہِ: (بَنِیْ.ہِ) اس کے بیٹے/ اپنے بیٹے، بَنِیْ (اِبْنٌ کی جمع) مضاف، ہِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ بَنِیْ اصل میں بَنِیْنَ تھا، اضافت کے سبب ن حذف ہو گیا۔ (۱۳۲:۲، ۱۳۳) (۱۱:۷۰) (۳۶:۸۰).

اَلْبَوَارِ: ہلاکت، ہلاک ہونا، مصدر ہے (نصر۶؛ بَارَ.یَبُوْرُ کا)۔ اصل میں بَوَار کے معنی زیادہ کھوٹے ہونے کے ہیں۔ چونکہ کسی چیز میں زیادہ کھوٹ کا پایا جانا اس کی ہلاکت وفساد کا باعث ہوتا ہے اس لیے اس کا استعمال ہلاکت کے معنی میں بھی کیا جاتا ہے۔ (۲۸:۱۴).

بَوَّاَکُمْ: (بَوَّاَ.کُمْ) اس نے تمہیں جگہ دی، بَوَّاَ، (تفعیل۴+۸؛ بَوَّاَ.یُبَوِّءُ) تَبْوِیَۃٌ سے جسکے معنی ٹھکانا دینے اور مناسب جگہ فروکش کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع

حاضر مذکر)،[مادہ؛بوا]۔(۷۴:۷).

بَوَّأْنَا: ہم نے جگہ دی، ہم نے مناسب مقام تیار کیا، (تفعیل) تَبْوِیَۃٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۹۳:۱۰) (۲۶:۲۲).

بُوْرًا: ہلاک ہونے والے، بَائِرٌ کی جمع جو (نصر۱؛ بَارَ.یَبُوْرُ) بَوْرٌ (ہلاک ہونا) سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔(۱۸:۲۵) (۱۲:۴۸).

بُوْرِكَ: اس کو برکت دی گئی، (مفاعلہ ۱) مُبَارَكَۃٌ (برکت دینا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۸:۲۷).

بِهٖ: (بِ.ہٖ) اس کے ساتھ، یہ بِ (حرف جر) اور ہٖ ضمیر (واحد غائب مذکر) سے مرکب ہے (سیاق میں بہت سے موزوں ترجموں کے ساتھ لایا جاتا ہے)۔(۲۲:۲، ۲۵، ۲۶، ۲۶، ۲۶، ۲۷، ۴۱، ۷۶، ۷۹، ۸۱، ۸۹، ۹۰، ۹۳،....)....

بِهَا: (بِ.ھَا) اس کے ساتھ، یہ بِ (حرف جر) اور ھَا ضمیر (واحد غائب مؤنث) سے مرکب ہے۔(۹۹:۲، ۱۳۲، ۱۸۸، ۲۵۸) (۱۲۰:۳) (۱۱:۴، ۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۴۰، ۱۴۰) (۴۴:۵، ۱۰۲) (۲۵:۶، ۸۹، ۸۹، ۸۹، ۹۷، ۱۰۹) (۲۸:۷، ۷۱، ۸۰، ۱۰۳، ۱۰۶، ۱۳۲، ۱۴۶، ۱۵۵، ۱۷۶، ۱۷۹، ۱۷۹، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۹۵، ۱۹۵، ۱۹۵، ۱۹۵) (۳۵:۹، ۵۵، ۸۵، ۱۰۳) (۷:۱۰، ۲۲) (۲۴:۱۲، ۴۰) (۱۳:۱۳) (۵۹:۱۷، ۵۹، ۱۱۰) (۷۰:۱۹) (۱۶:۲۰، ۱۸) (۴۷:۲۱) (۴۶:۲۲، ۴۶) (۱۰۵:۲۳) (۱۴:۲۷، ۳۷، ۸۴) (۲۸:۲۹) (۱۰:۳۰، ۳۶) (۱۶:۳۱) (۱۵:۳۲) (۱۴:۳۳) (۴۲:۳۴) (۵۹:۳۹) (۱۸:۴۲، ۱۸، ۴۸) (۶۱:۴۳) (۲۰:۴۶) (۲۱:۴۸، ۲۶) (۱۴:۵۲) (۲۳:۵۳) (۴۳:۵۵) (۲۵:۷۵) (۶:۷۶) (۲۸:۸۳).

بُهِتَ: وہ مبہوت ہو گیا، وہ ششدر رہ گیا، حیران رہ گیا، (سمع و فتح ۱) بَھْتٌ (حیرانی سے خاموش اور دم بخود ہونا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ اس میں مجہول، معروف کے معنوں میں مستعمل ہے۔(۲۵۸:۲).

بُهْتَانٌ: بہتان، جھوٹا الزام، ایسا صریح جھوٹ کہ جس کو سن کر سننے والا حیران و ششدر رہ جائے، یہ (فتح ۱) بَھَتَ.یَبْھَتُ کا مصدر ہے۔(۱۶:۲۴)، بُھْتَانٍ (۱۲:۶۰)، بُھْتَانًا (۲۰:۴، ۱۱۲، ۱۵۶) (۵۸:۳۳).

بَهْجَةٍ: رونق، تازگی، خوبی و خوش رنگی، [مادہ؛ بھج]۔(۶۰:۲۷).

بِهِمْ: (بِ.ھِمْ) ان کے ساتھ، ان سے، بِ حرف جر اور ھِمْ ضمیر (جمع غائب مذکر)۔ (۱۵:۲، ۱۶۶) (۱۷۰:۳) (۳۹:۴، ۴۲) (۱۷۱:۷) (۵۷:۸) (۱۱۷:۹) (۲۲:۱۰، ۲۲) (۸:۱۱، ۴۲، ۷۷، ۷۷) (۸۳:۱۲) (۴۵:۱۴) (۳۴:۱۶، ۴۵) (۲۱:۱۸، ۲۹) (۳۸:۱۹) (۳۱:۲۱) (۷۵:۲۳) (۳۳:۲۹، ۳۳) (۶۰:۳۳) (۹:۳۴، ۴۱) (۵۹:۳۸) (۴۸:۳۹) (۸۳:۴۰) (۲۲:۴۲) (۳۳:۴۵) (۲۶:۴۶) (۲۹:۴۸) (۲۱:۵۲) (۹:۵۹) (۳:۶۲) (۱۰:۷۲) (۳۰:۸۳) (۱۱:۱۰۰).

بِهِمَا: (بِ.ھِمَا) ان دونوں کے ساتھ، ان سے، بِ حرف جر اور ھِمَا ضمیر (تثنیہ غائب مذکر)۔ (۱۵۸:۲) (۱۳۵:۴) (۲:۲۴).

بِهِنَّ: (بِ.ھِنَّ) ان کے ساتھ، ان سے، بِ حرف جر اور ھِنَّ ضمیر (جمع غائب مؤنث)۔(۲۳:۴، ۲۳) (۵۲:۳۳).

بَهِيْجٍ: بارونق، تروتازہ، نفیس، شاداب، (فتح، سمع ۱) بَھْجٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔(۵:۲۲) (۷:۵۰).

بَهِيْمَةُ: چار پائے، چرنے والے جانور، [مادہ؛بھم]۔ بھیمۃ اصل میں اس جانور کو کہتے ہیں جس میں نطق نہ ہو، کیونکہ اس کی آواز میں ابہام ہوتا ہے۔ عرب میں عام طور پر درندوں اور پرندوں کو بھیمۃ نہیں کہتے۔(۱:۵)، بَھِیْمَۃِ (۲۸:۲۲، ۳۴).

بِيْ: (بِ.یْ) میرے ساتھ، مجھ سے، بِ حرف جر اور ی ضمیر (واحد متکلم)۔ (۱۸۶:۲) (۱۱۱:۵) (۶۱:۷، ۶۷

(١٠٠:١٢) (٤٧:١٩) (٢٦:٢٢) (٥٥:٢٤) (٨:٢٩) (١٥:٣١) (٩:٤٦)، بِیَ (١٥٠:٧).

بَیَاتًا: راتوں رات، رات میں آپڑنا، دشمن پر حملہ کرنا (رات کو)، شبخون مارنا، مصدر ہے (ضرب ٨؛بَاتَ.یَبِیْتُ کا)،[مادہ؛بیت]۔ (٩٧،٤:٧) (٥٠:١٠).

بَیَانٌ: بیان، بولنا، کھولنا/ واضح کرنا، فصیح گفتگو جو اصل بات کو ظاہر کردے، مصدر ہے (ضرب ٨؛بَانَ.یَبِیْنُ کا) اور باب تفعیل سے بھی آتا ہے،[مادہ؛بین]۔(١٣٨:٣)، اَلْبَیَانَ (٤:٥٥).

بَیَانَہٗ: (بَیَانَ.ہٗ) اس کا بیان کرنا، بَیَانَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٩:٧٥).

بَیَّتَ: اس نے رات کو مشورہ کیا، اس نے رات کاٹی، (تفعیل ٩؛ بَیَّتَ.یُبَیِّتُ) تَبْیِیْتٌ (رات کو سوچنا اور تدبیر کرنا، رات میں کچھ کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر،[مادہ؛بیت]۔(٨١:٤).

بَیْتٌ: گھر، ایسی جگہ جہاں رات کو سکونت اختیار کی جائے، گھر پکا ہو یا کچا، خیمہ ہو یا جھونپڑی سب کیلئے بیت کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے، بُیُوْتٌ جمع۔ (٩٣:١٧)، بَیْتٍ (٩٦:٣) (١٢:٢٨) (٣٦:٥١)، بَیْتُ (٤١:٢٩)، اَلْبَیْتِ (١٢٧:٢) (٩٧:٣) (٣٥:٨) (٧٣:١١) (٢٦:٢٢، ٢٩، ٣٣) (٣٣:٣٣) (٥٢:٤) (٣:١٠٦)، اَلْبَیْتَ (١٢٥:٢، ١٥٨) (٢:٥، ٩٧)، بَیْتًا (٤١:٢٩) (١١:٦٦).

بَیْتِكَ: (بَیْتِ.كَ) تیرا گھر، بَیْتِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٥:٨) (٣٧:١٤).

بَیْتِہٖ: (بَیْتِ.ہٖ) اس کا گھر، بَیْتِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٠٠:٤).

بَیْتِھَا: (بَیْتِ.ھَا) اس کا گھر، بَیْتِ مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٢٣:١٢).

بَیْتِیَ: (بَیْتِ.یَ) میرا گھر، بَیْتِ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(١٢٥:٢) (٢٦:٢٢) (٢٨:٧١).

بَیْضٌ: انڈے، بَیْضَۃٌ کی جمع،[مادہ؛بیض]۔(٤٩:٣٧).

بِیْضٌ: سفید، (ضرب ٨؛بَاضَ.یَبِیْضُ) بَیْضٌ و بَیَاضٌ سے، صفت مشبہ جمع۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے جمع میں ایک ہی صیغہ آتا ہے، واحد مذکر اَبْیَضُ اور واحد مؤنث بَیْضَآءُ ہے۔ (٢٧:٣٥).

بَیْضَآءُ: سفید، سفید چمکدار، (ضرب) بَیَاضٌ سے، صفت مشبہ واحد مؤنث۔ (١٠٨:٧) (٣٣:٢٦)، بَیْضَآءَ (٢٢:٢٠) (١٢:٢٧) (٣٢:٢٨) (٤٦:٣٧).

بِیَعٌ: گرجے، عیسائیوں کے عبادت خانے، بِیْعَۃٌ کی جمع۔ (٤٠:٢٢).

بَیْعٌ: خریدنا/ بیچنا، سودا، خرید و فروخت، مصدر ہے (ضرب ٨؛ بَاعَ.یَبِیْعُ کا)۔ یہ خریدنے اور بیچنے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (٢٥٤:٢) (٣١:١٤) (٣٧:٢٤)، اَلْبَیْعَ (٢٧٥:٢) (٩:٦٢)، اَلْبَیْعُ (٢٧٥:٢).

بَیْعِكُمْ: (بَیْعِ.كُمْ) تمہارا سودا کرنا، تمہارا لین دین، بَیْعِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١١١:٩).

بَیْنَ: درمیان، جدائی، بیچ، ملاپ، فاصلہ۔ بَیْنَ یَدَیْ: دو ہاتھوں کے درمیان، عربی زبان میں اس سے مراد 'سامنے' یا 'آگے' کی لی جاتی ہے، یَدَیْ: دو ہاتھ، یَدٌ کا تثنیہ ہے (یہ اصل میں یَدَیْنِ تھا اضافت کے سبب ن گر گیا)۔ (٦٦:٢، ٦٨، ٩٧، ١٠٢، ١٣٦، ١٦٤، ٢١٣، ٢٢٤، ٢٥٥، ٢٨٥) (٣:٣، ٥٠، ٨٤، ١٠٣، ١٤٠) (٢٣:٤، ٥٨، ١٠٥، ١١٤، ١٢٩، ١٤٣، ١٥٠، ١٥٠، ١٥٢) (٢٥:٥، ٤٦، ٤٦، ٤٨) (٩٢:٦) (٥٧:٧، ٨٩) (٢٤:٨، ٦٣، ٦٣) (١٠٧:٩) (٣٧:١٠) (١٠٠:١٢، ١١١) (٤٥:١٧، ١١٠) (٩٣:١٨، ٩٦) (٦٤:١٩، ٦٤) (٩٤:٢٠، ١١٠) (٢٨:٢١) (٧٦:٢٢) (٣٨:٢٥، ٤٨، ٦٧) (٦١:٢٧، ٦٣) (٩:٣٤، ١٢، ١٨، ١٩، ٣١، ٤٦، ٥٤) (٣١:٣٥) (٤٥:٣٦) (١٥٨:٣٧) (٢٦:٣٨) (٤٦:٣٩) (٤٨:٤٠)

(٢٥:٤١) (٣٠:٤٦) (١:٤٩، ١٠) (٤٤:٥٥) (١٢:٥٧) (١٢:٥٨، ١٣) (٧:٥٩) (٧:٦٠، ١٢) (٦:٦١) (٨:٦٦)، بَيْنِ (١٧:٧) (١١:١٣) (٦٦:١٦) (٩:٣٦) (١٤:٤١، ٤٢) (٢١:٤٦) (٢٧:٧٢) (٧:٨٦).

بَيِّنٍ: ظاہر، واضح، (ضرب٨؛ بَانَ.يَبِيْنُ) بَيَانٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (١٥:١٨).

بَيَّنَّا: ہم نے بیان کر دیا، ہم نے کھول دیا، (تفعیل؛ بَيَّنَ.يُبَيِّنُ) تَبْيِيْنٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ بین]۔ (١١٨:٢) (١١٨:٣) (١٧:٥٧).

بَيِّنٰتٌ: روشن دلیلیں، کھلے دلائل، کھلی نشانیاں، بَيِّنَةٌ کی جمع، [مادہ؛بین]۔ (٩٧:٣) (٤٩:٢٩)، بَيِّنٰتٍ (٩٩:٢، ١٨٥) (١٥:١٠) (١٠١:١٧) (٧٣:١٩) (١٦:٢٢، ٧٢) (١:٢٤) (٣٦:٢٨) (٤٣:٣٤) (١٧:٤٥، ٢٥) (٧:٤٦) (٩:٥٧) (٥:٥٨)، الْبَيِّنٰتِ (٨٧:٢، ٩٢، ١٥٩، ٢٥٣) (١٨٣:٣، ١٨٤) (٣٢:٥، ١١٠) (١٠١:٧) (٧٠:٩) (١٣:١٠، ٧٤) (٩:١٤) (٤٤:١٦) (٧٢:٢٠) (٣٩:٢٩) (٩:٣٠، ٤٧) (٢٥:٣٥) (٢٢:٤٠، ٢٨، ٣٤، ٥٠، ٨٣) (٦٣:٤٣) (٢٥:٥٧) (٦:٦١) (٦:٦٤)، الْبَيِّنٰتُ (٢٠٩:٢، ٢١٣، ٢٥٣) (٨٦:٣، ١٠٥) (١٥٣:٤) (٦٦:٤٠).

بَيَّنّٰهُ: (بَيَّنّا.هُ) ہم نے اسے بیان کر دیا، ہم نے اس کو کھول دیا، بَيَّنَّا، (تفعیل) تَبْيِيْنٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٥٩:٢).

بَيِّنَةٌ: کھلی دلیل، واضح دلالت کو بَيِّنَةٌ کہتے ہیں، خواہ عقلیہ ہو یا محسوسہ، [مادہ؛ بین]۔ (١٥٧:٦) (٧٣:٧، ٨٥)، بَيِّنَةٍ (٢١١:٢) (٥٧:٦) (١٠٥:٧) (٤٢:٨، ٤٢) (١٧:١١، ٢٨، ٥٣، ٦٣، ٨٨) (٤٠:٣٥) (١٤:٤٧)، بَيِّنَةُ (١٣٣:٢٠)، بَيِّنَةً (٣٥:٢٩)، الْبَيِّنَةُ (١:٩٨، ٤).

بَيْنِكَ: (بَيْنِ.كَ) تیرے درمیان، بَيْنِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٨:١٨) (٥:٤١)، بَيْنَكَ (٤٥:١٧) (٥٨:٢٠) (٢٨:٢٨) (٣٤:٤١) (٣٨:٤٣).

بَيْنِكُمْ: (بَيْنِ.كُمْ) تمہارے درمیان، بَيْنِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٦:٥) (١:٨) (٢٥:٢٩)، بَيْنَكُمْ (١٨٨:٢، ٢٣٧، ٢٨٢، ٢٨٢) (٥٥:٣، ٦٤) (٢٩:٤، ٧٣، ٩٠، ٩٢، ١٤١) (٩١:٥) (١٩:٦، ٥٨، ٩٤) (٧٢:٨) (٢٩:١٠) (٤٣:١٣) (٩٢:١٦، ٩٤) (٩٦:١٧) (٩٥:١٨) (٦٩:٢٢) (٦٣:٢٤) (٥٢:٢٩) (٢١:٣٠) (١٥:٤٢، ١٥) (٨:٤٦) (٦٠:٥٦) (٢٠:٥٧) (٣:٦٠، ٤، ٧، ١٠) (٦:٦٥).

بَيْنِنَا: (بَيْنِ.نَا) ہمارے درمیان، بَيْنِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٥٣:٦) (٨:٣٨) (٥:٤١) (٢٥:٥٤)، بَيْنَنَا (٦٤:٣) (٢٥:٥) (٨٧:٧، ٨٩) (٢٩:١٠) (٩٤:١٨) (٥٨:٢٠) (٢٦:٣٤، ٢٦) (٢٢:٣٨) (١٥:٤٢، ١٥) (٤:٦٠).

بَيَّنُوْا: انہوں نے بیان کر دیا، (تفعیل؛ بَيَّنَ.يُبَيِّنُ) تَبْيِيْنٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛بین]۔ (١٦٠:٢).

بَيْنَهٗ: (بَيْنَ.هٗ) اس کے درمیان، بَيْنَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٠:٣) (٧٣:٤) (٤٣:٢٤) (١٥٨:٣٧) (٣٤:٤١).

بَيْنَهَا: (بَيْنَ.هَا) اس کے درمیان، بَيْنَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٠:٣) (٤٤:٥٥).

بَيْنِهِمْ: (بَيْنِ.هِمْ) ان کے درمیان، بَيْنِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٧:١٩) (٦٥:٤٣)، بَيْنَهُمْ (١١٣:٢، ١٨٢، ٢١٣، ٢٣٢) (١٩:٣، ٢٣) (٦٥:٤، ٩٠، ٩٢) (١٤:٥، ٤٢، ٤٢، ٤٨، ٤٩، ٦٤) (٤٤:٧) (٦٣:٨، ٧٢) (١٩:١٠، ٢٨، ٤٥، ٤٧، ٥٤، ٩٣) (١١٠:١١) (١٢٤:١٦) (٥٣:١٧) (١٩:١٨،

٢١، ٥٢، ٩٤، ٩٥) (٢٠:٦٢، ١٠٣) (٢١:٩٣) (٢٢:١٧، ٥٦) (٢٣:٥٣، ١٠١) (٢٤:٤٨، ٥١) (٢٥:٥٠) (٢٦:١١٨) (٢٧:٧٨) (٣٢:٢٥) (٣٤:١٨، ٥٤) (٣٩:٣، ٦٩، ٧٥) (٤١:٤٥) (٤٢:١٤، ١٤، ٢١، ٣٨) (٤٣:٣٢) (٤٥:١٧، ١٧) (٤٨:٢٩) (٥٤:٢٨) (٥٧:١٣) (٥٩:١٤).

بَيۡنَهُمَا: (بَيۡنَ. هُمَا) ان دونوں کے درمیان، بَيۡنَ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب) مضاف الیہ۔ (٤:٣٥، ١٢٨) (٥:١٧، ١٨) (٧:٤٦) (١١:٤٣) (١٥:٨٥) (١٨:٣٢) (١٩:٦٥) (٢٠:٦) (٢١:١٦) (٢٥:٥٣، ٥٩) (٢٦:٢٤، ٢٨) (٣٠:٨) (٣٢:٤) (٣٧:٥) (٣٨:١٠، ٢٧، ٦٦) (٤٣:٨٥) (٤٤:٧، ٣٨) (٤٦:٣) (٤٩:٩، ٩) (٥٠:٣٨) (٥٥:٢٠) (٧٨:٣٧)، بَيۡنِهِمَا (٤:٣٥) (١٨:٦١).

بَيۡنَهُنَّ: (بَيۡنَ. هُنَّ) ان کے درمیان، بَيۡنَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٦٥:١٢).

بَيۡنِيۡ: (بَيۡنِ. ىۡ) میرے درمیان، بَيۡنِ مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٦:١٩، ٥٨) (١٢:١٠٠) (١٣:٤٣) (١٧:٩٦) (١٨:٧٨) (٢٦:١١٨) (٢٨:٢٨) (٢٩:٥٢) (٤٣:٣٨) (٤٦:٨).

بُيُوۡتٍ: گھر، بَيۡتٌ کی جمع۔ (٢٤:٣٦)، بُيُوۡتِ (٢٤:٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١، ٦١)، بُيُوۡتَ (٣٣:٥٣)، الۡبُيُوۡتِ (٤:١٥) (٢٩:٤١)، الۡبُيُوۡتَ (٢:١٨٩، ١٨٩)، بُيُوۡتًا (٧:٧٤) (١٠:٨٧) (١٥:٨٢) (١٦:٦٨، ٨٠) (٢٤:٢٧، ٢٩، ٦١) (٢٦:١٤٩).

بُيُوۡتِكُمۡ: (بُيُوۡتِ. كُمۡ) تمہارے گھر، بُيُوۡتِ (بَيۡتٌ کی جمع) مضاف، كُمۡ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٣:٤٩، ١٥٤) (١٦:٨٠) (٢٤:٢٧، ٦١)، بُيُوۡتَكُمۡ (١٠:٨٧).

بُيُوۡتِكُنَّ: (بُيُوۡتِ. كُنَّ) تمہارے (عورتوں کے) گھر، بُيُوۡتِ مضاف، كُنَّ (ضمیر جمع حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٣:٣٣، ٣٤).

بُيُوۡتَنَا: (بُيُوۡتَ. نَا) ہمارے گھر، بُيُوۡتَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٣٣:١٣).

بُيُوۡتُهُمۡ: (بُيُوۡتُ. هُمۡ) ان کے گھر، بُيُوۡتُ مضاف، هُمۡ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٧:٥٢)، بُيُوۡتِهِمۡ (٤٣:٣٣، ٣٤)، بُيُوۡتَهُمۡ (٥٩:٢).

بُيُوۡتِهِنَّ: (بُيُوۡتِ. هِنَّ) ان کے گھر، بُيُوۡتِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٦٥:١).

'ت'

تَ: قسم ہے، حرف جر ہے، قسم کیلئے آتا ہے اور تعجب کے ساتھ مخصوص ہے۔ صرف اللہ کے نام پر داخل ہوتا ہے۔ (١٢:٧٣، ٨٥، ٩١، ٩٥) (١٦:٥٦، ٦٣) (٢١:٥٧) (٢٦:٩٧) (٣٧:٥٦).

تٰٓئِبٰتٍ: توبہ کرنے والیاں، (نصر۶: تَابَ. يَتُوۡبُ) تَوۡبٌ و تَوۡبَةٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، تَائِبَةٌ واحد۔ (٦٦:٥).

التَّآئِبُوۡنَ: باز آنے والے، توبہ کرنے والے، (نصر) تَوۡبَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، تَائِبٌ واحد۔ (٩:١١٢).

تَابَ: اس نے توبہ کی، وہ پھر آیا، وہ متوجہ ہوا، اس نے معاف کیا/ توبہ قبول کی، (نصر) تَوۡبَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: توب]۔ تَوۡبَةٌ اصل میں لازم ہے اور اس کے معنی توبہ کرنے کے ہوتے ہیں جب اسکو متعدی بنایا جاتا ہے تو اسکے مفعول کے ساتھ اِلٰی یا عَلٰی لگا دیتے ہیں، تَوۡبَةٌ اِلٰی کا معنی ہوتا ہے کسی کی طرف رجوع کرنا، اللہ کی طرف پھر آنا اور توبہ کرنا، اور تَوۡبَةٌ عَلٰی کے معنی کسی کی توبہ قبول کرنا/ معاف کرنا۔ یعنی تَابَ عَلٰی: اس نے (اسکو) معاف کیا، اس نے (اسکی) توبہ قبول کی۔ (٢:٣٧، ٥٤،

۱۸۷) (۵:۳۹، ۷۱) (۶:۵۴) (۹:۱۱۷، ۱۱۷، ۱۱۸) (۱۱:۱۱۲) (۱۹:۶۰) (۲۰:۸۲، ۱۲۲) (۲۵:۷۰، ۷۱) (۲۸:۶۷) (۵۸:۱۳) (۷۳:۲۰).

تَابَا: ان دونوں نے توبہ کی، دونوں باز آ گئے، (نصر) تَوْبَۃٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۴:۱۶).

تَأْبٰی: وہ انکار کرتی ہے، وہ (دل) انکار کرتے ہیں، (فتح: اَبٰی. یَأْبٰی) اِبَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ: ابی]۔(۹:۸).

تَابِعٍ: پیروی کرنے والا، (سمع ا) تَبَعٌ و تَبَاعٌ سے جسکے معنی قدم بقدم پیچھے چلنے، مطیع ہونے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲:۱۴۵، ۱۴۵).

التّٰبِعِیْنَ: ساتھ رہنے والے، طفیلیوں کے طور پر رہنے والے، (سمع) تَبَعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، تَابِعٌ واحد۔(۲۴:۳۱).

تَابُوْا: انہوں نے توبہ کی، وہ باز آئے، (نصر) تَوْبٌ و تَوْبَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲:۱۶۰) (۳:۸۹) (۴:۱۴۶) (۵:۳۴) (۷:۱۵۳) (۹:۵، ۱۱) (۱۶:۱۱۹) (۲۴:۵) (۴۰:۷).

التَّابُوْتُ: صندوق، تَوَابِیْتُ جمع، [مادہ: تبت]۔(۲:۲۴۸)، التَّابُوْتِ (۲۰:۳۹).

تَأْتِ: (لِتَأْتِ) وہ آئے، (ضرب: اَتٰی. یَأْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، امر واحد غائب مؤنث، [مادہ: اتی]۔(۴:۱۰۲).

تَأْتِنَا: (تَأْتِ. نَا) تو ہمارے پاس لائے گا، تَأْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ بِ سے، مضارع (مجزوم) واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۷:۱۳۲).

تَأْتُنَّنِیْ: (لَتَأْتُنَّ. نِیْ) تم ضرور میرے پاس آؤ گے، لَتَأْتُنَّ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۲:۶۶).

تَأْتُوْا: (کہ) تم آؤ، تم آتے رہو، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲:۱۸۹).

تَأْتُوْنَ: تم آتے ہو/آؤ گے، تم ارتکاب کرتے ہو، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۷:۸۰، ۸۱) (۲۱:۳) (۲۶:۱۶۵) (۲۷:۵۴، ۵۵) (۲۹:۲۸، ۲۹، ۲۹) (۷۸:۱۸).

تَأْتُوْنَنَا: (تَأْتُوْنَ. نَا) تم ہمارے پاس آتے ہو (یا آتے تھے)، تَأْتُوْنَ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۳۷:۲۸).

لَمْ تَأْتُوْنِیْ: (لَمْ تَأْتُوْا. نِیْ) (اگر) تم میرے پاس نہیں لاؤ گے، لَمْ تَأْتُوْا، (ضرب) اِتْیَانٌ بِ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۲:۶۰).

لَمْ تَأْتِهِمْ: (لَمْ تَأْتِ. هِمْ) (جب) تو نہیں لاتا ان کے پاس، لَمْ تَأْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ بِ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷:۲۰۳).

لَمْ تَأْتِهِمْ: (لَمْ تَأْتِ. هِمْ) وہ ان کے پاس نہیں آئی، لَمْ تَأْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مؤنث، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۰:۱۳۳).

تَأْتِیَ: تو لے آئے، (ضرب) اِتْیَانٌ (بِ) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۷:۹۲).

تَأْتِیْ: وہ آئے گی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۶:۱۱۱) (۴۴:۱۰).

تَأْتِیْکُمْ: (تَأْتِیْ. کُمْ) وہ تمہارے پاس آئے گی، وہ تمہارے پاس آتی ہے، تَأْتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۷:۱۸۷) (۴۰:۵۰)، لَمْ تَکُ تَأْتِیْکُمْ: (رسول) تمہارے پاس نہیں

آتے تھے، ماضی استمراری منفی۔

تَـاْتِیْـنَـا: (تَـاْتِیْ. نَا) تو ہمارے پاس لے آئے، تو ہمارے پاس آجائے، تَـاْتِیْ، (ضرب) اِتْـیَانٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۷:۱۵)، تَـاْتِـیَنَا (۷:۱۲۹).

تَـاْتِیْنَـا: (تَـاْتِیْ. نَا) وہ ہمارے پاس آئے، وہ ہمارے پاس آئے گی، تَـاْتِیْ، (ضرب) اِتْـیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۲:۱۱۸) (۳:۳٤).

تَاْتِیَنَّـکُمْ: (لَـتَاْتِیَنَّ. کُمْ) وہ تمہارے پاس ضرور آئے گی، لَـتَاْتِیَنَّ، (ضرب) اِتْـیَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مؤنث، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:۳٤).

تَاْتِیْهِمْ: (تَاْتِیْ. هِمْ) وہ ان کے پاس آتی ہے، وہ ان کے پاس آئے گی، تَاْتِیْ، (ضرب) اِتْـیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦:٤) (۷:۱٦۳، ۱٦۳) (۲۱:٤۰) (۳٦:٤٦) (٤۰:۲۲) (٦٤:٦)، تَاْتِیَهُمْ (وہ ان کے پاس آ جائے) (٦:۱٥۸) (۱۲:۱۰۷، ۱۰۷) (۱٦:۳۳) (۱۸:٥٥) (۲۲:٥٥) (٤۳:٦٦) (٤۷:۱۸) (۹۸:۱).

تَاْتِیَهُمْ: (تَاْتِیَ. هُمْ) تو ان کے پاس لے آئے، تَـاْتِیَ، (ضرب) اِتْـیَانٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦:۳٥).

تَاْثِیْمٌ: گنہگاری، گناہ میں ڈالنا، گناہ کی باتیں، مصدر ہے (باب تفعیل۲: اَثَّمَ.یُؤَثِّمُ کا)، [مادہ؛ اثم]۔ (٥۲:۲۳)، تَاْثِیْمًا (٥٦:۲٥).

تَـاْجُرَنِیْ: (تَـاْجُرَ. نِیْ) تو میری نوکری کرے/ میری مزدوری کرے، تَاْجُرَ، (نصر۲؛ اَجَرَ.یَاْجُرُ) اَجْرٌ (مزدوری دینا، مزدوری کرنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۲۸:۲۷).

لَاتَاْخُذْ: تو مت پکڑ، (نصر۲) اَخْذٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۲۰:۹٤).

لَاتَاْخُذْكُمْ: (لَاتَاْخُذْ. كُمْ) وہ تمہیں نہ آ پکڑے، تم کو نہ آئے، لَاتَاْخُذْ، (نصر) اَخْذٌ سے، نہی واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲٤:۲).

تَاْخُذُوْا: تم لے لو، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۲۹).

لَاتَاْخُذُوْا: تم مت لو، (نصر) اَخْذٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (٤:۲۰).

تَـاْخُذُوْنَـهٗ: (تَاْخُذُوْنَ. هٗ) تم اسے لیتے ہو، تم اس کو لو گے، تَاْخُذُوْنَ، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤:۲۰، ۲۱).

تَاْخُذُوْنَهَا: (تَاْخُذُوْنَ. هَا) تم اس کو لو گے، تَاْخُذُوْنَ، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٤۸:۲۰).

تَاْخُذُوْهَا: (تَاْخُذُوْا. هَا) (تاکہ) تم اس کو لے لو، تَاْخُذُوْا، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٤۸:۱٥).

تَاْخُذُهٗ: (تَاْخُذُ. هٗ) وہ اس کو لیتی ہے، اسے پکڑتی ہے، تَاْخُذُ، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲٥٥).

تَـاْخُذُهُمْ: (تَـاْخُذُ. هُمْ) وہ ان کو آ پکڑے گی، وہ ان کو آ لے گی، تَاْخُذُ، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳٦:٤۹).

تَاَخَّرَ: وہ پیچھے رہا، (تفعل۲؛ تَاَخَّرَ. یَتَاَخَّرُ) تَاَخُّرٌ سے جسکے معنی پیچھے رہنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ اخر]۔ (۲:۲۰۳) (٤۸:۲).

تَاَذَّنَ: اس نے سنادیا/ پکار دیا/ اعلان کر دیا/ خبر کر دی، (تفعل۲؛

تَاَذَّنَ يَتَاَذَّنُ تَاَذُّنٌ (اعلان کرنا، سنا دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: اذن]۔ (۷:۱٦۷) (۱٤:۷).

تَارَةً: مرتبہ، دفعہ، باری باری، [مادہ؛ تار]۔ (۱۷:٦۹) (۲۰:۵۵).

تَارِكٌ: چھوڑنے والا، (نصر) تَرْكٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۱:۱۲).

تَارِكُوْا: چھوڑنے والے، (نصر) تَرْكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، نون بسبب اضافت حذف ہو گیا، یعنی اصل میں (بحالت رفع) تَارِكُوْنَ تھا، تَارِكٌ واحد۔ (۳۷:۳٦).

تَارِكِيْ: چھوڑنے والے، (نصر) تَرْكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، اصل میں تَارِكِيْنَ تھا، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا، تَارِكٌ واحد۔ (۱۱:۵۳).

لَاتَاْسَ: تو غم نہ کھا، (سمع ۲+۱۱؛ اَسِيَ. يَاْسٰى) اَسًى (غمگین ہونا) سے، نہی واحد حاضر مذکر، [مادہ: اسی]۔ (۵:۲٦، ٦۸).

تَـاْسِرُوْنَ: تم اسیر کرتے ہو، (ضرب۲؛ اَسَرَ. يَاْسِرُ) اَسْرٌ سے جس کے معنی قید میں باندھنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳۳:۲٦).

لَاتَاْسَوْا: تم غم مت کھاؤ، تم مت غم کھایا کرو، (سمع) اَسًى سے، مضارع منفی (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۵۷:۲۳).

تَاْفِكَنَا: (تَاْفِكَ. نَا) (کہ) تو ہم کو پھیر دے، تَاْفِكَ، (ضرب۲؛ اَفَكَ. يَاْفِكُ) اِفْكٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ **افك** الف کے کسرہ اور فتحہ اور فاء کے سکون اور حرکت سے جھوٹ بولنے کے معنی میں آتا ہے۔ جب اسکے صلہ میں عَنْ آئے تو اس کے معنی پھیرنے، بدلنے، رائے بدلنے اور مراد سے محروم کرنے کے ہوتے ہیں۔ (٤٦:۲۲).

تَاْكُلُ: وہ کھاتی ہے، وہ (جمع مکسر) کھاتے ہیں، (نصر۲؛ اَكَلَ. يَاْكُلُ) اَكْلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۲:۳٦، ٤۱) (۲۷:۳۲) (۳٤:۱٤) (٤۷:۱۲).

تَـاْكُلْ: کھائے، وہ چرتی پھرے، (نصر) اَكْلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۷:۷۳) (۱۱:٦٤).

تَاْكُلُوْا: (کہ) تم کھاؤ/ کھا جاؤ، (نصر) اَكْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۸۸) (٦:۱۱۹) (۱٦:۱٤) (۲٤:٦۱، ٦۱).

لَا تَاْكُلُوْا: تم مت کھاؤ، (نصر) اَكْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۸۸) (۳:۱۳۰) (٤:۲، ۲۹) (٦:۱۲۱).

تَاْكُلُوْنَ: تم کھاتے ہو/ کھا جاتے ہو/ کھاؤ گے، (نصر) اَكْلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳:٤۹) (۱۲:٤۷) (۱٦:۵) (۲۳:۱۹، ۲۱، ۳۳) (۳۵:۱۲) (۳۷:۹۱) (٤۰:۷۹) (٤۳:۷۳) (۵۱:۲۷) (۸۹:۱۹).

لَاتَاْكُلُوْهَا: (لَاتَاْكُلُوْا. هَا) تم اسے مت کھاؤ، لَاتَاْكُلُوْا، (نصر) اَكْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٦:٤).

تَاْكُلُهٗ: (تَاْكُلُ. هٗ) وہ اس کو کھائے/ اسے کھانے لگے، تَاْكُلُ، (نصر) اَكْلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳:۱۸۳).

تَاْلَمُوْنَ: تم الم زدہ ہوتے ہو/ تکلیف اٹھاتے ہو، (سمع ۲؛ اَلِمَ. يَاْلَمُ) اَلَمٌ سے جسکے معنی سخت دردمند ہونے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (٤:۱۰٤، ۱۰٤).

التّٰلِيٰتِ: تلاوت کرنے والیاں، پڑھنے والیاں، (نصر۷؛ تَلَا. يَتْلُوْ) تِلَاوَةٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، تَالِيَةٌ واحد، [مادہ: تلو]۔ (۳۷:۳).

تَـاْمُرُكَ: (تَـاْمُرُ. كَ) وہ تجھے حکم دیتی ہے، تَـاْمُرُ، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۱:۸۷).

تَاْمُرُنَا: (تَاْمُرُ. نَا) تو ہم کو حکم دیتا ہے، تَاْمُرُ، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۲۵:٦۰).

تَأْمُرُوْنَ: تم حکم دیتے ہو/حکم کرتے ہو، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲:٤٤) (۳:۱۱۰) (۷:۱۱۰) (۲٦:۳۵)۔

تَأْمُرُوْنَنَا: (تَأْمُرُوْنَ. نَا) تم ہمیں حکم دیتے ہو (یا حکم دیتے تھے)، تَأْمُرُوْنَ، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۳٤:۳۳)۔

تَأْمُرُوْنِّیْ: (تَأْمُرُوْنَ. نِیْ) تم مجھ کو حکم دیتے ہو، تَأْمُرُوْنَ، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۳۹:٦٤)۔

تَأْمُرُهُمْ: (تَأْمُرُ. هُمْ) وہ ان کو حکم دیتی ہے، وہ (عقلیں) ان کو حکم دیتی ہیں، تَأْمُرُ، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵۲:۳۲)۔

تَأْمُرِیْنَ: تو حکم دیتی ہے، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مؤنث۔(۲۷:۳۳)۔

لَاتَأْمَنَّا: (اصل میں لَاتَأْمَنُ. نَا) تو ہم کو با امانت نہیں جانتا ہے، تو ہم کو امین نہیں بناتا ہے، لَاتَأْمَنُ، (سمع ۲: اَمِنَ. یَأْمَنُ) اَمْنٌ و اَمَانَةٌ سے بمعنی اعتبار کرنے اور امین بنانے کے، مضارع منفی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۱۲:۱۱)۔

تَأْمَنْهُ: (تَأْمَنْ. هُ) (اگر) تو اس کے پاس امانت رکھے، تَأْمَنْ، (سمع) اَمْنٌ و اَمَانَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳:۷۵، ۷۵)۔

لَاتُؤَاخِذْنَا: (لَاتُؤَاخِذْ. نَا) تو ہم کو نہ پکڑ، ہمارا مؤاخذہ نہ کر، لَاتُؤَاخِذْ، (مفاعلہ ۲؛ اَخَذَ. یُؤَاخِذُ) مُؤَاخَذَةٌ (مواخذہ کرنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ: اخذ]۔(۲:۲۸٦)۔

لَاتُؤَاخِذْنِیْ: (لَاتُؤَاخِذْ. نِیْ) تو مجھے نہ پکڑ، میرا مؤاخذہ نہ کر، لَاتُؤَاخِذْ، (مفاعلہ) مُؤَاخَذَةٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۸:۷۳)۔

لَاتُؤْتُوْا: تم مت دو، (افعال؛ اٰتٰی. یُؤْتِیْ) اِیْتَاءٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: اتی]۔(٤:۵)۔

تُؤْتُوْنِ: (تُؤْتُوْا. نِ) تم مجھے دو، تُؤْتُوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، نِ اصل میں نِیْ؛ ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(۱۲:٦٦)۔

تُؤْتُوْنَهُنَّ: (تُؤْتُوْنَ. هُنَّ) تم ان کو (نہیں) دیتے ہو، تُؤْتُوْنَ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(٤:۱۲۷)۔

لَمْ تُؤْتَوْهُ: (لَمْ تُؤْتَوْا. هُ) نہ دیئے جاؤ تم وہ، تم کو وہ نہ دیا جائے، لَمْ تُؤْتَوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۵:٤۱)۔

تُؤْتُوْهَا: (تُؤْتُوْا. هَا) تم اسے دو، تُؤْتُوْا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲:۲۷۱)۔

تُؤْتِیْ: تو دیتا ہے/ دے گا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۳:۲٦)۔

تُؤْتِیْ: وہ دیتی ہے، وہ لاتی ہے، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱٤:۲۵)۔

تُؤْثِرُوْنَ: تم ترجیح دیتے ہو، تم اختیار کرتے ہو، تم پسند کرتے ہو، (افعال؛ اٰثَرَ. یُؤْثِرُ) اِیْثَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ: اثر]۔(۸۷:۱٦)۔

تُؤَدُّوْا: (کہ) تم ادا کرو/ پہنچادو، (تفعیل ۲+۱۱؛ اَدّٰی. یُؤَدِّیْ) تَأْدِیَةٌ (ادا کرنا، سپرد کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ: ادی]۔(٤:۵۸)۔

تُؤْذُوْا: تم ایذا دو، تم تکلیف پہنچاؤ، (افعال) اِیْذَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ: اذی]۔(۳۳:۵۳)۔

تُؤْذُوْنَنِیْ: (تُؤْذُوْنَ. نِیْ) تم مجھے ستاتے ہو، تم مجھے ایذا

دیتے ہو، تُؤْذُوْنَ: (افعال) اِیْذَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، یْ ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۵:۶۱).

تَؤُزُّهُمْ: (تَؤُزُّ.هُمْ) وہ (شیطانوں کی ٹولی) ان کو ابھارتی ہے/ انہیں بدکاتی ہے، تَؤُزُّ، (نصر۲+۵؛ اَزَّ.یَؤُزُّ) اَزٌّ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ ازز]۔ (۸۳:۱۹).

تُؤْفَكُوْنَ: تم پھیرے جاتے ہو، تم پلٹائے جاتے ہو، (ضرب) اِفْكٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۹۵:۶) (۳۴:۱۰) (۳:۳۵) (۶۲:۴۰).

تُؤْمَرُ: تجھ کو حکم دیا جاتا ہے، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع مجہول واحد حاضر مذکر۔(۹۴:۱۵) (۱۰۲:۳۷).

تُؤْمَرُوْنَ: تمہیں حکم دیا جاتا ہے، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(۶۸:۲) (۶۵:۱۵).

تُؤْمِنَ: وہ ایمان لائے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ امن]۔(۱۰۰:۱۰).

لَمْ تُؤْمِنْ: تو ایمان نہیں لایا، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر۔(۲۶۰:۲).

لَمْ تُؤْمِنْ: وہ ایمان نہیں لائی، (دل) ایمان نہیں لائے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مؤنث۔ (۴۱:۵).

تُؤْمِنُنَّ: (لَتُؤْمِنُنَّ) تم ضرور ایمان لاؤ گے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(۸۱:۳).

تُؤْمِنُوْا: تم ایمان لاؤ، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۹:۴۸) (۸:۵۷) (۴:۵۸) (۱:۶۰، ۴).

تُؤْمِنُوْا: تم ایمان لاؤ گے، تم ایمان لاتے ہو، تم ایمان لاؤ، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۱۷۹:۳) (۱۰۷:۱۷) (۱۲:۴۰) (۳۶:۴۷).

لَاتُؤْمِنُوْا: تم مت ایمان لاؤ، (افعال) اِیْمَانٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۷۳:۳).

لَمْ تُؤْمِنُوْا: تم نہیں ایمان لائے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔(۲۱:۴۴)، (۱۴:۴۹).

تُؤْمِنُوْنَ: تم ایمان لاؤ گے، تم ایمان لاتے ہو، تم ایمان لاؤ، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۸۵:۲) (۱۱۰:۳، ۱۱۹) (۵۹:۴) (۲:۲۴) (۸:۵۷) (۱۱:۶۱) (۴۱:۶۹).

تُـؤْوِیْ: تو جگہ دے، تو جگہ دیتا ہے/ جگہ دے گا، (افعال؛ اٰوٰی.یُـؤْوِیْ) اِیْوَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ اوی]۔(۵۱:۳۳).

تَاْوِیْلِ: پھیرنا، درست معنی بیان کرنا، تعبیر، حقیقت، کسی لفظ کا صحیح مصداق بیان کرنا، تعبیر بتانا، انجام، (مضاف)، مصدر ہے (تفعیل۲+۸؛ اَوَّلَ.یُؤَوِّلُ کا)، [مادہ؛ اول]۔ تَاْوِیْلِ (۶:۱۲، ۲۱، ۴۴، ۱۰۱) (۷۸:۱۸)، تَاْوِیْلُ (۱۰۰:۱۲) (۸۲:۱۸)، تَاْوِیْلًا (۵۹:۴) (۳۵:۱۷).

تَاْوِیْلَهٗ: (تَاْوِیْلُ.هٗ) اس کی تعبیر، اس کی تاویل، اس کی حقیقت، تَاْوِیْلُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۳:۷) (۳۹:۱۰)، تَاْوِیْلِهٖ (۷:۳) (۳۶:۱۲، ۳۷، ۴۵)، تَاْوِیْلَهٗ (۷:۳) (۵۳:۷).

تُـؤْوِیْهِ: (تُـؤْوِیْ.هِ) وہ اسے جگہ دیتی ہے/ اسے ٹھکانا دیتی ہے، تُـؤْوِیْ، (افعال) اِیْوَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۳:۷۰).

تُبْ: تو توبہ قبول کر، (نصر؛ تَابَ.یَتُوْبُ) تَوْبَةٌ (عَلٰی) سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ توب]۔(۱۲۸:۲).

تَبَّ: وہ ہلاک ہوا/ ٹوٹ گیا، (نصر۵؛ تَبَّ.یَتُبُّ) تَبٌّ و تَبَابٌ (ٹوٹے میں رہنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱:۱۱۱).

تَبَابِ: ہلاکت، کھپنا، ٹوٹنا، سدا ٹوٹے میں رہنا، مصدر ہے

(نصر۵:تَبَّ.یَتُبُّ کا)،[مادہ:تبب]۔(٣٧:٤٠).

تَبَارًا: ہلاکت، ہلاک کرنا، برباد کرنا، مصدر ہے (سمع وضرب ا؛ تَبِرَ.یَتْبَرُ کا)۔(٢٨:٧١).

تَبٰرَكَ: وہ بہت برکت والا ہے، (تفاعل ا) تَبَارُكٌ (بابرکت ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٥٤:٧) (١٤:٢٣) (١:٢٥، ١٠، ٦١) (٦٤:٤٠) (٨٥:٤٣) (٧٨:٥٥) (١:٦٧).

لَاتُبَاشِرُوْهُنَّ: (لَاتُبَاشِرُوْا.هُنَّ) تم ان (عورتوں) سے نہ ملو، تم ان سے مباشرت نہ کرو، لَاتُبَاشِرُوْا، (مفاعلہ ا) مُبَاشَرَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(١٨٧:٢).

تَبَايَعْتُمْ: (جب) تم خرید وفروخت کرتے ہو/ سودا کرتے ہو، (تفاعل۹؛ تَبَايَعَ.يَتَبَايَعُ) تَبَايُعٌ (باہم خرید وفروخت کرنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ:بیع]۔(٢٨٢:٢).

تَبَّتْ: وہ ہلاک ہوئی، (دونوں ہاتھ) ٹوٹ گئے، (نصر) تَبٌّ و تَبَابٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(١:١١١).

تُبْتُ: میں نے توبہ کی، میں باز آیا، (نصر؛ تَابَ.يَتُوْبُ) تَوْبَةٌ سے، ماضی واحد متکلم، [مادہ: توب]۔ (١٨:٤) (١٤٣:٧) (١٥:٤٦).

لَاتَبْتَئِسْ: تو مت غم کھا، تو غمگین نہ ہو، (افتعال۳: اِبْتَئَسَ.يَبْتَئِسُ) اِبْتِئَاسٌ سے جسکے معنی غمگین اور رنجیدہ ہونے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر، [مادہ: باس]۔ (٣٦:١١) (٦٩:١٢).

تَبْتَغُوْا: (کہ) تم چاہو، تم ڈھونڈو، تم تلاش کرو، (افتعال: اِبْتَغٰى.يَبْتَغِيْ) اِبْتِغَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ: بغی]۔ (١٩٨:٢) (٢٤:٤) (١٤:١٦) (١٢:١٧، ٦٦) (٣٣:٢٤) (٧٣:٢٨) (٤٦:٣٠) (١٢:٣٥) (١٢:٤٥).

تَبْتَغُوْنَ: تم چاہتے ہو، تم ڈھونڈتے ہو، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٩٤:٤).

تَبْتَغِيْ: تو ڈھونڈ لے/ تلاش کر لے، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (٣٥:٦)، تَبْتَغِيْ (تو چاہتا ہے) (١:٦٦).

تَبَتَّلْ: تو اخلاص نیت اور عبادت میں سب سے منقطع ہو جا، (تفعل ا) تَبَتُّلٌ (دنیا سے کٹ کر خدا کی طرف رخ کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(٨:٧٣).

تُبْتُمْ: تم نے توبہ کی، تم باز آ گئے، (نصر؛ تَابَ.يَتُوْبُ) تَوْبَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ:توب]۔(٢٧٩:٢) (٣:٩).

تَبْتِيْلًا: قطع تعلق کرنا، سب سے الگ ہو کر صرف اللہ کیلئے عبادت اور نیت میں اخلاص پیدا کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ (٨:٧٣).

لَاتَبْخَسُوْا: تم مت کم کرو، تم نہ گھٹاؤ، (فتح ا) بَخْسٌ (ظلم سے گھٹانا) سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (٨٥:٧) (٨٥:١١) (١٨٣:٢٦).

تَبْخَلُوْا: تم بخل کرنے لگو، تم کنجوسی کرو گے، (سمع ا) بُخْلٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(٣٧:٤٧).

تُبْدَ: وہ ظاہر کی جائے، وہ (جمع مکسر) ظاہر کر دی جائیں، (افعال۱۰؛ اَبْدٰى.يُبْدِيْ) اِبْدَاءٌ (ظاہر کرنا) سے، مضارع مجہول (مجزوم) واحد غائب مؤنث، [مادہ:بدو]۔(١٠١:٥، ١٠١).

تَبَدَّلَ: تو بدل ڈالے، (تفعل ا) تَبَدُّلٌ سے جس کے معنی بدلنے اور تبدیل کرنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر، (اصل میں تَتَبَدَّلَ تھا، ایک تا محذوف ہوگئی)۔(٥٢:٣٣).

تُبَدَّلُ: وہ بدلی جائے گی، (تفعیل ا) تَبْدِيْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(٤٨:١٤).

تُبْدُوْا: (اگر) تم ظاہر کرو، (افعال؛ اَبْدٰى.يُبْدِيْ) اِبْدَاءٌ

سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ بدو]۔ (۲۷۱:۲، ۲۸٤) (۱٤۹:٤) (۵٤:۳۳).

تُبْدُوْنَ: تم ظاہر کرتے ہو، تم ظاہر کرو گے، (افعال) اِبْدَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳۳:۲) (۹۹:۵) (۲۹:۲٤).

تُبْدُوْنَهَا: (تُبْدُوْنَ. هَا) تم اس کو ظاہر کرتے ہو، تُبْدُوْنَ، (افعال) اِبْدَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۹۱:٦).

تُبْدُوْهُ: (تُبْدُوْا. هُ) تم اسے ظاہر کرو، تُبْدُوْا، (افعال) اِبْدَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۹:۳).

تُبْدِیْ: وہ ظاہر کر دیتی، (افعال) اِبْدَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۰:۲۸).

تَبْدِیْلَ: بدلنا، تبدیلی، بدل ڈالنا، مصدر ہے (بابِ تفعیل ا)۔ (٦٤:۱۰) (۳۰:۳۰)، تَبْدِیْلاً (۳۳:۲۳، ٦۲) (٤۳:۳۵) (۲۳:٤۸) (۲۸:۷٦).

لَاتُبَذِّرْ: تو بیجا نہ خرچ کر، (تفعیل ا) تَبْذِیْرٌ (بے جا خرچ کرنا، فضول خرچی کرنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۲٦:۱۷).

تَبْذِیْرًا: بے جا خرچ کرنا، فضول خرچی کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ (۲٦:۱۷).

تَبَرَّاَ: وہ بیزار ہوا، اس نے بیزاری ظاہر کی، (تفعل ۴؛ تَبَرَّاَ. یَتَبَرَّءُ) تَبَرُّءٌ سے جسکے معنی بیزار ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ برا]۔ (۱٦٦:۲) (۱۱٤:۹).

تَبَرَّاْنَا: ہم بیزار ہو گئے، ہم نے بیزاری کا اظہار کیا، (تفعل) تَبَرُّءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٦۳:۲۸).

تَبَرَّءُوْا: وہ بیزار ہوئے، (تفعل) تَبَرُّءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱٦۷:۲).

تُبْرِئُ: تو چنگا کرتا ہے/ تندرست کرتا ہے، (افعال؛ اَبْرَاَ. یُبْرِئُ) اِبْرَاءٌ (شفا دینا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ برا]۔ (۱۱۰:۵).

تَبَرُّجَ: دکھانا، نمائش کرنا، خود نمائی کرنا، (مضاف)، مصدر ہے (باب تفعل ا)۔ (۳۳:۳۳).

لَاتَبَرَّجْنَ: تم مت بناؤ سنگار کرو، تم نہ دکھاتی پھرو، (تفعل ا) تَبَرُّجٌ سے، نہی جمع حاضر مؤنث (اصل میں تَتَبَرَّجْنَ، ایک تاء محذوف ہے)۔ (۳۳:۳۳).

تَبَّرْنَا: ہم نے ہلاک کیا، (تفعیل ا) تَتْبِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۳۹:۲۵).

تَبَرُّوْا: تم نیکی کرو، (سمع ۵؛ بَرَّ. یَبَرُّ) بِرٌّ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۲۲٤:۲).

تَبَرُّوْهُمْ: (تَبَرُّوْا. هُمْ) تم ان سے نیکی کرتے رہو، تم ان سے احسان کرتے رہو، تَبَرُّوْا، (سمع) بِرٌّ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۸:٦۰).

لَاتَبْسُطْهَا: (لَاتَبْسُطْ. هَا) تو اس کو مت کھول، اسے مت کشادہ کر دے، لَاتَبْسُطْ، (نصر) بَسْطٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲۹:۱۷).

تُبْسَلَ: وہ ہلاکت کے سپرد کی جائے/ گرفتار ہو جائے، (افعال ا) اِبْسَالٌ سے جسکے معنی غلبہ اور قہر سے گرفتار کرنے اور محروم کرنے کے ہیں، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۷۰:٦).

تَبَسَّمَ: وہ مسکرایا، (تفعل ا) تَبَسُّمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۹:۲۷).

تُبَشِّرَ: (تاکہ) تو بشارت دے/ خوشخبری سنائے، (تفعیل ا) تَبْشِیْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۹۷:۱۹).

تُبَشِّرُوْنَ: تم خوشخبری دیتے ہو، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵٤:۱۵).

تُبْصِرُ: تو دیکھے گا، (افعال ا) اِبْصَارٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۵:۶۸).

تَبْصِرَةً: دکھلانا، سجھانا، مصدر ہے (باب تفعیل ا؛ بَصَّرَ. یُبَصِّرُ کا)۔ (۸:۵۰).

تُبْصِرُوْنَ: تم دیکھتے ہو، تم دیکھو گے، (افعال) اِبْصَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳:۲۱) (۵٤:۲۷) (۷۲:۲۸) (۵۱:٤۳) (۲۱:۵۱) (۱۵:۵۲) (۸۵:۵٦) (۳۸:٦۹، ۳۹).

لَاتُبْطِلُوْا: تم مت باطل کرو، تم ضائع نہ کرو، (افعال ا) اِبْطَالٌ سے جسکے معنی ضائع و برباد کرنے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲٦٤:۲) (۳۳:٤۷).

تَبِعَ: اس نے پیروی کی، (جو) پیروی کرے، (سمع ا) تَبَعٌ (پیروی کرنا، قدم بقدم چلنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳۸:۲) (۷۳:۳).

تُبَّعٍ: تبع، شاہان یمن کا لقب ہے، یمن کے اس بادشاہ کا لقب جو حضرموت، سبا اور حمیر پر قابض تھا مختلف روایات کی رو سے تبع ایک نیک شخص تھا اور دین ابراہیمی پر تھا، قرآن میں اس کی قوم کی مذمت کی گئی ہے۔ ایک روایت کے مطابق سب سے پہلے کعبہ پر ان ہی نے غلاف چڑھایا تھا۔ عربی میں تُبَّع سایے کو یا شہد کی بڑی مکھی کو کہتے ہیں، [مادہ: تبع]۔ (۳۷:٤٤) (۱٤:۵۰).

تَبَعًا: پیروی کرنے والے، تابع، تَابِعٌ کی جمع۔ (۲۱:۱٤) (٤۷:٤۰).

تُبْعَثُنَّ: (لَتُبْعَثُنَّ) تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، (فتح ا) بَعْثٌ سے، مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔ (۷:٦٤).

تُبْعَثُوْنَ: تم اٹھائے جاؤ گے، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۱٦:۲۳).

تَبِعَكَ: (تَبِعَ. كَ) اس نے تیری پیروی کی، تَبِعَ، (سمع) تَبَعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۸:۷) (٦۳:۱۷) (۸۵:۳۸).

تَبِعَنِيْ: (تَبِعَ. نِيْ) اس نے میری پیروی کی، تَبِعَ، (سمع) تَبَعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۳٦:۱٤).

تَبِعُوْا: انہوں نے پیروی کی، (سمع) تَبَعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱٤۵:۲).

لَاتَبْغِ: تو مت چاہ/ نہ خواہش کر، (ضرب؛ بَغٰى. يَبْغِيْ) بَغْيٌ (خواہش کرنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۷۷:۲۸).

لَاتَبْغُوْا: تم مت تلاش کرو، تم نہ ڈھونڈو، (ضرب) بَغْيٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۳٤:٤).

تَبْغُوْنَهَا: (تَبْغُوْنَ. هَا) تم اسے چاہتے ہو، تَبْغُوْنَ، (ضرب) بَغْيٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۹۹:۳) (۸٦:۷).

تَبْغِيْ: وہ سرکشی کرتی ہے، زیادتی کرتی ہے، (ضرب) بَغْيٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۹:٤۹).

تُبْقِيْ: وہ باقی چھوڑتی ہے، (افعال؛ اَبْقٰى. يُبْقِيْ) اِبْقَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ: بقی]۔ (۲۸:۷٤).

تَبْكُوْنَ: تم روتے ہو، (ضرب؛ بَكٰى. يَبْكِيْ) بُكَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ: بکی]۔ (٦۰:۵۳).

تُبْلٰى: وہ آزمائی جائے گی، جانچی جائے گی، (افعال ۱۰؛ اَبْلٰى. يُبْلِيْ) اِبْلَاءٌ (عذر قبول کرنا/ بیان کرنا، جانچنا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: بلو]۔ (۹:۸٦).

لَنْ تَبْلُغَ: تو ہرگز نہیں پہنچے گا، (نصر ا) بُلُوْغٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد حاضر مذکر۔ (۳۷:۱۷).

تَبْلُغُوْا: (تاکہ) تم پہنچو، (نصر) بُلُوْغٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۵:۲۲) (٦۷:٤۰، ٦۷، ۸۰).

تَبْلُوْا: وہ آزمائے گی، وہ (نفس) جانچ لے گا، (نصر؛ بَلَا.یَبْلُوْ) بَلَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛بلو]۔ (۱۰:۳۰)۔

تُبْلَوُنَّ: (لَتُبْلَوُنَّ) تم ضرور آزمائے جاؤ گے، (نصر) بَلَاءٌ سے، مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔ (۳:۱۸۶)۔

تَبْنُوْنَ: تم بناتے ہو/تعمیر کرتے ہو، (ضرب۹؛ بَنٰی.یَبْنِیْ) بِنَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲۶:۱۲۸)۔

تَبُوْٓاَ: تو پھر جائے، تو لوٹے، تو کمائے/ ماخوذ ہو، (نصر۴+۶؛ بَاءَ.یَبُوْءُ) بَوْءٌ و بَوَاءٌ سے جسکے معنی لوٹنے، ٹھکانا دینے اور قصاص میں برابر ہونے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۵:۲۹)۔

تَبَوَّاٰ: تم دونوں ٹھہراؤ، تم دونوں اتارو/ جگہ تیار کرو، (تفعل۴+۸؛ تَبَوَّاَ.یَتَبَوَّاُ) تَبَوُّءٌ سے جسکے معنی ٹھہرانے/ جگہ تیار کرنے کے ہیں، مضارع (منصوب) تثنیہ حاضر مذکر، [مادہ؛ بوا]۔ (ایک تاء محذوف ہے جبکہ نون اعرابی بھی حرف ناصب کی وجہ سے گر گیا)۔ (۱۰:۸۷)۔

تَبَوَّءُوْا: انہوں نے جگہ لی، انہوں نے ٹھکانا بنایا، (تفعل) تَبَوُّءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۵۹:۹)۔

تُبَوِّئُ: تو جگہ دیتا ہے/ متعین کرتا ہے/ ٹھکانا دیتا ہے، (تفعیل؛ بَوَّاَ.یُبَوِّءُ) تَبْوِیَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛بوا]۔ (۳:۱۲۱)۔

لَنْ تَبُوْرَ: وہ ہرگز نہیں ہلاک ہوگی، وہ ہرگز نہیں مٹے گی، وہ ہرگز نہیں بگڑے گی، (نصر۶؛ بَارَ.یَبُوْرُ) بَوْرٌ و بَوَارٌ سے جس کے معنی ہلاک ہونے اور بگڑنے کے ہیں، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مؤنث۔ (۳۵:۲۹)۔

تَبْهَتُهُمْ: (تَبْهَتُ.هُمْ) وہ ان کے ہوش کھو دے گی، وہ ان کو حواس باختہ بنادے گی، تَبْهَتُ، (سمع، فتح۱) بَهْتٌ (ہکا بکا رہ جانا، کسی کو اچانک پکڑ لینا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۱:۴۰)۔

تِبْيَانًا: بیان، پورا پورا بیان، کھلی وضاحت، (ضرب۸) بَانَ.یَبِیْنُ کا مصدر، [مادہ؛بین]۔ (۱۶:۸۹)۔

تَبِيْدَ: وہ ہلاک ہو گی/ تباہ ہو گی/ خراب ہو گی، (ضرب۸؛ بَادَ.یَبِیْدُ) بَیَادٌ (ہلاک ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛بید]۔ (۱۸:۳۵)۔

تَبْيَضُّ: وہ سفید ہو گی/ درخشاں ہو گی، وہ (چہرے/ جمع مکسر) سفید ہوں گے، (افعلال۳) اِبْيِضَاضٌ (سفید ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛بیض]۔ (۳:۱۰۶)۔

تَبِيْعًا: پیچھا کرنے والا، دعویٰ کرنے والا، مددگار، انتقام لینے والا، (سمع۱) تَبَعٌ (پیچھے چلنا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ (۱۷:۶۹)۔

تَبَيَّنَ: وہ ظاہر ہو گیا، وہ کھل گیا، (تفعل۹؛ تَبَيَّنَ.یَتَبَيَّنُ) تَبَيُّنٌ (ظاہر ہونا، کھولنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛بین]۔ (۲:۱۰۹، ۲۵۶، ۲۵۹) (۴:۱۱۵) (۸:۶) (۹:۱۱۳، ۱۱۴) (۱۴:۴۵) (۲۹:۳۸) (۴۷:۲۵، ۳۲)۔

تُبَيِّنَ: تو بیان کردے، تو واضح کردے، (تفعیل؛ بَيَّنَ.یُبَيِّنُ) تَبْيِیْنٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ بین]۔ (۱۶:۴۴، ۶۴)۔

تَبَيَّنَتْ: اس نے جانا/ معلوم کیا، وہ ظاہر ہو گئی، (تفعل) تَبَيُّنٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۳۴:۱۴)۔

تُبَيِّنُنَّهٗ: (لَتُبَيِّنُنَّ.هٗ) تم اسے ضرور بیان کرو گے، لَتُبَيِّنُنَّ، (تفعیل) تَبْيِیْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳:۱۸۷)۔

تَبَيَّنُوْا: تم تحقیق کرو/ معلوم کرو، (تفعل) تَبَيُّنٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۴:۹۴، ۹۴) (۴۹:۶)۔

لَاتَتَبَدَّلُوْا: تم نہ بدلو/ مت تبدیل کرو، (تفعل۱) تَبَدُّلٌ سے،

نہی جمع حاضر مذکر۔(٤:٢).

تَتَّبِعَ: تو پیروی کرے، تو اتباع کرے، (افتعال ا) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(١٢٠:٢).

لَاتَتَّبِعْ: تو مت اتباع کر، تو پیروی نہ کر، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(٤٨:٥، ٤٩) (١٥٠:٦) (١٤٢:٧) (٢٦:٣٨) (١٥:٤٢) (١٨:٤٥).

لَاتَتَّبِعَآنِّ: تم دونوں ہرگز پیروی نہ کرنا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، نہی بانونِ تاکید ثقیلہ تثنیہ حاضر مذکر۔(٨٩:١٠).

تَتَّبِعَنِ: (تَتَّبِعَ.نِ) تو میری پیروی کرے، تَتَّبِعَ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(٩٣:٢٠).

لَاتَتَّبِعُوْا: تم مت اتباع کرو، تم پیروی نہ کرو، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (١٦٨:٢، ٢٠٨) (١٣٥:٤) (٧٧:٥) (١٤٢:٦، ١٥٣) (٣:٧) (٢١:٢٤).

تَتَّبِعُوْنَ: تم پیروی کرتے ہو، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(١٤٨:٦) (٤٧:١٧) (٨:٢٥).

تَتَّبِعُوْنَا: (لَنْ.تَتَّبِعُوْا.نَا) تم ہرگز ہماری پیروی نہ کرسکو گے، تم ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے، لَنْ تَتَّبِعُوْا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (١٥:٤٨).

تَتْبَعُهَا: (تَتْبَعُ.هَا) وہ اس کے پیچھے آئے گی، تَتْبَعُ، (سمع) تَبَعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٧:٧٩).

تَتْبِيْبٌ: ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا، ہلاکت، تباہی، ہمیشہ گھاٹے اور نقصان میں رہنا، مصدر ہے (تفعیل ۵: تَبَّبَ.يُتَبِّبُ کا)، [مادہ: تبب]۔(١٠١:١١).

تَتْبِيْرًا: ہلاک کرنا، ویران کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔

(٧:١٧) (٣٩:٢٥).

تَتَجَافٰى: وہ دور ہوتی ہے، وہ الگ رہتی ہے، (پہلو) الگ رہتے ہیں، (تفاعل ١٠: تَجَافٰى.يَتَجَافٰى) تَجَافٍ (جگہ سے دور ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ: جفو]۔ (١٦:٣٢).

تَتَّخِذُ: تو بناتا ہے/ بنائے گا، اختیار کرتا ہے/ اختیار کرے گا، پکڑتا ہے/ پکڑے گا، (افتعال: اِتَّخَذَ.يَتَّخِذُ) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ: اخذ]۔(٧٤:٦)، تَتَّخِذَ (٨٦:١٨).

تَتَّخِذُنَا: (تَتَّخِذُ.نَا) تو ہم کو بناتا ہے، تَتَّخِذُ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٦٧:٢).

تَتَّخِذُوْا: تم ٹھہراؤ/ پکڑو، تم بناؤ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(٨٠:٣) (٢:١٧).

لَاتَتَّخِذُوْا: تم مت ٹھہراؤ/ مت پکڑو، تم نہ بناؤ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (٢٣١:٢) (١١٨:٣) (٨٩:٤، ٨٩، ١٤٤) (٥١:٥، ٥١، ٥٧) (٢٣:٩) (٥١:١٦، ٩٤) (١:٦٠).

تَتَّخِذُوْنَ: تم ٹھہراتے ہو/ پکڑتے ہو، تم بناتے ہو، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٧٤:٧) (٦٧:١٦، ٩٢) (١٢٩:٢٦).

تَتَّخِذُوْنَهٗ: (تَتَّخِذُوْنَ.هٗ) تم اس کو بناتے ہو، تم اس کو پکڑتے ہو، تم اس کو پسند کرتے ہو، تَتَّخِذُوْنَ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٥٠:١٨).

تَتَذَكَّرُوْنَ: تم نصیحت پکڑتے ہو، دھیان کرتے ہو/ سوچتے ہو، (تفعل ا) تَذَكُّرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (٨٠:٦) (٣٢:٤) (٥٨:٤٠).

تَتْرَا: پے در پے، مسلسل، تابڑ توڑ، تَتْرٌ سے (جس کی اصل وَتْر

ہے) جس کے معنی کسی شے کے پے بہ پے آنے کے ہیں، اسم ہے، [مادہ: وتر]۔(۴۴:۲۳).

تُتْرَكُوْا: تم چھوڑے جاؤ گے، تمہیں چھوڑ دیا جائے گا، (نصر ا) تَرْكٌ سے، مضارع مجہول (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۱۶:۹).

تُتْرَكُوْنَ: تم چھوڑ دیئے جاؤ گے، تمہیں چھوڑ دیا جائے گا، (نصر) تَرْكٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(۱۴۶:۲۶).

تَتْرُكْهُ: (تَتْرُكْ.هُ) تو اس کو چھوڑ دے، تَتْرُكْ، (نصر) تَرْكٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۷۶:۷).

لَا تَتَفَرَّقُوْا: تم متفرق نہ ہونے لگو، تم جدا نہ ہو، (تفعل ا) تَفَرُّقٌ (متفرق و منتشر ہونا) سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۳:۴۲).

تَتَفَكَّرُوْا: تم فکر کرو، تم غور کرو، تم سوچو، (تفعل ا) تَفَكُّرٌ (سوچنا، غور کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۴۶:۳۴).

تَتَفَكَّرُوْنَ: تم غور و فکر کرتے ہو، تم غور کرو، تم سوچو، (تفعل) تَفَكُّرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲۱۹:۲، ۲۶۶) (۵۰:۶).

تَتَقَلَّبُ: وہ پھر جاتی ہے/ پھر جائے گی، وہ پلٹتی ہے، وہ (دل) پلٹ جائیں گے/ الٹ جائیں گے، (تفعل ا) تَقَلُّبٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۳۷:۲۴).

تَتَّقُوْا: تم بچتے رہو، ڈرتے رہو، تم پرہیز گاری کرو، (افتعال: اِتَّقٰى. يَتَّقِيْ) اِتِّقَاءٌ سے جسکے معنی پرہیز کرنے کے ہیں، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ: وقی]۔ (۲۲۴:۲) (۲۸:۳) (۶۳:۷).

تَتَّقُوْا: تم بچو، تم ڈرتے رہو، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۱۲۰:۳، ۱۲۵، ۱۷۹، ۱۸۶) (۱۲۸:۴، ۱۲۹) (۲۹:۸) (۳۶:۴۷).

تَتَّقُوْنَ: تم ڈرتے ہو، تم بچو، تم ڈرتے رہو، تم بچو گے، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲۱:۲، ۶۳، ۱۷۹، ۱۸۳) (۱۵۳:۶) (۶۵:۷، ۱۷۱) (۳۱:۱۰) (۵۲:۱۶) (۲۳:۲۳، ۳۲، ۸۷) (۱۰۶:۲۶، ۱۲۴، ۱۴۲، ۱۶۱، ۱۷۷) (۱۲۴:۳۷) (۱۷:۷۳).

تَتَكَبَّرَ: (کہ) تو تکبر کرے، (تفعل ا) تَكَبُّرٌ سے جسکے معنی بڑائی مارنے اور گھمنڈ کرنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۳:۷).

تُتْلٰى: وہ پڑھی جاتی ہے، اس کی تلاوت کی جاتی ہے، (نصر ۷: تَلَا. يَتْلُوْ) تِلَاوَةٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: تلو]۔ (۱۰۱:۳) (۳۱:۸) (۱۵:۱۰) (۵۸:۱۹، ۷۳) (۷۲:۲۲) (۶۶:۲۳، ۱۰۵) (۷:۳۱) (۴۳:۳۴) (۴۵:۸، ۲۵، ۳۱) (۷:۴۶) (۱۵:۶۸) (۱۳:۸۳).

تَتَلَقّٰهُمُ: (تَتَلَقّٰى. هُمْ) وہ ان سے ملاقات کرے گی، وہ (فرشتوں کی جماعت) ان کو لینے آئے گی، تَتَلَقّٰى، (تفعل ا؛ تَلَقّٰى. يَتَلَقّٰى) تَلَقٍّ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: لقی]۔(۱۰۳:۲۱).

تَتْلُوْا: تو پڑھتا، تو پڑھتا ہے، تو پڑھے، (نصر) تِلَاوَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۶۱:۱۰) (۴۵:۲۸) (۴۸:۲۹)، تَتْلُوَا (منصوب) (۳۰:۱۳).

تَتْلُوْا: وہ پڑھتی ہے، (جو شیاطین) پڑھتے تھے، (نصر) تِلَاوَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۰۲:۲).

تَتْلُوْنَ: تم تلاوت کرتے ہو، (نصر) تِلَاوَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴۴:۲).

تَتَمَارٰى: تو جھگڑا کرتا ہے، تو شک کرے گا، (تفاعل ا؛ تَمَارٰى. يَتَمَارٰى) تَمَارٍ سے جسکے معنی شک کرنے اور جھگڑنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ: مری]۔ (۵۵:۵۳).

لَا تَتَمَنَّوْا: تم مت آرزو کرو، تم ہوس نہ کرو، (تفعل ا؛

تَمَنّٰى. يَتَمَنّٰى) تَمَنٍّ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: منی]۔ تَمَنِّي کے معنی کسی بات کو اپنے جی میں ٹھہرانے اور اس کا تصور کرنے کے ہوتے ہیں، اور یہ تصور کبھی تو صرف اٹکل اور گمان پر ہوتا ہے جس کی کوئی حقیقی بنیاد نہیں ہوتی، اور کبھی سوچ سمجھ کر کسی حقیقی بنیاد پر قائم ہوتا ہے۔ تمناؤں اور آرزوں کی بنیاد اکثر اٹکل اور اندازوں پر ہوتی ہے، لہٰذا تَمَنّٰی کا استعمال بھی عام طور پر کسی بے حقیقت بات کے تصور کیلئے ہوتا ہے۔ (۴:۳۲).

لَاتَتَنَاجَوْا: تم سرگوشی نہ کرو، تم کانا پھوسی مت کرو، (تفاعل۱۰؛ تَنَاجٰى. يَتَنَاجٰى) تَنَاجٍ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: نجو]۔ (۵۸:۹).

تَتَنَزَّلُ: وہ اترتی ہے، (فرشتے) اترتے ہیں، (تفعل۱) تَنَزُّلٌ (اترنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۴۱ : ۳۰).

تَتُوْبَا: تم دونوں توبہ کرتی ہو، تم دونوں باز آ جاؤ، (نصر؛ تَابَ. يَتُوْبُ) تَوْبَةٌ سے، مضارع (مجزوم) تثنیہ حاضر مؤنث، [مادہ: توب]۔ (۶۶:۴).

تَتَوَفّٰهُمْ: (تَتَوَفّٰى. هُمْ) وہ (فرشتے) ان کی جان نکالتے ہیں، وہ ان کو پورا پورا لیتی ہے، تَتَوَفّٰى، (تفعل۱۲؛ تَوَفّٰى. يَتَوَفّٰى) تَوَفٍّ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: وفی]۔ (۱۶:۲۸، ۳۲).

لَاتَتَوَلَّوْا: تم مت پھرو، تم دوستی نہ کرو، (تفعل۱۲؛ تَوَلّٰى. يَتَوَلّٰى) تَوَلٍّ (پھرنا، دوستی کرنا) سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: ولی]۔ یہ اضداد میں سے ہے، اس کے اصل معنی تو کسی کے کام کے لیے مستعد ہونے اور اس کی مدد کرنے کے ہیں گویا کہ اس سے دوستی کرنے کے ہیں، لیکن جب اس کا تعدیہ بذریعہ عَنْ ہوتا ہے (جو کبھی ظاہری طور پر نہیں لکھا جاتا) تو اس کے معنی اعراض کرنے اور منہ پھیرنے کے آتے ہیں۔ (۱۱:۵۲) (۶۰:۱۳).

تَتَوَلَّوْا: تم پھرو گے، (تفعل) تَوَلٍّ (پھرنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، [مادہ: ولی]۔ (۴۷:۳۸) (۴۸:۱۶).

تَثْبِيْتًا: ثابت کرنا/ ثابت رکھنا، مصدر ہے (باب تفعیل۱)۔ (۲:۲۶۵) (۴:۶۶).

تَثْرِيْبَ: سرزنش، الزام، گناہ پر ڈانٹنا/ جھڑکنا، مصدر ہے بروزن تفعیل۱۔ (۱۲:۹۲).

تَثْقَفَنَّهُمْ: (تَثْقَفَنَّ. هُمْ) (اگر) تو کبھی ان کو پائے، تَثْقَفَنَّ، (سمع۱) ثَقْفٌ سے جسکے معنی پانے اور فتح مند و کامیاب ہونے کے ہیں، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۸:۵۷).

تُثِيْرُ: وہ جوتتی ہے، اٹھاتی ہے، وہ ابھارتی ہے، (افعال۸؛ اَثَارَ. يُثِيْرُ) اِثَارَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ: ثور]۔ (۲:۷۱) (۳۰:۴۸) (۳۵:۹).

تُجَادِلُ: وہ (جان) جھگڑتی ہے، وہ جھگڑا کرے گی، (مفاعلہ۱) مُجَادَلَةٌ سے جسکے معنی باہم جھگڑا کرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۶:۱۱۱).

لَاتُجَادِلْ: تو مت جھگڑ، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۴:۱۰۷).

تُجَادِلُكَ: (تُجَادِلُ. كَ) وہ تجھ سے جھگڑتی تھی، تُجَادِلُ، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۵۸:۱).

لَاتُجَادِلُوْا: تم مت جھگڑو، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲۹:۴۶).

تُجَادِلُوْنَنِيْ: (تُجَادِلُوْنَ. نِيْ) تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو، تُجَادِلُوْنَ، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۷:۷۱).

تِجَارَةٌ: تجارت، سوداگری، بیوپار، سوداگری کرنا، مصدر ہے (باب نصر۱؛ تَجَرَ. يَتْجُرُ کا)۔ (۹:۲۴) (۲۴:۳۷)، تِجَارَةٍ (۶۱:۱۰)، تِجَارَةً (۲:۲۸۲) (۴:۲۹) (۳۵:۲۹)

(۱۱:٦۲)، التِّجَارَۃ (۱۱:٦۲).

تِجَارَتُھُمْ: (تِجَارَۃُ.ھُمْ) ان کی تجارت، ان کی سوداگری، تِجَارَۃُ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱٦:۲).

لَا تَجْئَرُوْا: تم مت زاری کرو، تم فریاد نہ کرو، تم مت چلاؤ، (فتح ۳) جَأْرٌ و جُؤَارٌ سے جس کے معنی فریاد و زاری کرنے اور زور سے گڑگڑانے اور چلانے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر۔ (٦۵:۲۳).

تَجْئَرُوْنَ: تم فریاد کرتے ہو، تم زاری کرتے ہو، تم چلاتے ہو، (فتح) جَأْرٌ و جُؤَارٌ (گڑگڑانا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵۳:۱٦).

تُجَاهِدُوْنَ: تم جہاد کرتے ہو، (مفاعلہ ۱) مُجَاهَدَۃٌ سے جسکے معنی دشمن کی مدافعت میں مقدور بھر کوشش و طاقت صرف کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۱:٦۱).

تَجْتَنِبُوْا: تم بچو گے، تم اجتناب کرو گے، (افتعال ۱) اِجْتِنَابٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۳۱:٤).

تَجِدُ: وہ پائے گا، (ضرب ٦؛ وَجَدَ.یَجِدُ) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۳۰:۳).

لَا تَجِدُ: تو نہیں پائے گا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی واحد حاضر مذکر۔ (۱۷:۷) (۷۵:۱۷، ۷۷، ۸٦) (۲۲:۵۸).

لَنْ تَجِدَ: تو ہرگز نہیں پائے گا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد حاضر مذکر۔ (۵۲:٤، ۸۸، ۱٤۳، ۱٤۵) (۹۷:۱۷) (۱۷:۱۸، ۲۷) (٦۲:۳۳) (٤۳:۳۵، ٤۳) (۲۳:٤۸).

تَجِدَنَّ: (لَتَجِدَنَّ) ضرور تو پائے گا، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر۔ مضارع کے صیغہ کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون مشدد لگا کر اسکے معنی میں تاکید پیدا کی جاتی ہے اور اسے بانون تاکید ثقیلہ کہتے ہیں، اگر نون مجزوم ہو تو اسے تاکید خفیفہ کہا جاتا ہے۔ (۸۲:۵، ۸۲).

تَجِدَنَّھُمْ: (لَتَجِدَنَّ.ھُمْ) تو ان کو ضرور پائے گا، لَتَجِدَنَّ، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹٦:۲).

تَجِدُنِیْ: (تَجِدُ.نِیْ) تو مجھے پائے گا، تَجِدُ، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٦۹:۱۸) (۲۷:۲۸) (۱۰۲:۳۷).

لَا تَجِدُوْا: تم نہیں پاؤ گے، تمہیں نہیں ملے گا، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی (مجزوم بالشرط) جمع حاضر مذکر۔ (٦۸:۱۷، ٦۹).

لَمْ تَجِدُوْا: تم نہ پاؤ، تمہیں نہ ملے، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔ (۲۸۳:۲) (٤۳:٤) (٦:۵) (۲۸:۲٤) (۱۲:۵۸).

تَجِدُوْنَ: تم پاتے ہو، تم پاؤ گے، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۹۱:٤).

تَجِدُوْهُ: (تَجِدُوْا.هُ) تم اسے پاؤ گے، تَجِدُوْا، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، ہ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۱۰:۲) (۲۰:۷۳).

تُجْرِمُوْنَ: تم جرم کرتے ہو، (افعال ۱) اِجْرَامٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳۵:۱۱).

تَجْرِیْ: وہ چلتی ہے، وہ بہتی ہے، (نہریں) بہتی ہیں، (ضرب ۹؛ جَرٰی.یَجْرِیْ) جَرْیٌ (پانی کا چلنا، بہنا، پانی کی طرح تیز چلنا یا بہنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۲۵:۲، ۱٦٤، ۲٦٦) (۱۵:۳، ۱۳٦، ۱۹۵، ۱۹۸) (۱۳:٤، ۵۷، ۱۲۲) (۱۲:۵، ۸۵، ۱۱۹) (٦:٦) (٤۳:۷) (۷۲:۹، ۸۹، ۱۰۰) (۹:۱۰) (٤۲:۱۱) (۳۵:۱۳) (۲۳:۱٤) (۳۱:۱٦) (۳۱:۱۸) (۷٦:۲۰) (۸۱:۲۱) (۱٤:۲۲، ۲۳، ٦۵) (۱۰:۲۵) (۵۸:۲۹) (۳۱:۳۱)

(٣٨:٣٦) (٣٦:٣٨) (٣٩:٢٠) (٤٣:٥١) (٤٧:١٢) (٤٨:٥، ١٧) (٥٤:١٤) (٥٧:١٢) (٥٨:٢٢) (٦١:١٢) (٦٤:٩) (٦٥:١١) (٦٦:٨) (٨٥:١١) (٩٨:٨)، تَجْرِیَ (کہ وہ چلے، وہ بہے) (١٤:٣٢) (٣٠:٤٦) (٤٥:١٢).

تَجْرِیٰنِ: وہ دونوں بہتی ہیں، (ضرب) جَرْیٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مؤنث۔(٥٥:٥٠).

تُجْزٰی: وہ بدلا دی جائے گی، اس کو جزا دی جائے گی، (ضرب۹؛ جَزٰی.یَجْزِیْ) جَزَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٢٠:١٥) (٤٠:١٧) (٤٥:٢٢) (٩٢:١٩).

تُجْزَوْنَ: تم بدلا دیئے جاؤ گے/ جزا دیئے جاؤ گے، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(٦:٩٣) (١٠:٥٢) (٢٧:٩٠) (٣٦:٥٤) (٣٧:٣٩) (٤٥:٢٨) (٤٦:٢٠) (٥٢:١٦) (٦٦:٧).

تَجْزِیْ: وہ بدلا دے گی، وہ کفایت کرے گی، وہ کام آئے گی، (کوئی کسی کے) کام (نہیں) آئے گا، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٢:٤٨، ١٢٣).

لَاتَجَسَّسُوْا: تم بھید مت نکالو، (تفعل۵؛ تَجَسَّسَ.یَتَجَسَّسُ) تَجَسُّسٌ سے جسکے معنی جاسوسی کرنے اور کھوج لگانے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر،[مادہ؛جسس]۔(٤٩:١٢).

تَجْعَلُ: تو بناتا ہے، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (٢:٣٠)، تَجْعَلَ (تو بنائے، تو بنادے) (١٨:٩٤).

لَاتَجْعَلْ: تو نہ بنا، تو مت کر، (فتح) جَعْلٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(١٧:٢٢، ٢٩، ٣٩) (٥٩:١٠).

لَاتَجْعَلْنَا: (لَاتَجْعَلْ.نَا) تو ہمیں نہ بنا، تو ہمیں مت کر، لَاتَجْعَلْ، (فتح) جَعْلٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(٧:٤٧) (١٠:٨٥) (٦٠:٥).

لَاتَجْعَلْنِیْ: (لَاتَجْعَلْ.نِیْ) تو مجھے نہ بنا، تو مجھے مت کر، لَاتَجْعَلْ، (فتح) جَعْلٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(٧:١٥٠) (٢٣:٩٤).

تَجْعَلُوْا: تم بناؤ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(٤:١٤٤).

لَاتَجْعَلُوْا: تم مت بناؤ، (فتح) جَعْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (٢:٢٢، ٢٢٤) (٢٤:٦٣) (٥١:٥١).

تَجْعَلُوْنَ: تم مقرر کرتے ہو، تم بناتے ہو، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٤١:٩) (٥٦:٨٢).

تَجْعَلُوْنَهٗ: (تَجْعَلُوْنَ.هٗ) تم اس کو بناتے ہو، تَجْعَلُوْنَ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦:٩١).

تَجَلّٰی: اس نے تجلی کی، وہ ظاہر ہوا، وہ روشن ہوا، (تفعل۱۰؛ تَجَلّٰی.یَتَجَلّٰی) تَجَلٍّ (ظاہر و ہویدا ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر،[مادہ؛جلو]۔(٧:١٤٣) (٩٢:٢).

تَجْمَعُوْا: تم جمع کرنے لگو/ اکٹھا کرو، (فتح۱) جَمْعٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(٤:٢٣).

تَجُوْعَ: (یہ کہ نہ) تو بھوکا رہے، تجھے بھوک لگے، (نصر۶؛ جَاعَ.یَجُوْعُ) جَوْعٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (٢٠:١١٨).

تَجْهَرْ: تو آواز بلند کرے، تو پکار کر کہے، (فتح۱) جَهْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(٢٠:٧).

لَاتَجْهَرْ: تو آواز نہ بلند کر، (فتح) جَهْرٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(١٧:١١٠).

لَاتَجْهَرُوْا: تم مت پکارو، تم آواز مت بلند کرو، (فتح) جَهْرٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(٤٩:٢).

تَجْهَلُوْنَ: تم جہالت کرتے ہو، تم نادانی کرتے ہو، (سمع۱)

جَهْلٌ (نادان ہونا، جہالت کرنا، نہ جاننا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۳۸:۷) (۲۹:۱۱) (۵۵:۲۷) (۲۳:٤٦).

تُحَآجُّوْنَ: تم جھگڑا کرتے ہو، (مفاعلہ۵؛ حَاجَّ.یُحَاجُّ) مُحَاجَّةٌ (کسی سے حجت کرنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر،[مادہ: حجج]۔(۳:۶۵، ٦٦).

تُحَآجُّوْنَنَا: (تُحَآجُّوْنَ.نَا) تم ہم سے جھگڑتے ہو/ ہم سے حجت کرتے ہو، تُحَآجُّوْنَ، (مفاعلہ) مُحَاجَّةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۲:۱۳۹).

تُحَآجُّوْنِّیْ: (تُحَآجُّوْنَ.نِیْ) تم مجھ سے جھگڑتے ہو، تُحَآجُّوْنَ، (مفاعلہ) مُحَاجَّةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(٦:۸۰).

تَحٰٓضُّوْنَ: تم رغبت دلاتے ہو، آپس میں تاکید کرتے ہو، (تفاعل۵؛ تَحَاضَّ.یَتَحَاضُّ) تَحَاضٌّ (باہم اکسانا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ: حضض]۔ یہاں اول تاء محذوف ہے یعنی اصل میں تَتَحٰضُّوْنَ تھا۔(۸۹:۱۸).

تَحَاوُرَكُمَا: (تَحَاوُرَ. كُمَا) تم دونوں کا سوال جواب، تم دونوں کی گفتگو، تَحَاوُرَ (مصدر باب تفاعل۸) مضاف، كُمَا (ضمیر تثنیہ حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵۸:۱).

تُحْبَرُوْنَ: تمہاری عزت کرائی جائے گی، تم خوش حال کردیے جاؤ گے، تمہارا بناؤ سنگار کرایا جائے گا، (نصر۱) حَبْرٌ سے جس کے معنی زینت کرنے اور خوشی اور مسرت کے آثار ظاہر ہونے کے ہیں، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(٤۳:۷۰).

تَحْبِسُوْنَهُمَا: (تَحْبِسُوْنَ.هُمَا) تم ان دونوں کو روک سکو، تم ان کو روک رکھو، تَحْبِسُوْنَ، (ضرب۱) حَبْسٌ سے جسکے معنی روک رکھنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(۵:۱۰٦).

تَحْبَطَ: وہ اکارت ہو جائے، وہ حبط ہو جائے، (کہ) وہ (اعمال) اکارت ہو جائیں، (سمع۱) حَبْطٌ سے جسکے معنی مٹنے اور اکارت ہوجانے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٤۹:۲).

تُحِبُّوْا: تم پسند کرو، تم محبت کرو، (افعال؛ اَحَبَّ.یُحِبُّ) اِحْبَابٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر،[مادہ: حبب]۔ (۲:۲۱٦).

تُحِبُّوْنَ: تم محبت کرتے ہو/محبت کرو گے، تم دوست رکھتے ہو/ دوست رکھو گے، (افعال) اِحْبَابٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳:۳۱، ۹۲، ۱۵۲) (۷:۷۹) (۲٤:۲۲) (۷۵:۲۰) (۸۹:۲۰).

تُحِبُّوْنَهَا: (تُحِبُّوْنَ.هَا) تم اسے پسند کرتے ہو، تُحِبُّوْنَ، (افعال) اِحْبَابٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٦۱:۱۳).

تُحِبُّوْنَهُمْ: (تُحِبُّوْنَ.هُمْ) تم ان کو دوست رکھتے ہو، تُحِبُّوْنَ، (افعال) اِحْبَابٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳:۱۱۹).

تَحْتِ: نیچے، فَوْقٌ کی ضد ہے، اسم ظرف۔(۵:٦٦) (٦:٦۵) (۲۹:۵۵)، تَحْتَ (۲۰:٦) (٤۱:۲۹) (٤۸:۱۸) (٦٦:۱۰).

تَحْتَكِ: (تَحْتَ.كِ) تیرے نیچے، تَحْتَ مضاف، كِ (ضمیر واحد حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۹:۲٤).

تَحْتَهٗ: (تَحْتَ.هٗ) اس کے نیچے، تَحْتَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۸:۸۲).

تَحْتِهَا: (تَحْتِ.هَا) اس کے نیچے، تَحْتِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲:۲۵، ۲٦٦) (۳:۱۵، ۱۳٦، ۱۹۵، ۱۹۸) (٤:۱۳، ۵۷، ۱۲۲) (۵:۱۲، ۸۵، ۱۱۹) (۹:۷۲، ۸۹) (۱۳:۳۵) (۱٤:۲۳) (۱٦:۳۱) (۱۹:۲٤) (۲۰:۷٦) (۲۲:۱٤، ۲۳) (۲۵:۱۰) (۲۹:۵۸) (۳۹:۲۰) (٤۷:۱۲) (٤۸:۵، ۱۷) (۵۷:۱۲) (۵۸:۲۲) (٦۱:۱۲) (٦٤:۹) (٦۵:۱۱) (٦٦:۸) (۸۵:۱۱) (۹۸:۸)، تَحْتَهَا (۹:۱۰۰).

تَحْتِهِمْ: (تَحْتِ.هِمْ) ان کے نیچے، تَحْتِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۶:۶) (۴۳:۷) (۹:۱۰) (۳۱:۱۸) (۱۶:۳۹).

تَحْتِي: (تَحْتِ.ى) میرے نیچے، تَحْتِ مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۵۱:۴۳).

تُحَدِّثُ: وہ بیان کرے گی، وہ بتائے گی، (تفعیل ۱) تَحْدِيْثٌ (خبر دینا، بیان کرنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۴:۹۹).

تُحَدِّثُوْنَهُمْ: (تُحَدِّثُوْنَ.هُمْ) تم ان سے کہہ دیتے ہو، تُحَدِّثُوْنَ، (تفعیل) تَحْدِيْثٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷۶:۲).

تَحْذَرُوْنَ: تم ڈرتے ہو، تم بچتے ہو، (سمع) حَذَرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۶۴:۹).

تَحْرُثُوْنَ: تم بوتے ہو، (نصر ا) حَرْثٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۶۳:۵۶).

تَحْرِصْ: (اگر) تو حرص کرے، تو للچائے، (ضرب ا) حِرْصٌ (طمع کرنا، خواہش کرنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۳۷:۱۶).

لَاتُحَرِّكْ: تو نہ ہلا/ نہ چلا، (تفعیل ا) تَحْرِيْكٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۱۶:۷۵).

تُحَرِّمُ: تو حرام کرتا ہے، (تفعیل ا) تَحْرِيْمٌ سے جسکے معنی کسی چیز کے حرام کردینے اور اس پر حرمت کا حکم دینے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱:۶۶).

لَاتُحَرِّمُوْا: تم مت حرام کرو/ مت حرام ٹھہراؤ، (تفعیل) تَحْرِيْمٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۸۷:۵).

تَحَرَّوْا: انہوں نے قصد کیا، (تفعل اا: تَحَرّٰى.يَتَحَرّٰى) تَحَرٍّ (مناسب رائے ڈھونڈنا، غور کرنا، اچھے کام کا قصد کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: حری]۔(۱۴:۷۲).

تَحْرِيْرُ: آزاد کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ۵؛ حَرَّرَ.يُحَرِّرُ کا)۔ (۹۲:۴، ۹۲، ۹۲) (۸۹:۵) (۳:۵۸).

تَحْزَنَ: وہ غم (نہ) کرے، وہ غم (نہ) کھائے، (سمع) حُزْنٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۴۰:۲۰) (۱۳:۲۸).

لَاتَحْزَنْ: تو غم نہ کھا، تو غمگین نہ ہو، (سمع) حُزْنٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۴۰:۹) (۸۸:۱۵) (۱۲۷:۱۶) (۷۰:۲۷) (۳۳:۲۹).

لَاتَحْزَنُوْا: تم غمگین نہ ہو، تم غم نہ کھاؤ، (سمع) حُزْنٌ سے، مضارع منفی (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۱۵۳:۳).

لَاتَحْزَنُوْا: تم غمگین نہ ہو، تم غم نہ کھاؤ، (سمع) حُزْنٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۳۹:۳) (۳۰:۴۱).

تَحْزَنُوْنَ: تم غم کھاؤ گے، تم غمگین ہو گے، (سمع) حُزْنٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴۹:۷) (۶۸:۴۳).

لَاتَحْزَنِيْ: تو غم نہ کر، (سمع) حُزْنٌ سے، نہی واحد حاضر مؤنث۔(۲۴:۱۹) (۷:۲۸).

تُحِسُّ: تو دیکھتا ہے، تو آہٹ پاتا ہے، (افعال ۵؛ اَحَسَّ.يُحِسُّ) اِحْسَاسٌ سے جس کے معنی محسوس کرنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ: حسس]۔(۹۸:۱۹).

تَحْسَبُ: تو خیال کرتا ہے، تو گمان کرتا ہے، (سمع ا) حِسْبَانٌ (خیال کرنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۴۴:۲۵).

لَاتَحْسَبَنَّ: تو گمان نہ کر/ خیال مت کرنا، (سمع) حِسْبَانٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر۔ (۱۶۹:۳، ۱۸۸) (۴۲:۱۴، ۴۷) (۵۷:۲۴).

لَاتَحْسَبَنَّهُمْ: (لَاتَحْسَبَنَّ.هُمْ) تو ان کو ہرگز گمان نہ کر، ان کے بارے میں خیال مت کرنا، لَاتَحْسَبَنَّ، (سمع) حِسْبَانٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۸۸:۳).

تَحْسَبُوْنَهٗ: (تَحْسَبُوْنَ. هٗ) تم اسے خیال کرتے ہو، تم اس کو سمجھتے تھے، تَحْسَبُوْنَ، (سمع) حِسْبَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۵:۲۴).

تَحْسَبُوْهُ: (تَحْسَبُوْا. هُ) تم اسے خیال کرو، تم اس کو جانو، تم اسے سمجھو، تَحْسَبُوْا، (سمع) حِسْبَانٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۸:۳).

لَاتَحْسَبُوْهُ: (لَاتَحْسَبُوْا. هُ) تم اسے مت خیال کرو، تم اسے مت سمجھو، لَاتَحْسَبُوْا، (سمع) حِسْبَانٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۱:۲۴).

تَحْسَبُهَا: (تَحْسَبُ. هَا) تو ان کو گمان کرتا ہے/ ان کو گمان کرے گا، تو ان کو سمجھتا ہے/ انہیں سمجھے گا، تَحْسَبُ، (سمع) حِسْبَانٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۸۸:۲۷).

تَحْسَبُهُمْ: (تَحْسَبُ. هُمْ) تو ان کو سمجھتا ہے، تو ان کو گمان کرے، تَحْسَبُ، (سمع) حِسْبَانٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۸:۱۸) (۱۴:۵۹).

تَحْسُدُوْنَنَا: (تَحْسُدُوْنَ. نَا) تم ہم سے حسد کرتے ہو، تم ہمارے بھلے سے جلتے ہو، تَحْسُدُوْنَ، (نصر ا) حَسَدٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ حَسَدٌ (نصر، ضرب) کے معنی ہونسے یعنی مستحق نعمت کے بھلے پر جلنے اور اس نعمت کے اس سے چھن جانے کی آرزو کرنے کے ہیں، کبھی کبھی زوال نعمت کی آرزو کے ساتھ ساتھ اس کیلئے کوشش بھی حسد میں شامل ہوتی ہے۔ (۱۵:۴۸).

تَحَسَّسُوْا: تم تلاش کرو، تم جستجو کرو، (تفعل ۵؛ تَحَسَّسَ. يَتَحَسَّسُ) تَحَسُّسٌ سے جسکے معنی خبر لینے اور تلاش کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: حسس]۔ (۸۷:۱۲).

تُحْسِنُوْا: تم احسان کرو، تم حسن سلوک کرو، (افعال ا) اِحْسَانٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۱۲۸:۴).

تَحُسُّوْنَهُمْ: (تَحُسُّوْنَ. هُمْ) تم ان کو قتل کرتے ہو/ ان کو کاٹتے ہو، (جب) تم انہیں قتل کرتے تھے، تَحُسُّوْنَ، (نصر ۵؛ حَسَّ. يَحُسُّ) حَسٌّ (قتل کرنا، جڑ سے اکھیڑنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: حسس]۔ (۱۵۲:۳).

تُحْشَرُوْنَ: تم جمع کیے جاؤ گے، اکٹھے کیے جاؤ گے، (نصر ا) حَشْرٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۲۰۳:۲) (۱۲:۳، ۱۵۸) (۹۶:۵) (۷۲:۶) (۲۴:۸) (۷۹:۲۳) (۹:۵۸) (۲۴:۶۷).

تَحَصُّنًا: پرہیز گاری، بچے رہنا، قید میں رہنا، مصدر ہے (بروزن تفعل ا)۔ اصل میں اس کے معنی قلعہ بند ہونے کے ہیں پھر اس کا استعمال ہر طرح کی حفاظت کے متعلق ہونے لگا، یہاں پاکدامنی اور عفت بالی کے معنی ہیں۔ (۳۳:۲۴).

تُحْصِنَكُمْ: (تُحْصِنَ. كُمْ) (تاکہ) وہ تمہیں بچائے/ تمہارا بچاؤ کرے، تُحْصِنَ، (افعال ا) اِحْصَانٌ (کسی چیز کو روکے رکھنا، بچاؤ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۸۰:۲۱).

تُحْصِنُوْنَ: تم روکے رکھو گے/ بچائے رکھو گے، حفاظت سے رکھو گے، (افعال) اِحْصَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۴۸:۱۲).

لَنْ تُحْصُوْهُ: (لَنْ تُحْصُوْا. هُ) تم ہرگز اس کا احاطہ نہ کرسکو گے، لَنْ تُحْصُوْا، (افعال: اَحْصٰی. يُحْصِيْ) اِحْصَاءٌ (احاطہ کرنا، شمار کرنا، گننا) سے، مضارع منفی بہ لن جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: حصی]۔ (۲۰:۷۳).

لَاتُحْصُوْهَا: (لَاتُحْصُوْا. هَا) تم اس کا احاطہ نہ کرسکو، تم ان کا شمار نہ کرسکو، لَاتُحْصُوْا، (افعال) اِحْصَاءٌ سے، مضارع منفی (مجزوم) جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳۴:۱۴) (۱۸:۱۶).

لَمْ تُحِطْ: تو نے نہیں احاطہ کیا/ قابو نہیں کیا، تجھے نہیں معلوم، (افعال؛ اَحَاطَ. یُحِیْطُ) اِحَاطَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ حوط]۔(۱۸:۶۸) (۲۷:۲۲)۔

تَحْکُمُ: تو حکم کرے گا/ فیصلہ کرے گا، (نصر) حُکْمٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۳۹:۴۶)، تَحْکُمَ (تاکہ تو حکم کرے/ فیصلہ کرے)(۴:۱۰۵)۔

تَحْکُمُوْا: تم فیصلہ کرو/ حکم کرو، (نصر) حُکْمٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۴:۵۸)۔

تَحْکُمُوْنَ: تم حکم کرتے ہو/ فیصلہ کرتے ہو، (نصر) حُکْمٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۰:۳۵) (۳۷:۱۵۴) (۶۸:۳۶، ۳۹)۔

تَحِلُّ: وہ (عورت) حلال ہوتی ہے، وہ حلال (نہیں) ہو گی، (ضرب۵؛ حَلَّ. یَحِلُّ) حِلٌّ سے جسکے معنی حلال ہونے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲:۲۳۰)۔

تَحُلُّ: وہ اترے گی، وہ اترتی رہے گی، (نصر۵؛ حَلَّ. یَحُلُّ) حَلٌّ (کھولنا، اترنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۳:۳۱)۔

تَحِلَّۃَ: کھولنا، کھول ڈالنا، حلال کرنا، کفارہ ادا کرنا، (مضاف)، مصدر ہے (باب تفعیل ۵؛ حَلَّلَ. یُحَلِّلُ کا)۔(۶۶:۲)۔

لَاتَحْلِقُوْا: تم حجامت مت بناؤ/ مت منڈاؤ، (ضرب۱) حَلْقٌ (سر منڈانا) سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲:۱۹۶)۔

لَاتُحِلُّوْا: تم مت حلال سمجھو/ بے حرمتی نہ کرو، (افعال۵؛ اَحَلَّ. یُحِلُّ) اِحْلَالٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۵:۲)۔

تَحْمِلُ: وہ اٹھاتی ہے، وہ حاملہ ہوتی ہے، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۳:۸) (۱۶:۷) (۲۹:۶۰) (۳۵:۱۱) (۴۱:۴۷)۔

تَحْمِلْ: تو بوجھ لادے، (ضرب) حِمْلٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۷:۱۷۶)۔

لَاتَحْمِلْ: تو نہ بوجھ ڈال، (ضرب) حِمْلٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۲:۲۸۶)۔

لَاتُحَمِّلْنَا: (لَاتُحَمِّلْ. نَا) تو ہم پر مت بار ڈال، ہمارے اوپر بوجھ نہ ڈال، لَاتُحَمِّلْ، (تفعیل۱) تَحْمِیْلٌ سے جسکے معنی بوجھ اٹھوانے اور بار ڈالنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۲:۲۸۶)۔

تُحْمَلُوْنَ: تم سوار کیے جاتے ہو، تم لدے پھرتے ہو، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۲۳:۲۲) (۴۰:۸۰)۔

تَحْمِلُہٗ: (تَحْمِلُ. ہٗ) وہ اس کو اٹھاتی ہے، اس کو اٹھائے ہوئے، (فرشتے) اس کو اٹھائے ہوئے ہوں گے، تَحْمِلُ، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۹:۲۷)، تَحْمِلُہٗ (۲:۲۴۸)۔

تَحْمِلَھُمْ: (تَحْمِلَ. ھُمْ) تو ان کو سوار کرے، تَحْمِلَ، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۹:۹۲)۔

لَاتَحْنَثْ: تو قسم نہ توڑ، (سمع۱) حِنْثٌ (باطل کی طرف جھکنا، قسم توڑنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۳۸:۴۴)۔

تَحْوِیْلًا: تغیر، تبدیلی، بدلنا، مصدر (باب تفعیل ۸؛ حَوَّلَ. یُحَوِّلُ کا)، [مادہ؛ حول]۔(۱۷:۵۶، ۷۷) (۳۵:۴۳)۔

تَحِیَّۃٍ: دعا، سلام، سلام کرنا، مصدر ہے (تفعیل۱۴؛ حَیّٰی. یُحَیِّیْ کا)، [مادہ؛ حیی]۔(۴:۸۶)، تَحِیَّۃً (۲۴:۶۱) (۲۵:۷۵)۔

تَحِیَّتُھُمْ: (تَحِیَّۃُ. ھُمْ) ان کی دعائے ملاقات/ دعائے خیر، ان کا سلام کہنا، تَحِیَّۃُ (مصدر) مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۰:۱۰) (۱۴:۲۳) (۳۳:۴۴)۔

تَحِیْدُ: تو کنارہ کرتا ہے، تو مڑتا ہے، تو ٹلتا ہے، (ضرب۸؛ حَادَ. یَحِیْدُ) حَیْدٌ سے جسکے معنی عدول کرنے، کنارہ کرنے اور مٹنے

کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۹:۵۰).

لَمْ تُحِيْطُوْا: تم نے نہیں گھیرا/ نہیں احاطہ کیا، (افعال: اَحَاطَ. يُحِيْطُ) اِحَاطَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر، [مادہ: حوط]۔(۸٤:۲۷).

تَحْيَوْنَ: تم جیو گے/ تمہارا جینا، تم زندگی گزارو گے، (سمع ۱۴: حَيِيَ. يَحْيٰى) حَيٰوةٌ سے جسکے معنی زندہ رہنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ: حیی]۔(۷:۲۵).

تُحْيِ: تو زندہ کرتا ہے، تو زندہ کرے گا، (افعال) اِحْيَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ: حیی]۔(۲:۲۶۰).

تَخَاصُمُ: جھگڑنا، خصومت، مصدر ہے (باب تفاعل ۱)۔ (٦٤:۳۸).

لَاتُخَاطِبْنِيْ: (لَاتُخَاطِبْ. نِيْ) تو مجھ سے مت بات کر، تو مجھ سے نہ بول/ میرے سے گفتگو نہ کر، لَاتُخَاطِبْ، (مفاعلہ ۱) مُخَاطَبَةٌ (آپس میں گفتگو کرنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۱:۳۷) (۲۳:۲۷).

لَاتَخَفْ: تو نہیں ڈرے گا، (سمع ۸: خَافَ. يَخَافُ) خَوْفٌ سے، مضارع منفی واحد حاضر مذکر۔(۲۰:۷۷).

لَاتَخَافَا: تم دونوں مت ڈرو، (سمع) خَوْفٌ سے، نہی تثنیہ حاضر مذکر۔(۲۰:٤٦).

لَاتُخَافِتْ: تو آہستہ نہ کر/ آہستہ نہ پڑھ، (مفاعلہ ۱) مُخَافَتَةٌ سے جسکے معنی آہستہ پڑھنے/ پست آواز میں گفتگو کرنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر۔(۱۷:۱۱۰).

تَخَافَنَّ: تو ڈرے، تجھ کو کبھی ڈر ہو، (سمع) خَوْفٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر۔(۸:۵۸).

لَاتَخَافُوْا: تم نہ ڈرو، (سمع) خَوْفٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (٤۱:۳۰).

تَخَافُوْنَ: تم ڈرتے ہو، تم ڈرو گے، (سمع) خَوْفٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (٤:۳٤) (٦:۸۱) (۸:۲٦) (٤۸:۲۷).

تَخَافُوْنَهُمْ: (تَخَافُوْنَ. هُمْ) تم ان سے ڈرتے ہو، تَخَافُوْنَ، (سمع) خَوْفٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳۰:۲۸).

لَاتَخَافُوْهُمْ: (لَاتَخَافُوْا. هُمْ) تم ان سے مت ڈرو، لَاتَخَافُوْا، (سمع) خَوْفٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳:۱۷۵).

لَاتَخَافِيْ: تو نہ ڈر/ خوف نہ کر، (سمع) خَوْفٌ سے، نہی واحد حاضر مؤنث۔(۲۸:۷).

تُخَالِطُوْهُمْ: (تُخَالِطُوْا. هُمْ) تم ان کو ملا لو/ ان کا خرچ ملا جلا کر رکھو، تم ان سے مشارکت رکھو، تُخَالِطُوْا، (مفاعلہ ۱) مُخَالَطَةٌ (دو چیزوں کا آپس میں مل جانا) سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲:۲۲۰).

تُخْبِتَ: وہ عاجزی کرے، وہ دبے، وہ جھکے، (افعال ۱) اِخْبَاتٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ اصل میں خَبْتٌ نرم زمین کو کہتے ہیں، اِخْبَاتٌ کے معنی نرم زمین کا قصد کرنا اور اترنا، پھر نرمی کے لحاظ سے اِخْبَاتٌ کا استعمال تواضع، نرمی اور انکساری کیلئے ہونے لگا۔ (۲۲:٥٤).

تَخْتَانُوْنَ: تم خیانت کرنا چاہتے ہو، تم خیانت کرتے ہو، (افتعال ۸: اِخْتَانَ. يَخْتَانُ) اِخْتِيَانٌ سے جسکے معنی خیانت کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ: خون]۔ **كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ**: تم خیانت کرتے تھے، ماضی استمراری۔(۲:۱۸۷).

لَاتَخْتَصِمُوْا: تم جھگڑا مت کرو، (افتعال ۱) اِخْتِصَامٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۵۰:۲۸).

تَخْتَصِمُوْنَ: تم جھگڑا کرو گے، (افتعال) اِخْتِصَامٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳۹:۳۱).

تَخْتَلِفُوْنَ: تم اختلاف کرتے ہو، (افتعال ا) اِخْتِلَافٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵۵:۳) (۴۸:۵) (۱۶۴:۶) (۹۲:۱۶) (۶۹:۲۲) (۶۳:۴۳)۔

تَخِرُّ: (پہاڑ) گر پڑیں، (ضرب۵: خَرَّ. يَخِرُّ) خَرٌّ (گرنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ خَرٌّ کے معنی کسی چیز کے اوپر سے اس طرح گرنے کے ہیں کہ اس کے گرنے سے خریر (پانی کی روانی، ہوا کا سناٹا) کی آواز پیدا ہو۔ (۹۰:۱۹)۔

تَخْرُجُ: وہ نکلتی ہے/ نکلے گی، (نصرا) خُرُوْجٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۵:۱۸) (۲۰:۲۳) (۶۴:۳۷) (۴۷:۴۱)، تَخْرُجُ (۲۲:۲۰) (۱۲:۲۷) (۳۲:۲۸)۔

تَخْرُجَ: (یہاں تک کہ) تو نکلتا، (نصر) خُرُوْجٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۵:۴۹)۔

تُخْرِجُ: تو نکالتا ہے، تو نکالے گا، (افعال ا) اِخْرَاجٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۲۷:۳، ۲۷) (۱۱۰:۵)، تُخْرِجَ (تو نکالے) (۱:۱۴)۔

تُخْرِجْنَا: (تُخْرِجْ. نَا) تو ہمیں نکالے، تُخْرِجَ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۵۷:۲۰)۔

لَنْ تَخْرُجُوْا: تم ہرگز نہیں نکلو گے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع حاضر مذکر۔ (۸۳:۹)۔

تُخْرِجُوْا: (تاکہ) تم نکال دو، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۱۲۳:۷)۔

تَخْرُجُوْنَ: تم نکلو گے، تم نکل کھڑے ہو گے/ نکل آؤ گے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲۵:۳۰)۔

تُخْرِجُوْنَ: تم نکالتے ہو، تم نکالو گے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۸۴:۲، ۸۵)۔

تُخْرَجُوْنَ: تم نکالے جاؤ گے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۲۵:۷) (۱۹:۳۰) (۱۱:۴۳)۔

تُخْرِجُوْهُ: (تُخْرِجُوْا. هُ) تم اسے نکالو، تُخْرِجُوْا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۴۸:۶)۔

لَاتُخْرِجُوْهُنَّ: (لَاتُخْرِجُوْا. هُنَّ) تم ان کو نہ نکالو، لَاتُخْرِجُوْا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۱:۶۵)۔

تَخْرُصُوْنَ: تم اٹکل کرتے ہو، تم تجویزیں کرتے ہو، (نصرا) خَرْصٌ (تخمینہ لگانا، اٹکل سے کہنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۴۸:۶)۔

لَنْ تَخْرِقَ: تو ہرگز نہیں پھاڑے گا/ چلنے میں زمین کو ہرگز نہیں قطع کرے گا، (ضرب ا) خَرْقٌ سے جسکے معنی کسی چیز کو بغیر سوچے سمجھے بگاڑنے کے لیے قطع و برید کرنے کے ہیں، مضارع منفی بہ لن واحد حاضر مذکر۔ (۳۷:۱۷)۔

لَاتُخْزِنَا: (لَاتُخْزِ. نَا) تو ہمیں رسوا نہ کر، لَاتُخْزِ، (افعال ا؛ اَخْزٰی. يُخْزِیْ) اِخْزَاءٌ سے جسکے معنی دور کرنے، خوار اور رسوا کرنے اور ہلاک کرنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ: خزی]۔ (۱۹۴:۳)۔

لَاتُخْزِنِيْ: (لَاتُخْزِ. نِيْ) تو مجھے رسوا نہ کر، لَاتُخْزِ، (افعال) اِخْزَاءٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۸۷:۲۶)۔

لَاتُخْزُوْنِ: (لَاتُخْزُوْا. نِ) تم مجھے رسوا نہ کرو، لَاتُخْزُوْا، (افعال) اِخْزَاءٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۷۸:۱۱) (۶۹:۱۵)۔

لَاتُخْسِرُوْا: تم مت گھٹاؤ، (افعال ا) اِخْسَارٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۹:۵۵)۔

تَخْسِيْرٍ: زیاں کاری، ٹوٹا دینا، نقصان پہنچانا، ہلاک کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ (۱۱: ۶۳).

تَخْشٰی: تو ڈرتا ہے/ ڈرے گا، تو ڈرے، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ: خشی]۔ (۲۰: ۷۷) (۳۳: ۳۷) (۷۹: ۱۹).

تَخْشٰـــهُ: (تَخْشٰی. هُ) تو اس سے ڈرے، تَخْشٰی، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۳: ۳۷).

تَخْشَعَ: وہ گڑگڑائے، وہ عاجزی کرے، وہ (جمع مکسر) عاجزی کریں، (فتح ا) خُشُوْعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۵۷: ۱۶).

لَاتَخْشَوْا: تم مت ڈرو، (سمع) خَشْيَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۵: ۴۴).

تَخْشَوْنَ: تم ڈرتے ہو، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۹: ۲۴).

تَخْشَوْنَهُمْ: (تَخْشَوْنَ. هُمْ) تم ان سے ڈرتے ہو، تَخْشَوْنَ، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، ہُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹: ۱۳).

تَخْشَـوْهُ: (تَخْشَـوْا. هُ) تم اس سے ڈرو، تَخْشَوْا، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹: ۱۳).

لَاتَخْشَوْهُمْ: (لَاتَخْشَوْا. هُمْ) تم ان سے مت ڈرو، لَاتَخْشَوْا، (سمع) خَشْيَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، ہُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲: ۱۵۰) (۵: ۳).

لَاتَخْضَعْنَ: تم مت نرمی کرو/ نہ ملائمت کرو، (فتح ا) خُضُوْعٌ سے، نہی جمع حاضر مؤنث۔ خُضُوع کے معنی پست ہونے، نرمی کرنے اور تواضع اختیار کرنے کے ہیں، یہاں بات چیت میں جھکنا اور تواضع کرنا مراد ہے۔ (۳۳: ۳۲).

تَخْطَفُهُ: (تَخْطَفُ. هُ) وہ اسے اچک لے جاتی ہے، (پرندے) اسے اچک لے جائیں، تَخْطَفُ، (سمع ا) خَطْفٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۲: ۳۱).

تَخُطُّهٗ: (تَخُطُّ. هٗ) تو اس کو لکھتا ہے، تَخُطُّ، (نصر ۵: خَطَّ. يَخُطُّ) خَطٌّ سے جس کے معنی لکھنے اور خط کھینچنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۹: ۴۸).

لَاتَخَفْ: تو نہ ڈر، (سمع ۸) خَوْفٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۱۱: ۷۰) (۲۰: ۲۱، ۶۸) (۲۷: ۱۰) (۲۸: ۲۵، ۳۱) (۲۹: ۳۳) (۳۸: ۲۲) (۵۱: ۲۸).

تَخْفٰی: وہ (نہیں) پوشیدہ رہے گی، وہ چھپی رہے گی، (سمع ۱۱: خَفِيَ. يَخْفٰی) خَفَاءٌ و خُفْيَةٌ (چھپنا، پوشیدہ ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ: خفی]۔ (۶۹: ۱۸).

تُخْفُوْا: تم چھپاؤ، تم مخفی رکھو، (افعال: اَخْفٰی. يُخْفِيْ) اِخْفَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، [مادہ: خفی]۔ (۳: ۲۹).

تُخْفُوْنَ: تم چھپاتے ہو، (افعال) اِخْفَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵: ۱۵) (۶: ۹۱) (۲۷: ۲۵).

تُخْـفُـوْهُ: (تُخْـفُـوْا. هُ) تم اسے چھپاؤ، تم اس کو مخفی رکھو گے، تُخْـفُـوْا، (افعال) اِخْفَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲: ۲۸۴) (۴: ۱۴۹) (۳۳: ۵۴).

تُخْفُوْهَا: (تُخْفُوْا. هَا) تم اسے چھپاؤ، تم اس کو مخفی رکھو گے، تُخْـفُـوْا، (افعال) اِخْفَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲: ۲۷۱).

تُخْفِيْ: تو چھپاتا ہے، تو چھپائے گا، (افعال) اِخْفَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۳۳: ۳۷).

تُخْفِيْ: وہ چھپاتی ہے، (سینے) چھپاتے ہیں، (افعال) اِخْفَاءٌ سے،مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۱۸:۳) (۱۹:۴۰).

تَخْفِيْفٌ: ہلکا کرنا، تخفیف کرنا، آسانی کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل۵؛خَفَّفَ.یُخَفِّفُ کا)۔(۱۷۸:۲).

تَخَلَّتْ: وہ خالی ہوگئی، (تفعل۱۰؛ تَخَلّٰی.یَتَخَلّٰی) تَخَلٍّ سے،ماضی واحد غائب مؤنث،[مادہ؛خلو]۔(۴:۸۴).

تَخْلُدُوْنَ: تم ہمیشہ رہو گے، (نصر۱) خُلُوْدٌ سے جس کے معنی ہمیشہ رہنے اور رکھنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۲۹:۲۶).

تُخْلِفُ: تو خلاف (نہیں) کرتا ہے، (افعال۱) اِخْلَافٌ (خلاف کرنا، وعدہ کے خلاف کرنا/خلاف پانا) سے،مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۹۴:۳).

لَنْ تُخْلَفَهٗ: (لَنْ تُخْلَفَ.هٗ) تو اسے ہرگز خلاف نہیں پائے گا، لَنْ تُخْلَفَ، (افعال) اِخْلَافٌ سے،مضارع مجہول منفی بہ لن واحد حاضر مذکر،هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۹۷:۲۰).

تَخْلُقُ: تو بناتا ہے، (جب) تو بناتا تھا، (نصر) خَلْقٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۱۰:۵).

تَخْلُقُوْنَ: تم بناتے ہو،تم گھڑتے ہو، (نصر۱) خَلْقٌ (جھوٹ بنانا/گھڑنا) سے،مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۲۹).

تَخْلُقُوْنَهٗ: (تَخْلُقُوْنَ.هٗ) (کیا) تم اسے پیدا کرتے ہو، تَخْلُقُوْنَ، (نصر) خَلْقٌ سے،مضارع جمع حاضر مذکر،هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۵۹:۵۶).

تَخَوُّفٍ: ڈرانا،خوف دلانا،خوف کا ظاہر ہونا،مصدر ہے بروزن تفعل۸(تَخَوَّفَ.یَتَخَوَّفُ کا)،[مادہ؛خوف]۔(۴۷:۱۶).

لَاتَخُوْنُوْا: تم خیانت مت کرو/ مت چوری کرو، (نصر۶؛ خَانَ.یَخُوْنُ) خِیَانَۃٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔خیانت اور نفاق دونوں کی حقیقت ایک ہی ہے،فرق اتنا ہے کہ خیانت،امانت اور عہد میں ہوتی ہے اور نفاق دین میں ہوتا ہے،[مادہ؛خون]۔(۲۷:۸، ۲۷).

تَخْوِيْفًا: ڈرانا، خوف دلانا، مصدر ہے (باب تفعیل۸؛ خَوَّفَ.یُخَوِّفُ کا)،[مادہ؛خوف]۔(۵۹:۱۷).

تَخَيَّرُوْنَ: تم پسند کرتے ہو/ اختیار کرتے ہو، (تفعل۹؛ تَخَيَّرَ.يَتَخَيَّرُ) تَخَيُّرٌ (منتخب کرنا، پسند کرنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر، اصل میں تَتَخَيَّرُوْنَ تھا، یہاں ایک تاء محذوف ہے، [مادہ؛خیر]۔(۳۸:۶۸).

تَدٰرَكَهٗ: (تَدٰرَكَ.هٗ) اس نے اس کو پالیا/اس کو سنبھالا، (اگر نہ) اسے پہنچتی، تَدٰرَكَ، (تفاعل۱) تَدَارُكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر،هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴۹:۶۸).

تَدَايَنْتُمْ: (جب) تم قرض کا لین دین کرو/آپس میں معاملہ کرو، (تفاعل۹؛تَدَايَنَ.يَتَدَايَنُ)تَدَايُنٌ (آپس میں قرض کا لین دین کرنا) سے،ماضی جمع حاضر مذکر،[مادہ؛دین]۔(۲۸۲:۲).

تَدَّخِرُوْنَ: تم جمع کرتے ہو،تم ذخیرہ کرتے ہو، (افتعال۱؛ اِدَّخَرَ.يَدَّخِرُ) اِدِّخَارٌ (ذخیرہ کرنا، رکھ چھوڑنا) سے،مضارع جمع حاضر مذکر،[مادہ؛ذخر] (اِدِّخَار اصل میں اِذْتِخَار ہے، یہاں تاء کو دال سے بدلا گیا پھر ذال کو بھی دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا)۔(۴۹:۳).

تُدْخِلُ: تو داخل کرے/ داخل کرے گا، (افعال۱) اِدْخَالٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۹۲:۳).

تَدْخُلُنَّ: (لَتَدْخُلُنَّ) تم ضرور داخل ہوگے، (نصر۱) دُخُوْلٌ سے،مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(۲۷:۴۸).

تَدْخُلُوْا: (کہ) تم داخل ہو جاؤ گے/تم داخل ہو جاؤ، (نصر) دُخُوْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۱۴:۲) (۱۴۲:۳) (۲۹:۲۴).

لَاتَدْخُلُوْا: تم نہ داخل ہو،تم مت داخل ہونا، (نصر) دُخُوْلٌ سے،نہی جمع حاضر مذکر۔(۶۷:۱۲) (۲۷:۲۴) (۵۳:۳۳).

لَاتَدْخُلُوْهَا: (لَاتَدْخُلُوْا.هَا) تم اس میں نہ داخل ہو، تم اس میں مت داخل ہونا، لَاتَدْخُلُوْا، (نصر) دُخُوْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۸:۲٤).

تَدْرُسُوْنَ: تم پڑھتے ہو، (نصرا) دَرْسٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۷۹:۳) (۳۷:٦۸).

تُدْرِكَ: وہ پالے، وہ پکڑ لے، (افعال ا) اِدْرَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۳٦:٤۰).

تُدْرِكُهُ: (تُدْرِكُ.هُ) وہ اس کو پاتی ہے/ اسے پائے گی، تُدْرِكُ، (افعال) اِدْرَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ ادراک کے معنی میں رویت شامل ہے لیکن ادراک کی رویت میں کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کا احاطہ بھی شامل ہوتا ہے جبکہ رویت فقط دیکھنے کو کہتے ہیں خواہ اس کا احاطہ یا حقیقت تک رسائی ہو سکے یا نہ ہو سکے۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے روز اہل ایمان دیدارِ الٰہی سے مشرف ہوں گے، اللہ کا ادراک یعنی اللہ کی حقیقی معرفت سوائے اللہ کے کسی کو حاصل نہیں ہو سکتی۔ جس طرح چاند کو دیکھنے والا آنکھوں سے اس کو دیکھ سکتا ہے لیکن اس کی حقیقت و ماہیت نہیں جان سکتا، قیامت میں مومن اللہ کو چاند کی طرح دیکھے گا۔(٦:۱۰۳).

تَدْرُوْنَ: تم جانتے ہو، تم کو معلوم ہے، (ضرب۹؛ دَرٰی.یَدْرِیْ) دِرَايَةٌ (سمجھنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ دری]۔(٤:۱۱).

تَدْرِیْ: وہ جانتی ہے، وہ جانے گی، (ضرب) دِرَايَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۳۱:۳٤، ۳٤).

تَدْرِیْ: تو جانتا ہے، تو جانے گا، (ضرب) دِرَايَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(٦۵:۱)، مَا كُنْتَ تَدْرِیْ: تو نہیں جانتا تھا، ماضی استمراری منفی۔(٤۲:۵۲).

تَدْعُ: وہ پکارے، پکارے گا، (نصر۷؛ دَعَا.یَدْعُوْ) دُعَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ دعو]۔(۳۵:۱۸).

لَاتَدْعُ: تو مت پکار، (نصر) دُعَاءٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۱۰:۱۰٦) (۲٦:۲۱۳) (۲۸:۸۸).

تُدْعٰی: وہ بلائی جائے گی، وہ پکاری جائے گی، (نصر۷؛ دَعَا.یَدْعُوْ) دَعْوَةٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(٤۵:۲۸).

تَدْعُوْا: وہ پکارتی ہے/ بلاتی ہے، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۷۰:۱۷).

تَدْعُوْا: تم پکارو، (نصر) دُعَآءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۱۱۰).

لَاتَدْعُوْا: تم مت پکارو، تم نہ بلاؤ، (نصر) دُعَآءٌ و دَعْوَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲۵:۱٤) (٤۷:۳۵) (۷۲:۱۸).

تَدْعُوْنَ: تم پکارتے ہو/ پکارو گے، (نصر) دُعَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٦:٤۰، ٤۱، ٤۱، ۵٦) (۷:۳۷، ۱۹٤، ۱۹۷)(۱۷:٦۷)(۱۹:٤۸)(۲۲:۷۳)(۲٦:۷۲)(۳۵:۱۳، ٤۰) (۳۷:۱۲۵) (۳۹:۳۸) (٤۰:٦٦) (٤٦:٤).

تُدْعَوْنَ: تم پکارے جاتے ہو، تم بلائے جاتے ہو/ بلائے جاؤ گے، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(٤۰:۱۰) (٤۷:۳۸) (٤۸:۱٦).

تَدَّعُوْنَ: تم آرزو کرتے ہو، تم مانگتے ہو، تم چاہتے ہو، (افتعال ۱۰؛ اِدَّعٰی.یَدَّعِیْ) اِدِّعَاءٌ (دعویٰ کرنا، آرزو کرنا، خود کو کسی کی طرف منسوب کرنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ دعو]۔ یہاں تاء کو دال سے بدل کر ادغام کیا گیا ہے۔(٤۱:۳۱) (٦۷:۲۷).

تَدْعُوْنَا: (تَدْعُوْا.نَا) تو ہمیں بلاتا ہے/ ہمیں پکارتا ہے، تَدْعُوْا، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۱۱:٦۲) (٤۱:۵).

تَدْعُوْنَنَا: (تَدْعُوْنَ.نَا) تم ہمیں بلاتے ہو/ ہمیں پکارتے ہو، تَدْعُوْنَ، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول

(جمع متکلم)۔(۹:۱۴).

تَدْعُوْنَنِیْ: (تَدْعُوْنَ.نِیْ) تم مجھے بلاتے ہو، تَدْعُوْنَ، (نصر)دَعْوَۃٌ سے،مضارع جمع حاضر مذکر،نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول(واحد متکلم)۔(۴۰: ۴۱، ۴۲، ۴۳).

تَدْعُوْنَہٗ: (تَدْعُوْنَ.ہٗ) تم اسے پکارتے ہو،تَدْعُوْنَ،(نصر) دُعَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۶۳:۶).

تَدْعُوْھُمْ: (تَدْعُوْ.ھُمْ) تو ان کو بلاتا ہے،تو ان کو دعوت دیتا ہے،تَدْعُوْ، (نصر)دَعْوَۃٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول(جمع غائب مذکر)۔(۷۳:۲۳) (۱۳:۴۲).

تَدْعُوْھُمْ: (تَدْعُوْا.ھُمْ) تم ان کو بلاؤ، تم ان کو بلاؤ گے، تَدْعُوْا، (نصر)دَعْوَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول(جمع غائب مذکر)۔(۷: ۱۹۳، ۱۹۸) (۱۴:۳۵).

تَدْعُھُمْ: (تَدْعُ.ھُمْ) تو ان کو بلائے، تو ان کو دعوت دے، تَدْعُ، (نصر) دَعْوَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵۷:۱۸).

تَدَلّٰی: وہ اتر آیا، وہ لٹک آیا، (تفعل ۱۰؛ تَدَلّٰی.یَتَدَلّٰی)تَدَلٍّ سے جسکے معنی قریب ہونے اور لٹکنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛دلو]۔(۸:۵۳).

تُدْلُوْا: (لَاتُدْلُوْا) تم مت کھینچ لے جاؤ، تم نہ پہنچاؤ، (افعال ۱۰؛ اَدْلٰی.یُدْلِیْ) اِدْلَاءٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ دلو]۔اِدْلَاءٌ کے معنی اصل میں ڈول ڈالنے اور ڈول کھینچنے کے ہیں، اس لحاظ سے اس کے معنی کسی چیز تک پہنچنے اور کھینچ کر لے جانے یا کسی کو پہنچانے کے آتے ہیں۔(۱۸۸:۲).

تُدَمِّرُ: وہ ہلاک کرتی ہے، تباہ کرتی ہے، (تفعیل ۱) تَدْمِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲۵:۴۶).

تَدْمِیْرًا: ہلاک کرنا، اکھاڑ مارنا، مصدر ہے (باب تفعیل ۱)۔ (۱۶:۱۷) (۳۶:۲۵).

تَدُوْرُ: وہ پھرتی ہے، وہ گردش کرتی ہے، (نصر ۶؛ دَارَ.یَدُوْرُ) دَوْرٌ سے جس کے معنی گردش کرنے، پھرنے اور گھومنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۹:۳۳).

تُدْھِنُ: تو نرمی کرے/ ملائمت کرے، (افعال ۱) اِدْھَانٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۹:۶۸).

تُدِیْرُوْنَھَا: (تُدِیْرُوْنَ.ھَا) تم اس کو گھماتے ہو، اس کا لین دین کرتے ہو، تُدِیْرُوْنَ، (افعال ۸؛ اَدَارَ.یُدِیْرُ) اِدَارَۃٌ سے جسکے معنی گھومنے گھمانے کے ہیں یہاں مراد لین دین کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ دور]۔(۲۸۲:۲).

تَذْبَحُوْا: تم ذبح کرو، (فتح)ذَبْحٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۶۷:۲).

تَذَرُ: وہ چھوڑتی ہے، چھوڑے گی، (فتح ۵؛ وَذَرَ.یَذَرُ)وَذْرٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۴۲:۵۱) (۲۸:۷۴).

تَذَرُ: تو چھوڑ دے گا، (فتح)وَذْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۲۷:۷).

لَاتَذَرْ: تو نہ چھوڑ، (فتح) وَذْرٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۲۶:۷۱).

لَاتَذَرُنَّ: تم ہرگز نہ چھوڑنا، (فتح)وَذْرٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(۷۱: ۲۳، ۲۳).

لَاتَذَرْنِیْ: (لَاتَذَرْ.نِیْ) تو مجھے مت چھوڑ، لَاتَذَرْ، (فتح)وَذْرٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۸۹:۲۱).

تَذَرُوْنَ: تم چھوڑتے ہو، تم چھوڑو گے، (فتح) وَذْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۶۶:۲۶) (۱۲۵:۳۷) (۲۱:۷۵).

تَذْرُوْہُ: (تَذْرُوْا.ہُ)وہ اس کو اڑاتی ہے، تَذْرُوْا، (نصر ۷؛

ذَرَا.یَذْرُوْ) ذَرْوٌ (اڑانا/ بکھیرنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۸: ۴۵).

تَذَرُوْهَا: (تَذَرُوْا.هَا) تم اسے چھوڑ دو، تَذَرُوْا، (فتح) وَذْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۴: ۱۲۹).

تَذَرْهُمْ: (تَذَرْ.هُمْ) تو ان کو چھوڑ دے گا، تَذَرْ، (فتح) وَذْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷۱: ۲۷).

تَذَكَّرَ: اس نے نصیحت پکڑی، اس نے سوچا، اس نے یاد کیا، (تفعل ا) تَذَكُّرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳۵: ۳۷).

تَذْكُرُ: تو یاد کرتا ہے/ یاد کرے گا، (نصرا) ذِكْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۲: ۸۵).

تُذَكِّرَ: وہ یاد دلائے، (تفعیل ا) تَذْكِيْرٌ (یاد دلانا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲: ۲۸۲).

تَذْكِرَةٌ: یاد دہانی، نصیحت، یاد کرنے کی چیز، مصدر (تفعیل ا؛ ذَكَّرَ.یُذَكِّرُ کا)۔ (۶۹: ۴۸) (۷۳: ۱۹) (۷۴: ۵٤) (۷٦: ۲۹) (۸۰: ۱۱)، تَذْكِرَةً (۲۰: ۳) (٥٦: ۷۳) (٦۹: ۱۲)، التَّذْكِرَةِ (۷٤: ٤۹).

تَذْكُرُوْا: تم یاد کرو، تم یاد کرنے لگو، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۴۳: ۱۳).

تَذَكَّرُوْا: وہ چونک گئے، انہوں نے یاد کیا، (تفعل) تَذَكُّرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۷: ۲۰۱).

تَذَكَّرُوْنَ: تم نصیحت حاصل کرو، تم نصیحت پکڑتے ہو، (تفعل) تَذَكُّرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ، ایک تاء محذوف ہے۔(۶: ۱۵۲) (۷: ۳، ۵۷) (۱۰: ۳) (۱۱: ۲٤، ۳۰) (۱٦: ۱۷، ۹۰) (۲۳: ۸۵) (۲٤: ۱، ۲۷) (۲۷: ٦۲) (۳۷: ۱۵۵) (٤۵: ۲۳) (٥۱: ٤۹) (٥٦: ٦۲) (٦۹: ٤۲).

تَذْكُرُوْنَ: تم یاد کرو گے، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴۰: ٤٤).

تَذْكُرُوْنَهُنَّ: (تَذْكُرُوْنَ.هُنَّ) تم ان (عورتوں) سے ذکر کرو گے، تم ان پر دھیان کرو گے، تَذْكُرُوْنَ، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۲: ۲۳۵).

تَذْكِيْرِیْ: (تَذْكِيْرِ.یْ) میرا نصیحت کرنا/سمجھانا/ یاد دلانا، تَذْكِيْرِ (مصدر، باب تفعیل) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۱۰: ۷۱).

تُذِلُّ: تو ذلیل کرے، تو ذلت دیتا ہے، (افعال٥؛ اَذَلَّ.یُذِلُّ) اِذْلَالٌ سے جسکے معنی ذلیل وخوار کرنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ: ذلل]۔(۳: ۲٦).

تَذْلِیْلًا: جھکانا، ذلیل کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ٥؛ ذَلَّلَ.یُذَلِّلُ کا)۔(۷٦: ۱٤).

تَذُوْدٰنِ: وہ دونوں ہانکتی ہیں، وہ دونوں روکتی ہیں، (نصر٦؛ ذَادَ.یَذُوْدُ) ذَوْدٌ سے جس کے معنی ہانکنے، ہٹانے اور روکنے کے ہیں، مضارع تثنیہ غائب مؤنث۔(۲۸: ۲۳).

تَذُوْقُوْا: تم چکھو، تم چکھو گے، (نصر٦؛ ذَاقَ.یَذُوْقُ) ذَوْقٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۱٦: ۹٤).

تَذْهَبَ: وہ چلی جائے گی، وہ جاتی رہے گی، (فتح) ذَهَابٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۸: ٤٦).

لَاتَذْهَبْ: وہ نہ چلی جائے، وہ نہ نکل جائے، (فتح) ذَهَابٌ سے، نہی واحد غائب مؤنث۔(۳۵: ۸).

تَذْهَبُوْا: تم لے جاؤ، (فتح) ذَهَابٌ بِـ (لے جانا) سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(٤: ۱۹) (۱۲: ۱۳).

تَذْهَبُوْنَ: تم جاتے ہو، تم جاؤ گے، (فتح) ذَهَابٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۸۱: ۲٦).

تَذْھَلُ: وہ بھول جائے گی، (فتح ا) ذُھُوْلٌ (بھول جانا، غافل ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (٢:٢٢).

لَمْ تَرَ: تونے نہیں دیکھا، (فتح؛ رَاٰی. یَرٰی) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ رای]۔ (٢٤٣:٢، ٢٤٦، ٢٥٨) (٢٣:٣) (٤٤:٤، ٤٩، ٥١، ٦٠، ٧٧) (١٩:١٤، ٢٤، ٢٨) (٨٣:١٩) (١٨:٢٢، ٦٣، ٦٥) (٤١:٢٤، ٤٣) (٤٥:٢٥) (٢٢٥:٢٦) (٢٩:٣١، ٣١) (٢٧:٣٥) (٢١:٣٩) (٦٩:٤٠) (٧:٥٨، ٨، ١٤) (١١:٥٩) (٦:٨٩) (١:١٠٥).

تَرَآءٰی: (تَرَآءَا) وہ دونوں مقابل ہوئے/ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے، (تفاعل٣+١١؛ تَرَائٰی. یَتَرَائٰی) تَرَآءٍ سے جس کے معنی ایک دوسرے کے باہم اس طرح مقابل اور قریب ہونے کے ہیں کہ یہ اس کو دیکھ سکے اور وہ اس کو، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ رای]۔ (٦١:٢٦).

التَّرَآىِٕبِ: چھاتیاں، چھاتی کی ہڈیاں، تَرِیْبَۃٌ کی جمع ہے، [مادہ؛ ترب]۔ (٧:٨٦).

تَرَآءَتْ: وہ سامنے نظر آئی، وہ مقابل ہوئی، وہ (دونوں فوجیں) مقابل ہوئیں، (تفاعل) تَرَاءٍ (ایک دوسرے کو دیکھنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٤٨:٨).

تُرَابٌ: مٹی، [مادہ؛ ترب]۔ (٢٦٤:٢)، تُرَابٍ (٥٩:٣) (٣٧:١٨) (٥:٢٢) (٢٠:٣٠) (١١:٣٥) (٦٧:٤٠)، التُّرَابِ (٥٩:١٦)، تُرَابًا (٣٥:٢٣، ٨٢) (١٦:٣٧، ٥٣) (٣:٥٠) (٤٧:٥٦) تُرُبًا (٥:١٣) (٦٧:٢٧) (٤٠:٧٨).

التُّرَاثَ: میراث، میت کا ترکہ، مردے کا مال، یہ اصل میں وِرَاثٌ تھا، واؤ کو تاء سے بدل دیا گیا، [مادہ؛ ورث]۔ (١٩:٨٩).

تَرَاضٍ: باہمی رضامندی، آپس کی خوشی، مصدر ہے (تفاعل ١١؛ تَرَاضٰی. یَتَرَاضٰی کا)، [مادہ؛ رضی]۔ (٢٣٣:٢) (٢٩:٤).

تَرَاضَوْا: وہ باہم رضامند ہوئے، وہ آپس میں راضی ہوئے، (تفاعل) تَرَاضٍ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢٣٢:٢).

تَرٰضَیْتُمْ: تم باہم رضامند ہوئے، تم آپس میں راضی ہوئے، (تفاعل) تَرَاضٍ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٢٤:٤).

التَّرَاقِیَ: ہنسلی، گلے کی ہڈیاں، تَرْقُوَۃٌ کی جمع، [مادہ؛ ترق]۔ (٢٦:٧٥).

تُرَاوِدُ: وہ بہلاتی ہے، وہ خواہش کرتی ہے، اکساتی ہے، پھسلاتی ہے، (مفاعلہ٨؛ رَاوَدَ. یُرَاوِدُ) مُرَاوَدَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ رود]۔ (٣٠:١٢).

تَرٰی: تو دیکھتا ہے، تو دیکھے گا، (فتح؛ رَاٰ. یَرٰی) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ رای]۔ (٥٢:٥، ٦٢، ٨٠، ٨٣) (٢٧:٦، ٣٠، ٩٣) (٥٠:٨) (٤٩:١٤) (١٤:١٦) (١٧:١٨، ٤٧، ٤٩) (١٠٧:٢٠) (٢:٢٢، ٥) (٤٣:٢٤) (٨٨:٢٧) (٤٨:٣٠) (١٢:٣٢) (٣١:٣٤، ٥١) (١٢:٣٥) (١٠٢:٣٧) (٦٠:٣٩، ٧٥) (٣٩:٤١) (٢٢:٤٢، ٤٤) (٢٨:٤٥) (١٢:٥٧) (٣:٦٧، ٣) (٧:٦٩، ٨).

تَرٰی: وہ دیکھے، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (٥٨:٣٩).

تَرٰىنِیْ: (تَرٰی. نِیْ) تو مجھے دیکھ سکے گا، تَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (١٤٣:٧).

لَنْ تَرٰىنِیْ: (لَنْ تَرٰی. نِیْ) تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا، لَنْ تَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (١٤٣:٧).

تَرٰىهُ: (تَرٰی. ہُ) تو اس کو دیکھتا ہے/ اسے دیکھے گا، تَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢١:٣٩) (٢٠:٥٧).

تَرٰىهُمْ: (تَرٰى.هُمْ) تو ان کو دیکھتا ہے/ ان کو دیکھے گا، تَرٰی، (فتح) رُؤْيَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷:۱۹۸) (۴۲:۴۵) (۴۸:۲۹).

تَرَبُّصُ: انتظار کرنا، (مضاف)، مصدر ہے (باب تفعل ا)۔ (۲:۲۲۶).

تَرَبَّصْتُمْ: تم نے انتظار کیا، تم نے راہ دیکھی، تم راہ دیکھتے رہے، (تفعل ا) تَرَبُّصٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۵۷:۱۴).

تَرَبَّصُوْا: تم انتظار کرو، تم راہ دیکھو، (تفعل) تَرَبُّصٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۹:۲۴، ۵۲) (۲۰:۱۳۵) (۲۳:۲۵) (۵۲:۳۱).

تَرَبَّصُوْنَ: تم انتظار کرتے ہو، (تفعل) تَرَبُّصٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ ایک تا محذوف ہے۔(۹:۵۲).

تَرْتَابُوْا: تم شک کرو، تم شک میں پڑو، (افتعال؛ اِرْتَابَ.يَرْتَابُ) اِرْتِيَابٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ ریب]۔(۲:۲۸۲).

لَاتَرْتَدُّوْا: تم مت پھر جاؤ/ مت لوٹنا، (افتعال۵؛ اِرْتَدَّ.يَرْتَدُّ) اِرْتِدَادٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ ردد]۔ (۵:۲۱).

تَرْتِيْلًا: آہستہ آہستہ واضح طور پر پڑھنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔(۲۵:۳۲) (۷۳:۴).

تَرِثُوْا: تم وارث ہو جاؤ، تم میراث میں لے لو، (حسب۲؛ وَرِثَ.يَرِثُ) وِرَاثَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ ورث]۔(۴:۱۹).

تُرْجَعُ: وہ پھیری جاتی ہے، لوٹائی جاتی ہے، (تمام معاملات) لوٹائے جاتے ہیں/ لوٹائے جائیں گے، (ضرب ا) رَجْعٌ (لوٹانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(۲:۲۱۰) (۳:۱۰۹) (۸:۴۴) (۲۲:۷۶) (۳۵:۴) (۵۷:۵).

تُرْجَعُوْنَ: تم لوٹائے جاؤ گے، تم پھیرے جاؤ گے، (ضرب) رَجْعٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۲:۲۸، ۲۴۵، ۲۸۱) (۱۰:۵۶) (۱۱:۳۴) (۲۱:۳۵) (۲۳:۱۱۵) (۲۸:۷۰، ۸۸) (۲۹:۱۷، ۵۷) (۳۰:۱۱) (۳۲:۱۱) (۳۶:۲۲، ۸۳) (۳۹:۴۴) (۴۱:۲۱) (۴۳:۸۵) (۴۵:۱۵).

تَرْجِعُوْنَهَا: (تَرْجِعُوْنَ.هَا) تم اس کو پھیر لاتے ہو، تم اسے پھیر لیتے/ لوٹا لیتے، تَرْجِعُوْنَ، (ضرب) رَجْعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵۶:۸۷).

لَاتَرْجِعُوْهُنَّ: (لَاتَرْجِعُوْا.هُنَّ) تم ان کو مت پھیرو/ انہیں نہ واپس کرو، لَاتَرْجِعُوْا، (ضرب) رَجْعٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۶۰:۱۰).

تَرْجُفُ: وہ لرزے گی/ کانپے گی، (نصرا) رَجْفٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۷۳:۱۴) (۷۹:۶).

تَرْجُمُوْنِ: (تَرْجُمُوْا.نِ) (کہ) تم مجھے پتھر مار مار کر ہلاک کر دو، تَرْجُمُوْا، (نصرا) رَجْمٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ یٔ ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۴۴:۲۰).

تَرْجُوْا: تو امید رکھتا ہے/ امید رکھے گا، (نصر؛ رَجَا.يَرْجُوْ) رَجَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ رجو]۔(۲۸:۸۶).

تَرْجُوْنَ: تم امید رکھتے ہو، (نصر) رَجَاءٌ (امید کرنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴:۱۰۴) (۷۱:۱۳).

تَرْجُوْهَا: (تَرْجُوْا.هَا) تو اس کی امید رکھتا ہے، تَرْجُوْا، (نصر) رَجَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۷:۲۸).

تُرْجِیْ: تو ڈھیل دے، تو پیچھے رکھے، (افعال؛ اَرْجٰی.يُرْجِیْ) اِرْجَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ رجو]۔(۳۳:۵۱).

لَمْ تَرْحَمْنَا: (لَمْ تَرْحَمْ.نَا) تو نے ہم پر رحم نہیں کیا، لَمْ

تَرْحَمْ، (سمع ا) رَحْمَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۷:۲۳).

تَرْحَمْنِيْ: (تَرْحَمْ. نِيْ) تو مجھ پر رحم (نہیں) کرے گا، تَرْحَمْ، (سمع) رَحْمَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۱:۴۷).

تُرْحَمُوْنَ: تم پر رحم کیا جائے، (سمع) رَحْمَةٌ و رُحْمٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(۳:۱۳۲) (۶:۱۵۵) (۷:۶۳، ۲۰۴) (۲۴:۵۶) (۲۷:۴۶) (۳۶:۴۵) (۴۹:۱۰).

تُرَدَّ: وہ رد کر دی جائے/ پھیر دی جائے، (نصر ۵: رَدَّ. يَرُدُّ) رَدٌّ سے جسکے معنی لوٹانے کے ہیں، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: ردد]۔(۵:۱۰۸).

تَرَدّٰى: وہ نیچے گرا، وہ گڑھے میں گرا، (تفعل ۱۱: تَرَدّٰى. يَتَرَدّٰى) تَرَدٍّ سے جسکے معنی گڑھے میں گرنے اور اپنے آپ کو ہلاکت کے لیے پیش کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: ردی]۔(۹۲:۱۱).

تَرْدٰى: تو ہلاک ہو، تو ٹپکا جائے، گر پڑے، (سمع ۱۱: رَدِيَ. يَرْدٰى) رَدًى (گرنا، ہلاک ہونا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۲۰:۱۶).

تُرِدْنَ: تم چاہتی ہو/ ارادہ کرتی ہو، (افعال: اَرَادَ. يُرِيْدُ) اِرَادَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مؤنث، [مادہ: رود]۔(۳۳:۲۸، ۲۹).

تُرَدُّوْنَ: تم پھیرے جاؤ گے/ لوٹائے جاؤ گے، (نصر: رَدَّ. يَرُدُّ) رَدٌّ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(۹:۹۴، ۱۰۵) (۶۲:۸).

تُرْدِيْنِ: (تُرْدِيْ. نِ) تو مجھے ہلاک کرے گا، تو مجھے گڑھے میں ڈالے گا، (قریب تھا کہ) تو مجھے گڑھے میں ڈال دیتا، تُرْدِيْ، (افعال: اَرْدٰى. يُرْدِيْ) اِرْدَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف، [مادہ: ردی]۔(۳۷:۵۶).

تَرْزُقُ: تو رزق دیتا ہے، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۳:۲۷).

تُرْزَقٰنِهٖ: (تُرْزَقَانِ. ہٖ) تم دونوں کو وہ رزق دیا جاتا ہے، تم دونوں کو وہ ملتا ہے، تُرْزَقَانِ، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع مجہول تثنیہ حاضر مذکر، ہٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۲:۳۷).

تَرْضٰى: تو راضی ہو جائے، (سمع ۱۱: رَضِيَ. يَرْضٰى) رِضًى و رِضْوَانٌ سے جس کے معنی خوش ہونے، راضی ہونے اور پسند کرنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۲۰:۸۴، ۱۳۰) (۹۳:۵).

لَنْ تَرْضٰى: وہ ہرگز راضی نہ ہوگی، (یہود و نصاریٰ) ہرگز راضی نہ ہوں گے، (سمع) رِضًى و رِضْوَانٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مؤنث۔(۲:۱۲۰).

تَرْضٰىهُ: (تَرْضٰى. هُ) تو اس کو پسند کرے، تو اس سے راضی ہو، تَرْضٰى، (سمع) رِضًى و رِضْوَانٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۷:۱۹) (۴۶:۱۵).

تَرْضٰىهَا: (تَرْضٰى. هَا) تو اس کو پسند کرتا ہے، تو اس سے راضی ہوگا، تَرْضٰى، (سمع) رِضًى و رِضْوَانٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲:۱۴۴).

تُرْضِعُ: وہ دودھ پلائے گی، (افعال ا) اِرْضَاعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۶۵:۶).

تَرْضَوْا: (کہ) تم راضی ہو جاؤ، (اگر) تم راضی ہو گے، (سمع) رِضًى و رِضْوَانٌ سے، مضارع (منصوب-۱، مجزوم-۲) جمع حاضر مذکر۔(۹:۹۶، ۹۶).

تَرْضَوْنَ: تم پسند کرتے ہو، تم پسند کرو، (سمع) رِضْوَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۸۲).

تَرْضَوْنَهَا: (تَرْضَوْنَ. هَا) تم اسے پسند کرتے ہو، تَرْضَوْنَ، (سمع) رِضْوَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد

غائب مؤنث)۔(۹:۲۴).

تَرْغَبُوْنَ: تم رغبت کرتے ہو، تم چاہتے ہو، (سمع ا) رَغْبَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴:۱۲۷).

تُرْفَعَ: وہ بلند کی جائے، وہ (گھر) بلند کیے جائیں، (فتح ا) رَفْعٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(۲۴:۳۶).

لَاتَرْفَعُوْا: تم بلند نہ کرو، تم اونچی نہ کرو، (فتح) رَفْعٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۴۹:۲).

تَرْقٰی: تو چڑھ جائے، (سمع اا: رَقِيَ. يَرْقٰی) رُقِيٌّ سے جسکے معنی اوپر چڑھنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۷:۹۳).

لَمْ تَرْقُبْ: تونے نگاہ نہ رکھی، تونے انتظار نہ کیا، (نصرا) رَقْبٌ و رُقُوْبٌ (پاس کرنا، ملحوظ رکھنا، نگرانی کرنا، انتظار کرنا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر۔(۲۰:۹۴).

تَرَكَ: اس نے چھوڑا، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۸۰، ۲۴۸) (۴:۷، ۷، ۱۱، ۱۱، ۱۲، ۳۳، ۱۷۶، ۱۷۶) (۱۶:۶۱) (۳۵:۴۵).

تَرْكَبُنَّ: (لَتَرْكَبُنَّ) تم ضرور سوار ہوگے، تم ضرور چڑھوگے، (سمع ا) رُكُوْبٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(۸۴:۱۹).

تَرْكَبُوْا: تم سواری کرو، (سمع) رُكُوْبٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۴۰:۷۹).

تَرْكَبُوْنَ: تم سوار ہوتے ہو، تم سواری کرتے ہو، (سمع) رُكُوْبٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴۳:۱۲).

تَرْكَبُوْهَا: (تَرْكَبُوْا. هَا) (تاکہ) تم ان پر سوار ہو/ ان پر سواری کرو، تَرْكَبُوْا، (سمع) رُكُوْبٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۶:۸).

تَرَكْتُ: میں نے چھوڑ دیا، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۲:۳۷) (۲۳:۱۰۰).

تَرَكْتُمْ: تم نے چھوڑا، تم چھوڑو، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۴:۱۲، ۱۲) (۶:۹۴).

تَرَكْتُمُوْهَا: (تَرَكْتُمُوْ. هَا) تم نے اس کو چھوڑا، تَرَكْتُمُوْ، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر (تَرَكْتُمُوْ اصل میں تَرَكْتُمْ، و اشباعی ہے)، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵۹:۵).

لَاتَرْكُضُوْا: تم مت بھاگو، تم نہ دوڑو، (نصر) رَكْضٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲۱:۱۳).

تَرْكَنُ: تو جھک جاتا/ مائل ہو جاتا، (سمع ا) رُكُوْنٌ (جھکنا، مائل ہونا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۷:۷۴).

تَرَكْنَ: انہوں نے چھوڑا، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(۴:۱۲).

تَرَكْنَا: ہم نے چھوڑا، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۲:۱۷) (۱۸:۹۹) (۲۹:۳۵) (۳۷:۷۸، ۱۰۸، ۱۱۹، ۱۲۹) (۵۱:۳۷).

تَرَكْنٰهَا: (تَرَكْنَا. هَا) ہم نے اس کو چھوڑا، تَرَكْنَا، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵۴:۱۵).

لَاتَرْكَنُوْا: تم مت جھکو، مائل نہ ہو، (سمع) رُكُوْنٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۱:۱۱۳).

تَرَكُوْا: انہوں نے چھوڑا، وہ چھوڑ گئے، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۴:۹) (۴۴:۲۵).

تَرَكُوْكَ: (تَرَكُوْا. كَ) انہوں نے تجھے چھوڑ دیا، تَرَكُوْا، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۶۲:۱۱).

تَرَكَهٗ: (تَرَكَ. هٗ) اس نے اس کو چھوڑ دیا، تَرَكَ، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲۶۴).

تَرَكَهُمْ: (تَرَكَ.هُمْ) اس نے ان کو چھوڑ دیا، تَرَكَ، (نصر) تَرْكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۷:۲).

تَرْمِيْ: وہ پھینکتی ہے، (ضرب۹؛رَمٰی.یَرْمِیْ) رَمْیٌ (پھینکنا؛جیسے پتھر تیر وغیرہ، پھینکنا؛جیسے الفاظ و اقوال، اس صورت میں یہ دُشنام طرازی اور تہمت زنی کے معنوں میں آتا ہے) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۳۲:۷۷).

تَرْمِيْهِمْ: (تَرْمِيْ.هِمْ) وہ ان پر پھینکتی ہے، (پرندے) ان پر پھینکتے تھے، تَرْمِيْ، (ضرب) رَمْیٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴:۱۰۵).

تَرَنِ: (تَرَ.نِ) تو مجھے دیکھتا ہے، تَرَ، (فتح؛رَاٰ.یَرٰی) رُؤْیَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف، [مادہ؛ رای]۔(۳۹:۱۸).

لَمْ تَرَوْا: تم نے نہیں دیکھا، (فتح) رُؤْیَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔(۲۰:۳۱) (۱۵:۷۱).

تَرَوْنَ: تم دیکھتے ہو، (فتح) رُؤْیَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴۸:۸) (۵۹:۱۲).

تَرَوُنَّ: تم ضرور دیکھو گے، (فتح) رُؤْیَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(۶:۱۰۲).

تَرَوْنَهَا: (تَرَوْنَ.هَا) تم اسے دیکھتے ہو، تم اس کو دیکھو گے، تَرَوْنَ، (فتح) رُؤْیَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲:۱۳) (۲:۲۲) (۱۰:۳۱).

تَرَوُنَّهَا: (لَ.تَرَوُنَّ.هَا) تم اس کو ضرور دیکھو گے، لَتَرَوُنَّ، (فتح) رُؤْیَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۷:۱۰۲).

تَرَوْنَهُمْ: (تَرَوْنَ.هُمْ) تم ان کو (نہیں) دیکھتے ہو، تَرَوْنَ، (فتح) رُؤْیَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۷:۷).

لَمْ تَرَوْهَا: (لَمْ تَرَوْا.هَا) تم نے اسے نہیں دیکھا، لَمْ تَرَوْا، (فتح) رُؤْیَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۶:۹، ۴۰) (۹:۳۳).

تُرْهِبُوْنَ: تم ڈراتے ہو، تم ڈراؤ گے، (افعال۱) اِرْهَابٌ سے جسکے معنی خوفزدہ کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۸: ۶۰).

لَاتُرْهِقْنِيْ: (لَاتُرْهِقْ.نِيْ) تو مت مجھ پر چھا، تو مجھے دشواری میں نہ ڈال، لَاتُرْهِقْ، (افعال۱) اِرْهَاقٌ (سختی کرنا، اکسانا، مبتلا کرنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۷۳:۱۸).

تَرْهَقُهَا: (تَرْهَقُ.هَا) اس پر چھا رہی ہے، اس پر چڑھی آتی ہے، تَرْهَقُ، (سمع۱) رَهْقٌ سے جسکے معنی کسی چیز کے دوسری پر زبردستی چھاجانے اور پالینے یا جالینے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۴۱:۸۰).

تَرْهَقُهُمْ: (تَرْهَقُ.هُمْ) ان پر چھاجائے گی، ان پر چھا رہی ہو گی، تَرْهَقُ، (سمع) رَهْقٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۷:۱۰) (۴۳:۶۸) (۴۴:۷۰).

تُرِيْحُوْنَ: تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو، (افعال۸؛ اَرَاحَ.یُرِیْحُ) اِرَاحَةٌ سے جسکے معنی شام پڑے چارپایوں کو اپنے اپنے ٹھکانے لے جانے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ روح]۔(۶:۱۶).

تُرِيْدُ: تو چاہتا ہے، تو چاہے گا، تو ارادہ کرتا ہے/ارادہ کرے گا، (افعال؛اَرَادَ.یُرِیْدُ) اِرَادَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ رود]۔(۲۸:۱۸) (۱۹:۲۸، ۱۹، ۱۹).

تُرِيْدُوْنَ: تم چاہتے ہو/ ارادہ کرتے ہو، (افعال) اِرَادَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲:۱۰۸) (۴:۸۸، ۱۴۴) (۶۷:۸) (۱۴:۱۰) (۳۹:۳۰) (۸۶:۳۷).

تَرَيِنَّ: (اگر) تو کبھی دیکھ ہی لے، (فتح؛ رَاٰ.یَرٰی) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع بانون تاکید واحد حاضر مؤنث، [مادہ؛ رای]۔ (۲۶:۱۹).

تُرِيَنِّیْ: (تُرِيَنَّ.یْ) تو مجھے دکھلائے، تُرِيَنَّ، (افعال؛ اَرٰی.یُرِیْ) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛ رای]۔ (۹۳:۲۳).

لَاتَزَالُ: تو ہمیشہ رہے گا، (سمع ۹؛ زَالَ.یَزَالُ) زَیْلٌ سے جسکے معنی کسی چیز کو اس کی جگہ سے زائل یا الگ کرنے کے ہیں، مضارع منفی واحد حاضر مذکر، فعل ناقص ہے، زَالَ اور یَزَالُ دونوں حروف نفی کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۳:۵).

تَزٰوَرُ: وہ بچ کے جاتی ہے، وہ کترا جاتی ہے، (تفاعل ۸؛ تَزَاوَرَ.یَتَزَاوَرُ) تَزَاوُرٌ (عَنْ) سے جسکے معنی بچ کر نکلنے اور کترانے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث، (ایک تاء محذوف ہے)۔ اگر عَنْ کو ہٹادیں تو تَزَاوُرٌ کے معنی ایک دوسرے کی ملاقات کو جانے اور باہم زیارت کرنے کے ہوتے ہیں۔ (۱۷:۱۸).

لَاتَزِدْ: تو نہ زیادہ کر، (ضرب ۸؛ زَادَ.یَزِیْدُ) زِیَادَۃٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ زید]۔ (۷۱:۲۴، ۲۸).

تَزْدَادُ: وہ بڑھتی ہے، (افتعال ۹؛ اِزْدَادَ.یَزْدَادُ) اِزْدِیَادٌ سے جسکے معنی بڑھنے اور بڑھانے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث (اس میں تاء کو دال سے بدل دیا گیا ہے)، [مادہ؛ زید]۔ (۸:۱۳).

تَزْدَرِیْ: وہ حقیر دیکھتی ہے، (افتعال ۱۱؛ اِزْدَرٰی.یَزْدَرِیْ) اِزْدِرَاءٌ سے جسکے معنی حقیر سمجھنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث (اس میں تاء کو دال سے بدل دیا گیا ہے)، [مادہ؛ زری]۔ (۳۱:۱۱).

لَاتَزِرُ: وہ بوجھ نہیں اٹھاتی ہے/نہیں اٹھائے گی، (ضرب ۶؛ وَزَرَ.یَزِرُ) وِزْرٌ سے جسکے معنی بوجھ اٹھانے کے ہیں، مضارع منفی واحد غائب مؤنث۔ (۱۶۴:۶) (۱۵:۱۷) (۱۸:۳۵) (۷:۳۹) (۳۸:۵۳).

تَزْرَعُوْنَ: تم بوؤ گے، کاشت کرو گے، کھیتی کرو گے، (فتح ۱) زَرْعٌ سے جسکے معنی کھیتی اگانے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۴۷:۱۲).

تَزْرَعُوْنَهٗ: (تَزْرَعُوْنَ.هٗ) تم اس کو اگاتے ہو، تَزْرَعُوْنَ، (فتح) زَرْعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶۴:۵۶).

تَزْعُمُوْنَ: تم دعویٰ کرتے ہو، (نصر ۱) زَعْمٌ (کسی بات کا دعویٰ کرنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۶:۲۲، ۹۴) (۲۸:۶۲، ۷۴).

لَاتُزِغْ: تو نہ موڑ، تو نہ کجی پیدا کر، تو نہ پھیر، (افعال ۹؛ اَزَاغَ.یُزِیْغُ) اِزَاغَۃٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ زیغ]۔ (۸:۳).

تَزَکّٰی: وہ پاک ہوا، سنور گیا، (تفعل ۱۰؛ تَزَکّٰی.یَتَزَکّٰی) تَزَکِّیْ (پاک ہونا، سنورنا، زکوٰۃ دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ زکو]۔ (۷۶:۲۰) (۱۸:۳۵) (۱۴:۸۷).

تَزَکّٰی: تو پاک ہو جائے/سنور جائے، (تفعل) تَزَکِّیْ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، اصل میں تَتَزَکّٰی، ایک تاء محذوف ہے۔ (۱۸:۷۹).

لَاتُزَکُّوْا: تم پاکیزہ نہ کہو، تم خود ستائی نہ کرو، (تفعیل ۱۰؛ زَکّٰی.یُزَکِّیْ) تَزْکِیَۃٌ سے جسکے معنی مال کی زکوٰۃ دینے اور زکوٰۃ لینے، اور پاک کرنے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ زکو]۔ آیت میں خودستائی سے منع فرمایا گیا ہے، یعنی کسی شخص کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ خود اپنی تعریف کرے اور اپنے آپ کو پاک کہے، البتہ کوئی دوسرا شخص اس کے حق میں اس کی خوبی کی شہادت دے سکتا ہے۔ (۳۲:۵۳).

تُزَکِّیْهِمْ: (تُزَکِّیْ.هِمْ) تو ان کو پاکیزہ کرتا ہے، تُزَکِّیْ، (تفعیل) تَزْکِیَۃٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هِمْ ضمیر مفعول

(جمع غائب مذکر)۔(۹:۱۰۳).

تَزِلَّ: وہ ڈگمگائے، (ضرب۵؛زَلَّ.یَزِلُّ) زَلٌّ سے جس کے معنی قدم کے ڈگمگانے اور لغزش کرنے کے ہیں، مضارع (منصوب) واحد غائب مؤنث۔(۱۶:۹۴).

تَزَوَّدُوْا: تم زادِ راہ ساتھ لے لو، تم سفر خرچ ہمراہ لے لو، (تفعل۸؛ تَزَوَّدَ.یَتَزَوَّدُ) تَزَوُّدٌ (توشہ لینا، زادِ راہ ساتھ لینا) سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: زود]۔(۲:۱۹۷).

تَزُوْلَ: وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے/ مقام سے ہل جائے، (نصر۱؛ زَالَ.یَزُوْلُ) زَوَالٌ سے جسکے معنی اپنی جگہ سے ہٹ جانے، جدا ہونے اور پھرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۴:۴۶).

تَزُوْلَا: وہ دونوں اپنی جگہ سے ٹل جائیں/ اپنے مقام سے ہل جائیں، (نصر) زَوَالٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مؤنث۔(۳۵:۴۱).

تَزْهَقَ: وہ نکلے، وہ نکلے گی، (فتح۱) زُهُوْقٌ سے جسکے معنی غم سے جان نکلنے اور کسی چیز کے مٹ جانے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۹:۵۵، ۸۵).

تَزِيْدُوْنَنِي: (تَزِيْدُوْنَ.نِيْ) تم مجھے بڑھاؤ گے، تم مجھے زیادہ کرتے ہو، تم میرا بڑھاتے ہو، تَزِيْدُوْنَ، (ضرب) زِيَادَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ: زید]۔(۱۱:۶۳).

تَزَيَّلُوْا: وہ ایک طرف ہوئے، (اگر) وہ الگ الگ ہوجاتے/ جدا ہوجاتے، (تفعل۹؛ تَزَيَّلَ.يَتَزَيَّلُ) تَزَيُّلٌ سے جسکے معنی پراگندہ اور متفرق ہونے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: زیل]۔ (۴۸:۲۵).

تَسَآءَلُوْنَ: تم باہم مانگتے ہو/ سوال کرتے ہو، (تفاعل۳؛ تَسَائَلَ.يَتَسَائَلُ) تَسَائُلٌ (ایک دوسرے سے سوال کرنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر، اصل میں تَتَسَآءَلُوْنَ، ایک تاء محذوف ہے۔(۴:۱).

تُسْقِطُ: وہ گرائے گی، وہ ڈالے گی، (مفاعلہ۱) مُسَاقَطَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۹:۲۵).

تُسْئَلُ: تو پوچھا جائے گا، تجھ سے سوال کیا جائے گا، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع مجہول واحد حاضر مذکر، [مادہ: سال]۔ (۲:۱۱۹).

تُسْئَلُنَّ: (لَ.تُسْئَلُنَّ) تم سے پوچھا جائے گا/ سوال کیا جائے گا، لَتُسْئَلُنَّ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع مجہول با نون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(۱۶:۵۶، ۹۳) (۱۰۲:۸).

لَاتَسْئَلْنِ: (لَاتَسْئَلْ.نِ) تو مجھ سے مت پوچھ، مجھ سے سوال نہ کر، لَاتَسْئَلْ، (فتح) سُؤَالٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِيْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۱۱:۴۶)، لَاتَسْئَلْنِيْ (اس میں یائے متکلم غیر محذوف ہے) (۱۸:۷۰).

تَسْئَلُوْا: تم سوال کرو، تم سوال کرو گے، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (منصوب) (۲:۱۰۸)، (مجزوم) (۵:۱۰۱).

لَاتَسْئَلُوْا: تم سوال نہ کرو، (فتح) سُؤَالٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۵:۱۰۱).

تُسْئَلُوْنَ: تم سے پوچھا جائے گا، تم سے سوال کیا جاتا ہے/ سوال کیا جائے گا، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۳۴، ۱۴۱) (۲۱:۱۳) (۳۴:۲۵) (۴۳:۴۴).

تَسْئَلُهُمْ: (تَسْئَلُ.هُمْ) تو ان سے سوال کرتا ہے، تو ان سے سوال کرے گا، تَسْئَلُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۲:۱۰۴) (۲۳:۷۲) (۵۲:۴۰) (۶۸:۴۶).

لَاتَسْئَمُوْا: تم کاہلی نہ کرو، تم مت اکتاؤ، (سمع) سَامَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: سام]۔(۲:۲۸۲).

تَسُؤْكُمْ: وہ تم کو بری لگے، وہ تمہیں غمگین کرے، وہ (چیزیں) تمہیں بری لگیں، تَسُؤْ، (نصر۴+۶؛ سَاءَ. یَسُوْءُ) سَوْءٌ (غمگین کرنا، برا لگنا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۰۱:۵).

تَسُؤْهُمْ: (تَسُؤْ. هُمْ) وہ ان کو بری لگتی ہے/ انہیں ناخوش کرتی ہے، تَسُؤْ، (نصر) سَوْءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳: ۱۲۰) (۹: ۵۰).

تُسَبِّحُ: وہ تسبیح کرتی ہے، وہ پاکی بیان کرتے ہیں، (تفعیل ۱) تَسْبِیْحٌ سے جسکے معنی اللہ کی پاکی بیان کرنے اور اس کی تسبیح وتہلیل کرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۷: ۴۴).

تُسَبِّحُوْنَ: تم تسبیح کرتے ہو، تم پاکی بیان کرتے ہو، (تفعیل) تَسْبِیْحٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۶۸:۲۸).

تُسَبِّحُوْهُ: (تُسَبِّحُوْا. هُ) تم اس کی تسبیح کرو، تم اس کی پاکی بیان کرو، تُسَبِّحُوْا، (تفعیل) تَسْبِیْحٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۴۸: ۹).

تَسْبِقُ: وہ آگے نکلتی ہے/ آگے نکلے گی، سبقت کرتی ہے/ سبقت کرے گی، (ضرب ۱) سَبْقٌ سے جسکے معنی اصل میں چلنے میں مقدم ہونے کے ہیں مگر اس کا استعمال بطور استعارہ مطلق بڑھنے اور سبقت کرنے کے لیے بھی ہوتا ہے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۵:۵) (۲۳:۴۳).

لَاتَسُبُّوْا: تم برا نہ کہو/ گالیاں نہ دو، (نصر ۵؛ سَبَّ. یَسُبُّ) سَبٌّ سے جسکے معنی سخت گالیاں دینے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۶:۱۰۸).

تَسْبِیْحَهٗ: (تَسْبِیْحَ. هٗ) اس کی تسبیح، اس کی پاکی بیان کرنا، تَسْبِیْحَ (مصدر ہے باب تفعیل ۱) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ اس کا مادہ سبح ہے جس کا معنی ہے مستقل اور سبک رفتاری سے چلنا اور تیرنا، اور تَسْبِیْح کا معنی ہے اللہ کی پاکی بیان کرنے اور اس کی تہلیل وتنزیہہ میں زبان وجسم کا مستقل اور سبک رفتاری سے مصروف عمل رہنا۔ (۲۴: ۴۱).

تَسْبِیْحَهُمْ: (تَسْبِیْحَ. هُمْ) ان کی تسبیح، ان کا پاکی بیان کرنا، تَسْبِیْحَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷: ۴۴).

تَسْتَأْخِرُوْنَ: تم دیر کرتے ہو، تم دیر کرو گے، تم پیچھے رہتے ہو/ پیچھے رہو گے، (استفعال ۲؛ اِسْتَأْخَرَ. یَسْتَأْخِرُ) اِسْتِئْخَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ اخر]۔ (۳۴: ۳۰).

تَسْتَأْنِسُوْا: تم بول چال کرو، تم اذن لے لو، تم مانوس ہو جاؤ، (استفعال ۲؛ اِسْتَأْنَسَ. یَسْتَأْنِسُ) اِسْتِئْنَاسٌ (مانوس ہونا، انس پکڑنا) سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ انس]۔ (۲۴:۲۷).

تَسْتَبْدِلُوْنَ: تم بدلتے ہو، تم تبدیل کرو گے، (استفعال ۱) اِسْتِبْدَالٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲: ۶۱).

تَسْتَبِیْنَ: وہ ظاہر ہو جائے/ کھل جائے، (استفعال ۹؛ اِسْتَبَانَ. یَسْتَبِیْنُ) اِسْتِبَانَةٌ سے جس کے معنی ظاہر اور ہویدا ہونے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ بین]۔ (۶:۵۵).

تَسْتَتِرُوْنَ: تم چھپتے ہو، تم پردہ کرتے ہو، (افتعال ۱) اِسْتِتَارٌ سے جس کے معنی چھپنے اور پردہ کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۴۱: ۲۲).

تَسْتَجِیْبُوْنَ: تم قبول کرو گے/ جواب دو گے، (استفعال؛ اِسْتَجَابَ. یَسْتَجِیْبُ) اِسْتِجَابَةٌ سے جسکے معنی جواب کے لیے تیار ہونے اور جواب دینے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ جوب]۔ (۱۷: ۵۲).

تَسْتَخْرِجُوْا: (تاکہ) تم نکالو، (استفعال ۱) اِسْتِخْرَاجٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۱۶: ۱۴).

تَسْتَخْرِجُوْنَ: تم نکالتے ہو، (استفعال) اِسْتِخْرَاجٌ سے،

مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳۵:۱۲)۔

تَسْتَخِفُّوْنَهَا: (تَسْتَخِفُّوْنَ.هَا) تم اسے ہلکا جانتے ہو، وہ تمہیں ہلکے لگتے ہیں، تَسْتَخِفُّوْنَ، (استفعال۵؛ اِسْتَخَفَّ. یَسْتَخِفُّ)اِسْتِخْفَافٌ سے جسکے معنی ہلکا سمجھنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ خفف]۔(۸۰:۱۶)۔

تَسْتَرْضِعُوْا: تم دودھ پلواؤ، (استفعال ا)اِسْتِرْضَاعٌ (دودھ پلوانا) سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۳۳:۲)۔

لَمْ تَسْتَطِعْ: تو نہ کر سکا، تجھ کو طاقت نہ ہوئی، (استفعال؛ اِسْتَطَاعَ.یَسْتَطِیْعُ)اِسْتِطَاعَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر، [مادہ؛طوع]۔(۷۸:۱۸)۔

لَنْ تَسْتَطِیْعَ: تو ہرگز نہیں کر سکے گا، (استفعال) اِسْتِطَاعَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد حاضر مذکر۔(۴۱:۱۸، ۶۷، ۷۲، ۷۵)۔

لَنْ تَسْتَطِیْعُوْا: تم ہرگز نہیں کر سکو گے، (استفعال) اِسْتِطَاعَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع حاضر مذکر۔(۱۲۹:۴)۔

تَسْتَطِیْعُوْنَ: تم استطاعت (نہیں) رکھتے ہو، (استفعال) اِسْتِطَاعَۃٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۹:۲۵)۔

لَاتَسْتَعْجِلْ: تو جلدی نہ کر، تو عجلت نہ کر، (استفعال ا) اِسْتِعْجَالٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۳۵:۴۶)۔

تَسْتَعْجِلُوْنَ: تم جلدی کرتے ہو، عجلت کرتے ہو، (استفعال) اِسْتِعْجَالٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۵۷:۶، ۵۸) (۵۱:۱۰) (۴۶:۲۷، ۷۲) (۱۴:۵۱)۔

لَاتَسْتَعْجِلُوْنِ: (لَاتَسْتَعْجِلُوْا.نِ) تم مجھ سے جلدی مت کرو، تم میرے لیے عجلت نہ دکھاؤ، لَاتَسْتَعْجِلُوْا، (استفعال) اِسْتِعْجَالٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(۳۷:۲۱)۔

لَاتَسْتَعْجِلُوْهُ: (لَاتَسْتَعْجِلُوْا.هُ) تم اس میں جلدی مت کرو، تم اس کیلئے عجلت نہ دکھاؤ، لَاتَسْتَعْجِلُوْا، (استفعال) اِسْتِعْجَالٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱:۱۶)۔

تَسْتَغْفِرْ: تو مغفرت طلب کرے، تو بخشش مانگے، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۸۰:۹)۔

لَاتَسْتَغْفِرْ: تو مغفرت طلب نہ کر، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۸۰:۹)۔

لَمْ تَسْتَغْفِرْ: تو مغفرت طلب نہ کرے، تو بخشش نہ مانگے، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر۔(۶:۶۳)۔

تَسْتَغْفِرُوْنَ: تم بخشش مانگتے ہو/ گناہ بخشواتے ہو، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴۶:۲۷)۔

تَسْتَغِیْثُوْنَ: تم فریاد کرتے ہو/ فریاد چاہتے ہو، (استفعال: اِسْتَغَاثَ.یَسْتَغِیْثُ) اِسْتِغَاثَۃٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛غوث]۔(۹:۸)۔

لَاتَسْتَفْتِ: تو مت سوال کر/ نہ تحقیق کر، تو نہ دریافت کر، (استفعال: اِسْتَفْتٰی.یَسْتَفْتِیْ) اِسْتِفْتَاءٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، [مادہ؛فتی]۔(۲۲:۱۸)۔

تَسْتَفْتِحُوْا: تم فتح چاہتے ہو/ فیصلہ چاہتے ہو، (استفعال ا) اِسْتِفْتَاحٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(۱۹:۸)۔

تَسْتَفْتِیٰنِ: تم دونوں تحقیق چاہتے ہو/ سوال کرتے ہو، (استفعال) اِسْتِفْتَاءٌ سے، مضارع تثنیہ حاضر مذکر۔(۴۱:۱۲)۔

تَسْتَقْدِمُوْنَ: تم آگے بڑھتے ہو، تم آگے بڑھو گے، (استفعال ا) اِسْتِقْدَامٌ سے جس کے معنی آگے ہونے اور آگے بڑھنے کی خواہش کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳۰:۳۴)۔

تَسْتَقْسِمُوْا: تم قسمت معلوم کرو، تم تقسیم چاہو، (استفعال ا) اِسْتِقْسَامٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۵:۳).

تَسْتَكْبِرُوْنَ: تم گھمنڈ کرتے ہو، تم تکبر کرتے ہو، (استفعال ا) اِسْتِكْبَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۹۳:۶) (۴۸:۷) (۲۰:۴۶).

تَسْتَكْثِرُ: تو زیادہ چاہے، (استفعال ا) اِسْتِكْثَارٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۶:۷۴).

تَسْتَمِعُوْنَ: تم سنتے ہو، تم سن رہے ہو، (افتعال ا) اِسْتِمَاعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲۵:۲۶).

تَسْتَوٗا: تم چڑھ بیٹھو، تم اچھی طرح سے سوار ہو، (افتعال؛ اِسْتَوٰى. يَسْتَوِىْ) اِسْتِوَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ سوی]۔(۱۳:۴۳).

تَسْتَوِىْ: وہ برابر ہوتی ہے/ برابر ہوگی، (افتعال) اِسْتِوَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۶:۱۳) (۳۴:۴۱).

تَسْتَهْزِءُوْنَ: تم ٹھٹھا کرتے ہو، (استفعال؛ اِسْتَهْزَءَ. يَسْتَهْزِءُ) اِسْتِهْزَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ هزا]۔(۶۵:۹).

تَسْجُدَ: تو سجدہ کرے، (نصر ا) سُجُوْدٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۲:۷) (۷۵:۳۸).

لَاتَسْجُدُوْا: تم سجدہ نہ کرو، (نصر) سُجُوْدٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۳۷:۴۱).

تَسْحَرَنَا: (تَسْحَرَ. نَا) (کہ) تو ہم پر جادو کرے، تَسْحَرَ، (فتح ا) سِحْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۱۳۲:۷).

تُسْحَرُوْنَ: تم مسحور ہو جاتے ہو، تم فریب کھا جاتے ہو، (فتح) سِحْرٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(۸۹:۲۳).

تَسْخَرُوْا: تم ٹھٹھا کرتے ہو، تم ہنسو گے، (سمع ا) سَخَرٌ و مَسْخَرٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(۳۸:۱۱).

تَسْخَرُوْنَ: تم ٹھٹھا کرتے ہو، تم ہنستے ہو، (سمع) سَخَرٌ و مَسْخَرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳۸:۱۱).

تَسُرُّ: وہ اچھی لگتی ہے، وہ بھاتی ہے، وہ خوش کرتا ہے، (نصر ۵؛ سَرَّ. يَسُرُّ) سُرُوْرٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ سرر]۔(۶۹:۲).

تَسْرَحُوْنَ: تم صبح جنگل چرانے جاتے ہو، (فتح ا) سَرْحٌ سے جسکے معنی صبح چرانے کے لیے لے جانے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۶:۱۶).

لَاتُسْرِفُوْا: تم اسراف نہ کرو، تم حد سے نہ بڑھو، تم بے جا نہ اڑاؤ، (افعال ا) اِسْرَافٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۱۴۱:۶) (۳۱:۷).

تُسِرُّوْنَ: تم چھپاتے ہو، تم پوشیدہ رکھتے ہو، (افعال؛ اَسَرَّ. يُسِرُّ) اِسْرَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ سرر]۔ (۱۹:۱۶) (۱:۶۰) (۴:۶۴).

تَسْرِيْحٌ: رخصت کرنا، چھوڑنا، نکال دینا، روانہ کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ یہ سَرْحٌ سے ہے جسکے اصل معنی تو مویشی کو ثمر دار درخت کو چرنے کے لیے بھیجنے اور چھوڑ دینے کے ہیں، پھر بطور استعارہ مطلق چھوڑنے اور بھیجنے کے معنی پیدا ہوئے۔(۲۲۹:۲).

لَمْ تَسْطِعْ: (اصل میں لَمْ تَسْتَطِعْ) تو نہ کرسکا، تجھ کو طاقت نہ ہوئی، (استفعال) اِسْتِطَاعَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر، یہاں خلاف قیاس تَسْطِعْ لکھا گیا ہے، [مادہ؛ طوع]۔(۸۲:۱۸).

تِسْعًا: نو (۹)، اسم عدد ہے، مؤنث کیلئے آتا ہے۔(۲۵:۱۸)، تِسْعِ (۱۲:۲۷)، تِسْعَ (۱۰۱:۱۷).

تَسْعٰى: وہ کوشش کرتی ہے، وہ دوڑتی ہے، (فتح؛ سَعٰى. يَسْعٰى) سَعْىٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۵:۲۰، ۲۰، ۶۶).

تِسْعَةُ: نو (۹)، اسم عدد، مذکر کیلئے آتا ہے، [مادہ؛ تسع]۔ (۴۸:۲۷).

تِسْعَةَ عَشَرَ: انیس (۱۹)، اسم عدد، مذکر کیلئے آتا ہے، [مادہ؛ تسع]۔(۷۴:۳۰).

تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ: ننانوے (۹۹)، اسم عدد، مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے، [مادہ:تسع]۔(۳۸:۲۳).

تَسْفِكُوْنَ: تم بہاتے ہو/ بہاؤ گے، (ضرب ا) سَفْكٌ (خون بہانا، آنسو بہانا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲:۸۴).

تُسْقٰى: وہ پلائی جائے گی، اسے پلایا جائے گا، (ضرب ۹؛ سَقٰى.يَسْقِىْ) سَقْىٌ (پلانا، پانی پلانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(۸۸:۵).

تَسْقُطُ: وہ گرتی ہے، جھڑتی ہے، (نصر ا) سُقُوْطٌ (گرنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۶:۵۹).

تُسْقِطَ: تو گرائے، (افعال ا) اِسْقَاطٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۷:۹۲).

تَسْقِىْ: وہ پلاتی ہے، وہ پانی دینے کیلئے استعمال (نہ) ہوتی ہو، (ضرب) سَقْىٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲:۷۱).

لَمْ تُسْكَنْ: وہ نہیں بسائی گئی، (مکانات) نہیں آباد کیے گئے، (نصر ا) سُكُوْنٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مؤنث۔ (۲۸:۵۸).

تَسْكُنُوْا: تم چین پاؤ، تم سکون حاصل کرو، (نصر ا) سُكُوْنٌ (سکون پانا، چین پانا، آرام لینا) سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۱۰:۶۷) (۲۸:۷۳) (۳۰:۲۱) (۴۰:۶۱).

تَسْكُنُوْنَ: تم چین پاتے ہو/ چین پاؤ گے، (نصر) سُكُوْنٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲۸:۷۲).

تَسْلُكُوْا: (تاکہ) تم چلو پھرو، (نصر ا) سَلْكٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۷۱:۲۰).

تُسَلِّمُوْا: تم سلام کرلو، (تفعیل ا) تَسْلِيْمٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۴:۲۷).

تُسْلِمُوْنَ: تم اطاعت کرتے رہو/ حکم مانتے رہو، (افعال ا) اِسْلَامٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۶:۸۱).

تَسْلِيْمًا: سلام بھیجنا، تسلیم کرنا، سونپنا، سر اطاعت خم کرنا، چھڑانا، یہ مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ جب اس کا تعدیہ بذریعہ عَلٰى ہو تو سلام کرنے یا سلام بھیجنے کے معنی ہوتے ہیں، جب مفعول ثانی کی طرف بذریعہ اِلٰى ہو تو معنی سونپنے اور سپرد کرنے کے ہوں گے۔ (۴:۶۵) (۳۳:۲۲، ۵۶).

تُسَمّٰى: اس کا نام رکھا جاتا ہے، وہ موسوم ہے، (تفعیل ۱۰؛ سَمّٰى.يُسَمِّىْ) تَسْمِيَةٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ:سمو]۔(۷۶:۱۸).

تَسْمَعُ: تو سنتا ہے/ سنے گا، تو سنے، (سمع ا) سَمَاعٌ و سَمْعٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۱۹:۹۸) (۲۰:۱۰۸) (۸۸:۱۱)، تَسْمَعْ (۶۳:۴).

تُسْمِعُ: تو سناتا ہے/ سنائے گا، (افعال ا) اِسْمَاعٌ (سنانا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۰:۴۲) (۲۷:۸۰، ۸۰، ۸۱) (۳۰:۵۲، ۵۲، ۵۳) (۴۳:۴۰).

تَسْمَعُنَّ: (لَتَسْمَعُنَّ) تم ضرور سنو گے، (سمع) سَمْعٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(۳:۱۸۶).

لَاتَسْمَعُوْا: تم مت سنو، تم کان نہ دھرو، (سمع) سَمْعٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۴۱:۲۶).

تَسْمَعُوْنَ: تم سنتے ہو، تم سنو گے، (سمع) سَمْعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۸:۲۰) (۲۸:۷۱).

تَسْمِيَةَ: نام رکھنا، (مضاف)، مصدر (باب تفعیل ۱۰؛ سَمّٰى.يُسَمِّىْ کا)، [مادہ:سمو]۔(۵۳:۲۷).

تَسْنِيْمٍ: تسنیم، جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے۔ تسنیم اس چیز کو

کہتے ہیں جوخوشبو یا ذائقہ کے لیے شربت یاپانی میں ملاتے ہیں، جیسے گلاب، کیوڑا یابیدمشک وغیرہ۔ یہ سَنَامٌ(کوہان) سے ماخوذ ہے، پینے کی چیزوں میں اشیاءِ مذکورہ کوملانے سے بلبلے اٹھتے ہیں جو اونٹ کے کوہان کی مانند معلوم ہوتے ہیں،لہٰذا اس کوتسنیم کہتے ہیں۔یہاں تسنیم جنت کا وہ چشمہ ہے جومقربین کو ملے گا،اصحاب الیمین کو بطور گلاب اور بیدمشک کے ملاکردیا جائے گا، [مادہ؛ سنم]۔(۸۳:۲۷).

تُسَوّٰی: وہ برابر کردی جائے، اسے ملا دیا جائے، (تفعیل۱۳؛ سَوّٰی.یُسَوِّیْ) تَسْوِیَۃٌ (برابر کرنا، درست کرنا) سے، مضارع مجہول واحدغائب مؤنث، [مادہ؛سوی]۔(۴:۴۲).

تَسْوَدُّ: وہ سیاہ ہوگی/ کالی ہوگی، وہ (چہرے) سیاہ ہوں گے، (افعلال۲)اِسْوِدَادٌ (سیاہ ہونا) سے،مضارع واحدغائب مؤنث، [مادہ؛سود]۔(۳:۱۰۶).

تَسَوَّرُوْا: انہوں نے دیوارکو پھاندا، (تفعل ۸)تَسَوُّرٌ (دیوار پر چڑھنا، پھاندنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ سور]۔(۳۸:۲۱).

تَسِیْرُ: وہ چلتی ہے/ چلے گی، وہ (پہاڑ) اڑتے پھریں گے، (ضرب۸؛سَارَ.یَسِیْرُ)سَیْرٌ سے،مضارع واحدغائب مؤنث۔

تُسِیْمُوْنَ: تم چراتے ہو/ چگاتے ہو، (افعال ۸؛اَسَامَ.یُسِیْمُ) اِسَامَۃٌ سےجسکے معنی چرانے کے ہیں،مضارع جمع حاضرمذکر، [مادہ؛ سوم]۔(۱۶:۱۰).

تَشَآءُ: تو چاہتا ہے،تو چاہے،تو چاہے گا، (سمع؛شَاءَ.یَشَاءُ) مَشِیْـئَۃٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛شیا]۔(۳:۲۶، ۲۶، ۲۶، ۲۶، ۲۷) (۷:۱۵۵، ۱۵۵) (۳۳:۵۱، ۵۱، ۵۱).

تَشَآءُوْنَ: تم چاہتے ہو، چاہو گے، (سمع) مَشِیْـئَۃٌ سے، مضارع جمع حاضرمذکر۔(۷۶:۳۰) (۸۱:۲۹).

تَشٰبَہَ: وہ مشابہ ہوا، وہ مشتبہ ہوا، وہ ملتا جلتا ہوا، (تفاعل ۱) تَشَابُہٌ (مانند ہونا، باہم مماثل ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۷۰) تَشَابَہَ(۳:۷) (۱۳:۱۶).

تَشَابَہَتْ: وہ مشتبہ ہوئی، وہ مانند ہوئی، (دل) ایک جیسے ہیں، (تفاعل)تَشَابُہٌ سے،ماضی واحدغائب مؤنث۔(۲:۱۱۸).

تُشَآقُّوْنَ: تم ضد کرتے ہو/ جھگڑتے ہو، (مفاعلہ۵؛ شَاقَّ.یُشَاقُّ)مُشَاقَّۃٌ و شِقَاقٌ سے جسکے معنی مخالفت کرنے، عداوت کرنے،جھگڑنے اورضد کرنے کے ہیں،مضارع جمع حاضر مذکر،[مادہ؛شقق]۔(۱۶:۲۷).

تَشَاوُرٌ: آپس میں مشورہ کرنا، مصدر ہے (باب تفاعل۸؛ تَشَاوَرَ.یَتَشَاوَرُ کا)،[مادہ؛شور]۔(۲:۲۳۳).

لَاتَشْتَرُوْا: تم نہ خریدو،تم بدلے میں نہ لو، (افتعال) اِشْتِرَاءٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ شری]۔ (۲:۴۱) (۵:۴۴) (۱۶:۹۵).

تَشْتَکِیْ: وہ شکایت کرتی ہے، وہ جھینکتی ہے (یا تھی)، (افتعال۱۰؛ اِشْتَکٰی.یَشْتَکِیْ) اِشْتِکَاءٌ سے جسکے معنی گلہ شکوہ کرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ شکو]۔ (۵۸:۱).

تَشْتَهِیْ: وہ چاہتی ہے، وہ چاہے گی، (افتعال۱۰؛ اِشْتَهٰی. یَشْتَهِیْ)اِشْتِهَاءٌ سےجس کے معنی آرزوکرنے،چاہنےاورخواہش کرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ شھو]۔ (۴۱:۳۱).

تَشْتَهِیْهِ: (تَشْتَهِیْ.ہِ)وہ اس کوچاہتی ہے،وہ اس کوچاہے گی، تَشْتَهِیْ، (افتعال) اِشْتِهَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، ہِ ضمیرمفعول(واحدغائب مذکر)۔(۴۳:۷۱).

تَشْخَصُ: وہ ٹکٹکی باندھ کردیکھے گی،وہ کھلی رہے گی،(آنکھیں) کھلی کی کھلی رہ جائیں گی، (فتح۱)شُخُوْصٌ سے جسکے معنی آنکھوں کے کھلے رہنے،بغیرپلک جھپکے ٹکٹکی باندھے دیکھنےاوربلند ہونے کے ہیں،مضارع واحدغائب مؤنث۔(۱۴:۴۲).

تَشْرَبُوْنَ: تم پیتے ہو، (سمع) شُرْبٌ سے،مضارع جمع حاضر

مذکر۔(٣٣:٢٣) (٦٨:٥٦).

تُشْرِكَ: (کہ) تو شرک کرے، تو شریک کرے، (افعال ا) اِشْرَاكٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(٨:٢٩) (١٥:٣١).

لَاتُشْرِكْ: تو شرک نہ کر، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(٢٦:٢٢) (١٣:٣١).

تُشْرِكُوْا: تم شرک کرو، تم شریک بناؤ، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(٣٣:٧).

لَاتُشْرِكُوْا: تم شرک نہ کرو، تم شریک نہ بناؤ، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(٣٦:٤) (١٥١:٦).

تُشْرِكُوْنَ: تم شرک کرتے ہو، تم شریک بناتے ہو، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(١٩:٦، ٤١، ٦٤، ٧٨، ٨٠) (٥٤:١١) (٧٣:٤٠).

لَاتُشْطِطْ: تو زیادتی مت کر، تو بات کو دور مت ڈال، (افعال ٥: اَشَطَّ. یُشِطُّ) اِشْطَاطٌ (ظلم کرنا، حد سے بڑھنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر، [مادہ: شطط]۔(٢٢:٣٨).

تَشْعُرُوْنَ: تم سمجھتے ہو، جانتے ہو، (نصر ا) شُعُوْرٌ سے جسکے معنی جاننے اور محسوس کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔(١٥٤:٢) (١١٣:٢٦) (٥٥:٣٩) (٢:٤٩).

تَشْقٰی: (تا کہ) تو تکلیف میں پڑ جائے، تو محنت میں جا پڑے، (سمع ١٠: شَقِیَ. یَشْقٰی) شَقَاوَةٌ (بدبخت ہونا، سختی میں پڑنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ: شقو]۔(٢:٢٠، ١١٧).

تَشَقَّقُ: وہ پھٹ جائے گی، (آسمان) پھٹ جائے گا، (تفعل ٥: تَشَقَّقَ. یَتَشَقَّقُ) تَشَقُّقٌ سے جس کے معنی شگافتہ ہونے اور پھٹ جانے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ اصل میں تَتَشَقَّقُ، ایک تاء محذوف ہے، [مادہ: شقق]۔(٢٥:٢٥) (٤٤:٥٠).

تَشْكُرُوْا: تم شکر کرو گے، (نصر) شُكْرٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(٧:٣٩).

تَشْكُرُوْنَ: تم شکر کرتے ہو، تم شکر کرو گے، تم شکر کرو، تم احسان مانو، (نصر) شُكْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٥٢:٢، ٥٦، ١٨٥) (١٢٣:٣) (٦:٥، ٨٩) (١٠:٧) (٢٦:٨) (١٤:١٦، ٧٨) (٣٦:٢٢) (٧٨:٢٣) (٧٣:٢٨) (٤٦:٣٠) (٩:٣٢) (١٢:٣٥) (١٢:٤٥) (٧٠:٥٦) (٢٣:٦٧).

لَاتُشْمِتْ: تو مت ہنسا/ نہ خوش کر، (افعال ا) اِشْمَاتٌ سے جسکے معنی دشمن کو ہنسانے اور خوش کرنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر۔(١٥٠:٧).

تَشْهَدُ: وہ شہادت دے گی/ گواہی دے گی، (ان کی زبانیں اور ہاتھ پاؤں) گواہی دیں گے، (سمع ا) شَهَادَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٢٤:٢٤) (٦٥:٣٦)، **تَشْهَدَ** (٨:٢٤).

لَاتَشْهَدْ: تو مت گواہی دے، (سمع) شَهَادَةٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(١٥٠:٦).

تَشْهَدُوْنِ: (تَشْهَدُوْا. نِ) تم میرے پاس حاضر ہو، تم میرے پاس موجود ہو، تَشْهَدُوْا، (سمع ا) شُهُوْدٌ (موجود ہونا/ حاضر ہونا، دیکھنا) سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(٣٢:٢٧).

تَشْهَدُوْنَ: تم شاہد ہو/ حاضر ہو، گواہ ہو، گواہی دیتے ہو، (سمع ا) شُهُوْدٌ (موجود ہونا/ حاضر ہونا، دیکھنا) اور (سمع ا) شَهَادَةٌ (گواہی دینا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٨٤:٢) (٧٠:٣) (١٩:٦).

تَشِيْعَ: وہ پھیلے، تشہیر پائے، آشکار ہو، قوت پائے، (ضرب ٨: شَاعَ. یَشِیْعُ) شُیُوْعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(١٩:٢٤).

لَاتُصٰحِبْنِیْ: (لَاتُصٰحِبْ. نِیْ) تو مجھے صحبت میں نہ رکھ/ مجھ کو ساتھ نہ رکھنا، لَاتُصٰحِبْ، (مفاعلہ ا) مُصَاحَبَةٌ سے، نہی

واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۷۶:۱۸).

تُصْبِحُ: وہ ہو جاتی ہے، وہ ہو جائے، (افعال ا) اِصْبَاحٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۶۳:۲۲)، تُصْبِحَ (۴۰:۱۸).

تُصْبِحُوْا: تم ہو جاؤ، تم لگو، (افعال) اِصْبَاحٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۶:۴۹).

تُصْبِحُوْنَ: تم صبح کرتے ہو، تم صبح کرو گے، (افعال) اِصْبَاحٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۳۰).

تَصْبِرُ: تو صبر کرے گا، (ضرب) صَبْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۶۸:۱۸).

تَصْبِرُوْا: تم صبر کرو، تم صبر کرو گے، تم ٹھہرے رہو، (ضرب) صَبْرٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(۳: ۱۲۰، ۱۲۵، ۱۸۶).

تَصْبِرُوْا: تم صبر کرو، تم ٹھہرے رہو، (ضرب) صَبْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۵:۴).

لَاتَصْبِرُوْا: تم صبر نہ کرو، (ضرب) صَبْرٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۶:۵۲).

تَصْبِرُوْنَ: تم صبر کرتے ہو، تم ثابت رہتے ہو/ ثابت رہو گے، (ضرب) صَبْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲۰:۲۵).

تُصِبْكَ: (تُصِبْ.كَ) وہ تجھے پہنچے، تُصِبْ، (افعال: اَصَابَ.يُصِيْبُ) اِصَابَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: صوب]۔ (۹: ۵۰، ۵۰).

تُصِبْكُمْ: (تُصِبْ.كُمْ) (اگر) وہ تمہیں پہنچے، تُصِبْ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳: ۱۲۰).

تُصِبْهُمْ: (تُصِبْ.هُمْ) وہ انہیں پہنچے، وہ ان کو پہنچتی ہے، تُصِبْ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴:۷۸، ۷۸) (۱۳۱:۷) (۳۶:۳۰) (۴۸:۴۲).

تَصَدّٰى: تو فکر میں ہے، تو در پے ہے، (تفعل ۱۱؛ تَصَدّٰى. يَتَصَدّٰى) تَصَدٍّ سے جسکے معنی ہیں کسی چیز کے در پے ہونا، آمنے سامنے ہونا، مضارع واحد حاضر مذکر، (ایک تاء محذوف ہے یعنی اصل میں تَتَصَدّٰى تھا)، [مادہ؛صدی]۔(۶:۸۰).

تَصَدَّقَ: اس نے خیرات کی، اس نے بخش دیا، (تفعل ا) تَصَدُّقٌ (صدقہ کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۴۵:۵).

تَصَدَّقْ: تو صدقہ کر، تو خیرات کر، تو بخش دے، (تفعل) تَصَدُّقٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۸۸:۱۲).

تَصَدَّقُوْا: تم صدقہ کرو، تم بخش دو، (تفعل) تَصَدُّقٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ اصل میں تَتَصَدَّقُوْا، ایک تاء محذوف ہے۔(۲: ۲۸۰).

تُصَدِّقُوْنَ: تم سچ مانتے ہو، تم تصدیق کرتے ہو، (تفعیل ا) تَصْدِيْقٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۵۷:۵۶).

تَصُدُّوْنَ: تم روکتے ہو، تم بند کرتے ہو، (نصر ۵؛ صَدَّ.يَصُدُّ) صَدٌّ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۹۹:۳) (۸۶:۷).

تَصُدُّوْنَا: (تَصُدُّوْا.نَا) تم ہمیں روک دو، تَصُدُّوْا، (نصر) صَدٌّ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۱۰:۱۴).

تَصْدِيَةً: تالیاں بجانا، مصدر ہے (تفعیل ۱۱؛ صَدّٰى.يُصَدِّىْ کا)، [مادہ؛صدی]۔(۳۵:۸).

تَصْدِيْقَ: تصدیق کرنا، سچا کرنا، مصدر ہے (تفعیل ا؛ صَدَّقَ. يُصَدِّقُ کا)۔(۳۷:۱۰) (۱۱۱:۱۲).

تَصْرِفْ: تو پھیرے گا، تو دفع کرے گا، (ضرب ا) صَرْفٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۳۳:۱۲).

تُصْرَفُوْنَ: تم پھیرے جاتے ہو، تمہیں پھیر دیا جاتا ہے، (ضرب)صَرْفٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(۳۲:۱۰) (۶:۳۹)۔

تَصْرِيْفِ: پھیرنا، بدلنا، (مضاف) مصدر ہے (باب تفعیل ۱)۔ (۱۶٤:۲) (٤٥:۵)۔

تَصْطَلُوْنَ: تم تاپو، (افتعال ۱۱؛ اِصْطَلٰی .يَصْطَلِيْ) اِصْطِلَاءٌ سے جس کے معنی تاپنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ صلی]۔(۲۷:۷) (۲۸:۲۹)۔

تُصْعِدُوْنَ: (جب) تم چڑھے جاتے تھے/ دور جا رہے تھے، (افعال ۱) اِصْعَادٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۵۳:۳)۔

لَاتُصَعِّرْ: تو مت پھسلا، تو نہ موڑ، (تفعیل ۱) تَصْعِيْرٌ سے جس کے معنی تکبر سے منہ موڑنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۱۸:۳۱)۔

تَصْغٰى: وہ جھکتی ہے/ جھکے، (تاکہ دل) جھکیں/ مائل ہوں، (سمع ۱۰؛ صَغِيَ .يَصْغٰى) صَغْوٌ (جھکنا، مائل ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ صغو]۔(۱۱۳:۶)۔

تَصِفُ: وہ بیان کرتی ہے/ بیان کرتی ہیں، (ضرب ۶؛ وَصَفَ .يَصِفُ) وَصْفٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۱٦،٦۲:۱٦)۔

تَصْفَحُوْا: (اگر) تم درگزر کرو، (فتح ۱) صَفْحٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(۱٤:٦٤)۔

تَصِفُوْنَ: تم بیان کرتے ہو، تم بتاتے ہو، (ضرب) وَصْفٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۸:۱۲، ۷۷) (۱۸:۲۱، ۱۱۲)۔

لَاتَصِلُ: وہ نہیں پہنچتی ہے، وہ (ہاتھ) نہیں پہنچتے ہیں، (ضرب ۶؛ وَصَلَ .يَصِلُ) وُصُوْلٌ سے جسکے معنی پہنچنے کے ہیں، مضارع منفی واحد غائب مؤنث۔(۷۰:۱۱)۔

لَاتُصَلِّ: تو مت نماز (جنازہ) پڑھ، (تفعیل ۱۰؛ صَلّٰی. يُصَلِّيْ) تَصْلِيَةٌ سے جسکے معنی نماز پڑھنے اور دعا کرنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ صلو]۔(۸٤:۹)۔

تَصْلٰى: وہ داخل ہوگی، وہ (جمع مکسر) داخل ہوں گے/ جلیں گے، (سمع ۱۱؛ صَلِيَ .يَصْلٰى) صُلِيٌّ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٤:۸۸)۔

تُصْلِحُوْا: تم صلح کراؤ، اصلاح کرتے ہو، (افعال ۱) اِصْلَاحٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۲٤:۲)۔

تُصْلِحُوْا: تم اصلاح کرو، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(۱۲۹:٤)۔

تَصْلِيَةٌ: ۱) نماز پڑھنا، درود پڑھنا ۲) ایندھن کا آگ میں جلانا، عضا یا لکڑی کا آگ میں تپا کر سیدھا کرنا، جلنا، بھننا، یہاں دوزخ کی آگ میں جلنا مراد ہے، مصدر ہے (باب تفعیل؛ صَلّٰی. يُصَلِّيْ کا)، [مادہ؛ ۱) صلو ۲) صلی]۔(۹٤:۵٦)۔

تُصْنَعَ: (تاکہ) تو تیار کیا جائے، تو پرورش کیا جائے، (فتح ۱) صَنْعٌ سے، مضارع مجہول واحد حاضر مذکر۔(۳۹:۲۰)۔

تَصْنَعُوْنَ: تم بناتے ہو، تم کرتے ہو، (فتح) صَنْعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٤٥:۲۹)۔

تَصُوْمُوْا: تم روزہ رکھو، (نصر ٦؛ صَامَ .يَصُوْمُ) صَوْمٌ سے جسکے معنی روزہ رکھنے کے ہیں، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۱۸٤:۲)۔

تُصِيْبَكُمْ: (تُصِيْبَ. كُمْ) وہ تم کو پہنچ جاتی، تم پر پڑتی، تُصِيْبَ، (افعال؛ اَصَابَ .يُصِيْبُ) اِصَابَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ صوب]۔ (۲٥:٤۸)۔

تُصِيْبَنَّ: (لَاتُصِيْبَنَّ) وہ ہرگز نہیں پہنچے گا/ نہیں آپڑے گا/ نہ واقع ہوگا، (افعال) اِصَابَةٌ سے، مضارع منفی با نونِ تاکید ثقیلہ واحد

غائب مؤنث۔(۸:۲۵).

تُصِيْبَنَا: (تُصِيْبَ.نَا) (کہ) وہ ہم پر آپڑے، (کہ) وہ ہمیں پہنچ جائے، تُصِيْبَ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۵:۵۲).

تُصِيْبُوْا: (کہ) تم جا پڑو، تم پہنچ جاؤ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۴۹:۶).

تُصِيْبُهُمْ: (تُصِيْبُ.هُمْ) وہ انہیں پہنچے گی، تُصِيْبُ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۳:۳۱)، تُصِيْبَهُمْ (وہ ان کو پہنچے) (۲۴:۶۳) (۲۸:۴۷).

تَصِيْرُ: وہ پھرتی ہے، وہ لوٹتی ہے، وہ (جمع مکسر) پھرتے ہیں/ پہنچتے ہیں/ واپس ہوتے ہیں، (ضرب۸: صَارَ.يَصِيْرُ) صَيْرٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ صَيْرٌ کے معنی ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پلٹنے اور پھرنے کے ہیں، جب اس کے صلہ میں اِلٰی آتا ہے تو معنی وہاں پہنچنے اور منتہی ہونے کے ہوتے ہیں۔ (۴۲:۵۳).

لَاتُضَآرَّ: اسے رنج نہ پہنچایا جائے، تنگ نہ کیا جائے، (مفاعلہ۵: ضَارَّ.يُضَارُّ) مُضَارَّةٌ سے جسکے معنی تنگ کرنے اور رنج پہنچانے کے ہیں، نہی مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: ضرر]۔ (۲:۲۳۳).

لَاتُضَآرُّوْهُنَّ: (لَاتُضَآرُّوْا.هُنَّ) تم ان عورتوں کو ایذا نہ دو، تم انہیں نقصان نہ پہنچاؤ، لَاتُضَآرُّوْا، (مفاعلہ) مُضَارَّةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۶۵:۶).

تَضْحٰى: تو (نہ) دھوپ کھائے گا، تجھے دھوپ کی تپش (نہ) ستائے گی، (سمع۱۰: ضَحِيَ.يَضْحٰى) ضَحًى (دھوپ سے تکلیف اٹھانا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ: ضحو]۔ (۲۰:۱۱۹).

تَضْحَكُوْنَ: تم ہنستے ہو یعنی تمسخر کی ہنسی، (سمع۱) ضَحْكٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲۳:۱۱۰) (۵۳:۶۰).

لَاتَضْرِبُوْا: تم مت بیان کرو، (ضرب) ضَرْبٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۶:۷۴).

تَضَرُّعًا: عاجزی کرنا، گڑگڑانا، مصدر ہے (باب تفعل۱)۔ (۶:۶۳) (۷:۵۵، ۲۰۵).

تَضَرَّعُوْا: وہ گڑگڑائے، انہوں نے عاجزی کی، (تفعل۱) تَضَرُّعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۶:۴۳).

لَاتَضُرُّوْنَهٗ: (لَاتَضُرُّوْنَ.هٗ) تم اسے ضرر نہیں پہنچا سکو گے، تم اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکو گے، لَاتَضُرُّوْنَ، (نصر۵: ضَرَّ.يَضُرُّ) ضَرٌّ سے جسکے معنی نقصان/ضرر پہنچانے کے ہیں، مضارع منفی جمع حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۱:۵۷).

لَاتَضُرُّوْهُ: (لَاتَضُرُّوْا.هُ) تم اس کا کچھ نہ بگاڑو گے، تم اس کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے، لَاتَضُرُّوْا، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع منفی (مجزوم) جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹:۳۹).

تَضَعُ: وہ ڈال دے گی، وہ جنتی ہے، وہ رکھ دے، (فتح۵: وَضَعَ.يَضَعُ) وَضْعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۲۲:۲) (۳۵:۱۱) (۴۱:۴۷)، تَضَعَ (۴۷:۴).

تَضَعُوْا: (کہ) تم رکھ دو، (فتح) وَضْعٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۴:۱۰۲).

تَضَعُوْنَ: تم رکھ دیتے ہو، (فتح) وَضْعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲۴:۵۸).

تَضِلَّ: وہ (عورت) بھول جائے/ بہک جائے، (ضرب۵: ضَلَّ.يَضِلُّ) ضَلَالٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۲:۲۸۲).

تُضِلُّ: تو گمراہ کرتا ہے، (افعال۵: اَضَلَّ.يُضِلُّ) اِضْلَالٌ سے،

مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۵۵:۷).

تَضِلُّوْا: (کہ) تم گمراہ ہو جاؤ/ بہک جاؤ، (ضرب) ضَلَالٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۱۷۶،٤٤:٤).

تَضْلِيْلٍ: بے راہ کرنا، غلط کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ۵؛ ضَلَّلَ. يُضَلِّلُ کا)،[مادہ:ضلل]۔(۲:۱۰۵).

تُضَيِّقُوْا: (کہ) تم تنگی کرو، تم تنگ کرو، (تفعیل۹؛ ضَيَّقَ. يُضَيِّقُ)تَضْيِيْقٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ:ضیق]۔(٦:٦٥).

تَطَاوَلَ: وہ دراز ہوا، وہ لمبا گزرا، (تفاعل۸؛تَطَاوَلَ. يَتَطَاوَلُ) تَطَاوُلٌ سے جس کے معنی درازی اور طول کے ظاہر کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔اس کا استعمال جب عمر کیلئے ہوگا تو درازیٔ عمر کے معنی ہوں گے،[مادہ:طول]۔(٤٥:۲۸).

لَمْ تَطَـــُٔوْهَا: (لَمْ تَطَـــُٔوْا. هَا) تم نے اس پر پاؤں نہیں رکھا، تم نے اس کو پامال نہیں کیا، لَمْ تَطَـــُٔوْا، (سمع۴+۶؛ وَطِئَ. يَطَأُ) وَطْأٌ (روندنا، پامال کرنا) سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر، هَاضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۷:۳۳).

تَطَــُٔوْهُمْ: (تَطَـــُٔوْا. هُمْ) (کہ) تم ان کو پامال کرو، تم ان کو کچل دیتے، تَطَـــُٔوْا، (سمع) وَطْئٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۵:٤۸).

لَاتَطْرُدْ: تو مت نکال، (نصرا) طَرْدٌ سے جس کے معنی ذلیل سمجھ کر دور کرنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر۔(٦:٥۲).

تَطْرُدَهُمْ: (تَطْرُدَ. هُمْ) تو ان کو نکال دے، تو انہیں ہانک دے، تو ان کو نکال دے گا، تَطْرُدَ، (نصر) طَرْدٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦:٥۲).

تُطِعْ: تو کہا مانے گا، (افعال؛ اَطَاعَ. يُطِيْعُ) اِطَاعَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد حاضر مذکر،[مادہ:طوع]۔(٦:١١٦).

لَاتُطِعْ: تو مت اطاعت کر، تو کہا نہ مان، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۲۸:۱۸) (۲۵:۵۲) (۳۳:۱، ٤۸) (۱۰،۸:٦۸) (۲٤:۷٦).

تُطْعِمُوْنَ: تم کھلاتے ہو، کھانا دیتے ہو، (افعال ا)اِطْعَامٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٥:۸۹).

لَاتُطِعْهُ: (لَاتُطِعْ. هُ) تو مت اس کا کہا مان، لَاتُطِعْ، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۹٦:۱۹).

لَاتُطِعْهُمَا: (لَاتُطِعْ. هُمَا) تو ان دونوں کی اطاعت نہ کر/ ان کا کہا نہ مان، لَاتُطِعْ، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(۲۹:۸) (۳۱:۱۵).

لَاتَطْغَوْا: تم حد سے نہ بڑھو، تم سرکشی نہ کرنا/ زیادتی نہ کرنا، (سمع، فتح) طُغْيَانٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: طغی]۔(۱۱:۱۱۲) (۲۰:۸۱) (٥٥:۸).

تَطْلُعُ: وہ نکلتی ہے، طلوع ہوتی ہے، (نصرا) طُلُوْعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۸:۹۰).

تَطَّلِعُ: تو خبردار ہوتا ہے/خبر پاتا ہے، (افتعال) اِطِّلَاعٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر،[مادہ:طلع]۔(٥:۱۳).

تَطَّلِعُ: وہ خبردار ہوتی ہے، وہ جھانک لیتی ہے، وہ چڑھے گی، (افتعال) اِطِّلَاعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۰٤:۷).

تَطْمَئِنُّ: وہ مطمئن ہوتی ہے، (دل) اطمینان حاصل کرتے ہیں، وہ سکون پاتے ہیں، (افعلال۲) اِطْمِيْنَانٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث،[مادہ:طمان]۔(۱۳:۲۸، ۲۸).

تَطْمَئِنَّ: (تاکہ) سکون حاصل کرے، تاکہ (دل) تسلی پائیں، (افعلال) اِطْمِيْنَانٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۳:۱۲٦) (٥:۱۱۳) (۸:۱۰).

تَطْمَعُوْنَ: تم توقع رکھتے ہو/ طمع کرتے ہو/ امید رکھتے ہو، (سمع ا) طَمَعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲:۷٥).

تَطَوَّعَ: اس نے خوشی سے نیکی کی، شوق سے زیادہ نیکی کی، اس نے برضا و رغبت کیا، (تفعل ۸: تَطَوَّع. يَتَطَوَّع) تَطَوُّعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ تَطَوُّع کے اصل معنی تو تکلیف اٹھا کر اطاعت کرنے کے ہیں، مگر عرف میں نوافل کے بجالانے اور عبادت میں احسان کے رویے کو اختیار کرنے کو کہتے ہیں، [مادہ: طوع]۔ (۲: ۱۵۸، ۱۸٤).

تَطَهَّرْنَ: وہ پاک ہوں/ پاک ہوتی ہیں، (تفعل ۱) تَطَهُّرٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (۲: ۲۲۲).

تُطَهِّرُهُمْ: (تُطَهِّرُ. هُمْ) تو ان کو پاک کرتا ہے، تو ان کو پاک کرے گا، تُطَهِّرُ، (تفعیل ۱) تَطْهِيرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹: ۱۰۳).

تَطْهِيرًا: پاک کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ۱)۔ (۳۳: ۳۳).

تَطَيَّرْنَا: ہم نے شگون بدلیا، ہم نے نامبارک سمجھا، ہم نے منحوس جانا، (تفعل ۹: تَطَيَّرَ. يَتَطَيَّرُ) تَطَيُّرٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ: طیر]۔ (۳٦: ۱۸).

تُطِيعُوا: تم کہا مانو گے، تم اطاعت کرو گے، (افعال: اَطَاعَ. يُطِيعُ) اِطَاعَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، [مادہ: طوع]۔ (۳: ۱۰۰، ۱٤۹) (٤۸: ۱٦) (٤۹: ۱٤).

لَا تُطِيعُوا: تم مت اطاعت کرو، تم نہ مانو، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲٦: ۱۵۱).

تُطِيعُوهُ: (تُطِيعُوا. هُ) تم اس کا کہا مانو گے، تم اس کی اطاعت کرو گے، تُطِيعُوا، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲٤: ۵٤).

تَظَاهَرَا: وہ دونوں آپس میں موافق ہوئے، وہ ایک دوسرے کے مددگار رہوئے، (تفاعل ۱) تَظَاهُرٌ سے جس کے معنی ایک دوسرے کی معاونت کرنے اور ہم پشت ہونے کے ہیں، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (۲۸: ٤۸).

تَظَّهَرَا: تم دونوں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو گی، (تفاعل) تَظَاهُرٌ سے، مضارع (مجزوم) تثنیہ حاضر مؤنث۔ اصل میں تَتَظَاهَرَانِ تھا، ایک تاء حذف ہوگئی اور ن، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے گر پڑا۔ (٦٦: ٤).

تَظَّهَرُونَ: تم آپس میں مدد کرتے ہو، تم چڑھائی کرتے ہو، (تفاعل) تَظَاهُرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ یہاں بھی ایک تاء حذف ہوگئی۔ (۲: ۸۵).

تُظَاهِرُونَ: تم ظہار کرتے ہو/ ماں کہتے ہو، (مفاعلہ ۱) مُظَاهَرَةٌ و ظِهَارٌ سے جس کے معنی اپنی بیوی سے ظہار کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳۳: ٤).

لَمْ تَظْلِمْ: اس نے ظلم نہیں کیا، اس نے نہیں گھٹایا، وہ کم نہیں ہوئی، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مؤنث۔ (۱۸: ۳۳).

لَا تُظْلَمُ: ظلم نہیں کیا جائے گا، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مضارع مجہول منفی واحد غائب مؤنث۔ (۲۱: ٤۷) (۳٦: ۵٤).

لَا تَظْلِمُوا: تم ظلم نہ کرو، (ضرب) ظُلْمٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۹: ۳٦).

تَظْلِمُونَ: تم ظلم کرتے ہو، تم ظلم کرو گے، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲: ۲۷۹).

تُظْلَمُونَ: تم پر ظلم کیا جاتا ہے، تم پر ظلم کیا جائے گا، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۲: ۲۷۲، ۲۷۹) (٤: ۷۷) (۸: ٦۰).

تَظْمَؤُا: تو (نہ) پیاسا رہے/ تشنہ رہے گا، (سمع ۴: ظَمِئَ. يَظْمَؤُا) ظَمَأٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۲۰: ۱۱۹).

تَظُنُّ: وہ گمان کرتی ہے، وہ خیال کریں گے، (نصر ۵) ظَنٌّ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۷۵: ۲۵).

تَظُنُّونَ: تم جانو گے/ گمان کرو گے/ خیال کرو گے، (نصر) ظَنٌّ

سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵۲:۱۷) (۱۰:۳۳)۔

تُظْهِرُوْنَ: تم کو دوپہر ہو، تم ظہر کا وقت پاؤ، (افعال ا) اِظْهَارٌ سے جس کے معنی ظہر کا وقت کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ جس طرح اَصْبَحَ صبح کرنے اور اَمْسٰی شام کرنے کے لیے آتا ہے اسی طرح اَظْهَرَ کا استعمال ظہر کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ (۱۸:۳۰)۔

تَعَارَفُوْا: (تاکہ) تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو، (تفاعل ا) تَعَارُفٌ سے جسکے معنی آپس میں ایک دوسرے کو پہچاننے کے ہیں، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، اصل میں **تَتَعَارَفُوْا** تھا، ایک تاء حذف ہوگئی۔ (۱۳:۴۹)۔

تَعَاسَرْتُمْ: تم نے ایک دوسرے پر تنگی کی، تم نے آپس میں ضد کی، (تفاعل ا) تَعَاسُرٌ سے جسکے معنی آپس کے معاملے میں دشواری پیدا کرنے اور باہم ایک دوسرے کو تنگ کرنے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۶:۶۵)۔

تَعَاطٰی: اس نے دست درازی کی/ ہاتھ چلایا، اس نے پکڑا، (تفاعل ۱۰؛ تَعَاطٰی۔ یَتَعَاطٰی) تَعَاطٍ سے جسکے معنی کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانے اور اس کو پکڑنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ عطو]۔ (۲۹:۵٤)۔

تَعَالٰی: وہ بلند ہے/ برتر ہے، (تفاعل ۱۰؛ تَعَالٰی۔ یَتَعَالٰی) تَعَالٍ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ علو]۔ (۱۰۰:۶) (۱۹۰:۷) (۱۸:۱۰) (۱:۱۶، ۳) (۴۳:۱۷) (۱۱٤:۲۰) (۹۲:۲۳، ۱۱۶) (۶۳:۲۷) (۶۸:۲۸) (٤۰:۳۰) (۶۷:۳۹) (۳:۷۲)۔

تَعَالَوْا: تم آؤ، (تفاعل؛ تَعَالٰی۔ یَتَعَالٰی) تَعَالٍ سے جسکے اصل معنی تو بلند ہونے یا بلندی کی طرف آنے کے ہیں لیکن پھر صرف 'آنے' کے لیے بھی اس کا استعمال ہونے لگا، تاہم قرآن میں رفعت منزلت کے حصول کیلئے آنا مراد ہے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۶۱:۳، ۶٤، ۱۶۷) (۶۱:٤) (۱۰٤:۵) (۱۵۱:۶) (۵:۶۳)۔

تَعَالَیْنَ: تم آؤ، (تفاعل) تَعَالٍ سے بمعنی آنے کے، امر جمع حاضر مؤنث۔ (۲۸:۳۳)۔

تَعَاوَنُوْا: تم آپس میں تعاون کرو/ مدد کرو، (تفاعل ۸؛ تَعَاوَنَ۔ یَتَعَاوَنُ) تَعَاوُنٌ (آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ عون]۔ (۲:۵)۔

لَاتَعَاوَنُوْا: تم مدد مت کرو، (تفاعل) تَعَاوُنٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ اصل میں لَاتَتَعَاوَنُوْا تھا، ایک تاء محذوف ہے۔ (۲:۵)۔

تَعْبَثُوْنَ: تم بیکار مشغول ہوتے ہو/ کھیلتے ہو، (سمع ا) عَبَثٌ سے جس کے معنی کھیلنے اور بیکار چیز میں مشغول ہونے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۲۸:۲۶)۔

تَعْبُدُ: وہ عبادت کرتی ہے، وہ پوجتی ہے، (نصر ا) عِبَادَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۴۳:۲۷)۔

تَعْبُدُ: تو پوجتا ہے، (نصر) عِبَادَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (٤۲:۱۹)۔

لَاتَعْبُدْ: تو مت پوج، تو نہ عبادت کر، (نصر) عِبَادَةٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (٤٤:۱۹)۔

لَاتَعْبُدُوْا: تم مت پوجو، تم نہ عبادت کرو، (نصر) عِبَادَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۱، ۲۶) (٤۰:۱۲) (۲۳:۱۷) (۶۰:۳۶) (۱٤:٤۱) (۲۱:٤۶)۔

تَعْبُدُوْنَ: تم پوجتے ہو، تم عبادت کرتے ہو، (نصر) عِبَادَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۸۳:۲، ۱۳۳، ۱۷۲) (۷۶:۵) (۲۸:۱۰، ۱۰٤) (٤۰:۱۲) (۱۱٤:۱۶) (۶۶:۲۱، ۶۷، ۹۸) (۷۰:۲۶، ۷۵، ۹۲) (۱۷:۲۹، ۱۷) (۸۵:۳۷، ۹۵، ۱۶۱) (۳۷:٤۱) (۲۶:٤۳) (٤:۶۰) (۲:۱۰۹)۔

تَعْبُرُوْنَ: تم تعبیر بیان کرتے ہو، (نصر ا) عِبَارَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (٤۳:۱۲)۔

تَعْتَدُوْا: تم زیادتی کرنے لگو، حد سے گزر جاؤ، (افتعال؛

اِعْتَدٰی. یَعْتَدِیْ) اِعْتِدَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ: عدو]۔ (۲: ۲۳۱) (۵: ۲).

لَاتَعْتَدُوْا: تم زیادتی نہ کرو، (افتعال) اِعْتِدَاءٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲: ۱۹۰) (۵: ۸۷).

لَاتَعْتَدُوْهَا: (لَاتَعْتَدُوْا. هَا) تم اس میں زیادتی نہ کرو، تم اس سے تجاوز نہ کرو، لَاتَعْتَدُوْا، (افتعال) اِعْتِدَاءٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲: ۲۲۹).

تَعْتَدُّوْنَهَا: (تَعْتَدُّوْنَ. هَا) تم اس کو شمار کرو، تم اس کی گنتی پوری کراؤ، تَعْتَدُّوْنَ، (افتعال ۵: اِعْتَدَّ. یَعْتَدُّ) اِعْتِدَادٌ سے جس کے معنی گنے جانے، گننے کے لیے لانے اور عدت کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ: عدد]۔ (۳۳: ۴۹).

لَاتَعْتَذِرُوْا: مت عذر کرو، (افتعال ۱) اِعْتِذَارٌ (عذر بیان کرنا) سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۹: ۶۶، ۹۴) (۶۶: ۷).

لَاتَعْثَوْا: تم فساد نہ کرو، (سمع ۱۰؛ عَثِیَ. یَعْثٰی) عُثِیٌّ (فساد کرنا) سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: عثو]۔ (۲: ۶۰) (۷: ۷۴) (۱۱: ۸۵) (۲۶: ۱۸۳) (۲۹: ۳۶).

تَعْجَبْ: تو تعجب کرے، (سمع ۱) عَجَبٌ (تعجب کرنا، اچنبھا کرنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۱۳: ۵).

تُعْجِبُكَ: (تُعْجِبُ. كَ) وہ تجھے تعجب میں ڈال دے، وہ تجھے اچھے لگیں، تُعْجِبُ، (افعال ۱) اِعْجَابٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۶۳: ۴).

لَاتُعْجِبْكَ: (لَاتُعْجِبْ. كَ) وہ تجھے تعجب میں نہ ڈالے، وہ تجھے اچھے نہ لگیں، لَاتُعْجِبْ، (افعال) اِعْجَابٌ سے، نہی واحد غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۹: ۵۵، ۸۵).

تَعْجَبُوْنَ: تم تعجب کرتے ہو، (سمع) عَجَبٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵۳: ۵۹).

تَعْجَبِیْنَ: تو تعجب کرتی ہے، (سمع) عَجَبٌ سے، مضارع واحد حاضر مؤنث۔ (۱۱: ۷۳).

تَعَجَّلَ: اس نے جلدی کی، (تفعل ۱) تَعَجُّلٌ (جلدی کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲: ۲۰۳).

تَعْجَلْ: تو جلدی کرے، (سمع ۱) عَجَلٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۷۵: ۱۶).

لَاتَعْجَلْ: تو جلدی نہ کر، (سمع) عَجَلٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۱۹: ۸۴) (۲۰: ۱۱۴).

لَاتَعْدُ: وہ نہ دوڑے/ نہ پھرے، وہ (آنکھیں) نہ پھریں، (نصر ۷؛ عَدَا. یَعْدُوْ) عَدْوٌ (دوڑنا) سے، نہی واحد غائب مؤنث۔ (۱۸: ۲۸).

تَعِدَانِنِیْ: (تَعِدَانِ. نِیْ) تم دونوں مجھ کو وعدہ دیتے ہو، تَعِدَانِ، (ضرب ۶؛ وَعَدَ. یَعِدُ) وَعْدٌ (وعدہ کرنا) سے، مضارع تثنیہ حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ یْ ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۴۶: ۱۷).

تَعْدِلْ: وہ بدلا میں دے، (ضرب) عَدْلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۶: ۷۰).

تَعْدِلُوْا: تم انصاف کرو/ عدل کرو، تم برابر رکھو، (ضرب) عَدْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۴: ۳، ۱۲۹، ۱۳۵) (۵: ۸).

تَعِدُنَا: (تَعِدُ. نَا) تو ہم سے وعدہ کرتا ہے، تو ہمیں دھمکاتا ہے، تَعِدُ، (ضرب؛ وَعَدَ. یَعِدُ) وَعْدٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۷: ۷۰، ۷۷) (۱۱: ۳۲) (۴۶: ۲۲).

تَعُدُّوْا: تم گننے لگو/ شمار کرنے لگو، (نصر ۵؛ عَدَّ. یَعُدُّ) عَدٌّ سے جسکے معنی شمار کرنے کے ہیں، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۱۴: ۳۴) (۱۶: ۱۸).

لَاتَعْدُوْا: تم تعدی نہ کرو/ تجاوز نہ کرو/ زیادتی نہ کرو، (نصر ۷؛

عَدَا.یَعْدُوْ)عَدْوٌ و عُدْوَانٌ (حد سے گزرنا،ظلم کرنا) سے،نہی جمع حاضر مذکر۔(٤:١٥٤).

تَعُدُّوْنَ: تم گنتے ہو،تم شمار کرتے ہو، (نصر؛عَدَّ.یَعُدُّ)عَدٌّ سے،مضارع جمع حاضر مذکر۔(٢٢:٤٧) (٣٢:٥).

تُعَذِّبَ: (کہ) تو عذاب دے/ تکلیف دے، (تفعیل ا) تَعْذِیْبٌ سے،مضارع واحد حاضر مذکر۔عَذَاب سخت دردمند کرنے کو کہتے ہیں، عذاب میں محبوس رکھنے کو تَعْذِیب کہتے ہیں۔ (١٨:٨٦).

تُعَذِّبْهُمْ: (تُعَذِّبْ.هُمْ)تو ان کو عذاب دے، تُعَذِّبْ، (تفعیل)تَعْذِیْبٌ سے،مضارع واحد حاضر مذکر،هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٥:١١٨).

لَاتُعَذِّبْهُمْ: (لَاتُعَذِّبْ.هُمْ)تو ان کو عذاب نہ دے، لَاتُعَذِّبْ، (تفعیل)تَعْذِیْبٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر،هُمْ ضمیر مفعول(جمع غائب مذکر)۔(٢٠:٤٧).

تَعْرٰی: تو ننگا ہو/ برہنہ ہوگا، (سمع ا؛عَرِیَ.یَعْرٰی)عُرْیٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(٢٠:١١٨).

تَعْرُجُ: وہ چڑھتی ہے/ چڑھے گی، (فرشتے) چڑھتے ہیں/ چڑھیں گے، (نصر ا) عُرُوْجٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٧٠:٤).

تُعْرِضْ: تو منہ پھیر لے گا/ تغافل کرے گا، (افعال ا)اِعْرَاضٌ سے،مضارع واحد حاضر مذکر۔(٥:٤٢).

تُعْرِضَنَّ: تو منہ پھیرے/ تغافل کرے، (افعال) اِعْرَاضٌ سے،مضارع بانون تاکید واحد حاضر مذکر۔(١٧:٢٨).

تُعْرِضُوْا: تم اعراض کرو گے،تم بچو گے، (افعال) اِعْرَاضٌ سے،مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(٤:١٣٥).

تُعْرِضُوْا: تم اعراض کرو،تم درگزر کرو، (افعال) اِعْرَاضٌ سے،مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(٩:٩٥).

تُعْرَضُوْنَ: تم پیش کیے جاؤ گے/ رو برو لائے جاؤ گے، (ضرب)عَرْضٌ سے،مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(٦٩:١٨).

تَعْرِفُ: تو پہچانے/ پہچانتا ہے، پہچانے گا، (ضرب ا)مَعْرِفَةٌ و عِرْفَانٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ کسی چیز کی علامات اور نشانیوں پر غوروتدبر کرنے کے بعد اس کے ادراک کرنے کا نام معرفت اور عرفان ہے۔ یہ 'علم' سے مختص ہے اور انکار اس کی ضد ہے۔(٢٢:٧٢) (٨٣:٢٤).

تَعْرِفَنَّهُمْ: (لَتَعْرِفَنَّ.هُمْ)تو ان کو ضرور پہچان لے گا، لَتَعْرِفَنَّ، (ضرب)عِرْفَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر،هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٤٧:٣٠).

تَعْرِفُوْنَهَا: (تَعْرِفُوْنَ.هَا)تم ان کو پہچانو گے، تَعْرِفُوْنَ، (ضرب)عِرْفَانٌ سے،مضارع جمع حاضر مذکر،هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٢٧:٩٣).

تَعْرِفُهُمْ: (تَعْرِفُ.هُمْ)تو ان کو پہچانتا ہے،تو ان کو پہچان لے گا،تَعْرِفُ، (ضرب)عِرْفَانٌ سے،مضارع واحد حاضر مذکر،هُمْ ضمیر مفعول(جمع غائب مذکر)۔(٢:٢٧٣).

تُعِزُّ: تو عزت دیتا ہے،تو عزت دے گا، (افعال ٥؛ اَعَزَّ.یُعِزُّ) اِعْزَازٌ (اعزاز دینا،عزت دینا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛عزز]۔(٣:٢٦).

تُعَزِّرُوْهُ: (تُعَزِّرُوْا.هُ) (تاکہ)تم اس کی مدد کرو،تم اس کو قوت دو،تُعَزِّرُوْا، (تفعیل ا)تَعْزِیْرٌ سے،مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر،هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤٨:٩).

لَاتَعْزِمُوْا: تم عزم نہ کرو،تم محکم نہ کرو، قصد نہ کرو، (ضرب ا) عَزْمٌ سے،نہی جمع حاضر مذکر۔(٢:٢٣٥).

تَعْسًا: ہلاکت، خواری، ٹھوکر لگنا، گر پڑنا، اصل میں اسکے معنی اوندھے منہ گرنے کے ہیں، مصدر ہے (ضرب، فتح؛ تَعَسَ.یَتْعَسُ)۔(٤٧:٨).

لَاتَعْضُلُوْهُنَّ: (لَاتَعْضُلُوْا. هُنَّ) تم ان کومت روکو، ان کو نہ بند کرو، ان کو نہ منع کرو، لَاتَعْضُلُوْا، (نصرا) عَضْلٌ سے جسکے معنی سختی سے روکنے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر، ھُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۲۳۲:۲) (۱۹:٤).

تَعِظُوْنَ: تم نصیحت کرتے ہو، (ضرب؛ وَعَظَ. یَعِظُ) وَعْظٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱٦٤:۷).

التَّعَفُّفِ: عفت، پاک دامنی، خودداری، نہ مانگنے کی (وجہ سے)، نہ مانگنا، طمع نہ کرنا، عفت سے کام لینا، تھوڑی سی چیز پر اکتفا کرنا، مصدر (باب تفعل۵؛ تَعَفَّفَ. یَتَعَفَّفُ کا)، [مادہ؛ عفف]۔ (۲۷۳:۲).

تَعْفُوْا: تم درگزر کرو، تم معاف کرو، (نصر؛عَفَا. یَعْفُوْ) عَفْوٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۱٤۹:٤) (۱٤:٦٤)، (منصوب)(۲۳۷:۲).

تَعْقِلُوْنَ: تم سمجھتے ہو، تم سمجھو گے، تم عقل کرو، (ضرب۱) عَقْلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲: ٤٤، ۷۳، ۷٦، ۲٤۲) (۳: ٦٥، ۱۱۸) (٦: ۳۲، ۱٥۱) (۷: ۱٦۹) (۱۰: ۱٦) (۱۱: ٥۱) (۱۲: ۲، ۱۰۹) (۲۱: ۱۰، ٦۷) (۲۳: ۸۰) (۲٤: ٦۱) (۲٦: ۲۸) (۲۸: ٦۰) (۳٦: ٦۲) (۳۷: ۱۳۸) (٤۰: ٦۷) (٤۳: ۳) (٥۷: ۱۷).

تَعْلَمُ: تو جانتا ہے، تو علم رکھتا ہے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (٤: ۱۱۳) (٥: ۱۱٦) (۱۱: ۷۹) (۱٤: ۳۸) (۱۹: ٦٥).

لَاتَعْلَمُ: (کوئی نفس) نہیں جانتا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مؤنث۔(۳۲: ۱۷).

تَعْلَمَ: تو جان لے، تو پہچان لے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۹: ٤۳).

تَعْلَمَ: (تاکہ) وہ جان لے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲۸: ۱۳).

لَمْ تَعْلَمْ: (کیا) تو نہیں جانتا، تو نے علم نہیں رکھا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر۔ (۲: ۱۰٦، ۱۰۷) (٥: ٤۰) (۲۲: ۷۰).

تَعْلَمُنَّ: (لَتَعْلَمُنَّ) تم ضرور جان لو گے، تم ضرور معلوم کرلو گے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع بانونِ تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔ (۲۰: ۷۱) (۳۸: ۸۸).

تُعَلِّمَنِ: (تُعَلِّمَ. نِ) تو مجھے سکھا دے، تو مجھے سکھائے، تُعَلِّمَ، (تفعیل۱) تَعْلِیْمٌ (تعلیم دینا، سکھانا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(۱۸: ٦٦).

تَعْلَمُوْا: تم جان لو، تم معلوم کرلو، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (٤: ٤۳) (٥: ۹۷) (۱۰: ٥) (۱۷: ۱۲) (٦٥: ۱۲).

لَمْ تَعْلَمُوْا: تم نے نہیں جانا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔(٦: ۹۱) (۱۲: ۸۰) (۳۳: ٥) (٤۸: ۲۷).

تَعْلَمُوْنَ: تم جانتے ہو/جان لو گے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲: ۲۲، ۳۰، ٤۲، ۸۰، ۱٥۱، ۱٦۹، ۱۸٤، ۱۸۸، ۲۱٦، ۲۳۲، ۲۳۹، ۲۸۰) (۳: ٦٦، ۷۱) (٦: ٦۷، ۸۱، ۱۳٥) (۷: ۲۸، ۳۳، ۳۸، ٦۲، ۷٥، ۱۲۳) (۸: ۲۷) (۹: ٤۱) (۱۰: ٦۸) (۱۱: ۳۹، ۹۳) (۱۲: ۸٦، ۹٦) (۱٦: ۸، ٤۳، ٥٥، ۷٤، ۷۸، ۹٥) (۲۰: ۱۳٥) (۲۱: ۷) (۲۳: ۸٤، ۸۸، ۱۱٤) (۲٤: ۱۹) (۲٦: ٤۹، ۱۳۲) (۲۹: ۱٦) (۳۰: ۳٤، ٥٦) (۳۹: ۳۹) (٥٦: ٦۱، ۷٦) (٦۱: ٥، ۱۱) (٦۲: ۹) (٦۷: ۱۷، ۲۹) (۷۱: ٤) (۱۰۲: ۳، ٤، ٥).

تُعَلِّمُوْنَ: تم سکھاتے ہو، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳: ۷۹) (٤۹: ۱٦).

تَعْلَمُوْنَهُمْ: (تَعْلَمُوْنَ. هُمْ) تم ان کو (نہیں) جانتے ہو، تَعْلَمُوْنَ، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر

مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٨:٦٠).

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ: (تُعَلِّمُوْنَ.هُنَّ) تم ان کو سکھاتے ہو، تُعَلِّمُوْنَ، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(٥:٤).

لَمْ تَعْلَمُوْهُمْ: (لَمْ تَعْلَمُوْا.هُمْ) تم ان کو نہیں جانتے تھے، لَمْ تَعْلَمُوْا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٤٨:٢٥).

تَعْلَمُهَا: (تَعْلَمُ.هَا) تو اسے جانتا ہے، تَعْلَمُ، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ مَا كُنْتَ تَعْلَمُ: تو نہیں جانتا تھا، ماضی استمراری منفی ہے۔(١١:٤٩).

تَعْلَمُهُمْ: (تَعْلَمُ.هُمْ) تو انہیں (نہیں) جانتا ہے، تَعْلَمُ، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٩:١٠١).

تَعْلُنَّ: (لَتَعْلُنَّ) تم ضرور چڑھ جاؤ گے/ بلند ہو جاؤ گے، تم ضرور سرکشی کرو گے، (نصر؛ عَلَا.يَعْلُوْ) عُلُوٌّ (بلند ہونا، متکبر ہونا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر، [مادہ: علو]۔(١٧:٤).

تُعْلِنُوْنَ: تم ظاہر کرتے ہو، تم آشکار کرتے ہو/ کھولتے ہو، (افعال ا) اِعْلَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (١٦:١٩) (٢٧:٢٥) (٦٤:٤).

لَاتَعْلُوْا: تم سرکشی نہ کرو/ بلندی نہ چاہو، (نصر) عُلُوٌّ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(٢٧:٣١) (٤٤:١٩).

تَعْمٰى: وہ اندھی ہوتی ہے، (دل) اندھے ہوتے ہیں، (سمع ا؛ عَمِيَ.يَعْمٰى) عَمًى سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (٢٢:٤٦، ٤٦).

تَعَمَّدَتْ: اس نے قصد کیا، اس نے ارادہ کیا، اس نے جان بوجھ کر کیا، (تفعل ا) تَعَمُّدٌ (کسی چیز کا قصد کرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٣٣:٥).

تَعْمَلُ: (كَانَتْ تَعْمَلُ) وہ عمل کرتی تھی، ماضی استمراری۔ اس میں تَعْمَلُ (سمع ا) عَمَلٌ سے مضارع واحد غائب مؤنث ہے۔ (٢١:٧٤).

تَعْمَلْ: وہ عمل کرے گی، (سمع) عَمَلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٣٣:٣١).

تَعْمَلُوْنَ: تم عمل کرتے ہو/ عمل کرو گے، (سمع) عَمَلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٢:٧٤، ٨٥، ١١٠، ١٤٠، ١٤٩، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٧، ٢٦٥، ٢٧١، ٢٨٣) (٣:٩٨، ٩٩، ١٥٣، ١٥٦، ١٨٠) (٤:٩٤، ١٢٨، ١٣٥) (٥:٨، ١٠٥) (٦:٦٠) (٧:٤٣، ١٢٩) (٨:٧٢) (٩:١٦، ٩٤، ١٠٥) (١٠:١٤، ٢٣، ٤١، ٦١) (١١:٩٢، ١١٢، ١٢٣) (١٦:٢٨، ٣٢، ٩٣) (٢٢:٦٨) (٢٣:٥١) (٢٤:٢٨، ٥٣) (٢٦:١٨٨، ٢١٦) (٢٧:٨٤، ٩٠، ٩٣) (٢٩:٨، ٥٥) (٣١:١٥، ٢٩) (٣٢:١٤) (٣٣:٢، ٩) (٣٤:١١، ٢٥) (٣٦:٥٤) (٣٧:٣٩، ٩٦) (٣٩:٧) (٤١:٢٢، ٤٠) (٤٣:٧٢) (٤٥:٢٨، ٢٩) (٤٨:١١، ٢٤) (٤٩:١٨) (٥٢:١٦، ١٩) (٥٧:٤، ١٠) (٥٨:٣، ١١، ١٣) (٥٩:١٨) (٦٠:٣) (٦٢:٨) (٦٣:١١) (٦٤:٢، ٨) (٦٦:٧) (٧٧:٤٣).

تَعُوْدُنَّ: (لَتَعُوْدُنَّ) تم ضرور لوٹ آؤ گے، تم ضرور پھر آؤ گے، (نصر٦؛ عَادَ.يَعُوْدُ) عَوْدٌ (لوٹنا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(٧:٨٨) (١٤:١٣).

تَعُوْدُوْا: (اگر) تم پھر کرو گے، (نصر) عَوْدٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(٨:١٩).

تَعُوْدُوْا: تم دوبارہ کرو، تم پھر کرو، (نصر) عَوْدٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(٢٤:١٧).

تَعُوْدُوْنَ: تم پھر آؤ گے، (نصر) عَوْدٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٧:٢٩).

تَعُوْلُوْا: تم ایک طرف جھک پڑو، تم بے انصافی کرو، (نصر۶؛ عَالَ. یَعُوْلُ) عَوْلٌ سے جسکے معنی ہیں انصاف کو چھوڑ کر زیادہ وصول کرنا، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (٤:٣).

تَعِیَهَا: (تَعِیَ. هَا) وہ اسے یاد رکھے، تَعِیَ، (ضرب۱۰؛ وَعٰی. یَعِیْ) وَعْیٌ (یاد کرنا، نگاہ رکھنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٦٩:١٢).

التَّغَابُنِ: غبن دینا، غبن ظاہر کرنا، ہار جیت، ایک دوسرے کے ساتھ غبن کرنا، مصدر ہے (باب تفاعل ۱)۔ (٦٤:٩).

تَغْتَسِلُوْا: (حتیٰ کہ) تم غسل کر لو، (افتعال۱) اِغْتِسَالٌ سے جسکے معنی بدن دھونے کے ہیں، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (٤:٤٣).

تَغْرُبُ: وہ ڈوبتا ہے، وہ غروب ہوتا ہے، (نصر۱) غُرُوْبٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (١٨:٨٦).

تُغْرِقَ: تو غرق کر دے، تو ڈبو دے، (افعال۱) اِغْرَاقٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (١٨:٧١).

لَاتَغُرَّنَّكُمْ: (لَاتَغُرَّنَّ. كُمْ) وہ ہرگز تم کو بہکا نہ دے/ تمہیں فریب نہ دے، لَاتَغُرَّنَّ، (نصر۵؛ غَرَّ. یَغُرُّ) غُرُوْرٌ سے جس کے معنی دھوکا دینے، بہکانے، فریب دینے اور غلط طمع دلانے کے ہیں، نہی با نون تاکید ثقیلہ واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣١:٣٣) (٣٥:٥).

تَغْشٰی: وہ ڈھانکے لیتی ہے، وہ ڈھانک لے گی، (سمع۱؛ غَشِیَ. یَغْشٰی) غَشْیٌ سے جسکے معنی ڈھانک لینے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (١٤:٥٠).

تَغَشّٰهَا: (تَغَشّٰی. هَا) اس نے اس کو اوپر سے ڈھانک دیا، مراد مرد کا عورت سے ملنا، تَغَشّٰی، (تفعل۱؛ تَغَشّٰی. یَتَغَشّٰی) تَغَشٍّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ: غشی]۔ (٧:١٨٩).

تَغْفِرَ: تو بخش دے، تو معاف کر دے، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (٧١:٧).

تَغْفِرْ: تو بخش دے، تو معاف کر دے، تو بخشے گا، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (٥:١١٨) (٤٧:١١).

لَمْ تَغْفِرْ: تو نے نہیں بخشا، (اگر) تو نہیں بخشے گا، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر۔ (٧:٢٣).

تَغْفِرُوْا: تم بخشو، تم معاف کرو، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (٦٤:١٤).

تَغْفُلُوْنَ: تم غافل ہو/ بے خبر ہو، (نصر۱) غَفْلَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (٤:١٠٢).

تَغْلِبُوْنَ: تم غالب آ جاؤ، (ضرب۱) غَلَبٌ و غَلَبَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (٤١:٢٦).

تُغْلَبُوْنَ: تم مغلوب ہو جاؤ گے، (ضرب) غَلَبٌ و غَلَبَةٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (٣:١٢).

لَاتَغْلُوْا: تم مبالغہ مت کرو، زیادتی نہ کرو، (نصر۷؛ غَلَا. یَغْلُوْ) غُلُوٌّ (مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا) سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: غلو]۔ (٤:١٧١) (٥:٧٧).

تُغْمِضُوْا: تم چشم پوشی کرو، تساہل سے کام لو، (افعال۱) اِغْمَاضٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (٢:٢٦٧).

لَمْ تَغْنَ: وہ نہیں رہی/ نہیں بسی، (سمع۱۱؛ غَنِیَ. یَغْنٰی) غَنًی سے جسکے معنی رہنے، بسنے، مقیم ہونے کے ہیں، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مؤنث۔ (١٠:٢٤).

تُغْنِ: وہ فائدہ (نہیں) دے گی، وہ (نہیں) کام آتے، وہ کفایت (نہیں) کرتے، (افعال۱۱؛ اَغْنٰی. یُغْنِیْ) اِغْنَاءٌ (کافی ہونا، فائدہ پہنچانا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، [مادہ: غنی]۔ (٣٦:٢٣)، آیت (٥٤:٥) میں نحویوں کے نزدیک مجزوم نہیں بلکہ محلاً مرفوع ہے۔

لَمْ تُغْنِ: اس نے فائدہ نہیں پہنچایا، (افعال) اِغْنَاءٌ سے،

مضارع منفی بہ لم واحد غائب مؤنث۔(۹:۲۵)۔
تُغْنِیْ: وہ کام آتی ہے، وہ فائدہ پہنچاتی ہے، وہ فائدہ (نہیں) دیتیں، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۰:۱۰۱) (۵۳:۲۶)۔
لَنْ تُغْنِیَ: وہ ہرگز کام نہ آئے گی/ کفایت نہ کرے گی، وہ (مال واولاد) ہرگز کام نہ آئیں گے، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مؤنث۔(۳: ۱۰، ۱۱۶) (۸:۱۹) (۵۸:۱۷)۔
تَغِیْضُ: وہ کم ہوتی ہے/ سکڑتی ہے، وہ (پیٹ) سکڑتے ہیں، (ضرب ۸: غَاضَ. یَغِیْضُ) غَیْضٌ سے جسکے معنی کم ہونے اور گھٹنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۱۳:۸)۔
تَغَیُّظًا: غصہ کھانا، جھنجھلانا، مصدر ہے (باب تفعل ۹: تَغَیَّظَ. یَتَغَیَّظُ کا)، [مادہ: غیظ]۔(۲۵:۱۲)۔
تَفَاخُرٌ: خودستائی، فخر کرنا، بڑائی مارنا، اترانا، مصدر ہے (باب تفاعل ۱)۔(۵۷: ۲۰)۔
تُفْدُوْهُمْ: (تُفْدُوْا. هُمْ) تم ان کو فدیہ دے کر قید سے چھڑاتے ہو، تُفْدُوْا، (مفاعلہ ۱۱: فَادٰی. یُفَادِیْ) مُفَادَاةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: فدی]۔(۲: ۸۵)۔
تَفٰوُتٍ: بے ضابطگی، چوک، فرق، اختلاف اور دوری ہونا، مصدر ہے (تفاعل ۸: تَفَاوَتَ. یَتَفَاوَتُ کا)، [مادہ: فوت]۔ (۶۷:۳)۔
تَفْتَؤُا: تو ہمیشہ رہتا ہے/ ہمیشہ رہے گا، تو برابر رہتا ہے/ برابر رہے گا، (سمع ۴: فَتِئَ. یَفْتَؤُ) فَتْئٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ فَتْئٌ کا معنی ہے رکنا، بھولنا، اور مَا فَتِئَ کا "ہمیشہ کرنا" اور یہ افعال ناقصہ سے ہے۔ یہاں فعل ناقص کے طور پر استعمال ہوا ہے، حرف نفی محذوف ہے، [مادہ: فتا]۔(۱۲: ۸۵)۔
تُفَتَّحُ: اسے کھولا جائے گا، (دروازے نہیں) کھولے جائیں گے، (تفعیل ۱) تَفْتِیْحٌ (کھولنا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(۷: ۴۰)۔
تَفْتَرُوْا: تم افتراء کرو، تم جھوٹ باندھ لو، (افتعال؛ اِفْتَرٰی. یَفْتَرِیْ) اِفْتِرَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ: فری]۔(۱۶:۱۱۶)۔
لَاتَفْتَرُوْا: تم افتراء نہ کرو، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲۰: ۶۱)۔
تَفْتَرُوْنَ: تم افتراء کرتے ہو، تم جھوٹ باندھو گے، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۰: ۵۹) (۱۶: ۵۶)۔
تَفْتَرِیَ: (تاکہ) تو جھوٹ باندھ لے/ افترا کرے، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۷: ۷۳)۔
تُفْتَنُوْنَ: تم آزمائے جاتے ہو/ آزمائے جاؤ گے، (ضرب ۱) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(۲۷: ۴۷)۔
لَاتَفْتِنِّیْ: (لَاتَفْتِنْ. نِیْ) تو مجھے فتنے میں نہ ڈال، تو مجھے گمراہی میں نہ ڈال، لَاتَفْتِنْ، (ضرب ۱) فَتْنٌ و فُتُوْنٌ و فِتْنَةٌ سے جسکے معنی فتنے میں ڈالنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۹: ۴۹)۔
تَفَثٌ: میل کچیل، میل کچیل چڑھ جانا، مصدر ہے (باب سمع ۱)۔
تَفَثَهُمْ: ان کا میل کچیل، تَفَثَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۲: ۲۹)۔
تَفْجُرَ: تو پھاڑ لائے، تو بہا ڈالے، (نصر ۱) فَجْرٌ (پھاڑ ڈالنا، زمین کو چیر کر بہانا، رات کو پھاڑ کر صبح کرنا/ پو پھٹنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۷: ۹۰)۔
تُفَجِّرَ: تو پھاڑ دے/ بہا نکالے، (تفعیل ۱) تَفْجِیْرٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۷: ۹۱)۔
تَفْجِیْرًا: پھاڑ ڈالنا، بہا نکالنا، مصدر ہے (باب تفعیل ۱)۔ (۱۷: ۹۱) (۷۶:۶)۔
لَاتَفْرَحْ: تو مت خوش ہو، تو مت اترا، (سمع ۱) فَرَحٌ (خوش ہونا،

اترانا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۷۶:۲۸).

لَاتَفْرَحُوْا: (کہ) تم نہ خوش ہو، تم نہ اتراؤ، (سمع) فَرْحٌ سے، مضارع منفی (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۳:۵۷).

تَفْرَحُوْنَ: تم خوش رہو، تم خوش ہوتے ہو، (سمع) فَرْحٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳۶:۲۷) (۷۵:۴۰).

تَفْرِضُوْا: (لَمْ تَفْرِضُوْا) تم نے مقرر نہیں کیا، (ضرب ا) فَرْضٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔(۲۳۶:۲).

تَفَرَّقَ: وہ متفرق ہوا/ جدا ہوا، (تفعل ا) تَفَرُّقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۴:۹۸).

تَفَرَّقَ: وہ متفرق کر دے گی، (کہ وہ راستے) جدا کر دیں گے، (تفعل) تَفَرُّقٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، اصل میں تَتَفَرَّقَ تھا، ایک تاء محذوف ہے۔(۱۵۳:۶).

تَفَرَّقُوْا: وہ متفرق ہوئے/ جدا ہوئے، (تفعل) تَفَرُّقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۰۵:۳) (۱۴:۴۲).

لَاتَفَرَّقُوْا: تم مت متفرق ہو، تم آپس میں کبھی جدا نہ ہونا، (تفعل) تَفَرُّقٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر (ایک تاء محذوف ہے)۔(۱۰۳:۳).

تَفِرُّوْنَ: تم بھاگتے ہو، تم فرار ہوتے ہو، (ضرب ۵؛ فَرَّ یَفِرُّ) فِرَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۸:۶۲).

تَفْرِيْقًا: تفرقہ ڈالنا، جدا کرنا، پھوٹ ڈالنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔(۱۰۷:۹).

تَفَسَّحُوْا: تم کشادگی کرو، تم کھل کر بیٹھو، (تفعل ا) تَفَسُّحٌ سے جسکے معنی کھل کر بیٹھنے اور توسع یعنی کشادگی اور فراخی کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۱:۵۸).

تُفْسِدُنَّ: (لَتُفْسِدُنَّ) تم ضرور فساد کرو گے، تم ضرور خرابی کرو گے، (افعال ا) اِفْسَادٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(۴:۱۷).

تُفْسِدُوْا: تم فساد کرو، تم خرابی کرو، (افعال) اِفْسَادٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۲:۴۷).

لَاتُفْسِدُوْا: تم مت فساد کرو، (افعال) اِفْسَادٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۱:۲) (۵۶:۷، ۸۵).

تَفْسُقُوْنَ: تم بدکاری کرتے ہو، تم فسق کرتے ہو، تم بے حکمی کرتے ہو، (نصر ا) فِسْقٌ و فُسُوْقٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲۰:۴۶).

تَفْسِيْرًا: کھول کر بیان کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ تفسیر کا استعمال مفردات الفاظ اور غریب لفظوں کی تشریح کے لیے بھی ہوتا ہے اور تاویل کے لیے بھی، چنانچہ خواب کی تعبیر کو عربی میں تفسیر بھی کہتے ہیں اور تاویل بھی۔(۳۳:۲۵).

تَفْشَلَا: وہ دونوں بزدلی دکھائیں/ نامردی کریں/ جی چھوڑ دیں، (سمع ا) فَشَلٌ (بزدلی کرنا، بددل ہونا) سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مؤنث۔(۱۲۲:۳).

تَفْشَلُوْا: تم بزدل ہو جاؤ گے، سست ہو جاؤ گے، نامراد ہو جاؤ گے، (سمع) فَشَلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۴۶:۸).

تَفْصِيْلَ: تفصیل، بیان، تشریح، کھولنا، ظاہر کرنا، کھول کر بیان کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ (۳۷:۱۰) (۱۱۱:۱۲)، تَفْصِيْلًا (۱۵۴:۶) (۱۴۵:۷) (۱۲:۱۷).

لَاتَفْضَحُوْنِ: (لَاتَفْضَحُوْا۔ نِ) تم مجھے رسوا نہ کرو، تم مجھے فضیحت نہ کرو، لَاتَفْضَحُوْا، (فتح ا) فَضْحٌ سے جسکے معنی رسوا کرنے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(۶۸:۱۵).

تَفْضِيْلًا: بزرگی دینا، فضیلت دینا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔(۲۱:۱۷، ۷۰).

لَمْ تَفْعَلْ: تو نہ کرے، تو نے نہ کیا، (فتح) فِعْلٌ سے، مضارع منفی

بہ لم واحد حاضر مذکر۔(۶۷:۵).

تَفْعَلُوْا: تم کرو، تم کرتے ہو، تم کرو گے، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، عامل کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ (۱۹۷:۲، ۲۱۵، ۲۸۲) (۱۲۷:٤) (۶:۳۳).

لَمْ تَفْعَلُوْا: تم نے نہیں کیا، تم نہیں کرو گے، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔(۲:۲٤، ۲۷۹) (۱۳:۵۸).

لَنْ تَفْعَلُوْا: تم ہرگز نہ کرسکو گے، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع حاضر مذکر۔(۲:۲٤).

تَفْعَلُوْنَ: تم کرتے ہو، تم کرو گے، تم کرو، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۹۱:۱۶) (۸۸:۲۷) (۲۵:٤۲) (۲:۶۱، ۳) (۱۲:۸۲).

تَفْعَلُوْهُ: (تَفْعَلُوْا. هُ) تم اس کو کرو گے، تَفْعَلُوْا، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷۳:۸).

تَفَقَّدَ: اس نے خبر لی/جستجو کی، (تفعل ۱) تَفَقُّدٌ سے جس کے معنی گم شدہ چیز کو تلاش کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۰:۲۷).

تَفْقِدُوْنَ: تم گم کر رہے ہو/کھو رہے ہو، (ضرب ۱) فَقْدٌ سے جسکے معنی گم کرنے اور کھو دینے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۷۱:۱۲).

تَفْقَهُوْنَ: تم سمجھتے ہو، (سمع ۱) فِقْهٌ سے جسکے معنی سمجھنے، دریافت کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٤٤:۱۷).

تَفَكَّهُوْنَ: تم باتیں بناتے ہو/ باتیں بناؤ گے، تم تعجب کرتے ہو/تعجب کرو گے، (تفعل ۱) تَفَكُّهٌ سے جسکے معنی تعجب کرنے، پشیمان ہونے اور باتیں بنانے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ یہ اصل میں تَتَفَكَّهُوْنَ تھا، ایک تاء حذف ہوگئی۔(۶۵:۵۶).

لَنْ تُفْلِحُوْا: تم ہرگز نہیں فلاح پاؤ گے، (افعال ۱) اِفْلَاحٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع حاضر مذکر۔(۲۰:۱۸).

تُفْلِحُوْنَ: تمہارا بھلا ہو، تم فلاح پاؤ، (افعال) اِفْلَاحٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۸۹:۲) (۳: ۱۳۰، ۲۰۰) (۳۵:۵، ۹۰، ۱۰۰) (۶۹:۷) (٤۵:۸) (۷۷:۲۲) (۳۱:۲٤) (۱۰:۶۲).

تُفَنِّدُوْنِ: (تُفَنِّدُوْا. نِ) تم مجھے نقصان عقل بتاؤ، تم مجھے بہکا ہوا جانو، تُفَنِّدُوْا، (تفعیل ۱) تَفْنِيْدٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف ہے۔ تَفْنِيْد کے معنی جھوٹ، کمزوری، عاجزی، جہالت اور غم کی طرف منسوب کرنے کے ہیں یہاں نقصان عقل کی طرف منسوب کرنا مراد ہے۔(۹٤:۱۲).

تَفُوْرُ: وہ اچھلتی ہو گی، جوش مارتی ہو گی، (نصر ۶: فَارَ. يَفُوْرُ) فَوْرٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۷:۶۷).

تَفِيْءَ: وہ رجوع کرے، وہ لوٹ آئے، وہ پھر آئے، (ضرب ۴+۸: فَاءَ. يَفِيْءُ) فَيْءٌ سے جسکے معنی اچھی حالت کی طرف رجوع کرنے اور پھرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۹:٤۹).

تَفِيْضُ: وہ بہتی ہے، جاری رہتی ہے، (ضرب ۸: فَاضَ. يَفِيْضُ) فَيْضٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ اگر یہ آنسو اور پانی کیلئے استعمال ہو تو جاری یا بہنے کے معنی آتے ہیں۔(۸۳:۵) (۹۲:۹).

تُفِيْضُوْنَ: تم گھستے ہو/ لگتے ہو، (افعال ۹: اَفَاضَ. يُفِيْضُ) اِفَاضَةٌ سے، اس کا استعمال جب باتوں کے متعلق ہو تو اس کے معنی خوض کرنے اور مشغول ہونے کے آتے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ: فیض]۔(۶۱:۱۰) (۸:٤۶).

تَقِ: تو بچائے، تو بچاتا ہے، تو بچائے گا، (ضرب ۱۰: وَقٰى. يَقِىْ) وَقْىٌ و وِقَايَةٌ سے جس کے معنی نگاہ رکھنے، حفاظت کرنے اور بچانے کے ہیں، مضارع (مجزوم) واحد حاضر مذکر۔(۹:٤۰).

تُقَاتِلُ: وہ لڑتی ہے، (گروہ) لڑ رہا تھا، (مفاعلہ ا) مُقَاتَلَةٌ و قِتَالٌ (لڑنا، باہم قتل کرنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۳:۱۳)۔

تُقَاتِلُوْا: تم قتال کرو، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۲:۲۴۶)۔

لَنْ تُقَاتِلُوْا: تم ہرگز نہیں لڑو گے، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع حاضر مذکر۔ (۹:۸۳)۔

تُقَاتِلُوْنَ: تم لڑتے ہو، تم جنگ (نہیں) کرتے، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۴:۷۵) (۹:۱۳)۔

تُقَاتِلُوْنَهُمْ: (تُقَاتِلُوْنَ.هُمْ) تم ان سے لڑو گے، تم ان سے جنگ کرو گے، تُقَاتِلُوْنَ، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۸:۱۶)۔

لَاتُقٰتِلُوْهُمْ: (لَاتُقٰتِلُوْا.هُمْ) تم ان سے نہ لڑو، لَاتُقٰتِلُوْا، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲:۱۹۱)۔

تُقٰةً: بچنا، ڈرنا، پرہیز گاری، پرہیز کرنا، مصدر ہے (ضرب ۱۰؛ وَقٰى.يَقِىْ کا)۔ یہ اصل میں وَقَاةٌ تھا، واؤ کو تاء سے بدل دیا گیا، [مادہ: وقی]۔ (۳:۲۸)۔

تُقٰتِهٖ: (تُقَاةِ.هٖ) اس سے ڈرنا، اس سے حفاظت کرنا، اس سے بچنا، تُقَاةِ (مصدر، باب ضرب) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:۱۰۲)۔

تَقَاسَمُوْا: تم آپس میں قسم کھاؤ، (تفاعل ا) تَقَاسُمٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲۷:۴۹)۔

تُقْبَلَ: وہ قبول کی جائے، وہ (صدقے) قبول کیے جائیں، (سمع ا) قَبُوْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۹:۵۴)۔

لَنْ تُقْبَلَ: وہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی، (سمع) قَبُوْلٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لن واحد غائب مؤنث۔ (۳:۹۰)۔

تَقَبَّلْ: تو قبول کر، (تفعل ا) تَقَبُّلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲:۱۲۷) (۳:۳۵) (۱۴:۴۰)۔

تُقُبِّلَ: قبول کی گئی، (تفعل) تَقَبُّلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۵:۲۷، ۳۶)۔

لَاتَقْبَلُوْا: تم قبول نہ کرو، تم نہ مانو، (سمع) قَبُوْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲۴:۴)۔

تَقَبَّلَهَا: (تَقَبَّلَ.هَا) اس نے اسے قبول فرمایا، تَقَبَّلَ، (تفعل) تَقَبُّلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳:۳۷)۔

تَقْتُلَنِىْ: (تَقْتُلَ.نِىْ) تو مجھے قتل کر دے، تو مجھے مار ڈالے، تَقْتُلَ، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نِىْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۵:۲۸) (۲۸:۱۹)۔

لَاتَقْتُلُوْا: تم مت قتل کرو، تم نہ مار ڈالو، (نصر) قَتْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۴:۲۹) (۵:۹۵) (۶:۱۵۱، ۱۵۱) (۱۲:۱۰) (۱۷:۳۱، ۳۳)۔

تَقْتُلُوْنَ: تم قتل کرتے ہو، تم قتل کرو گے، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲:۸۵، ۸۷، ۹۱) (۳۳:۲۶) (۴۰:۲۸)۔

لَاتَقْتُلُوْهُ: (لَاتَقْتُلُوْا.هُ) تم اس کو مت قتل کرو، لَاتَقْتُلُوْا، (نصر) قَتْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۸:۹)۔

لَمْ تَقْتُلُوْهُمْ: (لَمْ تَقْتُلُوْا.هُمْ) تم نے انہیں قتل کیا، لَمْ تَقْتُلُوْا، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۸:۱۷)۔

تَقْتِيْلًا: خوب قتل کرنا، خوب ذلیل کرنا، اچھی طرح سے تابع کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ (۳۳:۶۱)۔

تَقْدِرُوْا: (کہ) تم قادر ہو/ قابو پاؤ، تمہارا ہاتھ پڑے، (ضرب ا) قُدْرَۃٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۳٤:۵)۔

لَمْ تَقْدِرُوْا: تم قادر نہیں ہوئے، تم قدرت نہیں رکھتے تھے، (ضرب)قُدْرَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔(۲۱:٤۸)۔

تَقَدَّمَ: پہلے ہوا، آگے گزرا، سابق میں ہو چکا، (تفعّل ا) تَقَدُّمٌ سے جسکے معنی اصل میں تو قدم بڑھانے کے ہیں اور اسی اعتبار سے آگے بڑھنے اور پہلے ہونے اور سابق میں گزرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲:٤۸)۔

تُقَدِّمُوْا: تم آگے بھیجو گے، (تفعیل ا) تَقْدِيْمٌ (آگے بڑھنا، پہلے پیش کرنا، پہلے کرنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۲:۱۱۰) (۷۳:۲۰)۔

تُقَدِّمُوْا: تم آگے بھیجو، تم آگے بڑھو، (تفعیل) تَقْدِيْمٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۵۸:۱۳)۔

لَاتُقَدِّمُوْا: تم آگے نہ بڑھو، (تفعیل) تَقْدِيْمٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(٤۹:۱)۔

تَقْدِيْرًا: تقدیر، اندازہ کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ قَدْرٌ اور تَقْدِيْرٌ دونوں کے معنی ہیں کسی چیز کی کمیت اور مقدار کا بیان کرنا۔ تقدیر کا استعمال قدرت عطا کرنے کے معنی میں بھی ہوتا ہے۔ (۲۵:۲) (۷٦:۱٦)، تَقْدِيْرُ (٦:۹٦) (۳٦:۳۸) (٤۱:۱۲)۔

تَقَرَّ: وہ ٹھنڈی رہے، (سمع ۵؛قَرَّ.يَقَرُّ) قُرَّۃٌ و قُرُوْرٌ (ٹھنڈا ہونا/ روشن ہونا، مراد حاصل ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۲۰:٤۰) (۲۸:۱۳) (۳۳:۵۱)۔

تَقْرَاَهٗ: (تَقْرَاَ.هٗ) (تا کہ) تو اسے پڑھے، تَقْرَاَ، (فتح) قِرَاءَۃٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛قرا]۔(۱۷:۱۰٦)۔

لَاتَقْرَبَا: تم دونوں قریب مت جانا، تم پاس بھی نہ پھٹکنا، (سمع ا)قُرْبٌ سے، نہی تثنیہ حاضر مذکر۔(۲:۳۵) (۷:۱۹)۔

تُقَرِّبُكُمْ: (تُقَرِّبُ.كُمْ) وہ تمہیں قریب کرتی ہے، وہ تم کو نزدیک کرے، تمہیں مقرب بنادے، تُقَرِّبُ، (تفعیل ا) تَقْرِيْبٌ (قریب کرنا، نزدیک کرنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳٤:۳۷)۔

لَاتَقْرَبُوْا: تم مت قریب ہو/ نہ نزدیک ہو، تم پاس نہ پھٹکو، (سمع) قُرْبٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (٤:٤۳) (٦:۱۵۱، ۱۵۲) (۱۷:۳۲، ۳٤)۔

لَاتَقْرَبُوْنِ: (لَاتَقْرَبُوْا.نِ) تم میرے پاس نہ آنا، لَاتَقْرَبُوْا، (سمع) قُرْبٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِيْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(۱۲:٦۰)۔

لَاتَقْرَبُوْهَا: (لَاتَقْرَبُوْا.هَا) تم اس کے مت قریب ہو/ اس کے نہ نزدیک ہو، تم اس کے پاس نہ پھٹکو، لَاتَقْرَبُوْا، (سمع) قُرْبٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲:۱۸۷)۔

لَاتَقْرَبُوْهُنَّ: (لَاتَقْرَبُوْا.هُنَّ) تم ان کے قریب نہ جاؤ، لَاتَقْرَبُوْا، (سمع) قُرْبٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ یہاں مراد جماع کا کنایہ ہے۔(۲:۲۲۲)۔

تُقْرِضُوْا: تم قرض دو گے، (افعال ا) اِقْرَاضٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(٦٤:۱۷)۔

تَقْرِضُهُمْ: (تَقْرِضُ.هُمْ) وہ ان سے کترا جاتی ہے، تَقْرِضُ، (ضرب) قَرْضٌ سے بمعنی کترانا، قطع کرنا، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۸:۱۷)۔

تُقْسِطُوْا: تم انصاف کرو، تم انصاف کرو گے، (افعال ا) اِقْسَاطٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (٤:۳) (٦۰:۸)۔

لَاتُقْسِمُوْا: تم قسم مت کھاؤ، (افعال ا) اِقْسَامٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲٤:۵۳)۔

تَقْشَعِرُّ: وہ لرزنے لگتی ہے، اس کا رواں کھڑا ہو جاتا ہے، (افعلال ا) اِقْشِعْرَارٌ (کانپنا، لرزنا، رواں رواں کھڑا ہو جانا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲۳:۳۹).

تَقْصُرُوْا: (کہ) تم (نماز) کم کرو، (نصر ا) قَصْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۱۰۱:٤).

لَاتَقْصُصْ: تو بیان نہ کر، ذکر نہ کرنا، (نصر ۵؛ قَصَّ. یَقُصُّ) قَصَصٌ (کسی کو خبر دینا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۵:۱۲).

تَقْضِيْ: تو حکم کرے گا، (ضرب ۹؛ قَضٰی. یَقْضِیْ) قَضَاءٌ (پورا کرنا، ادا کرنا، نافذ کرنا، فیصلہ کرنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۷۲:۲۰).

تَقَطَّعَ: کٹ گیا، منقطع ہوا، ٹوٹ گیا، پارہ پارہ ہو گیا، (تفعل ا) تَقَطُّعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۹٤:٦).

تَقَطَّعَ: پارہ پارہ ہو جائے/ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے، (تفعل) تَقَطُّعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، اصل میں تَتَقَطَّعَ تھا، ایک تا محذوف ہوگئی۔(۱۱۰:۹).

تُقَطَّعَ: (ہاتھ) کاٹے جائیں، (تفعیل ا) تَقْطِیْعٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(۳۳:۵).

تَقَطَّعَتْ: ٹوٹ گئی، کٹ گئی، پارہ پارہ ہوئی، (تعلقات) ٹوٹ گئے (ٹوٹ جائیں گے)، (تفعل) تَقَطُّعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۱٦٦:۲).

تُقَطِّعُوْا: تم کاٹو گے، (کہ) تم توڑ ڈالو، (تفعیل) تَقْطِیْعٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۲:٤۷).

تَقَطَّعُوْا: انہوں نے کاٹ دیا/توڑ دیا، انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، (تفعل) تَقَطُّعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۹۳:۲۱) (۵۳:۲۳).

تَقْطَعُوْنَ: تم کاٹتے ہو/قطع کرتے ہو، (فتح ا) قَطْعٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ قطع سبیل کے دو معنی ہیں، ایک چل کر راہ طے کرنا، دوسرے راہ گیروں کو لوٹنا اور رہزنی کرنا۔ آیت میں قطع راہ سے یا تو یہ مراد ہے کہ قزاقی اور رہزنی ان کا دستور تھا یا بدکاری اور لواطت کے ذریعہ لوگوں کی راہ مارتے تھے کہ اس طرف سے ہو کر نہ نکلیں۔(۲۹:۲۹).

تَقَعَ: وہ گر پڑے، (فتح ۵؛ وَقَعَ. یَقَعُ) وُقُوْعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ وقع]۔(٦۵:۲۲).

تَقْعُدَ: تو بیٹھ رہے گا، (نصر ا) قُعُوْدٌ (بیٹھ رہنا، کھڑے سے بیٹھنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۷:۲۲، ۲۹).

لَاتَقْعُدْ: تو مت بیٹھ، (نصر) قُعُوْدٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(٦۸:٦).

لَاتَقْعُدُوْا: مت بیٹھو، (نصر) قُعُوْدٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱٤۰:٤) (۸٦:۷).

لَاتَقْفُ: تو پیچھے نہ چل، مت پیچھے پڑ، (نصر ۷؛ قَفَا. یَقْفُوْ) قَفْوٌ (پیچھے پیچھے چلنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۳٦:۱۷).

لَاتَقُلْ: تو مت کہہ، (نصر ٦؛ قَالَ. یَقُوْلُ) قَوْلٌ (کوئی بات کہنا، بولنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۲۳:۱۷).

تَقَلُّبَ: پھرنا، پھر پھر جانا، آنا جانا، (مضاف) مصدر ہے (باب تفعل ا)۔(۱۹٦:۳)، تَقَلُّبَ (۱٤٤:۲).

تُقَلَّبُ: اوندھی ڈالی جائے گی، پھیری جائے گی، (منہ ان کے) اوندھے ڈالے جائیں گے/الٹائے جائیں گے، (تفعیل ا) تَقْلِیْبٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے ایک حال سے دوسرے حال پر متغیر کرنے اور پلٹنے کے ہیں، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(٦٦:۳۳).

تَقَلُّبَكَ: (تَقَلُّبَ. كَ) تیرا پھرنا، تیرا آنا جانا، تَقَلُّبَ (مصدر، باب تفعل) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۱۹:۲٦).

تُقْلَبُوْنَ: تم پھیرے جاؤ گے، (ضرب ا) قَلْبٌ سے جس کے معنی پھیرنے اور ایک رخ سے دوسرے رخ کرنے کے ہیں، مضارع

مجہول جمع حاضر مذکر۔(۲۱:۲۹).

تَقَلُّبِهِمْ: (تَقَلُّب.هِمْ) ان کی آمدو شد، ان کا چلنا پھرنا، تَقَلُّبِ (مصدر ہے بروزن تفعل) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٤٦:١٦)، تَقَلُّبُهُمْ (٤:٤٠).

تَقُمْ: (لِتَقُمْ) چاہیے کہ وہ کھڑی ہو، (نصر۶؛ قَامَ.يَقُوْمُ) قِيَامٌ سے، امر واحد غائب مؤنث، [مادہ؛قوم]۔(١٠٢:٤).

لَاتَقُمْ: تو مت کھڑا ہو، (نصر) قِيَامٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (١٠٨،٨٤:٩).

لَاتَقْنَطُوْا: تم آس مت توڑو، تم ناامید نہ ہو، (سمع ا) قُنُوْطٌ سے جس کے معنی خیر سے مایوس ہونے اور ناامید ہونے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر۔(٥٣:٣٩).

التَّقْوٰى: پرہیز گاری، بچنا، [مادہ؛وقی]، اِتِّقَاءٌ سے اسم ہے۔ اس کے اصل معنی ہیں نفس کو ہر اس چیز سے بچانا اور حفاظت میں رکھنا جس کا خوف ہو یا دوسرے الفاظ میں جس چیز سے ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہو اس سے اپنے آپ کو بچانا اور محفوظ رکھنا۔ شریعت میں تقویٰ کا مطلب یہ ہے کہ نفس کو ہر اس چیز سے بچانا جو گناہ کی طرف لے جائے۔ پس گناہوں کے برے اثرات اور بری جزا سے ڈر رکھتے ہوئے ان سے بچنا تقویٰ کہلاتا ہے۔(٢٣٧،١٩٧:٢) (٢:٥، ٨) (٢٦:٧) (١٠٨:٩) (١٣٢:٢٠) (٣٧:٢٢) (٢٦:٤٨) (٣:٤٩) (٩:٥٨) (٥٦:٧٤) (١٢:٩٦)، تَقْوٰى (١٠٩:٩) (٣٢:٢٢).

تَقْوٰىهَا: (تَقْوٰى.هَا) اس کا تقویٰ، اس کی پرہیز گاری، تَقْوٰى مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٨:٩١).

تَقْوٰىهُمْ: (تَقْوٰى.هُمْ) ان کی پرہیز گاری، تَقْوٰى مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٧:٤٧).

تَقُوْلُ: تو کہتا ہے، تو کہے گا، تو کہے، (نصر۶) قَوْلٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(١٢٤:٣) (٨١:٤) (٩١:١١) (٣٧:٣٣)، تَقُوْلَ (٩٧،٩٤:٢٠).

تَقُوْلُ: وہ کہتی ہے، وہ کہے گی، وہ کہے، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٤٠:٢٠) (٣٠:٥٠)، تَقُوْلَ (٥٦:٣٩، ٥٨،٥٧).

لَنْ تَقُوْلَ: وہ ہرگز نہیں کہے گی، (انسان اور جن) ہرگز نہیں کہیں گے، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مؤنث۔ (٥:٧٢).

تَقَوَّلَ: اس نے بنا لیا/ باندھ لیا/ گھڑ لیا، (تفعل۸؛ تَقَوَّلَ.يَتَقَوَّلُ) تَقَوُّلٌ سے جسکے معنی اپنے پاس سے گھڑ کر دوسرے کی طرف سے کہہ دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ قول]۔(٤٤:٦٩).

لَاتَقُوْلَنَّ: تو یقیناً نہیں کہے گا، تو مت کہہ، (نصر) قَوْلٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر۔(٢٣:١٨).

تَقُوْلُوْا: تم کہو، تم کہنے لگو، تم کہتے ہو/ کہو گے، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (١٦٩:٢، ٢٣٥) (١٩:٥) (١٥٦:٦، ١٥٧) (٣٣:٧، ١٧٢، ١٧٣) (١٣:٤٣) (٣:٦١).

لَاتَقُوْلُوْا: تم نہ کہو، (نصر) قَوْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (١٠٤:٢، ١٥٤) (٩٤:٤، ١٧١، ١٧١) (١١٦:١٦).

تَقُوْلُوْنَ: تم کہتے ہو/ کہو گے، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (٨٠:٢، ١٤٠) (٤٣:٤) (٩٣:٦) (٢٨:٧) (٦٨:١٠، ٧٧) (٤٠:١٧) (١٥:٢٤) (١٩:٢٥) (٢:٦١).

تَقَوَّلَهٗ: (تَقَوَّلَ.هٗ) اس نے اس کو بنا لیا ہے/ اسے گھڑ لیا ہے، تَقَوَّلَ، (تفعل) تَقَوُّلٌ (بات گھڑنا، جھوٹ تھوپنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٣٣:٥٢).

تَقُوْمُ: تو کھڑا ہوتا ہے، تو اٹھتا ہے، تو کھڑا ہو گا، تو کھڑا ہو، تو اٹھے، (نصر؛ قَامَ.يَقُوْمُ) قِيَامٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ قوم]۔ (٢١٨:٢٦) (٤٨:٥٢) (٢٠:٧٣)، تَقُوْمَ

(۹:۱۰۸) (۲۷:۳۹).

تَقُوْمُ: وہ کھڑی ہوتی ہے/کھڑی ہوگی، وہ قائم ہوگی، (نصر)قِیَامٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۳۰:۱۲، ۱۴، ۵۵) (۴۰:۴۶) (۴۵:۲۷)، تَقُوْمَ (وہ کھڑے ہیں، وہ قائم ہیں) (۳۰:۲۵).

تَقُوْمُوْا: تم کھڑے رہو، تم قائم رہو، تم قیام کرو، تم کھڑے ہو جاؤ، (نصر) قِیَامٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۴:۱۲۷) (۳۴:۴۶).

تَقْوِیْمٍ: درست کرنا، ٹھیک کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ۸: قَوَّمَ۔یُقَوِّمُ کا)، [مادہ:قوم]۔(۹۵:۴).

لَاتَقْهَرْ: تو مت دبا،تو ذلیل نہ کر،تو ستم نہ کر، (فتح ۱)قَهْرٌ (غلبہ کرنا، دبانا، ستم کرنا، ذلیل کرنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۹۳:۹).

تَقِیًّا: پرہیزگار، متقی، (ضرب؛وَقٰی۔یَقِیْ) وِقَایَةٌ سے جس کے معنی ہراس چیز سے حفاظت کرنے کے ہیں جو ایذا دے یا ضرررساں ہو، صفت مشبہ مفرد، اَتْقِیَاءُ جمع۔ یہاں واؤ کو تاء سے بدل دیا گیا ہے، [مادہ:وقی]۔(۱۹:۱۳، ۱۸، ۶۳).

تَقِیْکُمْ: (تَقِیْ۔کُمْ) وہ تمہیں بچاتی ہے، تمہیں (کرتے) بچاتے ہیں، تَقِیْ، (ضرب؛وَقٰی۔یَقِیْ) وِقَایَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۶:۸۱، ۸۱).

تُقِیْمُوْا: تم قائم کرو، (افعال؛اَقَامَ۔یُقِیْمُ) اِقَامَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، [مادہ:قوم]۔(۵:۶۸).

تَكُ: وہ ہو گی/ ہو، (نصر ۶؛ کَانَ۔یَکُوْنُ) کَوْنٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، یہ اصل میں تَکُنْ ہونا چاہیے تھا بسبب اِنْ (جازم مضارع)، لیکن یہاں خلاف قیاس نون کو بھی تخفیف کیلئے حذف کردیا گیا ہے۔(۴:۴۰) (۳۱:۱۶).

لَاتَكُ: تو نہ ہو، تو مت ہو، (نصر) کَوْنٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۱۱:۱۷، ۱۰۹) (۱۶:۱۲۷).

لَمْ تَكُ: تو نہیں تھا، تو نہیں ہوا، نہیں تھے، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر۔(۱۹:۹) (۴۰:۵۰).

تَكَاثُرٌ: بہتات، زیادہ کی طلبی، بہتات کی حرص۔ دولت وجاہ، عزت ومرتبہ، مال اور اولاد کی کثرت کیلئے جھگڑنا، مصدر ہے (باب تفاعل ۱)۔(۵۷:۲۰)، التَّکَاثُرُ (۱۰۲:۱).

تَكَادُ: قریب ہے، نزدیک ہے، (سمع ۸؛ کَادَ۔یَکَادُ) کَوْدٌ (کام کرنے کے نزدیک ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۹:۹۰) (۴۲:۵) (۶۷:۸).

تُكَبِّرُوْا: تم بڑائی بیان کرو، تم تعظیم کرو، (تفعیل ۱) تَکْبِیْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲:۱۸۵) (۲۲:۳۷).

تَكْبِیْرًا: بڑائی بیان کرنا، تعظیم کرنا، بڑا سمجھنا، اللہ کی تعظیم کا اظہار کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ۱)۔(۱۷:۱۱۱).

تُكْتَبُ: لکھی جائے گی، (نصر ۱) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔(۴۳:۱۹).

تَكْتُبُوْهُ: (تَکْتُبُوْا۔هُ) تم اس کو لکھو، تَکْتُبُوْا، (نصر) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲۸۲).

تَكْتُبُوْهَا: (تَکْتُبُوْا۔هَا) تم اس کو (نہ) لکھو، تَکْتُبُوْا، (نصر) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ سے، مضارع (منصوب منفی) جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲:۲۸۲).

لَاتَكْتُمُوْا: تم مت چھپاؤ، (نصر ۱) کَتْمٌ و کِتْمَانٌ سے جسکے معنی کسی چیز کو چھپانے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲:۴۲، ۲۸۳).

تَكْتُمُوْنَ: تم چھپاتے ہو، (نصر) کِتْمَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲:۳۳، ۷۲) (۳:۷۱) (۵:۹۹) (۲۱:۱۱۰) (۲۴:۲۹).

تَكْتُمُوْنَهٗ:(تَكْتُمُوْنَ.هٗ) تم اس کو (نہیں) چھپاؤ گے، تَكْتُمُوْنَ، (نصر) كِتْمَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳:۱۸۷).

تُكَذِّبٰنِ: تم دونوں (جن و انس) جھٹلاتے ہو/ جھٹلاؤ گے، (تفعیل ا) تَكْذِيْبٌ سے، مضارع تثنیہ حاضر مذکر۔(۵۵:۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۴۰، ۴۲، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵، ۷۷).

تُكَذِّبُوْا: تم جھٹلاؤ/ جھٹلاؤ گے، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، مضارع(مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(۲۹:۱۸).

تَكْذِبُوْنَ: تم جھوٹ بولتے ہو، تم جھوٹے ہو، (ضرب ا) كَذِبٌ و كِذْبٌ (جھوٹ بولنا، افتراء کرنا، جھوٹا ہونا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳۶:۱۵).

تُكَذِّبُوْنَ: تم جھٹلاتے ہو/ جھٹلاؤ گے، تم تکذیب کرتے ہو، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲۳:۱۰۵) (۳۲:۲۰) (۳۴:۴۲) (۳۷:۲۱) (۵۲:۱۴) (۵۶:۸۲) (۷۷:۲۹) (۸۲:۹) (۸۳:۱۷).

تَكْذِيْبٍ: جھٹلانا، جھوٹ کی طرف منسوب کرنا، مصدر (تفعیل ا)۔(۸۵:۱۹).

تُكْرِمُوْنَ: تم عزت کرتے ہو، حرمت کرتے ہو، (افعال ا) اِكْرَامٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۸۹:۱۷).

تُكْرِهُ: تو زبردستی کرتا ہے/ زور کرے گا/ جبر کرے گا، (افعال ا) اِكْرَاهٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۱۰:۹۹).

تَكْرَهُوْا: تم کو ناپسند ہو، تم کو بری لگے، (سمع ا؛ كَرِهَ يَكْرَهُ) كُرْهٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۱۶) (۴:۱۹).

لَاتُكْرِهُوْا: تم زبردستی نہ کرو، تم مجبور نہ کرو، (افعال ا) اِكْرَاهٌ سے جس کے معنی انسان کو کسی ایسے کام کے کرنے پر مجبور کرنے کے ہیں جو اس کو ناپسند ہو، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲۴:۳۳).

تَكْسِبُ: وہ کماتی ہے، وہ کمائے گی، کماتا ہے/ کمائے گا، (ضرب ا) كَسْبٌ (کمانا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۶:۱۶۴) (۱۳:۴۲) (۳۱:۳۴).

تَكْسِبُوْنَ: تم کماتے ہو، تم کماؤ گے، (ضرب) كَسْبٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۶:۳) (۷:۳۹) (۱۰:۵۲) (۳۹:۲۴).

لَاتَكْفُرْ: تو کفر نہ کر، تو کافر نہ ہو، (نصر) كُفْرٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۲:۱۰۲).

تَكْفُرُوْا: تم کفر کرو گے/ منکر ہو گے، تم کفر کرتے ہو/ منکر ہوتے ہو، (نصر) كُفْرٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ کفر تین قسم کا ہے: ۱) کفر جھلی، جس کی وجہ آیات و دلائل کی طرف کان نہ لگانا اور غور و فکر سے کام نہ لینا ہے، یہ عام آدمی کا کفر ہے، کیونکہ اکثر عوام اس کا شعور ہی نہیں رکھتے کہ ان پر کون سے عقائد کا جاننا ضروری ہے بلکہ بعض تو شہادت کے کلمے کے معنی سے یکسر ناواقف ہیں اور اللہ اور اس کے رسول میں تمیز نہیں کرتے۔ ۲) دوسری قسم کفر جحودی ہے، اور اس کی وجہ خود بینی اور تکبر ہے، جیسے فرعون اور اس کے سرداروں کا کفر تھا، یا بادشاہی کے جاتے رہنے کا خوف اور سرداری کے قائم نہ رہنے کا دھڑکا ہے جیسے ہرقل کا کفر تھا، یا شرم اور بدنامی کا ڈر جیسے ابو طالب کا کفر تھا۔ ۳) تیسری قسم کفر حکمی ہے، یہ وہ کفر ہے جس کو شریعت نے منکر و تکذیب کی علامت قرار دیا ہے، جیسے زنا، شراب اور سود وغیرہ کو حلال سمجھنا، طاغوت کی پیروی کرنا، یا ان باتوں کی حقارت کرنا جن کی شریعت میں تعظیم ضروری ہے، جیسے مصحف کو کوڑے میں ڈالنا اور علم و علماء اور دینی امور کا مذاق اڑانا وغیرہ۔ (۴:۱۳۱، ۱۷۰) (۱۴:۸) (۳۹:۷).

تَكْفُرُوْنَ: تم کفر کرتے ہو/ انکار کرتے ہو، (نصر) كُفْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۸، ۸۵) (۳:۷۰، ۹۸، ۱۰۱، ۱۰۶) (۴:۸۹) (۶:۳۰) (۸:۳۵) (۳۶:۶۴) (۴۰:۱۰)

(۹:۴۱) (۳۴:۴۶) (۲:۶۰).

لَاتَکْفُرُوْنِ: (لَاتَکْفُرُوْا.نِ) تم میری ناشکری نہ کرو، تم میرا انکار نہ کرو، لَاتَکْفُرُوْا، (نصر) کُفْرٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(۲:۱۵۲).

لَاتُکَلَّفُ: اسے تکلیف نہیں دی جاتی / تکلیف نہیں دی جائے گی، (تفعیل ا) تَکْلِیْفٌ سے جسکے معنی کسی سے ایسی خواہش کرنے کے ہیں کہ جس میں رنج و محنت ہو، مضارع مجہول منفی واحد غائب مؤنث۔(۲:۲۳۳).

لَاتُکَلَّفُ: تجھے نہیں تکلیف دی جاتی، تجھے ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا، (تفعیل) تَکْلِیْفٌ سے، مضارع مجہول منفی واحد حاضر مذکر۔(۴:۸۴).

تُکَلِّمُ: تو کلام کرتا ہے، تو باتیں کرتا ہے، تو بولے گا، (تفعیل ا) تَکْلِیْمٌ (کلام کرنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۵:۱۱۰)، تُکَلِّمَ (۳:۴۱) (۱۹:۱۰).

تَکَلَّمُ: وہ بولتی ہے/ بولے گی، بات کرے گا، (تفعل ا) تَکَلُّمٌ (بولنا، بات کرنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۱:۱۰۵).

تُکَلِّمُنَا: (تُکَلِّمُ.نَا) ہم سے باتیں کرے گی، (ہاتھ) ہم سے بولیں گے، تُکَلِّمُ، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۳۶:۶۵).

لَاتُکَلِّمُوْنِ: (لَاتُکَلِّمُوْا.نِ) تم مجھ سے بات نہ کرو، لَاتُکَلِّمُوْا، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۲۳:۱۰۸).

تُکَلِّمُهُمْ: (تُکَلِّمُ.هُمْ) وہ ان سے باتیں کرے گی، وہ ان سے بولے گی، وہ (جانور) ان سے کلام کرے گا، تُکَلِّمُ، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۷:۸۲).

تَکْلِیْمًا: گفتگو کرنا، کلام کرنا، بروزن تفعیل ا مصدر ہے۔ (۴:۱۶۴).

تُکْمِلُوْا: تم پورا کرو، تم تمام کرو، (افعال ا) اِکْمَالٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲:۱۸۵).

تَکُنْ: وہ ہوگی، ہوگا، وہ ہو، (نصر ۶؛ کَانَ.یَکُوْنُ) کَوْنٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث۔(۸:۷۳) (۳۱:۱۶).

تَکُنْ: (لِ.تَکُنْ) چاہیے کہ وہ ہو، (نصر) کَوْنٌ سے، امر واحد غائب مؤنث۔(۳:۱۰۴).

لَاتَکُنْ: تو نہ ہو، (نصر) کَوْنٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۳:۶۰) (۴:۱۰۵) (۷:۲۰۵) (۱۱:۴۲) (۱۵:۵۵) (۲۷:۷۰) (۳۲:۲۳) (۶۸:۴۸).

لَمْ تَکُنْ: وہ نہیں ہوئی، وہ نہیں تھی، نہیں ہے، نہ ہوگا، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مؤنث۔(۴:۷۳، ۹۷) (۶:۲۳، ۱۰۱، ۱۵۸) (۱۸:۴۳) (۲۳:۱۰۵) (۴۵:۳۱).

لَمْ تَکُنْ: تو نہ تھا، تو نہ ہو، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر۔(۴:۱۱۳) (۲۶:۱۳۶).

تُکِنُّ: وہ چھپاتی ہے/ چھپائے گی، (ان کے سینے) پوشیدہ کرتے ہیں، (افعال ۵؛ اَکَنَّ.یُکِنُّ) اِکْنَانٌ سے جس کے معنی دل میں کسی بات کے پوشیدہ رکھنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔عربی کا قاعدہ ہے کہ جب فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل کو واحد لاتے ہیں اور جمع مکسر (یعنی جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے) کا حکم مؤنث غیر حقیقی کا حکم ہے کہ اس کیلئے (فعل کا) مذکر اور مؤنث دونوں کا صیغہ استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن بالعموم مؤنث کا صیغہ لایا جاتا ہے کیونکہ مؤنث کے صیغہ کا استعمال زیادہ فصیح ہے۔ یہاں چونکہ تُکِنُّ کا فاعل اسم ظاہر صُدُوْرُ ہے جو جمع مکسر ہے اس لیے فعل کو مؤنث لایا گیا۔ (۲۷:۷۴) (۲۸:۶۹).

تَكْنِزُوْنَ: تم جمع کرتے ہو، تم ذخیرہ کرتے ہو، تم گاڑتے ہو، (ضرب ا) كَنْزٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ شریعت کی اصطلاح میں 'کنز' اس مال کو کہتے ہیں جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی گئی ہو۔ (۳۵:۹).

تُكْوٰى: داغ دیا جائے گا، (ضرب ا؛ كَوٰى. يَكْوِىْ) كَيٌّ سے جسکے معنی داغ دینے کے ہیں، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: کوی]۔ (۳۵:۹).

تَكُوْنُ: وہ ہوتی ہے، وہ ہوگی، وہ ہو، (نصر؛ كَانَ. يَكُوْنُ) كَوْنٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۵:۱۱۰، ۱۱۴) (۱۳۵:۶) (۷:۸، ۳۶) (۸:۲۵) (۴۱:۲۷) (۳۷:۲۸) (۶۳:۳۳) (۸:۷۰، ۹) (۵:۱۰۱)، تَكُوْنَ (۱۹۳:۲، ۲۶۶، ۲۸۲) (۲۹:۴) (۷۱:۵) (۳۹:۸) (۷۸:۱۰) (۹۲:۱۶) (۹۱:۱۷) (۴۶:۲۲) (۱۰:۲۸) (۲۰:۴۸).

تَكُوْنُ: تو ہوتا ہے، تو ہوگا، تو ہو، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۶۱:۱۰) (۴۳:۲۵)، تَكُوْنَ (۲۹:۵) (۵۲:۶) (۹۲:۱۰، ۹۵) (۴۶:۱۱) (۸۵:۱۲، ۸۵) (۳۲:۱۵) (۴۵:۱۹) (۱۹۴:۲۶، ۲۱۳) (۱۹:۲۸، ۱۹).

تَكُوْنَا: تم دونوں ہو گے/ ہو جاؤ گے، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ حاضر مذکر۔ (۳۵:۲) (۱۹:۷، ۲۰، ۲۰).

تَكُوْنَنَّ: (لَتَكُوْنَنَّ) تو ضرور ہو جاتا ہے، تو ضرور ہو جائے گا، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر۔ (۱۱۶:۲۶، ۱۶۷) (۶۵:۳۹).

لَاتَكُوْنَنَّ: تو ہرگز نہ ہو، (نصر) كَوْنٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر۔ (۱۴۷:۲) (۱۴:۶، ۳۵، ۱۱۴) (۹۴:۱۰، ۹۵، ۱۰۵) (۸۶:۲۸، ۸۷).

تَكُوْنُوْا: تم ہو، تم ہوگے، تم ہو جاؤ گے، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۱۴۸:۲) (۷۸:۴، ۱۰۴) (۹:۱۲) (۲۵:۱۷).

تَكُوْنُوْا: تم ہو، تم ہو جاؤ، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۱۴۳:۲) (۷۸:۲۲) (۶۷:۴۰).

لَاتَكُوْنُوْا: تم نہ ہو، نہ ہو جاؤ، (نصر) كَوْنٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۴۱:۲) (۱۰۵:۳، ۱۵۶) (۲۱:۸، ۴۷) (۹۲:۱۶) (۱۸۱:۲۶) (۳۱:۳۰) (۶۹:۳۳) (۱۹:۵۹).

لَمْ تَكُوْنُوْا: تم نہیں ہوئے، تم نہ تھے، تم نہیں ہو، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔ (۱۵۱:۲، ۲۳۹) (۲۳:۴) (۴۴:۱۴) (۷:۱۶) (۶۲:۳۶) (۲۹:۳۷).

تَكُوْنُوْنَ: تم ہو جاؤ، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۸۹:۴).

التَّلَاقِ: ایک دوسرے سے ملاقات کرنا، باہم جمع ہونا، اصل میں التَّلَاقِىْ تھا، باب تفاعل ١١ کا مصدر، آخر سے ی حذف ہوگیا، [مادہ: لقی]۔ (۱۵:۴۰).

تِلَاوَتِهٖ: (تِلَاوَةِ. هٖ) اس کی تلاوت کرنا، اسکا پڑھنا، تِلَاوَةِ (مصدر، نصر ۷؛ تَلَا. يَتْلُوْ کا) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ تلاوۃ کے معنی میں اتباع اور پیروی کرنا شامل ہے اس لیے اس سے مراد آسمانی کتب کا پڑھنا لیا جاتا ہے۔ (۱۲۱:۲).

تَلٰـهَا: (تَلٰى. هَا) وہ اس کے پیچھے ہوا، تَلٰى، (نصر ۷؛ تَلَا. يَتْلُوْ) تُلُوٌّ سے جسکے معنی پیچھے پیچھے چلنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ: تلو]۔ (۲:۹۱).

تَلَبَّثُوْا: انہوں نے توقف کیا، وہ ٹھہرے، انہوں نے درنگ کی، وہ (نہ) دیر لگائیں، (تفعل ا) تَلَبُّثٌ سے جس کے معنی ڈھیل کرنے، توقف کرنے اور درنگ کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۴:۳۳).

لَاتَلْبِسُوْا: تم نہ ملاؤ، خلط ملط نہ کرو، تم نہ چھپاؤ، (ضرب ا)

لَبْسٌ (چھپانا، خلط ملط کرنا، مشتبہ کردینا) سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲:۴۲).

تَلْبِسُوْنَ: تم خلط ملط کرتے ہو/ ملاتے ہو، (ضرب) لَبْسٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳:۷۱).

تَلْبَسُوْنَهَا: (تَلْبَسُوْنَ. هَا) تم اس کو پہنتے ہو، تَلْبَسُوْنَ، (سمع ا) لُبْسٌ سے جسکے معنی پہننے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۶:۱۴) (۳۵:۱۲).

تَلَذُّ: وہ لذت پکڑے، وہ (جمع مکسر) لذت پائیں، (سمع ۵؛ لَذَّ. يَلَذُّ) لَذَّةٌ (لذت پانا، مزہ لینا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ: لذذ]۔(۴۳:۷۱).

تَلَظّٰى: وہ بھڑکتی ہے، شعلہ مارتی ہے، (تفعل ا؛ تَلَظّٰى. يَتَلَظّٰى) تَلَظٍّ سے جسکے معنی ہیں آگ کا لپٹیں مارنا، شعلے بلند کرنا اور بھڑکنا، مضارع واحد غائب مؤنث، اصل میں تَتَلَظّٰى: ایک تاء محذوف ہے، [مادہ: لظی]۔(۹۲:۱۴).

تَلْفِتَنَا: (تَلْفِتَ. نَا) تو ہمیں پھیرے دے، تَلْفِتَ، (ضرب ا) لَفْتٌ سے جسکے معنی پھیرنے اور موڑنے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۱۰:۷۸).

تَلْفَحُ: وہ جھلس دیتی ہے/ جھلس دے گی، (فتح ا) لَفْحٌ سے جس کے معنی جلا دینے اور جھلس دینے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲۳:۱۰۴).

تِلْقَآءَ: طرف، جانب، سمت، ملاقات کی جگہ، (سمع) لِقَاءٌ سے جسکے معنی ملاقات کرنے کے ہیں، اسم ہے، آمنے سامنے کی جگہ کو تِلْقَاءَ کہتے ہیں، اس اعتبار سے جہت اور طرف مراد ہے، [مادہ: لقی]۔(۷:۴۷) (۲۸:۲۲)، تِلْقَآئِ (۱۰:۱۵).

تُلْقٰى: تو ڈالا جائے گا، (افعال: اَلْقٰى. يُلْقِىْ) اِلْقَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد حاضر مذکر، [مادہ: لقی]۔(۱۷:۳۹).

تَلَقّٰى: اس نے سیکھ لیا، اس نے سیکھ لیں، اس نے تلقین پائی، (تفعل: تَلَقّٰى. يَتَلَقّٰى) تَلَقٍّ (اخذ کرنا، تلقین پانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: لقی]۔(۲:۳۷).

تُلَقّٰى: تجھے تلقین کیا جاتا ہے، تجھے ملتا ہے/ سکھلایا جاتا ہے، (تفعیل ا؛ لَقّٰى. يُلَقِّىْ) تَلْقِيَةٌ سے، مضارع مجہول واحد حاضر مذکر، [مادہ: لقی]۔(۲۷:۶).

تَلْقَفُ: وہ نگل جاتی ہے/ نگل جائے گی، (سمع ا) لَقْفٌ سے جسکے معنی کسی چیز کو پھرتی سے لینے اور نگل جانے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۷:۱۱۷) (۲۶:۴۵)، تَلْقَفْ (۲۰:۶۹).

لَاتُلْقُوْا: تم مت ڈالو، (افعال: اَلْقٰى. يُلْقِىْ) اِلْقَاءٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، [مادہ: لقی]۔(۲:۱۹۵).

تُلْقُوْنَ: تم ڈالتے ہو، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۶۰:۱).

تَلَقَّوْنَهٗ: (تَلَقَّوْنَ. هٗ) تم اس کو لینے لگے، تم اس کا ذکر کرنے لگے، تَلَقَّوْنَ، (تفعل ا؛ تَلَقّٰى. يَتَلَقّٰى) تَلَقٍّ سے جس کے معنی کسی چیز کے لینے، اخذ کرنے کے ہیں، تلقین پانے اور سامنے ہونے کے بھی ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر (ایک تاء محذوف ہے)، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: لقی]۔(۲۴:۱۵).

تَلْقَوْهُ: (تَلْقَوْا. هُ) تم اس سے ملاقات کرو، تَلْقَوْا، (سمع ا؛ لَقِيَ. يَلْقٰى) لِقَاءٌ (ملاقات کرنا، مقابل ہونا، پانا) سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: لقی]۔(۳:۱۴۳).

تُلْقِيَ: تو ڈالتا ہے/ ڈالے گا، (افعال: اَلْقٰى. يُلْقِىْ) اِلْقَاءٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۷:۱۱۵) (۲۰:۶۵).

تِلْكَ: یہ/ وہ، اسم اشارہ بعید واحد مؤنث کیلئے۔ (۲:۱۱۱، ۱۳۴، ۱۴۱، ۱۸۷، ۱۹۶، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۵۲، ۲۵۳) (۳:۱۰۸، ۱۴۰) (۴:۱۳) (۶:۸۳) (۷:۱۰۱) (۱۰:۱) (۱۱:۴۹، ۵۹) (۱۲:۱) (۱۳:۱، ۳۵) (۱۵:۱) (۱۸:۵۹) (۱۹:۶۳) (۲۰:۱۷) (۲۱:۱۵) (۲۶:۲، ۲۲) (۲۷:۱، ۵۲) (۲۸:۲، ۵۸، ۸۳) (۲۹:۴۳)

(۲:۳۱) (۴۳:۷۲) (۶:۴۵) (۲۲:۵۳) (۴:۵۸) (۲۱:۵۹) (۱:۶۵) (۱۲:۷۹).

تِلْكُمْ: یہ، وہ، اسم اشارہ بعید (واحد مؤنث)، جمع مخاطب کیلئے۔ (۷:۴۳).

تِلْكُمَا: یہ، وہ، اسم اشارہ بعید (واحد مؤنث)، تثنیہ مخاطب کیلئے۔ (۷:۲۲).

لَاتَلْمِزُوْا: تم عیب مت لگاؤ، (ضرب ا) لَمْزٌ سے جسکے معنی عیب چینی کرنے اور عیب لگانے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۴۹:۱۱).

تَلَوْتُهٗ: (تَلَوْتُ. ہٗ) میں نے اس کی تلاوت کی/ اس کو پڑھا، میں اس کو (نہ) پڑھتا، تَلَوْتُ، (نصر: تَلَا.یَتْلُوْ) تِلَاوَۃٌ سے، ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: تلو]۔ (۱۰:۱۶).

لَاتَلُوْمُوْنِیْ: (لَاتَلُوْمُوْا.نِیْ) تم مجھے ملامت نہ کرو، تم مجھے الزام نہ دو، لَاتَلُوْمُوْا، (نصر ۶: لَامَ.یَلُوْمُ.لُمْ) لَوْمٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۴:۲۲).

تَلْوٗا: (اگر) تم گھما پھرا کر بات کرو، (ضرب ۱۱: لَوٰی.یَلْوِیْ) لَیٌّ (موڑنا، ٹال مٹول کرنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، [مادہ: لوی]۔ (۴:۱۳۵).

تَلْوٗنَ: تم مڑتے ہو، پیچھے مڑ کر دیکھتے تھے، (ضرب: لَوٰی.یَلْوِیْ) لَیٌّ (عَلٰی) (مڑنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳:۱۵۳).

تَلَّهٗ: (تَلَّ. ہٗ) اس نے اس کو پچھاڑا/ اسے لٹا دیا، تَلَّ، (نصر ۵: تَلَّ.یَتُلُّ) تَلٌّ سے جس کے معنی زمین پر پچھاڑنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۷:۱۰۳).

تَلَهّٰی: تو غفلت برتتا ہے/ کھیلتا ہے/ بے رخی کرتا ہے، (تفعل ۱۰: تَلَهّٰی.یَتَلَهّٰی) تَلَهِّیٍ سے جسکے معنی کھیلنے اور کسی چیز میں وقت گزارنے اور مشغول ہونے کے ہیں، مضارع واحد حاضر مذکر، اصل میں تَتَلَهّٰی: ایک تاء محذوف، [مادہ: لهو]۔ (۸۰:۱۰).

لَاتُلْهِكُمْ: (لَاتُلْهِ. كُمْ) وہ (جمع مکسر) تم کو غافل نہ کر دیں، لَاتُلْهِ، (افعال: اَلْهٰی.یُلْهِیْ) اِلْهَاءٌ سے، نہی واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: لهو]۔ (۶۳:۹).

لَاتُلْهِيْهِمْ: (لَاتُلْهِیْ.هِمْ) وہ ان کو غافل نہیں کرتی، لَاتُلْهِیْ، (افعال) اِلْهَاءٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مؤنث، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۴:۳۷).

تُلِيَتْ: وہ پڑھی گئی، اسکی تلاوت کی گئی، (نصر: تَلَا.یَتْلُوْ) تِلَاوَۃٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: تلو]۔ (۸:۲).

تَلِيْنُ: وہ نرم ہو جاتی ہے/ نرم ہو جائے گی، (ضرب ۸: لَانَ.یَلِیْنُ) لَیْنٌ (نرم ہونا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۳۹:۲۳).

تَمَّ: کامل ہوا، پورا ہوا، (ضرب ۵: تَمَّ.یَتِمُّ) تَمَامٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷:۱۴۲).

تَمَاثِيْلَ: صورتیں، مورتیں، تصویریں، تِمْثَالٌ کی جمع، [مادہ: مثل]۔ (۳۴:۱۳)، التَّمَاثِيْلُ (۲۱:۵۲).

لَاتُمَارِ: تو مت گفتگو کر/ مت جھگڑ، (مفاعلہ ۱۱: مَارٰی.یُمَارِیْ) مُمَارَاۃٌ سے جسکے معنی کسی ایسی بات میں جھگڑنے اور گفتگو کرنے کے ہیں کہ جس میں شبہ اور تردّد ہو، نہی واحد حاضر مذکر، [مادہ: مری]۔ (۱۸:۲۲).

تَمَارَوْا: انہوں نے جھگڑا کیا، انہوں نے شک کیا، (تفاعل) تَمَارٍ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: مری]۔ (۵۴:۳۶).

تُمٰرُوْنَهٗ: (تُمٰرُوْنَ. ہٗ) تم اس سے جھگڑتے ہو، تم اس کے متعلق شک کرتے ہو، تُمٰرُوْنَ، (مفاعلہ) مُمَارَاۃٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵۳:۱۲).

تَمَامًا: پورا کرنا، تمام کرنا/ تمام ہونا، (ضرب۵) تَمَّ.یَتِمُّ کا مصدر۔(٦:١٥٤).

تَمَّتْ: پوری ہوئی/ پوری ہے، (ضرب؛تَمَّ.یَتِمُّ)تَمَامٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٦:١١٥) (٧:١٣٧) (١١:١١٩).

لَمْ تَمُتْ: وہ نہیں مری، (جو) نہ مرے، (نصر٦؛ مَاتَ. یَمُوْتُ) مَوْتٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مؤنث۔(٣٩:٤٢).

لَاتَمْتَرُنَّ: تم ہرگز شک وشبہ نہ کرو، تم جھگڑا نہ کرو، (افتعال١١؛ اِمْتَرٰی.یَمْتَرِیْ) اِمْتِرَاءٌ سے جس کے معنی کسی ایسی چیز کی بابت حجت کرنے اور جھگڑنے کے ہیں کہ جس میں شک وشبہ اور تردّد ہو، نہی بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر،[مادہ؛مری]۔(٤٣:٦١).

تَمْتَرُوْنَ: تم شک کرتے ہو، تم تردّد کرتے ہو، (افتعال) اِمْتِرَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٦:٢) (٤٤:٥٠).

تَمَتَّعَ: اس نے فائدہ اٹھایا، (تفعل١)تَمَتُّعٌ (فائدہ اٹھانا، برتنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢:١٩٦).

تَمَتَّعْ: تو فائدہ اٹھا، تو برت لے، (تفعل)تَمَتُّعٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(٣٩:٨).

تَمَتَّعُوْا: تم فائدہ اٹھالو، تم برت لو، (تفعل)تَمَتُّعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(١١:٦٥) (١٤:٣٠) (١٦:٥٥) (٣٠:٣٤) (٥١:٤٣) (٧٧:٤٦).

تُمَتَّعُوْنَ: تم کو فائدہ دیا جائے گا، تم سے برتوایا جائے گا، (تفعیل١) تَمْتِیْعٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(٣٣:١٦).

تَمَثَّلَ: وہ متمثل ہوا، اس نے صورت پکڑی، (تفعل١)تَمَثُّلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(١٩:١٧).

لَاتَمُدَّنَّ: تو مت لمبی کر، تو ہرگز نہ اٹھا، (نصر٥؛مَدَّ.یَمُدُّ)مَدٌّ (کھینچنا، لمبا کرنا) سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر۔ آنکھوں کے لیے جب اس کا استعمال ہو تو اس کے معنی نظر اٹھانے کے آتے ہیں۔(١٥:٨٨) (٢٠:١٣١).

تُمِدُّوْنَنِ: (تُمِدُّوْنَ.نِ) تم میری مدد کرتے ہو/میری رفاقت کرتے ہو، تُمِدُّوْنَ، (افعال٥؛اَمَدَّ.یُمِدُّ) اِمْدَادٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، نِ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(٢٧:٣٦).

تَمُرُّ: وہ چلتی ہے، (پہاڑ) اڑتے پھریں گے، (نصر٥؛مَرَّ.یَمُرُّ) مَرٌّ و مُرُوْرٌ سے جس کے معنی چلنے، رواں ہونے اور گزرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٢٧:٨٨).

تَمْرَحُوْنَ: تم اتراتے ہو، تم بہت خوش ہوتے ہو، (سمع١)مَرَحٌ سے جس کے معنی اترانے اور بہت زیادہ خوش ہونے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٤٠:٧٥).

تَمُرُّوْنَ: تم گزرتے ہو، (نصر)مَرٌّ و مُرُوْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر،[مادہ؛مرر]۔(٣٧:١٣٧).

تَمْسَسْكُمْ: (تَمْسَسْ.كُمْ) وہ تم کو چھوئے، تمہیں ملے، تَمْسَسْ، (سمع٥؛مَسَّ.یَمَسُّ) مَسٌّ (چھونا، ہاتھ لگانا، پہنچنا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٣:١٢٠).

لَمْ تَمْسَسْهُ: (لَمْ تَمْسَسْ.هُ) وہ اسے نہیں چھوئی، اس کو نہ چھوئے، لَمْ تَمْسَسْ، (سمع)مَسٌّ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢٤:٣٥).

تَمَسَّكُمْ: (تَمَسَّ.كُمْ) وہ تمہیں چھوئے گی، تَمَسَّ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(١١:١١٣).

لَاتُمْسِكُوْا: تم روک نہ رکھو/ قبضے یا نکاح میں نہ رکھو، (افعال١)اِمْسَاكٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(٦٠:١٠).

لَاتُمْسِكُوْهُنَّ: (لَاتُمْسِكُوْا.هُنَّ) تم ان کو روک نہ رکھو/

انہیں قبضے یا نکاح میں نہ رکھو، لَاتُمْسِكُوْا، (افعال) اِمْسَاكٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۲:۲۳۱).

تَمَسَّنَا: (لَنْ. تَمَسَّ. نَا) وہ ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی، لَنْ تَمَسَّ، (سمع؛ مَسَّ. يَمَسُّ) مَسٌّ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مؤنث، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۲:۸۰) (۳:۲۴).

تُمْسُوْنَ: تم شام کرتے ہو، (افعال۱۰؛ اَمْسٰی. يُمْسِیْ) اِمْسَاءٌ سے جس کے معنی شام کرنے یا شام کے وقت کسی فعل کے ہونے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ مسو]۔ (۱۷:۳۰).

لَاتَمَسُّوْهَا: (لَاتَمَسُّوْا. هَا) تم اسے مت ہاتھ لگاؤ/ اسے نہ چھوؤ، لَاتَمَسُّوْا، (سمع) مَسٌّ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۷:۷۳) (۱۱:۶۴) (۲۶:۱۵۶).

تَمَسُّوْهُنَّ: (تَمَسُّوْا. هُنَّ) تم ان (عورتوں) کو ہاتھ لگاؤ، تَمَسُّوْا، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۲:۲۳۷) (۳۳:۴۹).

لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ: (لَمْ. تَمَسُّوْا. هُنَّ) تم نے ان (عورتوں) کو ہاتھ نہیں لگایا، لَمْ تَمَسُّوْا، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۲:۲۳۶).

لَاتَمْشِ: تو مت چل، (ضرب۹؛ مَشٰی. يَمْشِیْ) مَشْیٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ (۱۷:۳۷) (۳۱:۱۸).

تَمْشُوْنَ: تم چلتے ہو، تم چلو گے، (ضرب) مَشْیٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵۷:۲۸).

تَمْشِیْ: وہ چلتی ہے، (جب) وہ چلتی تھی، (ضرب) مَشْیٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۲۰:۴۰) (۲۸:۲۵).

تَمْكُرُوْنَ: تم حیلے کرتے ہو، تم چالیں چلتے ہو/ خفیہ تدبیریں کرتے ہو، (نصرا) مَكْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۰:۲۱).

تُمْلٰی: وہ لکھوائی جاتی ہے، وہ پڑھی جاتی ہے، (افعال؛ اَمْلٰی. يُمْلِیْ) اِمْلَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ ملو]۔ (۲۵:۵).

تَمْلِكُ: (لَا. تَمْلِكُ) نہیں مالک ہوگی، (کوئی نفس) اختیار نہیں رکھے گا، (ضرب۱) مِلْكٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مؤنث۔ (۸۲:۱۹).

لَنْ تَمْلِكَ: تو ہرگز اختیار نہیں رکھے گا، تو اختیار نہیں پائے گا، (ضرب) مِلْكٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد حاضر مذکر۔ (۵:۴۱).

تَمْلِكُوْنَ: تمہارے ہاتھ میں ہو، تم مالک بنو، تم اختیار رکھتے ہو/ اختیار رکھو گے، (ضرب) مِلْكٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۱۷:۱۰۰) (۴۶:۸).

تَمْلِكُهُمْ: (تَمْلِكُ. هُمْ) وہ ان پر بادشاہی کرتی ہے، وہ ان کی مالک ہے، تَمْلِكُ، (ضرب) مِلْكٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۷:۲۳).

تُمْنٰی: وہ ٹپکائی جاتی ہے، وہ ڈالی جاتی ہے، وہ مقدر کی جاتی ہے، (ضرب۹؛ مَنٰی. يَمْنِیْ) مَنْیٌ سے جسکے معنی مقدر کرنے، آزمانے اور منی کے باہر آنے کے ہیں، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۵۳:۴۶).

تَمَنّٰی: اس نے خیال باندھا/ آرزو کی/ تمنا کی، (تفعل؛ تَمَنّٰی. يَتَمَنّٰی) تَمَنٍّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ منی]۔ (۲۲:۵۲) (۵۳:۲۴).

تَمْنَعُهُمْ: (تَمْنَعُ. هُمْ) وہ ان کو منع کرتی ہے، وہ انہیں روکتی ہے، وہ ان کو بچاتے ہیں، تَمْنَعُ، (فتح۱) مَنْعٌ سے جسکے معنی روک رکھنے، حفاظت کرنے اور حفاظت رکھنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۱:۴۳).

لَاتَمْنُنْ: تو احسان نہ کر، (نصر۵؛مَنَّ.یَمُنُّ) مَنٌّ سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(٦:٧٤).

تَمَنَّوْا: انہوں نے آرزو کی، وہ تمنا کرتے تھے، (تفعل؛ تَمَنّٰی.یَتَمَنّٰی)تَمَنٍّ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٨٢:٢٨).

تَمَنَّوُا: (تَمَنَّوْا) تم تمنا کرو/ آرزو کرو/ چاہو، (تفعل) تَمَنٍّ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٩٤:٢) (٦:٦٢).

لَاتَمُنُّوْا: تم احسان مت رکھو/ مت جتلاؤ، (نصر)مَنٌّ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(١٧:٤٩).

تَمَنَّوْنَ: تم تمنا کرتے ہو/ آرزو کرتے ہو، (تفعل)تَمَنٍّ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، (اصل میں تَتَمَنَّوْنَ، ایک تاء حذف ہو گئی)۔(١٤٣:٣).

تُمْنُوْنَ: تم منی ٹپکاتے ہو، (افعال ا؛ اَمْنٰی.یُمْنِیْ) اِمْنَاءٌ سے جسکے معنی منی ٹپکانے اور منی ڈالنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛منی]۔(٥٨:٥٦).

تَمُنُّهَا: (تَمُنُّ.هَا) تو اس کا احسان رکھتا ہے، تَمُنُّ، (نصر)مَنٌّ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٢٢:٢٦).

تَمُوْتُ: وہ مرتی ہے، وہ مرے گا، وہ مرے، (نصر٦) مَوْتٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (٣٤:٣١)، تَمُوْتَ (١٤٥:٣).

تَمُوْتُنَّ: (لَا.تَمُوْتُنَّ) تم ہرگز نہ مرو/ نہ مرنا، (نصر) مَوْتٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(١٣٢:٢) (١٠٢:٣).

تَمُوْتُوْنَ: تم مرو گے، (نصر)مَوْتٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(٢٥:٧).

تَمُوْرُ: وہ پھٹتی ہے/ پھٹ جائے گی، وہ لرزتی ہے/ لرزے گی، (نصر٦؛ مَارَ.یَمُوْرُ) مَوْرٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (٩:٥٢) (١٦:٦٧).

تَمْهِيْدًا: ہموار کرنا، تیار کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔ (١٤:٧٤).

تَمِيْدَ: (کہ) وہ جھک جائے/ وہ ہلے، (ضرب٨؛مَادَ.یَمِیْدُ) مَیْدٌ (حرکت کرنا، ہلنا، کانپنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (١٥:١٦) (٣١:٢١) (١٠:٣١).

تَمَيَّزُ: وہ پھٹ جائے/ پھٹ پڑے، (تفعل٩؛تَمَيَّزَ.یَتَمَيَّزُ) تَمَيُّزٌ (ایک دوسرے سے جدا ہونا، پھٹ جانا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث، (اصل میں تَتَمَيَّزُ؛ ایک تاء محذوف ہے)، [مادہ؛ میز]۔(٨:٦٧).

تَمِيْلُوْا: (کہ) تم جھک جاؤ/ ہٹ جاؤ، (ضرب٨؛ مَالَ.یَمِیْلُ) مَیْلٌ سے جسکے معنی درمیان سے کسی ایک طرف ہٹ جانے کے ہیں اسی وجہ سے اس کا استعمال ظلم وجور کے لیے ہوتا ہے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(٢٧:٤).

لَاتَمِيْلُوْا: تم مت جھکو، (ضرب)مَیْلٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (١٢٩:٤).

لَاتَنَابَزُوْا: تم باہم چڑ مت مقرر کرو/ برے نام مت نکالو، تم برے نام سے مت پکارو، (تفاعل ا)تَنَابُزٌ سے جسکے معنی باہم چڑ مقرر کرنے/ برا نام نکالنے اور پکارنے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر، تَنَابَزُوْا اصل میں تَتَنَابَزُوْا، ایک تاء حذف ہوگئی۔(١١:٤٩).

تَنَاجَوْا: تم سرگوشی کرو، تم رازداری کرو، (تفاعل؛ تَنَاجٰی. یَتَنَاجٰی)تَنَاجٍ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛نجو]۔(٩:٥٨).

تَنَاجَيْتُمْ: تم نے سرگوشی کی/ رازداری کی، (تفاعل)تَنَاجٍ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٩:٥٨).

التَّنَادِ: فریاد کرنا، باہم پکارنا، مصدر ہے (باب تفاعل ا؛ تَنَادٰی.یَتَنَادٰی)، یہ اصل میں التَّنَادِیُ تھا، [مادہ؛ ندی]۔ (٣٢:٤٠).

تَنَادَوْا: انہوں نے باہم ایک دوسرے کو پکارا/ آواز دی، (تفاعل ا؛ تَنَادٰی.یَتَنَادٰی) تَنَادٍ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔

(۲۱:٦۸).

تَنَازَعْتُمْ: تم نے جھگڑا کیا/ نزاع کیا، (تفاعل ا) تَنَازُعٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۳:۱۵۲) (٤:۵۹) (۸:٤۳).

تَنَازَعُوْا: انہوں نے جھگڑا کیا، وہ باہم جھگڑنے لگے، (تفاعل) تَنَازُعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۰:٦۲).

لَاتَنَازَعُوْا: تم باہم جھگڑا مت کرو، (تفاعل) تَنَازُعٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، اصل میں **لَاتَتَنَازَعُوْا** ایک تاء حذف ہو گئی۔ (۸:٤٦).

تَنَاصَرُوْنَ: تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو، (تفاعل ا) تَنَاصُرٌ (باہم مدد کرنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر، ایک تاء محذوف ہے۔(۳۷:۲۵).

لَنْ تَنَالُوْا: تم نہیں پاؤ گے، تم نہیں پہنچو گے، (سمع ۹: نَالَ.یَنَالُ) نَیْلٌ (پانا/لینا) سے، مضارع منفی بہ لن جمع حاضر مذکر، [مادہ؛نیل]۔(۳:۹۲).

تَنَالُهٗ: (تَنَالُ.هٗ) وہ اس کو پاتی ہے، (ہاتھ) اسے لیتے ہیں، تَنَالُ، (سمع) نَیْلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۵:۹٤).

اَلتَّنَاوُشُ: لینا، پکڑنا، مصدر ہے (باب تفاعل ۸؛ تَنَاوَشَ. یَتَنَاوَشُ کا)، [مادہ؛نوش]۔(۳٤:۵۲).

تُنَبِّئَنَّهُمْ: (لَتُنَبِّئَنَّ.هُمْ) تو ان کو ضرور خبر دے گا/ انہیں جتادے گا، لَتُنَبِّئَنَّ، (تفعیل ۴؛ نَبَّأَ.یُنَبِّئُ) تَنْبِئَةٌ سے جسکے معنی آگاہ کرنے، بتانے/خبر دینے کے ہیں، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ نبا]۔ (۱۲:۱۵).

تُنَبِّئُوْنَ: تم خبر دیتے ہو، تم آگاہ کرتے ہو، تم بتاتے ہو، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۱۰:۱۸).

تُنَبَّؤُنَّ: (لَتُنَبَّؤُنَّ) تمہیں ضرور خبر دی جائے گی، تمہیں جتایا جائے گا، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر۔(٦٤:۷).

تُنَبِّئُوْنَهٗ: (تُنَبِّئُوْنَ.هٗ) تم اسے خبر دیتے ہو، تم اس کو آگاہ کرتے ہو، تم اسے بتاتے ہو، تُنَبِّئُوْنَ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۳:۳۳).

تُنَبِّئُهُمْ: (تُنَبِّئُ.هُمْ) وہ ان کو خبر دے/ انہیں جتا دے، تُنَبِّئُ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۹:٦٤).

تَنْبُتُ: وہ اگتی ہے، وہ اگاتی ہے، (نصر ا) نَبَاتٌ سے جس کے معنی اگنے اور اگانے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ **تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ** (وہ تیل اگاتی ہے) یعنی اس طرح کہ تیل اس میں بالقوۃ موجود ہوتا ہے۔(۲۳:۲۰).

تُنْبِتُ: وہ اگاتی ہے، (افعال ا) اِنْبَاتٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲:٦۱) (۳٦:۳٦).

تُنْبِتُوْا: تم اگاتے ہو، تم اگاتے، (افعال) اِنْبَاتٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۲۷:٦۰).

تَنْتَشِرُوْنَ: تم چلتے پھرتے ہو، تم پھیلتے اور متفرق ہوتے ہو، (افتعال ا) اِنْتِشَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳۰:۲۰).

تَنْتَصِرٰنِ: تم بدلا لے سکتے ہو، تم بدلا (نہ) لے سکو گے، (افتعال ا) اِنْتِصَارٌ (غالب آنا، انتقام لینا) سے، مضارع تثنیہ حاضر مذکر۔(۵۵:۳۵).

لَمْ تَنْتَهِ: تو باز نہ آیا، (افتعال؛ اِنْتَهٰى.یَنْتَهِيْ) اِنْتِهَاءٌ (باز رہنا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ نهی]۔ (۱۹:٤٦) (۲٦:۱۱٦، ۱٦۷).

تَنْتَهُوْا: (اگر) تم باز آجاؤ، (افتعال) اِنْتِهَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔(۸:۱۹).

لَمْ تَنْتَھُوْا: تم باز نہ آئے، (افتعال) اِنْتِھَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع حاضر مذکر۔ (۱۸:۳۶).

تُنْجِیْکُمْ: (تُنْجِیْ. کُمْ) وہ تم کو نجات دے، وہ تم کو بچائے، وہ تم کو بچائے گی/تمہیں نجات دے گی، وہ تمہیں محفوظ رکھتی ہے، تُنْجِیْ، (افعال؛ اَنْجٰی. یُنْجِیْ) اِنْجَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ نجو]۔ (۱۰:۶۱).

تَنْحِتُوْنَ: تم تراشتے ہو، (ضرب۱) نَحْتٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۷۴:۷) (۱۴۹:۲۶) (۹۵:۳۷).

تُنْذِرُ: تو ڈراتا ہے، تو ڈرائے گا، (افعال۱) اِنْذَارٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۱۸:۳۵) (۱۱:۳۶)، تُنْذِرَ: (تاکہ) تو ڈرائے، تو خوف دلائے، مضارع منصوب۔ (۹۲:۶) (۲:۷) (۹۷:۱۹) (۴۶:۲۸) (۳:۳۲) (۶:۳۶) (۷،۷:۴۲).

لَمْ تُنْذِرْهُمْ: (لَمْ. تُنْذِرْ. هُمْ) تو نہ ڈرائے ان کو، تو نے ان کو نہیں ڈرایا، لَمْ تُنْذِرْ، (افعال۱) اِنْذَارٌ (واقف کرنا، باخبر کرنا، نتائج سے ڈرانا) سے، مضارع منفی بہ لم (بمعنی ماضی) واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۶:۲) (۱۰:۳۶).

تَنْزِعُ: تو چھین لیتا ہے/ اکھاڑ پھینکتا ہے، (ضرب۱) نَزْعٌ (اکھیڑنا، کھینچنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۲۶:۳).

تَنْزِعُ: وہ اکھاڑ پھینکتی ہے (یا تھی)، گرا ڈالتی تھی، (ضرب) نَزْعٌ سے جسکے معنی کسی چیز کے اپنی جگہ سے اکھاڑنے اور کھینچ لینے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۲۰:۵۴).

تُنَزِّلَ: تو اتار لائے/ اتارے، (تفعیل۱) تَنْزِیْلٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۱۵۳:۴) (۹۳:۱۷).

تُنَزَّلَ: وہ اتاری جائے، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۹۳:۳) (۶۴:۹).

تَنَزَّلُ: وہ اترتی ہے/ اترے گی، وہ (جمع مکسر) اترتے ہیں، (تفعل۱) تَنَزُّلٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، ایک تاء محذوف ہے۔ (۲۲۱:۲۶، ۲۲۲) (۴:۹۷).

مَا تَنَزَّلَتْ: نہیں اتری/نہیں نازل ہوئی، (شیاطین نے) نہیں نازل کیا، (تفعل) تَنَزُّلٌ سے، ماضی منفی واحد غائب مؤنث۔ (۲۱۰:۲۶).

تَنْزِیْلٌ: اتارنا، نازل کرنا، ترتیب کے ساتھ اور بلحاظ موقع اتارنا، مصدر ہے (باب تفعیل۱)۔ (۴۱:۲، ۴۲) (۸۰:۵۶) (۴۳:۶۹)، تَنْزِیْلَ (۵:۳۶)، تَنْزِیْلُ (۱۹۲:۲۶) (۲:۳۲) (۱:۳۹) (۲:۴۰) (۲:۴۵) (۲:۴۶)، تَنْزِیْلًا (۱۰۶:۱۷) (۴:۲۰) (۲۵:۲۵) (۲۳:۷۶).

لَا تَنْسَ: تو مت بھول/ مت بھلا، تو فراموش نہ کر، (سمع۱؛ نَسِیَ. یَنْسٰی) نِسْیَانٌ (بھولنا، فراموش کرنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔ نسیان تین طرح سے ہوتی ہے؛ ۱) دماغی کمزوری، ۲) غفلت، ۳) بالقصد و ارادہ۔ اول الذکر قابل معافی ہے جبکہ آخری دونوں مذموم ہیں۔ قرآن میں عمومی طور پر اللہ تعالیٰ نے جس نسیان کی مذمت فرمائی ہے وہ قصد و ارادہ والی ہے جس میں انسان اپنے ارادے سے اہانت کے طور پر حق بات کو بھلا دیتا ہے، اور ایسا بھلانا ضروری نہیں ہے کہ ایسا ہو کہ انسان کو وہ بات یاد نہ رہے بلکہ وہ جان بوجھ کر اپنے عمل سے اس بات کو فراموش کرتا ہے حالانکہ اسے وہ بات یاد ہوتی ہے۔ (۷۷:۲۸).

تَنْسٰی: (لَا. تَنْسٰی) تو نہ بھولے گا، (سمع) نِسْیَانٌ سے، مضارع منفی واحد حاضر مذکر۔ (۶:۸۷).

تُنْسٰی: تو بھلا دیا جائے گا، فراموش کر دیا جائے گا، (سمع) نِسْیَانٌ سے، مضارع مجہول واحد حاضر مذکر۔ (۱۲۶:۲۰).

لَا تَنْسَوُا: تم بھول نہ جاؤ، مت بھلا دو، فراموش نہ کرنا، (سمع) نِسْیَانٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۲۳۷:۲).

تَنْسَوْنَ: تم بھول جاتے ہو/ بھلا دیتے ہو، (سمع) نِسْیَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۴۴:۲) (۴۱:۶).

تَنْشَقُّ: وہ پھٹ جائے، شق ہو جائے، ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے،

(انفعال۲) اِنْشِقَاقٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۹۰:۱۹).

تَنْصُرُنَّهٗ: (لَتَنْصُرُنَّ.هٗ) تم اس کی ضرور مدد کرو گے، لَتَنْصُرُنَّ، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳:۸۱).

تَنْصُرُوْا: تم مدد کرو گے، (اگر) تم مدد کرتے ہو/ مدد کرو، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ (۴۷:۷).

تُنْصَرُوْنَ: تمہاری مدد کی جائے گی، تمہیں مدد دی جائے گی، نَصْرٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۱۱:۱۱۳) (۲۳:۶۵) (۳۹:۵۴).

تَنْصُرُوْهُ: (تَنْصُرُوْا.هُ) تم اس کی مدد کرو گے، تَنْصُرُوْا، نَصْرٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹:۴۰).

تَنْطِقُوْنَ: تم بولتے ہو، (ضرب۱) نُطْقٌ سے جس کے معنی بولنے اور بات کرنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۳۷:۹۲) (۵۱:۲۳).

تَنْظُرْ: (لِتَنْظُرْ) چاہیے کہ وہ دیکھے، وہ دیکھ لے، (نصر۱) نَظْرٌ سے، امر واحد غائب مؤنث۔ (۵۹:۱۸).

تَنْظُرُوْنَ: تم دیکھتے ہو، تم دیکھو گے، (نصر) نَظْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲:۵۰، ۵۵) (۳:۱۴۳) (۵۶:۸۴).

لَاتُنْظِرُوْنِ: (لَاتُنْظِرُوْا.نِ) تم مجھے مت ڈھیل دو/ مجھے مہلت نہ دو، لَاتُنْظِرُوْا، (افعال۱) اِنْظَارٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، (نِ اصل میں نِیْ) ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۷:۱۹۵) (۱۰:۷۱) (۱۱:۵۵).

تَنْفُخُ: تو پھونک مارتا ہے/ پھونک مارے گا، تو پھونکتا ہے/ پھونکے گا، (نصر۱) نَفْخٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۵:۱۱۰).

تَنْفَدَ: (کہ) وہ تمام ہو، نبڑ جائے، وہ (باتیں) تمام ہوں/ ختم ہوں، (سمع۱) نَفَادٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۱۸:۱۰۹).

تَنْفُذُوْا: تم نکل بھاگو، تم باہر چلے جاؤ، (نصر۱) نُفُوْذٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۵۵:۳۳).

تَنْفُذُوْنَ: تم (نہیں) نکل سکتے ہو، (نصر) نُفُوْذٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵۵:۳۳).

تَنْفِرُوْا: (اگر نہ) تم نکلو گے/ کوچ کرو گے، (ضرب۱) نِفَارٌ و نُفُوْرٌ (نکلنا، چل دینا) سے، مضارع (مجزوم، منفی) جمع حاضر مذکر۔ (۹:۳۹)، **لَاتَنْفِرُوْا**: تم مت نکلو، نہی جمع حاضر مذکر ہے۔ (۹:۸۱).

تَنَفَّسَ: اس نے سانس لیا/ دم کھینچا، صبح روشن ہوئی، (تفعل۱) تَنَفُّسٌ سے جسکے معنی سانس لینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ جب اسکا استعمال صبح کے ساتھ ہوتا ہے تو اسکے معنی پو پھٹنے اور صبح روشن ہونے کے ہوتے ہیں۔ (۸۱:۱۸).

تَنْفَعُ: وہ نفع دیتی ہے، وہ کام آتی ہے، وہ فائدہ دے گی، (فتح۱) نَفْعٌ (نفع دینا، فائدہ پہنچانا، کام آنا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۲۰:۱۰۹) (۳۴:۲۳) (۵۱:۵۵).

لَنْ تَنْفَعَكُمْ: (لَنْ تَنْفَعَ.كُمْ) وہ تمہارے کام نہیں آئے گی ہے، وہ تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گی، (رشتے ناتے) ہرگز تمہارے کام نہ آئیں گے، لَنْ تَنْفَعَ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۶۰:۳).

تَنْفَعَهُ: (تَنْفَعَ.هُ) وہ اس کو نفع پہنچاتی، تَنْفَعَ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۸۰:۴).

تَنْفَعُهَا: (تَنْفَعُ.هَا) وہ اس کو نفع دیتی ہے/ اسے نفع دے گی، وہ اس کے کام آئے گی، تَنْفَعُ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲:۱۲۳).

تَنْفَعُهُمْ: (تَنْفَعُ.هُمْ) وہ ان کو (نہیں) فائدہ دے گی، تَنْفَعُ،

(فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴۸:۷۴).

تُنْفِقُوْا: تم خرچ کرو گے، تم خرچ کرو، تم انفاق کرتے ہو، (افعال ا) اِنْفَاقٌ سے، مضارع (مجزوم و منصوب) جمع حاضر مذکر۔ مجزوم (۲:۲۷۲، ۲۷۲، ۲۷۳) (۳:۹۲) (۸:۶۰)، منصوب (۳:۹۲) (۴۷:۳۸) (۵۷:۱۰).

لَاتُنْفِقُوْا: تم نہ خرچ کرو، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۶۳:۷).

تُنْفِقُوْنَ: تم خرچ کرتے ہو، تم خرچ کرو گے، تم انفاق کرتے ہو، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۲:۲۶۷، ۲۷۲).

تُنْقِذُ: تو نجات دلاتا ہے/ نجات دلائے گا، تو چھڑاتا ہے/ چھڑائے گا، (افعال ا) اِنْقَاذٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔(۳۹:۱۹).

تَنْقُصُ: وہ گھٹاتی ہے، وہ کم کرتی ہے، (نصر ا) نَقْصٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۵۰:۴).

لَاتَنْقُصُوْا: تم مت گھٹاؤ، تم کم نہ کرو، (نصر) نَقْصٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۱:۸۴).

لَاتَنْقُضُوْا: تم مت توڑو، (نصر ا) نَقْضٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۶:۹۱).

تَنْقَلِبُوْا: تم پھر جاؤ گے، تم پلٹ جاؤ گے، (انفعال ا) اِنْقِلَابٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۳:۱۴۹) (۵:۲۱).

تَنْقِمُ: تو بیر رکھتا ہے/ انتقام لیتا ہے، (ضرب ا) نَقْمٌ (بیر رکھنا، غصے ہونا، انتقام لینا، انکار کرنا) سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۷:۱۲۶).

تَنْقِمُوْنَ: برائی دیکھتے ہو، بیر رکھتے ہو، عیب پکڑتے ہو، (ضرب) نَقْمٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۵:۵۹).

تَنْكِحَ: وہ نکاح کرے/ وطی کرے، (ضرب ا) نِكَاحٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲:۲۳۰).

تَنْكِحُوْا: تم عقد کرو/ نکاح کرو، (ضرب) نِكَاحٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۳۳:۵۳).

لَاتَنْكِحُوْا: تم مت عقد کرو/ نہ نکاح کرو، (ضرب) نِكَاحٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۲۱) (۴:۲۲).

لَاتُنْكِحُوْا: تم نہ نکاح کراؤ، (افعال ا) اِنْكَاحٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۲۱).

تَنْكِحُوْهُنَّ: (تَنْكِحُوْا. هُنَّ) تم ان سے عقد کرو/ ان سے نکاح کرو، تَنْكِحُوْا، (ضرب) نِكَاحٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۴:۱۲۷) (۶۰:۱۰).

تُنْكِرُوْنَ: تم انکار کرتے ہو، تم انکار کرو گے، (افعال ا) اِنْكَارٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۴۰:۸۱).

تَنْكِصُوْنَ: تم بھاگتے ہو، تم پھرے جاتے ہو، (ضرب ا) نَكْصٌ (کسی چیز سے رکنا/ پھرنا، باز رہنا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۲۳:۶۶).

تَنْكِيْلًا: عذاب/ سزا، عذاب دینا، رسوا کرنا، مصدر ہے (باب تفعیل ا)۔(۴:۸۴).

تَنُوْٓأُ: وہ بھاری ہوتی ہے، وہ جھکتی ہے، (نصر۴+۶؛ نَاءَ. يَنُوْءُ) نَوْءٌ (بھاری ہونا، بوجھ کے مارے گر جانا) سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲۸:۷۶).

اَلتَّنُّوْرُ: تنور، روٹی وغیرہ پکانے کا چولہا، سطح زمین، تَنَانِيْرُ جمع۔ یہ فارسی سے عربی میں آیا ہے۔(۱۱:۴۰) (۲۳:۲۷).

تَنْهٰى: وہ روکتی ہے/ منع کرتی ہے، (فتح: نَهٰى. يَنْهٰى) نَهْيٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۲۹:۴۵).

تَنْهٰىنَا: (تَنْهٰى. نَا) تو ہمیں منع کرتا ہے، تو ہمیں روکتا ہے، تَنْهٰى، (فتح) نَهْيٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع

متکلم)۔(۶۲: ۱۱).

لَاتَنْهَرْ: تو مت جھڑک/ مت ڈانٹ، (فتح ۱) نَهْرٌ (بمعنی جھڑکنا) سے، نہی واحد حاضر مذکر۔(۹۳: ۱۰).

لَاتَنْهَرْهُمَا: (لَاتَنْهَرْ. هُمَا) تو ان دونوں کو مت جھڑک/ انہیں مت ڈانٹ، لَاتَنْهَرْ، (فتح) نَهْرٌ سے، نہی واحد حاضر مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(۱۷: ۲۳).

تَنْهَوْنَ: تم منع کرتے ہو/ روکتے ہو، (فتح) نَهْیٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳: ۱۱۰).

تُنْهَوْنَ: تمہیں منع کیا جاتا ہے/ روکا جاتا ہے، (فتح) نَهْیٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔(۴: ۳۱).

لَاتَنِيَا: تم دونوں سستی نہ کرو، (ضرب ۱۰؛ وَنٰی. یَنِیْ) وَنْیٌ (سست ہونا، سستی کرنا) سے، نہی تثنیہ حاضر مذکر۔(۲۰: ۴۲).

تَوَّابٌ: پھر آنے والا، توبہ کرنے والا، معاف کرنے والا، (نصر ۶؛ تَابَ. یَتُوْبُ) تَوْبَةٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ لغت میں توبہ کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا دونوں کو تَوَّابٌ کہتے ہیں، بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔(۲۴: ۱۰) (۴۹: ۱۲)، التَّوَّابُ (۲: ۳۷، ۵۴، ۱۲۸، ۱۶۰) (۹: ۱۰۴، ۱۱۸)، تَوَّابًا (۴: ۱۶، ۶۴) (۱۱۰: ۳).

التَّوَّابِيْنَ: توبہ کرنے والے، تَوَّابٌ کی جمع (بحالت نصب و جر)۔(۲: ۲۲۲).

تَوَارَتْ: وہ چھپ گیا/ پوشیدہ ہوگیا، وہ چھپ گئی/ پوشیدہ ہوگئی، (تفاعل ۱۲؛ تَوَارٰی. یَتَوَارٰی) تَوَارٍ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ وری]۔(۳۸: ۳۲).

تَوَاصَوْا: انہوں نے وصیت کی، انہوں نے تاکید کی، (تفاعل ۱۲؛ تَوَاصٰی. یَتَوَاصٰی) تَوَاصٍ (باہم نصیحت کرنا/ وصیت کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وصی]۔(۵۱: ۵۳) (۹۰: ۱۷، ۱۷) (۱۰۳: ۳، ۳).

تَوَاعَدْتُّمْ: تم نے آپس میں وعدہ کیا، (تفاعل ۶؛ تَوَاعَدَ. یَتَوَاعَدُ) تَوَاعُدٌ (باہم وعدہ کرنا، معاہدہ کرنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ وعد]۔(۸: ۴۲).

لَاتُوَاعِدُوْهُنَّ: (لَاتُوَاعِدُوْا. هُنَّ) تم ان سے وعدہ نہ کرو، لَاتُوَاعِدُوْا، (مفاعلہ ۶؛ وَاعَدَ. یُوَاعِدُ) مُوَاعَدَةٌ سے جسکے معنی کسی سے وعدہ کرنے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)، [مادہ؛ وعد]۔(۲: ۲۳۵).

التَّوْبِ: توبہ کرنا، مصدر ہے (نصر ۶؛ تَابَ. یَتُوْبُ کا)۔ (۴۰: ۳).

تَوْبَةً: توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا، توبہ قبول فرمانا، مصدر ہے (نصر ۶؛ تَابَ. یَتُوْبُ کا)۔ مزید تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو تَابَ۔ (۴: ۹۲) (۶۶: ۸)، التَّوْبَةَ (۹: ۱۰۴) (۴۲: ۲۵)، التَّوْبَةُ (۴: ۱۷، ۱۸).

تَوْبَتُهُمْ: (تَوْبَةُ. هُمْ) ان کی توبہ، تَوْبَةُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳: ۹۰).

تُوْبُوْا: تم توبہ کرو، تم رجوع کرو، تم گناہوں سے باز آجاؤ، (نصر) تَوْبَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲: ۵۴) (۱۱: ۳، ۵۲، ۶۱، ۹۰) (۲۴: ۳۱) (۶۶: ۸).

لَاتَوْجَلْ: تو مت ڈر، (سمع ۶؛ وَجِلَ. یَوْجَلُ) وَجَلٌ سے جسکے معنی ڈر محسوس کرنے کے ہیں، نہی واحد حاضر مذکر۔(۱۵: ۵۳).

تَوَجَّهَ: وہ متوجہ ہوا، اس نے رخ کیا، (تفعل ۶؛ تَوَجَّهَ. یَتَوَجَّهُ) تَوَجُّهٌ سے جس کے معنی متوجہ ہونے، کسی طرف رخ کرنے اور باہر نکلنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وجہ]۔(۲۸: ۲۲).

تَوَدُّ: وہ چاہے گا، آرزو کرے گی، دوست رکھے گی، (سمع ۵+۶؛ وَدَّ. یَوَدُّ) وَدٌّ و وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے جسکے معنی دوست رکھنے/ محبت کرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔(۳: ۳۰).

تَوَدُّوْنَ: تم چاہتے ہو/ دوست رکھتے ہو/ آرزو کرتے ہو، (سمع؛ وَدَّ. یَوَدُّ) وَدٌّ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۸: ۷).

اَلتَّوْرٰىةُ: توریت، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کا نام۔ بعض کے نزدیک توراۃ اور انجیل دونوں عجمی عبرانی نام ہیں۔ جبکہ بعض اس کا مادہ وری بتاتے ہیں اور تَوْرٰىة اس سے بروزن تَفْعَلَة (یا تَفْعِلَة) مشتق ہے۔ وَرْىُ الزَّنْدِ کا معنی ہے چقماق کا آگ نکالنا، جس سے لوگ آگ اور روشنی حاصل کرتے ہیں، اس لحاظ سے تَوْرٰىة کا معنی ہے روشن یا روشنی دینے والی۔ چونکہ تورات میں وہ ضیاء و نور تھا جس کے ذریعے انسان گمراہی سے ہدایت پر آجاتا ہے جس طرح اندھیرے سے اجالے میں نکل آتا ہے اس لیے یہ کتاب تورات کے نام سے موسوم ہوئی۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے؛ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً (۲۱: ۴۸) (اور بیشک ہم نے عطا فرمائی موسیٰ اور ھارون کو فیصلہ کرنے والی اور روشنی)۔ واضح رہے کہ موجودہ کتاب جو توارت کے نام سے پائی جاتی ہے وہ حضرت موسٰی کے بعد تصنیف ہوئی جس میں کچھ مضامین اصل تورات کے بھی شامل ہیں جبکہ اکثر بعد کی پیداوار ہیں۔ قرآن مجید نے جس تورات کا ذکر کیا ہے موجودہ تورات قطعی وہ نہیں ہے۔ (۳: ۶۵، ۹۳) (۵: ۴۳)، التَّوْرٰىةِ (۳: ۵۰، ۹۳) (۵: ۴۶، ۴۶) (۷: ۱۵۷) (۹: ۱۱۱) (۴۸: ۲۹) (۶۱: ۶)، التَّوْرٰىةَ (۳: ۳، ۴۸) (۵: ۴۴، ۶۶، ۶۸، ۱۱۰) (۶۲: ۵)۔

تُوْرُوْنَ: تم سلگاتے ہو، تم روشن کرتے ہو، آگ نکالتے ہو، (افعال۱۲؛ اَوْرٰى. يُوْرِىْ) اِيْرَاءٌ سے جسکے معنی چقماق سے آگ نکالنے کے ہیں، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ وری]۔ اصل میں وری کے معنی پیچھے ہونے اور چھپنے کے ہیں، اور وَرْىُ الزَّنْدِ کا معنی ہے چقماق کا پوشیدہ آگ نکالنا، گویا اس میں آگ کے پیچھے اور چھپے ہونے کے معنی کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ (۵۶: ۷۱)۔

تُوَسْوِسُ: وہ وسوسہ ڈالتی ہے، خیال ڈالتی ہے، (فعللۃ۲؛ وَسْوَسَ. يُوَسْوِسُ) وَسْوَسَةٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ وسوس]۔ (۵۰: ۱۶)۔

تُوْصُوْنَ: تم وصیت کرو گے/ وصیت کرتے ہو، (جو) تم وصیت کرو، (افعال؛ اَوْصٰى. يُوْصِىْ) اِيْصَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ وصی]۔ (۴: ۱۲)۔

تَوْصِيَةً: وصیت کرنا، کہہ مرنا، مصدر (تفعیل۱۲؛ وَصّٰى. يُوَصِّىْ کا) ہے، [مادہ؛ وصی]۔ (۳۶: ۵۰)۔

تُوْعِدُوْنَ: تم ڈراتے ہو، (افعال۶؛ اَوْعَدَ. يُوْعِدُ) اِيْعَادٌ (دھمکی دینا/ ڈرانا) سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ وعد]۔ (۷: ۸۶)۔

تُوْعَدُوْنَ: تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، (ضرب؛ وَعَدَ. يَعِدُ) وَعْدٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۶: ۱۳۴) (۲۱: ۱۰۳، ۱۰۹) (۲۳: ۳۶) (۳۶: ۶۳) (۳۸: ۵۳) (۴۱: ۳۰) (۵۰: ۳۲) (۵۱: ۵، ۲۲) (۷۲: ۲۵) (۷۷: ۷)۔

تُوْعَظُوْنَ: تمہیں نصیحت کی جاتی ہے، (ضرب؛ وَعَظَ. يَعِظُ) وَعْظٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۵۸: ۳)۔

تُوَفّٰى: پورا دیا جائے گا، (تفعیل۱۲؛ وَفّٰى. يُوَفِّىْ) تَوْفِيَةٌ سے جسکے معنی پورا پورا دینے کے ہیں، مضارع مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ وفی]۔ (۲: ۲۸۱) (۳: ۱۶۱) (۱۶: ۱۱۱)۔

تَوَفّٰىهُمْ: (تَوَفّٰى. هُمْ) وہ ان کو پورا لیتی ہے، وہ (فرشتوں کی جماعت) انہیں اٹھاتی ہے، (فرشتے) ان کو قبض کرتے ہیں، تَوَفّٰى، (تفعّل؛ تَوَفّٰى. يَتَوَفّٰى) تَوَفٍّ سے، مضارع واحد غائب مؤنث (اصل میں تَتَوَفّٰى، ایک تاء حذف ہوگئی)، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ وفی]۔ (۴: ۹۷)۔

تَوَفَّتْهُ: (تَوَفَّتْ. هُ) (فرشتوں کی جماعت نے) اس کو قبض کیا/ اسے اٹھالیا، تَوَفَّتْ، (تفعّل) تَوَفٍّ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶: ۶۱)۔

تَوَفَّتْهُمْ: (تَوَفَّتْ. هُمْ) اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا، اس نے ان کو اٹھالیا، (جب) وہ (جمع مکسر/ فرشتے) ان کی جان نکالیں گے، تَوَفَّتْ، (تفعّل) تَوَفٍّ (التَّوَفِّىْ) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۷: ۲۷)۔

تَوَفَّنَا: (تَوَفَّ.نَا) تو ہم کو اٹھا لے/ ہماری روح قبض کر، تَوَفَّ، (تفعل) تَوَفِّ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۳: ۱۹۳) (۷: ۱۲۶).

تَوَفَّنِيْ: (تَوَفَّ.نِيْ) تو مجھے موت دے، مجھے وفات دے، تَوَفَّ، (تفعل) تَوَفِّ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۲: ۱۰۱).

تُوَفَّوْنَ: تم کو پورا دیا جائے گا، (تفعیل) تَوْفِيَةٌ سے، مضارع مجہول جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ وفی]۔ (۳: ۱۸۵).

تَوَفَّيْتَنِيْ: (تَوَفَّيْتَ.نِيْ) تو نے مجھے اٹھا لیا، تَوَفَّيْتَ، (تفعل) تَوَفِّ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ یہاں آسمان پر اٹھایا جانا مراد ہے، تَوَفِّ کے معنی کسی چیز کو پورا لینے اور اس پر پورے طور پر قبضہ کرنے کے ہیں، موت کے وقت روح پورے طور پر قبض کر لی جاتی ہے، نیند کی حالت میں ہوش کو پورے طور پر اٹھا لیا جاتا ہے۔ روح کھینچ لینا، ہوش چھین لینا، جسم سمیت اٹھا لینا، ان تینوں حالتوں پر اس کا مفہوم حاوی ہے۔ (۵: ۱۱۷).

تَوْفِيْقًا: توفیق، ملاپ، موافقت کرنا، مصدر ہے (تفعیل ۶؛ وَفَّقَ.يُوَفِّقُ کا)، [مادہ؛ وفق]۔ (۴: ۶۲).

تَوْفِيْقِيْ: (تَوْفِيْقِ.ىْ) میری توفیق، مجھے توفیق ملنا، تَوْفِيْقِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۱: ۸۸).

تُوْقِدُوْنَ: تم آگ سلگاتے ہو، تم آگ روشن کرتے ہو، (افعال؛ اَوْقَدَ.يُوْقِدُ) اِيْقَادٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ وقد]۔ (۳۶: ۸۰).

تُوَقِّرُوْهُ: (تُوَقِّرُوْا.هُ) تم اس کی توقیر کرو، تم اس کا ادب کرو، تُوَقِّرُوْا، (تفعیل ۶؛ وَقَّرَ.يُوَقِّرُ) تَوْقِيْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ وقر]۔ (۴۸: ۹).

تُوْقِنُوْنَ: تم یقین کرو/ یقین کرنے لگو، تم یقین کرتے ہو/ یقین کرو گے، (افعال ۷؛ اَيْقَنَ.يُوْقِنُ) اِيْقَانٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ یقن]۔ (۱۳: ۲).

تَوَكَّلْ: تو بھروسا کر/ اعتماد کر، (تفعل ۹؛ تَوَكَّلَ.يَتَوَكَّلُ) تَوَكُّلٌ سے جسکے معنی کسی پر بھروسا کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ وکل]۔ شاہ ولی اللہ نے توکل کی تعریف میں لکھا ہے، ''آدمی پر یقین کامل اس حد تک غالب ہو کہ نفع ونقصان میں اسباب کے متعلق اس کی جدوجہد سرد پڑ جائے، لیکن کام کے طریقے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے مقرر فرما دیے ہیں بغیر اس کے کہ ان پر اعتماد ہو ان طریقوں پر عمل پیرا رہے''۔ توکل کی ایک قسم یہ ہے کہ جو کچھ قضاء الٰہی ہو چکی اس پر دل مطمئن ہو جائے، بغیر اس کے کہ نفع کے فوت ہو جانے یا نقصان کے پہنچ جانے کی پروا یا اضطراب باقی رہے، آدمی کے نزدیک ملنے یا نہ ملنے میں برابری نہ ہونا توکل کی اس قسم کے منافی ہے، اسی طرح اسباب پر متوجہ ہونا اور ان میں مشغول ہونا اس توکل کو ختم کر دیتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا، ''اگر تم اللہ پر اس طرح توکل کرو جس طرح توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق ملے جس طرح پرندوں کو ملتا ہے کہ صبح کو خالی پیٹ اٹھتے ہیں اور شام کو بھرے پیٹ جاتے ہیں''۔ یعنی پرندے نفع ونقصان یا دفع مضرت کی طرح ملتفت نہیں ہوتے اور نہ ہی ملنے نہ ملنے کی پروا کرتے ہیں، فرمایا، اگر تم اس صفت پر ہو کہ ملنے نہ ملنے کی پروا نہ کرو اور جو توکل کا حق ہے اسی طرح توکل کرو تو جو کچھ تمہاری قسمت میں ہے ضرور مل جائے گا۔ یہ وہ توکل ہے جس کی طرف دعوت دی گئی ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جس کی دعوت نہیں دی گئی جو نقصان اور مکروہات کو دفع کرنے اور حدود کی نگرانی اور آفات سے بچاؤ کے لیے ہوتا ہے۔ یہ بھی توکل کی ایک قسم ہے اگرچہ یہ ناقص ہے۔ جس طرح ایک صحابیؓ نے حضورؐ سے عرض کیا کہ میں ناقہ کو کھلا چھوڑ کر توکل کروں یا باندھ کر تو آپؐ نے فرمایا، باندھ اور توکل کر۔ (۳: ۱۵۹) (۴: ۸۱) (۸: ۶۱) (۱۱: ۱۲۳) (۲۵: ۵۸) (۲۶: ۲۱۷) (۲۷: ۷۹) (۳۳: ۳، ۴۸).

تَوَكَّلْتُ: میں نے توکل کیا، میں نے بھروسا کیا، (تفعل)

تَـوَكُّلٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۲۹:۹) (۷۱:۱۰) (۸۸،۵۶:۱۱) (۶۷:۱۲) (۳۰:۱۳) (۱۰:۴۲).

تَوَكَّـلْنَا: ہم نے توکل کیا، ہم نے بھروسا کیا، (تفعل) تَوَكُّلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۹:۷) (۸۵:۱۰) (۴:۶۰) (۲۹:۶۷).

تَوَكَّلُوْا: تم بھروسا کرو/توکل کرو، (تفعل) تَوَكُّلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲۳:۵) (۸۴:۱۰).

تَوْكِيْدِهَا: (تَوْكِيْد.هَا) اس کی پختگی/مضبوطی، اس کا استوار کرنا، اس کا پختہ کرنا، تَوْكِيْدِ (مصدر ہے، باب تفعیل۶؛ وَكَّدَ.يُوَكِّدُ کا، [مادہ؛ وکد]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۹۱:۱۶).

تَوَلَّ: تو اعراض کر، تو منہ پھیر، تو لوٹ آ، (تفعل۱۲؛ تَوَلّٰى.يَتَوَلّٰى) تَوَلٍّ عَنْ (منہ پھیرنا، اعراض کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ ولی]۔ (۲۸:۲۷) (۱۷۴:۳۷، ۱۷۸) (۵۴:۵۱) (۶:۵۴).

تَوَلَّاهُ: (تَوَلّٰا.هُ) وہ اس کا رفیق ہوا، اس نے اس سے دوستی کی، تَوَلّٰا، (تفعل) تَوَلٍّ (بمعنی دوستی کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴:۲۲).

تَـوَلّٰى: وہ پھرا، اس نے منہ موڑا، (جدھر) وہ پھرتا ہے، (جب) وہ بااختیار ہو، (تفعل) تَوَلٍّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۰۵:۲) (۸۲:۳) (۸۰:۴، ۱۱۵) (۷۹:۷، ۹۳) (۸۴:۱۲) (۴۸:۲۰، ۶۰) (۱۱:۲۴) (۲۴:۲۸) (۳۹:۵۱) (۲۹:۵۳، ۳۳) (۱۷:۷۰) (۳۲:۷۵) (۱:۸۰) (۲۳:۸۸) (۱۶:۹۲) (۱۳:۹۶).

تُوْلِجُ: تو داخل کرتا ہے، (افعال۶؛ اَوْلَجَ.يُوْلِجُ) اِيْلَاجٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ولج]۔(۲۷:۳، ۲۷).

تَوَلَّوْا: (اگر) وہ پھر جائیں، وہ پھرے، انہوں نے دوستی کی (یعنی کفار کی طرف پھرے)، (تفعّل) تَوَلٍّ سے بمعنی پھرنے، منہ پھیرنے کے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۳۷:۲، ۲۴۶) (۲۰:۳، ۳۲، ۶۳، ۶۴، ۱۵۵) (۸۹:۴) (۴۹:۵) (۲۳:۸، ۴۰) (۷۶:۹، ۹۲، ۱۲۹) (۸۲:۱۶) (۱۰۹:۲۱) (۹۰:۳۷) (۱۴:۴۴) (۱۴:۵۸) (۶:۶۴).

تَوَلَّوْا: تم اعراض کرو گے، تم روگردانی کرو گے، (تفعل) تَوَلٍّ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر۔ اصل میں تَتَوَلَّوْا، ایک تاء محذوف ہے۔(۳:۱۱، ۵۷) (۵۴:۲۴).

لَاتَوَلَّوْا: تم مت اعراض کرو، تم روگردانی نہ کرو، (تفعل) تَوَلٍّ سے، نہی جمع حاضر مذکر (اصل میں لَاتَتَوَلَّوْا)۔(۲۰:۸).

تُوَلُّوْا: تم پھرو گے، تم رخ کرو، (تفعیل؛ وَلّٰى.يُوَلِّى) تَوْلِيَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ولی]۔(۱۱۵:۲).

تُوَلُّوْا: تم رخ کرو، تم پھیر لو، (تفعیل) تَوْلِيَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔(۱۷۷:۲) (۵۷:۲۱).

تُـوَلُّوْنَ: تم منہ موڑو گے، تم پھر جاؤ گے، (تفعیل) تَوْلِيَةٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔(۳۳:۴۰).

تَوَلَّوْهُمْ: (تَوَلَّوْا.هُمْ) ان سے دوستی کرنے لگو، تَوَلَّوْا، (تفعل؛ تَوَلّٰى.يَتَوَلّٰى) تَوَلٍّ سے بمعنی دوستی کرنے کے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر (ایک تاء محذوف ہے)، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۹:۶۰).

لَاتُوَلُّوْهُمْ: (لَاتُوَلُّوْا.هُمْ) تم ان سے منہ نہ موڑو، تم ان سے (پیٹھ) نہ پھیرنا، لَاتُوَلُّوْا، (تفعیل؛ وَلّٰى.يُوَلِّى) تَوْلِيَةٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۵:۸).

تَوَلَّـيْتُمْ: تم پھرے، تم نے منہ موڑا، تم نے منہ پھیرا، (اگر) تم حاکم ہو جاؤ، (تفعل) تَوَلٍّ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۶۴:۲، ۸۳) (۹۲:۵) (۳:۹) (۷۲:۱۰) (۲۲:۴۷) (۱۶:۴۸) (۱۲:۶۴).

تُـهَاجِرُوْا: تم ہجرت کر جاتے/ وطن چھوڑ دیتے، (مفاعلہ۱) مُـهَـاجَـرَةٌ سے جسکے معنی کسی سے قطع تعلق کرنے، وطن چھوڑنے، ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرنے کے ہیں، مضارع (منصوب)

جمع حاضر مذکر۔(۹۷:٤).

تَهْتَدُوْا: تم راہ یاب ہو جاؤ گے، (افتعال: اِهْتَدٰی.يَهْتَدِیْ) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع حاضر مذکر، [مادہ: هدی]۔ (۱۳۵:۲) (۵٤:۲٤).

تَهْتَدُوْا: تم راہ پاؤ،تم راستہ معلوم کرو، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع(منصوب)جمع حاضر مذکر۔(۹۷:٦).

تَهْتَدُوْنَ: تم راہ پاؤ/ راہ پاتے ہو،تم راہ یاب ہو جاؤ گے، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ (۵۳:۲، ۱۵۰) (۱۰۳:۳) (۱۵۸:۷) (۱۵:۱٦) (۱۰:٤۳).

تَهْتَدِیْ: وہ راہ پاتی ہے/ راہ پائے گی، (افتعال)اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث۔(٤۱:۲۷).

تَهْتَزُّ: وہ ہلتی ہے/ بل کھاتی ہے، (افتعال۵: اِهْتَزَّ.يَهْتَزُّ) اِهْتِزَازٌ سے، مضارع واحد غائب مؤنث، [مادہ: هزز]۔ (۱۰:۲۷) (۳۱:۲۸).

تَهَجَّدْ: تو جاگ/ اٹھ، تو بیدار ہوجا، تو تہجد پڑھ، (تفعل ۱) تَهَجُّدٌ سے جسکے معنی سونے اور بیدار ہونے دونوں کے آتے ہیں، یہاں رات کو بیدار ہوکر نماز (تہجد) پڑھنا مراد ہے، امر واحد حاضر مذکر۔(۷۹:۱۷).

تَهْجُرُوْنَ: تم چھوڑتے ہو،تم بے ہودہ بکتے ہو، (نصر۱)هَجْرٌ سے، مضارع جمع حاضر مذکر۔ هَجْرٌ کے معنی چھوڑنے اور ہذیان بکنے دونوں کے آتے ہیں اور یہاں دونوں صحیح ہیں۔(٦۷:۲۳).

تَهْدُوْا: تم ہدایت دو، تم راہ پر لے آؤ، (ضرب۹: هَدٰی. يَهْدِیْ) هِدَايَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع حاضر مذکر۔ (۸۸:٤).

تَهْدِیْ: تو ہدایت دیتا ہے، تو ہدایت دے گا، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر۔ (۱۵۵:۷) (٤۳:۱۰) (۵٦:۲۸) (۵۲:٤۲) (٤۰:٤۳).

اَلتَّهْلُكَةِ: ہلاکت، ہلاکت میں ڈالنا، فنا ہونا، مصدر (ضرب ۱: هَلَكَ.يَهْلِكُ کا)۔(۱۹۵:۲).

تُهْلِكُنَا: (تُهْلِكُ.نَا) (کیا) تو ہم کو ہلاک کرتا ہے/ ہمیں ہلاک کرے گا، تُهْلِكُ، (افعال۱)اِهْلَاكٌ سے، مضارع واحد حاضر مذکر، نَاضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۱۵۵:۷، ۱۷۳).

لَاتَهِنُوْا: تم سستی مت کرو/ سست نہ ہو جاؤ، (ضرب٦؛ وَهَنَ.يَهِنُ)وَهْنٌ (کام یا بدن میں کمزور وسست ہونا) سے، نہی جمع حاضر مذکر۔(۱۳۹:۳) (۱۰٤:٤) (۳۵:٤۷).

تَهْوٰی: وہ خواہش کرتی ہے، وہ چاہتی ہے/ چاہے گی، وہ (جمع مکسر) چاہتے ہیں، (سمع ۱۳: هَوِیَ.يَهْوٰی) هَوًی سے بمعنی خواہش کرنے اور چاہنے کے، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۸۷:۲) (۷۰:۵) (۲۳:۵۳).

لَاتَهْوٰی: (تمہارے/ ان کے دل) نہیں چاہتے تھے، مضارع منفی واحد غائب مؤنث۔(۸۷:۲) (۷۰:۵).

تَهْوِیْ: وہ گرتی ہے/گرے گی، وہ پھینک دیتی ہے/ پھینک دے گی، وہ جھکتی ہے، وہ (دل) جھک جائیں یعنی وہ ان کی طرف مائل ہو جائیں، (ضرب۱۱: هَوٰی.يَهْوِیْ) هُوِیٌّ سے جسکے معنی اوپر سے نیچے گرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مؤنث۔ (۳۷:۱٤) (۳۱:۲۲).

لَاتَايْئَسُوْا: تم ناامید نہ ہو، (سمع ۳+۷؛ يَئِسَ.يَيْئَسُ) يَاْسٌ سے جسکے معنی ناامید ہونے کے ہیں، نہی جمع حاضر مذکر۔ (۸۷:۱۲).

تَيَسَّرَ: وہ آسان ہوا، وہ میسر ہوا، (تفعل ۷) تَيَسُّرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: يسر]۔(۲۰:۷۳، ۲۰).

تَيَمَّمُوْا: تم قصد کرو،تم ارادہ کرو، (تفعل۵: تَيَمَّمَ.يَتَيَمَّمُ) تَيَمُّمٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: يمم]۔(٤۳:٤) (٦:۵).

لَاتَيَمَّمُوْا: تم مت ارادہ کرو، نہ قصد کرو، (تفعل) تَيَمُّمٌ سے، نہی جمع حاضر مذکر (اصل میں لَاتَتَيَمَّمُوْا)۔(۲٦۷:۲).

اَلتِّيْنِ: انجیر، ایک عمدہ میوہ ہے جو ہر اعتبار سے بہت سی بیماریوں کے لیے نافع ہے۔(۹۵:۱)۔

'ث'

ثَابِتٌ: ثابت، استوار، محکم، مضبوط، (نصرا) ثَبَاتٌ و ثُبُوْتٌ (استوار ہونا، ثابت رہنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۴:۱۴)، الثَّابِتِ (۲۷:۱۴)۔

ثَاقِبٌ: چمکنے والا، درخشندہ، (نصرا) ثُقُوْبٌ (روشن ہونا، چمکنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۳۷: ۱۰)، الثَّاقِبُ (۳:۸۶)۔

ثَالِثٍ: تیسرا، اسم عدد ترتیبی یا وصفی (مذکر کیلئے)، [مادہ: ثلث]۔ (۱۴:۳۶)، ثَالِثُ (۷۳:۵)۔

الثَّالِثَةَ: تیسری، اسم عدد ترتیبی یا وصفی ہے، مؤنث کیلئے آتا ہے، [مادہ: ثلث]۔(۵۳: ۲۰)۔

ثَامِنُهُمْ: (ثَامِنُ.هُمْ) ان کا آٹھواں، ثَامِنُ (اسم عدد ترتیبی یا وصفی ہے، [مادہ: ثمن]) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۲:۱۸)۔

ثَانِيَ: دوسرا، اسم عدد ترتیبی یا وصفی ہے (مذکر کیلئے)، [مادہ: ثنی]۔ (۹: ۴۰)۔

ثَانِيَ: موڑنے والا، (ضرب۹: ثَنَى.يَثْنِي) ثَنْيٌ (موڑنا، لپیٹنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۲: ۹)۔

ثَاوِيًا: مقیم، باشندہ، رہنے والا، (ضرب ۱۱: ثَوَى.يَثْوِي) ثَوَاءٌ (رہنا، بسنا، اقامت گزیں ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: ثوی]۔(۴۵:۲۸)۔

ثُبَاتٍ: دستے، منفرد جماعتیں، گروہ گروہ، ثُبَةٌ کی جمع جس کے معنی گروہ کے ہیں، [مادہ: ثبی]۔(۴: ۷۱)۔

ثَبِّتْ: تو ثابت رکھ، قائم رکھ، (تفعیل ا) تَثْبِيْتٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۲: ۲۵۰) (۳: ۱۴۷)۔

ثَبَّتْنٰكَ: (ثَبَّتْنَا.كَ) ہم نے تجھ کو ثابت قدم رکھا/ تجھے ٹھہرائے رکھا، (کہ) ہم تجھے ثابت قدم رکھتے، ثَبَّتْنَا، (تفعیل) تَثْبِيْتٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۷: ۷٤)۔

ثَبِّتُوْا: تم ثابت رکھو/ استوار کرو، تم قائم رکھو، (تفعیل) تَثْبِيْتٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۸: ۱۲)۔

ثَبَّطَهُمْ: (ثَبَّطَ.هُمْ) اس نے انہیں روک دیا/ انہیں باز رکھا، ثَبَّطَ، (تفعیل ا) تَثْبِيْطٌ (باز رکھنا، روک دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۹: ٤٦)۔

ثُبُوْتِهَا: (ثُبُوْتِ.هَا) اس کا جمنا، اس کا استوار ہونا/ ثابت ہونا، ثُبُوْتِ (ثَبَتَ.يَثْبُتُ کا مصدر، باب نصر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱٦: ۹٤)۔

ثُبُوْرًا: ہلاکت، موت، ہلاک ہونا، مرجانا، (نصرا) ثَبَرَ.يَثْبُرُ کا مصدر ہے۔(۲۵: ۱۳، ۱٤، ۱٤) (۸٤: ۱۱)۔

ثَجَّاجًا: زور وشور کے ساتھ برسنے والا، (نصر ۵: ثَجَّ.يَثُجُّ) ثَجٌّ سے جسکے معنی برسنے اور بہنے کے ہیں، مبالغہ مفرد کا صیغہ ہے، [مادہ: ثجج]۔(۷۸: ۱٤)۔

الثَّرٰى: گیلی مٹی، خاک نمناک، سیلی زمین، مٹی کا خشک ہونے کے بعد تر و نرم ہونا، مصدر (سمع ۱۱: ثَرِيَ.يَثْرٰى کا)۔(۲۰: ٦)۔

ثُعْبَانٌ: اژدھا، بڑا سانپ، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے، ثَعَابِيْنُ جمع، [مادہ: ثعب]۔(۷: ۱۰۷) (۲٦: ۳۲)۔

الثِّقَالَ: بھاری، گراں بار، بوجھل، ثَقِيْلٌ کی جمع جو (کرم ا) ثِقْلٌ سے صیغۂ صفت ہے۔ (۱۳: ۱۲)، ثِقَالًا (۷: ۵۷) (۹: ٤۱)۔

ثَقِفْتُمُوْهُمْ: (ثَقِفْتُمْ.هُمْ) تم نے ان کو پا لیا، ثَقِفْتُمْ، (سمع ا) ثَقْفٌ سے جسکے معنی کسی چیز کے پانے کے ہیں یا کامیاب

ہونے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (ثَقِفْتُمُوْ میں واوَ اشباعی ہے، یہ اصل میں ثَقِفْتُمْ ہے)۔ (۱۹۱:۲) (۹۱:٤).

ثُقِفُوْا: وہ پائے گئے، (سمع) ثَقْفٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱۱۲:۳) (۶۱:۳۳).

الثَّقَلٰنِ: دو بھاری چیزیں، دو بوجھل خلقتیں یعنی انسان اور جن، ثَقَلٌ کا تثنیہ۔ (۳۱:۵۵).

ثَقُلَتْ: وہ بھاری ہوئی/ بھاری ہوئے، (کرم ا) ثِقْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۷:۸، ۱۸۷) (۲۳:۱۰۲) (۱۰۱:۶).

ثَقِيْلًا: گراں، بھاری، (کرم) ثِقْلٌ سے صیغہ صفت مفرد۔ قَوْلًا ثَقِيْلًا: بھاری بات، مراد دعوت حق (اسلام) یا قرآن۔ (۷۳:۵) (۷٦:۲۷).

ثَـلٰـثٍ: تین، اسم عدد ہے، مؤنث کیلئے آتا ہے، [مادہ: ثلث]۔ (۳۹:۶)، ثَـلٰـثِ (۷۷:۳۰)، ثَلٰـثَ (۱۹:۱۰) (۲٤:۵۸)، ثَلٰـثُ (۲٤:۵۸).

ثُلٰثَ: تین تین، اسم (غیر منصرف) ہے، یہ ثَلٰـثَـةٌ ثَلٰـثَـةٌ سے معدول ہے۔ (٤:۳) (۳۵:۱).

ثَلٰـثَـةٌ: تین، اسم عدد، مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے، [مادہ: ثلث]۔ (٤:۱۷۱) (۱۸:۲۲)، ثَلٰثَةٍ (۵:۷۳) (۵۸:۷)، ثَلٰـثَـةِ (۲:۱۹۶) (۳:۱۲٤) (۵:۸۹)، ثَلٰـثَةَ (۲:۲۲۸) (۳:٤۱) (۱۱:٦۵)، ثَلٰثَةُ (٦۵:٤)، ثَلٰثَةً (۵٦:۷)، الثَّلٰـثَةِ (۹:۱۱۸).

ثَلٰـثَ مِائَةٍ: تین سو، ثَلٰثَ مضاف، مِائَةٍ مضاف الیہ۔ (۱۸:۲۵).

ثَلٰـثُوْنَ: تیس (۳۰)، اسم عدد ہے (بحالت رفع)، [مادہ: ثلث]۔ (٤٦:۱۵).

ثَـلٰـثِيْنَ: تیس (۳۰)، اسم عدد ہے (بحالت نصب و جر)۔ (۷:۱٤۲).

ثُـلَّـةٌ: انبوہ کثیر، بڑی جماعت، [مادہ: ثلل]۔ (۵٦:۱۳، ۳۹، ٤۰).

الثُّلُثُ: تہائی، تیسرا حصہ۔ (٤:۱۱)، الثُّلُثِ (٤:۱۲).

ثُلُثَا: دو تہائی، ۲/۳، ثُـلُـثٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)، اصل میں ثُـلُـثَـانِ، آخر سے نون اعرابی بسبب اضافت گر گیا۔ (٤:۱۱).

الثُّلُـثٰنِ: دو تہائی، ۲/۳، ثُـلُـثٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)۔ (٤:۱۷٦).

ثُـلُـثَـهٗ: (ثُـلُـثَ . هٗ) اس کا تہائی، اس کا تیسرا حصہ، ثُـلُـثَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷۳:۲۰).

ثُـلُـثَىْ: دو تہائی، ثُـلُـثٌ (تہائی) کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)، (اصل میں ثُـلُـثَـيْنِ، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا)۔ (۷۳:۲۰).

ثَـمَّ: وہاں، وہیں، اس جگہ، ادھر، اسم اشارہ ہے، [مادہ: ثمم]۔ (۲:۱۱۵) (۲٦:٦٤) (۷٦:۲۰) (۸۱:۲۱).

ثُمَّ: پھر، تب، اس کے بعد، حرف عطف ہے۔ (۲:۲۸، ۲۸، ۲۸، ۲۹، ۳۱، ۵۱، ۵۲، ۵٦، ٦٤، ۷٤، ۷۵، ۷۹، ۸۳، ۸٤، ۸۵، ۹۲، ۱۲٦، ۱۸۷، ۱۹۹، ۲٤۳، ۲۵۹، ۲۵۹، ۲٦۰، ۲٦۰، ۲٦۲، ۲۸۱) (۳:۲۳، ۵۵، ۵۹، ٦۱، ۷۹، ۸۱، ۹۰، ۱۱۱، ۱۵۲، ۱۵٤، ۱٦۱، ۱۹۷) (٤:۱۷، ٦۲، ٦۵، ۱۰۰، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۳۷، ۱۳۷، ۱۳۷، ۱۳۷، ۱۵۳) (۵:۳۲، ٤۳، ۷۱، ۷۱، ۷۵، ۹۳، ۹۳، ۱۰۲) (٦:۱، ۲، ۲، ۸، ۱۱، ۲۲، ۲۳، ۳٦، ۳۸، ٤٦، ۵٤، ٦۰، ٦۰، ٦۰، ٦۲، ٦٤، ۹۱، ۱۰۸، ۱۵٤، ۱۵۹، ۱٦٤) (۷:۱۱، ۱۱، ۱۷، ۵٤، ۹۵، ۱۰۳، ۱۲٤، ۱۵۳، ۱۹۵، ۲۰۲) (۸:۳٦، ۳٦، ۵٦) (۹:٤، ٦، ۲۵، ۲٦، ۲۷، ۹٤، ۱۰۱، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۲٦، ۱۲۷) (۱۰:۳، ٤، ۱٤، ۲۳، ۲۸، ۳٤، ۳٤، ٤٦، ۵۱، ۵۲، ۷۰، ۷۰، ۷۱، ۷۱، ۷٤، ۷۵، ۱۰۳) (۱۱:۱، ۳، ۹، ٤۸، ۵۲، ۵۵، ٦۱، ۹۰، ۱۱۳) (۱۲:۳۵، ٤۸، ٤۹، ۷۰، ۷٦) (۱۳:۲، ۳۲) (۱٦:۲۷، ۵۳، ۵٤، ٦۹،

٧٠، ٨٣، ٨٤، ١١٠، ١١٠، ١١٩، ١١٩، ١٢٣) (٦:١٧، ١٨، ٦٨، ٦٩، ٧٥، ٨٦) (١٢:١٨، ٣٧، ٣٧، ٨٧، ٨٩، ٩٢) (٦٨:١٩، ٦٩، ٧٠، ٧٢) (٤٠:٢٠، ٥٠، ٦٠، ٦٤، ٨٢، ٩٧، ١٢٢) (٩:٢١، ٦٥) (٥:٢٢، ٥، ٥، ٥، ٥، ١٥، ٢٩، ٣٣، ٤٤، ٤٨، ٥٢، ٥٨، ٦٠، ٦٦، ٦٦) (١٣:٢٣، ١٤، ١٤، ١٥، ١٦، ٣١، ٤٢، ٤٤، ٤٥) (٤:٢٤، ٤٣، ٤٣، ٤٧) (٤٥:٢٥، ٤٦، ٥٩) (٦٦:٢٦، ٨١، ١٢٠، ١٧٢، ٢٠٦) (١١:٢٧، ٢٨، ٤٩، ٦٤) (٢٤:٢٨، ٦١) (١٩:٢٩، ٢٠، ٢٥، ٥٧) (١٠:٣٠، ١١، ١١، ٢٠، ٢٥، ٢٧، ٣٣، ٤٠، ٤٠، ٤٠، ٥٤، ٥٤) (١٥:٣١، ٢٤) (٤:٣٢، ٥، ٨، ٩، ١١، ٢٢) (١٤:٣٣، ٤٩، ٦٠) (٢٦:٣٤، ٤٠، ٤٦) (١١:٣٥، ١١، ٢٦، ٣٢) (٦٧:٣٧، ٦٨، ٨٢، ١٣٦) (٣٤:٣٨) (٦:٣٩، ٧، ٨، ٢١، ٢١، ٢١، ٢٣، ٣١، ٤٤، ٤٩، ٥٤، ٦٨) (٦٧:٤٠، ٦٧، ٦٧، ٦٧، ٦٧، ٧٢، ٧٣) (١١:٤١، ٣٠، ٥٢) (١٣:٤٣) (١٤:٤٤، ٤٨) (٨:٤٥، ١٥، ١٨، ٢٦، ٢٦) (١٣:٤٦) (٣٤:٤٧، ٣٨) (٢٢:٤٨) (١٥:٤٩) (٨:٥٣، ٤١) (٥١:٥٦) (٤:٥٧، ٢٠، ٢٠، ٢٧) (٣:٥٨، ٧، ٨) (١٢:٥٩) (٥:٦٢، ٨) (٣:٦٣) (٧:٦٤) (٤:٦٧) (٣١:٦٩، ٣٢، ٤٦) (١٤:٧٠) (٨:٧١، ٩، ١٨) (١٥:٧٤، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣) (١٩:٧٥، ٣٣، ٣٥، ٣٨) (١٧:٧٧) (٥:٧٨) (٢٢:٧٩) (٢٠:٨٠، ٢١، ٢٢، ٢٦) (١٨:٨٢) (١٦:٨٣، ١٧) (١٠:٨٥) (١٣:٨٧) (٢٦:٨٨) (١٧:٩٠) (٥:٩٥) (٤:١٠٢، ٧، ٨).

ثَمٰنِیَ: آٹھ (٨)، اسم عدد، مؤنث کیلئے آتا ہے، [مادہ:ثمن]۔ (٢٧:٢٨).

ثَمٰنِیَةٌ: آٹھ (٨)، اسم عدد، مذکر کیلئے آتا ہے، [مادہ:ثمن]۔ (١٧:٦٩)، ثَمٰنِیَةَ (١٤٣:٦) (٦:٣٩) (٧:٦٩).

ثَمٰنِیْنَ: اسی (٨٠)، اسم عدد (بحالت نصب و جر)، [مادہ: ثمن]۔ (٤:٢٤).

ثَمَرٌ: پھل، میوے، یہ واحد اور جمع دونوں طرح آتا ہے، اس کا واحد ثَمَرَةٌ ہے اور جمع ثِمَارٌ اور ثَمَرَاتٌ۔ (٣٤:١٨).

ثَمَرٰتٍ: پھل، میوے، ثَمَرَةٌ و ثَمَرٌ کی جمع۔ (٢٧:٣٥) (٤٧:٤١)، ثَمَرٰتِ (٦٧:١٦)، ثَمَرٰتُ (٥٧:٢٨)، الثَّمَرٰتِ (٢٢:٢، ١٢٦، ١٥٥، ٢٦٦) (٥٧:٧، ١٣٠) (٣:١٣) (٣٢:١٤، ٣٧) (١١:١٦، ٦٩) (١٥:٤٧).

ثَمَرَةٍ: پھل، میوہ، یہ اسم مفرد ہے (ۃ وحدت کی ہے)، ثَمَرٌ و ثَمَرَاتٌ جمع، [مادہ:ثمر]۔ (٢٥:٢).

ثَمَرِہٖ: (ثَمَرِ۔ہٖ) اس کا پھل، اس کے پھل، اس کے میوے، ثَمَرِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٩:٦، ١٤١) (٤٢:١٨) (٣٥:٣٦).

الثُّمُنُ: آٹھواں حصہ، ١/٨، اسم عدد۔ (١٢:٤).

ثَمَنًا: قیمت، مول، دام، معاوضہ۔ (٤١:٢، ٧٩، ١٧٤) (٧٧:٣، ١٨٧، ١٩٩) (٤٤:٥، ١٠٦) (٩:٩) (٩٥:١٦)، ثَمَنٍ (٢٠:١٢).

ثَمُوْدُ: حضرت صالحؑ کی قوم کا نام ہے۔ ثمود ایک قبیلہ کا نام تھا۔ بعض اسے عربی بتاتے ہیں اور بعض عجمی۔ اگر اس لفظ کو عربی سمجھا جائے تو یہ (نصر، ضرب) ثَمَدٌ سے مشتق ہو گا جو بارش کے اس تھوڑے سے پانی کو کہتے ہیں جو ایک گڑھے میں جمع ہو اور جاری نہ ہو، چونکہ اس قوم میں پانی کی قلت تھی اس لیے اس کا نام ثَمُوْد (پانی کے لحاظ سے مفلس یا بارش کے پانی کے لیے گڑھا بنانے والی) ہوا۔ قوم ثمود، سامی اقوام کی ایک شاخ تھی جن کو عرب بائدہ (ہلاک شدہ) یا عرب عاربہ (عرب کے خالص النسل باشندے) کہا جاتا ہے۔ ان سامی اقوام کا سلسلۂ نسب ارم بن سام بن نوح پر منتہی ہوتا ہے۔ ان کے مختلف قبیلوں کو عاد، ثمود اور طسم و جدیس کہتے ہیں۔ اندرونِ عرب میں حضر موت سے سواحل خلیج فارس کے طول میں عراق تک عاد، حجاز سے حدود دسینا وشام کے درمیان وادی القریٰ تک ثمود، اور یمامہ میں طسم وجدیس آباد تھے۔ ثمود کا دورِ ترقی عاد اولیٰ کی ہلاکت کے بعد شروع ہوتا ہے اور حضرت موسیٰ سے قبل ختم ہو جاتا ہے۔ عاد کی طرح یہ بھی فن تعمیر میں ید طولیٰ رکھتے تھے، پہاڑوں کو

تراش کر بہت بلند عمارتیں اور مقبرے بنانے میں مشہور تھے جس کے آثار اب تک موجود ہیں۔ ان کا مذہب بت پرستی تھا، اللہ سے منہ موڑ کر ستاروں کی ہیکلوں کے پرستار بن گئے تھے۔ چنانچہ اللہ کی سنت کے مطابق حضرت صالحؑ ان کی طرف مبعوث ہوئے لیکن اس قوم نے ان کی دعوت کو قبول نہ کیا اور معجزہ کی طالب ہوئی۔ آخر نَاقَةُ اللّٰه (اللہ کی اونٹنی) معجزہ کی شکل میں ظاہر ہوئی۔ حضرت صالحؑ نے کہا کہ اب تمہارا مطالبہ پورا ہو گیا ہے، یہ اونٹنی اللہ کی نشانی ہے، اسے نہ چھیڑو، اسے زمین پر چرنے دو، چشمہ کا پانی ایک دن تم اور ایک دن یہ پیئے گی۔ اگر اس کو کوئی نقصان پہنچا تو تمہاری خیر نہ ہوگی اور عذاب کا آنا یقینی ہو جائے گا۔ لیکن بدنصیب قوم نے آپؑ کے فرمان کی پرواہ نہ کی۔ اس قوم کے بڑے بڑے سرداروں اور مفسد لوگوں نے یہ سازش کی کہ حضرت صالحؑ کے خاندان پر شبخون مارا جائے، اور انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ آخر عذاب ایک خوفناک زلزلہ کی صورت میں آیا اور حضرت صالحؑ اور چند مومنین کے سوا تمام قوم فنا ہوگئی۔ قرآن نے اس ہلاکت کو کہیں رَجْفَة (زلزلہ)، کہیں صَاعِقَة (بجلی/کڑک) اور کہیں صَيْحَة (چیخ) سے تعبیر کیا ہے۔ حقیقت میں یہ ایک ہی عذاب کو مختلف شکلوں میں بیان کیا گیا ہے۔ ایک کوندتی اور گرجتی ہوئی بجلی جب کسی مقام پر گرے تو بیک وقت زلزلہ، کڑک، چیخ سب کچھ اس میں ہوتا ہے۔ (۹۵:۱۱) (۱۲:۵۰) (۱۷:۴۱) (۱۳:۳۸) (۱۴۱:۲۶) (۴۲:۲۲) (۲۳:۵۴) (۴:۶۹، ۵) (۱۱:۹۱)، ثَمُوْدَ (۷۳:۷) (۴۵:۲۷) (۵۹:۱۷) (۹:۱۴) (۶۸،۶۱:۱۱) (۷۰:۹) (۹:۸۹)، (۱۸:۸۵) (۴۳:۵۱) (۱۳:۴۱) (۳۱:۴۰) ثَمُوْدَا (۶۸:۱۱) (۳۸:۲۵) (۳۸:۲۹) (۵۱:۵۳).

ثَوَابِ: انعام، جزا، بدلہ، یہ (نصر ۶) ثَوْبٌ سے ہے جسکے معنی کسی چیز کے اپنی پہلی حالت کی طرف لوٹنے یا رجوع کرنے کے ہیں، لہٰذا انسان کے اعمال کی جزا جو اس کی طرف راجع ہوا سے ثَوَاب کہا جاتا ہے۔ لغوی اعتبار سے ثواب اچھے یا برے دونوں قسم کے اعمال کی جزا کیلئے استعمال ہوتا ہے لیکن عام طور پر یہ لفظ زیادہ تر نیک اعمال کے لیے بولا جاتا ہے۔ (۱۴۸:۳)، ثَوَابَ (۱۴۵:۳، ۱۴۵، ۱۴۸) (۱۳۴:۴)، ثَوَابُ (۱۳۴:۴) (۸۰:۲۸)، الثَّوَابِ (۱۹۵:۳)، الثَّوَابُ (۳۱:۱۸)، ثَوَابًا (۱۹۵:۳) (۴۶،۴۴:۱۸) (۷۶:۱۹).

ثُوِّبَ: بدلا دیا گیا، (تفعیل ۸؛ ثَوَّبَ. يُثَوِّبُ) تَثْوِيْبٌ (بدلا دینا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۳۶:۸۳).

ثِيَابٌ: کپڑے، پوشاک، ثَوْبٌ کی جمع۔ (۱۹:۲۲)، ثِيَابُ (۲۱:۷۶)، ثِيَابًا (۳۱:۱۸).

ثِيَابَكَ: (ثِيَابَ. كَ) تیرے کپڑے، ثِيَابَ (ثَوْبٌ کی جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ بعض کے نزدیک یہاں ثیاب سے مراد نفس، دل یا جان ہے۔ (۴:۷۴).

ثِيَابَكُمْ: (ثِيَابَ. كُمْ) تمہارے کپڑے، تمہاری پوشاک، ثِيَابَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۸:۲۴).

ثِيَابَهُمْ: (ثِيَابَ. هُمْ) ان کے کپڑے، ان کی پوشاک، ثِيَابَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵:۱۱) (۷:۷۱).

ثِيَابَهُنَّ: (ثِيَابَ. هُنَّ) ان کے کپڑے، ان کی پوشاک، ثِيَابَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۶۰:۲۴).

ثَيِّبٰتٍ: بیاہی ہوئیں/بیوہ عورتیں، ثَيِّبٌ کی جمع جسکے معنی بیاہی ہوئی اور اس عورت کے ہیں جسکے خاوند نے اسے طلاق دے دی ہو یا وہ مر چکا ہو، [مادہ: ثیب یا ثوب]۔ ثَيِّب مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے لیکن مؤنث کیلئے اس کی جمع ثَيِّبَات آتی ہے۔ (۵:۶۶).

ج

جَآءَ: وہ آیا، (ضرب ۴+۸؛ جَاءَ. يَجِيْءُ) مَجِيْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: جیء]۔ مَجِيْءٌ کے معنی اصل میں آنے کے ہیں جب اس کے صلہ میں (مفعول کے ساتھ) باء آئے تو معنی

'لانے' کے ہوجاتے ہیں، یعنی جَآءَ بِ(الْحَقِّ): وہ لایا (حق)۔ (مزید دیکھو اِئۡتُوا، ذَهَبَ)۔(٤٣:٤) (٦:٥) (٦١:٦، ٩١، ١٦٠، ١٦٠) (٣٤:٧، ١١٣، ١٤٣) (٤٨:٩، ٩٠) (٤٧:١٠، ٤٩، ٨٠) (١٢:١١، ٤٠، ٥٨، ٦٦، ٦٩، ٧٦، ٨٢، ٩٤، ١٠١) (٥٨:١٢، ٧٢، ٩٦، ١٠٠) (٦١:١٥، ٦٧) (٦١:١٦) (٥:١٧، ٧، ٨١، ١٠٤) (٩٨:١٨) (٢٧:٢٣، ٤٤، ٩٩) (٤١:٢٦) (٣٦:٢٧، ٨٩، ٩٠) (٢٠:٢٨، ٣٧، ٨٤، ٨٤، ٨٥) (١٠:٢٩) (١٩:٣٣) (٤٩:٣٤) (٤٥:٣٥) (٢٠:٣٦) (٣٧:٣٧، ٨٤) (٣٣:٣٩) (٧٨:٤٠) (٥٣:٤٣، ٦٣) (١٨:٤٧) (٣٣:٥٠) (٢٦:٥١) (٤١:٥٤) (١٤:٥٧) (١١:٦٣) (٩:٦٩) (٤:٧١) (٢٢:٨٩) (١:١١٠).

جَآءَتْ: وہ آئی، (جب نشانیاں) آئیں، وہ لائے، (ضرب؛ جَاءَ.یَجِیْءُ) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٠٩:٦) (٤٣:٧، ٥٣) (٦٩:١١، ٧٧) (١٩:١٢) (٤٢:٢٧) (٣١:٢٩، ٣٣) (١٩:٥٠، ٢١) (٣٤:٧٩) (٣٣:٨٠).

جَآءَتْكَ: (جَآءَتْ.كَ) وہ تیرے پاس آئی، وہ تیرے پاس آ گئیں، جَآءَتْ، (ضرب)مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٥٩:٣٩).

جَآءَتْكُمْ: (جَآءَتْ. كُمْ) وہ تمہارے پاس آئی، وہ تمہارے پاس آئیں، جَآءَتْ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٢٠٩:٢) (٧٣:٧، ٨٥) (٥٧:١٠) (٩:٣٣).

جَآءَتْنَا: (جَآءَتْ.نَا) وہ ہمارے پاس آئیں، جَآءَتْ، (ضرب)مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(١٢٦:٧).

جَآءَتْهُ: (جَآءَتْ.هُ) وہ اس کے پاس آئی/ اسکے پاس آئیں، جَآءَتْ، (ضرب)مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢١١:٢) (٧٤:١١) (٢٥:٢٨).

جَآءَتْهَا: (جَآءَتْ.هَا) وہ اس کے پاس آئی/ ان پر آ جاتی ہے، جَآءَتْ، (ضرب)مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٢٢:١٠).

جَآءَتْهُمْ: (جَآءَتْ.هُمْ) وہ ان کے پاس آئی/ان کے پاس آئیں، وہ ان کے پاس لائے، جَآءَتْ، (ضرب)مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢١٣:٢، ٢٥٣) (١٥٣:٤) (٣٢:٥) (٣١:٦، ١٠٩، ١٢٤) (٣٧:٧، ١٠١، ١٣١) (١٣:١٠، ٩٧) (٩:١٤) (١٣:٢٧) (٩:٣٠) (٢٥:٣٥) (٨٣:٤٠) (١٤:٤١) (١٨:٤٧) (٤:٩٨).

جَآئِرٌ: ٹیڑھا، کج، (نصر ٦؛ جَارَ.یَجُوْرُ) جَوْرٌ سے جس کے معنی راستے سے ہٹ جانے اور ظلم کرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٩:١٦).

جَآءَكَ: (جَآءَ.كَ) وہ تیرے پاس آیا، جَآءَ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (١٢٠:٢، ١٤٥) (٦١:٣) (٤٨:٥) (٣٤:٦، ٥٤) (٩٤:١٠) (١٢٠:١١) (٣٧:١٣) (١٢:٦٠) (١:٦٣) (٨:٨٠).

جَآءَكُمْ: (جَآءَ. كُمْ) وہ تمہارے پاس آیا، وہ تمہارے پاس لایا/ تمہارے پاس لائے، جَآءَ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٨٧:٢، ٩٢) (٨١:٣، ١٨٣) (١٧٠:٤، ١٧٤) (١٥:٥، ١٥، ١٩، ١٩) (١٠٤:٦، ١٥٧) (٦٣:٧، ٦٩) (١٩:٨) (١٢٨:٩) (٧٧:١٠، ١٠٨) (٣٢:٣٤) (٣٧:٣٥) (٢٨:٤٠، ٣٤، ٣٤) (٦:٤٩) (١:٦٠، ١٠٠).

جَآءَنَا: (جَآءَ.نَا) وہ ہمارے پاس آیا، جَآءَ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (١٩:٥، ٨٤) (٧٢:٢٠) (٢٩:٤٠) (٣٨:٤٣) (٩:٦٧).

جَآءَنِیْ: (جَآءَ.نِیْ) میرے پاس آیا، جَآءَ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اوری ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(٤٣:١٩) (٢٩:٢٥)، جَآءَنِیَ (٦٦:٤٠).

جَآءُوْ: وہ آئے، وہ لائے، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٨٤:٣) (١١٦:٧) (١٦:١٢، ١٨) (١١:٢٤، ١٣) (٤:٢٥) (٨٤:٢٧) (١٠:٥٩).

جَآءُوْكَ: (جَآءُوْ.كَ) وہ تیرے پاس آئے، جَآءُوْ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٦٢:٤، ٦٤) (٤٢:٥) (٢٥:٦) (٨:٥٨).

جَآءُوْكُمْ: (جَآءُوْ.كُمْ) وہ تمہارے پاس آئے، جَآءُوْ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٩٠:٤) (٦١:٥) (١٠:٣٣).

جَآءُوْهَا: (جَآءُوْ.هَا) وہ اس کے پاس آئے، جَآءُوْ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٧١:٣٩، ٧٣) (٢٠:٤١).

جَآءُوْهُمْ: (جَآءُوْ.هُمْ) وہ ان کے پاس لائے، جَآءُوْ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٧٤:١٠) (٤٧:٣٠).

جَآءَهٗ: (جَآءَ.هٗ) وہ اس کے پاس آیا، جَآءَ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٧٥:٢) (٧٨:١١) (٣٩:٢٤) (٢٥:٢٨) (٦٨:٢٩) (٣٢:٣٩)، جَآءَهُ (٥٠:١٢) (٢:٨٠).

جَآءَهَا: (جَآءَ.هَا) وہ اس کے پاس آیا، جَآءَ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٤:٧) (٨:٢٧) (١٣:٣٦).

جَآءَهُمْ: (جَآءَ.هُمْ) وہ ان کے پاس آیا، وہ ان کے پاس لایا، جَآءَ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٨٩:٢، ٨٩، ١٠١) (١٩:٣، ٨٦، ١٠٥) (٧٠:٥) (٨٣:٤) (٦:٥، ٤٣) (٥:٧) (٢٢:١٠، ٧٦، ٩٣) (١١٠:١٢) (١١٣:١٦) (٩٤:١٧، ١٠١) (٥٥:١٨) (٦٨:٢٣، ٧٠) (٢٠٦:٢٦) (٣٦:٢٨، ٤٨) (٣٩:٢٩، ٥٣) (٤٣:٣٤) (٤٢:٣٥، ٤٢) (٤:٣٨) (٢٥:٤٠) (٤١:٤١) (١٤:٤٢) (٢٩:٤٣، ٣٠، ٤٧) (١٣:٤٤، ١٧) (١٧:٤٥) (٧:٤٦) (٢:٥٠، ٥) (٢٣:٥٣) (٤:٥٤) (٦:٦١).

جَابُوْا: انہوں نے تراشے/ پھاڑے، (نصر ۱؛ جَابَ.یَجُوْبُ) جَوْبٌ (تراشنا، قطع کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٩:٨٩).

جِئْتَ: تو لایا/آیا، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ جِئْتَ بِ: تو لایا (دیکھو جَآءَ)۔ (٧١:٢) (١٠٦:٧) (٧١:١٨، ٧٤) (٤٠:٢٠).

جِئْتِ: تو آئی، تو لائی، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد حاضر مؤنث۔ (٢٧:١٩).

جِئْتُكَ: (جِئْتُ.كَ) میں تیرے پاس لایا، جِئْتُ، (ضرب) مَجِیْءٌ بِ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (اول، واحد حاضر مذکر)۔ (٣٠:٢٦) (٢٢:٢٧).

جِئْتُكُمْ: (جِئْتُ.كُمْ) میں تمہارے پاس (نشانی) لایا، میں تمہارے پاس لاؤں، میں تمہارے پاس لایا ہوں، جِئْتُ، (ضرب) مَجِیْءٌ بِ سے، ماضی (متعدی بالباء) واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (اول، جمع حاضر مذکر)۔ (٤٩:٣، ٥٠) (١٠٥:٧) (٢٤:٤٣، ٦٣).

جِئْتُمْ: تم لائے، (ضرب) مَجِیْءٌ بِ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٨١:١٠) (٨٩:١٩).

جِئْتُمُوْنَا: (جِئْتُمْ.نَا) تم ہمارے پاس آئے، تم ہمارے پاس آپہنچے، جِئْتُمْ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ جِئْتُمُوْ اصل میں جِئْتُمْ ہے، واؤ اشباعی ہے۔ (٩٤:٦) (٤٨:١٨).

جِئْتَنَا: (جِئْتَ. نَا) تو ہمارے پاس آیا، تو ہمارے پاس لایا، جِئْتَ، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۷:۷۰، ۱۲۹) (۷۸:۱۰) (۱۱:۵۳) (۲۰:۵۷) (۲۱:۵۵) (۴۶:۲۲)۔

جِئْتَهُمْ: (جِئْتَ. هُمْ) تو ان کے پاس لایا، جِئْتَ، (ضرب) مَجِیْءٌ بِـ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۵:۱۱۰) (۳۰:۵۸)۔

جٰثِمِیْنَ: اوندھے پڑنے والے، رانوں کے بل گرنے والے، (نصر، ضرب ۱) جُثُوْمٌ سے جسکے معنی سینہ کے بل اوندھے منہ زمین پر پڑنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، جَاثِمٌ واحد۔ (۷:۷۸، ۹۱) (۱۱:۶۷، ۹۴) (۲۹:۳۷)۔

جَاثِیَةً: زانو پر بیٹھنے والی، زانو پر گرنے والی، (نصر ۷؛ جَثَا. یَجْثُوْ وضرب ۹؛ جَثٰی. یَجْثِیْ) جُثُوٌّ و جُثِیٌّ (دوزانو بیٹھنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ: جثو و جثی]۔ (۴۵:۲۸)۔

جٰدَلْتُمْ: تم نے جھگڑا کیا، (مفاعلہ ۱) مُجَادَلَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۴:۱۰۹)۔

جٰدَلْتَنَا: (جٰدَلْتَ. نَا) تو نے ہم سے جھگڑا کیا، جٰدَلْتَ، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۱:۳۲)۔

جٰدَلُوْا: انہوں نے جھگڑا کیا، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۴۰:۵)۔

جٰدَلُوْكَ: (جٰدَلُوْا. كَ) انہوں نے تجھ سے جھگڑا کیا، (اگر) وہ تجھ سے جھگڑا کریں/ تجھ سے بحث کریں، جٰدَلُوْا، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۲:۶۸)۔

جَادِلْهُمْ: (جَادِلْ. هُمْ) تو ان سے جھگڑا کر، تو ان کے ساتھ مناظرہ کر، جَادِلْ، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۶:۱۲۵)۔

جَارٌ: ہمسایہ، پڑوسی، پناہ دینے والا/ مدد گار، [مادہ: جور]۔ (۸:۴۸)، اَلْجَارِ (۴:۳۶، ۳۶)۔

اَلْجٰرِیٰتِ: چلنے والیاں، (ضرب ۹) جَرْیٌ سے جسکے معنی پانی کی روانی کی طرح تیز چلنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، جَارِیَةٌ واحد۔ (۵۱:۳)۔

جَارِیَةٌ: چلنے والی، بہنے والی، کشتی، (ضرب) جَرْیٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث، کشتی سطح آب پر چلتی ہے لہٰذا اس کو جاریہ کہتے ہیں۔ (۸۸:۱۲)، اَلْجَارِیَةِ (۶۹:۱۱)۔

جَازٍ: کفایت کرنے والا، کام آنے والا، (ضرب ۹؛ جَزٰی. یَجْزِیْ) جَزَاءٌ سے جس کے معنی کام آنے، کافی ہونے اور بدلہ دینے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص ہے بحالت رفع و جر، اصل میں جَازِیٌ تھا، تنقیص کے بعد جَازٍ ہوگیا، یہاں محلًا مرفوع ہے)۔ (۳۱:۳۳)۔

جَاسُوْا: وہ گھس پڑے/ داخل ہوگئے، (نصر ۶؛ جَاسَ. یَجُوْسُ) جَوْسٌ سے جسکے معنی لوٹ مار کے لیے گھس پڑنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۷:۵)۔

جَاعِلٌ: بنانے والا، کرنے والا، (فتح ۱) جَعْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲:۳۰)، جَاعِلِ (۳۵:۱)، جَاعِلُ (۳:۵۵)۔

جَاعِلُكَ: (جَاعِلُ. كَ) تجھے بنانے والا، تجھے کرنے والا، جَاعِلُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۱۲۴)۔

جٰعِلُوْنَ: بنانے والے، کرنے والے، (فتح) جَعْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، جَاعِلٌ واحد۔ (۱۸:۸)۔

جٰعِلُوْهُ: (جٰعِلُوْا. هُ) اس کو کرنے والے، اس کو بنانے والے، جٰعِلُوْا (اسم فاعل جمع مذکر) مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ جٰعِلُوْا، اصل میں جَاعِلُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ (۲۸:۷)۔

جَالُوْتَ: ایک کافر ومنکر بادشاہ کا نام ہے، عجمی لفظ ہے۔ مصرو فلسطین کے درمیان بحر روم کے کنارے آباد عمالقہ میں سے تھا۔ حضرت موسیٰ کے ایک عرصے بعد جب بنی اسرائیل بگاڑ کا شکار ہو گئے تو جالوت اپنے لشکر کے ساتھ ان پر چڑھ دوڑا اور ان کے اطراف کے شہر چھین لیے، بڑی لوٹ مچائی اور بہت قتل وغارت کیا۔ بچے کچے لوگ بیت المقدس میں جمع ہوئے اور پیغمبر وقت سے درخواست کی کہ کوئی بااقبال بادشاہ ہم پر مقرر کر دیا جائے تاکہ ہم جالوت کا مقابلہ کر سکیں۔ چنانچہ طالوت کو بادشاہ مقرر کیا گیا اور ان کی سرکردگی میں بنی اسرائیل کی ایک مختصر سی جماعت جو تین سو تیرہ افراد پر مشتمل تھی، جالوت کے مقابلے کیلئے روانہ ہوئی، کیونکہ اکثر نے لڑنے سے انکار کر دیا تھا (جس کا تذکرہ سورۃ البقرۃ کی ان آیات میں ہے)۔(۲:۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱).

جَامِدَةً: جمی ہوئی، ٹھہری ہوئی، (نصرا) جُمُوْدٌ (جمنا، ٹھہرنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲۷:۸۸).

جَامِعٌ: جمع کرنے والا، اکٹھا کرنے والا، جمع ہونے والا، (فتح) جَمْعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۴:۶۲)، جَامِعُ (۳:۹، ۴:۱۴۰).

جَآنٌّ: جن، سانپ، جِنٌّ کی جمع۔ حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ جس طرح تمام انسانوں کے باپ کا نام آدم ہے اسی طرح جنوں کے باپ کا نام جان ہے۔ بعض کہتے ہیں جان ابلیس ہی ہے۔ جن مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی، یہ انسانوں کی طرح کھاتے پیتے اور مرتے بھی ہیں۔ شیاطین بھی جن ہوتے ہیں لیکن وہ مسلمان نہیں ہوتے، نہ ابلیس کے مرنے سے پہلے ان کو موت آئے گی (تفسیر خازن)۔ بعض کی رائے ہے جان جنوں کی ایک خاص نوع ہے۔ سانپ کی طرح سٹک جو لہراتی ہے اور پھنپھناتی ہے اسے بھی عربی میں جان کہتے ہیں۔ (۲۷:۱۰) (۲۸:۳۱) (۵۵:۳۹، ۵۶، ۷۴)، اَلْجَآنَّ (۱۵:۲۷) (۵۵:۱۵).

جِئْنَا: ہم آئے، (جب) ہم آئیں گے، ہم لائے، (جب) ہم لائیں گے، (ضرب) مَجِیْءٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ جیء]۔ (۴:۴۱، ۴۱) (۱۲:۷۳، ۸۸) (۱۶:۸۹) (۱۷:۱۰۴) (۱۸:۱۰۹).

جِئْنٰكَ: (جِئْنَا. كَ) ہم تیرے پاس لائے، جِئْنَا، (ضرب) مَجِیْءٌ بِـ (لانا) سے، ماضی (متعدی بالباء) جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۵:۶۳) (۲۰:۴۷) (۲۵:۳۳).

جِئْنٰكُمْ: (جِئْنَا. كُمْ) ہم تمہارے پاس لائے، جِئْنَا، (ضرب) مَجِیْءٌ بِـ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۴۳:۷۸).

جِئْنٰهُمْ: (جِئْنَا. هُمْ) ہم ان کے پاس لائے، جِئْنَا، (ضرب) مَجِیْءٌ بِـ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷:۵۲).

جَانِبِ: جانب، کنارہ، طرف، کروٹ، [مادہ؛ جنب]۔ (۳۷:۸)، جَانِبِ (۱۹:۵۲) (۲۸:۲۹، ۴۴، ۴۶)، جَانِبَ (۱۷:۶۸) (۲۰:۸۰).

جَانِبِهٖ: (جَانِبِ. هٖ) اس کا بازو، اس کی کروٹ، اس کا پہلو، جَانِبِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷:۸۳) (۴۱:۵۱).

جَاوَزَا: وہ دونوں آگے چلے/ گزرے، (مفاعلہ ۸؛ جَاوَزَ. یُجَاوِزُ) مُجَاوَزَةٌ سے جسکے معنی کسی چیز سے گزر جانے اور آگے بڑھنے کے ہیں، ماضی تثنیہ غائب مذکر، [مادہ؛ جوز]۔ (۱۸:۶۲).

جَاوَزْنَا: ہم نے پار اتارا/ پار کرایا، (مفاعلہ) مُجَاوَزَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۷:۱۳۸) (۱۰:۹۰).

جَاوَزَهٗ: (جَاوَزَ. هٗ) وہ اس کے پار اترا/ اس کے پار ہوا، جَاوَزَ، (مفاعلہ) مُجَاوَزَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲۴۹).

جَاهَدَ: اس نے جہاد کیا، وہ لڑا، (مفاعلہ ا) مُجَاهَدَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۹:۱۹) (۲۹:۶).

جَاهِدْ: تو جہاد کر، لڑائی کر، (مفاعلہ) مُجَاهَدَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۹:۷۳) (۶۶:۹).

جَاهَدٰكَ: (جَاهَدَا.كَ) وہ دونوں تجھ سے لڑے، انہوں نے تجھ پر زور ڈالا، جَاهَدَا، (مفاعلہ) مُجَاهَدَةٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۹:۸) (۳۱:۱۵).

جٰهَدُوْا: انہوں نے جہاد کیا/ محنت کی، وہ لڑے، (مفاعلہ) مُجَاهَدَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۱۸) (۳:۱۴۲) (۸:۷۲، ۷۴، ۷۵) (۹:۱۶، ۲۰، ۸۸) (۱۶:۱۱۰) (۲۹:۶۹) (۴۹:۱۵).

جَاهِدُوْا: تم مجاہدہ کرو، تم محنت کرو، تم جہاد کرو، (مفاعلہ) مُجَاهَدَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۵:۳۵) (۹:۴۱، ۸۶) (۲۲:۷۸).

جَاهِدْهُمْ: (جَاهِدْ.هُمْ) تو ان سے جہاد کر/ ان سے مقابلہ کر، جَاهِدْ، (مفاعلہ) مُجَاهَدَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۵:۵۲).

الْجَاهِلُ: نادان، جاہل، بے سمجھ، (سمع) جَهْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲:۲۷۳).

جٰهِلُوْنَ: نادان، جاہل، بے سمجھ، (سمع) جَهْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، جَاهِلٌ واحد۔ (۱۲:۸۹)، الْجٰهِلُوْنَ (۲۵:۶۳) (۳۹:۶۴).

الْجَاهِلِيَّةِ: جاہلیت، نادانی، حالت جہل، اسم ہے، [مادہ؛ جہل]۔ قبل از اسلام کے دور کو جاہلیت سے موسوم کیا جاتا ہے۔ (۳:۱۵٤) (۵:۵۰) (۳۳:۳۳) (۴۸:۲۶).

الْجٰهِلِيْنَ: نادان، جاہل لوگ، بے سمجھ، (سمع) جَهْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، جَاهِلٌ واحد۔ (۲:۶۷) (۶:۳۵) (۷:۱۹۹) (۱۱:۴۶) (۱۲:۳۳) (۲۸:۵۵).

الْجُبِّ: گہرا کنواں/ اندھا کنواں، گڑھا۔ (۱۲:۱۰، ۱۵).

جَبَّارٍ: زور آور، زبردست، گردن کش، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (نصر ا) جَبْرٌ سے جسکے معنی کسی کام پر مجبور کرنے کے ہیں، صیغۂ مبالغہ مفرد، یہ مخلوق کیلئے صفت ذم ہے اور خالق کیلئے صفت مدح۔ (۱۱:۵۹) (۱۴:۱۵) (۴۰:۳۵) (۵۰:۴۵)، الْجَبَّارُ (۵۹:۲۳)، جَبَّارًا (۱۹:۱۴، ۳۲) (۲۸:۱۹).

جَبَّارِيْنَ: زور آور، زبردست، گردن کش، (نصر) جَبْرٌ سے، صیغۂ مبالغہ جمع (بحالت نصب و جر)، جَبَّارٌ واحد۔ (۵:۲۲) (۲۶:۱۳۰).

جِبَالٍ: پہاڑ، جَبَلٌ کی جمع۔ (۲۴:۴۳)، جِبَالُ (۳٤:۱۰)، الْجِبَالِ (۱۱:٤۲) (۱۵:۸۲) (۱۶:۶۸، ۸۱) (۲۰:۱۰۵) (۲۶:۱۴۹) (۳۳:۷۲) (۳۵:۲۷) (۸۸:۱۹)، الْجِبَالَ (۷:۷٤) (۱۷:۳۷) (۱۸:٤۷) (۲۱:۷۹) (۲۷:۸۸) (۳۸:۱۸) (۷۸:۷) (۷۹:۳۲)، الْجِبَالُ (۱۳:۳۱) (۱٤:٤۶) (۱۹:۹۰) (۲۲:۱۸) (۵۲:۱۰) (۵۶:۵) (۶۹:۱٤) (۷۰:۹) (۷۳:۱٤، ۱٤) (۷۷:۱۰) (۷۸:۲۰) (۸۱:۳) (۱۰۱:۵).

جِبَاهُهُمْ: (جِبَاهُ.هُمْ) ان کی پیشانیاں، ان کے ماتھے، جِبَاهُ (جَبْهَةٌ کی جمع جسکے معنی پیشانی کے ہیں، [مادہ؛ جبہ]) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹:۳۵).

الْجِبْتِ: اوہام، بت، ہر وہ چیز جو اللہ کے سوا پوجی جائے، ساحر، کاہن، یہ سحر کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔ (٤:۵۱).

جِبْرِيْلَ: اللہ کے ایک مقرب فرشتے کا نام ہے۔ یہ لفظ جبر اور ایل سے بنا ہے؛ جبر کے معنی بگڑی چیز کی اصلاح کرنے کے ہیں، آپ کے ذریعے وحی آتی تھی لہٰذا ذریعۂ اصلاح تھے، ایل اللہ کی بندگی کرنے والے کو کہتے ہیں۔ بعض نے جبر کا معنی 'بندہ' اور ایل کا 'اللہ' لیا ہے۔ ایک قول کے مطابق جبریل کا نام عبداللہ، میکائیل کا نام عبیداللہ اور اسرافیل کا نام عبدالرحمٰن ہے۔ قرآن مجید میں جبریلؑ کے یہ نام بتائے گئے ہیں؛ رُوْحُ الْقُدُسِ (پاک روح)، رُوْحُ الْاَمِيْنُ (معتبر فرشتہ)، رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (پیغامبر)،

ذُوْمِرَّۃ(زور آور یا حسین)، ذِیْ قُوَّۃ(صاحب طاقت)، شَدِیْدُالْقُوٰی(سخت قوتوں والا)، مَکِیْن(مرتبہ والا)، اَمِیْنٌ(امانتدار)، مُطَاعٍ(سب کا مانا ہوا)، ان ناموں سے ان کے اوصاف اور قوت کا اندازہ ہوتا ہے۔ حدیث میں ہے، حضور ﷺ نے جبریلؑ سے پوچھا کہ تم کون سے کاموں پر مقرر ہو؟ انہوں نے کہا، ہوا یعنی ہوا کے لشکروں کو چلانا اور لشکروں کی فتح و شکست کا کام۔ حضورؐ نے ان کو ایک دفعہ اصل شکل میں دیکھا کہ آپ کے چھ سو(۶۰۰) پر تھے۔ حضرت جبریلؑ کی پیدائش حضرت آدمؑ سے قبل ہوئی اور وفات ملک الموت سے قبل ہوگی۔(۲:۹۷، ۹۸)، جِبْرِیْلُ (۶۶:۴).

جَبَلٍ: پہاڑ، اسم ہے۔ (۲:۲۶۰) (۱۱:۴۳) (۵۹:۲۱)، الْجَبَلِ (۷:۱۴۳، ۱۴۳)، الْجَبَلَ (۷:۱۷۱).

جِبِلًّا: خلق، بڑی جماعت، [مادہ؛ جبل]۔ جَبَلٌ یعنی پہاڑ کے معنی میں چونکہ بڑائی اور عظمت کا تصور موجود ہے اس لیے بڑی جماعت کو جِبِلٌّ کہنے لگے، یعنی ایسی جماعت جو اپنی بڑائی میں مثل پہاڑ کے ہو۔(۳۶:۶۲).

الْجِبِلَّـةَ: خلقت، خلائق، [مادہ؛ جبل]۔(۲۶:۱۸۴).

الْجَبِیْنِ: پیشانی، ماتھا، [مادہ؛ جبن]۔(۳۷:۱۰۳).

جِثِیًّا: زانو پر گرے ہوئے، اوندھے گرے ہوئے، جَاثٍ کی جمع ہے جو (نصر وضرب؛ جَثَا.یَجْثُوْ و جَثٰی.یَجْثِیْ) جُثُوٌّ و جُثِیٌّ (دوزانو بیٹھنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر ہے، [مادہ؛ جثو و جثی]۔(۱۹:۶۸، ۷۲).

جَحَدُوْا: انہوں نے انکار کیا، وہ منکر ہوئے، (فتح ا) جَحْدٌ و جُحُوْدٌ سے جسکے معنی جان بوجھ کر انکار کرنے اور سرکشی اختیار کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۱:۵۹) (۲۷:۱۴).

جَحِیْم: دوزخ، بھڑکتی آگ، (فتح و سمع ا) جَحْمٌ (آگ بھڑکانا، آگ کا سخت بھڑکنا) سے مشتق، اسم مؤنث ہے۔ دوزخ کے سات طبقے ہیں: ۱)جَهَنَّم، ۲)لَظٰی، ۳)حُطَمَة، ۴)سَعِیْر، ۵)سَقَر، ۶)جَحِیْم، ۷)هَاوِیَة، ان کا ذکر قرآن میں آیا ہے۔(۵۶:۹۴) (۸۲:۱۴)، الْجَحِیْمِ (۲:۱۱۹) (۵:۱۰، ۸۶) (۹:۱۱۳) (۲۲:۵۱) (۳۷:۲۳، ۵۵، ۶۴، ۶۸، ۹۷، ۱۶۳) (۴۰:۷) (۴۴:۴۷، ۵۶) (۵۲:۱۸) (۵۷:۱۹) (۸۳:۱۶)، الْجَحِیْمَ (۶۹:۳۱) (۷۹:۳۹) (۱۰۲:۶)، الْجَحِیْمُ (۲۶:۹۱) (۷۹:۳۶) (۸۱:۱۲)، جَحِیْمًا (۷۳:۱۲).

جَدُّ: شان، عزت، فیض، عظمت، بے نیازی۔(۷۲:۳).

جِدَارًا: دیوار، [مادہ؛ جدر]۔ (۱۸:۷۷)، الْجِدَارُ (۱۸:۸۲).

جِدَالَ: جھگڑا کرنا، باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے پر چھا جانے کے لیے گفتگو کرنا، گفتگو میں دھاندلی کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا، مصدر ہے (مفاعلہ ا؛ جَادَلَ.یُجَادِلُ کا)۔(۲:۱۹۷).

جٰدَلْـتَنَا: (جٰدَلْتَ.نَا) ہم سے جھگڑنا، جِدٰلَ مضاف، نَا(ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۱۱:۳۲).

جُدَدٌ: راستے، گھاٹیاں، جُدَّةٌ کی جمع جس کے معنی کھلے ہوئے راستہ کے ہیں، [مادہ؛ جدد]۔(۳۵:۲۷).

جُدُرٍ: دیواریں، جِدَارٌ واحد، [مادہ؛ جدر]۔(۵۹:۱۴).

جَدَلًا: سخت جھگڑنا، مصدر ہے (سمع؛ جَدِلَ.یَجْدَلُ کا)۔ (۱۸:۵۴) (۴۳:۵۸).

جَدِیْدٍ: نیا، (نصر، ضرب ۵) جَدٌّ سے جسکے معنی قطع کرنے کے ہیں، صیغۂ صفت مفرد۔ اصل میں کٹے ہوئے کپڑے کو ثَوْب جَدِیْد کہتے ہیں اور جس کپڑے کو کاٹا جاتا ہے وہ عموماً نیا ہوتا ہے اس لیے ہر نئی چیز کو 'جدید' کہنے لگے۔ (۱۳:۵) (۱۴:۱۹) (۳۲:۱۰) (۳۴:۷) (۳۵:۱۶) (۵۰:۱۵)، جَدِیْدًا (۱۷:۴۹، ۹۸).

جُذٰذًا: توڑا ہوا، ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے، (نصر ۵؛ جَذَّ.یَجُذُّ) جَذٌّ سے جسکے معنی کاٹنے، توڑنے کے ہیں، صفت مشبہ مفرد (مفعولی)۔(۲۱:۵۸).

جِذْعِ: تنا، ٹہنا، شاخ، جُذُوْعٌ جمع۔ (۱۹:۲۳، ۲۵).

جَذْوَةٍ: چنگاری، شعلہ، [مادہ: جذو]۔ (۲۸:۲۹).

جُذُوْعِ: تنے، شاخیں، جِذْعٌ کی جمع۔ (۲۰:۷۱).

جَرَادٌ: ٹڈے، ٹڈیاں، جَرَادَةٌ واحد۔ یہ جَرْدٌ سے ہے جس کے معنی ننگا کرنے اور کھال اتار لینے کے ہیں، چونکہ ٹڈیاں کھیتوں کو برباد اور درختوں کو چاٹ کر اور ان کا پوست کھا کر زمین ننگی کر دیتی ہیں اس لیے اس مناسبت سے ان کو جراد کہتے ہیں۔ (۷:۵٤)، الْجَرَادَ (۷:۱۳۳).

جَرَحْتُمْ: تم نے کمایا، (فتح ا) جَرْحٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٦:٦۰).

الْجُرُزِ: بنجر، چٹیل، (نصر، سمع ا) جَرْزٌ (کاٹ دینا، کھا کر صاف کر دینا، جڑ سے اکھیڑنا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۳۲:۲۷)، جُرُزًا (۱۸:۸).

جُرُفٍ: کھائی، کمزور کھوکھلی جگہ، ٹوٹ جانے والا کنارہ، نالے یا نہر کا وہ کنارہ جس کو پانی کے بہاؤ نے کاٹ کر رکھ دیا ہو اور وہ گرنے کے قریب ہو۔ (۹:۱۰۹).

لَاجَرَمَ: یقیناً، ضرور، بلاشبہ، کوئی مضائقہ نہیں۔ جَرَم اصل میں مصدر ہے (باب ضرب) جس کے معنی ہیں کاٹنا، جرم کرنا، گناہ کرنا۔ جَرَمَ (۱۱:۲۲) (۱٦:۲۳، ٦۲، ۱۰۹) (٤۰:٤۳).

الْجُرُوْحَ: زخم، جَرْحٌ کی جمع۔ (۵:٤۵).

جَرَيْنَ: وہ چلیں، وہ جاری ہوئیں، وہ بہہ نکلیں، (ضرب: جَرٰی۔یَجْرِیْ) جَرْیٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (۱۰:۲۲).

جُزْءٌ: حصہ، اَجْزَاءٌ جمع۔ (۱۵:٤٤)، جُزْءًا (۲:۲٦۰) (٤۳:۱۵).

جَزَآءٌ: جزا/ بدلہ، سزا دینا، خیر کے بدلہ میں خیر اور شر کے بدلہ میں شر کو جزا کہتے ہیں، اسم اور مصدر (ضرب ۹: جَزٰی۔یَجْزِیْ کا)۔ (۵:۹۵)، جَزَآءً (۲:۸۵، ۱۹۱) (۵:۸۵) (۹:۲٦) (۲۷:۱۰) (۲۵:۱۲) (۷٦:۲۰) (۳۷:۳٤) (۳٤:۳۹) (۲۸:٤۱) (٦۰:۵۵)، جَزَآءً (۳۸:۵) (۸۲:۹، ۹۵) (٦۳:۱۷) (۸۸:۱۸) (۱۵:۲۵) (۱۷:۳۲) (۲۸:٤۱) (۱٤:٤٦) (۱٤:۵٤) (۲٤:۵٦) (۹:۷٦، ۲۲) (۲٦:۷۸، ۳٦)، الْجَزَآءَ (٤۱:۵۳)، جَزَآؤُا (۲۹:۵، ۳۳) (٤۰:٤۲) (۱۷:۵۹).

جَزَآؤُكُمْ: (جَزَآؤُ۔كُمْ) تمہاری جزا، تمہاری سزا، جَزَآؤُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٦۳:۱۷).

جَزَآؤُهٗ: (جَزَآءُ۔هٗ) اس کی جزا/ سزا، اس کا بدلہ، جَزَآءُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۳:٤) (۷٤:۱۲، ۷۵، ۷۵).

جَزَآؤُهُمْ: (جَزَآءُ۔هُمْ) ان کی جزا/سزا، ان کا بدلہ، جَزَآءُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۷:۳، ۱۳٦)، (۹۸:۱۷) (۱۰٦:۱۸) (۸:۹۸).

جَزٰىهُمْ: (جَزٰی۔هُمْ) اس نے ان کو بدلا دیا، اس نے انہیں جزا دی، جَزٰی، (ضرب ۹؛ جَزٰی۔یَجْزِیْ) جَزَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۲:۷٦).

جَزِعْنَا: ہم نے بے قراری کی، ہم نے اضطراب کیا، (سمع ا) جَزَعٌ سے جسکے معنی ہیں کسی چیز پر بے صبری سے غم وتکدر کا اظہار کرنا، ماضی جمع متکلم۔ (۲۱:۱٤).

جَزُوْعًا: بڑا گھبرا جانے والا، اضطراب کرنے والا، (سمع) جَزَعٌ (کسی چیز پر صبر نہ کر کے غم وتکدر کا اظہار کرنا) سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (۲۰:۷۰).

الْجِزْيَةَ: وہ رقم جو ذمیوں سے لی جاتی ہے، جزیہ کے معنی لغت میں 'جزاء' یعنی بدلے کے ہیں۔ یہ اصل میں کافر کے قتل کا بدلہ ہے کہ اگر جزیہ نہ دیتا تو قتل کیا جاتا۔ اس کی جمع جُزًی ہے، [مادہ: جزی]۔ (۲۹:۹).

جَزَيْتُهُمْ: (جَزَيْتُ۔هُمْ) میں نے ان کو بدلہ دیا/ ان کو جزا

دی، جَزَیْتُ، (ضرب؛ جَزٰی۔یَجْزِیْ) جَزَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٣:١١١).

جَزَیْنٰھُمْ: (جَزَیْـنَا.ھُمْ) ہم نے ان کو بدلا دیا، ہم نے ان کو سزا دی، جَزَیْـنَا، (ضرب) جَزَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦:١٤٦) (٣٤:١٧).

جَسَدًا: جسم، جسد، بدن، دھڑ، اَجْسَادٌ جمع۔ جسد کا تعلق رنگ کے ساتھ ہے، یعنی جسد وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو۔ جبکہ جسم میں رنگ کا ظاہر ہونا ضروری نہیں، جیسے ہوا یا پانی۔ (٧:١٤٨) (٢٠:٨٨) (٢١:٨) (٣٨:٣٤).

الْجِسْمِ: جسم، بدن، اَجْسَامٌ جمع۔(٢:٢٤٧).

جَعَلَ: اس نے بنایا، اس نے کر دیا، اس نے ٹھہرایا، (فتح ا) جَعْلٌ (بنانا، کرنا، ٹھہرانا، ایجاد کرنا، مقرر کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ جَعْلٌ وسیع المعانی اور وسیع الاستعمال ہے۔(٢:٢٢) (٤:٥، ٩٠) (٥:٢٠، ٦٠، ٩٧، ١٠٣) (٦:١، ٩٦، ٩٧) (٧:١٨٩) (٩:٤٠) (١٠:٥، ٦٧) (١١:١١٨) (١٢:٧٠) (١٣:٣، ٣) (١٦:٧٢، ٧٢، ٧٨، ٨٠، ٨٠، ٨١، ٨١، ٨١) (١٧:٩٩) (١٩:٢٤) (٢٠:٥٣) (٢٢:٧٨) (٢٥:١٠، ٤٧، ٤٧، ٥٣، ٦١، ٦١، ٦٢) (٢٧:٦١، ٦١، ٦١، ٦١) (٢٨:٤، ٧١، ٧٢، ٧٣) (٢٩:١٠) (٣٠:٢١، ٥٤، ٥٤) (٣٢:٨، ٩) (٣٣:٤، ٤، ٤) (٣٦:٨٠) (٣٨:٥) (٣٩:٦، ٨) (٤٠:٦١، ٦٤، ٧٩) (٤١:١٠) (٤٢:١١) (٤٣:١٠، ١٠، ١٢) (٤٥:٢٣) (٤٨:٢٦، ٢٧) (٥٠:٢٦) (٦٥:٣) (٦٧:١٥، ٢٣) (٧١:١٦، ١٦، ١٩) (٧٥:٣٩).

جُعِلَ: ٹھہرایا گیا، مقرر کیا گیا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(١٦:١٢٤).

جَعَلَا: ان دونوں نے ٹھہرایا/ مقرر کیا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(٧:١٩٠).

جَعَلْتُ: میں نے بنایا/ پیدا کیا، میں نے کیا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(٧٤:١٢).

جَعَلْتُمْ: تم نے ٹھہرایا، تم نے کیا، تم نے بنایا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٩:١٩) (١٠:٥٩) (١٦:٩١).

جَعَلَتْهُ: (جَعَلَتْ.ہٗ) اس نے اس کو کر دیا، اس نے اس کو بنا دیا، جَعَلَتْ، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٥١:٤٢).

جَعَلَكُمْ: (جَعَلَ.كُمْ) اس نے تمہیں بنایا، اس نے تمہیں کیا، جَعَلَ، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٥:٢٠، ٤٨) (٦:١٦٥) (٧:٦٩، ٧٤) (١٦:٩٣) (٣٥:١١، ٣٩) (٥٧:٧).

جَعَلْنَا: ہم نے بنایا، ہم نے کیا، ہم نے مقرر کیا، ہم نے ٹھہرایا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٢:١٢٥، ١٤٣) (٤:٣٣، ٩١) (٥:١٣، ٤٨) (٦:٦، ٢٥، ١١٢، ١٢٢، ١٢٣) (٧:١٠، ٢٧) (١١:٨٢) (١٣:٣٨) (١٥:١٦، ٢٠، ٧٤) (١٧:٨، ١٢، ١٢، ١٨، ٣٣، ٤٥، ٤٦، ٦٠) (١٨:٧، ٣٢، ٣٢، ٥٢، ٥٧، ٥٩) (١٩:٤٩، ٥٠) (٢١:٣٠، ٣١، ٣١، ٣٢، ٣٤، ٧٢) (٢٢:٣٤، ٦٧) (٢٣:٥٠) (٢٥:٢٠، ٣١، ٣٥، ٤٥) (٢٧:٨٦) (٢٩:٢٧، ٦٧) (٣٢:٢٤) (٣٤:١٨، ٣٣) (٣٦:٨، ٩، ٣٤) (٣٧:٧٧) (٤٣:٣٣، ٤٥، ٦٠) (٤٦:٢٦) (٥٧:٢٦، ٢٧) (٧٤:٣١، ٣١) (٧٧:٢٧) (٧٨:٩، ١٠، ١١، ١٣).

جَعَلْنٰكَ: (جَعَلْنَا.كَ) ہم نے تجھے کیا، ہم نے تجھ کو رکھا، جَعَلْنَا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٦:١٠٧) (٣٨:٢٦) (٤٥:١٨).

جَعَلْنٰكُمْ: (جَعَلْنَا.كُمْ) ہم نے تمہیں کیا، ہم نے تمہیں بنایا، جَعَلْنَا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٢:١٤٣) (١٠:١٤) (١٧:٦) (٤٩:١٣).

جَعَلْنٰهُ: (جَعَلْنَا.هُ) ہم نے اسے کیا، ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اسے مقرر کیا، جَعَلْنَا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶:۹، ۹) (۲:۱۷) (۲۵:۲۲) (۱۳:۲۳) (۲۳:۲۵) (۲۳:۳۲) (۴۱:۴۴) (۴۲:۵۲) (۴۳:۳، ۵۹) (۵۶:۶۵، ۷۰) (۷۶:۲) (۷۷:۲۱).

جَعَلْنٰهَا: (جَعَلْنَا.هَا) ہم نے اسے کیا، ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اسے مقرر کیا، جَعَلْنَا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲:۶۶) (۱۰:۲۴) (۲۱:۹۱) (۲۲:۳۶) (۲۹:۱۵) (۳۷:۶۳) (۵۶:۷۳) (۶۷:۵).

جَعَلْنٰهُمْ: (جَعَلْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو کیا، ہم نے ان کو بنایا، ہم نے انہیں مقرر کیا، جَعَلْنَا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۰:۷۳) (۲۱:۸، ۱۵، ۷۰، ۷۳) (۲۳:۴۱، ۴۴) (۲۵:۳۷) (۲۸:۴۱) (۳۴:۱۹) (۳۷:۹۸) (۴۳:۵۶).

جَعَلْنٰهُنَّ: (جَعَلْنَا.هُنَّ) ہم نے ان کو کیا، ہم نے ان کو بنایا، جَعَلْنَا، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، ھُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۵۶:۳۶).

جَعَلَنِیْ: (جَعَلَ.نِیْ) اس نے مجھے بنایا، اس نے مجھے کیا، اس نے مجھ کو مقرر کیا، جَعَلَ، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۹:۳۰، ۳۱) (۲۶:۲۱) (۳۶:۲۷).

جَعَلُوْا: انہوں نے بنائے، انہوں نے ٹھہرایا، انہوں نے مقرر کیے، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۰۰، ۱۳۶) (۱۳:۱۶، ۳۳) (۱۴:۳۰) (۱۵:۹۱) (۲۷:۳۴) (۳۷:۱۵۸) (۴۳:۱۵، ۱۹) (۷۱:۷).

جَعَلَهٗ: (جَعَلَ.هُ) اس نے اس کو کیا، اس نے اس کو کر ڈالا، جَعَلَ، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳:۱۲۶) (۸:۱۰)، جَعَلَهٗ (۷:۱۴۳) (۱۸:۹۶، ۹۸) (۲۵:۴۵، ۵۴) (۶۸:۵۰) (۸۷:۵).

جَعَلَهَا: (جَعَلَ.هَا) اس نے اس کو کیا، اس نے اس کو کر ڈالا، جَعَلَ، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۲:۱۰۰) (۴۳:۲۸).

جَعَلَهُمْ: (جَعَلَ.هُمْ) اس نے ان کو کیا، اس نے ان کو کر ڈالا، جَعَلَ، (فتح) جَعْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۱:۵۸) (۴۲:۸) (۱۰۵:۵).

جُفَآءً: ناکارہ، ناچیز، وہ جھاگ اور کوڑا جو نالہ کے بہاؤ میں دونوں کناروں پر آ کر جم جاتا ہے یا دیگچی کے اپھان کے ساتھ اوپر آ کر رہ جاتا ہے، [مادہ: جفو]۔ (۱۳:۱۷).

جِفَانٍ: لگن، بڑے پیالے، جَفْنَةٌ کی جمع، [مادہ: جفن]۔ (۳۴:۱۳).

اَلْجَلَآءَ: جلا وطنی، جلا وطن ہونا، اجڑنا، مصدر ہے (نصر۷: جَلَا.یَجْلُوْ کا)، [مادہ: جلو]۔ (۵۹:۳).

جَلَابِیْبِهِنَّ: (جَلَابِیْبِ.هِنَّ) ان کی بڑی چادریں، جَلَابِیْب (جِلْبَابٌ کی جمع جس کے معنی بڑی چادر کے ہیں جو قمیص اور کرتے وغیرہ پر اوڑھی جاتی ہے، [مادہ: جلب]) مضاف، ھِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳۳:۵۹).

اَلْجَلٰلِ: بزرگی، عظمت، بلند مرتبہ ہونا، مصدر ہے (ضرب۵: جَلَّ.یَجِلُّ کا)۔ جَلَالَةٌ کے معنی عظمتِ قدر یعنی بلند مرتبہ ہونے کے ہیں اور جَلَالٌ کے معنی عظمتِ قدر کی انتہا کے ہیں اور اسی لیے یہ اللہ کی مخصوص صفت ہے، چنانچہ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام اسی کو کہا جاتا ہے، کسی دوسرے کیلئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ (۵۵:۲۷، ۷۸).

جَلّٰـهَا: (جَلّٰی.هَا) اس کو روشن کیا/اسے ظاہر کیا، جَلّٰی، (تفعیل۱۰: جَلّٰی.یُجَلِّیْ تَجْلِیَةٌ (ظاہر کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ: جلو]۔ (۹۱:۳).

جَلْدَةٍ: درہ/کوڑا، درہ مارنا، کوڑا مارنا، (ضرب ا) جَلَدَ.یَجْلِدُ کا مصدر۔(٢:٢٤)، جَلْدَةً (٤:٢٤).

جُلُوْدِ: کھالیں، چمڑے، جِلْدٌ کی جمع۔ (١٦:٨٠)، جُلُوْدُ (٢٣:٣٩)، الْجُلُوْدُ (٢٢:٢٠)، جُلُوْدًا (٤:٥٦).

جُلُوْدُكُمْ: (جُلُوْدُ.كُمْ) تمہاری کھالیں/جلدیں، جُلُوْدُ (جِلْدٌ واحد) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤١:٢٢).

جُلُوْدُهُمْ: (جُلُوْدُ.هُمْ) ان کی کھالیں، ان کی جلدیں، جُلُوْدُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤:٥٦) (٣٩:٢٣) (٤١:٢٠)، جُلُوْدِهِمْ (٤١:٢١).

جَمًّا: جی بھرکر، بہت، مصدر ہے، ہر چیز کی کثرت کیلئے آتا ہے، اس کا فعل باب نصر وضرب ۵ (جَمَّ.يَجُمُّ) سے آتا ہے، [مادہ؛ جمم]۔(٨٩:٢٠).

جَمَالٌ: رونق، جمال، آبرو، خوبی کا ہونا، مصدر (کرم ا؛ جَمُلَ.يَجْمُلُ کا)۔ حسن کثیر یعنی بہت خوبی کو جمال کہتے ہیں، اس کی دو اقسام ہیں: (۱) وہ خوبی جو انسان کی ذات یا اس کے بدن یا اس کے فعل سے مخصوص ہو، (۲) وہ خوبی جو اس سے دوسرے کو پہنچے۔ حدیث میں ہے، اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ (بیشک اللہ خوبیوں والا ہے اور خوبی کو پسند کرتا ہے)، تمام خوبیوں کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور خوبیوں سے متصف ہونے والا انسان اللہ کا محبوب ہوتا ہے۔(١٦:٦).

جِمٰلَتٌ: اونٹ، جِمَالَةٌ کی جمع اور جِمَالَةٌ، جَمَلٌ کی جمع۔ جِمٰلَتٌ اصل میں جِمٰلَتٌ۔(٧٧:٣٣).

اَلْجَمْعُ: اکٹھا ہونا، جمع ہونا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا، جماعت، فوج، مصدر (فتح ا؛ جَمَعَ.يَجْمَعُ کا)، اور اسم (جُمُوْعٌ جمع)۔ (٥٤:٤٥)، الْجَمْعِ (٤٢:٧) (٦٤:٩)، جَمْعًا (١٨:٩٩) (٢٨:٧٨) (١٠٠:٥).

جَمَعَ: اس نے جمع کیا، اس نے اکٹھا کیا، (فتح) جَمْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٠:٦٠) (٧٠:١٨) (١٠٤:٢).

جُمِعَ: وہ اکٹھا کیا گیا، (جادوگر) جمع کیے گئے، (فتح) جَمْعٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٢٦:٣٨) (٧٥:٩).

الْجَمْعٰنِ: دو گروہ/ فوجیں/ جماعتیں، جَمْعٌ کا تثنیہ۔ (١٦٦،١٥٥:٣) (٨:٤١) (٢٦:٦١).

الْجُمُعَةِ: جمعہ، اس روز چونکہ سب مسلمان ایک جگہ نماز کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں اس لیے "جمعہ" کہلاتا ہے، [مادہ؛ جمع]۔ (٦٢:٩).

جَمْعُكُمْ: (جَمْعُ.كُمْ) تمہارا جمع کرنا، تمہاری جمعیت، جَمْعُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٧:٤٨).

جَمَعْنٰكُمْ: (جَمَعْنَا.كُمْ) ہم نے تم کو جمع کیا/ تمہیں اکٹھا کیا، جَمَعْنَا، (فتح) جَمْعٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٧٧:٣٨).

جَمَعْنٰهُمْ: (جَمَعْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو جمع کیا/ انہیں اکٹھا کیا، جَمَعْنَا، (فتح) جَمْعٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٣:٢٥) (١٨:٩٩).

جَمَعُوْا: وہ جمع ہوئے، وہ اکٹھے ہوئے، (فتح) جَمْعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٣:١٧٣).

جَمْعَهٗ: (جَمْعَ.هٗ) اس کا جمع کرنا، جَمْعَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٧٥:١٧).

جَمَعَهُمْ: (جَمَعَ.هُمْ) اس نے ان کو جمع کیا، جَمَعَ، (فتح) جَمْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦:٣٥).

جَمْعِهِمْ: (جَمْعِ.هِمْ) ان کا جمع کرنا، جَمْعِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٤٢:٢٩).

الْجَمَلُ: اونٹ، اسم واحد مذکر، جِمَالٌ و جِمَالَةٌ جمع۔ (٧:٤٠).

جُمْلَةً: اکٹھا، سارا، (نصر) جَمْلٌ (جمع کرنا) سے ہے۔ (٣٢:٢٥).

جَمِيعٌ: سب، سارے، اکٹھے، (فتح) جَمْعٌ سے، صیغۂ صفت مفرد۔ (٥٦:٢٦) (٣٢:٣٦، ٥٣) (٤٤:٥٤)، جَمِيعًا (٢٩:٢، ٣٨، ١٤٨، ١٦٥) (١٠٣:٣) (٧١:٤، ١٣٩، ١٤٠، ١٧٢) (١٧:٥، ٣٢، ٣٢، ٣٦، ٤٨، ١٠٥) (٢٢:٦، ١٢٨) (٣٨:٧، ١٥٨) (٣٧:٨، ٦٣) (٤:١٠، ٢٨، ٦٥، ٩٩) (٥٥:١١) (٨٣:١٢) (١٨:١٣، ٣١، ٣١، ٤٢) (٨:١٤، ٢١) (١٠٣:١٧) (١٢٣:٢٠) (٣١:٢٤، ٦١) (٤٠:٣٤) (١٠:٣٥) (٤٤:٣٩، ٤٧، ٥٣، ٦٧) (١٣:٤٥) (٦:٥٨، ١٨) (١٤:٥٩، ١٤) (١٤:٧٠).

جَمِيلٌ: بہتر، خوب تر، (کرم ا) جَمَالٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (١٨:١٢، ٨٣)، الْجَمِيلَ (٨٥:١٥)، جَمِيلًا (٢٨:٣٣، ٤٩) (٥:٧٠) (١٠:٧٣).

الْجِنُّ: جن، دوسری مخلوق کی طرح یہ بھی اللہ کی مخلوق ہے، اس کی پیدائش آگ سے ہوئی ہے۔ ان میں توالد وتناسل کا سلسلہ بھی ہے، نیک اور بد بھی ہیں۔ یہ (نصر) جَنٌّ سے ہے، یہ حواس سے پوشیدہ ہیں اس لیے ان کا نام جِنّ ہوا۔ لفظ جِنّ کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے؛ (ا) بمقابلہ انسان ان تمام روحانیوں کے لیے جو حواس سے پوشیدہ ہیں، اس صورت میں اس میں فرشتے اور شیاطین سب آجاتے ہیں، اس لیے تمام فرشتے جن ہیں لیکن ہر جن فرشتہ نہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں، ۱) اخیار یعنی نیک ہی نیک، یہ فرشتے ہیں، ۲) اشرار یعنی سرتاسر بد، یہ شیاطین ہیں، ۳) اوسط، درمیانی، ان میں نیک بھی ہیں اور بد بھی ہیں، یہ جن ہیں۔ (۲) جن صرف روحانیوں کی ایک قسم ہیں اور روحانی مخلوقات کی تین قسمیں ہیں، یعنی فرشتے، جن اور شیاطین۔ (٨٨:١٧) (١٤:٣٤) (٥:٧٢)، الْجِنِّ (١١٢:٦، ١٢٨، ١٣٠) (٣٨:٧، ١٧٩) (٥٠:١٨) (١٧:٢٧، ٣٩) (١٢:٣٤) (٢٥:٤١، ٢٩) (١٨:٤٦، ٢٩) (٣٣:٥٥) (١:٧٢، ٦)، الْجِنَّ (١٠٠:٦) (٤١:٣٤) (٥٦:٥١).

جَنَّ: اس نے ڈھانپ لیا/ چھپالیا، (نصر؛ جَنَّ. يَجُنُّ) جَنٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٧٦:٦).

جَنَا: میوہ، جو عمدہ چیز پھل یا سونا یا شہد وغیرہ کی جنس سے حاصل کی جائے وہ جَنَا کہلاتی ہے، یہاں میوہ مراد ہے، (مضاف)، اَجْنَاءٌ جمع، [مادہ؛ جنی]۔ (٥٤:٥٥).

جَنّٰتٌ: سب بہشتیں، جنتیں، باغات، جَنَّةٌ کی جمع ہے۔ یہ جمع کا صیغہ ہے اور اس کی وجہ یہ بھی بتائی جاتی ہے کہ جنتیں سات ہیں جن کا قرآن میں ذکر آیا ہے: ۱) جَنَّةُ الْفِرْدَوْس، ۲) عَدْن، ۳) جَنَّةِ النَّعِيْم، ۴) دَارُالْخُلْد، ۵) جَنَّةُ الْمَاْوٰى، ۶) دَارُالسَّلَام، ۷) عِلِّيِّيْنَ۔ (١٥:٣، ١٣٦، ١٩٨) (١١٩:٥) (٤:١٣) (١٢:٥٧) (١١:٨٥)، جَنّٰتٍ (٢٥:٢) (١٩٥:٣) (١٣:٤، ٥٧، ١٢٢) (١٢:٥، ٨٥) (٩٩:٦، ١٤١) (٢١:٩، ٧٢، ٨٩، ١٠٠) (٢٣:١٤) (٤٥:١٥) (١٤:٢٢، ٢٣) (١٩:٢٣) (١٠:٢٥) (٥٧:٢٦، ١٣٤، ١٤٧) (٣٤:٣٦) (٢٥:٤٤، ٥٢) (١٢:٤٧) (٥:٤٨، ١٧) (٩:٥٠) (١٥:٥١) (١٧:٥٢) (٥٤:٥٤) (٢٢:٥٨) (١٢:٦١) (٩:٦٤) (١١:٦٥) (٨:٦٦) (٣٥:٧٠) (١٢:٧١) (٤٠:٧٤) (١٦:٧٨)، جَنّٰتِ (٦٥:٥) (٧٢:٩) (٩:١٠) (٦١:١٩) (٥٦:٢٢) (٤٣:٣٧) (٥٠:٣٨) (٨:٤٠) (١٢:٥٦) (١٢:٦١) (٣٤:٦٨)، جَنّٰتُ (٢٣:١٣) (٣١:١٦) (٣١:١٨، ١٠٧) (٧٦:٢٠) (٨:٣١) (١٩:٣٢) (٣٣:٣٥) (٨:٩٨)، الْجَنّٰتِ (٢٢:٤٢).

جَنَاحٌ: بازو، اَجْنِحَةٌ جمع۔ جناح پرندہ کا پر، کسی شے کی جانب، پہلو، بازو اور ہاتھ تمام معنوں میں آتا ہے، [مادہ؛ جنح]۔ (٢٤:١٧).

جُنَاحٌ: گناہ، (فتح، نصر، ضرب) جُنُوحٌ (ایک طرف مائل ہونا) سے ماخوذ ہے، [مادہ؛ جنح]۔ گویا جُنَاح کا معنی ہوا، حق، سچ اور خیر سے ہٹ کر دوسری طرف مائل ہونا۔ (١٩٨:٢، ٢٨٢) (١٠١:٤) (٩٣:٥) (٢٩:٢٤، ٥٨، ٦٠، ٦١) (٥:٣٣)،

جُنَاحَ (١٥٨:٢، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣٣، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٤٠) (٢٣:٤، ٢٤، ١٠٢، ١٢٨) (٥١:٣٣، ٥٥) (١٠:٦٠).

جَنَاحَكَ: (جَنَاحَ.كَ) تیرا بازو، تیرا ہاتھ، تیرا پہلو، جَنَاحَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٨:١٥) (٢١٥:٢٦) (٣٢:٢٨)، جَنَاحِكَ (٢٢:٢٠).

جَنَاحَيْهِ: (جَنَاحَيْ.هِ) اس کے دو پر، اس کے دو بازو/ دو پہلو، جَنَاحَيْ (جَنَاحٌ کا تثنیہ، یہ اصل میں جَنَاحَيْنِ ہے، بسبب اضافت نون اعرابی محذوف ہو گیا) مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٨:٦).

الْجَنْبِ: پہلو، طرف، جُنُوْبٌ جمع۔ **الصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ**: رفیق، ہم نشین۔ الْجَنْبِ (٣٦:٤)، جَنْبِ (٥٦:٣٩).

جُنُبٌ: دور، اجنبی، جنبی (جنبی اسلئے کہتے ہیں کہ جب تک غسل نہ کرے نماز سے دور رہتا ہے)۔ (١١:٢٨)، الْجُنُبِ (٣٦:٤)، جُنُبًا (٤٣:٤) (٦:٥).

جَنْبِهٖ: (جَنْبِ.هٖ) اس کا پہلو، جَنْبِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢:١٠).

جَنَّةٌ: بہشت، جنت، باغ، یہ (نصر۵؛ جَنَّ يَجُنُّ) جَنٌّ سے ہے جسکے معنی چھپانے کے ہیں یعنی درختوں والا ہر وہ باغ جسکے درخت اور سبزہ زمین کو چھپالیں جَنَّة کہلاتا ہے۔ (٢٦٦:٢) (٩١:١٧) (٨:٢٥)، جَنَّةٍ (٢٦٥:٢) (١٣٣:٣) (٢١:٥٧) (٢٢:٦٩) (١٠:٨٨)، جَنَّةِ (٨٥:٢٦)، جَنَّةَ (٣٨:٧٠)، جَنَّةُ (١٥:٢٥) (١٥:٥٣) (٨٩:٥٦)، جَنَّةً (١٢:٧٦)، الْجَنَّةِ (٨٢:٢، ٢٢١) (٢٢:٧، ٢٧، ٤٢، ٤٤، ٤٦، ٥٠) (٢٦:١٠) (٢٣:١١، ١٠٨) (٣٥:١٣) (١١٧:٢٠، ١٢١) (٢٤:٢٥) (٥٨:٢٩) (٥٥:٣٦) (٧٣:٣٩، ٧٤) (٣٠:٤١) (٧:٤٢) (١٤:٤٦، ١٦) (١٥:٤٧) (٢٠:٥٩، ٢٠) (١١:٦٦) (١٧:٦٨)، الْجَنَّةَ (٣٥:٢، ١١١، ٢١٤) (١٤٢:٣، ١٨٥) (١٢٤:٤) (٧٢:٥) (١٩:٧، ٤٠، ٤٩) (١١١:٩) (٣٢:١٦) (٦٠:١٩) (٢٦:٣٦) (٤٠:٤٠) (٧٠:٤٣) (٦:٤٧) (٤١:٧٩)، الْجَنَّةُ (٤٣:٧) (٦٣:١٩) (٩٠:٢٦) (٧٢:٤٣) (٣١:٥٠) (١٣:٨١).

جِنَّةٌ: سودا، دیوانگی، جنوں، یہ (نصر) جَنٌّ (چھپانا) سے مشتق ہے، چونکہ دیوانگی عقل کو چھپالیتی ہے اسلئے اسے جِنَّةٌ کہتے ہیں۔ (٢٥:٢٣، ٧٠) (٨:٣٤)، جِنَّةٍ (١٨٤:٧) (٤٦:٣٤).

الْجِنَّةِ: جن، جنوں کی جماعت، جِنِّيٌّ واحد، [مادہ: جنن]۔ (١١٩:١١) (١٣:٣٢) (١٥٨:٣٧) (٦:١١٤)، الْجِنَّةُ (١٥٨:٣٧).

جُنَّةً: ڈھال، سپر، آڑ، پردہ، جُنَنٌ جمع، [مادہ: جنن]۔ (١٦:٥٨) (٢:٦٣).

جَنَّتٰنِ: دو جنتیں، دو بہشتیں، دو باغ، جَنَّةٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)، [مادہ: جنن]۔ (١٥:٣٤) (٤٦:٥٥، ٦٢).

جَنَّتَكَ: (جَنَّةِ.كَ) تیرا باغ، جَنَّةِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٠:١٨)، جَنَّتَكَ (٣٩:١٨).

جَنَّتَهٗ: (جَنَّةَ.هٗ) اس کا باغ، جَنَّةَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٥:١٨).

جَنَّتِيْ: (جَنَّةِ.يْ) میری جنت، جَنَّةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٣٠:٨٩).

جَنَّتَيْنِ: دو جنتیں، دو بہشتیں، دو باغ، جَنَّةٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)، [مادہ: جنن]۔ (٣٢:١٨) (١٦:٣٤)، الْجَنَّتَيْنِ (٣٣:١٨) (٥٤:٥٥).

جَنَّتَيْهِمْ: (جَنَّتَيْ.هِمْ) ان کے دو باغ، جَنَّتَيْ (جَنَّةٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٦:٣٤).

جَنَحُوْا: وہ جھکے، (اگر) وہ مائل ہوں، (فتح ا) جُنُوْحٌ سے جسکے معنی جھکنے اور مائل ہونے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٦١:٨).

جُنْدٌ: لشکر، فوج، جُنُوْدٌ جمع۔ (١١:٣٨) (٧٥:٣٦) (٢٤:٤٤) (٢٠:٦٧)، جُنْدٍ (٢٨:٣٦)، جُنْدًا (٧٥:١٩).

جُنْدَنَا: (جُنْدَ.نَا) ہمارا لشکر، ہماری فوج، جُنْدَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٧٣:٣٧).

جَنَفًا: ظلم، کجی، طرف داری، راستے سے الگ ہونا، مصدر ہے (سمع ا؛ جَنِفَ.یَجْنَفُ کا)۔ (١٨٢:٢).

جُنُوْبِ: پہلو، کنارے، جَنْبٌ کی جمع مضاف۔ عَلٰی جُنُوْبِکُمْ: اپنے پہلوؤں کے بل یعنی لیٹے ہوئے، جُنُوْبِ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ جُنُوْبِکُمْ (١٠٣:٤).

جُنُوْبُهَا: (جُنُوْبُ.هَا) ان کے پہلو، جُنُوْبُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٦:٢٢).

جُنُوْبُهُمْ: (جُنُوْبُ.هُمْ) ان کے پہلو، ان کے کنارے، جُنُوْبُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٥:٩) (١٦:٣٢)، جُنُوْبِهِمْ (١٩١:٣).

جُنُوْدٌ: لشکر، فوجیں، جُنْدٌ کی جمع۔ (٩:٣٣)، جُنُوْدٍ (٤٠:٩) (٣٧:٢٧)، جُنُوْدَ (٣١:٧٤)، جُنُوْدُ (٩٥:٢٦) (٤:٤٨، ٧)، الْجُنُوْدِ (٢٤٩:٢) (١٧:٨٥)، جُنُوْدًا (٢٦:٩) (٩:٣٣).

جُنُوْدُهٗ: (جُنُوْدُ.هٗ) اس کے لشکر، اس کی فوجیں، جُنُوْدُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٠:١٠) (١٧:٢٧، ١٨) (٣٩:٢٨)، جُنُوْدِهٖ (٢٤٩:٢، ٢٥٠) (٧٨:٢٠)، جُنُوْدَهٗ (٤٠:٢٨) (٤٠:٥١).

جُنُوْدَهُمَا: (جُنُوْدَ.هُمَا) ان دونوں کے لشکر، ان کی فوجیں، جُنُوْدَ (جُنْدٌ کی جمع) مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦:٢٨، ٨).

جَنِیًّا: تازہ چنا ہوا، ابھی کا توڑا ہوا، (ضرب ٩؛ جَنٰی.یَجْنِیْ) جَنْیٌ (پھل چننا/توڑنا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (٢٥:١٩).

جَوِّ: ہوا/فضا، جِوَاءٌ جمع۔ (٧٩:١٦).

الْجَوَابِ: تالاب، حوض، جَابِیَةٌ کی جمع، [مادہ؛ جبی]۔ (١٣:٣٤).

جَوَابَ: جواب، یہ (نصر ٦) جَوْبٌ سے ہے جسکے معنی قطع کرنے کے ہیں۔ (٨٢:٧) (٥٦:٢٧) (٢٤:٢٩، ٢٩).

الْجَوَارِ: چلنے والیاں، کشتیاں، جہاز، جَارِیَةٌ کی جمع جو (ضرب ٩؛ جَرٰی.یَجْرِیْ) جَرْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ ہے۔ یہ اصل میں الْجَوَارِیْ ہے۔ (٣٢:٤٢) (٢٤:٥٥) (١٦:٨١).

الْجَوَارِحِ: زخمی کرنے والے، شکاری جانور، (سمع، فتح ا) جَرْحٌ (زخمی کرنا) سے، اسم فاعل (جمع مؤنث)، جَارِحَةٌ کی جمع، (صیغۂ صفت فاعلی)۔ (٤:٥).

الْجُوْدِیِّ: اس مشہور پہاڑی کا نام ہے جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی طوفان کے بعد جا ٹھہری تھی، یہ کردستان، ترکی میں (ترکی، ایران اور آرمینیا کی سرحدوں کے قریب) ارارات کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔ یہ دراصل اسم منسوب ہے الْجُوْدُ کی طرف، جُوْدُ کے معنی ذخیرے (مال کا یا علم کا) کو صرف اور خرچ کرنے کے ہیں۔ (٤٤:١١).

الْجُوْعِ: بھوک۔ (١٥٥:٢) (١١٢:١٦)، جُوْعٍ (٧:٨٨) (٤:١٠٦).

جَوْفِهٖ: (جَوْفِ.هٖ) اس کے اندر، اس کا پیٹ، جَوْفِ (اندرونی حصہ جو خالی ہو جَوْفٌ کہلاتا ہے) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤:٣٣).

جِهَادٍ: جہاد، محنت، کوشش، اللہ کی راہ میں لڑنا، مصدر ہے (باب مفاعلہ ا؛ جَاهَدَ.یُجَاهِدُ کا)۔ (٢٤:٩)، جِهَادًا (٥٢:٢٥) (١:٦٠).

جِهَادِهٖ: (جِهَادِ.هٖ) اس کا جہاد، جِهَادِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٨:٢٢).

جِهَارًا: پکارنا، بلند آواز کرنا، علی الاعلان، مصدر (باب مفاعلہ ا)۔(۸:۷۱).

جَهَازِهِمْ: (جَهَازِ.هِمْ)ان کا سامان/ اسباب، جَهَازِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔جس سازوسامان کی تیاری کی جائے جَهَازٌ کہلاتا ہے،اس کی جمع اَجْهِزَةٌ ہے۔[مادہ؛ جهز]۔(۵۹:۱۲، ۷۰).

جَهَالَةٍ: نادانی، بے وقوفی، بے سمجھی، کم علمی، نہ جاننا، (سمع ا) جَهِلَ.يَجْهَلُ کا مصدر۔ (۱۷:٤) (۵٤:٦) (۱۱۹:۱٦) (٦:٤۹).

جَهْدَ: تاکید، پوری کوشش، طاقت، مشقت، اپنے طور پر مکمل کوشش و مشقت کرنا، مصدر (فتح ا؛ جَهَدَ.يَجْهَدُ کا)۔ (۵۳:۵) (۱۰۹:٦) (۳۸:۱٦) (۵۳:۲٤) (٤۲:۳۵).

جُهْدَهُمْ: (جُهْدَ.هُمْ)ان کی مشقت، ان کی محنت، جُهْدَ مضاف،هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۷۹:۹).

الْجَهْر: زور سے کہنا، علانیہ کہنا، پکارنا، مصدر ہے (باب فتح ا)۔دراصل دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام جهر ہے۔ (۲۰۵:۷)، جَهْرِ (٤۹:۲)، الْجَهْرَ (۱٤۸:٤) (۱۱۰:۲۱) (۸۷:۷)، جَهْرًا (۷۵:۱٦).

جَهَرَ: اس نے ظاہر کیا، اس نے زور سے کہا، (فتح) جَهْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۰:۱۳).

جَهْرَةً: علانیہ، آشکارا، روبرو، کھلم کھلا، اعلان کرنا، (باب فتح ا) جَهَرَ.يَجْهَرُ کا مصدر ہے۔(۵۵:۲) (۱۵۳:٤) (٤۷:٦).

جَهْرَكُمْ: (جَهْرَ.كُمْ) تمہارا ظاہر کرنا، تمہارا زور سے کہنا، تمہارا کھلا/ ظاہر، جَهْرَ (مصدر، باب فتح) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۳:٦).

جَهَّزَهُمْ: (جَهَّزَ.هُمْ)اس نے ان کیلئے تیار کر دیا، جَهَّزَ، (تفعیل ا) تَجْهِيزٌ (سامان وغیرہ تیار کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵۹:۱۲، ۷۰).

جَهَنَّمُ: دوزخ، جہنم، دوزخ کے ایک طبقے کا نام، [مادہ؛ جهنم]۔ بعض کے نزدیک یہ فارسی لفظ ہے۔ (۲۰٦:۲) (۱٦۲:۳، ۱۹۷) (۹۳:٤، ۹۷، ۱۲۱) (۱٦:۸) (۷۳:۹، ۹۵) (۱۸:۱۳) (۱٦:۱٤) (۹۷:۱۷) (۱۰٦:۱۸) (٦۳:۳٦) (۱۰:٤۵) (٤۳:۵۵) (۸:۵۸) (۹:٦٦)، جَهَنَّمَ (۱۲:۳) (۵۵:٤، ۱۱۵، ۱٤۰، ۱٦۹) (۱۸:۷، ٤۱، ۱۷۹) (۳٦:۸، ۳۷) (۳۵:۹، ٤۹، ٦۳، ٦۸، ۸۱، ۱۰۹) (۱۱۹:۱۱) (۲۹:۱٤) (٤۳:۱۵) (۲۹:۱٦) (۸:۱۷، ۱۸، ۳۹، ٦۳) (۱۰۰:۱۸، ۱۰۲) (٦۸:۱۹، ۸٦) (۷٤:۲۰) (۲۹:۲۱، ۹۸) (۱۰۳:۲۳) (۳٤:۲۵، ٦۵) (۵٤:۲۹، ٦۸) (۱۳:۳۲) (۳٦:۳۵) (۵٦:۳۸، ۸۵) (۳۲:۳۹، ٦۰، ۷۱، ۷۲) (٤۹:٤۰، ٦۰، ۷٦) (۷٤:٤۳) (٦:٤۸) (۲٤:۵۰، ۳۰) (۱۳:۵۲) (٦:٦۷) (۱۵:۷۲، ۲۳) (۲۱:۷۸) (۱۰:۸۵) (۲۳:۸۹) (٦:۹۸).

جَهُوْلًا: بڑا نادان، بڑا جاہل، (سمع ا) جَهْلٌ و جَهَالَةٌ سے، صیغہ مبالغہ مفرد۔(۷۲:۳۳).

جِایْءَ: (جِيْءَ بِ)وہ لایا گیا/ لائی گئی، (ضرب) مَجِيْءٌ (لانا؛ متعدی بالباء) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ مَجِيْءٌ کے معنی 'آنے' کے ہوتے ہیں، جب اسکے تعدیہ میں باء آئے تو معنی 'لانے' کے ہوجاتے ہیں[مادہ؛جیا]۔(٦۹:۳۹) (۲۳:۸۹).

الْجِيَادُ: خاصے، تیزرو، جَوَادٌ کی جمع۔ جَوَادٌ، (نصر ا؛ جَادَ.يَجُوْدُ) جَوْدَةٌ سے جسکے معنی عمدہ ہونے اور گھوڑے کے تیز رفتار ہونے کے ہیں، صیغہ صفت مشبہ مفرد ہے۔(۳۱:۳۸).

جَيْبِكَ: تیرا (اپنا) گریبان، جَيْبِ (گریبان، جیب، سینہ) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲:۲۷) (۳۲:۲۸).

جِيْدِهَا: (جِيْدِ.هَا)اس کی گردن، جِيْدِ مضاف، هَا (ضمیر

واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ جِید (گردن) کی جمع جُیُوْدٌ اوراَجْیَادٌ آتی ہے۔(۱۱۱:۵).

جُیُوْبِهِنَّ: (جُیُوْبِ.هِنَّ) ان کے گریبان، جُیُوْبِ (جَیْبٌ کی جمع) مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳۱:۲۴).

ح

حَآجَّ: اس نے بحث کی، اس نے جھگڑا کیا، (مفاعلہ۵: حَآجَّ.یُحَاجُّ) مُحَاجَّةٌ (باہم حجت کرنا، ایک کا دوسرے کو دلیل اور راہ سے ہٹانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: حجج]۔ (۲۵۸:۲).

اَلْحَآجِّ: حاجی، حج کرنے والے، اسم جمع ہے بمعنی حُجَّاجٌ کے، [مادہ: حجج]۔ یہ اصل میں (نصر۵) حَجٌّ (قصد کرنا، زیارت کرنا، بہت آمد و رفت رکھنا) سے اسم فاعل واحد مذکر ہے لیکن یہاں بطور اسم جمع مستعمل ہے۔ (۱۹:۹).

حَاجَةً: حاجت، ضرورت، خواہش، خطرہ، کام، حَوَائِجُ اور حَاجَاتٌ جمع، [مادہ: حوج]۔ (۶۸:۱۲) (۸۰:۴۰) (۹:۵۹).

حَاجَجْتُمْ: تم نے جھگڑا کیا، (مفاعلہ) مُحَاجَّةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۶۶:۳).

حَاجِزًا: حجاب، پردہ، آڑ، (نصر، ضرب۱) حَجْزٌ سے جس کے معنی دو چیزوں کو آڑ کے ذریعے ملنے سے روک دینے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۶۱:۲۷).

حٰجِزِیْنَ: باز رکھنے والے، روکنے والے، (نصر، ضرب) حَجْزٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، حَاجِزٌ واحد۔ (۴۷:۶۹).

حَآجَّكَ: (حَآجَّ.كَ) اس نے تجھ سے جھگڑا کیا، حَآجَّ، (مفاعلہ) مُحَاجَّةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۶۱:۳).

حَآجُّوْكَ: (حَآجُّوْا.كَ) انہوں نے تجھ سے جھگڑا کیا، حَآجُّوْا، (مفاعلہ) مُحَاجَّةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۰:۳).

حَآجَّهٗ: (حَآجَّ.هٗ) اس نے اس سے جھگڑا کیا، حَآجَّ، (مفاعلہ) مُحَاجَّةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۸۰:۶).

حَآدَّ: وہ مخالف ہوا، اس نے مقابلہ کیا، (مفاعلہ۵: حَآدَّ.یُحَادُّ) مُحَادَّةٌ سے جسکے معنی لڑنے اور مخالفت کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: حدد]۔ (۲۲:۵۸).

حٰذِرُوْنَ: ڈرنے والے، مسلح، ہتھیار لگانے والے، (سمع۱) حَذَرٌ (بچنا، ہوشیار رہنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، حَاذِرٌ واحد۔ (۵۶:۲۶).

حَارَبَ: اس نے جنگ کی، وہ لڑا، (مفاعلہ۱) مُحَارَبَةٌ سے جسکے معنی باہم جنگ کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۰۷:۹).

حَاسَبْنٰهَا: (حَاسَبْنَا.هَا) ہم نے اس سے حساب لیا، ہم نے ان کا محاسبہ کیا، حَاسَبْنَا، (مفاعلہ۱) مُحَاسَبَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۸:۶۵).

اَلْحٰسِبِیْنَ: حساب لینے والے، (نصر۱) حِسَابٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، حَاسِبٌ واحد۔ (۶۲:۶)، حٰسِبِیْنَ (۴۷:۲۱).

حَاسِدٍ: حسد کرنے والا، (نصر۱) حَسَدٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۵:۱۱۳).

حَاشَ: حاشا، پاک ہے، دور ہے، کلمۂ استثناء ہے، [مادہ: حشی یا حوش]۔ (۳۱:۱۲، ۵۱).

حٰشِرِیْنَ: جمع کرنے والے، اکٹھے کرنے والے، (نصر) حَشْرٌ

سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، حَاشِرٌ واحد۔ (۱۱۱:۷) (۲۶:۳۶، ۵۳).

حَاصِبًا: بادسنگ بار، پتھروں والی سخت آندھی، کنکریوں کو اڑانے والی سخت ہوا، (نصر،ضرب ا) حَصَبٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۶۸:۱۷) (۴۰:۲۹) (۳۴:۵۴) (۱۷:۶۷).

حَاضِرًا: حاضر، سامنے، روبرو، (نصرا) حُضُوْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۸:۴۹).

حَاضِرَةَ: حاضر، سامنے، روبرو، (نصر) حُضُوْرٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ: لب دریا، سمندر کے کنارے، مراد بحر قلزم کے کنارے پر، حَاضِرَةَ مضاف، الْبَحْرِ مضاف الیہ۔ (۷:۱۶۳)، حَاضِرَةً (۲:۲۸۲).

حَاضِرِیْ: باشندے، رہنے والے، (نصرا) حَضَارَةٌ سے جسکے معنی شہر میں رہنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر (مضاف، بحالت نصب وجر)، حَاضِرٌ واحد۔ (۲:۱۹۶).

الْحَافِرَةِ: پہلی حالت، الٹے پاؤں، ابتدائی حالت، (ضرب ا) حَفْرٌ سے جسکے معنی زمین کھودنے اور راستے پر چلنے سے نشان ڈالنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث۔ انسان جس راستے سے آتا ہے اس پر چلنے کے سبب جو زمین کھدتی ہے اور اسی راستے پر واپس چلتا ہے، اسی نسبت سے وہ زمین 'حافرۃ' کہلاتی ہے، حافرۃ دراصل پہلی حالت پر پلٹنے کیلئے ضرب المثل بن چکا ہے۔ (۷۹:۱۰).

حَافِظٌ: نگہبان، حفاظت کرنے والا، (سمع ا) حِفْظٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۸۶:۴)، حٰفِظًا (۱۲:۶۴).

حٰفِظٰتٌ: نگرانی کرنے والیاں، نگہبان، (سمع) حِفْظٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، حَافِظَةٌ واحد۔ (۴:۳۴)، الْحٰفِظٰتِ (۳۳:۳۵).

حٰفِظُوْا: تم خبردار رہو، محافظت کرو، نگرانی کرو، (مفاعلہ ا) مُحَافَظَةٌ (نگہداشت کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۲۳۸).

حٰفِظُوْنَ: نگرانی کرنے والے، نگاہ رکھنے والے، نگہبان، (سمع) حِفْظٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، حَافِظٌ واحد۔ (۱۲:۱۲، ۶۳) (۱۵:۹) (۲۳:۵) (۷۰:۲۹)، الْحٰفِظُوْنَ (۹:۱۱۲).

حٰفِظِیْنَ: نگاہ رکھنے والے، نگہبان، (سمع) حِفْظٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، حَافِظٌ واحد۔ (۱۲:۸۱) (۲۱:۸۲) (۸۲:۱۰) (۸۳:۳۳)، الْحٰفِظِیْنَ (۳۳:۳۵).

حَآفِّیْنَ: گردا گرد، گھیرنے والے، (نصر، ضرب۵؛ حَفَّ. یَحُفُّ) حَفٌّ (گھیرنا، احاطہ کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، حَافٌّ واحد، [مادہ؛ حفف]۔ (۳۹:۷۵).

حَاقَ: اس نے گھیر لیا، وہ الٹ پڑا/ نازل ہوا، (ضرب۸؛ حَاقَ. یَحِیْقُ) حَیْقٌ سے جسکے معنی گھیر لینے اور نازل ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۶:۱۰) (۱۱:۸) (۱۶:۳۴) (۲۱:۴۱) (۳۹:۴۸) (۴۰:۴۵، ۸۳) (۴۵:۳۳) (۴۶:۲۶).

الْحَآقَّةُ: حق ہونے والی، ثابت ہونے والی، مراد روز قیامت، (نصر، ضرب۵؛ حَقَّ. یَحُقُّ) حَقٌّ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۶۹:۱، ۲، ۳).

الْحٰکِمِیْنَ: حکم کرنے والے، فیصلہ کرنے والے، (نصر) حُکْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، حَاکِمٌ واحد۔ (۷:۸۷) (۱۰:۱۰۹) (۱۱:۴۵) (۱۲:۸۰) (۹۵:۸).

حَالَ: وہ حائل ہوگیا، وہ بیچ میں آگیا، (نصر۶؛ حَالَ. یَحُوْلُ) حَوْلٌ (گرد پھرنا، متغیر ہونا، جدا ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۱:۴۳).

حَامٍ: حامی، جنوانے والا اونٹ، جس اونٹ کی پشت سے دس بچے پورے ہوجاتے اسے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیا جاتا اور اس سے کوئی کام نہ لیا جاتا اور نہ ہی اسے چارے پانی پر سے ہانکا جاتا، [مادہ؛ حمی]۔ (۵:۱۰۳).

حٰمٓ: حا میم، حروف مقطعات میں سے ہے۔ (۴۰:۱) (۴۱:۱) (۴۲:۱) (۴۳:۱) (۴۴:۱) (۴۵:۱) (۴۶:۱).

اَلْحٰمِدُوْنَ: حمد کرنے والے، تعریف کرنے والے، سراہنے والے، شکر کرنے والے، (سمع) حَمْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، حَامِدٌ واحد۔(۹:۱۱۲).

اَلْحٰمِلٰتِ: اٹھانے والیاں، (ضرب ا) حَمْلٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، حَامِلَۃٌ واحد۔(۵۱:۲).

حٰمِلِيْنَ: اٹھانے والے، (ضرب) حَمْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، حَامِلٌ واحد۔(۲۹:۱۲).

حَامِيَۃٌ: دہکتی ہوئی، جلتی ہوئی، (سمع ا؛ حَمِيَ۔يَحْمٰى) حَمْىٌ سے جسکے معنی دہکنے اور تیز گرم ہونے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۱۰۱:۱۱)، حَامِيَۃً (۸۸:۴).

حُبٌّ: محبت، چاہنا، جو چیز پسند ہو یا جو اچھی لگے اسے چاہنے کا نام حُبّ ہے، (مضاف)، (ضرب ۵) حَبَّ۔يَحِبُّ کا مصدر۔(۳:۱۴)، حُبِّ (۲:۱۶۵) (۱۰۰:۸)، حُبَّ (۳۸:۳۲)، حُبًّا (منصوب نکرہ) (۲:۱۶۵) (۱۲:۳۰) (۸۹:۲۰).

اَلْحَبُّ: دانہ، غلہ، اناج، گندم اور جو وغیرہ۔ اناج کے ایک دانہ کو حَبَّۃٌ کہتے ہیں اور حَبّ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، حُبُوْبٌ جمع۔(۵۵:۱۲)، اَلْحَبِّ (۶:۹۵)، حَبَّ (۵۰:۹)، حَبًّا (۶:۹۹) (۳۶:۳۳) (۷۸:۱۵) (۸۰:۲۷).

حِبَالُهُمْ: (حِبَالُ.هُمْ) ان کی رسیاں، حِبَالُ (حَبْلٌ کی جمع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۰:۶۶)، حِبَالَهُمْ (۲۶:۴۴).

حَبَّبَ: اس نے محبت ڈالی، اس نے محبوب بنایا، (تفعیل ۵؛ حَبَّبَ۔يُحَبِّبُ) تَحْبِيْبٌ سے جسکے معنی دوست بنا دینے اور محبوب کر دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۴۹:۷).

حَبَّۃٍ: دانہ، اناج کا ایک دانہ یا بیج، [مادہ؛ حبب]۔(۲:۲۶۱، ۲۶۱) (۶:۵۹) (۲۱:۴۷) (۳۱:۱۶).

حَبِطَ: ضائع ہوا، اکارت ہوا، نابود ہوا، مٹ گیا، (سمع ا) حَبْطٌ سے جسکے معنی کام کے ضائع ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۵:۵) (۶:۸۸) (۱۱:۱۶).

حَبِطَتْ: وہ مٹ گئے، اکارت گئے، وہ (اعمال) ضائع ہو گئے/ برباد ہو گئے، (سمع) حَبْطٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲:۲۱۷) (۳:۲۲) (۵:۵۳) (۷:۱۴۷) (۹:۱۷، ۶۹) (۱۸:۱۰۵).

اَلْحُبُكِ: راہیں، برج، ستاروں کے مجموعے یا دائرے، جمع کا صیغہ ہے، حِبَاكٌ واحد۔(۵۱:۷).

حَبْلٌ: رسی، حِبَالٌ جمع۔ مجازاً عہد و پیمان کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔(۱۱۱:۵)، حَبْلٍ (۳:۱۱۲، ۱۱۲)، حَبْلِ (۳:۱۰۳) (۵۰:۱۶).

حَبْلِ اللّٰهِ: اللہ کی رسی، اللہ کا عہد، مراد ہدایت، قرآن، حَبْلِ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ۔ حَبْلٌ کے اصل معنی تو رسی ہی کے ہیں لیکن مجازاً عہد و پیمان کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔(۳:۱۰۳).

حَبْلِ الْوَرِيْدِ: رگ جان، شہ رگ، دل سے دماغ تک خون لے جانے والی رگ، اس کے کٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے، حَبْلِ (رسی، رگ) مضاف، الْوَرِيْدِ (شہ رگ) مضاف الیہ۔(۵۰:۱۶).

حُبِّهٖ: (حُبِّ.ہٖ) اس کی محبت، حُبِّ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲:۱۷۷) (۷۶:۸).

حَتّٰى: یہاں تک کہ، جب تک، ناصب مضارع ہے، حرف جر کے طور پر بھی آتا ہے۔(۲:۵۵، ۱۰۲، ۱۰۹، ۱۲۰، ۱۸۷، ۱۹۱، ۱۹۳، ۱۹۶، ۲۱۴، ۲۱۷، ۲۲۱، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۳۰، ۲۳۵) (۳:۹۲، ۱۵۲، ۱۷۹، ۱۸۳) (۴:۶، ۱۵، ۱۸، ۴۳، ۴۳، ۶۵، ۸۹، ۱۴۰) (۵:۲۲، ۶۸) (۶:۲۵، ۳۱، ۳۴، ۴۴، ۶۱، ۶۸، ۱۲۴، ۱۴۸، ۱۵۲) (۷:۳۷، ۳۸، ۴۰، ۵۷، ۸۷، ۹۵) (۸:۳۹، ۵۳، ۶۷، ۷۲) (۹:۶، ۲۴، ۲۹، ۴۳، ۴۸، ۱۱۵، ۱۱۸) (۱۰:۲۲، ۲۴، ۸۸، ۹۰، ۹۳، ۹۷، ۹۹، ۱۰۹) (۱۱:۴۰) (۱۲:۳۵، ۶۶، ۸۰، ۸۵، ۱۱۰) (۱۳:۱۱، ۳۱)

(٩٩:١٥) (١٥:١٧، ٣٤، ٩٠، ٩٣) (١٨:٦٠، ٧٠، ٧١، ٧٤، ٧٧، ٨٦، ٩٠، ٩٣، ٩٦، ٩٦) (٧٥:١٩) (٩١:٢٠) (١٥:٢١، ٤٤، ٩٦) (٥٥:٢٢) (٢٥:٢٣، ٥٤، ٦٤، ٧٧، ٩٩، ١١٠) (٢٧:٢٤، ٢٨، ٣٣، ٣٩، ٦٢) (١٨:٢٥) (٢٠١:٢٦) (١٨:٢٧، ٣٢، ٨٤) (٢٣:٢٨، ٥٩) (٢٣:٣٤) (٣٩:٣٦) (١٧٤:٣٧، ١٧٨) (٣٢:٣٨) (٧١:٣٩، ٧٣) (٣٤:٤٠) (٢٠:٤١، ٥٣) (٢٩:٤٣، ٣٨، ٨٣) (١٥:٤٦) (٤:٤٧، ٤، ١٦، ٣١) (٥:٤٩، ٩) (٤٣:٥١) (٤٥:٥٢) (١٤:٥٧) (٤:٦٠) (٧:٦٣) (٦:٦٥) (٤٢:٧٠) (٢٤:٧٢) (٤٧:٧٤) (٥:٩٧) (١:٩٨) (٢:١٠٢).

حَتْمًا: ضرور، لازم، مقدر، طے شدہ فیصلہ الٰہی کا نام ہے، مصدر ہے (باب ضرب ا)۔ (٧١:١٩).

حَثِيْثًا: دوڑتا ہوا، شتاب، جلد، (نصر ۵: حَثَّ. يَحُثُّ) حَثٌّ سے جسکے معنی کسی کو کسی کام پر ابھارنے اور رغبت دلانے کے ہیں، صیغہ صفت مفرد۔ (٥٤:٧).

اَلْحَجُّ: حج، حج کرنا، یہ (نصر ۵) حَجَّ. يَحُجُّ کا مصدر ہے۔ لغت میں حج قصد زیارت کو کہتے ہیں۔ (١٩٧:٢)، اَلْحَجِّ (١٨٩:٢، ١٩٦، ١٩٦، ١٩٧) (٣:٩) (٢٧:٢٢)، اَلْحَجَّ (١٩٦:٢، ١٩٧).

حَجَّ: اس نے حج کیا/ زیارت کی، (جو) حج کرے، (نصر ۵: حَجَّ. يَحُجُّ) حَجٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٥٨:٢).

حِجُّ: حج، حج کرنا، یہ بھی (نصر ۵) حَجَّ. يَحُجُّ کا مصدر ہے۔ (٩٧:٣).

حِجَابٌ: حجاب، پردہ، اوٹ، ملنے سے روکنا، حُجُبٌ جمع۔ (٤٦:٧) (٥:٤١)، حِجَابٍ (٥٣:٣٣) (٥١:٤٢)، اَلْحِجَابِ (٣٢:٣٨)، حِجَابًا (٤٥:١٧) (١٧:١٩).

حِجَارَةٍ: پتھر، حَجَرٌ کی جمع۔ (٤:١٠٥)، حِجَارَةً (٣٢:٨) (٨٢:١١) (٧٤:١٥) (٥٠:١٧) (٣٣:٥١)، اَلْحِجَارَةِ (٧٤:٢، ٧٤)، اَلْحِجَارَةُ (٢٤:٢) (٦:٦٦).

حُجَّةٌ: دلیل، حجت، حُجَجٌ جمع، [مادہ: حجج]۔ (١٥٠:٢) (١٦٥:٤)، حُجَّةَ (١٥:٤٢)، اَلْحُجَّةُ (١٤٩:٦).

حُجَّتُنَا: (حُجَّةُ. نَا) ہماری دلیل، حُجَّةٌ (حُجَجٌ جمع) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٨٣:٦).

حُجَّتُهُمْ: (حُجَّةُ. هُمْ) ان کی دلیل، حُجَّةٌ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٦:٤٢)، حُجَّتَهُمْ (٢٥:٤٥).

حِجَجٍ: برس، سال، حِجَّةٌ کی جمع، [مادہ: حجج]۔ (٢٧:٢٨).

حِجْرٌ: ممنوع، عقل۔ اصل میں جس مکان کا احاطہ پتھروں سے بنایا گیا ہو وہ حجر کہلاتا ہے، ثمود کی آبادیوں کو بھی الحجر کہا گیا ہے کیونکہ پتھروں سے تراش کر بنائی گئی تھیں۔ چونکہ پتھروں کے احاطہ سے مقصود حفاظت اور روک تھام ہوتی ہے اور عقل بھی انسان کی حفاظت کرتی ہے اور روکتی رہتی ہے اس لیے اس کو بھی حجر کہا جاتا ہے۔ (١٣٨:٦)، حِجْرٍ (٥:٨٩)، اَلْحِجْرِ (٨٠:١٥)، حِجْرًا (٢٢:٢٥، ٥٣).

حَجَرَ: پتھر، اَحْجَارٌ اور حِجَارَةٌ جمع۔ اَلْحَجَرَ (٦٠:٢) (١٦٠:٧).

اَلْحُجُرٰتِ: حجرے، گھروں کی چار دیواری، حُجْرَةٌ واحد، [مادہ: حجر]۔ (٤:٤٩).

حُجُوْرِكُمْ: (حُجُوْرِ. كُمْ) تمہاری گودیں، حُجُوْرِ (حِجْرٌ کی جمع جس کے معنی حفاظت اور گود کے ہیں) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٣:٤).

حَدَآئِقَ: باغات، چار دیواری والے باغات، حَدِيْقَةٌ واحد، [مادہ: حدق]۔ (٦٠:٢٧) (٣٢:٧٨) (٣٠:٨٠).

حِدَادٍ: تیز، حَدِيْدٌ کی جمع، [مادہ: حدد]۔ حَدِيْدٌ، (ضرب ۵) حِدَّةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ (١٩:٣٣).

حَدَبٍ: (زمین کی) اونچان/ بلندی، کبڑا پن، کبڑا ہونا، مصدر ہے (باب سمع ۱)۔ (۲۱: ۹۶)۔

حَدِّثْ: تو بیان کر، (تفعیل ۱) تَحْدِیْثٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۹۳: ۱۱)۔

حُدُوْدُ: حدیں، (مضاف)، حَدٌّ کی جمع۔ حد اس روک کو کہتے ہیں جو دو چیزوں کو آپس میں جدا کرے۔ (۲: ۱۸۷، ۲۲۹، ۲۳۰) (۴: ۱۳) (۵۸: ۴) (۶۵: ۱)، حُدُوْدِ (۹: ۱۱۲)، حُدُوْدَ (۲: ۲۲۹، ۲۲۹، ۲۲۹، ۲۳۰) (۹: ۹۷) (۶۵: ۱)۔

حُدُوْدَهٗ: (حُدُوْدَ. هٗ) اس کی حدیں، حُدُوْدَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴: ۱۴)۔

حَدِیْثٍ: بات، خبر، اَحَادِیْثُ جمع، [مادہ؛ حدث]۔ (۴: ۱۴۰) (۶: ۶۸) (۷: ۱۸۵) (۳۳: ۵۳) (۴۵: ۶) (۵۲: ۳۴) (۷۷: ۵۰)، حَدِیْثُ (۲۰: ۹) (۵۱: ۲۴) (۷۹: ۱۵) (۸۵: ۱۷) (۸۸: ۱)، اَلْحَدِیْثِ (۱۸: ۶) (۳۱: ۶) (۳۹: ۲۳) (۵۳: ۵۹) (۵۶: ۸۱) (۶۸: ۴۴)، حَدِیْثًا (۴: ۴۲، ۷۸، ۸۷) (۱۲: ۱۱۱) (۶۶: ۳)۔

حَدِیْدٌ: ۱) لوہا، [مادہ؛ حدد]۔ ۲) حدید لوہے کو بھی کہتے ہیں، اور ہر وہ چیز جو بذاتہ باریک ہو، خواہ باعتبار خلقت کے یا باعتبار معنی کے، حدید کہلاتی ہے۔ بمعنی تیز یا باریک (ضرب ۵؛ حَدَّ. یَحِدُّ) حِدَّةٌ (تیز ہونا) سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ (۵۰: ۲۲)، حَدِیْدٍ (۲۲: ۲۱)، اَلْحَدِیْدِ (۱۸: ۹۶)، اَلْحَدِیْدَ (۳۴: ۱۰) (۵۷: ۲۵)، حَدِیْدًا (۱۷: ۵۰)۔

حَذَرَ: ڈر، خوف، ڈرنا، (مضاف)، (سمع ۱) حَذِرَ. یَحْذَرُ کا مصدر ہے۔ (۲: ۱۹، ۲۴۳)۔

حِذْرَكُمْ: (حِذْرَ. كُمْ) تمہارا بچاؤ، تمہارا اسلحہ/ ہتھیار، حِذْرَ (مصدر ہے، باب سمع ۱) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴: ۷۱، ۱۰۲)۔

حِذْرَهُمْ: (حِذْرَ. هُمْ) ان کا بچاؤ، ان کا اسلحہ/ ہتھیار، حِذْرَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴: ۱۰۲)۔

حَـرًّا: گرمی، تپش، حُرُوْرٌ جمع، [مادہ؛ حرر]۔ (۹: ۸۱)، اَلْحَرِّ (۹: ۸۱)، اَلْحَرَّ (۱۶: ۸۱)۔

اَلْحُرُّ: آزاد، جو غلام نہ ہو، اَحْرَارٌ جمع، [مادہ؛ حرر]۔ (۲: ۱۷۸)، اَلْحُرِّ (۲: ۱۷۸)۔

حَرَامٌ: حرام، ممنوع، حرمت والا، حُرُمٌ جمع۔ (۱۶: ۱۱۶) حَرَمٌ (۲۱: ۹۵)، اَلْحَرَامِ (۲: ۱۴۴، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۹۱، ۱۹۴، ۱۹۶، ۱۹۸، ۲۱۷، ۲۱۷) (۵: ۲) (۸: ۳۴) (۹: ۷، ۱۹) (۱۷: ۱) (۲۲: ۲۵) (۴۸: ۲۵)، اَلْحَرَامَ (۵: ۲، ۹۷، ۹۷) (۹: ۲۸) (۴۸: ۲۷)، اَلْحَرَامُ (۲: ۱۹۴)، حَرَامًا (۱۰: ۵۹)۔

حَرْبٍ: لڑائی، جنگ، حُرُوْبٌ جمع۔ (۲: ۲۷۹)، اَلْحَرْبِ (۵: ۶۴) (۸: ۵۷)، اَلْحَرْبُ (۴۷: ۴)۔

حَرْثٌ: کھیتی، زراعت، کھیتی بونا، مصدر ہے (نصر وضرب ۱)۔ (۲: ۲۲۳) (۶: ۱۳۸)، حَرْثَ (۳: ۱۱۷) (۴۲: ۲۰، ۲۰)، اَلْحَرْثِ (۳: ۱۴) (۶: ۱۳۶) (۲۱: ۷۸)، اَلْحَرْثَ (۲: ۷۱، ۲۰۵)۔

حَرْثَكُمْ: (حَرْثِ. كُمْ) تمہاری کھیتی، حَرْثِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۸: ۲۲)، حَرْثَكُمْ (۲: ۲۲۳)۔

حَرْثِهٖ: (حَرْثِ. هٖ) اس کی کھیتی، حَرْثِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۲: ۲۰)۔

حَرَجٌ: تنگی، مضائقہ، گناہ، حرج، تنگ ہونا، مجرم ہونا، مصدر (سمع ۱؛ حَرِجَ. یَحْرَجُ کا)۔ (۷: ۲) (۹: ۹۱) (۲۴: ۶۱، ۶۱، ۶۱) (۳۳: ۳۷، ۵۰) (۴۸: ۱۷، ۱۷، ۱۷)، حَرَجٍ (۵: ۶) (۲۲: ۷۸) (۳۳: ۳۸)، حَرَجًا (۴: ۶۵) (۶: ۱۲۵)۔

حَرْدٍ: تیزی اور غصہ کے ساتھ روکنا، منع کرنا، قصد کرنا/ کوشش

کرنا، ناراض ہونا مصدر ہے (ضرب وسمع ا)۔(۶۸:۲۵).

حَرَسًا: حفاظت کرنے والے، پاسبان، چوکیدار، حَارِسٌ و حَرَسِیٌّ واحد۔حَارِسٌ، (نصر، ضرب ا) حَرْسٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔(۸:۷۲).

حَرَصْتَ: تو للچایا، تو نے حرص کی، (ضرب ا) حِرْصٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۱۰۳:۱۲).

حَرَصْتُمْ: تم نے حرص کیا، (اگرچہ) تم لالچ کرو، (ضرب) حِرْصٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۲۹:٤).

حَرِّضْ: تو رغبت دلا، تو تاکید کر، تو ترغیب دے، (تفعیل ا) تَحْرِیْضٌ (رغبت دلانا، ابھارنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۸٤:٤) (۶۵:۸).

حَرَضًا: بیمار، مضمحل، بیکار، جو چیز بیکار ہو جائے اور درخور اعتنا نہ رہے حَرَض کہلاتی ہے۔(۸۵:۱۲).

حَرْفٍ: کنارہ، رخ، طرف، حِرَفٌ جمع۔(۱۱:۲۲).

حَرِّقُوْهُ: (حَرِّقُوْا.هُ) تم اس کو جلا ڈالو/ اسے جلاؤ، حَرِّقُوْا، (تفعیل ا) تَحْرِیْقٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۶۸:۲۱) (۲٤:۲۹).

حَرَّمَ: اس نے حرام کیا/منع کیا، (تفعیل ا) تَحْرِیْمٌ سے جسکے معنی حرام کر دینے اور سختی سے روکنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۷۳:۲، ۲۷۵) (۹۳:۳) (۷۲:۵) (۱۱۹:۶، ۱٤۳، ۱٤٤، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۱) (۳۲:۷، ۳۳) (۲۹:۹، ۳۷، ۳۷) (۱۱۵:۱۶) (۳۳:۱۷) (۶۸:۲۵).

حُرِّمَ: حرام کیا گیا، منع کیا گیا، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۵۰:۳) (۹۶:۵) (۳:۲٤).

حُرُمٌ: احرام باندھنے والے، حرام، ادب والے، حَرَامٌ کی جمع۔ چونکہ ایک مسلمان کو حالت احرام میں بہت سی باتوں سے رکنا پڑتا ہے اس لیے وہ 'حرام' کہلاتا ہے۔(۱:۵، ۹۵) (۳۶:۹)، اَلْحُرُمُ (۵:۹)، حُرُمًا (۹۶:۵).

حَرَمًا: حرم، پناہ کی جگہ، ادب کا مقام۔ مکہ معظمہ کا ایک مخصوص حصہ جس کی حدود میں اللہ تعالیٰ نے اس کے ادب کی وجہ سے بعض چیزوں کو حرام کر دیا ہے۔حرم کی حد مدینہ طیبہ کی جانب سے تین میل، عراق اور طائف کی طرف سے سات میل، دس میل جدہ اور یمن کی طرف سے سات میل ہے۔(۵۷:۲۸) (۶۷:۲۹).

اَلْحُرُمٰتُ: حرمتیں، بزرگیاں، حُرْمَةٌ واحد، اس چیز کو کہتے ہیں جس کا ادب کیا جائے، [مادہ؛ حرم]۔ (۱۹٤:۲)، حُرُمٰتِ (۳۰:۲۲).

حُرِّمَتْ: وہ حرام کی گئی، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۲۳:٤) (۳:۵) (۱۳۸:۶).

حَرَّمْنَا: ہم نے حرام کر دیا، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۶۰:٤) (۱٤۶:۶، ۱٤۶، ۱٤۸) (۳۵:۱۶، ۱۱۸) (۱۲:۲۸).

حَرَّمُوْا: انہوں نے حرام ٹھہرایا، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱٤۰:۶).

حَرَّمَهَا: (حَرَّمَ.هَا) اس نے اسے حرمت دی، اس نے اس کو محترم بنایا، حَرَّمَ، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۹۱:۲۷).

حَرَّمَهُمَا: (حَرَّمَ.هُمَا) اس نے ان دونوں کو حرام کیا، حَرَّمَ، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(۵۰:۷).

اَلْحَرُوْرُ: لو، دھوپ، گرم ہوا، [مادہ؛ حرر]۔(۲۱:۳۵).

حَرِیْرٌ: ریشم، [مادہ؛ حرر]۔(۲۳:۲۲) (۳۳:۳۵)، حَرِیْرًا (۱۲:۷۶).

حَرِیْصٌ: حریص، حرص کرنے والا، تلاش رکھنے والا، خواہش رکھنے والا، (نصر، سمع ا) حِرْصٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر، حِرَاصٌ جمع۔(۱۲۸:۹).

الْحَرِيْقِ: آگ، جلانے والا، جلا ہوا، (نصرا) حَرْقٌ (جلانا) سے، صفت مشبہ مفرد (بمعنی فاعل و مفعول)۔ (۱۸۱:۳) (۵۰:۸) (۲۲:۲۲، ۹، ۲۲) (۱۰:۸۵)۔

حِزْبٍ: گروہ، جماعت، اَحْزَابٌ جمع۔(۵۳:۲۳) (۳۲:۳۰)، حِزْبَ (۵۶:۵) (۱۹:۵۸، ۲۲)، حِزْبُ (۱۹:۵۸، ۲۲)۔

حِزْبَهٗ: (حِزْبَ. هٗ) اس کا گروہ، اس کی جماعت، حِزْبَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۶:۳۵)۔

الْحِزْبَيْنِ: دو گروہ، دو جماعتیں، حِزْبٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔(۱۲:۱۸)۔

الْحُزْنِ: غم، بےقراری، رنج، اندوہ، اَحْزَانٌ جمع۔ مصدر ہے (باب نصر و سمع ا)۔(۸۴:۱۲)۔

حَزَنًا: رنج، اندوہ، بےقراری، غم، اَحْزَانٌ جمع۔ یہ بھی مصدر ہے (باب سمع ا)۔(۹۲:۹) (۸:۲۸)، الْحَزَنَ (۳۴:۳۵)۔

حُزْنِيْ: (حُزْنِ. یْ) میرا غم، میرا رنج، میری بےقراری، حُزْنِ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۸۶:۱۲)۔

حِسَابٌ: حساب، شمار، گننا، (نصرا) حَسَبَ. يَحْسُبُ کا مصدر ہے۔ ''اللہ بےحساب دیتا ہے''، اس کی مختلف توجیہیں کی گئی ہیں: ۱) استحقاق سے زیادہ عطا فرماتا ہے۔ ۲) دیتا ہے اور لیتا نہیں۔ ۳) اتنا دیتا ہے کہ آدمی شمار نہیں کر سکتا۔ ۴) بلا معاوضہ اور بغیر کسی تنگی کے دیتا ہے۔ ۵) گمان سے زیادہ دیتا ہے۔ ۶) اپنی مصلحت کے مطابق عطا فرماتا ہے، انسانوں کے حساب پر نہیں رکھتا۔ ۷) مومن کو دیتا ہے اور دے کر حساب نہیں لیتا۔ ۸) قیامت کے دن ایمان والوں کو ان کے استحقاق سے زیادہ بدلا عطا فرمائے گا۔(۲۱۲:۲) (۲۷:۳، ۳۷) (۳۸:۲۴) (۳۹:۳۸) (۱۰:۳۹) (۴۰:۴۰)، الْحِسَابِ (۲۰۲:۲) (۱۹:۳، ۱۹۹) (۴:۵) (۱۸:۱۳، ۲۱، ۴۱) (۵۱:۱۴) (۳۹:۲۴) (۱۶:۳۸، ۲۶، ۵۳) (۱۷:۴۰، ۲۷)، الْحِسَابَ (۵:۱۰) (۱۲:۱۷)، الْحِسَابُ (۴۰:۱۳) (۴۱:۱۴)، حِسَابًا

(۸:۶۵) (۲۷:۷۸، ۳۶) (۸:۸۴)۔

حِسَابَكَ: (حِسَابِ. كَ) تیرا حساب، حِسَابِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵۲:۶)۔

حِسَابُهٗ: (حِسَابُ. هٗ) اس کا حساب، حِسَابُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۷:۲۳)، حِسَابَهٗ (۳۹:۲۴)۔

حِسَابُهُمْ: (حِسَابُ. هُمْ) ان کا حساب، حِسَابُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱:۲۱) (۱۱۳:۲۶)، حِسَابِهِمْ (۵۲:۶، ۶۹)، حِسَابَهُمْ (۲۶:۸۸)۔

حِسَابِيَهْ: (حِسَابِ. یَ. هْ) میرا حساب، حِسَابِ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ، ہ سکتہ کی یا وقف کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔(۲۰:۶۹، ۲۶)۔

حِسَانٌ: خوبصورت، حسین، نفیس، عمدہ، (نصر و کرم) حَسَنٌ و حُسْنٌ سے، صفت مشبہ جمع، حَسَنٌ و حَسِيْنٌ (مذکر) اور حَسَنَةٌ و حَسْنَاءُ (مؤنث) واحد۔(۷۰:۵۵)، حِسَانٍ (۷۶:۵۵)۔

حَسِبَ: گمان کیا، اس نے خیال کیا، (سمع و حسب ا) حِسْبَانٌ سے جسکے معنی گمان کرنے اور سمجھ بیٹھنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۰۲:۱۸) (۲:۲۹، ۴) (۲۱:۴۵) (۲۹:۴۷)۔

حُسْبَانٍ: حساب، شمار، آفت یا آسمانی عذاب (بمطابق حساب)، (نصرا) حَسَبَ. يَحْسُبُ کا مصدر۔ (۵:۵۵)، حُسْبَانًا (۹۶:۶) (۴۰:۱۸)۔

حَسِبْتَ: تو نے سمجھا، تو نے گمان کیا، (سمع، حسب) حِسْبَانٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۹:۱۸)۔

حَسِبْتُمْ: تم نے گمان کیا/ جانا، (سمع، حسب) حِسْبَانٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۲۱۴:۲) (۱۴۲:۳) (۱۶:۹) (۱۱۵:۲۳)۔

حَسِبَتْهُ: (حَسِبَتْ. هُ) اس نے اس کو خیال کیا/ اسے گمان

کیا/ اس کو جانا، حَسِبَتْ، (سمع، حسب) حِسْبَانٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤٤:٢٧).

حَسِبْتَهُمْ: (حَسِبْتَ. هُمْ) تو نے انہیں سمجھا، تو نے ان کو گمان کیا، حَسِبْتَ، (سمع، حسب) حِسْبَانٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٩:٧٦).

حَسْبُكَ: (حَسْبُ. كَ) تجھے کافی ہے، تجھ کو بس ہے، حَسْبُ (نصر؛ حَسَبَ. يَحْسُبُ کا مصدر بمعنی کافی ہونا) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨:٦٤)، حَسْبَكَ (٨:٦٢).

حَسْبُنَا: (حَسْبُ. نَا) ہم کو بس ہے، ہم کو کافی ہے، حَسْبُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٣:١٧٣) (٥:١٠٤) (٩:٥٩).

حَسِبُوْا: انہوں نے جانا/ گمان کیا، (سمع، حسب) حِسْبَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٥:٧١).

حَسْبُهٗ: (حَسْبُ. هٗ) اس کو بس ہے، اس کو کافی ہے، حَسْبُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:٢٠٦) (٦٥:٣).

حَسْبُهُمْ: (حَسْبُ. هُمْ) ان کو بس ہے، ان کو کافی ہے، حَسْبُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٩:٦٨) (٥٨:٨).

حَسْبِيَ: (حَسْبِ. يَ) مجھ کو بس ہے، مجھ کو کافی ہے، حَسْبِ مضاف، يَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٩:١٢٩) (٣٩:٣٨).

حَسَدَ: اس نے حسد کیا، (نصر) حَسَدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١١٣:٥).

حَسَدًا: حسد کرنا، ہونسنا، کینہ کی حالت میں، مصدر ہے (نصرا)۔ (٢:١٠٩).

حَسَرٰتٍ: افسوس، پشیمانیاں، حَسْرَةٌ کی جمع۔ (٢:١٦٧) (٣٥:٨).

حَسْرَةٌ: افسوس، پچھتاوا، پشیمانی، افسوس کرنا، (سمع ا) حَسِرَ. يَحْسَرُ کا مصدر۔ (٦٩:٥٠)، حَسْرَةً (٣:١٥٦) (٨:٣٦) (٣٦:٣٠)، اَلْحَسْرَةِ (١٩:٣٩).

حَسْرَتٰی: ہائے افسوس، کم بختی، حَسْرَةَ مصدر (باب سمع) اور ی نُدْبَه کی ہے۔ (٣٩:٥٦).

حَسْرَتَنَا: (حَسْرَةَ. نَا) ہماری پریشانی، ہمارا افسوس، حَسْرَةَ (مصدر) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٦:٣١).

حَسُنَ: اچھا ہوا، خوب ہے، (کرم ا) حُسْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤:٦٩).

حُسْنُ: اچھا/ عمدہ، اچھا ہونا، (کرم ا) حَسُنَ. يَحْسُنُ کا مصدر۔ (٣:١٤، ١٩٥) (١٣:٢٩)، حُسْنَ (٣:١٤٨) (٣٨:٢٥، ٤٠، ٤٩)، حُسْنًا (٢:٨٣) (١٨:٨٦) (٢٧:١١) (٢٩:٨) (٤٢:٢٣).

حَسَنٍ: اچھا، عمدہ، خوب، پسندیدہ، (نصر و کرم) حَسَنٌ و حُسْنٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (٣:٣٧)، حَسَنًا (٢:٢٤٥) (٣:٣٧) (٥:١٢) (٨:١٧) (١١:٣، ٨٨) (١٦:٦٧، ٧٥) (١٨:٢) (٢٠:٨٦) (٢٢:٥٨) (٢٨:٦١) (٣٥:٨) (٤٨:١٦) (٥٧:١١، ١٨) (٦٤:١٧) (٧٣:٢٠).

حَسَنٰتٍ: خوبیاں، بھلائیاں، نیکیاں، نعمتیں، حَسَنَةٌ کی جمع، [مادہ؛ حسن]۔ (٢٥:٧٠)، اَلْحَسَنٰتِ (٧:١٦٨) (١١:١١٤).

اَلْحُسْنٰی: بھلائی، خوبی، اچھی، عمدہ، (نصر و کرم) حَسَنٌ و حُسْنٌ سے، افعل التفضیل واحد مؤنث، اَحْسَنُ کا مؤنث ہے۔ (٤:٩٥) (٧:١٣٧، ١٨٠) (٩:١٠٧) (١٠:٢٦) (١٣:١٨) (١٦:٦٢) (١٧:١١٠) (١٨:٨٨) (٢٠:٨) (٢١:١٠١) (٤١:٥٠) (٥٣:٣١) (٥٧:١٠) (٥٩:٢٤) (٩٢:٦، ٩).

حَسَنَةٌ: خوبی، بھلائی، نیکی، نعمت، ہر قسم کی نعمت جو انسان کے

لیے مسرت کا سبب بنے حَسَنَة کہلاتی ہے۔ یہ حَسَنٌ کی مؤنث ہے جو (نصر وکرم) حَسَنٌ و حُسْنٌ سے صیغۂ صفت (واحد مذکر) ہے۔ حَسَنَة بطور اسم صفت اور اسم جنس دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ اس کی ضد سَيِّئَة آتی ہے۔ (۱۲۰:۳) (۷۸:٤) (۵۰:۹) (۳۰:۱٦) (۲۱:۳۳) (۱۰:۳۹) (۶، ٤:٦٠)، حَسَنَةٍ (۷۹:٤)، حَسَنَةً (۲۰۱، ۲۰۱:۲) (۸۵، ٤٠:٤) (۱۵٦:۷) (٤۱:۱٦، ۱۲۲) (۲۳:٤۲)، الْحَسَنَةِ (۱٦۰:٦) (۱۳:٦، ۲۲) (۱۲۵:۱٦) (٤٦:۲۷، ۸۹) (٥٤:۲۸، ۸٤)، الْحَسَنَةَ (۹۵:۷)، الْحَسَنَةُ (۱۳۱:۷) (۳٤:٤۱)

حَسُنَتْ: وہ خوب ہوئی/ اچھی ہوئی، (کرم) حُسْنٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۳۱:۱۸) (۷٦:۲۵).

حُسْنُهُنَّ: (حُسْنُ. هُنَّ) ان کا حسن، ان کی خوبصورتی، حُسْنُ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٥۲:۳۳).

الْحُسْنَيَيْنِ: دو اچھی چیزیں، حُسْنٰی کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔ (٥۲:۹).

حُسُومًا: ۱) لگاتار، منحوس، نامبارک، باب ضرب سے مصدر اور اسم ہے۔ ۲) جڑ سے کاٹنے والے، حَاسِمٌ کی جمع جو (ضرب ۱) حَسْمٌ (جڑ سے کاٹنا) سے اسم فاعل ہے۔ (۷:٦۹).

حَسِيبًا: حساب لینے والا، حساب کرنے والا، (نصر ۱) حِسَابٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ اسمائے حسنٰی میں سے ہے۔ (٦:٤، ۸٦) (١٤:١٧) (۳۹:۳۳).

حَسِيرٌ: تھکا ہوا، درماندہ، عاجز، (نصر، ضرب ۱) حَسْرٌ (تھکنا، عاجز ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (٦۷:٤).

حَسِيسَ: آواز، کھٹکا، حرکت و آہٹ کو حَسِيس کہتے ہیں، [مادہ: حسس]۔ **حَسِيسَهَا**: اس کی آواز/ آہٹ، حَسِيسَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۰۲:۲۱).

حَشْرٌ: لوگوں کا اکٹھا کرنا/ گھیرنا، جمع کرنا، مصدر ہے (باب نصر ۱)۔ (٥۰:٤٤)، الْحَشْرِ (۲:٥۹).

حَشَرَ: اس نے جمع کیا/ اکٹھا کیا، (نصر) حَشْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۳:۷۹).

حُشِرَ: اکٹھا کیا گیا، جمع کیا گیا، (نصر) حَشْرٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۷:۲۷) (٦:٤٦).

حُشِرَتْ: وہ جمع کی گئی، (نصر) حَشْرٌ (بمعنی جمع کرنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٥:۸۱).

حَشَرْتَنِي: (حَشَرْتَ. نِي) تو نے مجھے اٹھایا، تو نے مجھے گھیر بلایا، حَشَرْتَ، (نصر) حَشْرٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِي میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۲۵:۲۰).

حَشَرْنَا: ہم نے اکٹھا کیا، ہم جمع کر دیتے، (نصر) حَشْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۱۱:٦).

حَشَرْنٰهُمْ: (حَشَرْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو اکٹھا کیا/ ان کو گھیر بلایا، حَشَرْنَا، (نصر) حَشْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤۷:۱۸).

حَصَادِهٖ: (حَصَادِ. هٖ) اس کی کٹائی، اس کا کاٹنا، اس کی کھیتی کاٹنا، حَصَادِ (نصر، ضرب ۱: حَصَدَ. يَحْصِدُ کا مصدر ہے) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱٤۱:٦).

حَصَبُ: ایندھن، آگ سلگانے کی چیز، (مضاف)۔ (۹۸:۲۱).

حَصْحَصَ: وہ کھل گیا/ ظاہر ہو گیا، (فعللہ ۲) حَصْحَصَةٌ (حق کا ظاہر ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٥۱:۱۲).

حَصَدْتُّمْ: تم نے کاٹا، تم نے کھیتی کاٹی، (نصر، ضرب ۱؛ حَصَدَ. يَحْصِدُ) حَصَادٌ (کھیتی کاٹنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤۷:۱۲).

حَصِرَتْ: وہ تنگ ہوئی، (دل) تنگ ہوئے، (سمع ۱) حَصْرٌ و

حَصَرٌ سے جسکے معنی تنگ ہونے، بخیل ہونے اور رکنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٤:٩٠).

حُصِّلَ: وہ حاصل کیا گیا/ ظاہر کیا گیا، (تفعیل ا) تَحْصِيْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(١٠:١٠٠).

حَصُوْرًا: پاکباز، ضبط کرنے والا، بدیوں سے باز آنے والا، لغوی اعتبار سے اپنے آپ کو گھیرے میں رکھنے والا اور اپنے آپ کو کامل ضبط میں رکھنے والا، (نصر،ضرب ا) حَصْرٌ (تنگی کرنا، گھیر لینا) و (سمع ا) حَصَرٌ (مختلف چیزوں میں بخیل ہونا، مثلاً گفتگو اور بری چیزیں دیکھنے میں) سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔(٣:٣٩).

حُصُوْنُهُمْ: (حُصُوْنُ. هُمْ) ان کے قلعے، حُصُوْنُ (حِصْنٌ واحد) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٩:٢).

حَصِيْدٌ: کھیتی کٹی ہوئی، جڑ سے کٹا ہوا، (نصر،ضرب ا) حَصَادٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (١١:١٠٠)، الْحَصِيْدِ (٥٠:٩)، حَصِيْدًا (١٠:٢٤) (٢١:١٥).

حَصِيْرًا: زندان، قید خانہ، (نصر وضرب، سمع) حَصْرٌ (تنگی کرنا، گھیر لینا، روکنا) سے صفت مشبہ مفرد۔(١٧:٨).

حَضَرَ: وہ آیا، حاضر ہوا/ حاضر ہوئی، (نصر ا) حُضُوْرٌ (موجود ہونا، حاضر ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢:١٣٣، ١٨٠) (٤:٨، ١٨) (٥:١٠٦).

حَضَرُوْهُ: (حَضَرُوْا. هُ) وہ اس کے پاس آئے، حَضَرُوْا، (نصر) حُضُوْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤٦:٢٩).

حُطَامًا: ریزہ ریزہ، چورا، روندن، جو چیز چورا ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے اور روندی جانے لگے حطام کہلاتی ہے، [مادہ: حطم]۔ (٣٩:٢١) (٥٦:٦٥) (٥٧:٢٠).

حَطَبًا: ایندھن، لکڑی جو بطور ایندھن استعمال ہوتی ہے، ہر وہ چیز جو آگ جلانے کے لیے تیار کی جائے حَطَبٌ کہلاتی ہے، ایک لکڑی یا ایک جز و ایندھن کو حَطَبَة کہتے ہیں جبکہ حَطَبٌ کی جمع اَحْطَابٌ ہے۔ (٧٢:١٥)، الْحَطَبِ (١١١:٤).

حِطَّةٌ: دور کرنا، ہم بخشش مانگتے ہیں، تو ہم سے ہمارے گناہ جھاڑ/ گناہ اتار دے، [مادہ: حطط]۔(٢:٥٨) (٧:١٦١).

الْحُطَمَةُ: روندنے والی، ریزہ ریزہ کر دینے والا، (ضرب ا) حَطْمٌ (توڑنا) سے صیغۂ مبالغہ مفرد۔ دوزخ کے ایک طبقے کا نام۔ الْحُطَمَةُ (١٠٤:٥)، الْحُطَمَةِ (١٠٤:٤).

حَظٍّ: حصہ، نصیب، مقررہ حصہ کو حَظّ کہتے ہیں، حُظُوْظٌ جمع۔ (٢٨:٧٩) (٤١:٣٥)، حَظِّ (٤:١١، ١٧٦)، حَظًّا (٣:١٧٦) (٥:١٣، ١٤).

حَفَدَةً: پوتے، حَافِدٌ کی جمع ہے جو (ضرب ا) حَفْدٌ سے جسکے معنی خدمت کے لیے دوڑتے ہوئے حاضر ہونے کے ہیں، اسم فاعل (واحد مذکر) ہے۔ ہر وہ آدمی جو خوشی سے دوڑتے ہوئے خدمت کے لیے حاضر ہو خواہ رشتے دار ہو یا اجنبی، حَافِد کہلاتا ہے۔ مفسرین نے حَفَدَة سے پوتے وغیرہ مراد لیے ہیں کیونکہ ان کی خدمت زیادہ سچی ہے۔(١٦:٧٢).

حُفْرَةٍ: گڑھا، قبر، یہ (ضرب ا) حَفْرٌ سے ہے جسکے معنی (زمین میں) گڑھا کھودنے کے ہیں، حُفَرٌ جمع۔(٣:١٠٣).

حِفْظًا: بچاؤ، حفاظت، نگرانی کرنا، حفاظت کرنا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔(٣٧:٧) (٤١:١٢).

حَفِظَ: اس نے حفاظت کی، اس نے نگرانی کی، (سمع ا) حِفْظٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٤:٣٤).

حَفَظَةً: حفاظت کرنے والے، نگہبان، حَافِظٌ کی جمع۔ (٦:٦١).

حَفِظْنٰهَا: (حَفِظْنَا. هَا) ہم نے اس کو محفوظ رکھا/ اسے بچائے رکھا، حَفِظْنَا، (سمع) حِفْظٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(١٥:١٧).

حِفْظُهُمَا: (حِفْظُ. هُمَا) ان دونوں کی حفاظت، ان دونوں

کی نگرانی، حِفْظُ (مصدر) مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٥٥:٢).

حَفَفْنٰهُمَا: (حَفَفْنَا. هُمَا) ہم نے ان دونوں کو گھیر لیا، ہم نے ان کے گردا گرد پیدا کر دیا، حَفَفْنَا، (نصر٥؛ حَفَّ. يَحُفُّ) حَفٌّ سے، ماضی جمع متکلم، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مؤنث)۔ (٣٢:١٨).

حَفِيٌّ: بحث کرنے والا، متلاشی، بڑا مہربان، خوب جاننے والا، بہت حال پوچھنے والا، (سمع١٠؛ حَفِيَ. يَحْفٰى) حَفَاوَةٌ سے جسکے معنی تلاش کرنے کے ساتھ کسی کا حال معلوم کرنے اور کسی کام میں مہربان ہونے کے ہیں، صفت مشبہ (واحد مذکر) کا صیغہ ہے، [مادہ: حفو]۔ (١٨٧:٧)، حَفِيًّا (٤٧:١٩).

حَفِيْظٌ: نگہبان، حفاظت کرنے والا، یاد رکھنے والا، (سمع) حِفْظٌ سے، صیغۂ صفت (واحد مذکر)۔ (٥٧:١١) (٥٥:١٢) (٢١:٣٤) (٦:٤٢) (٤:٥٠)، حَفِيْظٍ (١٠٤:٦) (٨٦:١١) (٣٢:٥٠)، حَفِيْظًا (٨٠:٤) (١٠٧:٦) (٤٨:٤٢).

حَقٌّ: حق، سچ، مطابقت و موافقت، سچا دین، ثابت ہونا، واجب ہونا، مصدر (نصر، ضرب٥؛ حَقَّ. يَحِقُّ کا)، [مادہ: حقق]۔ (٨٦:٣) (٥٣:١٠، ٥٣، ٥٥) (٢١:١٨) (١٣:٢٨) (٦٠:٣٠) (٣٣:٣١) (٥:٣٥) (٦٤:٣٨) (٥٥:٤٠، ٧٧) (٣٢:٤٥) (١٧:٤٦) (١٩:٥١، ٢٣) (٢٤:٧٠)، حَقٍّ (٢١:٣، ١١٢، ١٨١) (١٥٥:٤) (١١٦:٥) (٧٩:١١) (٤٠:٢٢)، حَقُّ (٩٥:٥٦) (٥١:٦٩)، حَقَّ (١٢١:٢) (١٠٢:٣) (٩١:٦) (٧٤:٢٢، ٧٨) (٦٧:٣٩) (٢٧:٥٧)، الْحَقِّ (٦١:٢، ٧١، ١١٩، ١٧٦، ٢١٣، ٢١٣، ٢٥٢) (٣:٣، ١٠٨، ١٥٤) (١٠٥:٤، ١٧٠) (٢٧:٥، ٤٨، ٤٨، ٧٧، ٨٣، ٨٤) (٥:٦، ٣٠، ٦٢، ٧٣، ٩٣، ١١٤، ١٥١) (٣٣:٧، ٤٣، ٥٣، ٨٩، ١٤٦، ١٥٩، ١٨١) (٥:٨، ٦) (٢٩:٩، ٣٣) (٥:١٠، ٢٣، ٣٠، ٣٢، ٣٥، ٣٥، ٣٦، ٧٧) (١٤:١٣) (١٩:١٤، ٢٢) (٨:١٥، ٥٥، ٦٤، ٨٥) (٣:١٦، ١٠٢) (٣٣:١٧، ١٠٥، ١٠٥) (١٣:١٨، ٤٤) (٣٤:١٩) (١٨:٢١، ٥٥، ١١٢) (٤١:٢٣، ٦٢، ٧٠، ٧٠، ٩٠) (٣٣:٢٥، ٦٨) (٧٩:٢٧) (٣:٢٨، ٣٩) (٤٤:٢٩، ٦٨) (٨:٣٠) (٥٣:٣٣) (٢٦:٣٤، ٤٣، ٤٨) (٢٤:٣٥) (٣٧:٣٧) (٢٢:٣٨، ٢٦) (٢:٣٩، ٥، ٤١، ٦٩، ٧٥) (٢٠:٤٠، ٢٥، ٧٥، ٧٨) (١٥:٤١) (١٧:٤٢، ٤٢) (٧٨:٤٣، ٧٨، ٨٦) (٣٩:٤٤) (٦:٤٥، ٢٢، ٢٩) (٣:٤٦، ٧، ٢٠، ٣٠، ٣٤) (٢٧:٤٨، ٢٨) (٥:٥٠، ١٩، ٤٢) (٢٨:٥٣) (١٦:٥٧) (١:٦٠) (٩:٦١) (٣:٦٤) (٣:١٠٣)، الْحَقَّ (٤٢:٢، ٤٢، ١٤٦) (٧١:٣، ٧١) (١٧١:٤) (٥٧:٦) (١٠٥:٧، ١٦٩) (٧:٨، ٨، ٣٢) (٨٢:١٠) (١٧:١٣) (٥٦:١٨) (٢٤:٢١) (٢٥:٢٤) (٧٥:٢٨) (٤:٣٣) (٦:٣٤، ٢٣) (٨٤:٣٨) (٥:٤٠) (٢٤:٤٢) (٣:٤٧)، الْحَقُّ (٢٦:٢، ٩١، ١٠٩، ١٤٤، ١٤٧، ١٤٩، ٢٨٢، ٢٨٢) (٦٠:٣، ٦٢) (٦٦:٦، ٧٣) (٨:٧، ١١٨) (٤٨:٩) (٣٢:١٠، ٧٦، ٩٤، ١٠٨) (١٧:١١، ٤٥، ١٢٠) (٥١:١٢) (١:١٣، ١٩) (٨١:١٧) (٢٩:١٨) (١١٤:٢٠) (٩٧:٢١) (٦:٢٢، ٥٤، ٦٢) (٧١:٢٣، ١١٦) (٢٥:٢٤، ٤٩) (٢٦:٢٥) (٤٨:٢٨، ٥٣) (٣٠:٣١) (٣:٣٢) (٤٩:٣٤) (٣١:٣٥) (٨٤:٣٨) (٥٣:٤١) (١٨:٤٢) (٢٩:٤٣، ٣٠) (٢:٤٧) (٣٩:٧٨)، حَقًّا (١٨٠:٢، ٢٣٦، ٢٤١) (١٢٢:٤، ١٥١) (٤٤:٧، ٤٤) (٤:٨، ٧٤) (١١١:٩) (٤:١٠، ١٠٣) (١٠٠:١٢) (٣٨:١٦) (٩٨:١٨) (٤٧:٣٠) (٩:٣١).

حَقَّ: حق ہوا، ثابت ہوا، مطابق ہوا، (نصر، ضرب٥؛ حَقَّ. يَحِقُّ) حَقٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣٠:٧) (١٦:١٧) (١٨:٢٢) (٦٣:٢٨) (١٣:٣٢) (٧:٣٦) (٣١:٣٧) (١٤:٣٨) (١٩:٣٩) (٢٥:٤١) (١٨:٤٦) (١٤:٥٠).

حُقُبًا: مدت ہائے دراز، برسوں، قرنوں، اَحْقَابٌ جمع۔ (٦٠:١٨).

حَقَّتْ: وہ ثابت ہوئی، وہ حق ہوئی، وہ مطابق ہوئی، (نصر، ضرب) حَقٌّ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٣٣:١٠، ٩٦) (٣٦:١٦) (٧١:٣٩) (٦:٤٠).

حُقَّتْ: وہ اسی لائق ہے، وہ ثابت کی گئی، وہ لائق تھی، اس کو لازم تھا، (نصر، ضرب) حَقٌّ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٢:٨٤، ٥).

حَقَّـهٗ: (حَقَّ.ہٗ) اس کا حق، حَقَّ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٤١:٦) (٢٦:١٧) (٣٨:٣٠).

حَقِیْقٌ: سزاوار، لائق، ثابت، قائم، (نصر، ضرب) حَقٌّ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (١٠٥:٧).

اَلْحُكَّامِ: حاکم، فیصلہ کرنے والے، حَاكِمٌ کی جمع جو (نصرا) حُكْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ (١٨٨:٢).

حَكَمَ: اس نے حکم کیا، وہ فیصلہ کر چکا، (نصر) حُكْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، قَدْ حَكَمَ: اس نے فیصلہ کر دیا ہے، ماضی قریب۔ (٤٨:٤٠).

حُكْمًا: حکم، زور حکومت، دانائی، علم کرنا، کسی چیز کے متعلق فیصلہ کرنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔ (٥٠:٥) (٢٢:١٢) (٣٧:١٣) (٧٤:٢١، ٧٩) (٢١:٢٦، ٨٣) (١٤:٢٨)، حُكْمِ (٤٨:٥٢) (٤٨:٦٨) (٢٤:٧٦)، حُكْمَ (٥٠:٥)، حُكْمُ (٤٣:٥) (٦٠:١٠)، اَلْحُكْمَ (٧٩:٣) (٨٩:٦) (١٢:١٩) (١٦:٤٥)، اَلْحُكْمُ (٥٧:٦، ٦٢) (٤٠:١٢، ٦٧) (٧٠:٢٨، ٨٨) (١٢:٤٠).

حَكَمًا: منصف، خصوصی فیصلہ کرنے والا، (نصر) حُكْمٌ سے، صفت مشبہ مفرد (جمع کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے)۔ (٣٥:٤، ٣٥) (١١٤:٦).

حَكَمْتَ: (اگر) تو فیصلہ کرے، (نصر) حُكْمٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٤٢:٥).

حِكْمَةٌ: حکمت، دانش، سمجھ، پکی باتیں، علم، علم وعقل کے ذریعے حق بات معلوم کرنے کا نام حکمت ہے، دانا ہونا، دور اندیش ہونا، مصدر ہے (باب کرم ا)۔ حکمت الٰہی کا مطلب اشیاء کی معرفت اور ان کو نہایت ہی درست طریقہ پر ایجاد کرنا ہے، اور انسان کی حکمت موجودات کا صحیح ادراک اور نیک کاموں کا سرانجام دینا ہے، [مادہ: حکم]۔ (٥٤:٥)، حِكْمَةٍ (٨١:٣)، اَلْحِكْمَةِ (٢٣١:٢) (١٢٥:١٦) (٣٩:١٧) (٣٤:٣٣) (٦٣:٤٣)، اَلْحِكْمَةَ (١٢٩:٢، ١٥١، ٢٥١، ٢٦٩، ٢٦٩) (٤٨:٣، ١٦٤) (٥٤:٤، ١١٣) (١١٠:٥) (١٢:٣١) (٢٠:٣٨) (٢:٦٢).

حَكَمْتُمْ: تم نے حکم کیا/ فیصلہ کیا، (جب) تم فیصلہ کرو، (نصر) حُكْمٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٥٨:٤).

حُكْمُهٗ: (حُكْمُ.ہٗ) اس کا حکم، اس کا فیصلہ، حُكْمُ (مصدر، باب نصر) مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠:٤٢)، حُكْمِهٖ (٤١:١٣) (٢٦:١٨) (٧٨:٢٧).

حُكْمِهِمْ: (حُكْمِ.هِمْ) ان کا حکم، ان کا فیصلہ، حُكْمِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٨:٢١).

حَكِيْمٌ: حکیم، حکمت والا، دانا، پختہ کار، صحیح فیصلہ کرنے والا، (کرم ا) حِكْمَةٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر، حُكَمَاءُ جمع۔ اسمائے حسنٰی میں سے ہے۔ (٢٠٩:٢، ٢٢٠، ٢٢٨، ٢٤٠، ٢٦٠) (٢٦:٤) (٣٨:٥) (٨٣:٦، ١٢٨، ١٣٩) (١٠:٨، ٤٩، ٦٣، ٦٧، ٧١) (١٥:٩، ٢٨، ٤٠، ٦٠، ٧١، ٩٧، ١٠٦، ١١٠) (٦:١٢) (٢٥:١٥) (٥٢:٢٢) (١٠:٢٤، ١٨، ٥٨، ٥٩) (٢٧:٣١) (٥١:٤٢) (٤:٤٣) (٨:٤٩) (١٠:٦٠)، حَكِيْمٍ (١:١١) (٦:٢٧) (٤٢:٤١) (٤:٤٤)، اَلْحَكِيْمِ (٥٨:٣، ١٢٦) (١:١٠) (٢:٣١) (٢:٣٦) (١:٣٩) (٢:٤٥) (٢:٤٦) (١:٦٢)، اَلْحَكِيْمُ (٣٢:٢، ١٢٩) (٦:٣، ١٨، ٦٢) (١١٨:٥) (١٨:٦، ٧٣) (٨٣:١٢، ١٠٠) (٤:١٤) (٦٠:١٦) (٩:٢٧) (٢٦:٢٩، ٤٢) (٢٧:٣٠) (٩:٣١) (١:٣٤، ٢٧) (٢:٣٥) (٨:٤٠) (٣:٤٢) (٨٤:٤٣) (٣٧:٤٥)

(۳۰:۵۱) (۱:۵۷) (۱:۵۹، ۲٤) (۵:٦۰) (۱:٦۱) (۳:٦۲) (۱۸:٦٤) (۲:٦٦)، حَكِيمًا (۱۱:٤، ۱۷، ۲٤، ۵٦، ۹۲، ۱۰٤، ۱۱۱، ۱۳۰، ۱۵۸، ۱٦۵، ۱۷۰) (۱:۳۳) (۸:٤٤، ۷، ۱۹) (۳۰:۷٦).

حِلٌّ: حلال، حلال ہونا، اترنا،ٹھہرا ہوا،مصدر ہے (نصر وضرب ۵؛ حَلَّ يَحِلُّ کا)۔ (۵:۵، ۵) (۱۰:٦۰) (۲:۹۰)، حِلًّا (۹۳:۳).

حَلَآئِلُ: بیویاں، حَلِيْلَةٌ واحد (مؤنث)۔ حَلِيْلَةٌ، (نصر و ضرب ۵) حِلٌّ سے مشتق ہے جسکے معنی گرہ کھولنے، اترنے اور حلال ہونے کے ہیں، چونکہ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کی ازار کھولتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ اترتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے حلال ہیں اس لیے حَلِيْلٌ اور حَلِيْلَةٌ کہلاتے ہیں۔ (۲۳:٤).

حَلَّافٍ: بڑا قسمیں کھانے والا، (ضرب ۱) حَلْفٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (۱۰:٦۸).

حَلٰلٌ: حلال، حلال ہونا، جائز ہونا، مصدر (ضرب ۵؛ حَلَّ يَحِلُّ کا)۔ (۱۱٦:۱٦)، حَلٰلًا (۱٦۸:۲) (۸۸:۵) (٦۹:۸) (۵۹:۱۰) (۱۱٤:۱٦).

حَلَفْتُمْ: تم نے قسم کھائی، (جب) تم قسم کھاؤ/ حلف اٹھاؤ، (ضرب) حَلْفٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۸۹:۵).

الْحُلْقُوْمَ: حلق، گلا، حَلَاقِيْمُ جمع، [مادہ: حلقم]۔ (۸۳:۵٦).

حَلَلْتُمْ: تم حلال ہو، احرام سے نکلو، (ضرب ۵) حِلٌّ (حلال ہونا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۲:۵).

الْحُلُمَ: بلوغ، عقل، اَحْلَامٌ جمع۔ (۵۸:۲٤، ۵۹).

حُلُّوْا: ان کو پہنایا گیا، ان کو پہنایا جائے گا/ انہیں زینت دی جائے گی، (تفعیل ۱۱: حَلّٰى يُحَلِّيْ) تَحْلِيَةٌ (زیور پہنانا، زینت دینا) سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر، [مادہ: حلی]۔ (۲۱:۷٦).

حِلْيَةٍ: زیور، شکل، آرائش، حُلًى جمع، [مادہ: حلی]۔ (۱۷:۱۳)، حِلْيَةً (۱٤:۱٦) (۱۲:۳۵)، الْحِلْيَةِ (۱۸:٤۳).

حَلِيْمٌ: بردبار، باوقار، (کرم ۱) حِلْمٌ سے جسکے معنی جوش غضب سے نفس اور طبیعت کو روکنے یعنی بردباری اور تحمل اختیار کرنے کے ہیں، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۲۲۵:۲، ۲۳۵، ۲٦۳) (۱۵۵:۳) (۱۲:٤) (۱۰۱:۵) (۱۱٤:۹) (۷۵:۱۱) (۵۹:۲۲) (۱۷:٦٤)، حَلِيْمٍ (۱۰۱:۳۷)، الْحَلِيْمُ (۸۷:۱۱)، حَلِيْمًا (٤٤:۱۷) (۵۱:۳۳) (٤۱:۳۵).

حُلِيِّهِمْ: (حُلِيِّ.هِمْ) ان کے زیورات، حُلِيٌّ (حَلْيٌ کی جمع، [مادہ: حلی]) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱٤۸:۷).

حَمَاٍ: گارا، کیچڑ۔ (۲٦:۱۵، ۲۸، ۳۳).

حَمِئَةٍ: دلدل والا/ کیچڑ والا، (سمع ٤؛ حَمِئَ.يَحْمَئُ) حَمَأٌ سے، صفت مشبہ (واحد مؤنث)۔ (۸٦:۱۸).

الْحِمَارِ: گدھا، اسم واحد مذکر، حَمِيْرٌ و حُمُرٌ جمع، [مادہ: حمر]۔ (۵:٦۲).

حِمَارِكَ: (حِمَارِ.كَ) تیرا گدھا، حِمَارِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۵۹:۲).

حَمَّالَةَ: بہت اٹھانے والی، خوب اٹھانے والی، (ضرب ۱) حَمْلٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (٤:۱۱۱).

حَمْدِ: تعریف، خوبی، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں، تعریف کرنا، ثنا بیان کرنا، مصدر ہے (باب سمع ۱)۔ (۹۸:۱۵) (۱۳۰:۲۰) (۱۵:۳۲) (۷۵:۳۹) (۷:٤۰، ۵۵) (۵:٤۲) (۳۹:۵۰) (٤۸:۵۲) (۳:۱۱۰)، الْحَمْدُ (۲:۱) (۱:٦، ٤۵) (٤۳:۷) (۱۰:۱۰) (۳۹:۱٤) (۷۵:۱٦) (۱۱۱:۱۷) (۱:۱۸) (۲۸:۲۳) (۱۵:۲۷، ۵۹، ۹۳) (۷۰:۲۸) (٦۳:۲۹) (۱۸:۳۰) (۲۵:۳۱) (۱:۳٤، ۱) (۱:۳۵، ۳٤) (۱۸۲:۳۷) (۲۹:۳۹، ۷٤، ۷۵) (٦۵:٤۰) (۳٦:٤۵) (۱:٦٤).

حَمْدِكَ: (حَمْدِ. كَ) تیری تعریف/خوبیاں، حَمْدِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲: ۳۰).

حَمْدِهٖ: (حَمْدِ. هٖ) اس کی حمد، اس کی تعریف، حَمْدِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳:۱۳) (۱۷: ۴۴، ۵۲) (۲۵:۵۸).

حُمْرٌ: سرخ، سرخ رنگ والے، (نصرا) حَمْرٌ سے، صفت مشبہ جمع، اَحْمَرُ واحد مذکر اور حَمْرَاءُ واحد مؤنث۔ حَمْرٌ کے اصل معنی تو کھال اتارنے کے ہیں، چونکہ کھال اتارنے پر گوشت کا سرخ رنگ عیاں ہو جاتا ہے اس لیے اس کے معنی سرخ کرنے یا سرخ رنگ میں رنگے ہونے کے بھی لیے جاتے ہیں۔(۳۵: ۲۷).

حُمُرٌ: گدھے، حِمَارٌ کی جمع۔(۷۴: ۵۰).

حِمْلٌ: بوجھ، اَحْمَالٌ جمع۔(۱۲: ۷۲)، حِمْلاً (۲۰: ۱۰۱).

حَمْلٍ: بوجھ، پیٹ کا بچہ، بوجھ اٹھانا، بوجھ ڈالنا، چڑھانا/سوار کرنا، اَحْمَالٌ جمع، مصدر (باب ضرب ا)۔(۲: ۲۲) (۶:۶۵)، حَمْلاً (۷:۱۸۹).

حَمَلَ: اس نے اٹھایا، (ضرب ا) حَمْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲۰: ۱۱۱).

حُمِّلَ: اس سے اٹھوایا گیا، اس پر بوجھ رکھا گیا، (تفعیل ا) تَحْمِيْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۲۴: ۵۴).

حَمَلَتْ: اس نے اٹھایا، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۶:۱۴۶) (۷:۱۸۹).

حُمِلَتْ: وہ اٹھائی گئی، (زمین اور پہاڑ) اٹھائے جائیں گے، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۶۹:۱۴).

حُمِّلْتُمْ: تم پر ڈالا گیا، (تفعیل) تَحْمِيْلٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔(۲۴: ۵۴).

حَمَلَتْهُ: (حَمَلَتْ. هُ) اس نے اس کو اٹھایا/ اسے پیٹ میں رکھا، حَمَلَتْ، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۹:۲۲) (۳۱:۱۴) (۴۶: ۱۵).

حَمَلْتَهٗ: (حَمَلْتَ. هٗ) تو نے اسے ڈالا، حَمَلْتَ، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲: ۲۸۶).

حَمَلْنَا: ہم نے سوار کیا، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۷: ۳) (۱۹: ۵۸) (۳۶: ۴۱).

حُمِّلْنَا: ہم پر لادا گیا، ہم سے اٹھوایا گیا، (تفعیل) تَحْمِيْلٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔(۲۰: ۸۷).

حَمَلْنٰكُمْ: (حَمَلْنَا. كُمْ) ہم نے تمہیں سوار کیا، حَمَلْنَا، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶۹: ۱۱).

حَمَلْنٰهُ: (حَمَلْنَا. هُ) ہم نے اس کو چڑھالیا/ اسے سوار کرلیا، حَمَلْنَا، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۵۴: ۱۳).

حَمَلْنٰهُمْ: (حَمَلْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو چڑھایا/ ان کو سواری دی، حَمَلْنَا، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۷: ۷۰).

حُمِّلُوْا: ان سے اٹھوایا گیا، ان پر لادا گیا، (تفعیل) تَحْمِيْلٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۶۲: ۵).

حَمْلُهٗ: (حَمْلُ. هٗ) اس کا حمل میں رہنا، حَمْلٌ (مصدر، باب ضرب) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۶: ۱۵).

حِمْلِهَا: (حِمْلِ. هَا) اس کا بوجھ، حِمْلِ (اَحْمَالٌ جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۵: ۱۸).

حَمْلُهَا: (حَمْلَ. هَا) اس کا حمل، حَمْلَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲:۲۲).

حَمَلَهَا: (حَمَلَ. هَا) اس کو اٹھا لیا، (ضرب) حَمْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۷۲:۳۳).

حَمْلُهُنَّ: (حَمْلَ. هُنَّ) ان کا حمل، حَمْلَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۶۵:۴، ۶).

حَمُوْلَةً: بوجھ اٹھانے والے، لدنے والے، بار بردار جانور، (ضرب) حَمْلٌ سے، صیغہ صفت مفرد۔ (۶:۱۴۲).

الْحَمِيَّةَ: کد، ضد، حمیت، قوت غضبیہ جب جوش میں آئے اور بڑھ جائے تو حمیت کہلاتی ہے، بطور مصدر (حَمِيَ. يَحْمٰی کا) باب سمع سے استعمال ہوتا ہے بمعنی ننگ و عار رکھنا، کسی کام کے کرنے سے ناک چڑھانا، [مادہ: حمی]۔ (۴۸:۲۶)، حَمِيَّةَ (۴۸:۲۶).

حَمِيْدٌ: تعریف کیا ہوا، سراہا ہوا، مستحق حمد، اسمائے حسنٰی میں سے ہے، (سمع ا) حَمْدٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۲:۲۶۷) (۱۱:۷۳) (۱۴:۸) (۳۱:۱۲) (۶۴:۶)، حَمِيْدٍ (۴۱:۴۲)، الْحَمِيْدِ (۱۴:۱) (۲۲:۲۴) (۳۴:۶) (۸۵:۸)، الْحَمِيْدُ (۲۲:۶۴) (۳۱:۲۶) (۳۵:۱۵) (۴۲:۲۸) (۵۷:۲۴) (۶۰:۶)، حَمِيْدًا (۴:۱۳۱).

الْحَمِيْرَ: گدھے، حِمَارٌ کی جمع، (مذکر ہے)، [مادہ: حمر]۔ (۳۱:۱۹)، الْحَمِيْرَ (۱۶:۸).

حَمِيْمٌ: گرم پانی کھولتا ہوا، نہایت گرم، (سمع ۵: حَمَّ. يَحَمُّ) حَمٌّ و حَمَمٌ (گرم ہونا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، حَمَائِمُ جمع۔ (۳۸:۵۷)، حَمِيْمٍ (۶:۷۰) (۱۰:۴) (۳۷:۶۷) (۵۵:۴۴) (۵۶:۴۲، ۹۳)، الْحَمِيْمِ (۴۰:۷۲) (۴۴:۴۶، ۴۸) (۵۶:۵۴)، الْحَمِيْمُ (۲۲:۱۹)، حَمِيْمًا (۴۷:۱۵) (۷۸:۲۵).

حَمِيْمٌ: دوست، قریبی عزیز و رشتہ دار، اَحِمَّاءُ جمع، [مادہ: حمم]۔ اصل میں یہ بھی صفت کا ہی صیغہ ہے لیکن مجازی معنی میں، اصل معنی وہی ہے جو اوپر لکھا گیا ہے۔ (۴۱:۳۴) (۶۹:۳۵) (۷۰:۱۰)، حَمِيْمٍ (۲۶:۱۰۱) (۴۰:۱۸)، حَمِيْمًا (۷۰:۱۰).

الْحَنَاجِرَ: حلق، گلے، حَنْجَرَةٌ کی جمع، [مادہ: حنجر]۔ الْحَنَاجِرِ (۴۰:۱۸)، الْحَنَاجِرَ (۳۳:۱۰).

حَنَانًا: رحمت و شفقت، مہربانی، مہربان و شفیق ہونا، حَنَّ. يَحِنُّ (باب ضرب ۵) کا مصدر، [مادہ: حنن]۔ (۱۹:۱۳).

الْحِنْثِ: گناہ، قسم توڑنا، اَحْنَاثٌ جمع۔ (۵۶:۴۶).

حُنَفَآءَ: سچے مسلمان، یکسو، اللہ کی طرف مائل ہونے والے، دینِ ابراہیم والے، حَنِيْفٌ کی جمع جو (ضرب ا) حَنْفٌ (جھکنا، مائل ہونا) سے صفت مشبہ (واحد مذکر) ہے۔ حنیف حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے۔ (۲۲:۳۱) (۹۸:۵).

حَنِيْذٍ: بریاں، تلا ہوا، بھونا ہوا، (ضرب ا) حَنْذٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۱۱:۶۹).

حَنِيْفًا: ایک طرف ہونے والا، سچا مسلمان، یکسو، دین ابراہیم والا، (ضرب) حَنْفٌ سے جسکے معنی (استقامت کی طرف) مائل ہونے کے ہیں، صفت مشبہ واحد مذکر، حُنَفَآءُ جمع۔ (۲:۱۳۵) (۳:۶۷، ۹۵) (۴:۱۲۵) (۶:۷۹، ۱۶۱) (۱۰:۱۰۵) (۱۶:۱۲۰، ۱۲۳) (۳۰:۳۰).

حُنَيْنٍ: طائف کے قریب ذوالمجاز کے پہلو میں ایک وادی کا نام ہے جو مکہ معظمہ سے بجانب عرفات کچھ اوپر دس میل ہے، حنین بن قانیہ بن مہلائیل کے نام پر موسوم ہے۔ شوال ۸ھ میں حضور ﷺ کا بنو ہوازن سے مشہور معرکہ ہوا جو غزوۂ حنین اور غزوۂ ہوازن کے نام سے مشہور ہوا، [مادہ: حنن]۔ (۹:۲۵).

الْحَوَارِيُّوْنَ: حواری، حَوَارِيٌّ کی جمع (بحالت رفع)، یہ حَوَرٌ سے ہے جسکے معنی خالص سپیدی کے ہیں، یہ حضرت عیسٰیؑ کے اصحاب کا لقب ہے۔ بعض کے نزدیک ان کے کپڑے سفید تھے اس لیے

حواری کہلائے، اور بعض کہتے ہیں کہ ان کے اولین اصحاب دھوبی تھے، اور حواری دھوبی کو بھی کہتے ہیں، اس طرح تمام اصحاب کو یہ خطاب دے دیا گیا۔ لغت میں حَوَارِیّ کے معنی یہ لکھے جاتے ہیں؛ مخلص ساتھی، مددگار، نصیحت کرنے والا، سفید پوش، دھوبی، رشتہ دار۔(۵۲:۳) (۱۱۲:۵) (۱٤:٦١).

اَلْحَوَارِيّٖنَ: حواری، حَوَارِیٌّ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (۱۱۱:۵) (۱٤:٦١).

اَلْحَوَايَا: انتڑیاں، آنتیں، اوجھڑی، حَوِيَّةٌ کی جمع، [مادہ: حوی]۔(۱٤٦:٦).

حُوْبًا: گناہ، وبال۔(٤ : ۲).

اَلْحُوْتُ: مچھلی، حِيْتَانٌ جمع۔ (۱٤۲:۳۷)، اَلْحُوْتِ (٤۸:٦۸)، اَلْحُوْتَ (٦۳:۱۸).

حُوْتَهُمَا: (حُوْتَ.هُمَا) ان دونوں کی مچھلی، حُوْتَ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦۱:۱۸).

حُوْرٌ: حوریں، حَوْرَاءُ واحد جو (سمع ۸؛ حَوِرَ.يَحْوَرُ) حَوَرٌ (سفید/ گورا ہونا، بڑی آنکھ والا ہونا) سے صیغۂ صفت مشبہ واحد مؤنث ہے۔ حَوْرَاء نہایت گوری عورت کو کہتے ہیں، وہ گوری عورتیں جن کی آنکھ کی پتلی اور بال بہت سیاہ ہوں۔ (۷۲:۵۵) (۲۲:۵٦)، حُوْرٍ (٥٤:٤٤) (۲۰:۵۲).

اَلْحَوْلِ: برس، سال۔ اصل میں حول کے معنی کسی چیز کے متغیر ہونے اور دوسرے سے جدا ہونے کے ہیں، اسی طرح کسی چیز کے پلٹنے اور گردش کرنے کو بھی حول کہتے ہیں، چونکہ سال پلٹتا رہتا ہے اس لیے اسے حول کہتے ہیں۔(۲٤۰:۲).

حَوْلَ: گرد، حوالی، آس پاس، گردا گرد، گرد پھرنا، (مضاف)، مصدر (نصر ٦؛ حَالَ.يَحُوْلُ کا)۔ (٦۸:۱۹)، حَوْلِ (۷۵:۳۹).

حِوَلًا: جگہ بدلنا، تبدیلی، پلٹنا، مصدر ہے (نصر ٦؛ حَالَ.يَحُوْلُ کا)۔(۱۰۸:۱۸).

حَوْلَكَ: (حَوْلِ.كَ) تیرے گرد، تیرے پاس، حَوْلِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۱۵۹:۳).

حَوْلَكُمْ: (حَوْلَ.كُمْ) تمہارے گرد/ آس پاس، حَوْلَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰۱:۹) (۲۷:٤٦).

حَوْلَهٗ: (حَوْلَ.هٗ) اس کے اردگرد، اسکے آس پاس، حَوْلَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷:۲) (۱:۱۷) (۲٦:۲۵، ۳٤) (۷:٤۰).

حَوْلَهَا: (حَوْلَ.هَا) اس کے آس پاس/ اردگرد، حَوْلَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۹۲:٦) (۸:۲۷) (۷:٤۲).

حَوْلِهِمْ: (حَوْلِ.هِمْ) ان کے اردگرد/ آس پاس، حَوْلِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦۷:۲۹)، حَوْلَهُمْ (۱۲۰:۹).

حَوْلَيْنِ: دو برس، دو سال، حَوْلٌ کا تثنیہ۔(۲۳۳:۲).

حَيَّ: وہ زندہ رہا، وہ جیا، (جو) زندہ رہے/ جئے، (سمع ۱۴؛ حَيِيَ.يَحْيٰى) حَيَاةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ یہاں یاء کو یاء میں مدغم کردیا گیا ہے۔(٤۲:۸).

اَلْحَيُّ: زندہ، زندہ جاوید/ جس کے لیے فنا و زوال نہ ہو (الاسماء الحسنیٰ میں سے ہے)، (سمع؛ حَيِيَ.يَحْيٰى) حَيَاةٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ (۲۵۵:۲) (۲:۳) (٦۵:٤۰)، اَلْحَيِّ (۲۷:۳) (۹۵:٦) (۳۱:۱۰) (۱۱۱:۲۰) (۵۸:۲۵) (۱۹:۳۰)، اَلْحَيَّ (۲۷:۳) (۹۵:٦) (۳۱:۱۰) (۱۹:۳۰)، حَيٍّ (۳۰:۲۱)، حَيًّا (۱۵:۱۹، ۳۱، ۳۳، ٦٦) (۷۰:۳٦).

حَيَاتِكُمْ: (حَيَاةِ.كُمْ) تمہاری زندگی، حَيَاةِ (مصدر) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۰:٤٦).

حَیَاتُنَا: (حَیَاۃُ.نَا) ہماری زندگی، ہمارا جینا، حَیَاۃُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٩:٦) (٣٧:٢٣) (٢٤:٤٥).

حَیَاتِیْ: (حَیَاۃِ.یْ) میری زندگی، میرا جینا، حَیَاۃِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٢٤:٨٩).

حَیٰوۃٌ: زندگی، حیات، جینا، (سمع ۱۴) حَیِیَ.یَحْیٰی کا مصدر ہے۔ (١٧٩:٢)، حَیٰوۃٍ (٩٦:٢)، حَیٰوۃً (٩٧:١٦) (٣:٢٥)، اَلْحَیٰوۃِ (٨٥:٢، ٢٠٤) (١٤:٣، ١١٧) (٩٤:٤، ١٠٩) (٣٢:٧، ١٥٢) (٣٨:٩، ٣٨، ٥٥) (٧:١٠، ٢٣، ٢٤، ٦٤، ٨٨، ٩٨) (٢٦:١٣، ٣٤) (٢٧:١٤) (٧٥:١٧) (٢٨:١٨، ٤٥، ٤٦، ١٠٤) (٩٧:٢٠، ١٣١) (٣٣:٢٣) (٣٣:٢٤) (٦٠:٢٨، ٦١) (٢٥:٢٩) (٧:٣٠) (٢٦:٣٩) (٥١:٤٠) (١٦:٤١، ٣١) (٣٦:٤٢) (٣٢:٤٣، ٣٥)، اَلْحَیٰوۃَ (٨٦:٢) (٧٤:٤) (١٥:١١) (٣:١٤) (١٠٧:١٦) (٧٢:٢٠) (٧٩:٢٨) (٢٨:٣٣) (٢٩:٥٣) (٢:٦٧) (٣٨:٧٩) (١٦:٨٧)، اَلْحَیٰوۃُ (٢١٢:٢) (١٨٥:٣) (٣٢:٦، ٧٠، ١٣٠) (٥١:٧) (٢٦:١٣) (٦٤:٢٩) (٣٣:٣١) (٥:٣٥) (٣٩:٤٠) (٣٥:٤٥) (٣٦:٤٧) (٢٠:٥٧، ٢٠).

حَیَّۃٌ: سانپ، (مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے)، حَیَّاتٌ جمع، [مادہ؛ حیی]۔(٢٠:٢٠).

حِیْتَانُھُمْ: (حِیْتَانُ.ھُمْ) ان کی مچھلیاں، حِیْتَانُ (حُوْتٌ کی جمع) مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٦٣:٧).

حَیْثُ: جس جگہ، جہاں، ظرف مکان ہے۔ (٣٥:٢، ٥٨، ١٤٤، ١٤٩، ١٥٠، ١٥٠، ١٩١، ١٩١، ١٩٩، ٢٢٢) (٨٩:٤، ٩١) (١٢٤:٦) (١٩:٧، ٢٧، ١٦١، ١٨٢) (٥:٩) (٥٦:١٢، ٦٨) (٦٥:١٥) (٢٦:١٦، ٤٥) (٦٩:٢٠) (٣٦:٣٨) (٢٥:٣٩، ٧٤) (٢:٥٩) (٣:٦٥، ٦) (٦٨:٤٤).

حَیْرَانَ: حیران، بہکا ہوا، سراسیمہ، متردد، (سمع ۹؛ حَارَ.یَحَارُ) حَیْرَۃٌ (حیران ہونا، بہکنا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (٧١:٦).

حِیْلَ: حائل کر دیا گیا، جدائی ڈال دی گئی، (نصر ۶؛ حَالَ.یَحُوْلُ) حَوْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٥٤:٣٤).

حِیْلَۃً: بہانہ، چارہ، مکر، تدبیر، ترکیب، حیلہ کرنا، مصدر (نصر ۶؛ حَالَ.یَحُوْلُ کا)۔(٩٨:٤).

حِیْنٌ: وقت مقرر، زمانہ، مدت، اَحْیَانٌ جمع ہے۔(١:٧٦)، حِیْنٍ (٣٦:٢) (٢٤:٧) (٩٨:١٠) (٣٥:١٢) (٢٥:١٤) (٨٠:١٦) (١١١:٢١) (٢٥:٢٣، ٥٤) (٤٤:٣٦) (١٤٨:٣٧، ١٧٤، ١٧٨) (٨٨:٣٨) (٤٣:٥١)، حِیْنِ (١٥:٢٨)، حِیْنَ (١٧٧:٢) (١٠١:٥، ١٠٦) (٥:١١) (٦:١٦، ٦) (٣٩:٢١) (٥٨:٢٤) (٤٢:٢٥) (٢١٨:٢٦) (١٧:٣٠، ١٧، ١٨) (٣:٣٨) (٤٢:٣٩، ٥٨) (٤٨:٥٢).

حِیْنَئِذٍ: اس وقت، حِیْنَ مضاف، اِذٍ مضاف الیہ۔(٨٤:٥٦).

حَیُّوْا: تم دعا دو/ سلام کرو، (تفعیل ۱۴؛ حَیّٰی.یُحَیِّیْ) تَحِیَّۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ حیی]۔(٨٦:٤).

اَلْحَیَوَانُ: زندگی، جینا، مصدر ہے (سمع ۱۴؛ حَیِیَ.یَحْیٰی کا)۔ یہ اصل میں حَیَیَانَ تھا، یائے ثانیہ واؤ سے بدل دی گئی، یہ حَیَاۃٌ سے زیادہ بلیغ ہے۔(٦٤:٢٩).

حَیَّوْکَ: (حَیَّوْا.کَ) انہوں نے تجھ کو دعا دی، انہوں نے تجھے سلام کیا، حَیَّوْا، (تفعیل) تَحِیَّۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ حیی]۔(٨:٥٨).

حُیِّیْتُمْ: تم کو سلام کیا جائے/ دعا دی جائے، (تفعیل) تَحِیَّۃٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔(٨٦:٤).

خ

خَآئِبِیْنَ: نامراد/ ناکام، ناامید ہونے والے، (ضرب۸؛ خَابَ. یَخِیْبُ) خَیْبَۃٌ (ناکام ہونا، امید ٹوٹنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَائِبٌ واحد، [مادہ؛ خیب]۔ (۱۲۷:۳).

اَلْخَآئِضِیْنَ: بحث کرنے والے، گھسنے والے، (نصر۶؛ خَاضَ. یَخُوْضُ) خَوْضٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَائِضٌ واحد، [مادہ؛ خوض]۔ (۴۵:۷۴).

خَآئِفًا: ترساں، ڈرنے والا، (سمع ۸؛ خَافَ. یَخَافُ) خَوْفٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۸: ۱۸، ۲۱).

خَآئِفِیْنَ: ڈرنے والے، (سمع) خَوْفٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَائِفٌ واحد۔ (۲: ۱۱۴).

خَآئِنَۃٍ: ۱) خیانت کرنے والی، (نصر۶؛ خَانَ. یَخُوْنُ) خِیَانَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ ۲) خیانت، دغا، یہ باب نصر سے بطور مصدر (خَانَ. یَخُوْنُ کا) بھی آتا ہے اور یہاں اسی معنی میں استعمال ہوا ہے، [مادہ؛ خون]۔ (۱۳:۵)، خَآئِنَۃَ (۴۰: ۱۹).

اَلْخَآئِنِیْنَ: خیانت کرنے والے، (نصر) خِیَانَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَآئِنٌ واحد۔ (۴: ۱۰۵) (۵۸:۸) (۱۲: ۵۲).

خَابَ: وہ نامراد ہوا/ خراب ہوا، (ضرب۸؛ خَابَ. یَخِیْبُ) خَیْبَۃٌ سے جسکے معنی طلب میں ناکام ہونے اور مطلب فوت ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۴: ۱۵) (۲۰: ۶۱، ۱۱۱) (۹۱: ۱۰).

خَاتَمَ: مہر، ختم کرنے والا، خَوَاتِمُ جمع، [مادہ؛ ختم]۔ چونکہ حضور ﷺ آخری نبی تھے کہ آپ پر نبوت ختم ہوگئی اور آپ کے بعد کوئی اور نبی نہیں آنے والا، اس لیے قرآن نے آپ کو خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ (مہر سب نبیوں پر) فرمایا ہے، یعنی تمام نبیوں کا ختم کرنے والا۔ (۳۳: ۴۰).

خَادِعُھُمْ: (خَادِعُ. ھُمْ) ان کو دھوکا دینے والا، انہیں فریب دینے والا، خَادِعُ (فتح۱؛ خَدْعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴: ۱۴۲).

خَارِجٍ: نکلنے والا، (نصر۱) خُرُوْجٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۶: ۱۲۲).

خٰرِجِیْنَ: نکلنے والے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَارِجٌ واحد۔ (۲: ۱۶۷) (۵: ۳۷).

خٰزِنِیْنَ: جمع کرنے والے، خزانہ رکھنے والے، (نصر۱) خَزْنٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَازِنٌ واحد۔ (۱۵: ۲۲).

خَاسِئًا: ذلیل، خوار، (فتح ۴) خَسْأٌ (تھکنا، کمزور ہونا، دھتکار پڑنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۶۷: ۴).

خٰسِئِیْنَ: ذلیل و خوار، (فتح) خَسْأٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَاسِئٌ واحد۔ (۲: ۶۵) (۷: ۱۶۶).

خَاسِرَۃٌ: ٹوٹے والی، نقصان اٹھانے والی، (سمع۱) خُسْرٌ و خُسْرَانٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۷۹: ۱۲).

خٰسِرُوْنَ: خسارہ اٹھانے والے، نقصان اٹھانے والے، (سمع) خُسْرٌ و خُسْرَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، خَاسِرٌ واحد۔ (۷: ۹۰) (۱۲: ۱۴) (۲۳: ۳۴)، اَلْخٰسِرُوْنَ (۲: ۲۷، ۱۲۱) (۷: ۹۹، ۱۷۸) (۸: ۳۷) (۹: ۶۹) (۱۶: ۱۰۹) (۲۹: ۵۲) (۳۹: ۶۳) (۵۸: ۱۹) (۶۳: ۹).

خٰسِرِیْنَ: خسارہ اٹھانے والے، نقصان اٹھانے والے، (سمع) خُسْرٌ و خُسْرَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَاسِرٌ واحد۔ (۳: ۱۴۹) (۵: ۲۱، ۵۳) (۴۱: ۲۵) (۴۶: ۱۸)، اَلْخٰسِرِیْنَ (۲: ۶۴) (۳: ۸۵) (۵: ۵، ۳۰) (۷: ۲۳، ۹۲، ۱۴۹) (۱۰: ۹۵) (۱۱: ۴۷) (۳۹: ۱۵، ۶۵) (۴۱: ۲۳) (۴۲: ۴۵).

خَاشِعًا: عاجزی کرنے والا، خشوع کرنے والا، ڈرنے والا، (فتح ۱) خُشُوْعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۱:۵۹)۔

الْخٰشِعٰتِ: فروتنی کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والی عورتیں، دبی رہنے والی عورتیں، (فتح) خُشُوْعٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، خَاشِعَةٌ واحد۔(۳۳:۳۵)۔

خَاشِعَةٌ: ذلیل/خوار ہونے والی، (فتح) خُشُوْعٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۷۹:۹) (۸۸:۲)، خَاشِعَةً (۴۱:۳۹) (۶۸:۴۳) (۷۰:۴۴)۔

خٰشِعُوْنَ: زاری کرنے والے، عاجزی کرنے والے، (فتح) خُشُوْعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، خَاشِعٌ واحد۔ (۲۳:۲)۔

خٰشِعِيْنَ: عاجزی کرنے والے، خشوع کرنے والے، ڈرنے والے، (فتح) خُشُوْعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، خَاشِعٌ واحد۔ (۳:۱۹۹) (۲۱:۹۰) (۴۲:۴۵)، الْخٰشِعِيْنَ (۲:۴۵) (۳۳:۳۵)۔

خَآصَّةً: خاص کر، چن کر، خاص کی ہوئی، (نصر۵: خَصَّ. يَخُصُّ) خَصٌّ سے جسکے معنی مخصوص کرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ: خصص]۔(۸:۲۵)۔

خٰضِعِيْنَ: عاجزی کرنے والے، جھکنے والے، (فتح ۱) خُضُوْعٌ سے جس کے معنی عاجزی کرنے، جھکنے اور تواضع کرنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، خَاضِعٌ واحد۔(۲۶:۴)۔

خَاضُوْا: انہوں نے قدم ڈالے/ بحث کی، (نصر) خَوْضٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۹:۶۹)۔

خَاطِئَةِ: گناہ گار، غلطی کرنے والی، خطا، گناہ کرنا، (سمع ۴: خَطِئَ. يَخْطَئُ) خَطَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ یہ مصدر بھی ہے (باب افعال سے)، [مادہ: خطا]۔ (۹۶:۱۶)، الْخَاطِئَةِ (۶۹:۹)

الْخَاطِـُٔوْنَ: گنہگار، (سمع) خَطَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، خَاطِئٌ واحد۔(۶۹:۳۷)۔

خٰطِـِٔيْنَ: گنہگار، خطا کار، (سمع) خَطَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَاطِئٌ واحد۔ (۱۲:۹۱، ۹۷) (۲۸:۸)، الْخٰطِـِٔيْنَ (۱۲:۲۹)۔

خَاطَبَهُمُ: (خَاطَبَ. هُمْ) اس نے ان سے خطاب کیا/ ان سے بات چیت کی، (جب جاہل) ان سے بات کرتے ہیں، خَاطَبَ، (مفاعلہ ۱) مُخَاطَبَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۵:۶۳)۔

خَافَ: وہ ڈرا، اس نے خوف کیا، (سمع: خَافَ. يَخَافُ) خَوْفٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۸۲) (۱۱:۱۰۳) (۱۴:۱۴، ۱۴) (۵۵:۴۶) (۷۹:۴۰)۔

خَافَتْ: وہ ڈری، اسے اندیشہ ہوا، (سمع) خَوْفٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۴:۱۲۸)۔

خَافِضَةٌ: پست کر دینے والی، (سمع ۱) خَفْضٌ سے جسکے معنی پست کرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۵۶:۳)۔

خَافُوْا: وہ ڈرے، انہوں نے خوف کیا، (سمع) خَوْفٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۴:۹)۔

خَافُوْنِ: (خَافُوْا. نِ) مجھ سے ڈرو، خَافُوْا، (سمع) خَوْفٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ن وقایہ، ی ضمیر (واحد متکلم) محذوف۔ (۳:۱۷۵)۔

خَافِيَةٌ: چھپنے والی، پوشیدہ ہونے والی، (سمع ۱۱: خَفِيَ. يَخْفٰى) خَفَاءٌ و خُفْيَةٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۶۹:۱۸)۔

خٰلٰتِكَ: (خٰلٰتِ. كَ) تیری خالائیں، خٰلٰتِ (خَالَةٌ کی جمع، [مادہ: خول]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۳:۵۰)۔

خٰلٰتُكُمْ: (خٰلٰتُ. كُمْ) تمہاری خالائیں، خٰلٰتُ مضاف،

كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٣:٤)، خٰلِتِكُمْ (٦١:٢٤).

خَالِدٌ: ہمیشہ رہنے والا، (نصرا) خُلُوْدٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١٥:٤٧)، خَالِدًا (٤: ١٤، ٩٣) (٩: ٦٣).

خٰلِدُوْنَ: ہمیشہ رہنے والے، (نصر) خُلُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، خَالِدٌ واحد۔ (٢: ٢٥، ٣٩، ٨١، ٨٢، ٢١٧، ٢٥٧، ٢٧٥) (٣: ١٠٧، ١١٦) (٥: ٨٠) (٧: ٣٦، ٤٢) (٩: ١٧) (١٠: ٢٦، ٢٧) (١١: ٢٣) (١٣: ٥) (٢١: ٩٩، ١٠٢) (٢٣: ١١، ١٠٣) (٤٣: ٧١، ٧٤) (٥٨: ١٧)، الْخٰلِدُوْنَ (٢١: ٣٤).

خٰلِدِيْنَ: ہمیشہ رہنے والے، (نصر) خُلُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، خَالِدٌ واحد۔ (٢: ١٦٢) (٣: ١٥، ٨٨، ١٣٦، ١٩٨) (٤: ١٣، ٥٧، ١٢٢، ١٦٩) (٥: ٨٥، ١١٩) (٦: ١٢٨) (٩: ٢٢، ٦٨، ٧٢، ٨٩، ١٠٠) (١١: ١٠٧، ١٠٨) (١٤: ٢٣) (١٦: ٢٩) (١٨: ١٠٨) (٢٠: ٧٦، ١٠١) (٢١: ٨) (٢٥: ١٦، ٧٦) (٢٩: ٥٨) (٣١: ٩) (٣٣: ٦٥) (٣٩: ٧٢، ٧٣) (٤٠: ٧٦) (٤٦: ١٤) (٤٨: ٥) (٥٧: ١٢) (٥٨: ٢٢) (٦٤: ٩، ١٠) (٦٥: ١١) (٧٢: ٢٣) (٩٨: ٦، ٨)، الْخٰلِدِيْنَ (٧: ٢٠).

خٰلِدَيْنِ: دونوں ہمیشہ رہنے والے، (نصر) خُلُوْدٌ سے، اسم فاعل تثنیہ مذکر، خَالِدٌ واحد۔ (٥٩: ١٧).

خَالِصًا: خالص، صاف، (نصرا) خُلُوْصٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١٦: ٦٦)، الْخَالِصُ (٣٩: ٣).

خَالِصَةٌ: خالص، نری، (نصر) خُلُوْصٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٦: ١٣٩)، خَالِصَةٍ (٣٨: ٤٦)، خَالِصَةً (٢: ٩٤) (٧: ٣٢) (٣٣: ٥٠).

الْخٰلِفِيْنَ: پیچھے رہنے والے، (نصرا) خَلْفٌ سے جسکے معنی پیچھے آنے/ پیچھے رہنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، خَالِفٌ واحد۔ (٩: ٨٣).

خَالِقٌ: پیدا کرنے والا، عدم سے وجود میں لانے والا، (نصرا) خَلْقٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١٥: ٢٨) (٣٨: ٧١)، خَالِقِ (٣٥: ٣)، خَالِقُ (٦: ١٠٢) (١٣: ١٦) (٣٩: ٦٢) (٤٠: ٦٢)، الْخَالِقُ (٥٩: ٢٤).

الْخٰلِقُوْنَ: پیدا کرنے والے، (نصر) خَلْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، خَالِقٌ واحد۔ (٥٢: ٣٥) (٥٦: ٥٩).

الْخٰلِقِيْنَ: پیدا کرنے والے، بنانے والے، (نصر) خَلْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَالِقٌ واحد۔ (٢٣: ١٤) (٣٧: ١٢٥).

خَالِكَ: (خَالِ. كَ) تیرا ماموں، خَالِ (اَخْوَالٌ جمع، [مادہ؛ خول]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٣: ٥٠).

الْخَالِيَةِ: گزرنے والی، گزرے ہوئے، (نصرے؛ خَلَا. يَخْلُوْ) خُلُوٌّ (گزرنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ؛ خلو]۔ (٦٩: ٢٤).

خٰمِدُوْنَ: بجھنے والے، بے ہوش، (نصر، سمع ا) خَمْدٌ و خُمُوْدٌ (بجھنا، بے ہوش ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، خَامِدٌ واحد۔ (٣٦: ٢٩).

خٰمِدِيْنَ: بجھنے والے، چکنا چور، (نصر وسمع) خَمْدٌ و خُمُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، خَامِدٌ واحد۔ (٢١: ١٥).

الْخَامِسَةُ: پانچویں، اسم عدد ترتیبی یا وصفی واحد مؤنث ہے، [مادہ؛ خمس]۔ (٢٤: ٧)، الْخَامِسَةَ (٢٤: ٩).

خَانَتٰهُمَا: (خَانَتَا. هُمَا) ان دونوں عورتوں نے ان دونوں کی خیانت کی، انہوں نے ان سے دغا کیا، خَانَتَا، (نصر٦؛ خَانَ. يَخُوْنُ) خَوْنٌ و خِيَانَةٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مؤنث، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (٦٦: ١٠).

خَانُوْا: انہوں نے خیانت کی/ دغا کیا، (نصر) خَوْنٌ و خِيَانَةٌ

سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۸: ۷۱).

خَاوِيَةٌ: ویران، خالی، گری پڑی، (ضرب ۱۱: خَوٰی۔ یَخْوِیْ) خَوَاءٌ (خالی ہونا، گھر کا خالی ہو کر یا کھوکھلا ہو کر گرنا/منہدم ہونا، بھوکا ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ: خوی]۔ (۲: ۲۵۹) (۱۸: ۴۲) (۲۲: ۴۵)، خَاوِيَةٍ (۶۹: ۷)، خَاوِيَةً (۲۷: ۵۲).

اَلْخَبْءَ: پوشیدہ، چھپی ہوئی چیز، جو چیز پوشیدہ طور پر جمع کی گئی ہو خَبْءٌ کہلاتی ہے، (فتح ۴) خَبَءَ۔یَخْبَءُ کا مصدر بمعنی اسم مفعول مَخْبُوْءٌ (چھپا ہوا) ہے۔(۲۷: ۲۵).

اَلْخَبٰٓئِثَ: گندی چیزیں، گندے کام، ناپاک چیزیں، خَبِیْثَةٌ کی جمع۔(۷: ۱۵۷) (۲۱: ۷۴).

خَبَالًا: تباہی، بربادی، خرابی، تباہ کرنا، خرابی مچانا، مصدر (نصر ۱: خَبَلَ۔یَخْبُلُ کا)۔(۳: ۱۱۸) (۹: ۴۷).

خَبَتْ: وہ بجھی، (نصر ۷: خَبَا۔یَخْبُوْ) خَبْوٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۱۷: ۹۷).

خَبُثَ: وہ خبیث ہوا/خراب ہوا، (کرم ۱) خَبَاثَةٌ و خُبْثٌ سے جسکے معنی خبیث/ناپاک ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷: ۵۸).

خُبْرًا: دانش، سمجھ، خبر، خبرداری، کسی چیز کی حقیقت و ماہیت سے واقف اور باخبر ہونا، مصدر ہے (نصر ۱: خَبَرَ۔یَخْبُرُ کا)۔(۱۸: ۶۸، ۹۱).

خَبَرٍ: خبر، وہ بات جو کسی امر، واقعے یا چیز کے متعلق نئی معلوم ہو، واقفیت، آگاہی، اَخْبَارٌ جمع۔(۲۷: ۷) (۲۸: ۲۹).

خُبْزًا: روٹی، نان، اسم ہے۔(۱۲: ۳۶).

اَلْخَبِیْثُ: خبیث، گندی چیز، ناپاک، ہر وہ چیز جو ردی اور خسیس ہونے کی وجہ سے بری ہو "خبیث" کہلاتی ہے، (کرم ۱) خَبَاثَةٌ و خُبْثٌ سے جسکے معنی خبیث/ناپاک ہونے کے ہیں، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۵: ۱۰۰)، اَلْخَبِیْثِ (۵: ۱۰۰)، اَلْخَبِیْثَ (۲: ۲۶۷) (۳: ۱۷۹) (۴: ۲) (۸: ۳۷، ۳۷).

اَلْخَبِیْثٰتُ: خبیث عورتیں، گندی، ناپاک عورتیں، خَبِیْثَةٌ کی جمع۔(۲۴: ۲۶)، اَلْخَبِیْثٰتِ (۲۴: ۲۶).

خَبِیْثَةٍ: ناپاک، گندی، خَبِیْثٌ کی مؤنث۔(۱۴: ۲۶، ۲۶).

اَلْخَبِیْثُوْنَ: ناپاک مرد، گندے، خَبِیْثٌ کی جمع بحالت رفع۔ (۲۴: ۲۶).

اَلْخَبِیْثِیْنَ: ناپاک مرد، گندے، خَبِیْثٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔(۲۴: ۲۶).

خَبِیْرٌ: دانا، خبردار، (نصر، کرم، فتح ۱) خَبْرٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، اسماءِ حسنیٰ سے ہے۔ (۲: ۲۳۴، ۲۷۱) (۳: ۱۵۳، ۱۸۰) (۵: ۸) (۹: ۱۶) (۱۱: ۱۱۱) (۲۲: ۶۳) (۲۴: ۳۰، ۵۳) (۲۷: ۸۸) (۳۱: ۱۶، ۲۹، ۳۴) (۳۵: ۳۱) (۴۲: ۲۷) (۴۹: ۱۳) (۵۷: ۱۰) (۵۸: ۳، ۱۱، ۱۳) (۵۹: ۱۸) (۶۳: ۱۱) (۶۴: ۸) (۱۰۰: ۱۱)، خَبِیْرٍ (۱۱: ۱) (۳۵: ۱۴)، اَلْخَبِیْرُ (۶: ۱۸، ۷۳، ۱۰۳) (۳۴: ۱) (۶۶: ۳) (۶۷: ۱۴)، خَبِیْرًا (۴: ۳۵، ۹۴، ۱۲۸، ۱۳۵) (۱۷: ۱۷، ۳۰، ۹۶) (۲۵: ۵۸، ۵۹) (۳۳: ۲، ۳۴) (۴۸: ۱۱).

خَتَّارٍ: عہد شکن، عہد کا توڑنے والا، قول کا جھوٹا، (ضرب ۱) خَتْرٌ سے جس کے معنی بری طرح بے وفائی اور عہد شکنی کرنے کے ہیں کہ جس سے انسان ضعیف اور ڈھیلا ہو جائے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (۳۱: ۳۲).

خِتٰمُهٗ: (خِتَامُ۔ هٗ) اس کی مہر کرنے کی چیز، اس کا خاتمہ، خِتَامُ (مصدر، باب ضرب ۱) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ خِتَام کے معنی ہیں مہر کرنے کی چیز یعنی وہ مسالہ جس سے مہر کی جائے، اور ہر چیز کا آخر یا خاتمہ۔ چنانچہ آیت کا پہلے معنی کے اعتبار سے ترجمہ مشک کی مہر کا ہوگا یعنی مشک کی خوشبو آئیگی اور دوسرے معنی کے لحاظ سے ترجمہ 'خاتمہ مشک' کا ہوگا یعنی اس کا آخری مزہ مشک کا

ہے۔(۲٦:۸۳).

خَتَمَ: اس نے مہر لگا دی، (ضرب ۱) خَتْمٌ (مہر لگانا، ختم کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲:۷) (٦:٤٦) (٤٥:۲۳).

خَدَّكَ: (خَدَّ.كَ) تیرا رخسار، تیرا گال، خَدٌّ (کے معنی رخسارہ، خُدُوْدٌ جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۱:۱۸).

خُذْ: تو پکڑ، تو لے، (نصر۲) اَخْذٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲:۲٦۰) (۷:۱٤٤، ۱۹۹) (۹:۱۰۳) (۱۲:۷۸) (۱۹:۱۲) (۳۸:٤٤).

خُذُوْا: تم پکڑو/ لو، (نصر) اَخْذٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:٦۳، ۹۳) (٤:۷۱، ۱۰۲) (۷:۳۱، ۱۷۱).

خَذُوْلًا: مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والا، بہت مدد چھوڑنے والا، (نصرا) خَذْلَانٌ (مدد چھوڑنا) سے صیغۂ مبالغہ مفرد ہے۔ (۲۵:۲۹).

خُذُوْهُ: (خُذُوْا.هُ) تم اسے پکڑو، خُذُوْا، (نصر) اَخْذٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٥:٤۱) (٤٤:٤۷) (٥۹:۷) (٦۹:۳۰).

خُذُوْهُمْ: (خُذُوْا.هُمْ) تم ان کو پکڑو، خُذُوْا، (نصر) اَخْذٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤:۸۹، ۹۱) (۹:٥).

خُذْهَا: (خُذْ.هَا) تو اسے پکڑ، تو اس کو لے، خُذْ، (نصر) اَخْذٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۷:۱٤٥) (۲۰:۲۱).

خَرَّ: وہ گر پڑا، (ضرب۵: خَرَّ.يَخِرُّ) خَرٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ خرر]۔ (۷:۱٤۳) (۱٦:۲٦) (۲۲:۳۱) (۳٤:۱٤) (۳۸:۲٤).

خَرَابِهَا: (خَرَابِ.هَا) اس کی خرابی، اس کا اجاڑنا، اس کا ویران کرنا، خَرَابِ (مصدر ہے، سمع ا؛ خَرِبَ.يَخْرَبُ کا) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲:۱۱٤).

خَرَاجُ: حاصل، مال، مزدوری، یہاں رزق مراد ہے، [مادہ؛ خرج]۔(۲۳:۷۲).

اَلْخَرّٰصُوْنَ: اٹکل دوڑانے والے، جھوٹ بکنے والے، تخمینہ کرنے والے، (نصرا) خَرْصٌ (تخمینہ لگانا، اٹکل سے کہنا) سے، صیغۂ مبالغہ جمع مذکر (مرفوع)، خَرَّاصٌ واحد۔(٥۱:۱۰).

خَرَجَ: وہ نکلا، (نصرا) خُرُوْجٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۹:۱۱) (۲۸:۲۱، ۷۹).

خَرْجًا: محصول، باج، مال، اَخْرَاجٌ جمع۔ (۱۸:۹٤) (۲۳:۷۲).

خَرَجْتَ: تو نکلا، (نصر) خُرُوْجٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۲:۱٤۹، ۱٥۰).

خَرَجْتُمْ: تم نکلے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٦۰:۱).

خَرَجْنَ: وہ نکلیں، (نصر) خُرُوْجٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (۲:۲٤۰).

خَرَجْنَا: ہم نکلے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۹:٤۲).

خَرَجُوْا: وہ نکلے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲:۲٤۳) (٥:٦۱) (۸:٤۷) (۹:٤۷) (٤۷:۱٦).

خَرْدَلٍ: رائی، خَرْدَلَةٌ واحد، [مادہ؛ خردل]۔ (۲۱:٤۷) (۳۱:۱٦).

اَلْخُرْطُوْمِ: سونڈ، ناک، خَرَاطِيْمُ جمع، [مادہ؛ خرطم]۔ (٦۸:۱٦).

خَرَقْتَهَا: (خَرَقْتَ.هَا) تو نے اس کو پھاڑ ڈالا/ اس کو قطع کر دیا، خَرَقْتَ، (ضرب) خَرْقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۸:۷۱).

خَرَقُوْا: انہوں نے تراشا، (ضرب ا) خَرْقٌ (گھڑنا، جھوٹ بات بنانا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۶:۱۰۰).

خَرَقَهَا: (خَرَقَ.هَا) اس نے اسے پھاڑ ڈالا، اس کو قطع کر دیا، خَرَقَ، (ضرب) خَرْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۸:۷۱).

خَرُّوْا: وہ گر پڑے، (ضرب) خَرٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: خرر]۔(۱۲:۱۰۰) (۱۹:۵۸) (۳۲:۱۵).

خُرُوْجٍ: نکلنا، مصدر ہے (نصرا: خَرَجَ.يَخْرُجُ کا)۔ (۴۰:۱۱)، الْخُرُوْجِ (۹:۸۳) (۵۰:۴۲)، الْخُرُوْجَ (۹:۴۶)، الْخُرُوْجُ (۵۰:۱۱).

خَزَآئِنُ: خزانے، خَزَانَةٌ اور خَزِيْنَةٌ کی جمع، [مادہ: خزن]۔ (۶:۵۰) (۱۱:۳۱) (۳۸:۹) (۵۲:۳۷) (۶۳:۷)، خَزَآئِنِ (۱۲:۵۵)، خَزَآئِنَ (۱۷:۱۰۰).

خَزَآئِنُهٗ: (خَزَآئِنُ.هٗ) اس کے خزانے، خَزَآئِنُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۵:۲۱).

خَزَنَةِ: خزانچی، نگہبان، چوکیدار، داروغہ، (نصرا) خَزْنٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، خَازِنٌ واحد۔(۴۰:۴۹).

خَزَنَتُهَا: (خَزَنَةُ.هَا) اس کے داروغے، اس کے چوکیدار، خَزَنَةُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۹:۷۱، ۷۳) (۶۷:۸).

خِزْيٌ: رسوائی، ذلت، خواری، رسوا ہونا، مصدر ہے (سمع ا: خَزِيَ.يَخْزٰى کا)۔ (۲:۸۵، ۱۱۴) (۵:۳۳، ۴۱) (۲۲:۹)، خِزْيِ (۱۱:۶۶)، الْخِزْيِ (۱۰:۹۸) (۴۱:۱۶)، الْخِزْيَ (۱۶:۲۷) (۳۹:۲۶)، الْخِزْيُ (۹:۶۳).

خَسَارًا: زیاں، نقصان، ٹوٹا، مصدر ہے (سمع ا: خَسِرَ.يَخْسَرُ کا)۔(۱۷:۸۲) (۳۵:۳۹) (۷۱:۲۱).

خُسْرًا: زیاں، نقصان، ٹوٹا، مصدر ہے (سمع ا: خَسِرَ.يَخْسَرُ کا)۔(۶۵:۹)، خُسْرٍ (۱۰۳:۲).

خَسِرَ: اس نے نقصان اٹھایا، (سمع ا) خُسْرٌ و خُسْرَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۴:۱۱۹) (۶:۳۱، ۱۴۰) (۱۰:۴۵) (۲۲:۱۱) (۴۰:۷۸، ۸۵).

الْخُسْرَانُ: گھاٹا، ٹوٹا، زیاں، نقصان، (سمع ا) خَسِرَ.يَخْسَرُ کا مصدر۔(۲۲:۱۱) (۳۹:۱۵)، خُسْرَانًا (۴:۱۱۹).

خَسِرُوْا: انہوں نے ٹوٹا پایا، انہوں نے نقصان اٹھایا، (سمع) خُسْرَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۲، ۲۰) (۷:۹، ۵۳) (۱۱:۲۱) (۲۳:۱۰۳) (۳۹:۱۵) (۴۲:۴۵).

خَسَفَ: اس نے دھنسایا، (ضرب ا) خَسْفٌ (دھنسانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲۸:۸۲).

خَسَفَ: وہ گہن میں آیا، (ضرب ا) خُسُوْفٌ (گہن لگنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷۵:۸).

خَسَفْنَا: ہم نے دھنسا دیا، (ضرب) خَسْفٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۸:۸۱) (۲۹:۴۰).

خُشُبٌ: لکڑیاں، خَشَبٌ واحد۔(۶۳:۴).

خُشَّعًا: عاجزی کرنے والے، خشوع کرنے والے، (فتح ا) خُشُوْعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، خَاشِعٌ واحد۔(۵۴:۷).

خَشَعَتْ: دب گئی، نیچی ہو گئی، پست ہو گئی، عاجز ہو گئی، (فتح) خُشُوْعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲۰:۱۰۸).

خُشُوْعًا: عاجزی، فروتنی، عاجزی کرنا، (فتح ا) خَشَعَ.يَخْشَعُ کا مصدر۔(۱۷:۱۰۹).

خَشِيَ: اس نے خوف کیا، اسے اندیشہ ہوا، (سمع) خَشْيَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: خشی]۔ (۴:۲۵) (۳۶:۱۱) (۵۰:۳۳) (۹۸:۸).

خَشْيَةً: ڈرنا، خوف زدہ ہونا/ اندیشہ ہونا، ہیبت، ڈر، خوف، مصدر (سمع ۱۱؛ خَشِيَ .يَخْشٰى کا)۔خشیت اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم شامل ہو، اور اس میں باعث ڈر یا خوف شے کا پہلے سے علم ہوتا ہے۔ (۴:۷۷)، خَشْيَةِ (۲:۷۴) (۴:۷۷) (۵۷:۲۳) (۲۱:۵۹)، خَشْيَةَ (۱۷:۳۱، ۱۰۰)۔

خَشِيْتُ: میں ڈرا، (سمع) خَشْيَةٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۲۰:۹۴)۔

خَشْيَتِهٖ: (خَشْيَةِ.ہٖ)اس کا خوف، اس کا ڈر، خَشْيَةِ مضاف، ہٖ(ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۱:۲۸)۔

خَشِيْنَا: ہم ڈرے، ہمیں اندیشہ ہوا، (سمع) خَشْيَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۸:۸۰)۔

خَصَاصَةٌ: احتیاج، بھوک، تنگی، فاقہ، مصدر ہے (سمع ۵؛ خَصَّ .يَخَصُّ کا)۔(۵۹:۹)۔

الْخِصَامِ: ۱)جھگڑا کرنا، مصدر (مفاعلہ ۱؛ خَاصَمَ .يُخَاصِمُ کا)۔ ۲)جھگڑا کرنے والے، خَصْمٌ کی جمع۔(۲:۲۰۴) (۴۳:۱۸)۔

الْخَصْمِ: خصومت کرنے والا، جھگڑنے والا۔ خَصْمٌ واحد، تثنیہ، جمع اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہ مصدر (باب ضرب ۱) بھی ہے اور صیغۂ صفت بھی، اس کی جمع خُصُوْمٌ و خِصَامٌ و اَخْصَامٌ آتی ہے۔(۳۸:۲۱)۔

خَصْمٰنِ: دو جھگڑنے والے، خَصْمٌ کا تثنیہ۔(۲۲:۱۹) (۳۸:۲۲)۔

خَصِمُوْنَ: جھگڑالو، خصومت کرنے والے، (ضرب ۱)خَصْمٌ سے، صفت مشبہ جمع، خَصِمٌ واحد۔(۴۳:۵۸)۔

خَصِيْمٌ: سخت جھگڑنے والا، (ضرب) خَصْمٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد، اَخْصَامٌ و خُصَمَاءُ جمع۔(۱۶:۴) (۳۶:۷۷)، خَصِيْمًا (۴:۱۰۵)۔

خُضْتُمْ: تم نے بحث کی، تم مشغول ہوئے، (نصر۶؛ خَاضَ .يَخُوْضُ)خَوْضٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۹:۶۹)۔

خَضِرًا: شاخ، سبز، سبزہ، سبزی، کونپل۔(۶:۹۹)۔

خُضْرٌ: سبز، ہرے، اَخْضَرُ کی جمع جو(سمع ۱)خَضَرٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر کا صیغہ ہے۔(۷۶:۲۱)، خُضْرٍ (۱۲:۴۳، ۴۶) (۵۵:۷۶)، خُضْرًا (۱۸:۳۱)۔

خِطْأً: گناہ، خطا، چوک، گناہ کرنا، مصدر (سمع ۴؛ خَطِئَ .يَخْطَئُ کا)۔(۱۷:۳۱)۔

خَطَأً: چوک، چوک کر/غلطی سے، چوک جانا، گناہ کرنا، مصدر ہے(باب سمع ۴؛خَطِئَ .يَخْطَئُ کا)۔(۴:۹۲، ۹۲)۔

الْخِطَابِ: کلام، سخن، بات، گفتگو، مصدر ہے(باب مفاعلۃ ۱)۔ (۳۸:۲۰، ۲۳)، خِطَابًا (۷۸:۳۷)۔

خَطٰيٰكُمْ: (خَطٰيَا. كُمْ) تمہارے گناہ، تمہاری خطائیں/ تقصیریں، خَطَايَا (خَطِيْئَةٌ کی جمع، [مادہ؛ خطا]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲:۵۸) (۲۹:۱۲)۔

خَطٰيٰنَا: (خَطٰيَا. نَا) ہمارے گناہ، ہماری خطائیں/ تقصیریں، خَطَايَا مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۲۰:۷۳) (۲۶:۵۱)۔

خَطٰيٰهُمْ: (خَطٰيَا. هُمْ) ان کے گناہ، ان کی خطائیں، خَطٰيَا مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۹:۱۲)۔

خِطْبَةِ: نکاح کا پیغام، منگنی، نکاح کی بات چیت کو خِطْبَة کہتے ہیں، (نصر ۱) خَطَبَ .يَخْطُبُ کا مصدر ہے۔(۲:۲۳۵)۔

خَطْبُكَ: (خَطْبُ. كَ) تیرا حال، تیری حقیقت/ تیرا معاملہ، خَطْبُ (ایسا اہم معاملہ جس کے متعلق عام بات چیت ہو خَطْبٌ کہلاتا ہے، مصدر ہے باب نصر ۱) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۰:۹۵)۔

خَطْبُكُمْ: (خَطْبُ. كُمْ) تمہاری مہم، تمہارا معاملہ، تمہاری

خبر، خَطْبُ (مصدر) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵۷:۱۵) (۳۱:۵۱).

خَطْبُكُمَا: (خَطْبُ. كُمَا) تم دونوں (عورتوں) کا حال، خَطْبُ مضاف، کُمَا (ضمیر تثنیہ حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۳:۲۸).

خَطْبُكُنَّ: (خَطْبُ. كُنَّ) تمہارا حال تمہاری حقیقت، خَطْبُ (حال، کام، معاملہ) مضاف، کُنَّ (ضمیر جمع حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔ خَطْبٌ مصدر ہے (نصرا؛ خَطَبَ.يَخْطُبُ کا) جسکے معنی خطاب کرنے اور نسبت ہونے یا نسبت طے کرنے کے ہیں۔ (۵۱:۱۲).

خَطِفَ: اس نے اچک لیا، (سمع ا) خَطْفٌ و خَطْفَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳۷:۱۰).

اَلْخَطْفَةَ: اچک لینا، جھپٹا مار کر لے جانا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔(۳۷:۱۰).

خُطُوٰتِ: قدم، (مضاف)، خُطْوَةٌ کی جمع، [مادہ؛ خطو]۔ (۲:۱۶۸، ۲۰۸) (۶:۱۴۲) (۲۴:۲۱، ۲۱).

خَطِیْئٰتِكُمْ: (خَطِیْئٰتِ. كُمْ) تمہاری خطائیں، تمہارے گناہ، تمہاری تقصیریں، خَطِیْئٰتِ (خَطِیْئَةٌ کی جمع، [مادہ؛خطا]) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۷:۱۶۱).

خَطِیْئٰتِهِمْ: (خَطِیْئٰتِ. هِمْ) ان کی خطائیں، ان کے گناہ، خَطِیْئٰتِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷۱:۲۵).

خَطِیْئَةً: گناہ، خطا، تقصیر، [مادہ؛ خطا]۔ اس سے مراد بالعموم وہ گناہ ہوتے ہیں جو بالقصد سرزد نہ ہوں بلکہ غلطی سے ہو جائیں اور یہ خطائیں قابل معافی ہوتی ہیں یا ان پر پکڑ نہیں ہوگی، لیکن اس سے مراد قابل مذمت گناہ بھی ہیں جن پر پکڑ ہوگی۔ گناہوں کی درجہ بندی اس طرح بیان کی جاتی ہے: ۱) لَمَمْ اور ذَنْب (یہ چھوٹے گناہ ہیں)، ۲) خَطِیْئَة، ۳) سُوْء (سَیِّئَة) (برائیاں، منکرات وفواحش)، ۴) عِصْیَان (نافرمانی یعنی اطاعت کی ضد؛ برائیاں بھی کرنا اور نیکی بھی نہ کرنا)۔(۴:۱۱۲).

خَطِیْٓئَتُهٗ: (خَطِیْٓئَةُ. هٗ) اس کا گناہ، اس کی تقصیر، خَطِیْٓئَةُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۸۱).

خَطِیْٓئَتِیْ: (خَطِیْٓئَةِ. یْ) میری خطا، میری تقصیر، خَطِیْٓئَةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۲۶:۸۲).

خِفَافًا: ہلکے، سبکبار، خَفِیْفٌ کی جمع۔(۹:۴۱).

خِفْتِ: تو ڈری، (جب) تو ڈرے، (سمع ۸) خَوْفٌ سے، ماضی واحد حاضر مؤنث۔(۲۸:۷).

خِفْتُ: میں ڈرا، مجھے خوف ہے، (سمع) خَوْفٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۱۹:۵).

خَفَّتْ: وہ ہلکی ہوئی/ ہلکے ہوئے، (ضرب ۵؛ خَفَّ.يَخِفُّ) خِفَّةٌ (ہلکا ہونا، سبک ہونا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ خفف]۔(۷:۹) (۲۳:۱۰۳) (۱۰۱:۸).

خِفْتُكُمْ: (خِفْتُ. كُمْ) میں تم سے ڈرا، مجھے تم سے خوف ہوا، خِفْتُ، (سمع) خَوْفٌ سے، ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۲۶:۲۱).

خِفْتُمْ: تم ڈرے، تم کو ڈر ہو، (سمع) خَوْفٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۲۹، ۲۳۹) (۴:۳، ۳، ۳۵، ۱۰۱) (۹:۲۸).

خَفَّفَ: اس نے تخفیف کی/ ہلکا کر دیا، (تفعیل ۵؛ خَفَّفَ.يُخَفِّفُ) تَخْفِيْفٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ خفف]۔(۸:۶۶).

خَفِیٌّ: پوشیدہ، چھپی ہوئی، (سمع ۱۱؛ خَفِیَ.يَخْفٰی) خِفَاءٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر، خَفِیَّةٌ مؤنث۔ (۴۲:۴۵)، خَفِیًّا

(۳:۱۹).

خُفْيَةً: پوشیدہ، چھپی، پوشیدہ ہونا، مصدر ہے (سمع ۱؛ خَفِيَ يَخْفٰى کا)۔(۶:۶۳) (۷:۵۵).

خَفِيْفًا: ہلکا، سبک، (ضرب) خِفَّةٌ (ہلکا اور سبک ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد، [مادہ؛ خفف]۔ خَفِيْف، ثَقِيْل کے مقابلے میں آتا ہے اور اس کا استعمال کئی طرح سے ہوتا ہے، مثلاً:۱) وزن کے اعتبار سے ایک کو خفیف دوسرے کو ثقیل کہا جاتا ہے،۲) ایک گھوڑا دوسرے سے زیادہ تیز دوڑے تو کہتے ہیں فرس خفیف (سبک رفتار) اور دوسرے کو فرس ثقیل (سست رفتار)،۳) جو بات لوگوں کو بھلی معلوم ہو اس کو خفیف (آسان) اور جو بری معلوم ہو اس کو ثقیل (گراں) کہتے ہیں، اس صورت میں خفیف مدح اور ثقیل ذم ہے۔ (۷:۱۸۹).

خَلَا: وہ تنہا ہوا/ اکیلا ہوا، خلوت میں ہوا، (نصر؛ خَلَا يَخْلُوْ) خَلَاءٌ سے جسکے معنی خلوت میں ہونے اور اکیلے ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛خلو]۔(۲:۷۶).

خَلَا: وہ گزرا، وہ ہو چکا، (نصر؛ خَلَا يَخْلُوْ) خُلُوٌّ (گزر جانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛خلو]۔(۳۵:۲۴).

خَلٰٓئِفَ: جانشین، نائب، وارث، (مضاف)، خَلِيْفَةٌ کی جمع ہے جو (نصرا) خِلَافَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر ہے (مؤنث بھی مستعمل ہے)۔(۶:۱۶۵) (۱۰:۱۴، ۷۳) (۳۵:۳۹).

خِلَافٍ: خلاف، الٹا، مخالفت، پیچھا، خلاف ہونا، مخالفت کرنا، مصدر (مفاعلہ ۱؛ خَالَفَ يُخَالِفُ کا)۔ (۵:۳۳) (۷:۱۲۴) (۲۰:۷۱) (۲۶:۴۹)، خِلٰفَ (۹:۸۱).

خِلٰفَكَ: (خِلٰفَ۔كَ) تیرے خلاف، تیرے پیچھے، خِلٰفَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۱۷:۷۶).

خَلَاقٍ: حصہ، اپنے خلق اور عادت سے جو شرف اور فضیلت انسان کو ملے اس کا نام خلاق ہے، [مادہ؛ خلق]۔ (۲:۱۰۲، ۲۰۰)، خَلَاقَ (۳:۷۷).

اَلْخَلّٰقُ: بڑا پیدا کرنے والا، اصل بنانے والا، (نصرا) خَلْقٌ سے، صیغہ مبالغہ۔(۱۵:۸۶) (۳۶:۸۱).

خَلَاقِكُمْ: (خَلَاقِ۔كُمْ) تمہارا حصہ، خَلَاقِ ([مادہ؛ خلق]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۹:۶۹).

خَلَاقِهِمْ: (خَلَاقِ۔هِمْ) ان کا حصہ، خَلَاقِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۹:۶۹، ۶۹).

خِلٰلٌ: دوستی، دوستی کرنا، بھائی بندی کرنا، مصدر ہے (مفاعلہ ۵؛ خَالَّ يُخَالُّ کا)، مزید تفصیل کیلئے دیکھو خَلِيْلًا۔(۱۴:۳۱).

خِلٰلَ: درمیان، وسط، خَلَلٌ کی جمع۔(۱۷:۵).

خِلٰلَكُمْ: (خِلٰلَ۔كُمْ) تمہارے درمیان، تمہارے وسط، خِلٰلَ (خَلَلٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۹:۴۷).

خِلٰلِهٖ: (خِلٰلِ۔هٖ) اس کے درمیان، خِلٰلِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۴:۴۳) (۳۰:۴۸).

خِلٰلَهَا: (خِلٰلَ۔هَا) اس کے درمیان، خِلٰلَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۷:۹۱) (۲۷:۶۱).

خِلٰلَهُمَا: (خِلٰلَ۔هُمَا) ان دونوں کے درمیان، خِلٰلَ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۸:۳۳).

خَلَتْ: وہ گزر گئی، (نصر) خُلُوٌّ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ خلو]۔ (۲:۱۳۴، ۱۴۱) (۳:۱۳۷، ۱۴۴) (۵:۷۵) (۷:۳۸) (۱۳:۶، ۳۰) (۱۵:۱۳) (۴۰:۸۵) (۴۱:۲۵) (۴۶:۱۷، ۱۸، ۲۱) (۴۸:۲۳).

خُلَّةٌ: دوستی، آشنائی، واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث سب کیلئے مستعمل ہے، [مادہ؛خلل]۔(۲:۲۵۴).

اَلْخُـلْدِ: ہمیشہ رہنا، دوام، ہمیشگی، بقاء۔ (۵۲:۱۰) (۱۲۰:۲۰) (۱۵:۲۵) (۱۴:۳۲) (۲۸:۴۱)، اَلْخُلْدَ (۳۴:۲۱).

خَلَصُوْا: وہ اکیلے بیٹھے، وہ الگ ہوئے، (نصرا) خُلُوْصٌ و خِلَاصٌ سے جسکے معنی خالص ہونے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ یہاں خالص ہونے سے مراد تنہا بیٹھنا اور اکیلے ہونا ہے۔ (۸۰:۱۲).

اَلْخُلَطَآءِ: شرکاء، شرکت والے، (ضرب ا) خَلْطٌ سے جسکے معنی ایک چیز کو دوسری سے ملانے کے ہیں، صیغۂ صفت جمع، خَلِیْطٌ واحد۔ (۲۴:۳۸).

خَلَطُوْا: انہوں نے ملایا، (ضرب ا) خَلْطٌ (ملانا، آمیزش کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۰۲:۹).

خَلَفَ: وہ جانشین ہوا، (نصرا) خِلَافَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۶۹:۷) (۵۹:۱۹).

خَـلْفٌ: برے جانشین، ناخلف، بعد میں آنے والے، خلف اس قرن کو کہتے ہیں جو دوسرے قرن کے بعد آتا ہے، ایک گروہ کے بعد دوسرا گروہ۔ واحد اور جمع دونوں کیلئے آتا ہے۔ خَلْفٌ برے جانشین کیلئے آتا ہے اور خَلَفٌ اچھے اور نیک جانشین کیلئے۔ واضح رہے کہ خَلْفٌ مصدر بھی ہے اور اسم بھی جو ملتے جلتے مختلف معنوں میں کثیر الاستعمال ہے۔ (۱۶۹:۷) (۵۹:۱۹).

خُـلَفَـآءَ: جانشین، خَلِیْفَۃٌ کی جمع۔ (۶۹:۷، ۷۴) (۶۲:۲۷).

خِـلْـفَـةً: آگے پیچھے آنے والے، باب نصر سے مصدر نوع ہے، ہیئت فعل کو بتاتا ہے۔ خَلْفٌ کے معنی ہیں کسی کے پیچھے آنے کے اور خِلْفَۃٌ کے لگاتار ایک دوسرے کے پیچھے آنے کے۔ (۶۲:۲۵).

خَلَفْتُمُوْنِیْ: (خلفـتم.نِیْ) تم نے میری جانشینی کی/میری نیابت کی، خَلَفْتُمْ، (نصر) خِلَافَۃٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ خَلَفْتُمُوْ میں واؤ اشباعی ہے۔ (۱۵۰:۷).

خَلْفَكَ: (خَلْفَ.كَ) تیرے پیچھے، تیرے بعد آنے والے، خَلْفَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۲:۱۰).

خَـلْـفَـكُمْ: (خَلْفَ.كُمْ) تمہارے پیچھے، خَلْفَ (بمعنی پیچھے، قُدَّام کی ضد) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ واضح رہے کہ خَلْفٌ مصدر بھی ہے اور اسم بھی جو ملتے جلتے مختلف معنوں میں کثیر الاستعمال ہے۔ (۴۵:۳۶).

خَـلْفَنَا: (خَـلْفَ.نَا) ہمارے پیچھے، خَـلْفَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۶۴:۱۹).

خُلِّفُوْا: وہ پیچھے چھوڑے گئے، (تفعیل ا) تَخْلِیْفٌ (پیچھے چھوڑنا) سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱۱۸:۹).

خَـلْفِـهٖ: (خَلْفِ.هٖ) اس کے پیچھے، خَلْفِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱:۱۳) (۴۲:۴۱) (۲۱:۴۶) (۲۷:۷۲).

خَـلْفَهَا: (خَـلْفَ.هَا) ان کے پیچھے آنے والے، اس کے (یا ان کے) جانشین، خَلْفَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۶۶:۲).

خَلْفَهُمْ: (خَلْفَ.هُمْ) ان کے پیچھے، خَلْفَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۵۵:۲) (۵۷:۸) (۱۱۰:۲۰) (۲۸:۲۱) (۷۶:۲۲) (۹:۳۴) (۲۵:۴۱)، خَلْفِهِمْ (۱۷۰:۳) (۹:۴) (۱۷:۷) (۹:۳۶) (۱۴:۴۱).

خَلْقِ: پیدائش، بنانا، پیدا کرنا، (نصرا) خَلَقَ.یَخْلُقُ کا مصدر۔ اس کے معانی میں عدم سے وجود میں لانا یعنی بے مثال اور بے نمونہ سابق بنانا، اور ایجاد و اختراع کرنا یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے بنانا، دونوں شامل ہیں۔ (۵:۱۳) (۱۹:۱۴) (۱۰۴:۲۱) (۱۰:۳۲) (۷:۳۴) (۱۶:۳۵) (۷۹:۳۶) (۶:۳۹) (۱۵:۵۰)، خَلْقِ (۱۶۴:۲) (۱۹۰:۳، ۱۹۱

(٣٠:٣٠) (٥٧:٤٠) (٣:٦٧)، خَلْقَ (١١٩:٤) (٥١:١٨، ٥١) (٧:٣٢)، خَلْقُ (٢٢:٣٠) (١١:٣١) (٥٧:٤٠) (٢٩:٤٢)، الْخَلْقِ (٦٩:٧) (١٧:٢٣) (١:٣٥) (٦٨:٣٦) (١٥:٥٠)، الْخَلْقَ (٤:١٠، ٣٤، ٣٤) (٦٤:٢٧) (١٩:٢٩، ٢٠) (١١:٣٠، ٢٧)، الْخَلْقُ (٥٤:٧) (١٦:١٣)، خَلْقًا (٤٩:١٧، ٥١، ٩٨) (١٤:٢٣) (١١:٣٧) (٦:٣٩) (٢٧:٧٩).

خَلَقَ: اس نے بنایا/ پیدا کیا، (نصرا) خَلْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٩:٢، ٢٢٨) (١:٤) (١٨:٥) (١:٦، ٧٣، ١٠١) (٥٤:٧، ١٨٥) (٣٦:٩) (٣:١٠، ٥، ٦) (٧:١١) (١٩:١٤، ٣٢) (٣:١٦، ٤، ٤٨، ٨١) (٩٩:١٧) (٤:٢٠) (٣٣:٢١) (٩١:٢٣) (٤٥:٢٤) (٢:٢٥، ٥٤، ٥٩) (١٦٦:٢٦) (٦٠:٢٧) (٤٤:٢٩، ٦١) (٨:٣٠، ٢١) (١٠:٣١، ١١، ٢٥) (٤:٣٢) (٣٦:٣٦، ٨١) (٥:٣٩، ٣٨) (٩:٤١) (٩:٤٣، ١٢) (٢٢:٤٥) (٣٣:٤٦) (٤٥:٥٣) (٣:٥٥، ١٤، ١٥) (٤:٥٧) (٣:٦٤) (١٢:٦٥) (٢:٦٧، ٣، ١٤) (١٥:٧١) (٣٨:٧٥) (٢:٨٧) (٣:٩٢) (١:٩٦، ٢) (٢:١١٣).

خُلِقَ: وہ پیدا کیا گیا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٢٨:٤) (٣٧:٢١) (١٩:٧٠) (٥:٨٦، ٦).

خُلُقٍ: عادت، خصلت، چلن، اَخْلَاقٌ جمع۔ (٤:٦٨)، خُلُقُ (١٣٧:٢٦).

خَلَقْتَ: تو نے بنایا/ پیدا کیا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(١٩١:٣) (٦١:١٧).

خَلَقْتُ: میں نے بنایا، میں نے پیدا کیا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(٧٥:٣٨) (٥٦:٥١) (١١:٧٤).

خُلِقَتْ: وہ پیدا کی گئی، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(١٧:٨٨).

خَلَقْتُكَ: (خَلَقْتُ.كَ) میں نے تجھے پیدا کیا، خَلَقْتُ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٩:١٩).

خَلَقْتَنِيْ: (خَلَقْتَ.نِيْ) تو نے مجھے پیدا کیا، خَلَقْتَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(١٢:٧) (٧٦:٣٨).

خَلَقْتَهٗ: (خَلَقْتَ.هٗ) تو نے اسے پیدا کیا، خَلَقْتَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١٢:٧) (٣٣:١٥) (٧٦:٣٨).

خَلَقَكَ: (خَلَقَ.كَ) اس نے تجھے بنایا/ تجھے پیدا کیا، خَلَقَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٣٧:١٨) (٧:٨٢).

خَلَقَكُمْ: (خَلَقَ. كُمْ) اس نے تم کو بنایا/ تمہیں پیدا کیا، خَلَقَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢١:٢) (١:٤) (٢:٦) (١٨٩:٧) (٧٠:١٦) (١٨٤:٢٦) (٢٠:٣٠، ٤٠، ٥٤) (١١:٣٥) (٩٦:٣٧) (٦:٣٩) (٦٧:٤٠) (٢١:٤١) (٢:٦٤) (١٤:٧١).

خَلْقُكُمْ: (خَلْقُ. كُمْ) تمہیں بنانا، تم کو پیدا کرنا، خَلْقُ (مصدر؛ نصر) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٨:٣١)، خَلْقِكُمْ (٤:٤٥).

خَلَقْنَا: ہم نے بنایا، ہم نے پیدا کیا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (١٨١:٧) (٢٦:١٥، ٨٥) (٧٠:١٧) (١٦:٢١) (١٢:٢٣، ١٤، ١٤، ١٤، ١٧) (٤٩:٢٥) (٤٢:٣٦، ٧١) (١١:٣٧، ١٥٠) (٢٧:٣٨) (٣٨:٤٤) (٣:٤٦) (١٦:٥٠، ٣٨) (٤٩:٥١) (٢:٧٦) (٤:٩٠) (٤:٩٥).

خَلَقْنٰكُمْ: (خَلَقْنَا. كُمْ) ہم نے تمہیں پیدا کیا، خَلَقْنَا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٩٤:٦) (١١:٧) (٤٨:١٨) (٥٥:٢٠) (٥:٢٢) (١١٥:٢٣) (١٣:٤٩) (٥٧:٥٦) (٨:٧٨).

خَلَقْنٰهُ: (خَلَقْنَا. ہُ) ہم نے اسے پیدا کیا، خَلَقْنَا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۷:۱۵) (۶۷:۱۹) (۷۷:۳۶) (۴۹:۵۴)۔

خَلَقْنٰهُمْ: (خَلَقْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو پیدا کیا، خَلَقْنَا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۱:۳۷) (۳۹:۷۰) (۲۸:۷۶)۔

خَلَقْنٰهُمَا: (خَلَقْنَا. هُمَا) ہم نے ان دونوں کو بنایا، ہم نے ان دونوں کو پیدا کیا، خَلَقْنَا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(۳۹:۴۴)۔

خَلَقَنِيْ: (خَلَقَ. نِیْ) اس نے مجھے پیدا کیا، خَلَقَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۷۸:۲۶)۔

خَلَقُوْا: انہوں نے بنایا، انہوں نے پیدا کیا، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۶:۱۳) (۴۰:۳۵) (۴:۴۶) (۳۶:۵۲)۔

خُلِقُوْا: وہ بنائے گئے، وہ پیدا کیے گئے، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۳۵:۵۲)۔

خَلَقَهٗ: (خَلَقَ. ہٗ) اس نے اسے پیدا کیا، اس نے اس کو بنایا، خَلَقَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۵۹:۳) (۷:۳۲) (۱۸:۸۰، ۱۹)۔

خَلْقَهٗ: (خَلْقَ. ہٗ) اس کا بنانا، اس کا پیدا کرنا، خَلْقَ (مصدر، باب نصر) مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۰:۲۰) (۷۸:۳۶)، خَلْقِهٖ (۱۶:۱۳)۔

خَلَقَهَا: (خَلَقَ. هَا) اس نے اسے پیدا کیا، خَلَقَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵:۱۶)۔

خَلَقَهُمْ: (خَلَقَ. هُمْ) اس نے انہیں پیدا کیا، اس نے ان کو بنایا، خَلَقَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۰۰:۶) (۱۱۹:۱۱) (۱۵:۴۱) (۸۷:۴۳)۔

خَلْقَهُمْ: (خَلْقَ. هُمْ) ان کا بنانا، ان کا پیدا کرنا، خَلْقَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۹:۴۳)۔

خَلَقَهُنَّ: (خَلَقَ. هُنَّ) اس نے ان کو بنایا/ ان کو پیدا کیا، خَلَقَ، (نصر) خَلْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۳۷:۴۱) (۹:۴۳)۔

خَلْقِهِنَّ: (خَلْقِ. هِنَّ) ان کا بنانا، ان کا پیدا کرنا، خَلْقِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۳:۴۶)۔

خَلَوْا: وہ پہلے ہو چکے/ گزرے، (نصر) خُلُوٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: خلو]۔ (۲۱۴:۲) (۱۰۲:۱۰) (۳۴:۲۴) (۳۸:۳۳، ۶۲)۔

خَلَوْا: وہ تنہا ہوئے، وہ اکیلے ہوئے، (نصر) خَلَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: خلو]۔(۱۴:۲) (۱۱۹:۳)۔

خَلُّوْا: تم چھوڑ دو، (تفعیل۱۰: خَلّٰی. یُخَلِّیْ. خَلِّ) تَخْلِیَةٌ (چھوڑنا، خالی کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: خلو]۔(۵:۹)۔

الْخُلُوْدِ: ہمیشہ رہنا، مصدر ہے (نصرا: خَلَدَ. یَخْلُدُ کا)، کسی شے کے بربادی سے بچنے اور اپنی اصلی حالت پر باقی رہنے کا نام 'خلود' ہے۔(۳۴:۵۰)۔

خَلِيْفَةً: جانشین، نائب، (نصرا) خِلَافَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر ہے (کبھی مؤنث بھی مستعمل ہوتا ہے)، خُلَفَآءُ جمع، [مادہ: خلف]۔(۳۰:۲) (۲۶:۳۸)۔

خَلِيْلًا: دوست، گہرا دوست، (مفاعلہ۵: خَالَّ. یُخَالُّ) مُخَالَّةٌ و خِلَالٌ سے جسکے معنی کسی سے دوستی کرنے کے ہیں صفت مشبہ واحد مذکر، [مادہ: خلل]۔ خِلَالٌ اصل میں (نصر۵) خَلٌّ سے ماخوذ ہے جسکے معنی سوراخ کرنے اور گھسنے کے ہیں، اس لحاظ سے اس

کے معنی اس دوستی اور محبت کے ہیں جو دل کے اندر گھس کر اس کے وسط میں جا پہنچتی ہو۔ یا خَلٌّ سے کہ جسکے معنی محتاج ہونے کے بھی ہیں، اس لحاظ سے خِلَالٌ کے معنی اس دوستی کے ہیں جس کی سخت احتیاج ہوتی ہے۔(۱۲۵:٤) (۷۳:۱۷) (۲۸:۲۵).

خَمْرٍ: شرابِ انگوری، اصل میں تو یہ انگور کے کچے پانی کا نام ہے جبکہ وہ نشہ آور ہو، لیکن مجازاً ہر نشیلی شراب کو کہہ دیتے ہیں۔ (۱۵:٤۷)، الْخَمْرِ (۲۱۹:۲) (۹۱:۵)، الْخَمْرُ (۹۰:۵)، خَمْرًا (۳٦:۱۲، ٤۱).

خُمُرِهِنَّ: (خُمُرِ.هِنَّ) ان کی اوڑھنیاں، ان کی چادریں، خُمُرِ (خِمَارٌ کی جمع) مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۱:۲٤).

خَمْسَةٌ: پانچ، اسم عدد ہے، مذکر کیلئے آتا ہے۔ (۲۲:۱۸)، خَمْسَةِ (۷:۵۸)، خَمْسَةِ (۱۲۵:۳).

خُمُسَهٗ: (خُمُسَ.هٗ) اس کا پانچواں حصہ، خُمُسَ (۱/۵، اَخْمَاسٌ جمع) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤۱:۸).

خَمْسِيْنَ: پچاس، اسم عدد (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے)۔ (۱٤:۲۹) (٤:۷۰).

خَمْطٍ: کسیلا، بدمزہ، کڑوا۔(۱٦:۳٤).

الْخَنَازِيْرَ: سور، خِنْزِيْرٌ کی جمع۔(٦۰:۵).

الْخَنَّاسِ: پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا، شیطان کا لقب، (نصر، ضرب ۱) خَنَسٌ (پیچھے ہٹنا/ رک جانا) سے، مبالغہ مفرد کا صیغہ۔ یعنی اللہ کا ذکر سن کر رک جاتا ہے، اور وسوسہ ڈال کر غائب ہو جاتا ہے۔(٤:۱۱٤).

خِنْزِيْرٍ: سور، [مادہ؛ خنزر]۔ (۱٤۵:٦)، الْخِنْزِيْرِ (۱۷۳:۲) (۳:۵) (۱۱۵:۱٦).

الْخُنَّسِ: پیچھے ہٹ جانے والے، پھر جانے والے، چھپ جانے والے، خَانِسٌ کی جمع۔ (نصر، ضرب) خَنَسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ۔ بعض کے نزدیک اس سے مراد ستارے ہیں۔ (۱۵:۸۱).

خُوَارٌ: بچھڑے یا گائے یا بیل کی آواز، مصدر (نصر ٦؛ خَارَ.يَخُوْرُ کا)، [مادہ؛ خور]۔ اصل میں تو یہ گائے کی آواز کیلئے مخصوص ہے، لیکن کبھی کبھی یہ بطور استعارہ اونٹ یا بکری یا ہرن یا تیروں کی آواز کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ (۱٤۸:۷) (۸۸:۲۰).

الْخَوَالِفِ: پیچھے رہنے والیاں، خَالِفَةٌ کی جمع جو خَالِفٌ کی مؤنث ہے (دیکھو خَالِفِيْنَ)، [مادہ؛ خلف]۔(۸۷:۹، ۹۳).

خَوَّانٍ: بہت خیانت کرنے والا/ دغاباز، (نصر) خِيَانَةٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد، [مادہ؛ خون]۔ (۳۸:۲۲)، خَوَّانًا (۱۰۷:٤).

خَوْضٍ: بیہودہ گوئی، باتیں بنانا، گھسنا، (نصر ٦) خَاضَ.يَخُوْضُ کا مصدر ہے۔(۱۲:۵۲).

خَوْضِهِمْ: (خَوْضِ.هِمْ) ان کی بحث، ان کی بک بک، خَوْضِ (مصدر، نصر) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۹۱:٦).

خَوْفٌ: خوف، ڈرنا، مصدر ہے (سمع ۸؛ خَافَ.يَخَافُ کا)۔ (۳۸:۲، ٦۲، ۱۱۲، ۲٦۲، ۲۷٤، ۲۷۷) (۱۷۰:۳) (٦۹:۵) (٤۸:٦) (۳۵:۷، ٤۹) (٦۲:۱۰) (٦۸:٤۳) (۱۳:٤٦)، خَوْفٍ (۸۳:۱۰) (٤:۱۰٦)، الْخَوْفِ (۱۵۵:۲) (۸۳:٤) (۱۱۲:۱٦)، الْخَوْفُ (۱۹:۳۳، ۱۹)، خَوْفًا (۵٦:۷) (۱۲:۱۳) (۲٤:۳۰) (۱٦:۳۲).

خَوْفِهِمْ: (خَوْفِ.هِمْ) ان کا ڈر، ان کا خوف، خَوْفِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵۵:۲٤).

خَوَّلْنٰكُمْ: (خَوَّلْنَا.كُمْ) ہم نے تم کو عطا کیا، ہم نے تم کو دیا، خَوَّلْنَا، (تفعیل ۸؛ خَوَّلَ.يُخَوِّلُ) تَخْوِيْلٌ سے جسکے معنی کسی چیز کا مالک بنانے کے ہیں، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول

(جمع حاضر مذکر)۔(۶:۹۴).

خَوَّلْنٰهُ: (خَوَّلْنَا.هُ) ہم نے اس کو بخشا، ہم نے اس کو عطا کیا، خَوَّلْنَا، (تفعیل) تَخْوِیْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۹:۴۹).

خَوَّلَهٗ: (خَوَّلَ.هٗ) اس کو عطا کیا، اس نے اس کو دیا، خَوَّلَ، (تفعیل) تَخْوِیْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۹:۸).

اَلْخِیَاطِ: سوزن، سوئی، [مادہ: خیط]۔(۷:۴۰).

اَلْخِیَامِ: ڈیرے، خیمے، خَیْمَةٌ کی جمع، [مادہ: خیم]۔(۵۵:۷۲).

خِیَانَةً: خیانت، دغا، خیانت کرنا، مصدر ہے (نصر۱؛ خَانَ.یَخُوْنُ کا)۔(۸:۵۸).

خِیَانَتَكَ: (خِیَانَةَ.كَ) تجھ سے دغا کرنا، خِیَانَةَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۸:۷۱).

خَیْرٌ: نیکی، بھلائی، بہتر، نیک کام، وہ چیز جو سب کو پسند ہو، (شر اس کی ضد ہے)۔ یہ بطور اسم یا مصدر بھی مستعمل ہوتا ہے اور اسم صفت بھی۔ بطور اسم صفت یہ (ضرب۸؛ خَارَ.یَخِیْرُ) خَیْرٌ و خِیَرٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر ہے (اصل میں اَخْیَرَ تھا تخفیف کے بعد خَیْر بنالیا گیا)۔ عام طور پر یہ شَرّ کے مقابلے میں آتا ہے لیکن کبھی ضرّ (تکلیف، سختی) کے مقابل بھی استعمال ہوتا ہے۔ قرآن میں یہ مال حلال کیلئے بھی مستعمل ہوا ہے۔(۲:۵۴، ۶۱، ۱۰۳، ۱۸۴، ۱۸۴، ۲۱۶، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۱، ۲۶۳، ۲۷۱، ۲۸۰) (۳:۱۵۷، ۱۷۸، ۱۹۸) (۴:۲۵، ۵۹، ۷۷، ۱۲۸) (۶:۳۲) (۷:۱۲، ۲۶، ۸۵، ۱۶۹) (۸:۱۹) (۹:۳، ۴۱، ۱۰۹) (۱۰:۵۸) (۱۱:۸۶) (۱۲:۳۹، ۵۷، ۶۴، ۱۰۹) (۱۶:۳۰، ۹۵، ۱۲۶) (۱۷:۳۵) (۱۸:۴۴، ۴۴، ۴۶، ۴۶، ۹۵) (۱۹:۷۳، ۷۶، ۷۶) (۲۰:۷۳، ۱۳۱) (۲۲:۱۱، ۳۰، ۳۶) (۲۳:۷۲) (۲۴:۱۱، ۲۷، ۶۰) (۲۵:۱۵، ۲۴) (۲۷:۳۶، ۵۹، ۸۹) (۲۸:۶۰، ۸۰، ۸۴) (۲۹:۱۶) (۳۰:۳۸) (۳۷:۶۲) (۳۸:۷۶) (۴۱:۴۰) (۴۲:۳۶) (۴۳:۳۲، ۵۲، ۵۸) (۴۴:۳۷) (۵۴:۴۳) (۵۸:۱۲) (۶۱:۱۱) (۶۲:۹، ۱۱) (۸۷:۱۷) (۹۳:۴) (۹۷:۳)، خَیْرٍ (۲:۱۰۵، ۱۰۶، ۱۱۰، ۱۹۷، ۲۱۵، ۲۱۵، ۲۷۲، ۲۷۲، ۲۷۳) (۳:۱۵، ۳۰، ۱۱۵) (۴:۱۲۷) (۶:۱۷) (۹:۶۱) (۱۰:۱۰۷) (۱۱:۸۴) (۱۶:۷۶) (۲۸:۲۴) (۷۳:۲۰)، خَیْرَ (۲:۱۹۷) (۳:۱۱۰) (۴:۱۱۴) (۲۸:۲۶)، خَیْرُ (۳:۵۴، ۱۵۰) (۵:۱۱۴) (۶:۵۷) (۷:۸۷، ۸۹، ۱۵۵) (۸:۳۰) (۱۰:۱۰۹) (۱۲:۵۹، ۸۰) (۲۱:۸۹) (۲۲:۵۸) (۲۳:۲۹، ۷۲، ۱۰۹، ۱۱۸) (۳۴:۳۹) (۶۲:۱۱) (۹۸:۷)، اَلْخَیْرِ (۳:۱۰۴) (۷:۱۸۸) (۱۰:۱۱) (۱۷:۱۱) (۲۱:۳۵) (۳۳:۱۹) (۳۸:۳۲) (۴۱:۴۹) (۵۰:۲۵) (۶۸:۱۲) (۱۰۰:۸)، اَلْخَیْرَ (۲۲:۷۷)، اَلْخَیْرُ (۳:۲۶) (۷۰:۲۱)، خَیْرًا (۲:۱۵۸، ۱۸۰، ۱۸۴، ۲۶۹) (۳:۱۱۰، ۱۸۰) (۴:۱۹، ۴۶، ۶۶، ۱۴۹، ۱۷۰، ۱۷۱) (۶:۱۵۸) (۸:۲۳، ۷۰، ۷۰) (۹:۷۴) (۱۱:۳۱) (۱۶:۳۰) (۱۸:۳۶، ۴۰، ۸۱) (۲۴:۱۲، ۳۳) (۲۵:۱۰) (۳۳:۲۵) (۴۶:۱۱) (۴۷:۲۱) (۴۹:۵، ۱۱، ۱۱) (۶۴:۱۶) (۶۶:۵) (۶۸:۳۲) (۷۰:۴۱) (۷۳:۲۰) (۹۹:۷).

خَیْرٰتٌ: نیکیاں، خوبیاں، بھلائیاں، اچھی/ نیک عورتیں، خَیْرَةٌ کی جمع۔ خَیْرَةٌ، خَیْرٌ کی مؤنث بھی ہے اور بطور اسم یا مصدر بھی آتا ہے بمعنی عمدہ چیز۔ (۵۵:۷۰)، اَلْخَیْرٰتِ (۲:۱۴۸) (۳:۱۱۴) (۵:۴۸) (۲۱:۷۳، ۹۰) (۲۳:۵۶، ۶۱) (۳۵:۳۲)، اَلْخَیْرٰتُ (۹:۸۸).

اَلْخِیَرَةُ: اختیار، مصدر ہے (ضرب۸؛ خَارَ.یَخِیْرُ کا)، [مادہ: خیر]۔(۲۸:۶۸) (۳۳:۳۶).

اَلْخَیْطُ: دھاگہ، دھاری، ڈوری، رشتہ۔ یہاں مراد وہ دھاری ہے جو صبح صادق کے وقت مشرقی افق پر (سفید رنگ کی)، اور غروب آفتاب کے وقت مغربی افق پر (سیاہ رنگ کی) نمودار ہوتی ہے۔

(۲:۱۸۷)، اَلْخَیْطِ (۲:۱۸۷).

خِیْفَةً: خوف، ڈر، ڈرنا، خوف کھانا، خَافَ .یَخَافُ کا مصدر (باب سمع ۸)۔ (۷:۲۰۵) (۱۱:۷۰) (۲۰:۶۷) (۵۱:۲۸).

خِیْفَتِکُمْ: (خِیْفَةِ. کُمْ) تمہارا ڈرنا، خِیْفَةِ (مصدر، سمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۰:۲۸).

خِیْفَتِہٖ: (خِیْفَةِ. ہٖ) اس کا ڈر، خِیْفَةِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳:۱۳).

خَیْلٌ: گھوڑے، سوار، اسم جمع ہے، خُیُوْلٌ و اَخْیَالٌ جمع۔ خَیْل اصل میں تو گھوڑوں کو کہتے ہیں مجازاً سواروں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ (۵۹:۶)، اَلْخَیْلِ (۳:۱۴) (۸:۶۰)، اَلْخَیْلَ (۱۶:۸).

خَیْلِكَ: (خَیْلِ. كَ) تیرے سوار، تیرے گھوڑے، یہاں خَیْلِ سے سوار مراد ہیں، خَیْلِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷:۶۴).

'د'

دَآىِٕبَیْنِ: پھرنے والے، ایک دستور پر چلنے والے، (فتح ۳: دَاَبَ .یَدْاَبُ) دَاْبٌ سے جسکے معنی ہیں کوشش اور مشقت سے کسی کام کو برابر کرتے رہنا، اسم فاعل تثنیہ مذکر (بحالت نصب وجر)، دَآىِٕبٌ واحد۔ (۱۴:۳۳).

دَآىِٕرَةٌ: گول لکیر، گردش، گردش زمانہ، مصیبت، (نصر ۶: دَارَ .یَدُوْرُ) دَوْرٌ سے جسکے معنی پھرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث، دَوَآىِٕرُ جمع۔ (۵:۵۲)، دَآىِٕرَةُ (۹:۹۸) (۴۸:۶).

دَآىِٕمٌ: قائم، ہمیشہ رہنے والا، دائمی، (نصر ۶: دَامَ .یَدُوْمُ) دَوَامٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۳:۳۵).

دَآىِٕمُوْنَ: قائم، ہمیشہ رہنے والے، (نصر) دَوَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، دَآىِٕمٌ واحد۔ (۷۰:۲۳).

دَاْبٌ: حال، عادت، رسم، دستور، یہ اس عادت اور طریقہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جو ہمیشہ ایک حالت میں رہے، یہ اصل میں (فتح ۳) دَاَبَ .یَدْاَبُ کا مصدر ہے جسکے معنی کوشش اور مشقت سے کسی کام کو برابر کرتے رہنے کے ہیں، اور اسی سبب سے اس کا استعمال عادت اور طریقہ کے معنی میں ہوتا ہے۔ (۳:۱۱) (۸:۵۲، ۵۴) (۴۰:۳۱).

دَاَبًا: حال، عادت، رسم، دستور، متواتر، لگاتار، مشقت سے کسی کام کو مسلسل کرتے رہنا، (فتح ۳) دَاَبَ .یَدْاَبُ کا مصدر۔ (۱۲:۴۷).

دَآبَّةٍ: جانور، چلنے والا، رینگنے والا، (ضرب ۵: دَبَّ .یَدِبُّ) دَبٌّ (رینگنا، گھسٹنا) سے، اسم فاعل مفرد (مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے، اس میں ۃ وحدت کی ہے)۔ (۲:۱۶۴) (۶:۳۸) (۱۱:۶، ۵۶) (۱۶:۴۹، ۶۱) (۲۴:۴۵) (۲۹:۶۰) (۳۱:۱۰) (۳۵:۴۵) (۴۲:۲۹) (۴۵:۴)، دَآبَّةُ (۳۴:۱۴)، دَآبَّةً (۲۷:۸۲).

دَابِرُ: جڑ، اصل، بنیاد، پچھاڑی، ہر چیز کا آخر، تابع، (نصر ۱) دَبْرٌ و دُبُوْرٌ سے جسکے معنی پشت پھیرنے اور پیچھے آنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔ (۶:۴۵)، دَابِرَ (۷:۷۲) (۸:۷) (۱۵:۶۶).

دَاحِضَةٌ: باطل، گرنے والی، ناپائیدار، (فتح ۱) دَحْضٌ سے جس کے معنی پھسلنے، ٹھوکر کھانے اور ڈگمگانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۴۲:۱۶).

دٰخِرُوْنَ: ذلیل ہونے والے، عاجزی کرنے والے، (فتح ۱) دَخْرٌ (ذلیل ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، دَاخِرٌ واحد۔ (۱۶:۴۸) دَاخِرُوْنَ (۳۷:۱۸).

دٰخِرِیْنَ: ذلیل، خوار، (فتح) دَخْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، دَاخِرٌ واحد۔ (۲۷:۸۷) (۴۰:۶۰).

دٰخِلُوْنَ: داخل ہونے والے، (نصر۱) دُخُوْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، دَاخِلٌ واحد۔ (٢٢:٥).

الدّٰخِلِيْنَ: داخل ہونے والے، (نصر) دُخُوْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، دَاخِلٌ واحد۔ (١٠:٦٦).

اَلدَّارُ: گھر، دنیا، شہر، وطن، دِيَارٌ جمع، [مادہ؛ دور]۔ یہ اسم مؤنث ہے، کبھی مذکر ہو کر بھی استعمال ہوتا ہے۔ (٩٤:٢) (٣٢:٦) (١٦٩:٧) (٨٣:٢٨)، الدَّارِ (١٣٥:٦) (٢٢:١٣، ٢٤، ٢٥، ٤٢) (٣٧:٢٨) (٤٦:٣٨) (٥٢:٤٠)، الدَّارَ (٧٧:٢٨) (٦٤:٢٩) (٢٩:٣٣) (٩:٥٩)، دَارِ (٢٥:١٠)، دَارَ (١٤٥:٧) (٢٨:١٤) (٣٥:٣٥)، دَارُ (١٢٧:٦) (١٠٩:١٢) (٣٠:١٦، ٣٠) (٣٩:٤٠) (٢٨:٤١).

دَارِكُمْ: (دَارِ۔ كُمْ) تمہارا گھر، دَارِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٦٥:١١).

دَارِهٖ: (دَارِ۔ هٖ) اس کا گھر، دَارِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨١:٢٨).

دَارِهِمْ: (دَارِ۔ هِمْ) ان کا گھر، دَارِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٨:٧، ٩١) (٣١:١٣) (٣٧:٢٩).

اَلدَّاعِ: بلانے والا/ پکارنے والا، دعا کرنے والا، (نصر٧؛ دَعَا۔يَدْعُوْ) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص، اصل میں الدَّاعِیْ تھا، ی محذوف ہے، مجرور)۔ (١٨٦:٢) (٨:٥٤)، (مرفوع) (٦:٥٤).

دَاعِيًا: بلانے والا، پکارنے والا، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (منصوب)۔ (٤٦:٣٣)، دَاعِیَ (٣١:٤٦، ٣٢)، الدَّاعِیَ (١٠٨:٢٠).

دَافِعٌ: دفع کرنے والے/ ٹالنے والے، (فتح۱) دَفْعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢:٧٠)، دَافِعٍ (٨:٥٢).

دَافِقٍ: اچھلنے والا، (نصر۱) دَفْقٌ (اچھل کر بہنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٦:٨٦).

دَامَتْ: وہ ٹھہری، وہ ہمیشہ رہی، (نصر٦؛ دَامَ۔يَدُوْمُ) دَوَامٌ (ٹھہرا رہنا، ایک حالت پر برقرار رہنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ **مَادَامَتْ**: جب تک وہ رہیں؛ افعال ناقصہ سے ہے۔ (١٠٧:١١، ١٠٨).

دَامُوْا: وہ ٹھہرے رہے، وہ ہمیشہ رہے، (نصر) دَوَامٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ **مَادَامُوْا**: جب تک وہ رہیں؛ افعال ناقصہ سے ہے۔ (٢٤:٥).

دَانٍ: جھکنے والا، نزدیک، (نصر٧؛ دَنَا۔يَدْنُوْ) دُنُوٌّ سے جسکے معنی قریب ہونے کے ہیں قرب ذاتی ہو یا قرب حکمی، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص ہے بحالت رفع و جر، یہاں محلًا مرفوع ہے)۔ (٥٤:٥٥).

دَانِيَةٌ: نزدیک، جھکنے والی، لٹکنے والی، (نصر) دُنُوٌّ (قریب ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٩٩:٦) (٢٣:٦٩)، دَانِيَةً (١٤:٧٦).

دَاوٗدُ: حضرت داؤد علیہ السلام جلیل القدر نبی اور رسول تھے، جن پر زبور نازل ہوئی۔ یہ عجمی نام ہے۔ آپ کا سلسلہ حضرت ابراھیم علیہ السلام سے ملتا ہے، آپ بنی اسرائیل کے انبیاء میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ رسول بھی تھے اور حاکم بھی، اس لیے قرآن میں آپ کو خلیفہ کہا گیا ہے۔ قرآن میں یہ لقب آپ کے اور حضرت آدم علیہ السلام کے سوا کسی کو نہیں ملا۔ آپ کے لیے زبور کی تلاوت آسان کر دی گئی تھی، حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ آپ اپنی سواریوں کو زین کسنے کا حکم دیتے اور کسے جانے سے پہلے زبور پڑھ کر فارغ ہو جاتے، اور آپ اپنے ہاتھ کے کسب سے کھاتے تھے (بخاری)۔ دوسری حدیث میں آنحضرتؐ نے فرمایا، اللہ کے نزدیک سب سے پیارا روزہ حضرت داؤدؑ کا ہے، ایک دن روزہ رکھتے ایک دن نہ رکھتے، اور پیاری نماز اللہ کے نزدیک آپ کی تھی، آدھی رات سوتے اور تہائی رات تہجد

پڑھتے، جب چھٹا حصہ رات کا باقی رہتا تو پھر سو رہتے تھے (بخاری)۔ اسرائیلی روایات کے بعض غلط قصے آپ کی طرف منسوب ہیں۔ آپؑ بہت خوش آواز تھے، جس کو لحن داؤدی کہا جاتا ہے، جب آپ تلاوت فرماتے تو پہاڑ اور چرند پرند بھی آپ کے ساتھ مشغول ہو جاتے اور اللہ رب العالمین کی تسبیح کرنے لگتے۔ (۲۵۱:۲) (۳۸: ۲۴، ۲۶)، دَاوٗدَ (۱۶۳:۴) (۷۸:۵) (۸۴:۶) (۵۵:۱۷) (۲۱: ۷۸، ۷۹) (۲۷: ۱۵، ۱۶) (۳۴: ۱۰، ۱۳) (۳۸: ۱۷، ۲۲، ۳۰).

دُبُرٍ: پیٹھ، پشت، پیچھا، اَدْبَارٌ جمع۔ (۱۲: ۲۵، ۲۷، ۲۸)، الدُّبُرَ (۴۵:۵٤).

دُبُرَهٗ: (دُبُرَ. هٗ) اس کی پیٹھ، اس کی پشت، دُبُرَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱٦:۸).

دَحٰىهَا: (دَحٰی. هَا) اس نے اس کو درست بچھایا/ اسے پھیلا دیا، دَحٰی، (نصر؛ دَحَا. یَدْحُوْ) دَحْوٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ دَحْوٌ کے اصل معنی کسی چیز کو گولائی میں اس طرح پھیلانے کے ہیں کہ اس کی شکل پھیلے ہوئے پیٹ کی مانند یا شترمرغ کے انڈے کی طرح بیضوی ہو جائے، گویا اللہ تعالیٰ نے زمین کو بیضوی شکل میں درست طریقے پر پھیلا دیا۔ یہ قرآن کا اعجاز ہے جو آج کے جدید دور میں بہتر طریقے سے سمجھا جاسکتا ہے۔ (۷۹: ۳۰).

دُحُوْرًا: بھگانا، ہانکنا، دھتکارنا، دور کرنا، مصدر ہے (باب فتح؛ دَحَرَ. یَدْحَرُ کا)۔ (۳۷: ۹).

دُخَانٌ: دھواں، اَدْخِنَةٌ و دَوَاخِنُ جمع، [مادہ: دخن]۔ سورۃ الدخان میں دھویں سے کیا مراد ہے؟ اس کے متعلق سلف سے دو اقوال منقول ہیں۔ ۱) حضرت علیؓ اور ابن عباسؓ اور بعض دیگر صحابہؓ کے مطابق یہ دھواں قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ہے جو قیامت کے قریب اٹھے گا اور تمام لوگوں کو گھیر لے گا، نیک آدمی کو خفیف سا اثر ہوگا جبکہ بد کو سر میں چڑھے گا اور وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔ ۲) حضرت ابن مسعودؓ کے مطابق قریش کے تمرد وطغیان سے تنگ آکر نبی ﷺ نے دعا فرمائی تھی کہ ان پر بھی سات سال کا قحط مسلط کر دے جیسے یوسفؑ کے زمانہ میں ہوا۔ چنانچہ قحط پڑا جس میں مکہ والوں کو مردار اور چمڑے، ہڈیاں کھانے کی نوبت آگئی، شدت کی بھوک اور مسلسل خشک سالی کی وجہ سے آنکھوں کے سامنے تاریکی اور گرد و غبار وغیرہ ہی کو دراصل دخان سے تعبیر کیا گیا، گویا یہ ایک پیشین گوئی تھی جو پوری ہوئی۔ (۱۱:٤۱)، دُخَانٍ (٤٤: ۱۰).

دَخَلَ: وہ اندر آیا، وہ داخل ہوا، (نصر ا) دُخُوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳۷:۳) (۳٦:۱۲) (۳۵:۱۸) (۱۵:۲۸) (۲۸:۷۱).

دَخَلًا: بہانہ، دغا، فساد، دراندازی، دَخِلَ. یَدْخَلُ (سمع ا) کا مصدر۔ دراصل اس ملاوٹ کو جو فساد کا ذریعہ ہو دَخَل کہتے ہیں، ہر وہ چیز جو درست نہ ہو وہ دخل ہے۔ (۱٦: ۹۲، ۹٤).

دَخَلَتْ: وہ داخل ہوئی، (نصر) دُخُوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۳۸:۷).

دَخَلْتَ: تو داخل ہوا، (نصر) دُخُوْلٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۱۸: ۳۹).

دُخِلَتْ: وہ داخل کی گئی، وہ آگھسی، (نصر) دُخُوْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۳۳: ۱٤).

دَخَلْتُمْ: تم داخل ہوئے/ تم نے صحبت کی، (نصر) دُخُوْلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤: ۲۳، ۲۳) (۲٤: ٦۱).

دَخَلْتُمُوْهُ: (دَخَلْتُمْ. هُ) تم اس میں گھس پڑے/ اس میں داخل ہو گئے، دَخَلْتُمْ، (نصر) دُخُوْلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، دَخَلْتُمُوْ میں واوَ اشباعی ہے، اصل میں دَخَلْتُمْ ہے۔ (۵: ۲۳).

دَخَلُوْا: وہ اندر آئے، وہ داخل ہوئے، (نصر) دُخُوْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٦۱:۵) (۱۲: ۵۸، ٦۸، ٦۹، ۸۸، ۹۹) (۱۵: ۵۲) (۲۷: ۳٤) (۳۸: ۲۲) (۵۱: ۲۵).

دَخَلُوْهُ: (دَخَلُوْا. هُ) وہ اس میں داخل ہوئے، دَخَلُوْا،

(نصر) دُخُوْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷:۱۷).

دَخَلَہٗ: (دَخَلَ.ہٗ) وہ اس میں داخل ہوا، اس کے اندر آیا، دَخَلَ، (نصر) دُخُوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۹۷:۳).

دِرَاسَتِھِمْ: (دِرَاسَةِ.ھِمْ) ان کا پڑھنا پڑھانا، ان کی تلاوت، دِرَاسَةِ (نصرا؛ دَرَسَ.یَدْرُسُ کا مصدر) مضاف، ھِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۵۶:۶).

دَرَاھِمَ: درہم، روپے/ سکے، چاندی کے سکے، دِرْھَمٌ کی جمع، [مادہ؛درھم]۔(۲۰:۱۲).

دَرَجٰتٌ: درجے، مرتبے، دَرَجَةٌ کی جمع، [مادہ؛ درج]۔(۱۶۳:۳) (۱۳۲:۶) (۴:۸) (۱۹:۴۶)، دَرَجٰتٍ (۲۵۳:۲) (۹۶:۴) (۸۳:۶، ۱۶۵) (۷۶:۱۲) (۲۱:۱۷) (۳۲:۴۳) (۱۱:۵۸)، الدَّرَجٰتِ (۱۵:۴۰)، الدَّرَجٰتُ (۷۵:۲۰).

دَرَجَةٌ: درجہ، مرتبہ، رتبہ، بلندی کے اعتبار سے مرتبہ، سیڑھی کا پایہ۔(۲۲۸:۲)، دَرَجَةً (۹۵:۴) (۲۰:۹) (۱۰:۵۷).

دَرَسْتَ: تو نے پڑھا/ پڑھنا سیکھا، (نصر) دَرْسٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۱۰۵:۶).

دَرَسُوْا: انہوں نے پڑھ لیا، (نصرا) دَرْسٌ (کتاب یا علم کو یاد کرنے کیلئے متوجہ ہونا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۶۹:۷).

الدَّرْكِ: درجہ، طبقہ، اونچے طبقے کیلئے دَرَجَة مستعمل ہوتا ہے اور نچلے طبقے کیلئے دَرْكٌ کا لفظ بولا جاتا ہے، دَرَكَاتٌ جمع۔(۱۴۵:۴).

دَرَکًا: پالینا، آ پکڑنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔(۷۷:۲۰).

دُرِّیٌّ: درخشندہ، چمکتا ہوا۔ اس میں یِّ نسبت کی ہے، دُرٌّ کی طرف منسوب ہے جس کے معنی موتی کے ہیں، یعنی موتی کی طرح چمکدار، [مادہ؛درر]۔(۳۵:۲۴).

دَسّٰھَا: (دَسّٰی.ھَا) اس نے اس کو خاک میں ملایا، دَسّٰی، (تفعیل۱۰؛ دَسّٰی.یُدَسِّیْ) تَدْسِیَةٌ سے جسکے معنی چھپانے اور گمنام کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛دسو]۔(۱۰:۹۱).

دُسُرٍ: کیلیں، میخیں، دِسَارٌ واحد۔(۱۳:۵۴).

دَعْ: تو چھوڑ دے، (فتح۵؛ وَدَعَ.یَدَعُ) وَدْعٌ (چھوڑنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۴۸:۳۳).

دَعَا: اس نے پکارا، اس نے دعا کی، اس نے دعوت دی، (نصر۷؛ دَعَا.یَدْعُوْ) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳۸:۳) (۸:۳۹) (۳۳:۴۱) (۲۲:۴۴) (۱۰:۵۴).

دَعًّا: دھکیلنا، دھکے دینا، مصدر ہے (نصر۵؛ دَعَّ.یَدُعُّ کا)۔(۱۳:۵۲).

دُعَآءِ: پکار، دعا مانگنا، سوال کرنا، (نصر۷) دَعَا.یَدْعُوْ کا مصدر ہے، [مادہ؛دعو]۔(۵۱:۴۱)، دُعَآءِ (۴۸:۱۹) (۶۳:۲۴) (۴۹:۴۱)، دُعَآءَ (۶۳:۲۴)، دُعَآءُ (۱۴:۱۳)، دُعَآءً (۱۷۱:۲)، الدُّعَآءِ (۳۸:۳) (۳۹:۱۴)، الدُّعَآءَ (۴۵:۲۱) (۸۰:۲۷) (۵۲:۳۰)، دُعٰٓـؤُا (۵۰:۴۰).

دُعَآءِ: میری دعا، دُعَآء مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔(۴۰:۱۴).

دُعَآئِكَ: (دُعَآءِ.كَ) تیری التجا، تیری پکار، تیرا پکارنا، دُعَآءِ (مصدر باب نصر) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۴:۱۹).

دُعَآءَکُمْ: (دُعَآءَ.کُمْ) تمہاری التجا، تمہاری پکار، تمہارا پکارنا، دُعَآءَ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۱۴:۳۵)، دُعَآؤُکُمْ (۷۷:۲۵).

دُعَآئَہٗ: (دُعَآءَ.ہٗ) اس کا دعا کرنا/ مانگنا، دُعَاءَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۱:۱۷).

دُعَآئِھِمْ: (دُعَآءِ.ھِمْ) ان کا دعا کرنا، ان کی پکار، دُعَآءِ مضاف، ھِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵:۴۶).

دُعَآءِی: (دُعَآءِ. ی) میری پکار، میرا بلانا، دُعَآءِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٦:٧١).

دَعَاکُمْ: (دَعَا. کُمْ) اس نے تمہیں دعوت دی، اس نے تمہیں بلایا، دَعَا، (نصر ٧: دَعَا. یَدْعُوْ) دَعْوَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٤:٨) (٢٥:٣٠).

دَعَانِ: (دَعَا. نِ) اس نے مجھ سے دعا کی، اس نے مجھے بلایا، دَعَا، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (١٨٦:٢).

دَعَانَا: (دَعَا. نَا) اس نے ہمیں پکارا، اس نے ہم سے دعا کی، دَعَا، (نصر) دُعَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (١٢:١٠) (٤٩:٣٩).

دَعَاہُ: (دَعَا. ہُ) اس نے اس کو پکارا، اس نے اس سے دعا کی، دَعَا، (نصر) دُعَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦٢:٢٧).

دَعَوْا: انہوں نے پکارا/ دعا کی، (نصر) دُعَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢٢:١٠) (٩١:١٩) (١٣:٢٥) (٦٥:٢٩) (٣٣:٣٠) (٣٢:٣١).

دَعَوَا: ان دونوں نے پکارا/ دعا کی، (نصر) دُعَاءٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (١٨٩:٧).

دُعُوْا: انہیں بلایا گیا، انہیں پکارا گیا، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَۃٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٢٨٢:٢) (٤٨:٢٤، ٥١).

دَعْوٰىھُمْ: (دَعْوٰی. ھُمْ) ان کی پکار، ان کی دعا، ان کا دعویٰ، دَعْوٰی (مصدر ہے، نصر ٧: دَعَا. یَدْعُوْ کا) مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥:٧) (١٠:١٠، ١٠) (١٥:٢١).

دَعَوْتُ: میں نے بلایا، میں نے پکارا، میں نے دعا دی، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَۃٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٥:٧١).

دَعْوَۃٌ: بلانا، دعوت دینا، پکارنا، مصدر ہے (نصر ٧) دَعَا. یَدْعُوْ کا۔ (٤٣:٤٠)، دَعْوَۃَ (١٨٦:٢)، دَعْوَۃُ (١٤:١٣)، دَعْوَۃً (٢٥:٣٠).

دَعْوَتَكَ: (دَعْوَۃَ. كَ) تیری دعوت، تیرا بلانا، دَعْوَۃَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٤:١٤).

دَعَوْتُکُمْ: (دَعَوْتُ. کُمْ) میں نے تم کو بلایا/تمہیں پکارا، دَعَوْتُ، (نصر) دَعْوَۃٌ سے، ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٢:١٤).

دَعْوَتُکُمَا: (دَعْوَۃُ. کُمَا) تم دونوں کی دعوت، تم دونوں کی پکار، دَعْوَۃُ مضاف، کُمَا (ضمیر تثنیہ حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٩:١٠).

دَعَوْتُمُوْھُمْ: (دَعَوْتُمُوْ. ھُمْ) تم نے ان کو بلایا، دَعَوْتُمُوْ (اصل میں دَعَوْتُمْ، واؤ اشباعی ہے)، (نصر) دَعْوَۃٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٩٣:٧).

دَعَوْتُھُمْ: (دَعَوْتُ. ھُمْ) میں نے انہیں پکارا، دَعَوْتُ، (نصر) دَعْوَۃٌ سے، ماضی واحد متکلم، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٧:٧١، ٨).

دَعَوْھُمْ: (دَعَوْا. ھُمْ) انہوں نے ان کو پکارا، وہ ان (شریکوں) کو بلائیں گے، دَعَوْا، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٥٢:١٨) (٦٤:٢٨).

دُعِیَ: وہ پکارا گیا، (نصر) دُعَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (١٢:٤٠).

دُعِیْتُمْ: تم بلائے گئے، (جب) تم بلائے جاؤ، (نصر) دَعْوَۃٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (٥٣:٣٣).

دِفْءٌ: جاڑے کی پوشاک، گرمی کا اسباب، جڑاول، اَدْفَاءٌ جمع۔ (٥:١٦).

دَفْعُ: دور کرنا، دفع کرنا، ہٹانا، (مضاف)، (فتح ا) دَفَعَ.یَدْفَعُ کا مصدر ہے۔(۲:۲۵۱) (۲۲:۴۰).

دَفَعْتُمْ: تم نے دے دیا، تم نے حوالے کیا، (فتح ا) دَفْعٌ اِلٰی (حوالے کرنا/دینا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۴:۶).

دَكًّا: ریزہ ریزہ کرنا، ڈھا کر برابر کرنا، کوٹ کر ہموار کرنا، (نصر ۵) دَكَّ.یَدُكُّ کا مصدر ہے۔(۷:۱۴۳) (۸۹:۲۱، ۲۱).

دَكَّآءَ: ہموار، برابر، [مادہ؛ دكك]۔(۱۸:۹۸).

دَكَّةً: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، ڈھا کر ہموار کر دینا، (نصر ۵) دَكَّ.یَدُكُّ کا مصدر۔(۶۹:۱۴).

دُكَّتْ: وہ پست کی گئی، ریزہ ریزہ کر دی گئی/ ہموار کر دی گئی، (نصر ۵: دَكَّ.یَدُكُّ) دَكٌّ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۸۹:۲۱).

دُكَّتَا: وہ دونوں توڑی گئیں، وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دی گئیں، (جب پہاڑ اور زمین) ڈھا کر برابر کر دیئے جائیں گے، (نصر) دَكٌّ سے، ماضی مجہول تثنیہ غائب مؤنث۔(۶۹:۱۴).

دَلّٰـهُمَا: (دَلّٰی.هُمَا) اس نے ان دونوں کو ڈھلا لیا، اس نے ان کو کھینچ لیا، اس نے ان کو مائل کر لیا، دَلّٰی، (تفعیل ۱۰؛ دَلّٰی.یُدَلِّی) تَدْلِیَةٌ (حیلہ سے کام میں لگانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)، [مادہ؛ دلو]۔ (۷:۲۲).

دُلُوْكِ: ڈھلنا/ زوال پذیر ہونا، غروب ہونا، مصدر (نصر ا؛ دَلَكَ.یَدْلُكُ کا)۔(۱۷:۷۸).

دَلْـوَهٗ: (دَلْـوَ.هٗ) اس کا ڈول، دَلْـوَ (اسم واحد مؤنث ہے، کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے، دِلَاءٌ جمع، اصل میں یہ نصر ے؛ دَلَا.یَدْلُوْ کا مصدر ہے جس کا معنی ہے ڈول کو کنویں میں ڈالنا یا اسے کھینچنا) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۲:۱۹).

دَلَّهُمْ: (دَلَّ.هُمْ) اس نے ان کو خبردار کیا، دَلَّ، (نصر ۵؛ دَلَّ.یَدُلُّ) دَلَالَةٌ سے جس کے معنی راہ بتانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ دلل]۔ (۳۴:۱۴).

دَلِيْلًا: رہنما، نشانی، (نصر) دَلَالَةٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔(۲۵:۴۵).

دَمٍ: لہو، خون۔ اس کی اصل دَمَی اور بعض کے نزدیک دَمَو ہے، لام کلمہ حذف کر دیا گیا، اور کبھی اس کو میم سے بدل کر دَمٌّ کہتے ہیں۔ (۱۲:۱۸) (۱۶:۶۶)، الدَّمَ (۲:۱۷۳) (۷:۱۳۳) (۱۶:۱۱۵)، الدَّمُ (۵:۳)، دَمًا (۶:۱۴۵).

الدِّمَآءَ: لہو، خون، دَمٌ کی جمع۔(۲:۳۰).

دِمَآءَكُمْ: (دِمَآءَ.كُمْ) تمہارا خون، دِمَآءَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲:۸۴).

دِمَآؤُهَا: (دِمَآؤُ.هَا) اس کا خون، ان (قربانی کے جانوروں) کا لہو، دِمَآؤُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲۲:۳۷).

دُمْتَ: تو ہمیشہ رہا، تو ٹھہرا رہا، (نصر ۶) دَوَامٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، مَادُمْتَ: جب تک تو رہے، افعال ناقصہ میں سے ہے، [مادہ؛ دوم]۔(۳:۷۵).

دُمْتُ: میں ٹھہرا رہا، (نصر) دَوَامٌ سے، ماضی واحد متکلم، مَادُمْتُ: جب تک میں رہا، فعل ناقص ہے۔ (۵:۱۱۷) (۱۹:۳۱).

دُمْتُمْ: تم ٹھہرے، (نصر) دَوَامٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، مَادُمْتُمْ: جب تک تم رہے، فعل ناقص ہے۔(۵:۹۶).

دَمْدَمَ: اس نے الٹ مارا، اس نے تباہی مچائی، ہلاکت ڈال دی، اس نے غصہ کیا، (فعللۃ ۲) دَمْدَمَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۹۱:۱۴).

دَمَّرَ: اس نے اکھیڑ مارا، اس نے ہلاکت ڈال دی، (تفعیل ا)

تَدْمِيْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۰:۴۷).

دَمَّرْنَا: ہم نے خراب کر دیا/ ہلاک کر دیا/ اکھیڑ مارا، (تفعیل) تَدْمِيْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۳۷:۷) (۱۷۲:۲۶) (۱۳۶:۳۷).

دَمَّرْنٰهَا: (دَمَّرْنَا.هَا) ہم نے اس کو اکھیڑ مارا، ہم نے اسے تباہ کر کے چھوڑ دیا، دَمَّرْنَا، (تفعیل) تَدْمِيْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۶:۱۷).

دَمَّرْنٰهُمْ: (دَمَّرْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو اکھیڑ مارا/ انہیں ہلاک کر دیا، دَمَّرْنَا، (تفعیل) تَدْمِيْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳۶:۲۵) (۵۱:۲۷).

الدَّمْعِ: آنسو، اشک۔(۸۳:۵) (۹۲:۹).

دَنَا: وہ نزدیک ہوا، وہ قریب ہوا، (نصر ے؛ دَنَا.یَدْنُوْ) دُنُوٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ دنو]۔(۸:۵۳).

الدُّنْيَا: عالم، دنیا، بہت نزدیک، بہت ذلیل، موجودہ زندگی، یہ مؤنث ہے اَدْنٰی کی۔ اَدْنٰی، دَانٍ اور دَنِيٌّ کا اسم تفضیل ہے جو بالترتیب (نصر ے؛ دَنَا.یَدْنُوْ) دُنُوٌّ اور (سمع ۱۰؛ دَنِیَ.یَدْنٰی) دَنَایَۃٌ سے صفت کے صیغے ہیں۔ دُنُوٌّ کے معنی قریب اور نزدیک ہونے کے ہیں اور دَنَایَۃٌ کے گھٹیا، ذلیل اور حقیر ہونے کے۔ یعنی جب دُنْیَا کا استعمال حَیٰوۃ کے ساتھ ہوتا ہے تو اس سے مراد وہ قریبی اور حقیر زندگی ہے جو انسان اس دنیا میں گزار رہا ہے۔ دُنْیَا کی جمع دُنًی ہے۔ (۸۵:۲، ۸۶، ۱۱۴، ۱۳۰، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۴، ۲۱۲، ۲۱۷، ۲۲۰) (۱۴:۳، ۲۲، ۴۵، ۵۶، ۱۱۷، ۱۴۵، ۱۴۸، ۱۵۲، ۱۸۵) (۷۴:۴، ۷۷، ۹۴، ۱۰۹، ۱۳۴، ۱۳۴) (۳۳:۵، ۴۱) (۲۹:۶، ۳۲، ۷۰، ۱۳۰) (۳۲:۷، ۵۱، ۱۵۲، ۱۵۶) (۴۲:۸، ۶۷) (۳۸:۹، ۳۸، ۵۵، ۶۹، ۷۴، ۸۵) (۷:۱۰، ۲۳، ۲۴، ۶۴، ۷۰، ۸۸، ۹۸) (۱۵:۱۱، ۶۰) (۱۰۱:۱۲) (۲۶:۱۳، ۲۶، ۳۴) (۳:۱۴، ۲۷) (۳۰:۱۶، ۴۱، ۱۰۷، ۱۲۲) (۲۸:۱۸، ۴۵، ۴۶، ۱۰۴) (۷۲:۲۰، ۱۳۱) (۹:۲۲، ۱۱، ۱۵) (۳۳:۲۳، ۳۷) (۱۴:۲۴، ۱۹، ۲۳، ۳۳) (۴۲:۲۸، ۶۰، ۶۱، ۷۷، ۷۹) (۲۵:۲۹، ۲۷، ۶۴) (۷:۳۰) (۱۵:۳۱، ۳۳) (۲۸:۳۳، ۵۷) (۵:۳۵) (۶:۳۷) (۱۰:۳۹، ۲۶) (۳۹:۴۰، ۴۳، ۵۱) (۱۲:۴۱، ۱۶، ۳۱) (۲۰:۴۲، ۳۶) (۳۲:۴۳، ۳۵) (۲۴:۴۵، ۳۵) (۲۰:۴۶) (۳۶:۴۷) (۲۹:۵۳) (۲۰:۵۷، ۲۰) (۳:۵۹) (۵:۶۷) (۳۸:۷۹) (۱۶:۸۷).

الدَّوَآئِرَ: گردشیں، مصائب، دَائِرَۃٌ کی جمع۔(۹۸:۹).

الدَّوَآبُّ: چلتے پھرتے، چلنے والے، جانور، دَابَّۃٌ کی جمع۔ ہر جاندار جو چلتا پھرتا ہے اس کو دَابَّۃٌ کہتے ہیں، مذکر و مؤنث دونوں کے لیے ہے، اس میں تاء وحدت کی ہے، [مادہ؛ دبب]۔ (۱۸:۲۲)، الدَّوَآبِّ (۲۲:۸، ۵۵) (۲۸:۳۵).

دُوْلَةً: دست گرداں، جو چیز گردش کرتی رہے کبھی اس کے پاس اور کبھی اسکے پاس، غنیمت، لین دین، [مادہ؛ دول]۔(۷:۵۹).

دُوْنِ: ورے/ سوائے، غیر، جو کسی سے نیچے ہو، حقیر، پست، نیچے۔ دُوْنِ (۲۳:۲، ۹۴، ۱۰۷، ۱۶۵) (۲۸:۳، ۶۴، ۷۹) (۱۱۹:۴، ۱۲۳، ۱۳۹، ۱۴۴، ۱۷۳) (۷۶:۵، ۱۱۶) (۵۶:۶، ۷۰، ۷۱، ۱۰۸) (۳۰:۷، ۳۷، ۸۱، ۱۹۴) (۱۶:۹، ۳۱، ۱۱۶) (۱۸:۱۰، ۳۷، ۳۸، ۶۶، ۱۰۴، ۱۰۶) (۱۳:۱۱، ۲۰، ۱۰۱، ۱۱۳) (۲۰:۱۶، ۷۳) (۴۳:۱۸) (۴۸:۱۹، ۴۹، ۸۱) (۶۶:۲۱، ۶۷، ۹۸) (۱۲:۲۲، ۷۱، ۷۳) (۶۳:۲۳) (۱۷:۲۵، ۵۵) (۹۳:۲۶) (۲۴:۲۷، ۴۳، ۵۵) (۸۱:۲۸) (۱۷:۲۹، ۱۷، ۲۲، ۲۵، ۴۱) (۱۷:۳۳، ۵۰) (۲۲:۳۴) (۴۰:۳۵) (۷۴:۳۶) (۲۳:۳۷) (۳۸:۳۹، ۴۳) (۶۶:۴۰، ۷۴) (۳۱:۴۲، ۴۶) (۴۵:۴۳) (۱۰:۴۵) (۴:۴۶، ۵، ۲۸) (۲۷:۴۸) (۵۸:۵۳) (۴:۶۰) (۶:۶۲) (۲۰:۶۷) (۲۵:۷۱)، دُوْنَ (۴۸:۴، ۱۱۶) (۱۶۸:۷، ۲۰۵) (۸۲:۲۱) (۲۱:۳۲) (۸۶:۳۷) (۴۷:۵۲) (۱۱:۷۲).

دُوْنِكَ: (دُوْنِ.كَ) تیرے سوا، تیرے بغیر، دُوْنِ مضاف، كَ

(ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۸۶:۱۶) (۱۸:۲۵).

دُوْنِکُمْ: (دُوْنِ. کُمْ) تمہارے سوا، دُوْنِ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۱۱۸:۳).

دُوْنِنَا: (دُوْنِ. نَا) ہمارے سوا، دُوْنِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۴۳:۲۱).

دُوْنِہٖ: (دُوْنِ. ہٖ) اس کے سوا، اس کے علاوہ، دُوْنِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۷:۴) (۵۱:۶) (۳:۷، ۱۹۷) (۵۵:۱۱) (۴۰:۱۲) (۱۱:۱۳، ۱۴، ۱۶) (۳۵:۱۶، ۳۵) (۵۶:۱۷، ۹۷) (۱۴:۱۸، ۱۵، ۲۶، ۲۷، ۵۸) (۲۴:۲۱، ۲۹) (۶۲:۲۲) (۳:۲۵) (۴۲:۲۹) (۱۱:۳۱) (۴:۳۲) (۱۳:۳۵) (۲۳:۳۶) (۳:۳۹، ۱۵، ۳۶، ۴۵) (۲۰:۴۰) (۶:۴۲، ۹) (۳۲:۴۶) (۲۲:۷۲)، دُوْنِہٖ (۳۰:۳۱) (۸۶:۴۳).

دُوْنِھَا: (دُوْنِ. ھَا) اس کے سوا، اس کے علاوہ، دُوْنِ مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۹۰:۱۸).

دُوْنِھِمْ: (دُوْنِ. ھِمْ) ان کے سوا، ان کے علاوہ، دُوْنِ مضاف، ھِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۰:۸) (۱۷:۱۹) (۲۳:۲۸) (۴۱:۳۴).

دُوْنِھِمَا: (دُوْنِ. ھِمَا) ان دونوں کے سوا، ان دونوں کے علاوہ/ ایک طرف، دُوْنِ مضاف، ھِمَا (ضمیر تثنیہ غائب) مضاف الیہ۔(۹۳:۱۸) (۶۲:۵۵).

دُوْنِیْ: (دُوْنِ. یْ) میرے سوا، میرے علاوہ، دُوْنِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲:۱۷) (۵۰:۱۸، ۱۰۲).

دِھَاقًا: بھرا ہوا، چھلکتا ہوا، (فتح ۱) دَھْقٌ سے جس کے معنی لبالب پر ہونے اور چھلکنے کے ہیں، صیغہ صفت مفرد۔(۳۴:۷۸).

الدِّھَانِ: تیل کی تلچھٹ، وہ تیل جس کی مالش کی جائے، سرخ چمڑا، اَدْھِنَۃٌ جمع، [مادہ: دھن]۔(۳۷:۵۵).

اَلدَّھْرُ: زمانہ۔ دَھْر عالم کے وجود میں آنے سے لے کر اس کے ختم ہونے تک کی مدت کا نام ہے۔ اس میں ہر بڑی مدت بھی مراد لی جاتی ہے۔ زَمَانٌ مدتِ قلیل اور مدتِ دراز دونوں کے لیے آتا ہے۔ (۲۴:۴۵)، الدَّھْرِ (۱:۷۶).

اَلدُّھْنِ: تیل، چکنائی، اَدْھَانٌ جمع۔(۲۰:۲۳).

الدِّیَارِ: گھر، وطن، دَارٌ کی جمع۔(۵:۱۷).

دَیَّارًا: بسنے والا، رہنے والا، (نصر: دَارَ. یَدُوْرُ) دَوْرٌ سے بروزن فیعال مشتق ہے۔(۲۶:۷۱).

دِیَارِکُمْ: (دِیَارِ. کُمْ) تمہارے گھر/ وطن، دِیَارِ (دَارٌ کی جمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۸۴:۲) (۶۶:۴) (۸:۶۰، ۹).

دِیَارِنَا: (دِیَارِ. نَا) ہمارے گھر، دِیَارِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۲۴۶:۲).

دِیَارَھُمْ: (دِیَارَ. ھُمْ) ان کے گھر، ان کے وطن، دِیَارَ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۷:۳۳)، دِیَارِھِمْ (۸۵:۲، ۲۴۳) (۱۹۵:۳) (۴۷:۸) (۶۷:۱۱، ۹۴) (۴۰:۲۲) (۲:۵۹، ۸).

دِیَۃٌ: خون بہا، دیت، خون بہا دینا، (ضرب ۱۰) وَدٰی. یَدِیْ کا مصدر۔ مقتول کے ورثاء کو جو خون بہا ادا کیا جاتا ہے اس کا نام دِیَۃ ہے، یہ اصل میں وَدْیٌ تھا واؤ کو حذف کر کے آخر میں تاء لائی گئی، جیسا کہ عِدَۃٌ میں ہوا ہے۔ دیت میں سو اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر رقم دینی پڑتی ہے، اور یہ تین برس کے اندر ادا کرنی ہوتی ہے۔ (۹۲:۴، ۹۲).

دِیْنٌ: جزا، اطاعت، شریعت، طریق زندگی، بدلہ دینا، حکم ماننا، دین بمعنی ملت بھی ہے، مصدر (ضرب ۸: دَانَ. یَدِیْنُ کا) اور اسم، اَدْیَانٌ جمع۔ اصطلاحی معنی کے لحاظ سے دین سے مراد وہ طریقہ زندگی ہے جو کسی بھی انسانی معاشرے کی انفرادی واجتماعی سطح پر رہنمائی کرتا ہے،

اسے پروان چڑھاتا ہے اور استوار کرتا ہے۔ دین تین چیزوں پر محیط ہے: رہنمائی یا شریعت، اطاعت، اور جزا یا بدلا۔ (۹۸:۵)، دِیْنِ (۸۳:۳) (۳۳:۹) (۷٦:۱۲) (۲:۲٤) (۲۸:٤۸) (۹:٦۱) (٦:۱۰۹) (۲:۱۱۰)، دِیْنَ (۹:۲۹)، الدِّیْنِ (٤:۱) (۲٥٦:۲) (٤٦:٤) (۷۲:۸) (۱۱:۹، ۳۳، ۱۲۲) (۱۰٥:۱۰) (۳٥:۱٥) (۷۸:۲۲) (۸۲:۲٦) (۳۰:۳۰، ٤۳) (٥:۳۳) (۲۰:۳۷) (۷۸:۳۸) (۱۳:٤۲، ۲۱) (۲۸:٤۸) (۱۲:٥۱) (٥٦:٥٦) (۸:٦۰، ۹) (۹:٦۱) (۲٦:۷۰) (٤٦:۷٤) (۹:۸۲، ۱٥، ۱۷، ۱۸) (۱۱:۸۳) (۷:۹٥) (۱:۱۰۷)، الدِّیْنَ (۱۳۲:۲) (۱۹:۳) (۲۹:۷) (۲۲:۱۰) (٦٥:۲۹) (۳۲:۳۱) (۲:۳۹، ۱۱) (۱٤:٤۰، ٦٥) (۱۳:٤۲) (٦:٥۱) (۹۸:٥)، الدِّیْنُ (۱۹۳:۲) (۳۹:۸) (۳٦:۹) (٤۰:۱۲) (٥۲:۱٦) (۳۰:۳۰) (۳:۳۹)، دِیْنًا (۸٥:۳) (۱۲٥:٤) (۳:٥) (۱٦۱:٦).

دَیْنٍ: قرض، ادھار، قرض دینا، مصدر (ضرب۸؛ دَانَ یَدِیْنُ کا)، دُیُوْنٌ جمع۔ (۲۸۲:۲) (۱۱:٤، ۱۲، ۱۲، ۱۲).

دِیْنَارٍ: دینار، اشرفی، سونے کا سکہ، دَنَانِیْرُ جمع۔ (۷٥:۳).

دِیْنُکُمْ: (دِیْنُ. کُمْ) تمہارا دین، دِیْنُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٦:۱۰۹)، دِیْنِکُمْ (۲۱۷:۲) (۱۷۱:٤) (۳:٥، ۷۷) (۱۲:۹) (۱٦:٤۹)، دِیْنَکُمْ (۷۳:۳) (۳:٥، ٥۷) (۲٦:٤۰).

دِیْنِهٖ: (دِیْنِ. ہٖ) اس کا دین، دِیْنِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۱۷:۲) (٥٤:٥).

دِیْنُهُمْ: (دِیْنُ. هُمْ) ان کا دین، دِیْنُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤۹:۸)، دِیْنِهِمْ (۲٤:۳)، دِیْنَهُمْ (۱٤٦:٤) (۷۰:٦، ۱۳۷، ۱٥۹) (٥۱:۷) (۲٤:۲٥، ٥٥) (۳۲:۳۰).

دِیْنِیْ: (دِیْنِ. یْ) میرا دین، دِیْنِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۰٤:۱۰) (۱٤:۳۹).

'ذ'

ذَا: صاحب، والا، اسم ہے (بحالت نصب)، ہمیشہ مضاف ہوکر مستعمل ہوتا ہے۔ یہ اسمائے ستہ میں سے ہے (تفصیل کیلئے دیکھو ذُوْ، نیز اَبَـآءِ)، [مادہ: ذو]۔ (۱۰٦:٥) (۱٥۲:٦) (۲٦:۱۷) (۸٦:۱۸، ۹٤) (۸٥:۲۱، ۸۷) (۷۷:۲۳) (۳۸:۳۰) (۱۸:۳٥) (۱۷:۳۸، ٤۸) (۱٤:٦۸) (۱۳:۷۳) (۱٥:۹۰، ۱٦).

ذَا: جو/ وہ، موصولہ یا بمعنی الَّذِیْ ہے جو مَا اور مَنْ استفہامیہ کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ یہاں جو حوالے درج ہیں وہ مَنْ ذَا کے ہیں، مَاذَا کو بطور مرکب کے لکھا گیا ہے کہ اس میں اہل لغت میں اختلاف بھی ہے، اس (ذَا کے حوالوں) کے لیے دیکھئے مَاذَا۔ (۲٤٥:۲، ۲٥٥) (۱٦۰:۳) (۱۷:۳۳) (۱۱:٥۷).

ذَا: یہ، اسم اشارہ قریب، قرآن میں یہ مختلف مرکب الفاظ میں استعمال ہوا ہے، مثلاً ذٰلِكَ، هٰذَا وغیرہ۔

ذَاالْكِفْلِ: (ذَا. الْكِفْلِ) دوگنے ثواب والا، نصیب والا، نبیؑ تھے، ذَا (والا) مضاف، الْكِفْلِ (دوگنا ثواب/ نصیب) مضاف الیہ۔ قرآن میں آپؑ کا تذکرہ دو مقامات پر آیا ہے لیکن آپؑ کے حالات کا کوئی اجمالی یا تفصیلی تذکرہ نہیں کیا گیا، اسی طرح احادیث میں بھی آپ کے حالات کے بارے میں کوئی تذکرہ نہیں ملتا۔ قرآن میں آپ کا تذکرہ صابرین اور اخیار کے زمرہ میں کیا گیا ہے جو اللہ کے برگزیدہ اور اس کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ (۸٥:۲۱) (٤۸:۳۸).

ذَاالنُّوْنِ: (ذَا. النُّوْنِ) مچھلی والا، حضرت یونسؑ کا لقب، ذَا مضاف، النُّوْنِ (مچھلی) مضاف الیہ۔ چونکہ آپؑ کو مچھلی نگل گئی تھی اس لیے "ذوالنون" کہلائے۔ (۸۷:۲۱).

ذَآئِقَةُ: چکھنے والی، (نصر٦؛ ذَاقَ. یَذُوْقُ) ذَوْقٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث (مضاف)۔ (۱۸٥:۳) (۳٥:۲۱) (٥۷:۲۹).

ذَآىِٕقُوْا: چکھنے والے، (نصر) ذَوْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع، مضاف، اضافت کے سبب نون گر پڑا)، ذَآئِقٌ واحد۔(٣٨:٣٧).

ذَآىِٕقُوْنَ: چکھنے والے، (نصر) ذَوْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، ذَآئِقٌ واحد۔(٣١:٣٧).

الذِّئْبُ: بھیڑیا، ذِئَابٌ جمع۔(١٣:١٢، ١٤، ١٧).

ذَاتُ: والی، ذُوْ کی مؤنث، ذَوَاتٌ جمع۔ (١١:٥٥)، ذَاتِ (١١٩:٣، ١٥٤) (٧:٥) (٧:٨، ٤٣) (٥:١١) (٢:٢٢) (٥٠:٢٣) (٢٣:٣١) (٣٨:٣٥) (٧:٣٩) (٢٤:٤٢) (٧:٥١) (١٣:٥٤) (٦:٥٧) (٤:٦٤) (١٣:٦٧) (١:٨٥، ٥) (١١:٨٦، ١٢) (٧:٨٩)، ذَاتَ (١:٨) (١٧:١٨، ١٧، ١٨، ١٨) (٦٠:٢٧) (٣:١١١).

الذّٰرِيٰتِ: بکھیرنے والیاں، پراگندہ کرنے والیاں، (نصر٧؛ ذَرَا.يَذْرُوْ) ذَرْوٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، ذَارِيَةٌ واحد۔(١:٥١).

ذَاقَا: ان دونوں نے چکھا، (نصر٦؛ ذَاقَ.يَذُوْقُ) ذَوْقٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(٢٢:٧).

ذَاقَتْ: اس نے چکھا، (نصر) ذَوْقٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٩:٦٥).

ذَاقُوْا: انہوں نے چکھا، (نصر) ذَوْقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٤٨:٦) (١٥:٥٩) (٥:٦٤).

الذّٰكِرٰتِ: یاد کرنے والی عورتیں، (نصر) ذِكْرٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، ذَاكِرَةٌ واحد۔(٣٥:٣٣).

الذّٰكِرِيْنَ: ذکر کرنے والے، یاد کرنے والے، (نصر) ذِكْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، ذَاكِرٌ واحد۔ (١١٤:١١) (٣٥:٣٣).

ذٰلِكَ: وہ/یہ، یہی، اسم اشارہ بعید واحد مذکر ہے، واحد مذکر مخاطب کیلئے، اس میں کَ حرف خطاب ہے جو مخاطب کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے۔(٢:٢، ٥٢، ٦١، ٦١، ٦٤، ٦٨، ٧٣، ٧٤، ٨٥، ١١٣،...)......

ذٰلِكِ: وہ/یہ، یہی، اسم اشارہ بعید واحد مذکر ہے، واحد مؤنث مخاطب کیلئے۔(٤٧:٣) (٢١:١٩) (٣٠:٥١).

ذٰلِكُمْ: وہ/یہ، یہی، اسم اشارہ بعید واحد مذکر ہے، جمع مذکر مخاطب کیلئے۔(٤٩:٢، ٥٤، ٢٣٢، ٢٨٢) (١٥:٣، ٨١، ١٧٥) (٢٤:٤) (٣:٥) (٩٥:٦، ٩٩، ١٠٢، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣) (٨٥:٧، ١٤١) (١٤:٨، ١٨) (٤١:٩) (٣:١٠، ٣٢) (٦:١٤) (٥٦:٢١) (٧٢:٢٢) (٢٧:٢٤) (١٦:٢٩) (٤٠:٣٠) (٤:٣٣، ٥٣، ٥٣، ٥٣) (١٣:٣٥) (٦:٣٩) (١٢:٤٠، ٦٢، ٦٤، ٧٥) (٢٣:٤١) (١٠:٤٢) (٣٥:٤٥) (١٥:٤٨) (٣:٥٨) (١٠:٦٠) (١١:٦١) (٩:٦٢) (٢:٦٥).

ذٰلِكُمَا: وہ/یہ، یہی، اسم اشارہ بعید واحد مذکر ہے، تثنیہ مذکر مخاطب کیلئے۔(٣٧:١٢).

ذٰلِكُنَّ: وہ/یہ، یہی، اسم اشارہ بعید واحد مذکر ہے، جمع مؤنث مخاطب کیلئے۔(٣٢:١٢).

ذٰنِكَ: یہ دو، وہ دونوں، اسم اشارہ بعید تثنیہ مذکر ہے، واحد مذکر مخاطب کے لیے (اس میں ذَانِ، ذَا کا تثنیہ ہے اور کَ ضمیر خطاب ہے)۔(٣٢:٢٨).

ذَاهِبٌ: جانے والا، (فتح١) ذَهَابٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٩٩:٣٧).

الذُّبَابُ: مکھی، اَذِبَّةٌ و ذُبَّانٌ جمع، [مادہ؛ ذبب]۔ (٧٣:٢٢)، ذُبَابًا (٧٣:٢٢).

ذِبْحٍ: قربانی، جس چیز کو ذبح کیا جائے اس کا نام ذِبْحٌ ہے۔ (١٠٧:٣٧).

ذُبِحَ: ذبح کیا گیا، (فتح) ذَبْحٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٣:٥).

ذَبَحُوْهَا: (ذَبَحُوْا.هَا) انہوں نے اس کو ذبح کیا، ذَبَحُوْا، (فتح) ذَبْحٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۷۱:۲).

ذَرْ: تو چھوڑ دے، (فتح۵؛ وَذَرَ.یَذَرُ) وَذْرٌ (چھوڑنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، اس معنی میں صرف مضارع اور امر کے صیغوں میں مستعمل ہے۔(۶:۷۰).

ذَرَاَ: اسی نے پیدا کیا/ پھیلایا/ بکھیرا، (فتح۴؛ ذَرَاَ.یَذْرَاُ) ذَرْءٌ سے جسکے معنی پیدا کرنے/ ظاہر کرنے اور پھیلانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۶:۱۳۶) (۱۶:۱۳).

ذِرَاعًا: گز، بازو، کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک کا حصہ ذراع کہلاتا ہے، اَذْرُعٌ اور ذُرْعَانٌ جمع، [مادہ؛ ذرع]۔(۶۹:۳۲).

ذِرَاعَيْهِ: (ذِرَاعَيْ.هِ) اس کے دونوں ہاتھ/ بازو، اپنے دونوں بازو، ذِرَاعَيْ (ذِرَاعٌ کا تثنیہ جس کے معنی ہیں کہنی سے لے کر درمیانی انگلی کے سرے تک کا حصہ) مضاف، ہِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۸:۱۸).

ذَرَاَكُمْ: (ذَرَاَ.كُمْ) اس نے تمہیں پیدا کیا/ تمہیں پھیلایا/ تمہیں بکھیرا، ذَرَاَ، (فتح) ذَرْءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۲۳:۷۹) (۶۷:۲۴).

ذَرَاْنَا: ہم نے پھیلایا، ہم نے پیدا کیا، (فتح) ذَرْءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۷:۱۷۹).

ذَرَّةٍ: ذرہ، ریت کا ایک ذرہ، ایک چھوٹی چیونٹی، ذَرَّاتٌ جمع، [مادہ؛ ذرر]۔(۴:۴۰) (۱۰:۶۱) (۳۴:۳، ۲۲) (۹۹:۷، ۸).

ذَرْعًا: طاقت، گنجائش، ہاتھ کی کشادگی، ناپنا، پیمائش کرنا، (فتح۱) ذَرَعَ.یَذْرَعُ کا مصدر۔ اس کے اصل معنی تو لمبائی اور طول کے ہیں، محاورۃ میں بطور کنایہ طاقت، وسعت اور دل کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔(۱۱:۷۷) (۲۹:۳۳).

ذَرْعُهَا: (ذَرْعُ.هَا) اس کا طول، اس کی درازی، اس کا ماپ، ذَرْعُ (مصدر، باب فتح) مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۶۹:۳۲).

ذَرْنَا: (ذَرْ.نَا) تو ہم کو چھوڑ دے، ذَرْ، (فتح) وَذْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۹:۸۶).

ذَرْنِيْ: (ذَرْ.نِيْ) تو مجھے چھوڑ دے، ذَرْ، (فتح) وَذْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۶۸:۴۴) (۷۳:۱۱) (۷۴:۱۱).

ذَرُوْا: تم چھوڑ دو، (فتح) وَذْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۷۸) (۶:۱۲۰) (۷:۱۸۰) (۶۲:۹).

ذَرْوًا: اڑنا، پراگندہ کرنا، جدا کرنا، مصدر (نصر۷؛ ذَرَا. یَذْرُوْ کا)۔(۵۱:۱).

ذَرُوْنَا: (ذَرُوْا.نَا) تم ہم کو چھوڑ و، ذَرُوْا، (فتح) وَذْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۴۸:۱۵).

ذَرُوْنِيْ: (ذَرُوْا.نِيْ) تم مجھے چھوڑو، ذَرُوْا، (فتح) وَذْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۴۰:۲۶).

ذَرُوْهُ: (ذَرُوْا.هُ) تم اس کو چھوڑ دو، ذَرُوْا، (فتح) وَذْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۲:۴۷).

ذَرُوْهَا: (ذَرُوْا.هَا) تم اس کو چھوڑ دو، ذَرُوْا، (فتح) وَذْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۷:۷۳) (۱۱:۶۴).

ذَرْهُمْ: (ذَرْ.هُمْ) تو ان کو چھوڑ دے، ذَرْ، (فتح) وَذْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۶:۹۱، ۱۱۲، ۱۳۷) (۱۵:۳) (۲۳:۵۴) (۴۳:۸۳) (۵۲:۴۵) (۷۰:۴۲).

ذُرِّيّٰتِنَا: (ذُرِّيّٰتِ.نَا) ہماری اولادیں، ہماری نسلیں، ذُرِّيّٰتِ (ذُرِّيَّةٌ واحد، [مادہ؛ ذرر]) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۲۵:۷۴).

ذُرِّيّٰتِهِمْ: (ذُرِّيّٰتِ.هِمْ) ان کی اولادیں، ان کی نسلیں، ذُرِّيّٰتِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٧:٦) (٢٣:١٣) (٨:٤٠).

ذُرِّيَّةٌ: اولاد، نسل۔ اصل میں چھوٹے بچوں کو ذُرِّيَّة کہتے ہیں لیکن استعمال میں ہر قسم کی اولاد کے لیے آتا ہے، اور یہ اگرچہ جمع ہے لیکن واحد کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ یا تو ذَرْءٌ سے ہے جس کے معنی پیدا کرنے اور پھیلانے کے ہیں یا ذَرٌّ سے جسکے معنی ہیں نباتات کا اگانا یا سبزہ کا پھوٹنا، بکھیرنا۔ (٢٦٦:٢) (٨٣:١٠)، ذُرِّيَّةِ (١٣٣:٦) (٥٨:١٩، ٥٨)، ذُرِّيَّةَ (٣:١٧)، ذُرِّيَّةً (٣٤:٣، ٣٨) (٩:٤) (١٧٣:٧) (٣٨:١٣).

ذُرِّيَّتِنَا: (ذُرِّيَّةِ.نَا) ہماری اولاد، ذُرِّيَّةِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٢٨:٢).

ذُرِّيَّتِهٖ: (ذُرِّيَّةِ.هٖ) اس کی اولاد، ذُرِّيَّةِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٤:٦)، ذُرِّيَّتِهٖ (٢٧:٢٩)، ذُرِّيَّتَهٗ (٦٢:١٧) (٥٠:١٨) (٧٧:٣٧).

ذُرِّيَّتَهَا: (ذُرِّيَّةَ.هَا) اس کی اولاد، ذُرِّيَّةَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٦:٣).

ذُرِّيَّتُهُمْ: (ذُرِّيَّةُ.هُمْ) ان کی اولاد، ذُرِّيَّةُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢١:٥٢)، ذُرِّيَّتَهُمْ (١٧٢:٧) (٤١:٣٦) (٢١:٥٢).

ذُرِّيَّتِهِمَا: (ذُرِّيَّةِ.هِمَا) ان دونوں کی اولاد، ذُرِّيَّةِ مضاف، هِمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١١٣:٣٧) (٢٦:٥٧).

ذُرِّيَّتِيْ: میری اولاد، اس میں ذُرِّيَّةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٢٤:٢) (٣٧:١٤، ٤٠) (١٥:٤٦).

ذُقْ: تو چکھ، (نصر؛ ذَاقَ.يَذُوْقُ) ذَوْقٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٤٩:٤٤).

ذِكْرٌ: ذکر، یاد، نصیحت، بیان، ذکر کرنا، یاد کرنا، (نصرا) ذَكَرَ.يَذْكُرُ کا مصدر ہے۔ ذِکْر کی دو قسمیں ہیں، ۱) وہ ذکر جو نسیان کی ضد ہے، ۲) وہ کہ جو قول ہو جس کا ذکر ہو۔ (٦٣:٧، ٦٩) (١٠٤:١٢) (٥٠:٢١) (٦٩:٣٦) (٤٩:٣٨، ٨٧) (٤٤:٤٣) (٥٢:٦٨) (٢٧:٨١)، ذِكْرٍ (٢:٢١) (٥:٢٦)، ذِكْرِ (٩١:٥) (٢٨:١٣، ٢٨) (٣٦:٢١، ٤٢) (٣٧:٢٤) (٣٢:٣٨) (٢٢:٣٩، ٢٣) (٣٦:٤٣) (١٦:٥٧) (٩:٦٢) (٩:٦٣) (١٧:٧٢)، ذِكْرَ (٤٢:١٢) (١٩:٥٨)، ذِكْرُ (٢:١٩) (٢٤:٢١، ٢٤) (٤٥:٢٩)، الذِّكْرِ (٥٨:٣) (٤٣:١٦) (٧:٢١، ١٠٥) (٢٩:٢٥) (١:٣٨) (٤١:٤١) (١٧:٥٤، ٢٢، ٣٢، ٤٠)، الذِّكْرَ (٩:١٥) (٤٤:١٦) (١٨:٢٥) (١١:٣٦) (٥:٤٣) (٥١:٦٨)، الذِّكْرُ (٦:١٥) (٨:٣٨) (٢٥:٥٤)، ذِكْرًا (٢٠٠:٢) (٧٠:١٨، ٨٣) (٩٩:٢٠، ١١٣) (٤٨:٢١) (٤١:٣٣) (٣:٣٧، ١٦٨) (١٠:٦٥) (٥:٧٧).

ذَكَرَ: اس نے یاد کیا/ ذکر کیا، (نصرا) ذِكْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢١:٣٣) (١٥:٨٧).

ذُكِرَ: وہ یاد کیا گیا/ ذکر کیا گیا، (نصر) ذِكْرٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (١١٨:٦، ١١٩) (٢:٨) (٣٥:٢٢) (٤٥:٣٩، ٤٥) (٢٠:٤٧).

ذَكِّرْ: تو نصیحت کر، تو یاد دلا، تو سمجھا، (تفعیل ا) تَذْكِيْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٧٠:٦) (٤٥:٥٠) (٥٥:٥١) (٢٩:٥٢) (٩:٨٧) (٢١:٨٨).

ذُكِّرَ: اس کو نصیحت کی گئی، اس کو یاد دلایا گیا، (تفعیل) تَذْكِيْرٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٥٧:١٨) (٢٢:٣٢).

ذَكَرٍ: لڑکا، مرد، ذُكُوْرٌ و ذُكْرَانٌ جمع۔ (١٩٥:٣) (١٢٤:٤) (٩٧:١٦) (٤٠:٤٠) (١٣:٤٩)، الذَّكَرِ (١١:٤، ١٧٦)، الذَّكَرَ (٤٥:٥٣) (٣٩:٧٥) (٣:٩٢)، الذَّكَرُ (٣٦:٣) (٢١:٥٣).

اَلذُّكْرَانَ: مرد، ذَكَرٌ کی جمع۔ (٢٦:١٦٥)، ذُكْرَانًا (٤٢:٥٠).

ذِكْرٰى: نصیحت، یاد، پند، موعظت، نصیحت کرنا، ذکر کرنا، مصدر (نصر؛ ذَكَرَ. يَذْكُرُ کا)۔ کثرت ذکر کیلئے ذِكْرٰى کہا جاتا ہے، یہ ذِكْرٌ سے زیادہ بلیغ ہے۔ (٦:٦٩، ٩٠) (٧:٢) (١١:١١٤، ١٢٠) (٢١:٨٤) (٢٦:٢٠٩) (٢٩:٥١) (٣٨:٤٣، ٤٦) (٣٩:٢١) (٤٠:٥٤) (٥٠:٨، ٣٧) (٧٤:٣١)، الذِّكْرٰى (٦:٦٨) (٤٤:١٣) (٥١:٥٥) (٨٠:٤) (٨٧:٩) (٨٩:٢٣).

ذِكْرٰىهَا: (ذِكْرٰى. هَا) اس کا ذکر، اس کا یاد کرنا، اس کی یاد دہانی، ذِكْرٰى (مصدر، باب نصر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٧٩:٤٣).

ذِكْرٰىهُمْ: (ذِكْرٰى. هُمْ) ان کا نصیحت پکڑنا، ان کا یاد کرنا، ان کی یاد دہانی، ذِكْرٰى مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٧:١٨).

ذَكَرْتَ: تو نے یاد کیا/ ذکر کیا، (نصر) ذِكْرٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (١٧:٤٦).

ذُكِّرْتُمْ: تم کو سمجھایا گیا، تم کو نصیحت کی گئی، (تفعیل) تَذْكِيْرٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (٣٦:١٩).

ذِكْرَكَ: (ذِكْرَ. كَ) تیرا ذکر، ذِكْرَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٤:٤).

ذِكْرُكُمْ: (ذِكْرُ. كُمْ) تمہارا ذکر، تمہارا یاد کرنا، ذِكْرُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢١:١٠)، ذِكْرِكُمْ (٢:٢٠٠).

ذِكْرِنَا: (ذِكْرِ. نَا) ہمارا ذکر، ذِكْرِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٨:٢٨) (٥٣:٢٩).

ذَكَرُوْا: انہوں نے ذکر کیا، انہوں نے یاد کیا، (نصر) ذِكْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣:١٣٥) (٢٦:٢٢٧).

ذُكِّرُوْا: ان کو سمجھایا گیا، (جب) نصیحت کی جاتی ہے، (تفعیل) تَذْكِيْرٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٥:١٣، ١٤) (٦:٤٤) (٧:١٦٥) (٢٥:٧٣) (٣٢:١٥) (٣٧:١٣).

ذَكَرَهٗ: (ذَكَرَ. هٗ) اس نے اس کا ذکر کیا، اس نے اسے یاد کیا، ذَكَرَ، (نصر) ذِكْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧٤:٥٥) (٨٠:١٢).

ذِكْرِهِمْ: (ذِكْرِ. هِمْ) ان کا ذکر، ذِكْرِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٣:٧١، ٧١).

ذَكِّرْهُمْ: (ذَكِّرْ. هُمْ) تو ان کو نصیحت کر/ ان کو یاد دلا، ذَكِّرْ، (تفعیل) تَذْكِيْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٤:٥).

ذِكْرِيْ: (ذِكْرِ. يْ) میرا ذکر، میری یاد، ذِكْرِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٨:١٠١) (٢٠:١٤، ٤٢، ١٢٤) (٢٣:١١٠) (٣٨:٨).

اَلذَّكَرَيْنِ: دو مرد، دو نر، ذَكَرٌ کا تثنیہ۔ (٦:١٤٣، ١٤٤).

اَلذُّكُوْرَ: مرد، ذَكَرٌ کی جمع۔ (٤٢:٤٩).

ذُكُوْرِنَا: (ذُكُوْرِ. نَا) ہمارے مرد، ہمارے نر، ذُكُوْرِ (ذَكَرٌ کی جمع) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٦:١٣٩).

ذَكَّيْتُمْ: تم نے ذبح کیا، (تفعیل ١٠؛ ذَكّٰى. يُذَكِّيْ) تَذْكِيَةٌ (ذبح کرنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ: ذکو]۔ (٥:٣).

اَلذُّلِّ: تواضع، عاجزی، ذلت، عاجزی کرنا، (ضرب ٥ ذَلَّ. يَذِلُّ کا مصدر، ایسی ذلت جو کسی کیلئے اس کی ذات کی وجہ سے خود اختیار کی جائے ذُلّ کہلاتی ہے، جبکہ اپنی ناکامی وشکست سے جو خواری و ذلت ہو وہ ذِلّ کہلاتی ہے، [مادہ: ذلل]۔ (١٧:٢٤، ١١١) (٤٢:٤٥).

ذِلَّةٌ: ذلت، رسوائی، خواری، ذلیل ہونا، (ضرب ٥) ذَلَّ. يَذِلُّ

کا مصدر۔ (۱۵۲:۷) (۱۰:۲۶، ۲۷) (۴۳:۶۸) (۴۴:۷۰)، الذِّلَّةُ (۶۱:۲) (۱۱۲:۳)۔

ذُلُلًا: مسخر، آسان کیے ہوئے، منقاد، مطیع، (ضرب۵: ذَلَّ.یَذِلُّ) ذِلٌّ و ذُلٌّ سے، صفت مشبہ جمع ،ذَلُوْلٌ واحد۔ (۶۹:۱۶)۔

ذُلِّلَتْ: وہ پست کردی گئی، وہ مسخر کردی گئی، وہ (میوے) قریب ہوں گے، (تفعیل۵: ذَلَّلَ.یُذَلِّلُ) تَذْلِیْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: ذلل]۔ (۱۴:۷۶)۔

ذَلَّلْنٰهَا: (ذَلَّلْنَا.هَا) ہم نے ان کو رام کردیا، ہم نے ان کو فرمانبردار کردیا/انہیں عاجز کردیا، ذَلَّلْنَا، (تفعیل) تَذْلِیْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) اَنْعَام (مویشی) کی طرف راجع ہے اس لیے جمع کے معنی ہیں۔ (۷۲:۳۶)۔

ذَلُوْلٌ: نرم، مطیع، ہموار، (ضرب: ذَلَّ.یَذِلُّ) ذُلٌّ و ذِلٌّ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۷۱:۲)، ذَلُوْلًا (۱۵:۶۷)۔

ذِمَّةً: عہد، وعدہ، ذمہ داری، ذِمَمٌ جمع، [مادہ: ذمم]۔ (۸:۹، ۱۰)۔

ذَنْبٌ: گناہ، ذُنُوْبٌ جمع۔ (۱۴:۲۶)، ذَنْبِ (۹:۸۱)، الذَّنْبِ (۳:۴۰)۔

ذَنْبِكَ: (ذَنْبِ.كَ) تیرا برا انجام، تیرا گناہ، ذَنْبِ (ذُنُوْبٌ جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۵:۴۰) (۱۹:۴۷) (۲:۴۸)۔

ذَنْبِكِ: (ذَنْبِ.كِ) تیرا گناہ، ذَنْبِ مضاف، كِ (ضمیر واحد حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۹:۱۲)۔

ذَنْبِهٖ: (ذَنْبِ.هٖ) اس کا گناہ، ذَنْبِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۰:۲۹) (۳۹:۵۵)۔

ذَنْبِهِمْ: (ذَنْبِ.هِمْ) ان کا گناہ، ذَنْبِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱:۶۷) (۱۴:۹۱)۔

ذَنُوْبًا: بھرا ڈول، بطور استعارہ حصہ اور نصیب کے معنی میں بھی آتا ہے، ذَنَائِبُ و ذِنَابٌ جمع، [مادہ: ذنب]۔ (۵۹:۵۱)، ذَنُوْبًا (۵۹:۵۱)۔

ذُنُوْبِ: گناہ، ذَنْبٌ کی جمع۔ (۱۷:۱۷) (۵۸:۲۵)، الذُّنُوْبَ (۱۳۵:۳) (۵۳:۳۹)۔

ذُنُوْبِكُمْ: (ذُنُوْبِ.كُمْ) تمہارے گناہ، ذُنُوْبِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۸:۵) (۱۰:۱۴) (۳۱:۴۶) (۴:۷۱)، ذُنُوْبَكُمْ (۳۱:۳) (۷۱:۳۳) (۱۲:۶۱)۔

ذُنُوْبَنَا: (ذُنُوْبِ.نَا) ہمارے گناہ، ذُنُوْبِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۱:۴۰)، ذُنُوْبَنَا (۱۶:۳، ۱۴۷، ۱۹۳) (۹۷:۱۲)۔

ذُنُوْبِهِمْ: (ذُنُوْبِ.هِمْ) ان کے گناہ، ذُنُوْبِ (ذَنْبٌ کی جمع) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱:۳، ۱۳۵) (۴۹:۵) (۶:۶) (۱۰۰:۷) (۵۲:۸، ۵۴) (۱۰۲:۹) (۷۸:۲۸) (۲۱:۴۰)۔

ذُوْ: والا، صاحب، اسم ہے (بحالت رفع)، دیگر اسماء کے ساتھ مضاف ہوکر ہی مستعمل ہوتا ہے، یہ بحالت نصب و جر بالترتیب ذَا و ذِیْ ہوتا ہے، اس کی جمع بحالت نصب و جر ذَوِیْ اور بحالت رفع ذَوُوْ ہوتی ہے، [مادہ: ذو]۔ (۱۰۵:۲، ۲۴۳، ۲۵۱، ۲۸۰) (۴:۳، ۷۴، ۱۵۲، ۱۷۴) (۹۵:۵) (۱۳۳:۶، ۱۴۷) (۲۹:۸) (۶۰:۱۰) (۶۸:۱۲) (۶:۱۳) (۴۷:۱۴) (۵۸:۱۸) (۷۳:۲۷) (۷۹:۲۸) (۱۲:۳۸) (۱۵:۴۰، ۶۱) (۳۵:۴۱، ۴۳، ۴۳، ۵۱) (۵۸:۵۱) (۶:۵۳) (۱۲:۵۵، ۲۷) (۲۱:۵۷، ۲۹) (۴:۶۲) (۷:۶۵) (۱۵:۸۵)۔

ذَوَا: والے، دو صاحب، ذُوْ کا تثنیہ بحالت رفع مضاف۔ اصل میں ذَوَانِ، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا۔ (۹۵:۵، ۱۰۶)۔

ذَوَاتَا: والیاں، دو صاحبات، ذَاتٌ کا تثنیہ (مضاف، یعنی اصل میں ذَوَاتَانِ، اضافت کے سبب نون حذف ہو گیا) بحالت رفع۔ (۵۵:۴۸).

ذَوَاتَيْ: والیاں، دو صاحبات، ذَاتٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر) مضاف، نون گر گیا، یعنی اصل میں ذَوَاتَيْنِ۔ (۳۴:۱۶).

ذُوْقُوْا: تم چکھو، (نصر) ذَوْقٌ سے، امر جمع حاضر مذکر (ذَاقَ۔يَذُوْقُ۔ذُقْ)۔ (۱۰۶:۳، ۱۸۱) (۶:۳۰) (۷:۳۹) (۸:۳۵، ۵۰) (۹:۳۵) (۱۰:۵۲) (۲۲:۲۲) (۲۹:۵۵) (۳۲:۱۴، ۱۴، ۲۰) (۳۴:۴۲) (۳۵:۳۷) (۳۹:۲۴) (۴۶:۳۴) (۵۱:۱۴) (۵۴:۳۷، ۳۹، ۴۸) (۷۸:۳۰).

ذُوْقُوْهُ: (ذُوْقُوْا۔ہُ) تم اس کو چکھو، ذُوْقُوْا، (نصر) ذَوْقٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۸:۱۴).

ذَوِيْ: والے، صاحب، ذُوْ کی جمع بحالت نصب و جر، مضاف۔ اصل میں ذَوِيْنَ، بسبب اضافت نون حذف ہو گیا۔ (۲:۱۷۷).

ذَوَيْ: والے، دو صاحب، ذُوْ کا تثنیہ بحالت نصب و جر، مضاف۔ اصل میں ذَوَيْنِ، بسبب اضافت نون محذوف ہے۔ (۶۵:۲).

ذَهَابٍ: جانا، چلنا، مصدر ہے (فتح؛ ذَهَبَ۔يَذْهَبُ کا)۔ (۲۳:۱۸).

ذَهَبَ: وہ گیا، وہ لے گیا، (فتح ا) ذَهَابٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ ذَهَابٌ کے معنی چلنے اور جانے کے ہیں جب اسکے تعدیہ میں باء آئے تو معنی 'لے جانے' کے ہو جاتے ہیں یعنی ذَهَبَ بِنُوْرِهِمْ: وہ انکا نور لے گیا، اس میں ذَهَبَ بِ: وہ لے گیا۔ (اس سے ملتی جلتی تفصیل کیلئے دیکھو اِئْتُوْا)۔ (۲:۱۷، ۲۰) (۱۱:۱۰، ۷۴) (۲۱:۸۷) (۲۳:۹۱) (۳۳:۱۹) (۷۵:۳۳).

ذَهَبٍ: سونا، زر، اَذْهَابٌ و ذُهُوْبٌ جمع۔ (۱۸:۳۱) (۲۲:۲۳) (۳۵:۳۳) (۴۳:۵۳، ۷۱)، الذَّهَبِ (۳:۱۴)، الذَّهَبَ (۹:۳۴)، ذَهَبًا (۳:۹۱).

ذَهَبَتْ: وہ گئی، وہ چلی گئی، (فتح) ذَهَابٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۶۰:۱۱).

ذَهَبْنَا: ہم چلے گئے، ہم بھاگنے لگے، (فتح) ذَهَابٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۲:۱۷).

ذَهَبُوْا: وہ لے گئے، (فتح) ذَهَابٌ بِ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۲:۱۵).

ذِيْ: والا، صاحب، اسم مضاف مجرور ہے، مضاف ہو کر ہی مستعمل ہوتا ہے، یہ بحالت نصب و رفع بالترتیب ذَا و ذُوْ ہوتا ہے، اسکی جمع بحالت نصب و جر ذَوِيْ اور بحالت رفع ذَوُوْ ہوتی ہے۔ [مادہ: ذو]۔ (۲:۸۳) (۴:۳۶، ۳۶) (۶:۱۴۶) (۸:۴۱) (۱۱:۳) (۱۲:۷۶) (۱۴:۳۷) (۱۶:۹۰) (۱۷:۴۲) (۱۸:۸۳) (۳۸:۱) (۳۹:۲۸، ۳۷) (۴۰:۳) (۵۵:۷۸) (۵۹:۷) (۷۰:۳) (۷۷:۳۰) (۸۱:۲۰، ۲۰) (۸۹:۵، ۱۰) (۹۰:۱۴).

ذِي الْقَرْنَيْنِ: دو سینگوں والا، ذِيْ مضاف، الْقَرْنَيْنِ (قَرْن کا تثنیہ معنی سینگ) مضاف الیہ۔ صالح بادشاہ کا لقب، سائرس کا لقب۔ یہ اس صالح بادشاہ کا لقب ہے جس کا تذکرہ سورۃ الکہف میں ہوا ہے۔ قریش نے حضور ﷺ سے یہودیوں کی ایما پر چند سوالات کیے تھے، ان میں سے ایک ذوالقرنین سے متعلق تھا۔ قرآن نے صالحین کے تذکرے پند و موعظت اور عبرت کیلئے بیان کیے تاکہ نصیحت ہو۔ قدیم و جدید جاہلیت جس بات کے سمجھنے پر قدرت نہ رکھ سکی اسے جھٹلانے لگی، پہلے بھی ایسا تھا آج نشأۃ جدیدہ میں بھی یہی حال ہے۔ ذوالقرنین کی شخصیت کو آج بھی اپنے معاندانہ اعتراضات کا ہدف بنایا جا رہا ہے، یعنی یہ کہ تاریخ میں اس کا کوئی وجود نہیں اور یہ ایک بے حقیقت افسانہ تھا جو عرب کے یہودیوں میں مشہور تھا۔ مفسرین نے بھی جو اس شخصیت کے تعین میں مضطرب ہیں، مختلف اقوال بیان کیے ہیں۔ جدید تحقیقات کے مطابق ۱۸۳۸ء

میں یہ انکشاف ہوا کہ سائرس کا لقب ذوالقرنین تھا۔ یہ محض یہودیوں کا کوئی مذہبی تخیل نہ تھا بلکہ خود سائرس یا باشندگان فارس کا مجوزہ اور پسندیدہ نام تھا۔ اس سلسلہ کی تحقیقات کا تفصیلی تذکرہ بعض جدید مفسرین نے بھی کیا، تفصیلات وہاں دیکھی جاسکتی ہیں۔ خاص طور پر مولانا آزادؒ اور مولانا مودودیؒ نے تذکرے کیے ہیں۔ (۱۸:۸۳).

ر

رَاٰ: اس نے دیکھا، (فتح ۳+۷؛ رَاٰی.یَرٰی) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ یہ بغیر یاء کے بھی لکھا گیا ہے اور ی کے ساتھ بھی، [مادہ؛ رای]۔ (۶:۷۶، ۷۷، ۷۸) (۱۱:۷۰) (۱۲:۲٤، ۲۸) (۱۸:۵۳) (۲۰:۱۰) (۳۳:۲۲) (۱۶:۸۵، ۸۶)، رَاٰی (۵۳:۱۱، ۱۸).

رِئَآءَ: دکھاوا، دکھانا، خودنمائی، (مضاف)، مصدر (مفاعلہ ۳+۱۱؛ رَاٰئی.یُرَائِیْ کا)، [مادہ؛ رای]۔ (۲:۲٦٤) (٤:۳۸) (۸:٤۷).

رَاٰكَ: (رَاٰ.كَ) اس نے تجھے دیکھا، رَاٰ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۱:۳٦).

رَاٰهُ: (رَاٰ.ہُ) اس نے اسے دیکھا، رَاٰ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۷:٤۰) (۳۵:۸) (۳۷:۵۵) (۵۳:۱۳) (۸۱:۲۳) (۹٦:۷).

رَاٰهَا: (رَاٰ.ھَا) اس نے اس کو دیکھا، رَاٰ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲۷:۱۰) (۲۸:۳۱).

رَابِطُوْا: آپس میں منظم رہو، پوری تیاری کے ساتھ مستعد رہو، (مفاعلہ ۱) مُرَابَطَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۳:۲۰۰).

رَابِعُهُمْ: (رَابِع.ھُمْ) ان کا چوتھا، رَابِعُ (اسم عدد ترتیبی یا وصفی ہے) مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۸:۲۲) (۵۸:۷).

رَابِیًا: چڑھنے والا، پھولنے والا، (نصر ۷؛ رَبَا.یَرْبُوْ) رَبْوٌ (پھولنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۳:۱۷).

رَابِیَۃً: بہت ہونے والی/سخت، زائد، (نصر ۷؛ رَبَا.یَرْبُوْ) رُبُوٌّ (بڑھنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٦۹:۱۰).

رَاَتْهُ: (رَاَتْ.ہُ) اس نے اس کو دیکھا، رَاَتْ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۷:٤٤).

رَاَتْهُمْ: (رَاَتْ.ھُمْ) اس نے ان کو دیکھا، (جب) وہ ان کو دیکھے گی، رَاَتْ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۵:۱۲).

رٰجِعُوْنَ: پھر جانے والے، لوٹنے والے، (ضرب ۱) رُجُوْعٌ سے جسکے معنی جہاں سے ابتدا ہو وہیں لوٹ آنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر، رَاجِعٌ واحد۔ (۲:٤٦، ۱۵٦) (۲۱:۹۳) (۲۳:٦۰).

الرَّاجِفَۃُ: کانپنے والی، ہلنے والی، قیامت کا پہلا صور، (نصر ۱) رَجْفٌ (زور سے اور تیز ہلنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۷۹:٦).

الرّٰحِمِیْنَ: رحم کرنے والے، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، رَاحِمٌ واحد۔ (۷:۱۵۱) (۱۲:٦٤، ۹۲) (۲۱:۸۳) (۲۳:۱۰۹، ۱۱۸).

رَآدٌّ: رد کرنے والا، پھیرنے والا، دفع کرنے والا، (نصر ۵؛ رَدَّ.یَرُدُّ) رَدٌّ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ ردد]۔ (۱۰:۱۰۷).

الرَّادِفَۃُ: پیچھے آنے والی، یعنی قیامت کا دوسرا صور، (نصر، سمع ۱) رَدْفٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۷۹:۷).

رَآدُّكَ: (رَآدُّ.كَ) تجھ کو پھیرنے والا، رَآدُّ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸:۸۵).

رَآدُّوْہُ: (رَآدُّوْا.ہُ) اس کو پھیرنے والے، اسے لوٹا دینے والے، رَآدُّوْا (رَآدٌّ کی جمع) مضاف، ہُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (رَآدُّوْا اصل میں رَآدُّوْنَ تھا، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا)۔ (۷:۲۸).

رَآدِّیْ: پھیر دینے والے، لوٹا دینے والے، (نصر) رَدٌّ سے، اسم فاعل جمع مذکر مضاف (بحالت نصب و جر، اصل میں رَآدِّیْنَ)، رَآدٌّ واحد۔ (۷۱:۱۶).

الرّٰزِقِیْنَ: روزی دینے والے، رزق دینے والے، (نصر) رِزْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، رَازِقٌ واحد۔ (۱۱٤:٥) (۵۸:۲۲) (۷۲:۲۳) (۳۹:۳٤) (۱۱:٦۲)، رٰزِقِیْنَ (۱٥:۲۰).

رَأْسِ: سر، رُءُوْسٌ جمع۔ (۷:۱٥۰)، الرَّأْسُ (۱۹:٤).

الرّٰسِخُوْنَ: بہت مہارت رکھنے والے، پختہ کار، مضبوط، (نصر ا) رُسُوْخٌ (کسی شے کا استوار اور مضبوط ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، رَاسِخٌ واحد۔ (۷:۳) (٤:۱٦۲).

رَأْسِہٖ: (رَأْسِ.ہٖ) اس کا سر، رَأْسِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۱۹٦) (٤۱:۱۲) (٤٤:٤۸).

رَأْسِیْ: (رَأْسِ.یْ) میرا سر، رَأْسِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۲:۳٦) (۲۰:۹٤).

رٰسِیٰتٍ: ایک جگہ دھری رہنے والی، (چولہوں پر) قائم رہنے والی، (نصر ۷؛ رَسَا.یَرْسُوْ) رُسُوٌّ (ثابت ہونا، استوار رہنا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، رَاسِیَۃٌ واحد۔ (۳٤:۱۳).

الرّٰشِدُوْنَ: بھلائی پانے والے، (نصر ا) رُشْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، رَاشِدٌ واحد۔ (٤۹:۷).

رَاضِیَۃٌ: پسندیدہ، خوش، من بھاتی، راضی، (سمع ۱۱؛ رَضِیَ.یَرْضٰی) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۹:۸۸)، رَاضِیَۃٍ (٦۹:۲۱) (۱۰۱:۷)، رَاضِیَۃً (۸۹:۲۸).

رَاعِنَا: (رَاعِ.نَا) ہماری رعایت کر، ہماری طرف کان لگا، ہماری طرف توجہ کر، رَاعِ، (مفاعلہ ۱۱؛ رَاعٰی.یُرَاعِیْ) مُرَاعَاۃٌ (کسی کی بات پر دھیان دینا/ کان لگانا، کسی کے حق میں رعایت کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ: رعی]۔ یہودیوں کی زبان میں اسکے معنی احمق اور متکبر کے ہیں اور اگر اسی لفظ کو تھوڑا سا دبا کر بولا جائے تو رَاعِیْنَا (ہمارا چرواہا) بن جاتا ہے۔ یہود جب حضور ﷺ کی مجلس میں بیٹھتے تو سوال کرنے کی غرض سے 'راعنا' کا لفظ استعمال کرتے۔ اس میں دراصل یہود کی کینہ توزی شامل تھی اور اس سے وہ دل کا بخار نکالتے تھے۔ ان کی دیکھا دیکھی مسلمان بھی بے خبری میں کسی وقت یہ لفظ کہہ دیتے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے تنبیہ فرمائی کہ اگر کہنا پڑ ہی جائے تو اُنْظُرْنَا کہا کرو، اور بات کو خوب سن رکھو تا کہ دوبارہ سوال کرنے کی نوبت نہ آئے۔ (۲:۱۰٤) (٤:٤٦).

رٰعُوْنَ: نباہنے والے، نگہداشت کرنے والے، رعایت کرنے والے، خبردار، (فتح ۷؛ رَعٰی.یَرْعٰی) رَعْیٌ و رِعَایَۃٌ (نگہداشت رکھنا، حفاظت کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، رَاعٍ واحد۔ (۲۳:۸) (۷۰:۳۲).

رَاغَ: وہ جا گھسا، وہ پوشیدہ طور سے گیا، (نصر ٦؛ رَاغَ.یَرُوْغُ) رَوْغٌ (چپکے سے کسی چیز کی طرف مائل ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳۷:۹۱، ۹۳) (٥۱:۲٦).

رَاغِبٌ: بے رغبتی کرنے والا، منہ پھیرنے والا، (سمع ۱) رَغْبَۃٌ (عَنْ) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ جب اس کے صلہ میں عَنْ آتا ہے تو اس کے معنی بے رغبتی کرنے اور منہ پھیرنے کے ہوتے ہیں، یہاں بھی یہی صورت ہے۔ (۱۹:٤٦).

رٰغِبُوْنَ: رغبت کرنے والے، (سمع) رَغْبَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، رَاغِبٌ واحد۔ (۹:٥۹) (٦۸:۳۲).

رَأْفَۃٌ: ترس، مہربانی، نرمی، (فتح ۳) رَأَفَ.یَرْأَفُ کا مصدر۔ (۲٤:۲)، رَأْفَۃً (٥۷:۲۷).

رَافِعَةٌ: بلند کرنے والی، (فتح) رَفْعٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۳:۵٦).

رَافِعُكَ: (رَافِعُ.كَ) تجھے اٹھانے والا، رَافِعُ (فتح: رَفْعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:۵۵).

رَاقٍ: افسوں کنندہ، جھاڑنے پھونکنے والا، علاج کرنے والا، (ضرب۹: رَقٰی. يَرْقِيْ) رَقْيٌ (ٹوٹکا یا منتر کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص، بحالت رفع و جر، یہاں محلاً مرفوع ہے)۔ (۷۵:۲۷).

رَاكِعًا: جھکنے والا، عاجزی کرنے والا، سجدہ کرنے والا، رکوع کرنے والا، (فتح۱) رُكُوْعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۳۸:۲٤).

رٰكِعُوْنَ: رکوع کرنے والے، جھکنے اور عاجزی کرنے والے، (فتح) رُكُوْعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، رَاكِعٌ واحد۔ (۵:۵۵)، الرّٰكِعُوْنَ (۹:۱۱۲).

الرّٰكِعِيْنَ: رکوع کرنے والے، جھکنے اور عاجزی کرنے والے، (فتح) رُكُوْعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، رَاكِعٌ واحد۔ (۲:۴۳) (۳:۴۳).

رَانَ: زنگ آلود ہو کر جم گیا، اس نے زنگ پکڑ لیا، (ضرب۸: رَانَ. يَرِيْنُ) رَيْنٌ (غالب آنا، زنگ پکڑنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۸۳:۱٤).

رَاَوْا: انہوں نے دیکھا، (فتح) رُؤْيَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: رای]۔ (۲:۱٦٦) (۷:۱٤۹) (۱۰:۵٤) (۱۲:۳۵) (۱۹:۷۵) (۲۸:٦٤) (۳٤:۳۳) (۳۷:۱٤) (٤۰:۸٤، ۸۵) (٤۲:٤٤) (٦۲:۱۱) (۷۲:۲٤).

رَاوَدْتُّنَّ: تم نے گفت و شنید کی، تم نے پھسلایا، (مفاعلہ۸: رَاوَدَ. يُرَاوِدُ) مُرَاوَدَةٌ سے جسکے معنی دوسرے کو کسی کام پر جس کے کرنے کا وہ ارادہ نہ رکھتا ہو پھسلانا/ آمادہ کرنا، ماضی جمع حاضر مؤنث، [مادہ: رود]۔ (۱۲:۵۱).

رَاوَدَتْنِيْ: (رَاوَدَتْ. نِيْ) اس نے مجھے پھسلایا، اس نے مجھ سے خواہش کی، اس نے مجھے بہلایا، رَاوَدَتْ، (مفاعلہ) مُرَاوَدَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۲:۲٦).

رَاوَدَتْهُ: (رَاوَدَتْ. هُ) اس نے اسے پھسلایا، اس نے اس کو بہلایا، رَاوَدَتْ، (مفاعلہ) مُرَاوَدَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۲:۲۳).

رَاوَدْتُّهٗ: (رَاوَدْتُّ. هٗ) میں نے اسے پھسلایا، میں نے اس کو بہلایا، رَاوَدْتُّ، (مفاعلہ) مُرَاوَدَةٌ سے، ماضی واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۲:۳۲، ۵۱).

رَاوَدُوْهُ: (رَاوَدُوْا. هُ) انہوں نے اس سے گفت و شنید کی، انہوں نے اسے پھسلایا، رَاوَدُوْا، (مفاعلہ) مُرَاوَدَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٥٤:۳۷).

رُءُوْسُ: سر، اصل، مراد اصل رقم، رَاْسٌ کی جمع (مضاف)۔ (۲:۲۷۹) (۳۷:٦۵).

رُءُوْسِكُمْ: (رُءُوْسِ. كُمْ) تمہارے سر، رُءُوْسِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۵:٦)، رُءُوْسَكُمْ (۲:۱۹٦) (٤۸:۲۷).

رُءُوْسِهِمْ: (رُءُوْسِ. هِمْ) ان کے سر، رُءُوْسِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱٤:٤۳) (۲۱:٦۵) (۲۲:۱۹) (۳۲:۱۲)، رُءُوْسَهُمْ (۱۷:۵۱) (٦۳:۵).

رَءُوْفٌ: مہربان، شفقت کرنے والا، (فتح۳) رَاْفَةٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ (۲:۱٤۳، ۲۰۷) (۳:۳۰) (۹:۱۱۷، ۱۲۸) (۱٦:۷، ٤۷) (۲۲:٦۵) (۲٤:۲۰) (۵۷:۹) (۵۹:۱۰).

رَاَوْكَ: (رَاَوْا. كَ) انہوں نے تجھے دیکھا، (جب) وہ تجھے دیکھتے ہیں، رَاَوْا، (فتح) رُؤْيَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر

مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: رای]۔ (٤١:٢٥)۔

رَاَوْہُ: (رَاَوْا. ہُ) انہوں نے اس کو دیکھا، رَاَوْا، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٥١:٣٠) (٢٤:٤٦) (٢٧:٦٧)۔

رَاَوْھَا: (رَاَوْا. ھَا) انہوں نے اس کو دیکھا، رَاَوْا، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٢٦:٦٨)۔

رَاَوْھُمْ: (رَاَوْا. ھُمْ) انہوں نے ان کو دیکھا، رَاَوْا، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٣٢:٨٣)۔

رَاْیٌ: دیکھنا، رائے، تجویز، سوچ، عقل، سمجھ، اٰرَاءٌ جمع، مصدر (فتح ٣+٧؛ رَاٰی. یَرٰی کا)۔ (١٣:٣)، الرَّاْیِ (٢٧:١١)۔

رِءْیًا: نمود، منظر، [مادہ: رای]۔ (٧٤:١٩)۔

الرُّءْیَا: خواب، [مادہ: رای]۔ (٤٣:١٢) (٦٠:١٧) (١٠٥:٣٧) (٢٧:٤٨)۔

رُءْیَاکَ: (رُءْیَا. کَ) تیرا خواب، رُءْیَا مضاف، کَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥:١٢)۔

رُءْیَایَ: (رُءْیَا. یَ) میرا خواب، رُءْیَا مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٤٣:١٢، ١٠٠)۔

رَاَیْتَ (رَءَیْتَ): تو نے دیکھا، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٦١:٤) (٦٨:٦) (٦٣:١٨) (٧٧:١٩) (٤٣:٢٥) (٢٠٥:٢٦) (٢٣:٤٥) (٢٠:٤٧) (٣٣:٥٣) (٢٠:٧٦، ٢٠) (٩:٩٦، ١١، ١٣) (١:١٠٧) (٢:١١٠)۔

رَاَیْتُ: میں نے دیکھا، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٤:١٢)۔

رَءَیْتَکَ: (رَاَیْتَ. کَ) (آیا) تو نے دیکھا، (بھلا) تو دیکھ تو، تو نے اپنے آپ کو دیکھا، (بھلا) تو خود دیکھ، رَاَیْتَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، کَ ضمیر (واحد حاضر مذکر)۔ بعض کے نزدیک یہاں کَ ضمیر مفعول نہیں بلکہ صرف تاکید خطاب کیلئے ہے۔ (٦٢:١٧)۔

رَءَیْتَکُمْ: (رَاَیْتَ. کُمْ) (آیا) تم نے دیکھا، (بھلا) تم دیکھو تو، تم نے اپنے آپ کو دیکھا، (بھلا) تم خود دیکھو، رَاَیْتَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، کُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر)۔ یہاں اپنے نفوس کو گواہ کر کے غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ (٤٠:٦، ٤٧)۔

رَءَیْتُمْ: تم نے دیکھا، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤٦:٦) (٥٠:١٠، ٥٩) (٢٨:١١، ٦٣، ٨٨) (٧٥:٢٦) (٧١:٢٨، ٧٢) (٤٠:٣٥) (٣٨:٣٩) (٥٢:٤١) (٤:٤٦، ١٠) (١٩:٥٣) (٥٨:٥٦، ٦٣، ٦٨، ٧١) (٢٨:٦٧، ٣٠)۔

رَاَیْتُمُوْہُ: (رَاَیْتُمُوْ. ہُ) تم نے اس کو دیکھا، رَاَیْتُمُوْ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ رَاَیْتُمُوْ اصل میں رَءَیْتُمْ، واؤ اشباعی ہے۔ (١٤٣:٣)۔

رَاَیْتَہٗ: (رَاَیْتَ. ہٗ) تو نے اس کو دیکھا، رَاَیْتَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢١:٥٩)۔

رَاَیْتَھُمْ: (رَاَیْتَ. ھُمْ) تو نے ان کو دیکھا، رَاَیْتَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٩٢:٢٠) (١٩:٣٣) (٤:٦٣، ٥) (١٩:٧٦)۔

رَاَیْتُھُمْ: (رَاَیْتُ. ھُمْ) میں نے ان کو دیکھا، رَاَیْتُ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی واحد متکلم، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤:١٢)۔

رَاَیْنَہٗ: (رَاَیْنَ. ہٗ) ان عورتوں نے اس کو دیکھا، رَاَیْنَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب

مذکر)۔(٣١:١٢).

رَبّ: پروردگار، مالک، صاحب، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، کسی چیز کی ایک ادنیٰ حالت سے اس طرح نشو ونما کرنے والا کہ وہ حد کمال تک پہنچ جائے، تربیت ونشو ونما کرنا، اصلاح کرنا، پالنا، مصدر (نصر۵: رَبَّ۔یَرُبُّ کا)، اس کی جمع اَرْبَابٌ ہے۔ یہ اصل میں تو مصدر ہے لیکن بطور صفت کے بھی استعمال ہوتا ہے اور بعض کے نزدیک جب یہ صفت کے لیے استعمال ہو تو بَرٌّ کی طرح صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ رَبٍّ (٥٨:٣٦)، رَبِّ (٢:١) (١٣١:٢) (٤٥:٦، ٧١، ١٦٢) (٦١:٧، ٦٧، ١٠٤، ١٢١، ١٢٢) (١٠:١٠، ٣٧) (٧٠:٢٠) (٢٢:٢١) (١٦:٢٦، ٤٧، ٤٨، ٩٨، ١٠٩، ١٢٧، ١٤٥، ١٦٤، ١٨٠، ١٩٢) (٨:٢٧، ٤٤) (٢:٣٢) (٨٧:٣٧، ١٨٠، ١٨٢) (٧٥:٣٩) (٦٥:٤٠، ٦٦) (٤٦:٤٣، ٨٢، ٨٢) (٧:٤٤) (٣٦:٤٥، ٣٦، ٣٦) (٢٣:٥١) (٨٠:٥٦) (٤٣:٦٩) (٤٠:٧٠) (٣٧:٧٨) (٦:٨٣) (١:١١٣) (١:١١٤)، رَبَّ (٢٨:٥) (٧٧:٢٦) (٩١:٢٧) (١٢٦:٣٧) (١٦:٥٩) (٣:١٠٦)، رَبُّ (١٦٤:٦) (٥٤:٧) (١٢٩:٩) (١٦:١٣) (١٠٢:١٧) (١٤:١٨) (٦٥:١٩) (٥٦:٢١) (٨٦:٢٣، ٨٦، ١١٦) (٢٣:٢٦، ٢٤، ٢٦، ٢٨) (٢٦:٢٧) (٣٠:٢٨) (٥:٣٧، ٥) (٦٦:٣٨) (٦٤:٤٠) (٩:٤١) (٨:٤٤) (٤٩:٥٣) (١٧:٥٥، ١٧) (٩:٧٣) (٢٩:٨١)، رَبٌّ (١٥:٣٤)، رَبًّا (١٦٤:٦).

رَبِّ: (یَا۔رَبِّ۔یْ) اے میرے رب، اے میرے پروردگار، رَبِّ اصل میں یَا۔رَبَّ۔یْ ہے، یَا حرف ندا محذوف ہے، رَبَّ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف جس کی وجہ سے رَبِّ بظاہر مجرور ہو گیا۔(١٢٦:٢، ٢٦٠) (٣٥:٣، ٣٦، ٣٨، ٤٠، ٤١، ٤٧) (٢٥:٥) (١٤٣:٧، ١٥١، ١٥٥) (٤٥:١١، ٤٧) (٣٣:١٢، ١٠١) (٣٥:١٤، ٣٦، ٤٠) (٣٦:١٥، ٣٩) (٢٤:١٧، ٨٠) (٤:١٩، ٤، ٦، ٨، ١٠) (٢٥:٢٠، ٨٤، ١١٤، ١٢٥) (٨٩:٢١، ١١٢) (٢٦:٢٣، ٢٩، ٣٩، ٩٣، ٩٤، ٩٧، ٩٨، ٩٩، ١١٨) (٣٠:٢٥) (١٢:٢٦، ٨٣، ١١٧، ١٦٩) (١٩:٢٧، ٤٤) (١٦:٢٨، ١٧، ٢١، ٢٤، ٣٣) (٣٠:٢٩) (١٠٠:٣٧) (٣٥:٣٨، ٧٩) (٨٨:٤٣) (١٥:٤٦) (١٠:٦٣) (١١:٦٦) (٥:٧١، ٢١، ٢٦، ٢٨).

رِبًا: بیاج، سود، [مادہ؛ ربو]۔(٣٩:٣٠).

رَبَآئِبُ: بیویوں کی لڑکیاں، وہ زیر تربیت/ پرورش پانے والی لڑکیاں جو دوسرے شوہروں سے ہوں یعنی بیٹیاں جو پہلے خاوند سے ہوں، رَبِیْبَةٌ کی جمع، [مادہ؛ ربب]۔ **رَبَآئِبُکُمْ:** تمہاری بیویوں کی لڑکیاں، رَبَآئِبُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٢٣:٤).

رِبَاطِ: باندھنا، پالنا، کسی امر پر ہمیشگی اختیار کرنا، سرحد پر پڑاؤ رکھنا، (مضاف)، مصدر (مفاعلہ ا؛ رَابَطَ۔یُرَابِطُ کا)۔(٦٠:٨).

رُبٰعَ: چار چار، اَرْبَعَةٌ اَرْبَعَةٌ سے اسم معدول ہے۔ (٣:٤) (١:٣٥).

الرَّبّٰنِیُّوْنَ: اللہ والے، زاہد، درویش، مربی، رَبَّانِیٌّ کی جمع (بحالت رفع)، [مادہ؛ ربب]۔ بعض کی رو سے رَبَّانِیٌّ رَبّ کی طرف منسوب ہے (جیسے جسمانی؛ جسم کی طرف) اور بعض کے نزدیک یہ سریانی لفظ ہے کہ عرب میں اس کا استعمال قلیل ہے۔ (٤٤:٥، ٦٣).

رَبّٰنِیّٖنَ: زاہد، درویش، خدا پرست، اللہ والے، رَبَّانِیٌّ کی جمع (بحالت نصب وجر)۔(٧٩:٣).

الرِّبٰوا: بیاج، سود، [مادہ؛ ربو]۔ یہ لفظ قرآن میں اس طرح بھی لکھا گیا ہے اور ایک جگہ رِبًا بھی لکھا گیا ہے۔(٢٧٥:٢، ٢٧٥، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٨) (١٣٠:٣) (١٦١:٤).

رَبَتْ: وہ بڑھی، وہ پھولی/ ابھری، (نصر۷: رَبَا۔یَرْبُوْ) رَبْوٌ (پھولنا/ بڑھنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٥:٢٢) (٣٩:٤١).

رَبِحَتْ: وہ سودمند ہوئی/ نفع لائی، فائدہ دیا، (سمع ا) رِبْحٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(١٦:٢).

رَبَطْنَا: ہم نے گرہ دی/ باندھ دیا، (نصر، ضرب ا) رَبْطٌ سے جسکے معنی باندھنے کے ہیں، ماضی جمع متکلم۔(١٤:١٨) (١٠:٢٨).

الرُّبُعُ: چوتھا حصہ، ۴/ ۱، اَرْبَاعٌ جمع۔(١٢:٤، ١٢).

رَبُّكَ: (رَبُّ.كَ) تیرا پروردگار، تیرا رب، رَبُّ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٣٠:٢) (٢٤:٥، ١١٢) (١١٢:٦، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٥٨) (١٦٧:٧، ١٧٢) (٥:٨، ١٢) (٤٠:١٠، ٩٩) (١٠٧:١١، ١٠٨، ١١١، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٣) (٦:١٢) (٢٨:١٥) (٦٨:١٦) (٢٣:١٧، ٣٩، ٥٥، ٧٩) (٤٩:١٨، ٥٨، ٨٢) (٩:١٩، ٦٤) (١٢:٢٠) (٢٠:٢٥، ٥٤) (١٠:٢٦) (٩٣:٢٧) (٥٩:٢٨، ٦٨، ٦٩) (٢١:٣٤) (٧١:٣٨) (٤٦:٤١) (٧٧:٤٣) (٦:٨٩، ١٣، ٢٢) (٣:٩٣، ٥) (٣:٩٦) (١:١٠٥)، رَبَّكَ (١٤٧:٢، ١٤٩) (٦٠:٣) (٦٥:٤) (٦٤:٥، ٦٧، ٦٨) (١٠٦:٦، ١١٤، ١١٥، ١٢٦، ١٥٨، ١٥٨) (١٣٧:٧، ٢٠٦) (١٩:١٠، ٣٣، ٦١، ٩٤، ٩٦) (١٧:١١، ٧٦، ٨١، ٨٣، ١٠١، ١٠٢، ١١٠، ١١٩) (٤٢:١٢، ٥٠) (١:١٣، ١٩) (٩٢:١٥، ٩٨) (٣٣:١٦، ١٠٢، ١٢٥) (١٧:١٧، ٢٠، ٢٨، ٣٨، ٥٧، ٦٥، ٨٧) (٢٧:١٨، ٤٦، ٤٨، ٨٢) (٢:١٩، ٦٤، ٦٨، ٧١، ٧٦) (٤٧:٢٠، ٤٧، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١) (٤٦:٢١) (٤٧:٢٢، ٥٤، ٦٧) (٧٢:٢٣) (١٦:٢٥، ٣١، ٤٥) (٣٢:٢٨، ٤٦، ٨٦، ٨٧) (١٠:٢٩) (٣:٣٢) (٢:٣٣) (٦:٣٤) (١٤٩:٣٧، ١٨٠) (٩:٣٨) (٦:٤٠، ٥٥) (٣٨:٤١، ٤٥، ٥٣) (١٤:٤٢) (٣٢:٤٣، ٣٢، ٣٥) (٦:٤٤، ٥٧) (٣٩:٥٠) (٣٤:٥١) (٧:٥٢، ٢٩، ٣٧، ٤٨، ٤٨) (٤٢:٥٣، ٥٥) (٢٧:٥٥، ٧٨) (٧٤:٥٦، ٩٦) (٢:٦٨، ١٩، ٤٨) (١٧:٦٩، ٥٢) (٨:٧٣) (٧:٧٤، ٣١) (١٢:٧٥، ٣٠) (٢٤:٧٦، ٢٥) (٣٦:٧٨) (١٩:٧٩، ٤٤) (٦:٨٢) (٦:٨٤) (١٢:٨٥) (١:٨٧) (١١:٩٣) (٨:٩٤) (١:٩٦، ٨) (٢:١٠٨) (٣:١١٠)، رَبَّكَ (٦١:٢، ٦٨، ٦٩، ٧٠) (٤١:٣) (٨٣:٦، ١١٧، ١١٩، ١٢٨، ١٤٥، ١٦٥) (١٣٤:٧، ١٥٣، ١٦٧، ٢٠٥) (٩٣:١٠) (٦٦:١١، ١٠٧) (٦:١٢) (٦:١٣، ٦) (٢٥:١٥، ٨٦، ٩٩) (١١٠:١٦، ١١٠، ١١٩، ١١٩، ١٢٤، ١٢٥) (٣٠:١٧، ٤٦، ٦٠) (٢٤:١٨) (٩:٢٦، ٦٨، ١٠٤، ١٢٢، ١٤٠، ١٥٩، ١٧٥، ١٩١) (٧٣:٢٧، ٧٤، ٧٨) (٢٥:٣٢) (٤٣:٤١) (٤٩:٤٣) (١٧:٤٥) (٣٠:٥٣، ٣٢) (٧:٦٨) (٢٠:٧٣) (٣:٧٤) (١٤:٨٩) (٥:٩٩).

رَبُّكِ: (رَبُّ.كِ) تیرا پروردگار، تیرا رب، رَبُّ مضاف، كِ (ضمیر واحد حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢١:١٩، ٢٤) (٣٠:٥١)، رَبِّكِ (٤٣:٣) (٦٩:١٦) (١٩:١٩) (٢٨:٨٩).

رَبُّكُمْ: (رَبُّ. كُمْ) تمہارا پروردگار/ رب، رَبُّ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٣٩:٢) (٥١:٣، ١٢٤، ١٢٥) (٥٤:٦، ١٠٢، ١٤٧، ١٥١) (٤٤:٧، ١٢٩) (٣:١٠، ٣٢) (٣٤:١١) (٧:١٤) (٢٤:١٦، ٣٠) (٨:١٧، ٢٥، ٤٠، ٥٤، ٦٦، ٨٤) (١٦:١٨، ١٩) (٣٦:١٩) (٨٦:٢٠) (٥٦:٢١، ٩٢) (٥٢:٢٣) (٢٦:٢٦، ١٦٦) (٢٣:٣٤) (١٣:٣٥) (٦:٣٩) (٦٠:٤٠، ٦٢، ٦٤) (١٥:٤٢) (٦٤:٤٣) (٨:٤٤) (٨:٦٦) (٢٤:٧٩)، رَبِّكُمْ (٤٩:٢، ٧٦، ١٠٥، ١٧٨، ١٩٨، ٢٤٨) (٤٩:٣، ٥٠، ٧٣، ١٣٣، ١٩٣) (١٧٠:٤، ١٧٤) (٦٨:٥) (١٠٤:٦، ١٥٧، ١٦٤) (٣:٧، ٦٣، ٦٩، ٧١، ٧٣، ٨٥، ١٠٥، ١٤١، ١٥٠، ١٦٤، ١٧٢، ٢٠٣) (٥٧:١٠، ١٠٨) (٥٦:١١) (٢:١٣) (٦:١٤) (١٢:١٧) (٢٩:١٨) (٨٦:٢٠) (١١:٣٢) (١٥:٣٤) (٢٥:٣٦) (٧:٣٩، ٣١، ٥٤، ٥٥، ٧١) (٢٧:٤٠، ٢٨) (٢٣:٤١) (٤٧:٤٢) (١٣:٤٣) (٢٠:٤٤) (١٥:٤٥) (٨:٥٧، ٢١) (١:٦٠)، رَبَّكُمْ (٢١:٢) (١:٤) (٧٢:٥، ١١٧) (٥٤:٧، ٥٥) (٩:٨) (٣:١٠) (٣:١١، ٥٢، ٩٠) (٧:١٦، ٤٧) (٩٠:٢٠) (١:٢٢، ٧٧) (٣٣:٣١) (١٢٦:٣٧)

(١٠:٣٩) (٤٩:٤٠) (١:٦٥) (١٠:٧١).

رَبُّكُمَا: (رَبُّ. كُمَا) تم دونوں کا پروردگار، تمہارا رب، رَبُّ مضاف، كُمَا (ضمیر تثنیہ حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٠:٧) (٤٩:٢٠)، رَبِّكُمَا (١٣:٥٥، ١٦، ١٨، ٢١، ٢٣، ٢٥، ٢٨، ٣٠، ٣٢، ٣٤، ٣٦، ٣٨، ٤٠، ٤٢، ٤٥، ٤٧، ٤٩، ٥١، ٥٣، ٥٥، ٥٧، ٥٩، ٦١، ٦٣، ٦٥، ٦٧، ٦٩، ٧١، ٧٣، ٧٥، ٧٧).

رُبَمَا: (رُبَ. مَا) کسی وقت، کبھی، اکثر اوقات، رُبَ حرف جر (تقلیل یا تکثیر کیلئے آتا ہے)، مَا زائدہ کافہ۔ (٢:١٥).

رَبُّنَا: (رَبُّ. نَا) ہمارا پروردگار/ رب، رَبُّ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٣٩:٢) (٨٤:٥) (٤٤:٧، ٨٩، ٨٩، ١٤٩) (١٤:١٨) (٥٠:٢٠) (١١٢:٢١) (٤٠:٢٢) (٥١:٢٦) (٢٦:٣٤) (١٦:٣٦) (١٤:٤١، ٣٠) (١٥:٤٢) (١٣:٤٦) (٣٢:٦٨)، رَبِّنَا (٧:٣) (٢٣:٦، ٢٧، ٣٠) (٤٣:٧، ٥٣، ١٢٥، ١٢٦) (١٠٨:١٧، ١٠٨) (٧٣:٢٠) (٥٠:٢٦) (٥٣:٢٨) (٣١:٣٧) (١٤:٤٣) (٣٤:٤٦) (٢٩:٦٨، ٣٢) (٢:٧٢، ٣) (١٠:٧٦)، رَبَّنَا (٢١:٢٥) (٣٤:٣٥).

رَبَّنَا: (يَا. رَبَّ. نَا) اے ہمارے رب، اے ہمارے پروردگار، يَا حرف ندا محذوف ہے، رَبَّ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٢٧:٢، ١٢٨، ١٢٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٥٠، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٦، ٢٨٦) (٨:٣، ٩، ١٦، ٥٣، ١٤٧، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٣، ١٩٤) (٧٥:٤، ٧٧) (٨٣:٥، ١١٤) (١٢٨:٦) (٢٣:٧، ٣٨، ٤٧، ٨٩، ١٢٦) (٨٥:١٠، ٨٨، ٨٨، ٨٨) (٣٧:١٤، ٣٧، ٣٨، ٤٠، ٤١، ٤٤) (٨٦:١٦) (١٠:١٨) (٤٥:٢٠، ١٣٤) (١٠٦:٢٣، ١٠٧، ١٠٩) (٦٥:٢٥، ٧٤) (٤٧:٢٨، ٦٣) (١٢:٣٢) (٦٧:٣٣، ٦٨) (١٩:٣٤) (٣٧:٣٥) (١٦:٣٨، ٦١) (٧:٤٠، ٨، ١١) (٢٩:٤١) (١٢:٤٤) (٢٧:٥٠) (١٠:٥٩، ١٠) (٤:٦٠، ٥، ٥) (٨:٦٦).

رَبْوَةٍ: بلندی، اونچی جگہ، ٹیلہ، اسم مفرد ہے، [مادہ: ربو]۔ (٢٦٥:٢) (٥٠:٢٣).

رَبُّهٗ: (رَبُّ. هٗ) اس کا پروردگار/ رب، رَبُّ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢٤:٢، ١٣١) (١٤٣:٧، ١٤٣) (٣٤:١٢) (١٢٢:٢٠) (٥:٦٦) (٥٠:٦٨) (١٦:٧٩) (١٥:٨٩)، رَبِّهِ (١٨:٥٣) (٢٠:٩٢)، رَبِّهٖ (٣٧:٢، ١١٢، ٢٥٨، ٢٧٥، ٢٨٥) (٣٧:٦) (٥٨:٧، ٧٥، ١٤٢) (٢٠:١٠) (١٧:١١) (٢٤:١٢، ٤٢) (٧:١٣، ٢٧) (٥٦:١٥) (٢٧:١٧) (٥٠:١٨، ٥٧، ٨٧، ١١٠، ١١٠) (٥٥:١٩) (١٢٧:٢٠، ١٣٣) (٣٠:٢٢) (١١٧:٢٣) (٥٥:٢٥، ٥٧) (٥٠:٢٩) (٢٢:٣٢) (١٢:٣٤) (٩:٣٩، ٢٢) (١٤:٤٧) (٤٦:٥٥) (٤٩:٦٨) (١٣:٧٢، ١٧) (١٩:٧٣) (٢٩:٧٦) (٣٩:٧٨) (٤٠:٧٩) (١٥:٨٧) (٦:١٠٠)، رَبَّهٗ (٢٨٢:٢، ٢٨٣) (٣٨:٣) (٤٥:١١) (٤١:١٢) (٣:١٩) (٧٤:٢٠، ١٢١) (٨٣:٢١، ٨٩) (٨٤:٣٧) (٢٤:٣٨، ٤١) (٨:٣٩) (٢٦:٤٠) (٢٢:٤٤) (١٠:٥٤) (١٥:٨٤) (٨:٩٨).

رَبُّهَا: (رَبُّ. هَا) اس کا پروردگار/ رب، رَبُّ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٧:٣)، رَبِّهَا (٢٥:١٤) (٦٩:٣٩) (٢٥:٤٦) (٨:٦٥) (١٢:٦٦) (٢٣:٧٥) (٢:٨٤، ٥).

رَبُّهُمْ: (رَبُّ. هُمْ) ان کا پروردگار/ رب، رَبُّ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٩٥:٣) (٢١:٩) (٩:١٠) (١٣:١٤) (٢١:١٨) (٣٠:٤٥) (١٦:٥١) (١٨:٥٢، ١٨) (١٠:٧٢) (٢١:٧٦) (١٤:٩١)، رَبِّهِمْ (٥:٢، ٢٦، ٤٦، ٦٢، ١٣٦، ١٤٤، ١٥٧، ٢٦٢، ٢٧٤، ٢٧٧) (١٥:٣، ٨٤، ١٣٦، ١٦٩، ١٩٩) (٢:٥، ٦٦) (١:٦، ٤، ٣٠، ٣٨، ٥١، ١٠٨، ١٢٧، ١٥٠، ١٥٤) (٧٧:٧، ١٥٢، ١٥٤) (٢:٨، ٤، ٥٤) (٢:١٠) (١٨:١١، ١٨، ٢٣، ٢٩، ٥٩) (٥:١٣، ١٨، ٢٢) (١:١٤، ١٨، ٢٣) (٤٢:١٦، ٥٤، ٩٩) (٥٧:١٧) (١٣:١٨، ١٠٥) (٢:٢١، ٤٢) (١٩:٢٢) (٥٧:٢٣،

۵۸، ۵۹، ۶۰، ۷۶) (۶۴:۲۵، ۷۳) (۵۹:۲۹) (۸:۳۰، ۳۳) (۵:۳۱) (۱۰:۳۲، ۱۲، ۱۵) (۳۱:۳۴) (۳۹:۳۵) (۴۶:۳۶، ۵۱) (۳۴:۳۹، ۷۵) (۷:۴۰) (۵۴:۴۱) (۵:۴۲، ۱۶، ۲۲، ۳۶، ۳۸) (۱۱:۴۵) (۲:۴۷، ۳، ۱۵) (۴۴:۵۱) (۲۳:۵۳) (۱۹:۵۷) (۶:۶۷) (۳۴:۶۸) (۱۰:۶۹) (۲۷:۷۰، ۲۸) (۲۸:۷۲) (۱۵:۸۳) (۴:۹۷) (۸:۹۸)، رَبَّهُمْ (۱۹۸:۳) (۵۲:۶) (۶۰:۱۱، ۶۸) (۲۱:۱۳) (۵۰:۱۶) (۲۸:۱۸، ۵۵) (۴۹:۲۱) (۳۳:۳۰) (۱۶:۳۲) (۱۸:۳۵) (۲۰:۳۹، ۲۳، ۷۳) (۱۲:۶۷) (۱۱:۱۰۰).

رَبُّهُمَا: (رَبُّ. هُمَا) ان دونوں کا پروردگار/ رب، رَبُّ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲:۷) (۸۱:۱۸)، رَبَّهُمَا (۱۸۹:۷).

رَبِّیْ: (رَبِّ. یْ) میرا رب، رَبِّ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۵۱:۳) (۷۲:۵، ۱۱۷) (۱۵:۶، ۵۷، ۷۶، ۷۷، ۷۷، ۷۸، ۸۰، ۸۰، ۱۶۱) (۲۹:۷، ۶۲، ۶۸، ۷۹، ۹۳، ۱۸۷، ۲۰۳) (۱۵:۱۰، ۵۳) (۲۸:۱۱، ۴۱، ۵۶، ۵۶، ۵۷، ۵۷، ۶۱، ۶۳، ۸۸، ۹۰، ۹۲) (۲۳:۱۲، ۳۷، ۵۰، ۵۳، ۵۳، ۹۸، ۱۰۰، ۱۰۰) (۳۰:۱۳) (۳۹:۱۴) (۸۵:۱۷، ۹۳، ۱۰۰) (۲۲:۱۸، ۲۴، ۳۶، ۳۸، ۳۸، ۴۰، ۴۲، ۹۵، ۹۸، ۹۸، ۹۸، ۱۰۹، ۱۰۹) (۳۶:۱۹، ۴۷، ۴۸، ۴۸) (۵۲:۲۰، ۵۲، ۱۰۵) (۴:۲۱) (۷۷:۲۵) (۲۱:۲۶، ۶۲، ۱۱۳، ۱۸۸) (۴۰:۲۷، ۴۰) (۲۲:۲۸، ۳۷، ۸۵) (۲۶:۲۹) (۳:۳۴، ۳۶، ۳۹، ۴۸، ۵۰) (۲۷:۳۶) (۵۷:۳۷، ۹۹) (۳۲:۳۸) (۱۳:۳۹) (۲۷:۴۰، ۶۶) (۵۰:۴۱) (۱۰:۴۲) (۶۴:۴۳) (۲۰:۴۴) (۷:۶۴) (۲۰:۷۲، ۲۵) (۱۵:۸۹، ۱۶)، رَبِّیَ (۲۵۸:۲) (۳۳:۷) (۲۸:۴۰).

رَبَّیٰنِیْ: (رَبَّیَا. نِیْ) ان دونوں نے مجھ کو پالا/ میری پرورش کی، رَبَّیَا، (تفعیل ۱۰؛ رَبّٰی. یُرَبِّیْ) تَرْبِیَةٌ (پالنا، تربیت کرنا، مہذب بنانا) سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ: ربو]۔ (۲۴:۱۷).

رِبِّیُّوْنَ: اللہ والے، خدا کے طالب، خدا پرست، رِبِّیٌّ کی جمع۔ یہ اسم منسوب ہے جو رَبٌّ کی طرف منسوب ہے، [مادہ: ربب]۔ بعض نے اس کے معنی 'جماعت' کے لیے ہیں، یعنی رِبِّیُّوْنَ کے معنی ہوئے جماعتیں۔ (۱۴۶:۳).

رَتْقًا: منہ بند، ملا ہوا، جوڑنا، درست کرنا، اکٹھا ہونا، (نصر ۱) رَتَقَ. یَرْتُقُ کا مصدر، یہاں بمعنی اسم مفعول ہے۔ (۳۰:۲۱).

رَتِّلْ: کھول کھول کر پڑھ، ٹھہر ٹھہر کر پڑھ، (تفعیل ۱) تَرْتِیْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۴:۷۳).

رَتَّلْنٰهُ: (رَتَّلْنَا. هُ) ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا، ہم نے اس کو تھم تھم کر پڑھا، رَتَّلْنَا، (تفعیل) تَرْتِیْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۲:۲۵).

رَجًّا: لرزانا، ہلانا، مصدر (نصر ۵؛ رَجَّ. یَرُجُّ کا)۔ (۴:۵۶).

رِجَالٌ: مرد، آدمی، رَجُلٌ کی جمع۔ (۴۶:۷) (۱۰۸:۹) (۳۷:۲۴) (۲۳:۳۳) (۲۵:۴۸) (۶:۷۲)، رِجَالٍ (۶:۷۲)، الرِّجَالِ (۲۲۸:۲) (۷:۴، ۳۲، ۷۵، ۹۸) (۳۱:۲۴)، الرِّجَالَ (۸۱:۷) (۵۵:۲۷) (۲۹:۲۹)، الرِّجَالُ (۳۴:۴)، رِجَالًا (۱:۴، ۱۷۶) (۴۸:۷) (۱۰۹:۱۲) (۴۳:۱۶) (۷:۲۱) (۶۲:۳۸).

رِجَالًا: پیدل چلنے والے، باپیادہ، پیادے، پاؤں چلتے، رَاجِلٌ کی جمع۔ رَاجِلٌ، (سمع ۱) رَجْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے جس کے معنی پیدل چلنے والے کے ہیں۔ (۲۳۹:۲) (۲۷:۲۲).

رِجَالِکُمْ: (رِجَالِ. کُمْ) تمہارے مرد، رِجَالِ (رَجُلٌ کی جمع) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸۲:۲) (۴۰:۳۳).

رُجَّتْ: وہ ہلائی گئی/ لرزائی گئی، جنبش دی گئی، (نصر ۵؛ رَجَّ. یَرُجُّ) رَجٌّ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۴:۵۶).

رِجْزٍ: عقوبت، بلا، عذاب، ایسی چیز جس سے گھن آئے اور رِجس

بھی اسی طرح ہے۔ (٥:٣٤) (١١:٤٥)، رِجْزَ (١١:٨)، الرِّجْزَ (١٣٤:٧، ١٣٥)، الرِّجْزُ (١٣٤:٧)، رِجْزًا (٥٩:٢) (١٦٢:٧) (٣٤:٢٩).

الرُّجْزَ: پلیدی، گناہ، عذاب، بت۔(٥:٧٤).

رِجْسٌ: ناپاک، پلید، گندہ، عقوبت، عذاب، بلا، اَرْجَاسٌ جمع۔ اس کی چار صورتیں ہیں:۱)طبیعت کی جہت سے،۲)عقل کی جہت سے،۳)شرع کی رو سے،۴)ان تینوں کے مجموعے کی رو سے۔مثلاً جوا،شراب اورلحم خنزیر رجس شرعی (اور عقلی بھی) ہے،جبکہ شرک رجس عقلی ہے،اور تینوں کا مجموعہ میتۃ (مردار) ہے۔قرآن ان سب کے لیے رِجْس کا لفظ استعمال کرتا ہے۔ (٩٠:٥) (١٤٥:٦) (٧١:٧) (٩٥:٩)، الرِّجْسَ (١٢٥:٦) (١٠٠:١٠) (٣٠:٢٢) (٣٣:٣٣)، رِجْسًا (١٢٥:٩).

رِجْسِهِمْ: (رِجْسِ.هِمْ) ان کی گندگی، ان کی نجاست، رِجْسِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢٥:٩).

رَجْعٌ: پھر آنا، لوٹ آنا، لوٹانا، مینہ، بارش، نفع، مصدر (ضرب ا؛ رَجَعَ.يَرْجِعُ کا، متعدی آتا ہے)۔ (٣:٥٠)، الرَّجْعِ (١١:٨٦).

رَجَعَ: وہ لوٹا/ پھر آیا، (ضرب ا) رُجُوْعٌ سے جسکے معنی جہاں سے ابتدا ہو وہیں لوٹ آنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٥٠:٧) (٨٦:٢٠).

الرُّجْعٰى: پھر جانا، لوٹنا، (ضرب ا) رَجَعَ.يَرْجِعُ کا مصدر ہے (لازم آتا ہے)۔(٨:٩٦).

رُجِعْتُ: میں لوٹایا گیا، میں پھیرا گیا، (ضرب) رَجْعٌ سے، ماضی مجہول واحد متکلم۔(٥٠:٤١).

رَجَعْتُمْ: تم لوٹے، پھرے، (ضرب) رُجُوْعٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(١٩٦:٢) (٩٤:٩).

رَجَعَكَ: (رَجَعَ.كَ) اس نے تجھے واپس لوٹایا، وہ تجھے پھیر لایا، وہ تجھے لوٹادے، رَجَعَ، (ضرب) رَجْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٨٣:٩).

رَجَعْنَا: ہم لوٹے، ہم واپس ہوئے، ہم پھرے، (ضرب) رُجُوْعٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٨:٦٣).

رَجَعْنٰكَ: (رَجَعْنَا.كَ) ہم نے تجھے لوٹا دیا، ہم تجھے پھیر لائے، رَجَعْنَا، (ضرب) رَجْعٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٤٠:٢٠).

رَجَعُوْا: وہ پھرے، وہ واپس لوٹے، (ضرب) رُجُوْعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(١٢٢:٩) (٦٣:١٢) (٦٤:٢١).

رَجْعِهٖ: (رَجْعِ.هٖ) اس کا لوٹانا، اس کو پھیر لانا، رَجْعِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٨:٨٦).

الرَّجْفَةُ: زلزلہ، بھونچال، کپکپاہٹ، [مادہ: رجف]۔(٧٨:٧، ٩١، ١٥٥) (٣٧:٢٩).

رَجُلٌ: مرد، آدمی، رِجَالٌ جمع۔ (٢٨٢:٢) (١٢:٤) (٧٨:١١) (٢٥:٢٣، ٣٨) (٢٠:٢٨) (٤٣:٣٤) (٢٠:٣٦) (٢٨:٤٠)، رَجُلٍ (٦٣:٧، ٦٩) (٢:١٠) (٤:٣٣) (٧:٣٤) (٢٩:٣٩) (٣١:٤٣)، رَجُلًا (٩:٦) (١٥٥:٧) (٤٧:١٧) (٣٧:١٨) (٨:٢٥) (٢٩:٣٩، ٢٩) (٢٨:٤٠).

رَجُلٰنِ: دو مرد، رَجُلٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)۔(٢٣:٥).

رِجْلِكَ: (رِجْلِ.كَ) تیرا پاؤں، رِجْلِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ رِجْلٌ پاؤں کو کہتے ہیں، اَرْجُلٌ جمع۔ (٤٢:٣٨).

رَجِلِكَ: (رَجِلِ.كَ) تیرے پیادے/ پیدل، رَجِلِ (رَاجِلٌ کی جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ رَاجِلٌ، (سمع ا) رَجَلٌ (پیدل چلنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے جس کے معنی پیدل چلنے والے کے ہیں۔(٦٤:١٧).

رِجْلَيْنِ: دو پیر، دو پاؤں، رِجْلٌ کا تثنیہ۔(٤٥:٢٤).

رَجُلَيْنِ: دو مرد، رَجُلٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔ (۲:۲۸۲) (۱۶:۷۶) (۱۸:۳۲) (۲۸:۱۵)۔

رَجْمًا: سنگسار کرنا/ پتھر پھینکنا، بے سوچے سمجھے منہ سے بات نکال دینا، لعنت کرنا، برا بھلا کہنا، دھتکارنا، (نصرا) رَجَمَ.يَرْجُمُ کا مصدر۔ (۱۸:۲۲)۔

رَجَمْنٰكَ: (رَجَمْنَا.كَ) ہم نے تجھے سنگسار کیا/ تجھے پتھر مارے، ہم تجھے سنگسار کر دیتے، رَجَمْنَا، (نصرا) رَجْمٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۱:۹۱)۔

رُجُوْمًا: آلات سنگساری، سنگسار کرنے کی چیزیں، مارنے/ سنگسار کرنے کے اسباب، رَجْمٌ کی جمع۔ رَجْمٌ بطور اسم اس چیز کے لیے بھی بولا جاتا ہے جس کے ذریعے سنگسار کیا جائے۔ (۶۷:۵)۔

رَجِيْمٌ: ملعون، مردود، راندہ ہوا، (نصر) رَجْمٌ سے، صفت مشبہ مفرد (بروزن فعیل بمعنی مفعول)۔ یہ شیطان کی مخصوص صفت ہے، قرآن میں یہ اسی کے لیے آیا ہے۔ (۱۵:۳۴) (۳۸:۷۷)، رَجِيْمٍ (۱۵:۱۷) (۸۱:۲۵)، الرَّجِيْمِ (۳:۳۶) (۱۶:۹۸)۔

رِحَالِهِمْ: (رِحَالِ.هِمْ) ان کے پالان شتر، ان کی خرجیں، ان کے کجاوے، ان کے اسباب/ سامان سفر، رِحَالِ (رَحْلٌ کی جمع) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲:۶۲)۔

رَحُبَتْ: وہ کشادہ ہوئی/ فراخ ہوئی، (کرما) رُحْبٌ سے جسکے معنی فراخ ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۹:۲۵، ۱۱۸)۔

رَحْلِ: کجاوہ، خرجی، رِحَالٌ جمع۔ اصل میں اونٹ پر سواری کے لیے جو چیز رکھی جاتی ہے یعنی پالان کو رَحْل کہتے ہیں اور مجازاً منزل و مسکن اور سامان سفر وغیرہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ اصل میں مصدر ہے، (فتحا) رَحَلَ.يَرْحَلُ کا، اس کا معنی ہے اونٹ کی پیٹھ پر کجاوہ باندھنا/ سوار ہونا، وطن چھوڑ جانا/ کسی جگہ منتقل ہونا۔ (۱۲:۷۰)۔

رِحْلَةَ: کوچ، سفر، رحلت، سفر کرنا، کوچ کرنا، کجاوہ کسنا، (مضاف)، (فتحا) رَحَلَ.يَرْحَلُ کا مصدر۔ (۱۰۶:۲)۔

رَحْلِهٖ: (رَحْلِ.هٖ) اس کا کجاوہ، اس کی خرجی، رَحْلِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲:۷۵)۔

رَحِمَ: اس نے رحم کیا، اس نے مہربانی کی، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۱:۴۳، ۱۱۹) (۱۲:۵۳) (۴۴:۴۲)۔

رُحْمًا: رحمت، مہربانی، رحم کرنا، مہربانی کرنا، (سمعا) رَحِمَ.يَرْحَمُ کا مصدر ہے۔ (۱۸:۸۱)۔

رُحَمَآءُ: بڑے نرم دل، بڑے مہربان، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے، صفت مشبہ یا صیغۂ مبالغہ (جمع مذکر)، رَحِيْمٌ واحد۔ (۴۸:۲۹)۔

الرَّحْمٰنُ: بڑا مہربان، نہایت بخشش والا، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ بعض کے نزدیک یہ عبرانی لفظ ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص مستقل اسم علم ہے۔ (۲:۱۶۳) (۱۹:۶۱، ۷۵، ۸۸، ۹۶) (۲۰:۵، ۹۰، ۱۰۹) (۲۱:۲۶، ۱۱۲) (۲۵:۵۹، ۶۰) (۳۶:۱۵، ۲۳، ۵۲) (۴۳:۲۰) (۵۵:۱) (۵۹:۲۲) (۶۷:۱۹، ۲۹) (۷۸:۳۸)، الرَّحْمٰنِ (۱:۱، ۳) (۱۳:۳۰) (۱۹:۱۸، ۲۶، ۴۴، ۴۵، ۵۸، ۶۹، ۷۸، ۸۵، ۸۷، ۹۱، ۹۲، ۹۳) (۲۰:۱۰۸) (۲۱:۳۶، ۴۲) (۲۵:۲۶، ۶۰، ۶۳) (۲۶:۵) (۲۷:۳۰) (۴۱:۲) (۴۳:۱۷، ۱۹، ۳۳، ۳۶، ۴۵، ۸۱) (۶۷:۳، ۲۰) (۷۸:۳۷)، الرَّحْمٰنَ (۱۷:۱۱۰) (۳۶:۱۱) (۵۰:۳۳)۔

رَحْمَةٌ: بخشش، رحمت، مہربانی، رحم کرنا، مہربانی کرنا، (سمعا) رَحِمَ.يَرْحَمُ کا مصدر ہے۔ اگر رحمت ذات باری تعالیٰ کی طرف سے ہو تو اسکے معنوں میں احسان، فضل، انعام، درگزر، محبت، نعمتوں کی فراوانی جیسے مفاہیم بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ (۲:۱۵۷، ۱۷۸) (۳:۱۵۷) (۶:۱۵۷) (۷:۱۵۴، ۲۰۳) (۹:۶۱)

(۵۷:۱۰) (۸۲:۱۷) (۹۸:۱۸) (۷۷:۲۷) (۲۰:۴۵)، رَحْمَةِ (۱۵۹:۳) (۱۷۵:٤) (۱٤۷:٦) (۷:٤۹، ۷۲) (۲۱:۹) (۱۱:۵۸، ٦٦، ۹٤) (۲۸:۱۷) (۲:۳۵) (۳۸:۳۹)، رَحْمَةِ (۱۰۷:۳) (۵٦:۱۵) (۱۰۰:۱۷) (۹:۳۸) (۵۳:۳۹)، رَحْمَتِ (۲:۱۹) (۵۰:۳۰)، رَحْمَتَ (۲۱۸:۲) (۵٦:۷) (۹:۳۹) (۳۲:٤۳)، رَحْمَتُ (۷۳:۱۱) (۳۲:٤۳)، رَحْمَةً (۸:۳) (۹٦:٤) (۱۵٤:٦) (۵۲:۷) (۲۱:۱۰) (۹:۱۱، ۱۷، ۲۸، ٦۳) (۱۱۱:۱۲) (٦٤:۱٦، ۸۹) (۸۷:۱۷) (۱۰:۱۸، ٦۵، ۸۲) (۲۱:۱۹) (۸٤:۲۱، ۱۰۷) (٤۳:۲۸، ٤٦، ۸٦) (۵۱:۲۹) (۲۱:۳۰، ۳۳، ۳٦) (۳:۳۱) (۱۷:۳۳) (٤٤:۳٦) (٤۳:۳۸) (۷:٤۰) (۵۰:٤۱) (٤۸:٤۲) (٦:٤٤) (۱۲:٤٦) (۲۷:۵۷)، الرَّحْمَةِ (۱۳۳:٦) (۲٤:۱۷) (۵۸:۱۸)، الرَّحْمَةَ (۱۲:٦، ۵٤)، الرَّحْمَةُ (۱۳:۵۷).

رَحْمَتِكَ: (رَحْمَةِ. كَ) تیری رحمت، رَحْمَةِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۵۱:۷) (۸٦:۱۰) (۱۹:۲۷).

رَحْمَتِنَا: (رَحْمَةِ. نَا) ہماری رحمت، رَحْمَةِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۵٦:۱۲) (۱۹:۵۰، ۵۳) (۷۵:۲۱، ۸٦).

رَحْمَتُهٗ: (رَحْمَةُ. هٗ) اس کی رحمت/مہربانی، رَحْمَةُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦٤:۲) (۸۳:٤، ۱۱۳) (۱۰:۲٤، ۱٤، ۲۰، ۲۱)، رَحْمَتِهٖ (۱۰۵:۲) (۷٤:۳) (۵۷:۷) (۹۹:۹) (۵۸:۱۰) (۱٦:۱۸) (٤۸:۲۵) (٦۳:۲۷) (۷۳:۲۸) (٤٦:۳۰) (۳۸:۳۹) (۸:٤۲) (۳۰:٤۵) (۲۵:٤۸) (۲۸:۵۷) (۳۱:۷٦)، رَحْمَتَهٗ (۵۷:۱۷) (۲۸:٤۲).

رَحِمْتَهٗ: (رَحِمْتَ. هٗ) تو نے اس پر رحم کیا، تو نے اس پر مہربانی کی، رَحِمْتَ، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹:٤۰).

رَحْمَتِیْ: (رَحْمَةِ. ی) میری رحمت، رَحْمَةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۵٦:۷) (۲۳:۲۹).

رَحِمَنَا: (رَحِمَ. نَا) اس نے ہم پر رحم کیا، رَحِمَ، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۲۸:٦۷).

رَحِمْنٰهُمْ: (رَحِمْنَا. هُمْ) ہم نے ان پر رحم کیا، رَحِمْنَا، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۷۵:۲۳).

رَحِمَهٗ: (رَحِمَ. هٗ) اس نے اس پر رحم کیا، رَحِمَ، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱٦:٦).

رَحِیْقٍ: خالص شراب، شراب ناب، وہ صاف شراب جس میں ذرا آمیزش نہ ہو، اسم جامد ہے؛ [مادہ: رحق]۔ (۲۵:۸۳).

رَحِیْمٌ: نہایت رحم والا، ہمیشہ رحم کرنے والا، بہت مہربان، (سمع) رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے، مبالغہ کا صیغہ، رُحَمَاءُ جمع۔ اسمائے حسنٰی میں سے ہے۔ (۱٤۳:۲، ۱۷۳، ۱۸۲، ۱۹۲، ۱۹۹، ۲۱۸، ۲۲٦) (۳۱:۳، ۸۹، ۱۲۹) (۲۵:٤) (۳:۵، ۳٤، ۳۹، ۷٤، ۹۸) (۵٤:٦، ۱٤۵، ۱٦۵) (۱۵۳:۷، ۱٦۷) (٦۹:۸، ۷۰) (۵:۹، ۲۷، ۹۱، ۹۹، ۱۰۲، ۱۱۷، ۱۲۸) (٤۱:۱۱، ۹۰) (۵۳:۱۲) (۳٦:۱٤) (۷:۱٦، ۱۸، ٤۷، ۱۱۰، ۱۱۵، ۱۱۹) (٦۵:۲۲) (۵:۲٤، ۲۰، ۲۲، ۳۳، ٦۲) (۱۱:۲۷) (۵:٤۹، ۱۲، ۱٤) (۹:۵۷، ۲۸) (۱۲:۵۸) (۱۰:۵۹) (۷:٦۰، ۱۲) (۱٤:٦٤) (۱:٦٦) (۲۰:۷۳)، رَحِیْمٍ (۵۸:۳٦) (۳۲:٤۱)، الرَّحِیْمِ (۱:۱، ۳) (۲۱۷:۲٦) (۳۰:۲۷) (۵:۳٦) (۲:٤۱)، الرَّحِیْمُ (۳۷:۲، ۵٤، ۱۲۸، ۱٦۰، ۱٦۳) (۱۰٤:۹، ۱۱۸) (۱۰۷:۱۰) (۹۸:۱۲) (٤۹:۱۵) (۹:۲٦، ٦۸، ۱۰٤، ۱۲۲، ۱٤۰، ۱۵۹، ۱۷۵، ۱۹۱) (۱٦:۲۸) (۵:۳۰) (٦:۳۲) (۲:۳٤) (۵۳:۳۹) (۵:٤۲) (٤۲:٤٤) (۸:٤٦) (۲۸:۵۲) (۲۲:۵۹)، رَحِیْمًا

(١٦:٤، ٢٣، ٢٩، ٦٤، ٩٦، ١٠٠، ١٠٦، ١١٠، ١٢٩، ١٥٢) (٦٦:١٧) (٦:٢٥، ٧٠) (٣٣:٥، ٢٤، ٤٣، ٥٠، ٥٩، ٧٣) (١٤:٤٨).

رُخَآءً: ملائم، نرم نرم، [مادہ: رخو]۔(٣٦:٣٨).

رَدَّ: اس نے پھیر دیا، لوٹا دیا/ واپس کر دیا، (نصر۵: رَدَّ. یَرُدُّ) رَدٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٥:٣٣).

رِدْءًا: مددگار، مدد دینے والا، (فتح ۴) رَدْأٌ (کسی کی مدد کرنا) سے، صفت مشبہ، اَرْدَاءٌ جمع۔(٣٤:٢٨).

رُدَّتْ: وہ واپس کر دی گئی/ لوٹا دی گئی، (نصر) رَدٌّ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٦٥:١٢، ٦٥).

رُدِدْتُّ: میں لوٹایا گیا، مجھ کو واپس کیا گیا/ پھیرا گیا، (نصر) رَدٌّ سے، ماضی مجہول واحد متکلم۔(٣٦:١٨).

رَدَدْنَا: ہم نے پھیر دیا، ہم نے لوٹا دیا/ واپس کر دیا، (نصر) رَدٌّ سے، ماضی جمع متکلم۔(٦:١٧).

رَدَدْنٰهُ: (رَدَدْنَا. ہُ) ہم نے اس کو پھیر دیا/ اس کو واپس کر دیا، ہم نے اس کو لوٹا دیا، رَدَدْنَا، (نصر) رَدٌّ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١٣:٢٨) (٥:٩٥).

رَدِفَ: وہ پیچھے لگا/ پیچھے ہوا، (سمع ۱) رَدْفٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٧٢:٢٧).

رَدْمًا: موٹی دیوار، مضبوط دیوار، سد محکم، رخنہ کو پتھروں وغیرہ سے بند کرنا، مصدر ہے (باب ضرب ۱)۔(٩٥:١٨).

رَدُّوْا: انہوں نے لوٹایا/ پھیر دیا، (نصر۵: رَدَّ. یَرُدُّ) رَدٌّ (پھرنا، واپس کرنا، لوٹانا، بات کو بار بار دہرانا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ یہاں آیت میں تین معانی بیان کیے گئے ہیں، ۱) غصہ کے مارے پشت دست کاٹنے لگے، ۲) اپنے منہ پر ہاتھ لے جا کر خاموش کرنے لگے، ۳) اَفْوَاهِهِمْ میں هِمْ کا مرجع انبیاءؑ ہوں یعنی انبیاءؑ کے منہ پر ہاتھ رکھنے لگے۔ ردّ کے استعمال سے یہاں اس بات پر تنبیہ مقصود ہے کہ انہوں نے بار بار ایسا کیا۔(٩:١٤).

رُدُّوْا: وہ واپس لائے گئے، وہ لوٹائے گئے، وہ پھیرے گئے، (جب بھی) لوٹائے جاتے ہیں، (نصر) رَدٌّ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(٩١:٤) (٦:٢٨، ٦٢) (٣٠:١٠).

رَدُّوْهُ: (رَدُّوْا. ہُ) انہوں نے اسے لوٹایا، (اگر) وہ اسے لوٹاتے/ اسے پہنچاتے، رَدُّوْا، (نصر) رَدٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٨٣:٤).

رُدُّوْهُ: (رُدُّوْا. ہُ) تم اسے پھیر دو/ اس کو واپس کر دو، رُدُّوْا، (نصر) رَدٌّ سے، امر جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٥٩:٤).

رُدُّوْهَا: (رُدُّوْا. هَا) تم اسے پھیر دو/ اس کو واپس کر دو، ان کو واپس لاؤ، رُدُّوْا، (نصر) رَدٌّ سے، امر جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٨٦:٤) (٣٣:٣٨).

رَدَّهَا: (رَدَّ. هَا) اس کا پھیر دینا، اس کو ہٹا دینا، رَدَّ (نصر۵: رَدَّ. یَرُدُّ کا مصدر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٤٠:٢١).

رَدِّهِنَّ: (رَدِّ. هِنَّ) ان کا لوٹانا، ان کو واپس لینا، رَدِّ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٢٢٨:٢).

الرَّزَّاقُ: رزق دینے والا، خوب روزی دینے والا، (نصرا) رِزْقٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔(٥٨:٥١).

رِزْقٌ: روزی، رزق، رزق دینا، اَرْزَاقٌ جمع، مصدر ہے (باب نصرا)۔ (٤:٨، ٧٤) (٥٠:٢٢) (٢٦:٢٤) (٤:٣٤) (٤١:٣٧)، رِزْقٍ (٥٩:١٠) (١٩:١٨) (٥:٤٥) (٥٧:٥١)، رِزْقِ (٦٠:٢) (١٥:٣٤)، رِزْقُ (١٣١:٢٠)، الرِّزْقِ (٣٢:٧) (٧١:١٦)، الرِّزْقَ (٢٦:١٣) (٣٠:١٧) (٨٢:٢٨) (١٧:٢٩، ٦٢) (٣٧:٣٠) (٣٦:٣٤، ٣٩) (٥٢:٣٩) (١٢:٤٢، ٢٧)، رِزْقًا (٢٢:٢، ٢٥) (٣٧:٣) (٨٨:١١) (٣٢:١٤) (٦٧:١٦، ٧٣، ٧٥) (١٣٢:٢٠) (٥٨:٢٢) (٥٧:٢٨) (١٧:٢٩) (٣١:٣٣) (١٣:٤٠)

(۱۱:۵۰) (۱۱:٦۵).

رِزْقُكُمْ: (رِزْقُ. كُمْ) تمہارا رزق، رِزْقُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲:۵۱)، رِزْقَكُمْ (٥٦:٨٢).

رَزَقَكُمْ: اس نے تمہیں روزی دی/تمہیں رزق دیا، رَزَقَ، (نصر) رِزْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۸۸:۵) (۱٤۲:٦) (۵۰:۷) (۲٦:۸) (۱۱٤،۷۲:۱٦) (٤۰:۳۰) (٤۷:۳٦) (٦٤:٤۰).

رِزْقُنَا: (رِزْقُ. نَا) ہمارا رزق، رِزْقُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۵٤:۳۸).

رُزِقْنَا: ہمیں رزق دیا گیا/ روزی دی گئی، (نصر) رِزْقٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔ (۲:۲۵).

رَزَقْنٰكُمْ: (رَزَقْنَا. كُمْ) ہم نے تم کو رزق دیا، رَزَقْنَا، (نصر) رِزْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۵۷:۲، ۱۷۲، ۲۵٤) (۱٦۰:۷) (۸۱:۲۰) (۲۸:۳۰) (٦۳:۱۰).

رَزَقْنٰهُ: (رَزَقْنَا. هُ) ہم نے اس کو رزق دیا، رَزَقْنَا، (نصر) رِزْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۵:۱٦).

رَزَقْنٰهُمْ: (رَزَقْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو رزق دیا، اس میں هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳:۲) (۳:۸) (۹۳:۱۰) (۲۲:۱۳) (۳۱:۱٤) (۵٦:۱٦) (۷۰:۱۷) (۳۵:۲۲) (۵٤:۲۸) (۱٦:۳۲) (۲۹:۳۵) (۳۸:٤۲) (۱٦:٤۵).

رَزَقَنِيْ: (رَزَقَ. نِيْ) اس نے مجھے رزق دیا، رَزَقَ، (نصر) رِزْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِيْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۸۸:۱۱).

رُزِقُوْا: ان کو رزق دیا گیا، (نصر) رِزْقٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۵).

رِزْقُهٗ: (رِزْقُ. هٗ) اس کا رزق، رِزْقُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷:٦۵)، رِزْقِهٖ (۱۵:٦۷)، رِزْقَهٗ (۲۱:٦۷) (۱٦:۸۹).

رِزْقُهَا: (رِزْقُ. هَا) اس کا رزق، رِزْقُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٦:۱۱) (۱۱۲:۱٦)، رِزْقَهَا (۲۹:٦۰).

رِزْقُهُمْ: (رِزْقُ. هُمْ) ان کا رزق، رِزْقُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۹:٦۲)، رِزْقِهِمْ (۱٦:۷۱).

رَزَقَهُمْ: (رَزَقَ. هُمْ) اس نے ان کو رزق دیا/ان کو روزی دی، رَزَقَ، (نصر) رِزْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤:۳۹) (٦:۱٤۰) (۲۲:۲۸، ۳٤).

رِزْقُهُنَّ: (رِزْقُ. هُنَّ) ان کا رزق، رِزْقُ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲:۲۳۳).

الرَّسِّ: کنواں، ایک کنویں کا نام، [مادہ؛ رسس]۔ (۲۵:۳۸) (۵۰:۱۲).

رِسٰلٰتِ: پیغامات، رِسَالَةٌ کی جمع۔ (۷:٦۲، ٦۸، ۹۳) (۳۳:۳۹) (۷۲:۲۸).

رِسٰلٰتِهٖ: (رِسٰلٰتِ. هٖ) اس کے پیغامات، رِسٰلٰتِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷۲:۲۳).

رِسٰلٰتِيْ: (رِسٰلٰتِ. يْ) میرے پیغامات، رِسٰلٰتِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۷:۱٤٤).

رِسَالَةَ: پیغام/ وحی، پیغمبری، سفارت، (افعال) اِرْسَالٌ سے جسکے معنی بھیجنے کے ہیں، اسم ہے، رِسٰلٰتٌ جمع۔ (۷:۷۹).

رِسَالَتَهٗ: (رِسَالَةَ. هٗ) اس کا پیغام، رِسَالَةَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵:٦۷) (٦:۱۲٤).

رُسُلٌ: پیغمبر، رسول، یہ جمع ہے رَسُوْلٌ کی۔ (۳:۱۸۳،

١٨٤) (٣٤:٦، ١٣٠) (٣٥:٧) (٤:٣٥) (٧١:٣٩)، رُسُلٍ (١٠:٦) (٣٢:١٣) (٤١:٢١)، رُسُلُ (١٢٤:٦) (٤٣:٧، ٥٣) (٨١:١١)، الرُّسُلِ (٨٧:٢) (١٦٥:٤) (١٩:٥) (١٢٠:١١) (٣٥:١٦) (٤٣:٤١) (٩:٤٦، ٣٥)، الرُّسُلَ (١٠٩:٥) (٤٤:١٤) (٣٧:٢٥) (١٤:٣٨) (١٤:٥٠)، الرُّسُلُ (٢٥٣:٢) (١٤٤:٣) (٧٥:٥) (١١٠:١٢) (٥١:٢٣) (١٤:٤١) (١١:٧٧)، رُسُلًا (١٦٤:٤، ١٦٤، ١٦٥) (٧٠:٥) (٧٤:١٠) (٣٨:١٣) (٧٥:٢٢) (٤٧:٣٠) (١:٣٥) (٧٨:٤٠).

رُسُلِكَ: (رُسُلِ.كَ) تیرے رسول، رُسُلِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٩٤:٣).

رُسُلُكُمْ: (رُسُلُ.كُمْ) تمہارے رسول، رُسُلُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٥٠:٤٠).

رُسُلُنَا: (رُسُلُ.نَا) ہمارے رسول، رُسُلُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٣٢:٥) (٦١:٦) (٣٧:٧ ٦٩:١١، ٧٧) (٣١:٢٩، ٣٣) (٨٠:٤٣)، رُسُلِنَا (٧٧:١٧) (٤٥:٤٣) (٢٧:٥٧)، رُسُلَنَا (٢١:١٠، ١٠٣) (٤٤:٢٣) (٥١:٤٠، ٧٠) (٢٥:٥٧).

رُسُلِهٖ: (رُسُلِ.هٖ) اس کے رسول، رُسُلِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٨:٢، ٢٨٥، ٢٨٥) (١٧٩:٣، ١٧٩) (١٣٦:٤، ١٥٠، ١٥٠، ١٥٢، ١٧١) (١٩:٥٧، ٢١) (٨:٦٥)، رُسُلَهٗ (٥٩:١١) (٤٧:١٤) (٢٥:٥٧) (٦:٥٩).

رُسُلُهُمْ: (رُسُلُ.هُمْ) ان کے رسول، رُسُلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠١:٧) (٧٠:٩) (١٣:١٠) (٩:١٤، ١٠، ١١) (٩:٣٠) (٢٥:٣٥) (٢٢:٤٠، ٨٣) (٦:٦٤)، رُسُلِهِمْ (١٣:١٤).

رُسُلِیْ: (رُسُلِ.یْ) میرے رسول، رُسُلِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٢:٥) (١٠٦:١٨) (٤٥:٣٤) (٢١:٥٨).

رَسُوْلٌ: رسول، پیغمبر، بھیجا ہوا، (سمع ا) رَسْلٌ و رَسَالَةٌ سے، صیغۂ صفت، رُسُلٌ جمع۔ رَسْل کے معنی اصل میں نرمی اور آہستگی سے چل پڑنے کے ہیں، اس لحاظ سے رَسُوْل کے معنی ہوئے ''روانہ ہونے والا یا روانہ کیا گیا''، پھر اس شخص کیلئے بھی یہ لفظ بولا جانے لگا جسے پیغام دے کر بھیجا گیا ہو۔ رَسُوْلٌ اصل میں تو مفرد ہے (مذکر ومؤنث) لیکن کبھی جمع کیلئے بھی مستعمل ہوتا ہے، جیسا کہ آیت (١٦:٢٦) میں ہے۔ قرآن میں رسول کا لفظ انس وملائکہ دونوں کے لیے آیا ہے۔ اصطلاحی طور پر رسول سے مراد انسانوں میں وہ ہستیاں ہیں جو صاحب شریعت وکتاب ہوں اور عام لوگوں کی طرف دعوت و تبلیغ کی غرض سے اللہ کی طرف سے مبعوث کی گئی ہوں۔ جبکہ نبی سے مراد وہ برگزیدہ انسان ہے جس کی طرف اللہ کی وحی کا نزول تو ہوتا ہے لیکن وہ صاحب شریعت وکتاب نہیں ہوتا، وہ وحی اور پہلے سے موجود کتاب وشریعت کی روشنی میں لوگوں کو دعوتِ حق پیش کرتا ہے۔ رسول خاص ہے اور نبی عام، پس نزول وحی ورسالت کے اعتبار سے ہر رسول نبی ہوتا ہے لیکن ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔ واضح رہے کہ یہ اصطلاح احادیث کی روشنی میں علماء کی مقرر کی ہوئی ہے، قرآن میں کئی مقامات پر رسول، نبی کے معنی میں آیا ہے، اور کچھ مقامات پر فرشتہ کیلئے بھی آیا ہے، ایسے مقامات پر یہ اصل میں مُرْسَلٌ کے معنی میں آیا ہے۔ (٨٧:٢، ١٠١) (٨١:٣، ١٤٤) (٧٠:٥، ٧٥) (٦١:٧، ٦٧، ١٠٤) (١٢٨:٩) (٤٧:١٠) (١١٣:١٦) (١٠٧:٢٦، ١٢٥، ١٤٣، ١٦٢، ١٧٨) (٢٩:٤٣) (١٣:٤٤، ١٧، ١٨) (٢:٩٨)، رَسُوْلٍ (١٨٣:٣) (٦٤:٤) (٣٨:١٣) (٤:١٤) (١١:١٥) (٢٥:٢١) (٥٢:٢٢) (٣٠:٣٦) (٧٨:٤٠) (٥٢:٥١) (٦:٦١) (٤٠:٦٩) (٢٧:٧٢) (١٩:٨١)، رَسُوْلِ (٨١:٩، ١٢٠) (٢١:٣٣) (٣:٤٩) (٧:٦٣)، رَسُوْلَ (١٥٧:٤) (٦١:٩) (٤٠:٣٣، ٥٣) (٧:٤٩) (١٠:٦٩)، رَسُوْلُ (١٧١:٤) (١٥٨:٧) (١٩:١٩) (١٦:٢٦) (٤٦:٤٣) (٢٩:٤٨) (٥:٦١، ٦) (١:٦٣، ٥ ١٣:٩١)، الرَّسُوْلِ (١٧٢:٣) (٥٩:٤، ٦١، ٨٣) (٨٣:٥، ٩٩، ١٠٤) (١:٨، ٢٤، ٤١) (١٣:٩، ٩٩

(۹۶:۲۰) (۴۷:۲۴، ۵۴، ۶۳) (۷:۲۵، ۲۷) (۱۸:۲۹) (۸:۵۸، ۹) (۷:۵۹)، الرَّسُوْلَ (۱۴۳:۲) (۳۲:۳، ۵۳، ۸۶، ۱۳۲) (۴۲:۴، ۵۹، ۶۹، ۸۰، ۱۱۵) (۹۲:۵) (۱۵۷:۷) (۲۷:۸) (۵۴:۲۴، ۵۶) (۳۲:۴۷، ۳۳) (۱۲:۵۸) (۱:۶۰) (۱۲:۶۴) (۱۶:۷۳)، الرَّسُوْلُ (۱۴۳:۲، ۲۱۴، ۲۸۵) (۱۵۳:۳) (۶۴:۴، ۱۷۰) (۴۱:۵، ۶۷) (۸۸:۹) (۵۰:۱۲) (۷۸:۲۲) (۳۰:۲۵) (۱۲:۴۸) (۸:۵۷) (۷:۵۹)، رَسُوْلًا (۱۲۹:۲، ۱۵۱) (۴۹:۳، ۱۶۴) (۷۹:۴) (۳۶:۱۶) (۱۵:۱۷، ۹۳، ۹۴، ۹۵) (۵۱:۱۹، ۵۴) (۱۳۴:۲۰) (۳۲:۲۳) (۴۱:۲۵) (۴۷:۲۸، ۵۹) (۳۴:۴۰) (۵۱:۴۲) (۲:۶۲) (۱۱:۶۵) (۱۵:۷۳، ۱۵)، الرَّسُوْلَا (۶۶:۳۳).

رَسُوْلَا: دو رسول، دو بھیجے ہوئے، رَسُوْلٌ کا تثنیہ (بحالت رفع) مضاف۔ بسبب اضافت نون گر گیا۔ (۴۷:۲۰).

رَسُوْلُکُمْ: (رَسُوْلَ. کُمْ) تمہارا رسول/ پیغمبر، رَسُوْلَ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰۸:۲) (۲۷:۲۶).

رَسُوْلُنَا: (رَسُوْلُ. نَا) ہمارا رسول/پیغمبر، رَسُوْلُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۵:۵، ۱۹)، رَسُوْلِنَا (۹۲:۵) (۱۲:۶۴).

رَسُوْلُهٗ: (رَسُوْلُ. هٗ) اس کا رسول، اس کا پیغمبر، رَسُوْلُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰۱:۳) (۵۵:۵) (۳:۹، ۲۹، ۵۹، ۵۹، ۶۲، ۷۴، ۹۴، ۱۰۵) (۵۰:۲۴) (۱۲:۳۳، ۲۲، ۲۲، ۳۶) (۱:۶۳)، رَسُوْلِهٖ (۱۵۸:۷) (۸۶:۹)، رَسُوْلِهٖ (۲۷۹:۲) (۱۰۰:۴، ۱۳۶، ۱۳۶) (۱:۹، ۳، ۷، ۱۶، ۲۴، ۲۶، ۵۴، ۶۵، ۸۰، ۸۴، ۹۱، ۹۷) (۴۸:۲۴، ۵۱، ۶۲، ۶۲) (۳۱:۳۳) (۹:۴۸، ۱۳، ۲۶) (۱:۴۹، ۱۵) (۷:۵۷، ۲۸) (۴:۵۸) (۶:۵۹، ۷) (۱۱:۶۱) (۸:۶۳) (۸:۶۴)، رَسُوْلَهٗ (۲۷:۴۸)، رَسُوْلَهٗ (۱۳:۴، ۱۴) (۳۳:۵، ۵۶) (۱:۸، ۱۳، ۱۳، ۲۰، ۴۶) (۹:۳۳، ۶۳، ۷۱، ۹۰، ۱۰۷) (۵۲:۲۴) (۲۹:۳۳، ۳۳، ۳۶، ۵۷، ۷۱) (۱۷:۴۸، ۲۸) (۱۴:۴۹) (۵:۵۸، ۱۳، ۲۰، ۲۲) (۴:۵۹، ۸) (۹:۶۱) (۲۳:۷۲).

رَسُوْلُهَا: (رَسُوْلُ. هَا) اس کا رسول، اس کا پیغمبر، رَسُوْلُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۴۴:۲۳).

رَسُوْلُهُمْ: (رَسُوْلُ. هُمْ) ان کا رسول، ان کا پیغمبر، رَسُوْلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۷:۱۰)، رَسُوْلِهِمْ (۴۰:۵)، رَسُوْلَهُمْ (۶۹:۲۳).

رَسُوْلِیْ: (رَسُوْلِ. یْ) میرا رسول، رَسُوْلِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۱۱:۵).

الرَّشَادِ: نیکی، راستی، بھلائی، راہِ راست اختیار کرنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔ (۲۹:۴۰، ۳۸).

الرُّشْدُ: ہدایت، سیدھی راہ، راہِ راست پر ہونا، مصدر (باب نصرا)۔ (۲۵۶:۲)، الرُّشْدِ (۱۴۶:۷) (۲:۷۲)، رُشْدًا (۶:۴) (۶۶:۱۸).

رَشَدًا: راستی، بھلائی، نیکی، راہ یابی، راہ راست پانا، (نصرا) رَشَدَ. یَرْشُدُ کا مصدر۔ (۱۰:۱۸، ۲۴) (۱۰:۷۲، ۱۴، ۲۱).

رُشْدَهٗ: (رُشْدَ. هٗ) اس کی راہ یابی، اس کی نیک راہ/ ہدایت، رُشْدَ (مصدر، باب نصر) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۱:۲۱).

رَشِیْدٌ: نیک چال والا، بھلائی والا، شائستہ، (نصرا) رُشْدٌ و رَشَادٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ (۷۸:۱۱)، رَشِیْدٍ (۹۷:۱۱)، الرَّشِیْدُ (۸۷:۱۱)

رَصَدًا: گھات، چوکیدار، نگہبان، (نصرا) رَصَدَ. یَرْصُدُ کا مصدر۔ اور بمعنی اسم فاعل واحد جمع، مذکر و مؤنث سب کے لیے یکساں آتا ہے۔ (۹:۷۲، ۲۷).

الرَّضَاعَةِ: دودھ پلانا، ماں کا بچے کو دودھ پلانا، شیر خوارگی، ماں سے دودھ پینا، مصدر ہے (ضرب، سمع، فتح ا)، [مادہ: رضع]۔ (۲۳:۴)، الرَّضَاعَةَ (۲۳۳:۲).

رَضُوْا: وہ راضی ہوئے، انہوں نے پسند کیا، وہ خوش ہوئے، (سمع ۱۱؛ رَضِیَ. یَرْضٰی) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۱۹:۵) (۵۸:۹، ۵۹، ۸۷، ۹۳، ۱۰۰) (۷:۱۰) (۲۲:۵۸) (۸:۹۸).

رِضْوَانٌ: رضامندی، خوشنودی، مرضی، رضا، راضی ہونا، مصدر ہے (سمع ۱۱؛ رَضِیَ. یَرْضٰی کا)۔ (۱۵:۳) (۷۲:۹) (۲۰:۵۷)، رِضْوَانٍ (۲۱:۹، ۱۰۹)، رِضْوَانِ (۲۷:۵۷)، رِضْوَانَ (۱۶۲:۳، ۱۷۴)، رِضْوَانًا (۲:۵) (۲۹:۴۸) (۸:۵۹).

رِضْوَانَهٗ: (رِضْوَانَ. هٗ) اس کی رضا، اس کی خوشنودی، رِضْوَانَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۶:۵) (۲۸:۴۷).

رَضِیَ: وہ راضی ہوا، خوش ہوا، اس نے پسند کیا، (سمع) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۱۹:۵) (۱۰۰:۹) (۱۰۹:۲۰) (۱۸:۴۸) (۲۲:۵۸) (۸:۹۸).

رَضِیًّا: پسندیدہ، من مانتا، (سمع) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۶:۱۹).

رَضِیْتُ: میں راضی ہوا، میں نے پسند کیا، (سمع) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۳:۵).

رَضِیْتُمْ: تم راضی ہوئے/خوش ہوئے، تم نے پسند کیا، (سمع) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۳۸:۹، ۸۳).

رَطْبٍ: ہرا، تر، یَابِسٌ کی ضد ہے جسکے معنی سوکھے، خشک کے ہیں، (سمع و کرم ا) رُطُوْبَةٌ سے جسکے معنی تر ہونے کے ہیں، صفت مشبہ۔ حضرت ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رطب پانی ہے اور یابس صحرا، بعض رطب سے زندہ اور یابس سے مردہ مراد لیتے ہیں۔ (۵۹:۶).

رُطَبًا: تازہ خرمہ، پکی کھجوریں، رُطَبَةٌ واحد اور رِطَابٌ اور اَرْطَابٌ جمع الجمع۔ (۲۵:۱۹).

الرِّعَآءُ: چرواہے، (فتح ۷؛ رَعٰی. یَرْعٰی) رَعْیٌ و رِعَایَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، رَاعٍ واحد۔ (۲۳:۲۸).

رِعَایَتِهَا: (رِعَایَةِ. هَا) اس کی نگاہ رکھنا، اس کو نباہنا، اس کی نگہداشت کرنا، رِعَایَةِ (مصدر، باب فتح ۷؛ رَعٰی. یَرْعٰی کا بمعنی حفاظت اور نگرانی کرنے کے، [مادہ: رعی]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۷:۵۷).

الرُّعْبَ: ہیبت، دھاک، دہشت، خوف، ڈرنا، (فتح ا) رَعَبَ. یَرْعَبُ کا مصدر۔ (۱۵۱:۳) (۱۲:۸) (۲۶:۳۳) (۲:۵۹)، رُعْبًا (۱۸:۱۸).

رَعْدٌ: کڑک، گرج، گرجنے والا، کڑکنا، گرجنا، مصدر (نصر و فتح ا)۔ حدیث میں ہے کہ یہود نے حضور ﷺ سے دریافت کیا کہ رعد کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ ایک فرشتہ ہے جو ابر پر متعین ہے۔ (۱۹:۲)، الرَّعْدُ (۱۳:۱۳).

رَعَوْهَا: (رَعَوْا. هَا) انہوں نے اس کو نباہا، انہوں نے اس کی نگہداشت کی، رَعَوْا، (فتح ۷؛ رَعٰی. یَرْعٰی) رَعْیٌ و رِعَایَةٌ (انتظام مملکت انجام دینا، حرمت کا لحاظ کرنا، حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲۷:۵۷).

رَغَبًا: رغبت، توقع، امید، عاجزی و خواری سے مانگنا، التجا کرنا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ (۹۰:۲۱).

رَغَدًا: بافراغت، وسیع، خوب اچھی طرح، بافراغت ہونا، مصدر (سمع ا؛ رَغِدَ. یَرْغَدُ کا)۔ (۳۵:۲، ۵۸) (۱۱۲:۱۶).

رُفَاتًا: بوسیدہ، گلا ہوا، چورا چورا، ہر ٹوٹی چیز، [مادہ: رفت]۔ (۴۹:۱۷، ۹۸).

رَفَثَ: عورت سے اختلاط، عورتوں کی طرف رغبت کرنا، فحش گوئی، مباشرت، لغت میں رفث ہر اس چیز کے لیے بولا جاتا ہے جس کی

مرد عورتوں سے خواہش کرتے ہیں، مصدر ہے (نصر و سمع ا)۔ (۱۹۷:۲)، الرَّفَثُ (۱۸۷:۲).

الرِّفْدُ: بخشش، عطا، انعام، مدد، اَرْفَادٌ جمع۔ (۹۹:۱۱).

رَفْرَفٍ: قالین، چاندنیاں، تکیے اور بچھونے، رَفْرَفَةٌ واحد۔ (۷۶:۵۵).

رَفَعَ: اس نے بلند کیا، اس نے اونچا کیا، (فتح ا) رَفْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۵۳:۲) (۱۶۵:۶) (۱۰۰:۱۲) (۲:۱۳) (۲۸:۷۹).

رُفِعَتْ: وہ بلند کی گئی، (فتح) رَفْعٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۱۸:۸۸).

رَفَعْنَا: ہم نے بلند کیا، ہم نے اونچا کیا، ہم نے اٹھایا، (فتح) رَفْعٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۶۳:۲، ۹۳) (۱۵۴:۴) (۳۲:۴۳) (۴:۹۴).

رَفَعْنٰهُ: (رَفَعْنَا.هُ) ہم نے اس کو بلند کیا، ہم نے اسے اونچا کیا، ہم نے اس کو اٹھایا، رَفَعْنَا، (فتح) رَفْعٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۷۶:۷) (۵۷:۱۹).

رَفَعَهُ: (رَفَعَ.هُ) اس نے اس کو اٹھالیا، رَفَعَ، (فتح) رَفْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۵۸:۴).

رَفَعَهَا: (رَفَعَ.هَا) اس نے اس کو اٹھایا، اس نے اس کو بلند کیا، رَفَعَ، (فتح) رَفْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۷:۵۵).

رَفِيْعُ: بلند کرنے والا، بلند ہونے والا، (فتح ا) رَفْعٌ (اٹھانا، بلند کرنا) و (کرم ا) رِفْعَةٌ (قدر و درجہ میں بلند ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ اسماء حسنٰی میں سے ہے، اس کے دونوں معنی ہو سکتے ہیں یعنی بلند مرتبوں والے کے بھی اور درجوں کو بلند کرنے والے کے بھی۔ (۱۵:۴۰).

رَفِيْقًا: رفیق، ساتھی/دوست، (کرم ا) رَفَاقَةٌ سے جسکے معنی رفیق اور مہربان ہونے کے ہیں، صفت مشبہ واحد مذکر، رُفَقَاءُ جمع۔ (۶۹:۴).

رَقٍّ: کاغذ، ورق، جھلی، رُقُوْقٌ جمع، [مادہ: رقق]۔ (۳:۵۲).

الرِّقَابِ: گردنیں، غلام، رَقَبَةٌ کی جمع۔ (۱۷۷:۲) (۶۰:۹) (۴:۴۷).

رَقَبَةٍ: گردن، جان، غلام، [مادہ: رقب]۔ (۹۲:۴، ۹۲، ۹۲) (۸۹:۵) (۳:۵۸) (۱۳:۹۰).

رُقُوْدٌ: خفتہ، سونے والے، (نصر ا) رَقْدٌ و رُقُوْدٌ (سونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، رَاقِدٌ کی جمع۔ (۱۸:۱۸).

رَقِيْبٌ: نگہبان، خبر رکھنے والا، منتظر، محافظ، راہ دیکھنے والا، (نصر ا) رُقُوْبٌ سے جسکے معنی نگاہ رکھنے اور نگرانی کرنے کے ہیں، صفت مشبہ واحد مذکر۔ یہ اسمائے حسنٰی میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر اس کا معنی ہے، ایسا نگران کہ جس سے کوئی چیز غائب نہ ہو۔ (۹۳:۱۱) (۱۸:۵۰)، الرَّقِيْبَ (۱۱۷:۵)، رَقِيْبًا (۱:۴) (۵۲:۳۳).

رُقِيِّكَ: (رُقِيِّ.كَ) تیرا چڑھنا، رُقِيٍّ (سمع ا: رَقِيَ.يَرْقٰى کا مصدر) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۳:۱۷).

الرَّقِيْمِ: نوشتہ، کتبہ، لکھا ہوا، ایک شہر کا نام جو شام کے اطراف میں تھا، بعض کا قول ہے کہ اس پہاڑ کا نام جس میں کہف تھا، بعض کے نزدیک رقیم کے معنی کتابت کے ہیں یعنی ان کی غار پر کوئی کتبہ لگایا تھا اس لیے کتبہ والے کہتے ہیں۔ رَقِيْمٌ (نصر ا) رَقْمٌ (لکھنا) سے صیغۂ صفت مفرد (مفعولی) ہے جس کے معنی ہیں لکھا ہوا یا کتاب۔ (۹:۱۸).

رِكَابٍ: اونٹ، سواری، رُكُبٌ جمع، [مادہ: رکب]۔ (۶:۵۹).

رُكَامًا: تو بر تو، تہ بہ تہ، اوپر تلے، [مادہ: رکم]۔ (۴۳:۲۴).

الرَّکْبُ: کارواں، قافلہ، سوار، رَاکِبٌ کی جمع جسکے معنی سوار کے ہیں۔ رَاکِبٌ، (سمع ۱) رُکُوْبٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۸:۴۲).

رَکِبَا: وہ دونوں سوار ہوئے، (سمع) رُکُوْبٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۱۸:۷۱).

رُکْبَانًا: سوار، رَاکِبٌ کی جمع۔ رَاکِبٌ، (سمع ۱) رُکُوْبٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲:۲۳۹).

رَکَّبَكَ: (رَکَّبَ.كَ) اس نے تجھے جوڑ دیا، تیری ترکیب دی، رَکَّبَ، (تفعیل ۱) تَرْکِیْبٌ (ترکیب دینا، جوڑنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۸۲:۸).

رَکِبُوْا: وہ سوار ہوئے، (جب) وہ سوار ہوتے ہیں، (سمع) رُکُوْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۲۹:۶۵).

رِکْزًا: بھنک، کھٹکا، پوشیدہ آواز، اسم ہے۔(۱۹:۹۸).

رُکَّعًا: رکوع کرنے والے، (فتح ۱) رُکُوْعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، رَاکِعٌ واحد۔(۴۸:۲۹)، الرُّکَّعِ (۲:۱۲۵) (۲۲:۲۶).

رُکْنٍ: آسرا، زور، وہ جس سے قوت حاصل کی جائے، مراد قلعہ یا لشکر۔(۱۱:۸۰).

رُکْنِهٖ: (رُکْنِ.هٖ) اس کی قوت، اس کا زور، رُکْنِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵۱:۳۹).

رُکُوْبُهُمْ: (رُکُوْبُ.هُمْ) ان کا سوار ہونا، رُکُوْبُ (مصدر باب سمع ۱) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۶:۷۲).

رِمَاحُکُمْ: (رِمَاحُ.کُمْ) تمہارے نیزے، رِمَاحُ (رُمْحٌ واحد) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵:۹۴).

رَمَادٍ: راکھ، خاکستر، اَرْمِدَةٌ جمع، [مادہ؛ رمد]۔(۱۴:۱۸).

رُمَّانٌ: انار، رُمَّانَةٌ واحد، [مادہ؛ رمم یا رمن]۔ (۵۵:۶۸)، الرُّمَّانَ (۶:۹۹، ۱۴۱).

رَمٰی: اس نے پھینکا، اس نے پھینکیں، (ضرب ۹؛ رَمٰی.یَرْمِیْ) رَمْیٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۸:۱۷).

رَمْزًا: اشارہ، ہاتھ، سر یا آنکھ سے اشارہ کرنا، مصدر (نصر، ضرب ۱)، رُمُوْزٌ جمع۔(۳:۴۱).

رَمَضَانَ: رمضان، ایک مہینے کا نام ہے، قمری مہینوں میں نواں مہینہ، رَمَضَانَاتٌ جمع، [مادہ؛ رمض]۔ (سمع) رَمَضٌ کے معنی ہیں جلنا اور سوختہ ہونا، رَمَضَانُ اسی سے اسم علم ہے اور غیر منصرف ہے۔ رمضان کا مہینہ شروع سے ہی روزوں کیلئے مخصوص ہے، اس لیے اس ماہ کو رمضان یا تو اس لیے کہتے تھے کہ اس ماہ میں بھوک اور پیاس کی شدت سے سوختہ ہوتے تھے یا اس لیے کہ اس میں گناہ جل جاتے ہیں۔(۲:۱۸۵).

رَمَیْتَ: تو نے پھینکیں، (ضرب؛ رَمٰی.یَرْمِیْ) رَمْیٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۸:۱۷، ۱۷).

رَمِیْمٌ: استخوان بوسیدہ، گلی ہوئی ہڈی، (ضرب ۵؛ رَمَّ.یَرِمُّ) رَمٌّ و رِمَّةٌ (ہڈیوں کا بوسیدہ ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد، رِمَامٌ جمع۔ (۳۶:۷۸)، الرَّمِیْمِ (۵۱:۴۲).

رَوَاحُهَا: (رَوَاحُ.هَا) اس کی شام، اس کی شام کی سیر، اس کی شام کی منزل، رَوَاحُ (نصر ۶؛ رَاحَ.یَرُوْحُ کا مصدر ہے جس کے معنی شام کرنے اور شام کے وقت چلنے کے ہیں، [مادہ؛ روح]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۴:۱۲).

رَوَاسِیَ: جمے ہوئے، ٹھہرے ہوئے، بوجھ، پہاڑ، رَاسِیَةٌ کی جمع۔ رَاسِیَةٌ؛ (نصر ۷) رُسُوٌّ سے، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ؛ رسو]۔ (۱۳:۳) (۱۵:۱۹) (۱۶:۱۵) (۲۱:۳۱) (۲۷:۶۱) (۳۱:۱۰) (۴۱:۱۰) (۵۰:۷) (۷۷:۲۷).

رَوَاکِدَ: ٹھہری ہوئیں، ایستادہ، تھمی ہوئیں، (نصر ۱) رُکُوْدٌ سے جس کے معنی اپنی جگہ پر برقرار رہنے اور اپنے مقام پر ٹھہر جانے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر، رَاکِدٌ واحد۔ رُکُوْد کا استعمال عام طور پر

کشتی، ہوا، پانی، ترازو اور آفتاب کے لیے ہوتا ہے۔(۳۳:۴۲).

رَوْحٌ: فیض، رحمت، راحت، ہوا لگنا، تیز ہوا والا ہونا، خوشی سے کسی کام کی طرف متوجہ ہونا، مصدر ہے (نصر۶؛ رَاحَ. یَرُوْحُ، و سمع۸؛ رَاحَ. یَرَاحُ کا)۔(۸۹:۵۶)، رَوْحِ (۸۷:۱۲، ۸۷).

رُوْحٌ: جان، وحی، قرآن، فیض غیبی، فرشتہ (جبریلؑ)، مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے، اَرْوَاحٌ جمع۔ (۱۷۱:۴)، رُوْحٍ (۲۲:۵۸)، رُوْحِ (۸۷:۲، ۲۵۳) (۱۱۰:۵)، رُوْحُ (۱۰۲:۱۶)، الرُّوْحِ (۲:۱۶) (۸۵:۱۷)، الرُّوْحَ (۱۵:۴۰)، الرُّوْحُ (۸۵:۱۷) (۱۹۳:۲۶) (۴:۷۰) (۳۸:۷۸) (۴:۹۷)، رُوْحًا (۵۲:۴۲).

رُوْحِنَا: (رُوْحِ. نَا) ہماری روح، رُوْحِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۹۱:۲۱) (۱۲:۶۶)، رُوْحَنَا (۱۷:۱۹).

رُوْحِهٖ: (رُوْحِ. ہٖ) اس کی روح، رُوْحِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۹:۳۲).

رُوْحِیْ: (رُوْحِ. یْ) میری روح، رُوْحِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲۹:۱۵) (۷۲:۳۸).

رَوْضٰتِ: باغات، سبزہ زار، (مضاف)، رَوْضَۃٌ واحد، [مادہ؛ روض]۔(۲۲:۴۲).

رَوْضَةٍ: باغ، سبزہ زار، واحد ہے، رَوْضٰتٌ و رِیَاضٌ جمع، [مادہ؛ روض]۔(۱۵:۳۰).

الرَّوْعُ: خوف، ڈر، دہشت، گھبرانا، (نصر۶) رَاعَ. یَرُوْعُ کا مصدر۔(۷۴:۱۱).

الرُّوْمُ: قوم روم، رومی، [مادہ؛ روم]۔(۲:۳۰).

رُوَیْدًا: تھوڑے دن، چند روز، تھوڑی سی مہلت، یہ (نصر۶) رَوْدٌ کی تصغیر ہے جس کے معنی آہستہ آہستہ چلنے اور منزل تلاش کرنے کے ہیں، اور بطور اسم اس کے معنی مہلت کے ہیں۔(۱۷:۸۶).

رِهٰنٌ: گرو، رہن، گروی رکھی ہوئی چیز، یہ رَهْنٌ کی جمع بھی ہے، باب مفاعلہ سے مصدر بھی ہے بمعنی گروی رکھنا، شرط لگانا، اور بروزن فعال بمعنی مفعول صیغہ صفت بھی ہے، [مادہ؛ رهن]۔(۲۸۳:۲).

الرَّهْبِ: ڈر، ڈرنا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔(۳۲:۲۸).

رَهَبًا: خوف، ڈر، ڈرنا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔(۹۰:۲۱).

رُهْبَانًا: اہل کتاب کے زاہدان/ زاہد لوگ، رَاهِبٌ کی جمع۔ رَاهِبٌ (سمع ا) رَهْبٌ و رَهْبَةٌ (ڈرنا، خوف کھانا) سے اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کے معنی لوگوں سے کنارہ کش ہوکر گرجا میں عزلت نشین کے یا تنہائی اختیار کرنے والے کے ہیں۔ (۸۲:۵)، الرُّهْبَانِ (۳۴:۹).

رُهْبَانَهُمْ: (رُهْبَانَ. هُمْ) ان کے درویش، ان کے زاہد لوگ، رُهْبَانَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۱:۹).

رَهْبَانِیَّةً: دنیا چھوڑنا، گوشہ نشینی، یعنی کھانا پینا، لباس اور نکاح ترک کرنا، فرطِ خوف سے عبادت کی بجا آوری میں غلو کرنا، [مادہ؛ رهب]۔(۲۷:۵۷).

رَهْبَةً: ڈر، رعب، ہیبت، ایسا خوف جس میں بچاؤ کا خیال اور اضطراب موجود ہو، مصدر ہے (باب سمع ا؛ رَهِبَ. یَرْهَبُ کا)۔ (۱۳:۵۹).

رَهْطٍ: نفر، شخص، قبیلہ، برادری، بھائی بند، اَرْهَاطٌ جمع۔ (۴۸:۲۷).

رَهْطُ: قبیلہ، خاندان/ بھائی بند، نفر، (مضاف)، اَرْهُطٌ و اَرْهَاطٌ جمع۔ **رَهْطُكَ:** تیرا قبیلہ، اس میں كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ ہے۔(۹۱:۱۱). **رَهْطِیْ:** میرا خاندان/قبیلہ، اس میں ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ ہے۔(۹۲:۱۱).

رَهَقًا: سرکشی، تکبر، زیادتی، سر چڑھنا، ظلم کرنا، (سمع ا) رَهِقَ. یَرْهَقُ کا مصدر۔(۶:۷۲، ۱۳).

رَهْوًا: خشک، تھما ہوا، ساکن، تھمنا، مصدر (نصر۷؛ رَهَا يَرْهُوْ کا)۔(۲۴:۴۴).

رَهِيْنٌ: گرو، گرفتار، پھنسا ہوا، (فتح ۱) رَهْنٌ سے بمعنی مرہون صیغۂ صفت مفرد۔(۲۱:۵۲).

رَهِيْنَةٌ: گرو، گروی رکھی ہوئی چیز، (فتح) رَهْنٌ سے صیغۂ صفت مفرد۔ بعض نے اس کو بمعنی فاعل لیا ہے؛ ثابت رہنے والی، قیام کرنے والی۔ اور بعض نے اس کو بمعنی مفعول لیا؛ رکی ہوئی، یعنی ہر جان اپنے گزشتہ اعمال کی پاداش میں رکی ہوئی ہے۔ اور بعض نے کہا کہ رهينة اصل میں مصدر ہے نہ کہ صیغۂ صفت۔(۳۸:۷۴).

الرِّيٰحُ: ہوائیں، رِيْحٌ کی جمع، اسم مؤنث، [مادہ؛ روح]۔ (۴۵:۱۸)، الرِّيٰحِ (۲:۱۶۴) (۵:۴۵)، الرِّيٰحَ (۵۷:۷) (۲۲:۱۵) (۴۸:۲۵) (۶۳:۲۷) (۴۸:۳۰) (۹:۳۵) الرِّيٰحَ (۴۶:۳۰).

رَيْبٍ: شک وشبہ، گمان، شک میں ڈالنا، (ضرب۸) رَابَ يَرِيْبُ کا مصدر ہے۔(۲:۲۳) (۵:۲۲)، رَيْبَ (۲:۲) (۹:۳، ۲۵) (۸۷:۴) (۱۲:۶) (۳۷:۱۰) (۹۹:۱۷) (۲۱:۱۸) (۷:۲۲) (۲:۳۲) (۵۹:۴۰) (۷:۴۲) (۲۶:۴۵، ۳۲) (۳۰:۵۲).

رِيْبَةً: شک، شبہ، [مادہ؛ ریب]۔(۹:۱۱۰).

رَيْبِهِمْ: (رَيْبِ. هِمْ) ان کا شک، رَيْبِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۹:۴۵).

رِيْحٌ: ہوا، بو، وہ ہوا جو زمین وآسمان کے درمیان مسخر ہے ریح کہلاتی ہے، اسم واحد مؤنث، اَرْوَاحٌ و رِيَاحٌ جمع، [مادہ؛ روح]۔ (۲۲:۱۰) (۱۱۷:۳)، رِيْحٍ (۲۴:۴۶) (۲۲:۱۰) (۶:۶۹)، رِيْحَ (۹۴:۱۲)، الرِّيْحِ (۶۹:۱۷)، الرِّيْحَ (۸۱:۲۱) (۱۲:۳۴) (۳۶:۳۸) (۳۳:۴۲) (۴۱:۵۱)، الرِّيْحُ (۱۸:۱۴) (۳۱:۲۲)، رِيْحًا (۵۱:۳۰) (۹:۳۳) (۱۶:۴۱) (۱۹:۵۴).

رَيْحَانٌ: خوشبودار پھول، روزی، خوشبودار گھاس، رَيَاحِيْنُ جمع، [مادہ؛ روح]۔(۸۹:۵۶)، الرَّيْحَانُ (۱۲:۵۵).

رِيْحُكُمْ: (رِيْحُ. كُمْ) تمہاری ہوا، رِيْحُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ مفسرین نے اس کے مختلف معانی بیان کیے ہیں، مثلاً تمہاری قوت، تمہاری نصرت، تمہاری جرأت وکوشش وغیرہ۔ عام معنی یہی ہے جو اوپر لکھا گیا ہے جس سے مراد رعب و دبدبہ یا ساکھ یا عزت ہے۔(۸:۴۶).

رِيْشًا: رونق، زینت، آرائش، مال۔(۷:۲۶).

رِيْعٍ: ٹیلا، بلند زمین، مکان مرتفع جو دور سے ظاہر ہو، رُيُوْعٌ و اَرْيَاعٌ جمع۔(۲۶:۱۲۸).

ز

الزّٰجِرٰتِ: ڈانٹنے والیاں، منع کرنے والیاں، (نصر۱) زَجْرٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، زَاجِرَةٌ واحد۔ اکثر مفسرین کے نزدیک یہ فرشتوں کی صفت ہے جو بادلوں کو ڈانٹ کر ہنکاتے اور شیطانوں کو جھڑکتے رہتے ہیں، چونکہ لفظ ملائکہ مؤنث ہے اس مناسبت سے صفت بھی مؤنث ہوئی، اور بعض مفسرین کے نزدیک زاجرات سے وہ نواہی مراد ہیں جن سے قرآن نے سختی سے منع فرمایا ہے۔(۳۷:۲).

الزَّادِ: توشہ، سفرخرچ، اس کی تعریف میں یہ ہے کہ آدمی کو جس کی احتیاج یا طلب ہو اس سے زائد ذخیرہ کو زاد کہتے ہیں، اَزْوَادٌ جمع، [مادہ؛ زود]۔(۲:۱۹۷).

زَادَتْهُ: (زَادَتْ. هُ) اس نے اس کو زیادہ کیا/ اس کو بڑھایا، زَادَتْ، (ضرب) زِيَادَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ زید]۔(۹:۱۲۴).

زَادَتْهُمْ: (زَادَتْ. هُمْ) اس نے ان کو زیادہ کیا، اس نے ان کو

بڑھادیا، زَادَتْ، (ضرب) زِیَادَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۸:۲) (۹:۱۲۴، ۱۲۵).

زَادَكُمْ: (زَادَ. كُمْ) اس نے تم کو زیادہ دیا، اس نے تم کو بڑھایا، زَادَ، (ضرب) زِیَادَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۷:۶۹).

زَادُوْكُمْ: (زَادُوْا. كُمْ) انہوں نے تم کو زیادہ دیا، انہوں نے تمہارے لیے زیادہ کیا، زَادُوْا، (ضرب) زِیَادَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۹:۴۷).

زَادُوْهُمْ: (زَادُوْا. هُمْ) انہوں نے ان کو زیادہ دیا، انہوں نے ان کو زیادہ کیا، زَادُوْا، (ضرب) زِیَادَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۱:۱۰۱) (۷۲:۶).

زَادَهٗ: (زَادَ. هٗ) اس نے اس کو زیادہ دیا، اس نے اس کو بڑھایا، زَادَ، (ضرب) زِیَادَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲۴۷).

زَادَهُمْ: (زَادَ. هُمْ) اس نے ان کو زیادہ دیا/ ان کو بڑھایا، زَادَ، (ضرب) زِیَادَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲:۱۰) (۳:۱۷۳) (۲۵:۶۰) (۳۳:۲۲) (۳۵:۴۲) (۴۷:۱۷).

الزّٰرِعُوْنَ: کھیتی کرنے والے، (فتح ا) زَرْعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، زَارِعٌ واحد۔(۵۶:۶۴).

زَاغَ: وہ بہکا، وہ کج ہوا، (ضرب ۸؛ زَاغَ. یَزِیْغُ) زَیْغٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۵۳:۱۷).

زَاغَتْ: وہ چوک گئی/ بہک گئی، (ضرب) زَیْغٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۳۳:۱۰) (۳۸:۶۳).

زَاغُوْا: وہ پھر گئے، وہ کج ہو گئے، (ضرب) زَیْغٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۶۱:۵).

زَالَتْ: وہ زائل ہوئی، (سمع ۹؛ زَالَ. یَزَالُ) زَیْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ **مَازَالَتْ:** وہ ہمیشہ رہی، افعال ناقصہ میں سے ہے۔(۲۱:۱۵).

زَالَتَا: وہ دونوں ٹل گئیں، وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ گئیں، (نصر ۶؛ زَالَ. یَزُوْلُ) زَوَالٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مؤنث۔(۳۵:۴۱).

زَانٍ: زنا کرنے والا مرد، (ضرب ۹؛ زَنٰی. یَزْنِیْ) زِنًا سے، اسم فاعلٌ واحد مذکر (اسم منقوص، بحالت رفع و جر)، [مادہ؛ زنی]۔(۲۴:۳).

الزَّانِیْ: زنا کرنے والا، (ضرب) زِنًا سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص معرف باللام، بحالت رفع و جر)، **الزَّانِیَةُ** مؤنث۔(۲۴:۲، ۳).

زَانِیَةً: زنا کرنے والی، زانیہ، (ضرب) زِنًا سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲۴:۳)، الزَّانِیَةُ (۲۴:۲، ۳).

الزّٰهِدِیْنَ: بیزار، (سمع، فتح، کرم ا) زُهْدٌ و زَهَادَۃٌ سے جسکے معنی بے رغبت/ بیزار ہونے اور تھوڑے پر راضی ہوجانے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، زَاهِدٌ واحد۔(۱۲:۲۰).

زَاهِقٌ: مٹ جانے والا، زائل ہونے والا، (فتح ا) زَهْقٌ و زُهُوْقٌ (باطل کا مٹنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۱:۱۸).

الزَّبَانِیَةَ: دوزخ کے فرشتے، دھکیلنے والے، سپاہی، یہ (ضرب ا) زَبْنٌ (ہٹانا، ایک طرف کرنا، دھکیلنا) سے ماخوذ ہے، زِبْنِیَةٌ واحد۔(۹۶:۱۸).

زَبَدٌ: جھاگ، اسم ہے۔(۱۳:۱۷)، الزَّبَدُ (۱۳:۱۷)، زَبَدًا (۱۳:۱۷).

زُبَرَ: لوہے کے تختے، لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے، زُبْرَۃٌ کی جمع، زُبْرَۃٌ لوہے کے ایک بڑے ٹکڑے کو کہتے ہیں۔(۱۸:۹۶).

زُبُرِ: کتابیں، اوراق، تختیاں، صحیفے، زَبُوْرٌ کی جمع۔ (۲۶:۱۹۶)، الزُّبُرِ (۳:۱۸۴) (۱۶:۴۴) (۳۵:۲۵)

(۵۴: ۴۳، ۵۲).

زُبُرًا: ٹکڑے ٹکڑے، پارہ پارہ، زُبْرَۃٌ کی جمع۔ زُبْرَۃٌ اصل میں تو لوہے کے ایک بڑے ٹکڑے کو کہتے ہیں لیکن کنایۃً محض ٹکڑے کیلئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ (۲۳: ۵۳).

الـزَّبُوْرِ: کتاب، جو حضرت داوٗدؑ پر نازل ہوئی۔ لغوی معنی ہے: کتاب، صحیفہ، لکھا ہوا، (ضرب، فتح ا) زَبْرٌ (لکھنا) سے، صیغۂ صفت مفعولی۔ بعض کے نزدیک زبور سے مراد وہ آسمانی کتاب ہے جس میں صرف حکمت اور دانائی کی باتیں بیان کی گئی ہوں اور احکام شریعت نہ ہوں۔ اور ''کتاب'' وہ ہے جس میں دونوں باتیں ہوں۔ گویا قرآن میں جہاں زُبُر آیا ہے وہاں اس سے مراد صرف نصیحتوں اور حکمتوں کا مجموعہ ہے، اسی طرح زَبُور جو حضرت داوٗدؑ پر نازل شدہ کتاب کیلئے آیا ہے، بھی اصل میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی منظوم و مُسجّع عبارتوں سے لبریز اور حکمت و موعظت کا ایک دل پذیر مجموعہ تھی کہ جب حضرت داوٗدؑ اپنی سریلی آواز میں اسے پڑھتے تو جن و انس اور چرند پرند سب وجد میں آجاتے۔ زبور کے ڈیڑھ سو حصے تھے اور اب جو موجودہ شکل میں دستیاب ہے یہ بھی ایک سو پچاس حصوں میں ہی منقسم ہے لیکن یہ وہ اصلی زبور نہیں جو حضرت داوٗدؑ پر نازل ہوئی تھی بلکہ تحریف شدہ ہے۔ (۲۱: ۱۰۵)، زَبُوْرًا (۴: ۱۶۳) (۱۷: ۵۵).

زُجَاجَةٍ: شیشہ، زُجَاجٌ جمع، [مادہ؛ زجج]۔ (۲۴: ۳۵)، الزُّجَاجَةُ (۲۴: ۳۵).

زَجْرًا: جھڑکنا، ڈانٹنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔ (۳۷: ۲).

زَجْرَةٌ: جھڑکی، ڈانٹ، ایک بار جھڑکنا، زَجْرٌ سے مصدر مرۃ۔ (۳۷: ۱۹) (۷۹: ۱۳).

زُحْزِحَ: بچالیا گیا، سرکا دیا گیا، وہ ہٹا دیا گیا، (فعللہ ۲) زَحْزَحَةٌ سے جسکے معنی دور کرنے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۳: ۱۸۵).

زَحْفًا: میدان جنگ، لشکر کثیر، گھمسان کی لڑائی، کثیر لشکر کا دھیرے دھیرے آگے بڑھنا، مصدر (فتح ا؛ زَحَفَ. یَزْحَفُ کا)۔

(۸: ۱۵).

زُخْرُفٍ: ملمع/ ملمع شدہ، سنہری، سونا، آراستہ، زینت۔ کسی چیز کے کمال حسن کو زخرف کہتے ہیں، اس لیے سونے کو بھی زخرف کہتے ہیں، اگر کسی کے قول کیلئے استعمال ہو تو جھوٹ سے آراستہ کرنے اور ملمع کی باتیں کرنے کے لیے اس کا استعمال ہوتا ہے، [مادہ؛ زخرف]۔ (۱۷: ۹۳)، زُخْرُفَ (۶: ۱۱۲)، زُخْرُفًا (۴۳: ۳۵).

زُخْرُفَهَا: (زُخْرُفَ. هَا) اس کی زینت، اس کی خوشنمائی، اس کی رونق، زُخْرُفَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۰: ۲۴).

زِدْ: تو زیادہ کر، (ضرب) زِيَادَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ زید]۔ (۷۳: ۴).

زِدْنٰهُمْ: (زِدْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو بڑھایا/ انہیں زیادہ دیا، زِدْنَا، (ضرب) زِيَادَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۶: ۸۸) (۱۷: ۹۷) (۱۸: ۱۳).

زِدْنِیْ: (زِدْ. نِیْ) تو مجھے زیادہ کر/ میرے لیے اضافہ کر، مجھے زیادہ دے، مجھے بڑھتی دے، زِدْ، (ضرب) زِيَادَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۲۰: ۱۱۴).

زِدْهُ: (زِدْ. هُ) تو اسے زیادہ کر دے، تو اس کیلئے بڑھا دے، زِدْ، (ضرب) زِيَادَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۸: ۶۱).

زَرَابِیُّ: مخمل کے فرش/ نہالچے، نفیس مسندیں، زِرْبِیٌّ واحد، [مادہ؛ زرب]۔ (۸۸: ۱۶).

الزُّرَّاعَ: کاشتکار، کھیتی والے، (فتح ا) زَرْعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، زَارِعٌ واحد۔ (۴۸: ۲۹).

زُرْتُمْ: تم نے جا دیکھا/ جا دیکھیں، تم نے زیارت کی، (نصر ۶؛ زَارَ. یَزُوْرُ) زِيَارَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱۰۲: ۲).

زَرْعٌ: کھیتی، کھیتی کرنا/ اگانا، (فتح ۱) زَرَعَ.یَزْرَعُ کا مصدر ہے۔ (۴:۱۳)، زَرْعٍ (۳۷:۱۴) (۲۹:۴۸)، الزَّرْعَ (۱۴۱:۶) (۱۱:۱۶)، زَرْعًا (۳۲:۱۸) (۲۷:۳۲) (۲۱:۳۹).

زُرْقًا: نیلی آنکھوں والے، کبود چشم، اَزْرَقُ کی جمع جو (سمع ۱) زُرْقَةٌ سے ہے جس کے معنی نیلگوں ہونے کے ہیں، صفت مشبہ (مذکر)۔ (۱۰۲:۲۰).

زُرُوْعٍ: کھیتیاں، زَرْعٌ واحد۔(۱۴۸:۲۶) (۲۶:۴۴).

زَعَمَ: اس نے دعویٰ کیا، (نصر، فتح) زَعْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۶۴:۷).

زَعَمْتَ: تو نے کہا، تو نے خبر دی، (نصر، فتح) زَعْمٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۹۲:۱۷).

زَعَمْتُمْ: تم نے خبر دی، تم نے سمجھا، تم نے دعویٰ کیا، (نصر، فتح ۱) زَعْمٌ و زُعْمٌ سے جسکے معنی ہیں کوئی بات کہنا، اس کا استعمال زیادہ تر شکی یا جھوٹی باتوں میں ہوتا ہے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۹۴:۶) (۵۶:۱۷) (۴۸:۱۸، ۵۲) (۲۲:۳۴) (۶:۶۲).

زَعْمِهِمْ: (زَعْمِ.هِمْ) ان کا خیال/ گمان، ان کا دعویٰ کرنا، زَعْمِ (شکی اور جھوٹی باتوں میں اس کا استعمال زیادہ ہے، مصدر ہے، نصر، فتح) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳۶:۶، ۱۳۸).

زَعِيْمٌ: کفیل، ضامن، سردار، جواب دہ، دعویٰ کرنے والا، (نصر، فتح ۱) زَعْمٌ و زَعَامَةٌ سے جسکے معنی کفیل و ضامن ہونے اور سردار ہونے کے ہیں یا زَعْمٌ و زُعْمٌ سے جسکے معنی کہنے اور دعویٰ کرنے کے ہیں، صیغۂ صفت (واحد مذکر)، زُعَمَاءُ جمع۔ (۷۲:۱۲) (۴۰:۶۸).

زَفِيْرٌ: چلانا، آگ بھڑکنے کی آواز سنائی دینا، (ضرب ۱) زَفَرَ.يَزْفِرُ کا مصدر ہے۔(۱۰۶:۱۱) (۱۰۰:۲۱)، زَفِيْرًا (۱۲:۲۵).

زَقُّوْمِ: تھوہر، جہنم کے ایک درخت کا نام ہے جو دوزخیوں کی غذا بنے گا، جب اس کو کھائیں گے گلے میں پھنسے گا، [مادہ: زقم]۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ اگر زقوم کا ایک قطرہ بھی دنیا کے سمندروں میں ڈال دیا جائے تو زمین پر بسنے والوں کی زندگیاں خراب کر ڈالے، پھر جس کی یہ غذا ہے..... اس کا تو پوچھنا ہی کیا۔ (۵۲:۵۶)، الزَّقُّوْمِ (۶۲:۳۷) (۴۳:۴۴).

زَكٰوةِ: پاکیزگی، ستھرائی، یہ (تفعیل ۱۰) تَزْكِيَةٌ سے اسم ہے، [مادہ: زکو]۔ زکوٰۃ اس افزونی (یعنی نشو نما، پھیلنا اور بڑھنا) کو بھی کہتے ہیں جو اللہ کی برکت سے حاصل ہوتی ہے۔ زکوٰۃ: مال کا وہ حصہ جو مال کو پاکیزہ کرنے کیلئے نکالتے ہیں، شرعاً سال میں ایک دفعہ چالیسواں حصہ اس مال میں سے جس پر نصاب کے مطابق زکوٰۃ فرض ہو۔ (۳۹:۳۰)، زَكٰوةً (۸۱:۱۸) (۱۳:۱۹)، الزَّكٰوةِ (۳۱:۱۹، ۵۵) (۷۳:۲۱) (۴:۲۳) (۳۷:۲۴)، الزَّكٰوةَ (۴۳:۲، ۸۳، ۱۱۰، ۱۷۷، ۲۷۷) (۷۷:۴، ۱۶۲) (۱۲:۵، ۵۵) (۱۵۶:۷) (۵:۹، ۱۱، ۱۸، ۷۱) (۴۱:۲۲، ۷۸) (۵۶:۲۴) (۳:۲۷) (۴:۳۱) (۳۳:۳۳) (۷:۴۱) (۱۳:۵۸) (۲۰:۷۳) (۵:۹۸).

زَكٰى: وہ سنورا، وہ پاک ہوا، (نصر؛ زَكَا.يَزْكُوْ) زَكَاءٌ سے جس کے معنی درست ہونے، سنورنے اور زیادہ ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲۱:۲۴).

زَكّٰـهَا: (زَكّٰى.هَا) اس نے اس کو سنوارا، زَكّٰى، (تفعیل) تَزْكِيَـةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ: زکو]۔(۹:۹۱).

زَكَرِيَّا: زکریا علیہ السلام، انبیاء بنی اسرائیل میں مشہور نبی گزرے ہیں، حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد تھے اور حضرت عیسیٰؑ کی والدہ ماجدہ حضرت مریم کی کفالت آپ کے ہی ذمہ تھی۔ حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حضرت زکریاؑ نجار (بڑھئی) تھے۔ زکریا عجمی نام ہے۔ (۳۷:۳، ۳۷، ۳۸) (۸۵:۶) (۲:۱۹، ۷) (۸۹:۲۱).

زَكِيًّا: ستھرا، عمدہ/ گناہوں سے پاک نشوونما پانے والا، (نصر) زَكَاءٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر، [مادہ: زکو]۔(۱۹:۱۹).

زَكِيَّةً: ستھری، عمدہ/ پاک، (نصر) زَكَاءٌ سے، صفت مشبہ واحد مؤنث۔(۱۸:۷۴).

زِلْتُمْ: تم الگ رہے، تم علیٰحدہ رہے، (سمع۹: زَالَ .يَزَالُ) زَيْلٌ (ہٹنا، الگ ہونا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔مَا زِلْتُمْ تم برابر رہے، تم مسلسل رہے، افعال ناقصہ میں سے ہے، اس کا استعمال کسی شے کے مسلسل اور دائمی حالت میں رہنے کے لیے ہوتا ہے۔ (۴۰:۳۴).

زِلْزَالًا: جھڑجھڑانا، لرزا دینا، ہلا ڈالنا، (فعللہ۲) زَلْزَلَ .يُزَلْزِلُ کا مصدر ہے۔(۳۳:۱۱).

زِلْزَالَهَا: (زِلْزَالَ .هَا) اس کا بھونچال/ زلزلہ، اس کا ہلا دینا، زِلْزَالَ (مصدر؛ باب فعللۃ) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۹۹:۱).

زَلْزَلَةَ: زلزلہ، لرزا دینا، ہلا ڈالنا، (فعللہ۲) زَلْزَلَ .يُزَلْزِلُ کا مصدر ہے۔(۲۲:۱).

زُلْزِلَتْ: وہ ہلائی گئی، اسے لرزایا گیا، (فعللۃ) زَلْزَلَةٌ و زِلْزَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۹۹:۱).

زُلْزِلُوْا: جھرجھرائے، وہ ہلائے گئے، ہلا ڈالے گئے، (فعللہ) زَلْزَلَةٌ و زِلْزَالٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۲:۲۱۴) (۳۳:۱۱).

زُلَفًا: رات کی گھڑیاں/ رات کے حصے، ساعات شب، زُلْفَةٌ کی جمع۔(۱۱:۱۱۴).

زُلْفٰى: درجہ، مرتبہ، نزدیکی، قرب، قدر و منزلت، [مادہ: زلف]۔(۳۴:۳۷) (۳۸:۲۵، ۴۰) (۳۹:۳).

زُلْفَةً: نزدیک، قریب، پاس، [مادہ: زلف]۔(۶۷:۲۷).

زَلَقًا: صاف، ایسا صاف کہ جس پر پیر پھسلنے لگے، پھسلنا، مصدر ہے (ضرب وسمع ا: زَلَقَ .يَزْلَقُ کا)۔(۱۸:۴۰).

زَلَلْتُمْ: تم نے لغزش کی/ ٹھوکر کھائی، تم ڈگمگائے، (ضرب۵: زَلَّ .يَزِلُّ) زَلٌّ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۰۹).

زُمَرًا: جتھے جتھے، گروہ در گروہ، جوق جوق، زُمْرَةٌ واحد۔ (۳۹:۷۱، ۷۳).

زَمْهَرِيْرًا: سخت ٹھنڈ، چاند؛ اس کا معنی چاند بھی آتا ہے یعنی جنت تاباں و درخشاں ہے، وہاں نہ آفتاب کی حاجت ہے نہ ماہتاب کی، [مادہ: زمهر]۔(۷۶:۱۳).

الزِّنٰى: زنا، بدکاری، زنا کرنا، (ضرب۹) زَنٰى .يَزْنِيْ کا مصدر۔ (۱۷:۳۲).

زَنْجَبِيْلًا: سونٹھ، سوکھی ادرک۔سونٹھ ان چیزوں میں سے ہے جن کو عرب گرم ہونے کے اعتبار سے پسند کرتے ہیں۔لہٰذا حق تعالیٰ نے وعدہ فرمایا کہ جنت میں ان کو وہ پیالے پلائے جائیں گے جن میں جنت کی سونٹھ کی ملونی ہوگی۔ یہ دنیا کی سونٹھ کی طرح نہ ہوگی۔ زنجبیل جنت کا ایک چشمہ ہے جس میں سونٹھ کا مزہ ہوگا۔ (۷۶:۱۷).

زِنُوْا: تم تولو/ وزن کرو، (ضرب۶: وَزَنَ .يَزِنُ) وَزْنٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۳۵) (۲۶:۱۸۲).

زَنِيْمٍ: بدنام، جو کسی بری عادت سے بدنام ہو، وہ شخص جو کسی قوم میں اپنے کو ملائے لیکن نہ ان میں سے ہو نہ ان کے ساتھ ہو، [مادہ: زنم]۔(۶۸:۱۳).

زَوَالٍ: زائل ہونا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا، (نصر۶) زَالَ .يَزُوْلُ کا مصدر ہے۔زوال کا استعمال اس چیز سے متعلق ہوتا ہے جو پہلے سے قائم ہو۔(۱۴:۴۴).

زَوْجٍ: خاوند، بیوی، جوڑا (ایک فرد، بعض صورتوں میں دونوں فرد مراد ہوتے ہیں)، قسم قسم، زوج وہ شکل ہے جس کی کوئی نظیر ہو جیسے کہ اَصناف و اَلوان یعنی مختلف قسمیں اور رنگ ہیں یا اس کی کوئی نقیض ہو،

جیسے خشک وتر، نر و مادہ، شب و روز، شیریں و تلخ وغیرہ، اَزْوَاجٌ جمع۔ (٤:٢٠، ٢٠) (٢٢:٥) (٢٦:٧) (٣١:١٠) (٥٠:٧)، زَوْجًا (٢:٢٣٠).

زَوْجٰنِ: جوڑا (دونوں فرد، اور بعض صورتوں میں دو جوڑے یعنی چار فرد مراد ہوتے ہیں)، قسم قسم، دو دو قسم کے، دو طرح کے، وہ دو شکلیں جن میں سے ہر ایک دوسرے کا نظیر ہو یا نقیض ہو، زَوْجٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)۔ (٥٥:٥٢).

زُوِّجَتْ: اس کا جوڑ ملا دیا گیا، وہ ملائی گئی، (تفعیل ٨؛ زَوَّجَ. يُزَوِّجُ) تَزْوِيْجٌ (ملانا، نکاح کرنا/ کرانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: زوج]۔ (٨١:٧).

زَوْجُكَ: (زَوْجُ.كَ) تیری بیوی/ عورت، تیرا جوڑا، زَوْجُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:٣٥) (٧:١٩)، زَوْجِكَ (٢٠:١١٧)، زَوْجَكَ (٣٣:٣٧).

زَوَّجْنٰكَهَا: (زَوَّجْنَا.كَ.هَا) ہم نے وہ تیرے نکاح میں دے دی، ہم نے تیرا اس سے نکاح کر دیا، زَوَّجْنَا، (تفعیل) تَزْوِيْجٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول اول (واحد حاضر مذکر)، هَا ضمیر مفعول دوم (واحد غائب مؤنث)۔ (٣٣:٣٧).

زَوَّجْنٰهُمْ: (زَوَّجْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو بیاہ دیا، زَوَّجْنَا، (تفعیل) تَزْوِيْجٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤٤:٥٤) (٥٢:٢٠).

زَوْجِهٖ: (زَوْجِ.هٖ) اس کی بیوی/عورت، اس کا جوڑا، زَوْجِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:١٠٢)، زَوْجَهٗ (٢١:٩٠).

زَوْجِهَا: (زَوْجِ.هَا) اس کا جوڑا، اس کا شوہر، زَوْجِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٥٨:١)، زَوْجَهَا (٤:١) (٧:١٨٩) (٣٩:٦).

زَوْجَيْنِ: جوڑا (دونوں فرد، اور بعض صورتوں میں دو جوڑے یعنی چار فرد مراد ہوتے ہیں)، جوڑا جوڑا، زَوْجٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔ (١١:٤٠) (١٣:٣) (٢٣:٢٧) (٥١:٤٩)، الزَّوْجَيْنِ (٥٣:٤٥) (٧٥:٣٩).

الزُّوْرِ: جھوٹ۔ الزُّوْرِ (٢٢:٣٠)، الزُّوْرَ (٢٥:٧٢)، زُوْرًا (٢٥:٤) (٥٨:٢).

زَهْرَةَ: رونق، خوبی، تازگی، سرسبزی، زینت، بہار، اصل میں کلی جب کھل جاتی ہے تو زھرۃ کہلاتی ہے اور اسی مناسبت سے دنیا کی زیب و زینت کے لیے استعمال ہوتا ہے، [مادہ: زھر]۔ (٢٠:١٣١).

زَهَقَ: وہ نکل بھاگا، وہ مٹ گیا/ نابود ہو گیا، (فتح ا) زُهُوْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٧:٨١).

زَهُوْقًا: نکل بھاگنے والا، مٹ جانے والا، (فتح) زُهُوْقٌ سے، صیغہ صفت مفرد۔ (١٧:٨١).

زِيَادَةٌ: زیادتی، بڑھتی، زیادہ ہونا/ زیادہ کرنا، یہ (ضرب ٨) زَادَ. يَزِيْدُ کا مصدر ہے، [مادہ: زید]۔ (٩:٣٧) (١٠:٢٦).

الزَّيْتُوْنِ: زیتون کا درخت، زیتون (پھل)، [مادہ: زیت]۔ (٩٥:١)، الزَّيْتُوْنَ (٦:٩٩، ١٤١) (١٦:١١)، زَيْتُوْنًا (٨٠:٢٩).

زَيْتُوْنَةٍ: درخت زیتون، یعنی ایک درخت یا ایک پھل، [مادہ: زیت]، زَيْتُوْنَةٍ میں تاء وحدت کی ہے جیسے شَجَرٌ اور شَجَرَةٌ. (٢٤:٣٥).

زَيْتُهَا: (زَيْتُ.هَا) اس کا تیل، زَيْتُ (زیتون کا تیل) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٤:٣٥).

زَيْدٌ: رضی اللہ عنہ، ایک مشہور صحابی کا اسم گرامی ہے۔ ان کے باپ کا نام حارثہ بن شراحیل اور ماں کا سعدیٰ جو ثعلبہ بن عبد عامر کی بیٹی تھیں۔ آپؓ کو حضور ﷺ نے اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا اور لوگ آپ کو زید بن محمد کہہ کر پکارتے تھے یہاں تک کہ سورۃ الاحزاب کی یہ آیت نازل ہوئی: اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ...... ان کو اپنے اصل باپوں کے ناموں کے ساتھ پکارو (٣٣:٥)۔ بہت سارے غزوات اور سرایا

میں حضورؐ نے آپؓ کو امیر مقرر کیا۔ آپؓ غزوۂ بدر اور اس کے بعد تمام غزوات میں شریک رہے اور غزوۂ موتہ میں شہید ہوئے۔ (ام ایمنؓ سے) حضرت اسامہؓ بن زید آپؓ کے بیٹے تھے۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ حضرت عمرؓ نے حضرت اسامہؓ کے لیے مجھ سے زیادہ مقرر کیا، جب میں نے اس کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا، وہ رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب تھے اور ان کے باپ تیرے باپ سے زیادہ رسول اللہ کو پیارے تھے۔ (۳۳:۳۷).

زَیْغٌ: کجی، ٹیڑھا پن، اعتدال سے ہٹنا، مصدر ہے (ضرب ۸؛ زَاغَ.یَزِیْغُ کا)۔ (۳:۷).

زَیَّلْنَا: ہم نے جدا کر دیا/ تفریق کر دی، (تفعیل ۹: زَیَّلَ.یُزَیِّلُ) تَزْیِیْلٌ سے جسکے معنی متفرق اور پراگندہ کرنے کے ہیں، ماضی جمع متکلم، [مادہ: زیل]۔ (۱۰:۲۸).

زَیَّنَ: اس نے سنوارا/ زینت دی/ بھلا کر کے دکھایا، (تفعیل ۹: زَیَّنَ.یُزَیِّنُ) تَزْیِیْنٌ سے جسکے معنی آراستہ کرنے اور اچھا کر کے دکھانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: زین]۔ (۶:۴۳، ۱۳۷) (۸:۴۸) (۱۶:۶۳) (۲۷:۲٤) (۲۹:۳۸).

زُیِّنَ: وہ سنوارا گیا، مزین کیا گیا، اچھا دکھایا گیا، (تفعیل) تَزْیِیْنٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲:۲۱۲) (۳:۱٤) (۶:۱۲۲) (۹:۳۷) (۱۰:۱۲) (۱۳:۳۳) (۳۵:۸) (۴۰:۳۷) (٤۷:۱٤) (٤۸:۱۲).

زَیَّنَّا: ہم نے رونق دی/ زینت دی، (تفعیل) تَزْیِیْنٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۶:۱۰۸) (۲۷:٤) (۳۷:۶) (٤۱:۱۲) (۶۷:۵).

زَیَّنّٰهَا: (زَیَّنَّا.هَا) ہم نے اس کو رونق دی/ اسے زینت دی، زَیَّنَّا، (تفعیل) تَزْیِیْنٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۵:۱۶) (۵۰:۶).

زِیْنَةٌ: زینت، آرائش، سنگھار، گہنا۔ زینت کی تین قسمیں ہیں؛ ۱) زینت نفسی جیسے علم اور عمدہ عقائد، ۲) زینت بدنی جیسے قوی و بلند و بالا ہونا، ۳) زینت خارجیہ جیسے مال و جاہ۔ زینت حقیقی وہ ہے جو انسان کو کسی حالت میں بھی معیوب نہ ہو، نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ لیکن جو چیز ایک حالت میں تو انسان کو رونق دے اور دوسری حالت میں نہ دے وہ ایک حیثیت سے معیوب ہے، [مادہ: زین]۔ (۵۷:۲۰)، زِیْنَةِ (۲٤:۶۰) (۳۷:۶)، زِیْنَةِ (۲۰:۸۷)، زِیْنَةَ (۷:۳۲) (۱۸:۲۸)، زِیْنَةُ (۱۸:٤۶)، زِیْنَةً (۱۰:۸۸) (۱۶:۸) (۱۸:۷)، الزِّیْنَةِ (۲۰:۵۹).

زِیْنَتَكُمْ: (زِیْنَةَ.كُمْ) تمہاری زینت/ آرائش، زِیْنَةَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۷:۳۱).

زِیْنَتِهٖ: (زِیْنَةِ.هٖ) اس کی زینت، زِیْنَةِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸:۷۹).

زِیْنَتُهَا: (زِیْنَةُ.هَا) اس کی زینت، اس کا بناؤ سنگھار، زِیْنَةُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۸:۶۰)، زِیْنَتَهَا (۱۱:۱۵) (۳۳:۲۸).

زِیْنَتَهُنَّ: (زِیْنَةَ.هُنَّ) ان کا سنگار، ان کی زینت، زِیْنَةَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲٤:۳۱، ۳۱)، زِیْنَتِهِنَّ (۲٤:۳۱).

زَیَّنُوْا: انہوں نے آراستہ کیا، انہوں نے زینت دی، انہوں نے خوبصورت بنایا، (تفعیل) تَزْیِیْنٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٤۱:۲۵).

زَیَّنَهٗ: (زَیَّنَ.هٗ) اس نے اسے آراستہ کیا، اس نے اسے زینت دی، زَیَّنَ، (تفعیل) تَزْیِیْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤۹:۷).

'س'

سَ: عنقریب، قریب، ابھی، اب، یہ فعل مضارع کے ساتھ مخصوص ہے اور مضارع کو مستقبل قریب کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ (۲:۵۸، ۱۳۷، ۱٤۲، ۲۳۵) (۳:۱۲، ۱٤٤، ۱٤۵،

١٥١، ١٨٠، ١٨١) (١٠:٤، ٥٧، ٩١، ١٢٢، ١٦٢، ١٧٢، ١٧٥) (٩٣:٦، ١٢٠، ١٢٤، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٨، ١٥٧) (١٢٧:٧، ١٤٥، ١٤٦، ١٥٢، ١٥٦، ١٦١، ١٦٩، ١٨٠، ١٨٢) (١٢:٨، ٣٦) (٤٢:٩، ٥٩، ٧١، ٩٠، ٩٤، ٩٥، ٩٩، ١٠١، ١٠٥، ١٠٥) (٣١:١٠، ٨١) (٤٣:١١، ٤٨) (٦١:١٢) (٤٢:١٣) (٥١:١٧، ٥١) (٢٢:١٨، ٦٩، ٧٨، ٨٣، ٨٨) (٤٧:١٩، ٧٥، ٧٩، ٨٢، ٩٦) (٢١:٢٠، ١٣٥) (٣٧:٢١) (٨٥:٢٣، ٨٧، ٨٩) (٦:٢٦، ٦٢، ٢٢٧) (٧:٢٧، ٢٧، ٩٣) (٢٧:٢٨، ٣٥) (٣:٣٠) (٩٩:٣٧، ١٠٢) (٥١:٣٩) (٤٤:٤٠، ٦٠) (٥٣:٤١) (١٩:٤٣، ٢٧) (١١:٤٦) (٥:٤٧، ٢٦، ٣٢) (١٠:٤٨، ١١، ١٥، ١٥، ١٦) (٢٦:٥٤، ٤٥) (٣١:٥٥) (٦:٦٥، ٧) (١٧:٦٧، ٢٩) (٥:٦٨، ١٦، ٤٤) (٢٤:٧٢) (٥:٧٣، ٢٠) (١٧:٧٤، ٢٦) (٤:٧٨، ٥) (٦:٨٧، ١٠) (٧:٩٢، ١٠، ١٧) (١٨:٩٦) (٣:١١١).

سَآءَ: وہ برا ہے، اس نے برا کیا، (نصر۴+۶؛ سَاءَ.یَسُوْءُ) سَوَاءٌ و سَوْءٌ (برا ہونا/ برا کرنا، غمگین کرنا، بے جا سلوک کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ فعل ذم ہے۔ (٢٢:٤، ٣٨) (٦٦:٥) (٣١:٦، ١٣٦) (١٧٧:٧) (٩:٩) (٢٥:١٦، ٥٩) (٣٢:١٧) (١٠١:٢٠) (١٧٣:٢٦) (٥٨:٢٧) (٤:٢٩) (١٧٧:٣٧) (٢١:٤٥) (١٥:٥٨) (٢:٦٣).

سَآئِبَةٍ: سائبہ، اہل عرب جاہلیت میں جس جانور کو بت کے نام پر آزاد کرتے اسے اپنے اختیار پر چھوڑ دیتے، وہ سائبہ کہلاتا تھا۔ وہ جانور جسے اس لیے چھوڑا جائے کہ جدھر چاہے چلا جائے، سائبہ ہے۔ یہ (ضرب۸؛ سَابَ.یَسِیْبُ) سَیْبٌ (جانور کا آزاد چلنا) سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ ہے (بمعنی مفعول) جس کا معنی ہے چھوڑی ہوئی، آزاد کردہ۔ (١٠٣:٥).

سَآءَتْ: اس نے برا کیا، وہ بری ہے، (نصر) سَوْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٩٧:٤، ١١٥) (٢٩:١٨) (٦٦:٢٥) (٦:٤٨).

سٰٓئِحٰتٍ: روزہ دار، ہجرت کرنے والیاں، (ضرب۸؛ سَاحَ.یَسِیْحُ) سَیْحٌ و سِیَاحَۃٌ سے جسکے معنی سیر و سیاحت کرنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، سَائِحَۃٌ واحد۔ اس کے اصل معنی تو سیاح کے ہیں لیکن اس کی تفسیر روزہ دار سے کی گئی ہے۔ سیاحوں کے پاس بالعموم توشہ نہیں ہوتا، اس لیے جب تک کھانے کو نہ ملے رکے رہتے ہیں (یا توشہ نہ ہونے کی وجہ سے کھانے سے رکے رہتے ہیں) اور روزہ دار بھی وقت افطار تک کھانے سے رکے رہتے ہیں، اس تشبیہ کی بنیاد پر سَائِح کو صَائِم (روزہ دار) کہا گیا ہے۔ (٥:٦٦).

السَّآئِحُوْنَ: بے تعلق رہنے والے (روزہ رکھ کر، ہجرت کر کے یا دنیا کے مزوں میں دل نہ لگا کر)، اللہ کی راہ میں سیر و سیاحت کرنے والے، روزہ دار، (ضرب) سَیْحٌ و سِیَاحَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، سَائِحٌ واحد۔ (١١٢:٩).

سَآئِغٌ: خوشگوار، رچتا پچتا، (نصر۶؛ سَاغَ.یَسُوْغُ) سَوْغٌ سے جسکے معنی آسانی کے ساتھ کھانے پینے کے حلق سے نیچے اتر جانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١٢:٣٥)، سَآئِغًا (٦٦:١٦).

سَآئِقٌ: ہانکنے والا، (نصر۶؛ سَاقَ.یَسُوْقُ) سَوْقٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢١:٥٠).

سَآئِلٌ: مانگنے والا، سوال کرنے والا، (فتح۳؛ سَئَلَ.یَسْئَلُ) سُؤَالٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١:٧٠)، السَّآئِلِ (١٩:٥١) (٢٥:٧٠)، السَّآئِلَ (١٠:٩٣).

السَّآئِلِیْنَ: مانگنے والے، سوالی، پوچھنے والے، (فتح) سُؤَالٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، سَائِلٌ واحد۔ (١٧٧:٢) (٧:١٢) (١٠:٤١).

السّٰبِحٰتِ: تیرنے والیاں، (فتح۱) سَبْحٌ (تیزی سے تیرنا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، سَابِحَۃٌ واحد۔ (٣:٧٩).

سٰبِغٰتٍ: کشادہ زرہیں، (نصر۱) سُبُوْغٌ (کشادہ ہونا) سے، اسم

فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، سَابِغَۃٌ واحد۔(١١:٣٤).

سَابِقٌ: آگے بڑھنے والا، (ضرب) سَبْقٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٣٥:٣٢)، سَابِقُ (٣٦:٤٠).

السّٰبِقٰتِ: آگے بڑھنے والیاں، (ضرب) سَبْقٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، سَابِقَۃٌ واحد۔(٤:٧٩).

سَابِقُوْا: دوڑو، سبقت کرو، (مفاعلہ ا) مُسَابَقَۃٌ (ایک دوسرے سے سبقت لے جانا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٢١:٥٧).

سٰبِقُوْنَ: آگے پہنچنے والے، آگے بڑھنے والے، (ضرب) سَبْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، سَابِقٌ واحد۔(٦١:٢٣)، السّٰبِقُوْنَ (٩:١٠٠) (٥٦:١٠، ١٠).

سٰبِقِیْنَ: آگے بڑھنے والے، (ضرب) سَبْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، سَابِقٌ واحد۔(٣٩:٢٩).

سَاجِدًا: سجدہ کرنے والا، (نصر ا) سُجُوْدٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٩:٣٩).

السّٰجِدُوْنَ: سجدہ کرنے والے، (نصر) سُجُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، سَاجِدٌ واحد۔(٩:١١٢).

سٰجِدِیْنَ: سجدہ کرنے والے، (نصر) سُجُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، سَاجِدٌ واحد۔ (٧:١٢٠) (٤:١٢) (٢٩:١٥) (٤٦:٢٦) (٧٢:٣٨)، السّٰجِدِیْنَ (١١:٧) (٣١:١٥، ٣٢، ٩٨) (٢١٩:٢٦).

سَاحَتِهِمْ: (سَاحَةِ.هِمْ) ان کا میدان، ان کا صحن، سَاحَةِ (سَاحَاتٌ جمع، [مادہ؛ سوح]) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٧٧:٣٧).

سٰحِرٌ: جادوکرنے والا، جادوگر، (فتح) سِحْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١٠٩:٧) (٢:١٠) (٣٤:٢٦) (٤:٣٨) (٢٤:٤٠) (٣٩:٥١) سَاحِرٌ (٥٢:٥١)، سٰحِرٍ (١١٢:٧) (٧٩:١٠) (٦٩:٢٠)، السَّاحِرُ (٦٩:٢٠) السّٰحِرُ (٤٩:٤٣).

سٰحِرٰنِ: دو جادوگر، (فتح) سِحْرٌ سے، اسم فاعل تثنیہ مذکر، سَاحِرٌ واحد۔(٦٣:٢٠).

السّٰحِرُوْنَ: جادوکرنے والے، جادوگر، (فتح) سِحْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، سَاحِرٌ واحد۔(٧٧:١٠).

السَّاحِلِ: کنارۂ دریا، ساحل سمندر، یہ (فتح ا) سَحْلٌ سے جس کے معنی چھیلنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔ چونکہ کنارہ دریا سے پانی کو جدا کرنے والا (یعنی اس کو چھیل اور کاٹ کر علیحدہ کرنے والا) ہوتا ہے اس لیے ساحل کہلاتا ہے، سَوَاحِلُ جمع۔ (٣٩:٢٠).

السّٰخِرِیْنَ: ہنسی کرنے والے، ٹھٹھا کرنے والے، (سمع ا) سَخْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، سَاخِرٌ واحد۔ (٥٦:٣٩).

سَادَتَنَا: (سَادَةَ.نَا) ہمارے سردار، سَادَةَ (سَيِّدٌ کی جمع) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(٦٧:٣٣).

سَادِسُهُمْ: (سَادِسُ.هُمْ) ان کا چھٹا، سَادِسُ (اسم عدد ترتیبی یا وصفی ہے، واحد مذکر، [مادہ؛ سدس]) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٨:٢٢) (٥٨:٧).

سَارَ: وہ چلا، (ضرب ٨؛ سَارَ.يَسِيْرُ) سَيْرٌ (چلنا، جانا، سفر کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٨:٢٩).

سَارِبٌ: گلیوں میں پھرنے والا، راہ میں چلنے والا، (نصر ا) سُرُوْبٌ سے جسکے معنی اپنے رخ پر چلنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔(١٣:١٠).

سَارِعُوْا: دوڑو، جلدی کرو، (مفاعلہ ا) مُسَارَعَةٌ سے جسکے معنی دوڑنے اور دوڑانے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔(٣:١٣٣).

السَّارِقُ: چوری کرنے والا، چور، (ضرب ا) سَرَقَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، السَّارِقَةُ مؤنث۔(٥:٣٨).

السَّارِقَةُ: چوری کرنے والی، چور، (ضرب) سَرِقَةٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۵:۳۸)۔

سٰرِقُوْنَ: چور، چوری کرنے والے، (ضرب) سَرِقَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، سَارِقٌ واحد۔(۱۲:۷۰)۔

سٰرِقِیْنَ: چوری کرنے والے، (ضرب) سَرِقَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، سَارِقٌ واحد۔(۱۲:۷۳)۔

سَاعَةٍ: ساعت، وقت، گھڑی، رات یا دن میں سے کوئی سا بھی وقت، کچھ دیر، قرآن میں السَّاعَة سے مراد قیامت ہے، [مادہ؛ سوع]۔ (۳۰:۵۵)، سَاعَةِ (۹:۱۱۷)، سَاعَةً (۷:۳۴) (۱۰:۴۵، ۴۹) (۱۶:۶۱) (۳۴:۳۰) (۴۶:۳۵)، السَّاعَةِ (۷:۱۸۷) (۱۶:۷۷) (۲۱:۴۹) (۲۲:۱) (۲۵:۱۱، ۱۱) (۳۱:۳۴) (۳۳:۶۳) (۴۱:۴۷) (۴۲:۱۸) (۴۳:۶۱، ۸۵) (۷۹:۴۲)، السَّاعَةَ (۱۵:۸۵) (۱۸:۲۱، ۳۶) (۱۹:۷۵) (۲۰:۱۵) (۲۲:۷) (۳۳:۶۳) (۴۰:۵۹) (۴۱:۵۰) (۴۲:۱۷) (۴۳:۶۶) (۴۷:۱۸)، السَّاعَةُ (۶:۳۱، ۴۰) (۱۲:۱۰۷) (۲۲:۵۵) (۳۰:۱۲، ۱۴، ۵۵) (۳۴:۳) (۴۰:۴۶) (۴۵:۲۷، ۳۲، ۳۲) (۵۴:۱، ۴۶، ۴۶)۔

سَافِلَهَا: (سَافِلَ.هَا) اس کے نیچے، اس کے تلے، اس کا نچلا، اس کا پست، سَافِلَ (نصر، سمع، کرم ا؛ سُفُوْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۱:۸۲) (۱۵:۷۴)۔

سٰفِلِیْنَ: پست، نیچے ہونے والے، (نصر، سمع، کرم) سُفُوْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، سَافِلٌ واحد۔ (۹۵:۵)۔

سَاقٍ: پنڈلی، ٹخنے اور گھٹنے کے درمیان جو ہے وہ ساق ہے، اسم (واحد مؤنث)، سُوْقٌ جمع، [مادہ؛سوق]۔ (۶۸:۴۲)، السَّاقِ (۷۵:۲۹)، السَّاقُ (۷۵:۲۹)۔

سَاقِطًا: گرنے والا، (نصرا) سُقُوْطٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۵۲:۴۴)۔

سَاقَیْهَا: (سَاقَیْ.هَا) اس کی دونوں پنڈلیاں، سَاقَیْ (سَاقٌ کا تثنیہ) مضاف (بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا، یعنی اصل میں سَاقَیْنِ)، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۷:۴۴)۔

سَاكِنًا: ٹھہرا ہوا، ساکن، (نصرا) سُكُوْنٌ سے جس کے معنی تھمنے اور حرکت کے بعد کسی چیز کے ٹھہر جانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۵:۴۵)۔

سَاَلَ: اس نے مانگا، (فتح ۳) سُؤَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۷۰:۱)۔

سُئِلَ: اس سے مانگا گیا، اس سے سوال کیے گئے، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۲:۱۰۸)۔

سَالَتْ: وہ بہی، وہ جاری ہوئی، (ضرب ۸؛ سَالَ.یَسِیْلُ) سَیَلَانٌ سے جسکے معنی بہنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ؛ سیل]۔(۱۳:۱۷)۔

سُئِلَتْ: اس سے پوچھا گیا، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۸۱:۸)۔

سَاَلْتُكَ: (سَاَلْتُ.كَ) میں نے تجھ سے پوچھا، میں نے تجھ سے سوال کیا، سَاَلْتُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۸:۷۶)۔

سَاَلْتُكُمْ: (سَاَلْتُ.كُمْ) میں نے تم سے سوال کیا/تم سے مانگا، سَاَلْتُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۰:۷۲) (۳۴:۴۷)۔

سَاَلْتُمْ: تم نے مانگا، تم نے سوال کیا، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۲:۶۱)۔

سَاَلْتُمُوْهُ: (سَاَلْتُمْ.هُ) تم نے اس سے مانگا، تم نے اس سے سوال کیا، سَاَلْتُمْ (سَاَلْتُمُوْ اصل میں سَاَلْتُمْ، واو اشباعی ہے)،

(فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۴:۳۴).

سَاَلْتُمُوْهُنَّ: (سَاَلْتُمْ.هُنَّ) تم نے ان عورتوں سے مانگا، تم نے ان سے سوال کیا، سَاَلْتُمْ، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر (سَاَلْتُمُوْ میں واوٗ اشباع کا ہے)، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۳۳:۵۳).

سَاَلْتَهُمْ: (سَاَلْتَ.هُمْ) تو نے ان سے پوچھا/ان سے سوال کیا، سَاَلْتَ، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹:۶۵) (۲۹:۶۱، ۶۳) (۳۱:۲۵) (۳۹:۳۸) (۴۳:۹، ۸۷).

سَاَلَكَ: (سَاَلَ.كَ) اس نے تجھ سے پوچھا/ تجھ سے سوال کیا، سَاَلَ، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۲:۱۸۶).

سٰلِمُوْنَ: صحیح سالم، چنگے، (سمع ا) سَلَامَةٌ سے جسکے معنی آفات ظاہرہ وباطنہ سے صحیح سالم رہنے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر، سَالِمٌ کی جمع۔(۶۸:۴۳).

سَاَلُوْا: انہوں نے سوال کیا/ مطالبہ کیا، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۴:۱۵۳).

سُئِلُوْا: ان سے سوال کیا گیا/ سوال کیا جائے، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۳۳:۱۴).

سَاَلَهَا: (سَاَلَ.هَا) اس نے اسے پوچھا/ ان کے بارے میں سوال کیا، سَاَلَ، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵:۱۰۲).

سَاَلَهُمْ: (سَاَلَ.هُمْ) اس نے ان سے پوچھا/ ان سے سوال کیا، وہ ان سے پوچھیں گے، سَاَلَ، (فتح) سُؤَالٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۶۷:۸).

سٰمِدُوْنَ: کھیل کرنے والے، غافل ہونے والے، تکبر سے سر اٹھانے والے، حیرت میں کھڑے رہنے والے، (نصرا) سُمُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، سَامِدٌ واحد۔(۵۳:۶۱).

سٰمِرًا: کہانیاں سنانے والا، افسانہ گو، داستان گوئی کی مجلس/ داستان گو، (نصرا) سَمْرٌ سے جسکے معنی رات کو قصہ گوئی کرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر (اور آخری معنی کے لحاظ سے اسم جمع بھی ہے)۔(۲۳:۶۷).

سَامِرِيُّ: سامری، یہ اسم منسوب اور بنی اسرائیل کے ایک قبیلہ کی طرف منسوب ہے جس کو سامرہ کہتے تھے۔ جب حضرت موسیٰؑ چالیس دنوں کیلئے کوہ طور پر تشریف لے گئے تو ایک شخص نے اپنے کرتب کے ذریعے بنی اسرائیل کو گمراہ کر دیا جس کو قرآن نے السَّامِرِيّ کہا ہے۔ یعنی یہ اس کا اصل نام نہ تھا بلکہ اس کی قوم کی نسبت سے اسے پکارا گیا۔ بعض کی رو سے یہ بنی اسرائیلی نہیں تھا بلکہ سمیری قوم کا فرد تھا جن کا اصلی وطن عراق تھا، اسی قوم کے نام سے شہر ''سامرہ'' آباد ہوا۔ اس قوم کے لوگ دور دور تک پھیل گئے تھے، اسی قوم کا ایک فرد حضرت موسیٰؑ کا بھی معتقد ہو گیا اور جب بنی اسرائیل مصر سے نکلے تو یہ بھی ان کے ہمراہ نکل گیا۔ اس قوم میں گوسالہ پرستی عام تھی اور مصریوں میں بھی عام تھی۔ (۲۰:۹۵)، السَّامِرِيُّ (۲۰:۸۵، ۸۷).

سُؤَالِ: مانگنا، پوچھنا، سوال کرنا، مصدر ہے (فتح ۳؛ سَئَلَ.يَسْئَلُ کا)۔(۳۸:۲۴).

سَاوٰى: اس نے برابر کر دیا، وہ برابر ہو گیا، (مفاعلہ ۱۳؛ سَاوٰى.يُسَاوِىْ) مُسَاوَاةٌ (برابر ہونا، برابر کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۸:۹۶).

سُؤْلَ: تمنا، سوال، التجا، درخواست، اس حاجت کو کہتے ہیں جس کی طبیعت کو حرص ہو، [مادہ؛ سال]۔ **سُؤْلَكَ:** تیری تمنا، تیرا سوال، سُؤْلَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۰:۳۶).

السَّاهِرَةِ: میدان، زمین، روئے زمین، (سمع ا) سَهْرٌ سے جسکے معنی نیند اڑ جانے اور رات بھر جاگنے کے ہیں، اسم فاعل واحد

مؤنث۔ سَاهِرَة سفید ہموار زمین کو کہتے ہیں، اس زمین کا نام سَاهِرَة اس لیے پڑا کہ اس پر شدت خوف کے باعث انسان کی نیند اُڑ جاتی ہے، اور وہ زمین کہ جس پر قیامت کے روز لوگ جمع ہوں گے نہایت ہی خوف میں ہوں گے لہٰذا اسی بنا پر اسے سَاهِرَة کہا گیا۔ (۱٤:۷۹).

سَاهَمَ: اس نے قرعہ ڈلوایا، (مفاعلہ ا) مُسَاهَمَةٌ (کسی کے ساتھ قرعہ ڈالنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱٤۱:۳۷).

سَاهُوْنَ: بھولنے والے، غافل، بےخبر، (نصر ۷: سَهَا. يَسْهُوْ) سَهْوٌ (غافل ہونا، بھولنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، سَاهٍ واحد۔ (۱۱:۵۱) (۵:۱۰۷).

سَبَإٍ: ایک قوم کا نام ہے، ان کا وطن عرب میں تھا، یمن کی طرف۔ سبا اس قوم کے سردار (جدِ قبیلہ) کا لقب تھا۔ سبا، سبی سے ماخوذ ہے، (ضرب: سَبٰى. يَسْبِي) سَبْيٌ کے معنی غلام بنانے کے ہیں، چونکہ اس قوم کا سردار بڑا فاتح تھا اور اس نے بہت سے لوگوں کو غلام بنایا اس لیے اسے سبا کے لقب سے پکارا گیا۔ سَبْيٌ کے معنی تجارت کرنے کے بھی آتے ہیں اس لحاظ سے اسے یہ لقب اس لیے دیا گیا کہ وہ ایک تاجر قوم تھی۔ قوم سبا کی دولت مندی اور شان وشوکت کے قصے پورے عرب میں مشہور تھے۔ (۲۲:۲۷) (۱۵:۳٤).

سُبَاتًا: آرام، تھکان کا دفع کرنا، راحت، یہ (نصرا) سَبَتَ. يَسْبُتُ کا مصدر بھی ہے بمعنی آرام لینے کے، [مادہ: سبت]۔ (٤۷:۲۵) (۹:۷۸).

سَبَبٍ: رسی، سامان، ذریعہ۔ (۱۵:۲۲)، سَبَبًا (۸٤:۱۸، ۸۵، ۸۹، ۹۲).

السَّبْتِ: ہفتہ کا دن، یوم شنبہ، ہفتہ کا دن منانا، کام کاج سے قطع تعلق کر لینا، ہفتہ کے دن کی تعظیم کرنا، ہفتے کے دن میں داخل ہونا، مصدر (نصر، ضرب ا)۔ یہود کو اس دن کام کاج چھوڑنے کا حکم تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہودیوں کے لیے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ کے لیے اتوار کا دن ہے، ان کے بعد اللہ ہمیں لایا تو ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت فرمائی (اور وہ ہمارے لیے عید ہے)۔ اسی طرح وہ ہم سے پہلے آئے اور قیامت کے روز ہم سے پیچھے ہوں گے، ہم دنیا والوں میں آخیر ہیں اور قیامت کو اول، اور تمام خلائق سے پہلے ہمارا ہی فیصلہ ہو گا (مسلم)۔ (۶۵:۲) (٤۷:٤، ۱۵٤) (۱۶۳:۷)، السَّبْتُ (۱۲٤:۱۶).

سَبْتِهِمْ: (سَبْتِ. هِمْ) ان کے ہفتہ کا دن، سَبْتِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۶۳:۷).

سَبَّحَ: اس نے پاکی بیان کی، (تفعیل ا) تَسْبِيْحٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱:۵۷) (۱:۵۹) (۱:۶۱).

سَبِّحْ: تو تسبیح کر، پاکی بیان کر، عبادت کر، (تفعیل) تَسْبِيْحٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٤۱:۳) (۹۸:۱۵) (۱۳۰:۲۰، ۱۳۰) (۵۸:۲۵) (۵۵:٤۰) (۳۹:۵۰) (٤۸:۵۲) (۷٤:۵۶، ۹۶) (۵۲:۶۹) (۱:۸۷) (۳:۱۱۰).

سَبْحًا: مشغول ہونا، تیزی سے تیرنا، (فتح ا) سَبَحَ. يَسْبَحُ کا مصدر ہے۔ (۷:۷۳) (۳:۷۹).

سُبْحٰنَ: پاک ہے، ہر برائی اور عیب سے پاک، پاکی بیان کرنا، اللہ کا ذکر اور پاکی بیان کرنا، مصدر ہے (فتح ا: سَبَحَ. يَسْبَحُ کا)۔ (۱۰۸:۱۲) (۱:۱۷، ۹۳، ۱۰۸) (۲۲:۲۱) (۹۱:۲۳) (۸:۲۷) (۶۸:۲۸) (۱۷:۳۰) (۳۶:۳۶، ۸۳) (۱۵۹:۳۷، ۱۸۰) (۱۳:٤۳، ۸۲) (٤۳:۵۲) (۲۳:۵۹) (۲۹:۶۸).

سُبْحٰنَكَ: (سُبْحٰنَ. كَ) تیری پاکی، تو پاک ہے، سُبْحٰنَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۲:۲) (۱۹۱:۳) (۱۱۶:۵) (۱٤۳:۷) (۱۰:۱۰) (۸۷:۲۱) (۱۶:۲٤) (۱۸:۲۵) (٤۱:۳٤).

سُبْحٰنَهٗ: (سُبْحٰنَ. هٗ) وہ ہر عیب سے پاک ہے، تمام پاکی اسی کیلئے ہے، سُبْحَانَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۶:۲) (۱۷۱:٤) (۱۰۰:۶) (۳۱:۹) (۱۸:۱۰، ۶۸) (۱:۱۶، ۵۷) (٤۳:۱۷) (۳۵:۱۹) (۲۶:۲۱) (٤۰:۳۰) (٤:۳۹، ۶۷).

سَبَّحُوْا: انہوں نے تسبیح کی/ پاکی بیان کی، (تفعیل)تَسْبِیْحٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(١٥:٣٢).

سَبِّحُوْا: تم پاکی بیان کرو، تم تسبیح کرو، (تفعیل)تَسْبِیْحٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(١١:١٩).

سَبِّحُوْهُ: (سَبِّحُوْا. هُ) تم اس کی پاکی بیان کرو، تم اس کی تسبیح کرتے رہو، سَبِّحُوْا، (تفعیل) تَسْبِیْحٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤٢:٣٣).

سَبِّحْهُ: (سَبِّحْ. هُ) تو اس کی تسبیح کر، تو اس کی پاکی بول، سَبِّحْ، (تفعیل)تَسْبِیْحٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤٠:٥٠) (٤٩:٥٢) (٢٦:٧٦).

السَّبُعُ: درندہ، اسم واحد مذکر ہے، سِبَاعٌ جمع۔(٣:٥).

سَبْعٌ: سات، اسم عدد ہے، مؤنث کے لیے آتا ہے۔(٤٣:١٢، ٤٦، ٤٨)، سَبْعِ (٤٦:١٢، ٤٦)، سَبْعَ (٢٦١:٢، ٢٩) (٤٣:١٢، ٤٣، ٤٧) (١٧:٢٣) (١٢:٤١) (١٢:٦٥) (٣:٦٧) (٧:٦٩) (١٥:٧١)، السَّبْعِ (٨٦:٢٣)، السَّبْعُ (٤٤:١٧)، سَبْعًا (٨٧:١٥) (١٢:٧٨).

سَبْعَةٌ: سات، ہفت، اسم عدد ہے (مذکر کیلئے)، [مادہ: سبع]۔ (٢٢:١٨)، سَبْعَةٍ (١٩٦:٢)، سَبْعَةُ (٤٤:١٥) (٢٧:٣١).

سَبْعُوْنَ: ستر (٧٠)، اسم عدد، بحالت رفع۔(٣٢:٦٩).

سَبْعِیْنَ: ستر (٧٠)، اسم عدد، بحالت نصب و جر۔(١٥٥:٧) (٨٠:٩).

سَبَقَ: اس نے سبقت کی، وہ پہلے ہو چکا، وہ پہلے گزر چکا، (ضرب ا) سَبْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٦٨:٨) (٤٠:١١) (٩٩:٢٠) (٢٧:٢٣).

سَبْقًا: آگے ہونا، پہلے ہونا، مقدم ہونا، (ضرب ا)سَبَقَ. یَسْبِقُ کا مصدر۔(٤:٧٩).

سَبَقَتْ: اس نے سبقت کی، وہ پہلے ہو چکی، وہ پہلے سے ٹھہر چکی، (ضرب) سَبْقٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٩:١٠) (١١٠:١١) (١٢٩:٢٠) (١٠١:٢١) (١٧١:٣٧) (٤٥:٤١) (١٤:٤٢).

سَبَقَكُمْ: (سَبَقَ. كُمْ) اس نے تم سے سبقت کی، وہ تم سے پہلے ہوا، وہ تم سے پہلے گزرا، سَبَقَ، (ضرب) سَبْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٨٠:٧) (٢٨:٢٩).

سَبَقُوْا: انہوں نے سبقت کی، وہ آگے نکل گئے، (ضرب) سَبْقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٥٩:٨).

سَبَقُوْنَا: (سَبَقُوْا. نَا) وہ ہم سے پہلے دوڑے، انہوں نے ہم سے سبقت کی، سَبَقُوْا، (ضرب) سَبْقٌ (آگے بڑھنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (١١:٤٦) (١٠:٥٩).

سُبُلَ: راستے، راہیں، سَبِیْلٌ کی جمع۔ (١٦:٥) (٦٩:١٦)، السُّبُلَ (١٥٣:٦)، سُبُلًا (١٥:١٦) (٥٣:٢٠) (٣١:٢١) (١٠:٤٣) (٢٠:٧١).

سُبُلَنَا: (سُبُلَ. نَا) ہمارے راستے، ہماری راہیں، سُبُلَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٢:١٤) (٦٩:٢٩).

سَبِیْلٌ: راستہ، راہ، مراد ایسا راستہ جو واضح اور آسان ہو، اسم مفرد (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے)، سُبُلٌ جمع۔ (٧٥:٣)، سَبِیْلٍ (٤٣:٤) (٩١:٩) (٧٦:١٥) (١١:٤٠) (٤١:٤٢، ٤٤، ٤٦)، سَبِیْلِ (١٥٤:٢، ١٩٠، ١٩٥، ٢١٧، ٢١٨، ٢٤٤، ٢٤٦، ٢٤٦، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٧٣) (١٣:٣، ٩٩، ١٤٦، ١٥٧، ١٦٧، ١٦٩) (٧٤:٤، ٧٤، ٧٥، ٧٦، ٧٦، ٨٤، ٨٩، ٩٤، ٩٥، ١٠٠، ١١٥، ١٦٠، ١٦٧) (٥٤:٥) (١١٦:٦) (٤٥:٧، ٨٦) (٣٦:٨، ٤٧، ٦٠، ٧٢، ٧٤) (١٩:٩، ٢٠، ٣٤، ٣٤، ٣٨، ٤١، ٦٠، ٨١،

١١١، ١٢٠) (١٩:١١) (٣:١٤) (٨٨:١٦، ٩٤، ١٢٥) (٩:٢٢، ٢٥، ٥٨) (٢٢:٢٤) (٦:٣١) (٢٦:٣٨، ٢٦) (١:٤٧، ٤، ٣٢، ٣٤، ٣٨) (١٥:٤٩) (١٠:٥٧) (١٦:٥٨) (١١:٦١) (٢:٦٣) (٢٠:٧٣)، سَبِيْلَ (١٤٢:٧، ١٤٦، ١٤٦) (٨٩:١٠) (١٥:٣١) (٢٩:٤٠، ٣٨)، سَبِيْلُ (٥٥:٦)، السَّبِيْلِ (١٠٨:٢، ١٧٧، ٢١٥) (٣٦:٤) (١٢:٥، ٦٠، ٧٧) (٤١:٨) (٦٠:٩) (٣٣:١٣) (٩:١٦) (٢٦:١٧) (٢٤:٢٧) (٢٢:٢٨) (٣٨:٢٩) (٣٨:٣٠) (٣٧:٤٠) (٣٧:٤٣) (٧:٥٩) (١:٦٠)، السَّبِيْلَ (٤٤:٤) (١٧:٢٥) (٢٩:٢٩) (٤:٣٣) (٣:٧٦) (٢٠:٨٠)، السَّبِيْلُ (٩:٩٣) (٤٢:٤٢)، سَبِيْلًا (٩٧:٣) (١٥:٤، ٢٢، ٣٤، ٥١، ٨٨، ٩٠، ٩٨، ١٣٧، ١٤١، ١٤٣، ١٥٠) (١٤٦:٧، ١٤٦، ١٤٨) (٣٢:١٧، ٤٢، ٤٨، ٧٢، ٨٤، ١١٠) (٩:٢٥، ٢٧، ٣٤، ٤٢، ٤٤، ٥٧) (١٩:٧٣) (٢٩:٧٦)، السَّبِيْلَا (٦٧:٣٣).

سَبِيْلَكَ: (سَبِيْلِ. كَ) تیرا راستہ، سَبِيْلِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٨٨:١٠)، سَبِيْلَكَ (٧:٤٠).

سَبِيْلَنَا: (سَبِيْلَ. نَا) ہمارا راستہ، سَبِيْلَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(١٢:٢٩).

سَبِيْلِهٖ: (سَبِيْلِ. هٖ) اس کا راستہ، سَبِيْلِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٣٥:٥) (١١٧:٦، ١٥٣) (٩:٩، ٢٤) (٣٠:١٤) (١٢٥:١٦) (٨:٣٩) (٣٠:٥٣) (٤:٦١) (٧:٦٨)، سَبِيْلَهٗ (٦١:١٨، ٦٣).

سَبِيْلَهُمْ: (سَبِيْلَ. هُمْ) ان کا راستہ، سَبِيْلَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٥:٩).

سَبِيْلِيْ: (سَبِيْلِ. ىْ) میرا راستہ، سَبِيْلِ مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(١٩٥:٣) (١٠٨:١٢) (١:٦٠).

سِتَّةِ: چھ (٦)، اسم عدد ہے، مذکر کیلئے آتا ہے،[مادہ:سدس]۔ یہ اصل میں سِدْسَةٌ تھا، سین کو تاء سے بدلا گیا پھر دال کو بھی تاء سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ (٥٤:٧) (٣:١٠) (٧:١١) (٥٩:٢٥) (٤:٣٢) (٣٨:٥٠) (٤:٥٧).

سِتْرًا: حجاب، پردہ، اوٹ، سُتُوْرٌ جمع۔(٩٠:١٨).

سِتِّيْنَ: ساٹھ (٦٠)، اسم عدد ہے (بحالت نصب و جر)، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے آتا ہے،[مادہ:سدس]۔(٤:٥٨).

سَجٰى: وہ چھایا، سکون پذیر ہوا، اس نے قرار پکڑا، (نصر ۷: سَجَا. يَسْجُوْ) سُجُوٌّ (رات کا سنسان ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢:٩٣).

سَجَدَ: اس نے سجدہ کیا، (نصر ا) سُجُوْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٣٠:١٥) (٧٣:٣٨).

سُجَّدًا: سجدہ کرنے والے، سر جھکائے، سَاجِدٌ کی جمع۔ آیت (اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا) میں جھکتے ہوئے اطاعت شعارانہ داخل ہونا مراد ہے۔(٥٨:٢) (١٥٤:٤) (١٦١:٧) (١٠٠:١٢) (٤٨:١٦) (١٠٧:١٧) (٥٨:١٩) (٧٠:٢٠) (٦٤:٢٥) (١٥:٣٢) (٢٩:٤٨).

سَجَدُوْا: انہوں نے سجدہ کیا، (نصر) سُجُوْدٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣٤:٢) (١٠٢:٤) (١١:٧) (٦١:١٧) (٥٠:١٨) (١١٦:٢٠).

سُجِّرَتْ: وہ آگ سے پُر کی گئی، اس کا پانی بہایا گیا، وہ خالی کی گئی/ پُر کی گئی، (تفعیل ا) تَسْجِيْرٌ (زور سے آگ بھڑکانا، پر کرنا، خالی کرنا، بہانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٦:٨١).

السِّجِلِّ: کاغذ کا طومار، صحیفہ، محضر، وثیقہ، لکھنے والا، سِجِلَّاتٌ جمع، [مادہ:سجل]۔ یہ مذکر ہے، لیکن ان اسماء میں سے ہے جن کی جمع، جمع مؤنث سالم کے وزن پر آتی ہے۔(١٠٤:٢١).

السِّجْنُ: قید خانہ، محبس، جیل، سُجُوْنٌ جمع۔(٣٣:١٢)، السِّجْنِ (٣٩:١٢، ٤١، ٤٢، ١٠٠)، السِّجْنَ (٣٦:١٢).

السُّجُوْدِ: سجدہ کرنا، سر زمین پر رکھنا، فروتنی کرنا، مصدر (نصرا:

سَجَدَ. يَسْجُدُ کا)، بطور اسم سَجْدَةٌ کی جمع۔ (۲۹:۴۸) (۴۰:۵۰) (۶۸:۴۲، ۴۳).

السُّجُوْدِ: سجدہ کرنے والے، سَاجِدٌ کی جمع۔ (۱۲۵:۲) (۲۶:۲۲).

سِجِّيْلٍ: کنکر، سنگ گل، [مادہ؛ سجل]۔ (۸۲:۱۱) (۷۴:۱۵) (۴:۱۰۵).

سِجِّيْنٌ: قید خانہ، (دفتر محفوظ) وہ جگہ جہاں چیزیں بڑی حفاظت سے رکھی جاتی ہیں، ساتوں زمینوں کے سب سے نیچے کا حصہ یا جہنم کا ایک گڑھا، (نصرا) سَجْنٌ (قید کرنا) سے صیغۂ مبالغہ ہے۔ (۸:۸۳)، سِجِّيْنٍ (۷:۸۳).

سَحَابٌ: بادل، سحاب ابر کو کہتے ہیں، خواہ اس میں پانی ہو یا نہ ہو، کبھی یہ بطور استعارہ استعمال ہوتا ہے بمعنی سائے اور اندھیرے کے، یہ مفرد بھی استعمال ہوتا ہے اور جمع بھی، اور یہ مذکر بھی آتا ہے اور مؤنث بھی، اس کی واحد سَحَابَةٌ اور جمع سُحُبٌ آتی ہے، [مادہ؛ سحب]۔ (۴۰:۲۴) (۴۴:۵۲)، السَّحَابِ (۱۶۴:۲) (۸۸:۲۷)، السَّحَابَ (۱۲:۱۳)، سَحَابًا (۵۷:۷) (۴۳:۲۴) (۴۸:۳۰) (۹:۳۵).

سَحَّارٍ: بڑا جادوگر، (فتحا) سِحْرٌ سے، مبالغہ کا صیغہ۔ (۳۷:۲۶).

السُّحْتَ: حرام، حرام و ناجائز کمائی، جس سے عار لازم آئے، مثلاً رشوت، سود وغیرہ، اسم واحد مذکر ہے، اَسْحَاتٌ جمع۔ کلام میں یہ کبھی مکروہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، قرائن سے اس کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ یہ یہاں مکروہ کے لیے استعمال ہوا ہے یا حرام کے لیے۔ السُّحْتِ (۴۲:۵)، السُّحْتَ (۶۲:۵، ۶۳).

سِحْرٌ: جادو کرنا، جادو، جھوٹ کو سچ بنا کر دکھانا، ہر وہ چیز جسکے حصول میں شیطانی تقریب سے مدد لی جائے، (فتحا) سَحَرَ. يَسْحَرُ کا مصدر ہے، اَسْحَارٌ و سُحُوْرٌ جمع۔ اہل لغت کی رو سے سِحْر اس لطیف شے کو کہتے ہیں جس کا سبب مخفی ہو اور اپنی حقیقت کے خلاف اس کا تخیل ہونے لگے نیز طمع اور دھوکہ بازی کے قائم مقام ہو۔ حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ پر لبید بن الاعصم نے سحر کیا تھا تو آپ پر اس سے یہ حالت طاری ہوتی تھی کہ آپ کوئی کام سرانجام دے رہے ہیں، حالانکہ آپ وہ کام انجام نہیں دیتے تھے۔ سحر کے بارے میں لوگوں نے بہت کچھ لکھا ہے، قرآن مجید میں بھی مختلف مقامات پر اس کا تذکرہ موجود ہے، مثلاً حضرت موسیٰؑ اور فرعون کے قصہ میں۔ (۱۱۰:۵) (۷:۶) (۷۶:۱۰، ۷۷) (۷:۱۱) (۱۳:۲۷) (۳۶:۲۸) (۴۳:۳۴) (۱۵:۳۷) (۳۰:۴۳) (۷:۴۶) (۱۵:۵۲) (۲:۵۴) (۶:۶۱) (۲۴:۷۴)، سِحْرٍ (۱۱۶:۷) (۵۸:۲۰)، السِّحْرِ (۷۳:۲۰)، السِّحْرَ (۱۰۲:۲) (۷۱:۲۰) (۳:۲۱) (۴۹:۲۶)، السِّحْرُ (۸۱:۱۰).

سَحَرٍ: پچھلی رات، سحر کا وقت، اَسْحَارٌ جمع۔ سَحر کے معنی اصل میں پھیپھڑے کے ہیں، مجازاً اس کا استعمال رات کے جانے اور دن کے آنے کے وقت، جبکہ رات کی سیاہی دن کی روشنی سے مل جاتی ہے، کے لیے ہوتا ہے اور وہ صبح کے سانس لینے کا مقام ہے۔ (۳۴:۵۴).

سِحْرٰنِ: دو جادو، سِحْرٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)۔ (۴۸:۲۸).

السَّحَرَةُ: جادوگر، سَاحِرٌ کی جمع جو (فتح) سِحْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔ (۱۱۳:۷، ۱۲۰) (۸۰:۱۰) (۷۰:۲۰) (۳۸:۲۶، ۴۱، ۴۶)، السَّحَرَةَ (۴۰:۲۶).

سِحْرُكَ: (سِحْرِ. كَ) تیرا جادو، سِحْرِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۷:۲۰).

سَحَرُوْا: انہوں نے جادو کیا، (فتح) سِحْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۱۶:۷).

سِحْرُهٗ: (سِحْرِ. هٖ) اس کا جادو، سِحْرِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۵:۲۶).

سِحْرِهِمْ: (سِحْرِ. هِمْ) ان کا جادو، سِحْرِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۶:۲۰).

سِحْرِهِمَا: (سِحْرِ . هِمَا) ان دونوں کا جادو، سِحْرِ مضاف، هِمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۰:۶۳).

سُحْقًا: دوری، دفع ہونا، دور ہونا، مصدر ہے (باب سمع و کرم ا)۔ (۶۷:۱۱).

سَحِيْقٍ: دور، بعید، دور دراز، (سمع، کرم ا) سُحْقٌ سے، صیغۂ صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۲۲:۳۱).

سَخِرَ: اس نے ٹھٹھا کیا، اس نے مذاق کیا، (سمع ا) سَخْرٌ و مَسْخَرٌ (ٹھٹھا کرنا، مذاق کرنا، تمسخر اڑانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۹:۷۹).

سَخَّرَ: اس نے کام میں لگا دیا، اس نے بس میں کر دیا، (تفعیل ا) تَسْخِيْرٌ سے جس کے معنی بس میں کرنے اور زبردستی کسی خاص کام میں لگا دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۳:۲) (۱۴:۳۲، ۳۲، ۳۳، ۳۳) (۱۶:۱۲، ۱۴) (۲۲:۶۵) (۲۹:۶۱) (۳۱:۲۰، ۲۹) (۳۵:۱۳) (۳۹:۵) (۴۳:۱۳) (۴۵:۱۲، ۱۳).

سَخَّرْنَا: ہم نے بس میں کر دیا، ہم نے کام میں لگا دیا، ہم نے تابع کر دیا، (تفعیل) تَسْخِيْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۱:۷۹) (۳۸:۱۸، ۳۶).

سَخَّرْنٰهَا: (سَخَّرْنَا . هَا) ہم نے ان کو مسخر کر دیا، ہم نے ان کو بس میں کر دیا، سَخَّرْنَا، (تفعیل) تَسْخِيْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲۲:۳۶).

سَخِرُوْا: انہوں نے ٹھٹھا کیا، انہوں نے مذاق کیا، (سمع) سَخْرٌ و مَسْخَرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۰) (۱۱:۳۸) (۲۱:۴۱).

سَخَّرَهَا: (سَخَّرَ . هَا) اس نے اسے مسخر کر دیا، اس نے اس کو کام میں لگا دیا، سَخَّرَ، (تفعیل) تَسْخِيْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲۲:۳۷) (۶۹:۷).

سِخْرِيًّا: ٹھٹھا، ہنسی، دل لگی۔ یہ (سمع ا) سُخْرٌ سے جس کے معنی ٹھٹھا کرنے کے ہیں، اسم بھی ہو سکتا ہے اور (فتح ا) سَخَرَ . يَسْخَرُ کا مصدر بھی جس کے معنی مسخر ہونے اور بس میں آنے کے ہیں۔ (۲۳:۱۱۰) (۳۸:۶۳).

سُخْرِيًّا: خدمت گار، تابع فرمان، خادم، مطیع، (فتح ا) سَخَرَ . يَسْخَرُ کا مصدر بمعنی مغلوب کرنے، بیگار لینے اور بس میں آنے/ بس میں کرنے کے۔ (۴۳:۳۲).

سَخِطَ: وہ غصے ہوا/ ناخوش ہوا، (سمع ا) سَخَطٌ (غضبناک ہونا، ناپسند کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۵:۸۰).

سَخَطٍ: غصہ، ناراضگی، غضب ناک ہونا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ (۳:۱۶۲).

سَدًّا: دیوار، آڑ، حائل، دو چیزوں کے درمیان روک (دیوار، پہاڑ یا کسی اور شکل میں)، اَسْدَادٌ جمع، [مادہ؛ سدد]۔ (۱۸:۹۴) (۳۶:۹، ۹).

سِدْرٍ: بیری کا درخت، اسم جنس (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے)۔ (۳۴:۱۶) (۵۶:۲۸).

السِّدْرَةَ: بیری کا درخت، اسم واحد ہے، سِدْرٌ و سِدْرَاتٌ جمع۔ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى: پرلے حد کی بیری، انسانی فہم و ادراک کی اخیر سرحد پر ایک درخت، یہی وہ مقام ہے جہاں حضور ﷺ کو فیوض ربانی اور نعمائے صمدانی سے مخصوص فرمایا گیا تھا۔ سِدْرَةِ (۵۳:۱۴)، السِّدْرَةَ (۵۳:۱۶).

السُّدُسُ: چھٹا حصہ، اسم عدد ہے، اَسْدَاسٌ جمع۔ (۴:۱۱، ۱۱، ۱۲).

سُدًى: بے کار، نکما، مہمل، بے قید، یعنی نہ کسی بات پر مامور ہو اور نہ کسی چیز سے اسے روکا جائے، [مادہ؛ سدی]۔ (۷۵:۳۶).

سَدِيْدًا: پختہ، سیدھی، درست اور ٹھیک، (ضرب، سمع ۵؛ سَدَّ . يَسِدُّ) سَدَادٌ (درست ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۴:۹)

(۳۳:۷۰).

السَّدَّیْنِ: دو دیواریں/ آڑیں، دو پہاڑ، سَدٌّ کا تثنیہ، [مادہ؛ سدد]۔(۱۸:۹۳).

سِرًّا: چھپی ہوئی بات، بھید، راز، جو دل میں چھپا ہو، اَسْرَارٌ جمع، سَرَائِرُ جمع الجمع۔(۲:۲۳۵، ۲۷۴) (۱۳:۲۲) (۱۴:۳۱) (۱۶:۷۵) (۳۵:۲۹)، السِّرَّ (۲۰:۷) (۲۵:۶).

السَّرَّآءُ: نعمت، فراخی، آسودگی، خوشحالی، حالت شادمانی، [مادہ؛ سرر]۔(۷:۹۵)، السَّرَّآءِ (۳:۱۳۴).

السَّرَآئِرُ: چھپے ہوئے بھید، پوشیدہ باتیں، سَرِیْرَةٌ کی جمع، [مادہ؛سرر]۔(۸۶:۹).

سَرَابٌ: چمکتی ہوئی ریت، سراب جو گرمی میں نظر آتی ہے، چونکہ سراب پر نظر پڑنے سے پانی کا دھوکا ہوتا ہے اس لیے یہ دھوکا اور فریب کے لیے بھی بطور ضرب المثل بولا جاتا ہے، [مادہ؛سرب]۔(۲۴:۳۹)، سَرَابًا (۷۸:۲۰).

سَرَابِیْلَ: کرتے، قمیصیں، پیرہن، سِرْبَالٌ کی جمع، [مادہ؛ سربل]۔(۱۶:۸۱، ۸۱).

سَرَابِیْلُهُمْ: (سَرَابِیْلُ.هُمْ) ان کے کرتے، ان کے پیرہن، سَرَابِیْلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۴:۵۰).

سِرَاجًا: چراغ، دیا، مجازاً سورج اور ہر روشن چیز کیلئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، سُرُجٌ جمع، [مادہ؛ سرج]۔ (۳۳:۴۶) (۷۱:۱۶) (۷۸:۱۳) سِرٰجًا (۲۵:۶۱).

سَرَاحًا: رخصت کرنا، چھوڑنا، تَسْرِیْحٌ سے جس کے معنی طلاق دینے کے ہیں، اسم ہے، [مادہ؛سرح]۔(۳۳:۲۸، ۴۹).

سُرَادِقُهَا: (سُرَادِقُ.هَا) اس کی قناتیں/ خیمہ کی قنات، اس کے چاروں طرف کا پردہ، سُرَادِقُ (اسم واحد مذکر، سُرَادِقَاتٌ جمع، [مادہ؛ سردق]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۸:۲۹).

سِرَاعًا: دوڑنے والے/ جلدی کرنے والے، دوڑتے ہوئے/ جلدی کرتے ہوئے، (سمع، کرم ا) سُرْعَةٌ سے صیغۂ صفت جمع، سَرِیْعٌ واحد مذکر، سَرِیْعَةٌ واحد مؤنث۔(۵۰:۴۴) (۷۰:۴۳).

سَرَبًا: سرنگ، سرنگ بناکر، سوراخ کر کے، اَسْرَابٌ جمع۔ (۱۸:۶۱).

سَرِّحُوْهُنَّ: (سَرِّحُوْا.هُنَّ) تم ان کو رخصت کر دو، تم انہیں چھوڑ دو، سَرِّحُوْا، (تفعیل ا) تَسْرِیْحٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۲:۲۳۱) (۳۳:۴۹).

السَّرْدِ: کڑیاں جوڑنا، زرہیں بنانا، مصدر ہے (نصر، ضرب ا)۔ (۳۴:۱۱).

سُرُرٌ: تخت، سَرِیْرٌ کی جمع، [مادہ؛ سرر]۔ (۸۸:۱۳)، سُرُرٍ (۱۵:۴۷) (۳۷:۴۴) (۵۲:۲۰) (۵۶:۱۵)، سُرُرًا (۴۳:۳۴).

سَرَقَ: اس نے چوری کی، (ضرب ا) سَرْقَةٌ سے جسکے معنی چوری کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ سَرْقَةٌ کے معنی پوشیدہ طور پر اس چیز کا لینا جس کو لینے کا حق نہ ہو۔(۱۲:۷۷، ۸۱).

سِرَّكُمْ: (سِرَّ.كُمْ) تمہارا بھید، تمہاری پوشیدہ باتیں، سِرَّ (اَسْرَارٌ جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶:۳).

سَرْمَدًا: ہمیشہ، دائم، [مادہ؛سرمد]۔(۲۸:۷۱، ۷۲).

سُرُوْرًا: سرور، خوشی، خوش کرنا، مصدر (نصر۵؛ سَرَّ.یَسُرُّ کا)۔ (۷۶:۱۱).

سِرَّهُمْ: (سِرَّ.هُمْ) ان کا بھید، ان کا راز، سِرَّ (دل میں جو بات چھپی ہو اسے سِرّ کہتے ہیں، اَسْرَارٌ جمع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۹:۷۸) (۴۳:۸۰).

سَرِیًّا: ایک چشمہ، چھوٹی نہر، اَسْرِیَةٌ و سُرْیَانٌ جمع، [مادہ؛

سری]۔(۱۹: ۲۴).

سَرِيْعٌ: جلد کرنے والا، (سمع، کرم ا) سُرْعَةٌ سے جسکے معنی جلدی کرنے کے ہیں، صفت مشبہ (واحد مذکر، مضاف)، سُرْعَانٌ جمع۔ (۲: ۲۰۲) (۳: ۱۹، ۱۹۹) (۵: ۴) (۶: ۱۶۵) (۷: ۱۶۷) (۱۳: ۴۱) (۱۴: ۵۱) (۲۴: ۳۹) (۴۰: ۱۷).

سُطِحَتْ: وہ بچھائی گئی، ہموار کی گئی، (فتح ا) سَطْحٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۸۸: ۲۰).

سَعٰى: اس نے کوشش کی، وہ دوڑا، اس نے کمایا، (فتح ۷؛ سَعٰى۔یَسْعٰى) سَعْیٌ (کوشش کرنا، کمانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲: ۱۱۴، ۲۰۵) (۱۷: ۱۹) (۵۳: ۳۹) (۷۹: ۳۵).

سَعَةً: کشائش، فراخی، وسعت، (سمع ۶) وَسِعَ۔یَسَعُ کا مصدر، دِیَةٌ اور عِدَةٌ کی طرح اس میں بھی و کو حذف کرکے آخر میں ۃ لائی گئی ہے۔ (۲: ۲۴۷) (۴: ۱۰۰)، سَعَةٍ (۶۵: ۷)، السَّعَةِ (۲۴: ۲۲).

سَعَتِهٖ: (سَعَةِ۔ہٖ) اس کی تونگری، اس کی کشائش، سَعَةِ (مصدر) مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴: ۱۳۰) (۶۵: ۷).

سُعِدُوْا: وہ نیک بخت بنائے گئے، انہیں خوش قسمت بنایا گیا، (سمع ا) سَعَادَةٌ سے جسکے معنی نیک بخت ہونے/ نیک بخت کرنے کے ہیں، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۱۱: ۱۰۸).

سُعُرٍ: سودا، جنون، بے عقلی، آگ کی گرمی۔ اصل میں (فتح ا) سَعْرٌ کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں، جب انسان کے دماغ میں گرمی بھڑک اٹھتی ہے تو وہ پاگل ہوجاتا ہے، سُعُر کا استعمال سودا اور جنون کے معنی میں اسی اعتبار سے ہے۔(۵۴: ۲۴، ۴۷).

سُعِّرَتْ: وہ دہکائی گئی، وہ بھڑکائی گئی، (تفعیل ا) تَسْعِیْرٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۸۱: ۱۲).

سَعَوْا: وہ لپکے، انہوں نے کوشش کی، (فتح) سَعْیٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۲۲: ۵۱)، سَعَوْ (۳۴: ۵).

السَّعْیَ: کوشش کرنا، قصد کرنا، چلنا/ دوڑنا، کام کرنا، مصدر ہے (فتح ۷؛ سَعٰى۔یَسْعٰى کا)۔(۳۷: ۱۰۲)، سَعْیًا (۲: ۲۶۰).

سَعِيْدٌ: نیک بخت، (سمع) سَعَادَةٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۱۱: ۱۰۵).

سَعِيْرًا: بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ، (فتح ا) سَعْرٌ (آگ جلانا/ بھڑکانا) سے، صیغۂ صفت مفرد۔ قرآن میں یہ دوزخ (یا دوزخ کے ایک طبقے) کیلئے آیا ہے۔ (۴: ۱۰، ۵۵) (۱۷: ۹۷) (۲۵: ۱۱) (۳۳: ۶۴) (۴۸: ۱۳) (۷۶: ۴) (۸۴: ۱۲)، السَّعِيْرِ (۲۲: ۴) (۳۱: ۲۱) (۳۴: ۱۲) (۳۵: ۶) (۴۲: ۷) (۶۷: ۵، ۱۰، ۱۱).

سَعْيُكُمْ: (سَعْیُ۔کُمْ) تمہاری سعی، تمہاری کوشش، سَعْیُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۷۶: ۲۲)، سَعْیَکُمْ (۹۲: ۴).

سَعْيِهٖ: (سَعْیِ۔ہٖ) اس کی سعی، اس کی کوشش، سَعْیِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۱: ۹۴)، سَعْیَهٗ (۵۳: ۴۰).

سَعْيِهَا: (سَعْیِ۔هَا) اس کی سعی، اس کی کوشش، سَعْیِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۸۸: ۹)، سَعْیَهَا (۱۷: ۱۹).

سَعْيُهُمْ: (سَعْیُ۔هُمْ) ان کی کوشش، ان کا کوشش کرنا، ان کا کام کرنا، ان کا قصد کرنا، سَعْیُ (مصدر) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۷: ۱۹) (۱۸: ۱۰۴).

سَفَاهَةٌ: بے عقلی، بے وقوفی، جہالت، جاہل ہونا، بے وقوف ہونا، مصدر ہے (کرم ا؛ سَفُهَ۔یَسْفُهُ کا)۔ (۷: ۶۷)، سَفَاهَةٍ (۷: ۶۶).

سَفَرٍ: سفر، دور کی مسافت طے کرنے کو سفر کہتے ہیں، (مصدر ہے، باب نصر ا)، اَسْفَارٌ جمع۔ لغت میں (نصر) سَفْرٌ کے معنی پردہ ہٹانے

اورمتفرق کرنے کے ہیں،سفرکوسفراس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں دونوں مفہوم شامل ہیں۔(٢:١٨٤، ١٨٥، ٢٨٣) (٤:٤٣) (٥:٦)، سَفَرًا (٩:٤٢).

سَفَرَةٍ: لکھنے والے، (نصرا)سَفْرٌ (لکھنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، سَافِرٌ واحد۔ لکھنے میں بھی چونکہ بات کھلتی اور واضح ہوتی ہے اس لیے سفر کے معنی لکھنے کے بھی آتے ہیں۔(٨٠:١٥).

سَفَرِنَا: (سَفَرِ.نَا) ہمارا سفر، سَفَرِ مضاف، نَا(ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(١٨:٦٢).

السُّفْلٰی: بہت نیچی، (نصر، سمع، کرم ا) سُفُوْلٌ سے جسکے معنی پست ہونے اور گھٹیا ہونے کے ہیں، اسم تفضیل واحد مؤنث۔ (٩:٤٠).

سَفِهَ: وہ بیوقوف ہوا، اس نے احمق بنایا، (سمع ا)سَفْهٌ و سَفَهٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢:١٣٠).

سَفَهًا: نادانی، کم عقلی، بے وقوفی، بے وقوف ہونا، احمق بنانا، (سمع ا) سَفِهَ.يَسْفَهُ کا مصدر ہے۔ یہ متعدی بنفسہ ہے۔ (٦:١٤٠).

السُّفَهَآءُ: بے وقوف لوگ، جاہل، سَفِيْهٌ کی جمع۔(٢:١٣، ١٤٢) (٧:١٥٥)، السُّفَهَآءَ (٤:٥).

سَفِيْنَةٍ: کشتی، جہاز، اسم واحد مؤنث، سُفُنٌ و سَفَانٌ جمع، [مادہ؛سفن]۔ یہ اصل میں (ضرب ا)سَفْنٌ سے جسکے معنی اوپر سے چھیلنے اور تراشنے کے ہیں، صیغۂ صفت ہے۔ (١٨:٧٩)، السَّفِيْنَةِ (١٨:٧١) (٢٩:١٥)، السَّفِيْنَةُ (١٨:٧٩).

سَفِيْهًا: بے وقوف، جاہل، بے عقل، (سمع و کرم ا) سَفَهٌ و سَفَاهَةٌ سے صیغۂ صفت واحد مذکر ہے، سُفَهَاءُ جمع۔(٢:٢٨٢).

سَفِيْهُنَا: (سَفِيْهُ.نَا) ہم میں بے وقوف، سَفِيْهُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(٧٢:٤).

سَقٰی: اس نے پانی پلایا، (ضرب٩؛سَقٰى.يَسْقِىْ)سَقْىٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٨:٢٤).

سِقَايَةَ: پانی پلانا، پینے کا برتن، پلانے کی جگہ، مفرد ہے، مؤنث اور مذکر دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، مصدر بھی ہے (ضرب٩؛ سَقٰى.يَسْقِىْ کا)، [مادہ؛ سقی]۔ (٩:١٩)، السِّقَايَةَ (١٢:٧٠).

سَقٰهُمْ: (سَقٰى.هُمْ) اس نے ان کو پلایا، سَقٰى، (ضرب) سَقْىٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٧٦:٢١).

سَقَرُ: آگ، دوزخ کے ایک طبقے کا نام ہے، (اسم غیر منصرف ہے)۔(٧٤:٢٧)، سَقَرَ (٥٤:٤٨) (٧٤:٢٦، ٤٢).

سُقِطَ: وہ گرا دیا گیا، (نصرا) سُقُوْطٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ **سُقِطَ فِىْ اَيْدِيْهِمْ:** پچھتائے، نادم ہوئے، یہ عربی محاورہ ہے، یہ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی بھاری غلطی پر پچھتاوا ہو۔(٧:١٤٩).

سَقَطُوْا: وہ گر پڑے، وہ پڑ گئے، (نصر) سُقُوْطٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٩:٤٩).

السَّقْفُ: چھت، سُقُوْفٌ و سُقُفٌ جمع۔ (١٦:٢٦)، السَّقْفِ (٥٢:٥)، سَقْفًا (٢١:٣٢).

سُقُفًا: چھتیں، سَقْفٌ واحد یا سَقِيْفٌ کی جمع۔(٤٣:٣٣).

سُقْنٰهُ: (سُقْنَا.هُ) ہم نے اسے ہانک دیا، ہم اس کو ہانک لے گئے، سُقْنَا، (نصر٦؛سَاقَ.يَسُوْقُ)سَوْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٧:٥٧) (٣٥:٩).

سُقُوْا: ان کو پلایا گیا، (ضرب) سَقْىٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(٤٧:١٥).

سُقْيٰهَا: (سُقْيَا.هَا) اس کو پانی پلانا، اس کو پانی پلانے کی باری، سُقْيَا (ضرب٩؛سَقْىٌ سے اسم مصدر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٩١:١٣).

سَقَيْتَ: تو نے پانی پلایا، (ضرب)سَقْىٌ سے، ماضی واحد حاضر

مذکر۔(۲۵:۲۸).

سَقِیْمٌ: دکھی، بیمار، (سمع، کرم ا) سُقْمٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۸۹:۳۷، ۱۴۵).

سُکٰرٰی: مست، مدہوش، (سمع ا) سَکَرٌ و سُکْرٌ (مدہوش ہونا) سے صیغۂ صفت جمع، سَکْرَانُ واحد مذکر۔ (۴۳:۴) (۲:۲۲، ۲).

سَکَتَ: وہ تھم گیا، اس نے خاموشی اختیار کی، (نصر ا) سُکُوْتٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۵۴:۷).

سَکَرًا: جس چیز سے نشہ ہو، نشہ آور چیز، کھجور اور انگور کی جو چیز حرام ہو چکی ہے سَکَر ہے، مدہوش ہونا، مصدر (سمع: سَکِرَ. یَسْکَرُ کا)۔(۶۷:۱۶).

سَکْرَةُ: بے ہوشی، نشہ، مستی، اسم مرة (مضاف)، [مادہ؛ سکر]۔(۱۹:۵۰).

سُکِّرَتْ: وہ نشہ میں چور کی گئی، اس کی نظر بندی کر دی گئی، (تفعیل ا) تَسْکِیْرٌ (مخمور کرنا، گلا گھونٹنا، نظر بندی کرنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۱۵:۱۵).

سَکْرَتِهِمْ: (سَکْرَةِ. هِمْ) ان کی مستی، ان کا نشہ، ان کی مدہوشی، سَکْرَةِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷۲:۱۵).

سَکَنَ: وہ ٹھہرا، وہ بسا، وہ رہا، (نصر ا) سُکُوْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۳:۶).

سَکَنٌ: تسکین، آرام، رحمت، جس سے سکون حاصل ہو۔ (۱۰۳:۹)، سَکَنًا (۹۶:۶) (۸۰:۱۶).

سَکَنْتُمْ: تم ٹھہرے، تم بسے، تم رہے، (نصر) سُکُوْنٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۴۵:۱۴) (۶:۶۵).

سِکِّیْنًا: چھری، چاقو، سَکَاکِیْنُ جمع، (مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے لیکن زیادہ تر مذکر آتا ہے)، [مادہ؛ سکن]۔ اس کے مادہ کا مصدر سُکُوْنٌ ہے جسکا معنی ہے ٹھہر جانا، سکون پذیر ہونا، پس اس کو سِکِّیْنٌ اس لیے کہتے ہیں کہ اس سے مذبوح کی حرکت زائل ہو جاتی ہے اور وہ سکون پذیر ہو جاتا ہے۔(۳۱:۱۲).

سَکِیْنَةٌ: تسلیٔ خاطر، تسکین، اطمینان، سُکُوْنٌ سے اسم مصدر ہے، [مادہ؛ سکن]۔(۲۴۸:۲)، السَّکِیْنَةَ (۴۸:۴، ۱۸).

سَکِیْنَتَهٗ: (سَکِیْنَةَ. هٗ) اس کی طرف سے تسکین، اس کا اطمینان، سَکِیْنَةَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۶:۹، ۴۰) (۲۶:۴۸).

سَلْ: تو پوچھ، دریافت کر، (فتح ۳) سُؤَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ اصل میں اِسْئَلْ، اختصار کے ساتھ سَلْ لکھتے ہیں۔ (۲۱۱:۲).

السَّلٰسِلُ: زنجیریں، سِلْسِلَةٌ واحد، [مادہ؛ سلسل]۔ (۷۱:۴۰)، سَلٰسِلَاْ (۴:۷۶).

سُلٰلَةٍ: چنی ہوئی، نچوڑ، خلاصہ، یہ (نصر ۵) سَلٌّ (ایک چیز سے دوسری چیز آہستہ آہستہ نکالنا) سے اسم ہے۔ (۱۲:۲۳) (۸:۳۲).

سَلٰمٌ: سلامتی، امان، سلام، سالم، (سمع ا) سَلِمَ. یَسْلَمُ کا مصدر اور تَسْلِیْمٌ کا اسم۔ (۵۴:۶) (۴۶:۷) (۱۰:۱۰) (۶۹:۱۱) (۲۴:۱۳) (۲۳:۱۴) (۳۲:۱۶) (۱۵:۱۹، ۴۷) (۵۹:۲۷) (۵۵:۲۸) (۴۴:۳۳) (۵۸:۳۶) (۷۹:۳۷، ۱۰۹، ۱۲۰، ۱۳۰، ۱۸۱) (۷۳:۳۹) (۸۹:۴۳) (۲۵:۵۱) (۹۱:۵۶) (۵:۹۷)، سَلٰمٍ (۴۸:۱۱) (۴۶:۱۵) (۳۴:۵۰)، السَّلٰمِ (۱۶:۵) (۱۲۷:۶) (۲۵:۱۰)، السَّلٰمَ (۹۴:۴)، السَّلٰمُ (۳۳:۱۹) (۴۷:۲۰) (۲۳:۵۹)، سَلٰمًا (۶۹:۱۱) (۵۲:۱۵) (۶۲:۱۹) (۶۹:۲۱) (۶۳:۲۵، ۷۵) (۲۵:۵۱) (۲۶:۵۶، ۲۶).

سَلْسَبِیْلًا: جنت کے ایک چشمہ کا نام، بہتا ہوا صاف پانی۔ بعض کے نزدیک یہ عجمی لفظ ہے، بعض کہتے ہیں کہ یہ سَلٌّ (نرمی اور آہستگی

سے نکالنا) اور سَبِیْل(راستہ) سے مرکب ہے، بعض اس کا مادہ سلسل (جوڑنا، ملانا، بہانا، شیریں وخوشگوار پانی ہونا) بتاتے ہیں اور باء زائد، اور بعض کے نزدیک یہ خماسی سے ہے، یعنی اس کا مادہ سلسبل ہے باء زائد نہیں اور معنی سلسل کے ہی ہیں، [مادہ؛ سلسبل]۔ سلسبل مادے کے لحاظ سے یہ اسم واحد مذکر ہے اور اس کی جمع سَلَاسِیْبُ آتی ہے۔(١٨:٧٦).

سِلْسِلَةٍ: زنجیر، سَلَاسِلُ جمع، [مادہ؛ سلسل]۔ سَلْسَلَة کے معنی اصل میں ایک شے کو دوسری شے سے جوڑنے اور ملانے کے ہیں، اور زنجیر میں کڑیاں آپس میں ملی اور جڑی ہوتی ہیں۔(٦٩:٣٢).

سُلْطٰنٌ: زور، قوت، حجت، سند، برہان، حکومت، دلیل، حاکم، غلبہ، سَلَاطِیْنُ جمع، [مادہ؛ سلط]۔ (٤٢:١٥) (٩٩:١٦) (٦٥:١٧) (١٥٦:٣٧)، سُلْطٰنٍ (٧١:٧) (٦٨:١٠) (٩٦:١١) (٤٠:١٢) (١٠:١٤، ١١، ٢٢) (١٥:١٨) (٤٥:٢٣) (٢١:٢٧) (٢١:٣٤) (٣٠:٣٧) (٢٣:٤٠، ٣٥، ٥٦) (١٩:٤٤) (٣٨:٥١) (٣٨:٥٢) (٢٣:٥٣) (٣٣:٥٥)، سُلْطٰنًا (١٥١:٣) (٩١:٤، ١٤٤، ١٥٣) (٨١:٦) (٣٣:٧) (٣٣:١٧، ٨٠) (٧١:٢٢) (٣٥:٢٨) (٣٥:٣٠).

سُلْطٰنَهٗ: (سُلْطٰنُ.هٗ) اس کا زور، سُلْطٰنُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٦:١٠٠).

سُلْطٰنِیَهْ: (سُلْطٰنِ.یَ.هْ) میری حکومت، میرا زور، سُلْطٰنِ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ، اور ہ سکتہ کی ہے۔(٢٩:٦٩).

سَلَّطَهُمْ: (سَلَّطَ.هُمْ) اس نے ان کو مسلط کیا، سَلَّطَ، (تفعیل ا) تَسْلِیْطٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٤:٩٠).

سَلَفَ: وہ ہو چکا، گزر گیا، (نصرا) سَلَفٌ سے جسکے معنی ہو چکنے اور گزرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢:٢٧٥) (٤:٢٢، ٢٣) (٥:٩٥) (٨:٣٨).

سَلَفًا: گیا گزرا، گزرے ہوئے، گزشتہ۔ اصل میں یہ مصدر (باب نصرا) ہے اور بطور اسم کے متقدم یعنی گزرے ہوئے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، اَسْلَافٌ و سُلَّافٌ جمع۔(٤٣:٥٦).

سَلَقُوْکُمْ: (سَلَقُوْا.کُمْ) وہ تم سے چڑھ چڑھ بولے، وہ تم سے بڑھ بڑھ کے بولے، سَلَقُوْا، (نصرا) سَلْقٌ سے جس کے معنی زبان سے سنانے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٣٣:١٩).

سَلَكَ: اس نے چلائیں، (نصرا) سَلْكٌ (چلانا، داخل کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٠:٥٣).

سَلَكَكُمْ: (سَلَكَ.كُمْ) اس نے تمہیں چلایا، اس نے تمہیں داخل کیا، وہ تمہیں لے آئی، سَلَكَ، (نصر) سَلْكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٤٢:٧٤).

سَلَكْنٰهُ: (سَلَكْنَا.هُ) ہم نے اس کو گھسا دیا/ اسے داخل کر دیا/ اسے چلایا، سَلَكْنَا، (نصر) سَلْكٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢٦:٢٠٠).

سَلَكَهٗ: (سَلَكَ.هٗ) اس نے اسے چلایا، اس نے اس کو جاری کیا، سَلَكَ، (نصر) سَلْكٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٣٩:٢١).

السِّلْمِ: اسلام، سلامتی، اسم ہے (مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی)۔(٢:٢٠٨).

السَّلْمِ: صلح، اسم مفرد (مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے)۔(٨:٦١) (٤٧:٣٥).

السَّلَمَ: صلح، فرمانبرداری، عاجزی، پورا، سالم، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ سَلَمٌ کے معنی خالص اور پورے طور پر کسی دوسرے کیلئے ہو جانے کے آتے ہیں۔(٤:٩٠، ٩١) (١٦:٢٨، ٨٧)، سَلَمًا (٣٩:٢٩).

سُلَّمٌ: سیڑھی، زینہ، سیڑھی کے ذریعے چونکہ آدمی سلامتی کے ساتھ

اوپر پہنچ جاتا ہے اس لیے اس کا نام سُلَّم ہوا، (مذکر و مؤنث)، سَلَالِیمُ جمع، [مادہ:سلم]۔(۳۸:۵۲)، سُلَّمًا (۳۵:۶).

سَلَّمَ: اس نے بچا لیا، (تفعیل ا) تَسۡلِیمٌ (بمعنی حفاظت میں رکھنا/ بچانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۴۳:۸).

سَلَّمۡتُمۡ: تم نے حوالے کر دیا، تم نے سونپ دیا، (جب) تم ادا کردو، (تفعیل ا) تَسۡلِیمٌ (بمعنی سونپنا، سپرد کرنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۲۳۳:۲).

سَلِّمُوۡا: تم سلام کرو، تم سلام بھیجو، (تفعیل ا) تَسۡلِیمٌ (بمعنی سلام کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۶۱:۲۴) (۵۶:۳۳).

السَّلۡوٰی: بٹیر، بٹیر قسم کے پرندے، یہ اسم جمع ہے، [مادہ: سلو]۔ سَلۡوٰی اصل میں ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو انسان کیلئے تسلی کا باعث ہو۔ بنی اسرائیل پر اترنے والے من اور سلویٰ سے عام طور پر میٹھی شے جو آسمان سے شبنم کی طرح برستی تھی (من) اور بٹیر قسم کے پرندے (سلویٰ) مراد لیے جاتے ہیں۔ بعض کی رو سے من اور سلویٰ کے الفاظ بطور مثال کے ذکر کیے گئے ہیں، اصل میں مراد وہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے گوشت اور سبزیوں (یا پھلوں) کی صورت میں انہیں دیا تھا۔(۵۷:۲) (۱۶۰:۷) (۸۰:۲۰).

سَلۡهُمۡ: (سَلۡ. هُمۡ) تو ان سے پوچھ، ان سے دریافت کر، سَلۡ، (فتح ۳) سُؤَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمۡ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴۰:۶۸).

سَلِیمٍ: چنگا، بے روگ، ستھرا، نروگا، (سمع ا) سَلَامَةٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔(۸۹:۲۶) (۸۴:۳۷).

سُلَیۡمٰنُ: مشہور جلیل القدر پیغمبر جو حضرت داؤدؑ کے فرزند تھے، اللہ نے ان کو نبوت اور سلطنت سے نوازا اور ایسی حکومت دی جیسی نہ کسی کو پہلے اور نہ بعد میں نصیب ہوئی۔ جن، ہوا، پرندوں کو آپ کے لیے مسخر کر دیا گیا، آپ کو سب جانوروں کی بولیاں اور چیونٹی تک کی بات سمجھنے کا شرف حاصل تھا۔ آپ کے کمالات اور پیغمبرانہ سیرت کا تذکرہ قرآن و حدیث میں جگہ جگہ ملتا ہے۔ خاص طور پر دو عورتوں کے قضیہ کا قصہ، جو آپ نے چھوٹی عمر میں حل کیا کہ دو عورتوں کے دو بچوں میں سے ایک کے بچے کو بھیڑیا لے گیا تو دونوں جھگڑنے لگیں کہ تیرے بچے کو لے گیا، جب معاملہ حضرت سلیمانؑ کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ چھری لاؤ تاکہ میں اس بچے کو کاٹ کر دونوں کو دے دوں، ایک کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم کرے، ایسا تو نہ کیجئے یہ اسی (دوسری) کا بچہ ہے، تو آپ نے اسی (پہلی) کے حق میں فیصلہ فرما دیا۔ ملکہ سبا کا قصہ بھی مشہور ہے جو سورۃ النمل میں آیا ہے۔ (۱۰۲:۲) (۱۶:۲۷، ۱۸)، سُلَیۡمٰنَ (۱۰۲:۲) (۱۶۳:۴) (۸۴:۶) (۷۸:۲۱، ۷۹، ۸۱) (۱۵:۲۷، ۱۷، ۳۰، ۳۶، ۴۴) (۱۲:۳۴) (۳۰:۳۸، ۳۴).

سَمِّ: ناکہ، سوراخ، ہر تنگ سوراخ کو سَمّ کہتے ہیں، سُمُوۡمٌ جمع۔(۴۰:۷).

سَمَآءٍ: آسمان، ابر، بارش، ہر وہ شے جو کسی پر بلند ہو، ہر چیز کی چھت، یہ (نصر ے: سَمَا. یَسۡمُوۡ) سُمُوٌّ سے ہے جسکے معنی بلند ہونے کے ہیں، یہ اسم واحد مؤنث ہے، لیکن کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے اور جمع بھی آتا ہے، اس کی جمع سَمٰوٰتٌ ہے۔(۱۲:۴۱)، سَمَآءُ (۴۴:۱۱)، السَّمَآءِ (۱۹:۲، ۲۲، ۲۹، ۵۹، ۱۴۴، ۱۶۴، ۱۶۴) (۵:۳) (۱۵۳:۴) (۱۱۲:۵، ۱۱۴) (۳۵:۶، ۹۹، ۱۲۵) (۴۰:۷، ۹۶، ۱۶۲) (۱۱:۸، ۳۲) (۲۴:۱۰، ۳۱، ۶۱) (۱۷:۱۳) (۲۴:۱۴، ۳۲، ۳۸) (۱۴:۱۵، ۱۶، ۲۲) (۱۰:۱۶، ۶۵، ۷۹) (۹۳:۱۷، ۹۵) (۴۰:۱۸، ۴۵) (۵۳:۲۰) (۴:۲۱) (۱۵:۲۲، ۳۱، ۶۳، ۷۰) (۱۸:۲۳) (۴۳:۲۴) (۴۸:۲۵، ۶۱) (۴:۲۶، ۱۸۷) (۶۰:۲۷، ۶۴، ۷۵) (۲۲:۲۹، ۳۴، ۶۳) (۲۴:۳۰، ۴۸) (۱۰:۳۱) (۵:۳۲) (۲:۳۴، ۹، ۹) (۳:۳۵، ۲۷) (۲۸:۳۶) (۲۱:۳۹) (۱۳:۴۰) (۱۱:۴۱) (۱۱:۴۳، ۸۴) (۵:۴۵) (۶:۵۰، ۹) (۷:۵۱، ۲۲، ۲۳) (۴۴:۵۲) (۱۱:۵۴) (۴:۵۷، ۲۱) (۱۶:۶۷، ۱۷) (۱:۸۵) (۱:۸۶، ۱۱) (۱۸:۸۸) (۵:۹۱)، السَّمَآءَ (۲۲:۲) (۶:۶) (۵۲:۱۱) (۹۲:۱۷) (۱۶:۲۱، ۳۲، ۱۰۴) (۶۵:۲۲) (۶:۳۷) (۲۷:۳۸) (۶۴:۴۰) (۱۲:۴۱)

(٤٧:٥١) (٧:٥٥) (٥:٦٧) (١١:٧١) (٨:٧٢)، السَّمَآءُ (٢٥:٢٥) (٢٥:٣٠) (١٠:٤٤، ٢٩) (٩:٥٢) (٣٧:٥٥) (١٦:٦٩) (٨:٧٠) (١٨:٧٣) (٩:٧٧) (١٩:٧٨) (٢٧:٧٩) (١١:٨١) (١:٨٢) (١:٨٤).

سَمّٰعُوْنَ: خوب کان لگا کر سننے والے، جاسوس، (سمع ا) سَمْعٌ سے، مبالغہ کا صیغہ (جمع مذکر)، سَمَّاعٌ واحد۔ (٤١:٥، ٤١، ٤٢) (٤٧:٩).

سِمَانٌ: موٹی، فربہ، (نصر، سمع ا) سَمَنٌ سے، صفت مشبہ جمع، سَمِیْنٌ واحد۔ (٤٣:١٢، ٤٦).

سَمٰوٰتٍ: آسمان، سَمَآءٌ کی جمع ہے۔ (٢٩:٢) (١٢:٦٥) (٣:٦٧) (١٥:٧١) سَمٰوَاتٍ (١٢:٤١)، السَّمٰوٰتِ (٣٣:٢، ١٠٧، ١١٦، ١١٧، ١٦٤، ٢٥٥، ٢٥٥، ٢٨٤) (٢٩:٣، ٨٣، ١٠٩، ١٢٩، ١٨٠، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١) (١٢٦:٤، ١٣١، ١٣١، ١٣٢، ١٧٠، ١٧١) (١٧:٥، ١٨، ٤٠، ٩٧، ١٢٠) (١:٦، ٣، ١٢، ١٤، ٧٣، ٧٥، ٧٩، ١٠١) (٥٤:٧، ١٥٨، ١٨٥، ١٨٧) (٣٦:٩، ١١٦) (٣:١٠، ٦، ١٨، ٥٥، ٦٦، ٦٨، ١٠١) (٧:١١، ١٢٣) (١٠١:١٢، ١٠٥) (٢:١٣، ١٥، ١٦) (٢:١٤، ١٠، ١٩، ٣٢) (٨٥:١٥) (٣:١٦، ٤٩، ٥٢، ٧٣، ٧٧) (٥٥:١٧، ٩٩، ١٠٢) (١٤:١٨، ٢٦، ٥١) (٦٥:١٩، ٩٣) (٤:٢٠، ٦) (١٩:٢١، ٣٠، ٥٦) (١٨:٢٢، ٦٤) (٨٦:٢٣) (٣٥:٢٤، ٤١، ٤٢، ٦٤) (٢:٢٥، ٦، ٥٩) (٢٤:٢٦) (٢٥:٢٧، ٦٠، ٦٥، ٨٧) (٤٤:٢٩، ٥٢، ٦١) (٨:٣٠، ١٨، ٢٢، ٢٦، ٢٧) (١٠:٣١، ١٦، ٢٠، ٢٥، ٢٦) (٤:٣٢) (٧٢:٣٣) (١:٣٤، ٣، ٢٢، ٢٤) (١:٣٥، ٣٨، ٤٠، ٤١، ٤٤) (٨١:٣٦) (٥:٣٧) (١٠:٣٨، ٦٦) (٥:٣٩، ٣٨، ٤٤، ٤٦، ٦٣، ٦٨) (٣٧:٤٠، ٥٧) (٤:٤٢، ١١، ١٢، ٢٩، ٤٩، ٥٣) (٩:٤٣، ٨٢، ٨٥) (٧:٤٤، ٣٨) (٣:٤٥، ١٣، ٢٢، ٢٧، ٣٦، ٣٧) (٣:٤٦، ٤، ٣٣) (٤:٤٨، ٧، ١٤) (١٦:٤٩، ١٨) (٣٨:٥٠) (٣٦:٥٢) (٢٦:٥٣، ٣١) (٢٩:٥٥، ٣٣) (١:٥٧، ٢، ٤، ٥، ١٠) (٧:٥٨) (١:٥٩، ٢٤) (١:٦١) (١:٦٢) (٧:٦٣) (١:٦٤، ٣، ٤) (٣٧:٧٨) (٩:٨٥)، السَّمٰوٰتُ (١٣٣:٣) (١٠٧:١١، ١٠٨) (٤٨:١٤) (٤٤:١٧) (٩٠:١٩) (٧١:٢٣) (٦٧:٣٩) (٥:٤٢).

سَمّٰکُمْ: (سَمّٰی. کُمْ) اس نے تمہارا نام رکھا، سَمّٰی، (تفعیل ١٠؛ سَمّٰی. یُسَمِّیْ) تَسْمِیَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٧٨:٢٢).

سَمِعَ: اس نے سن لیا، سَمْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٨١:٣) (١:٥٨).

السَّمْعِ: سننا، کان، مصدر (سمع ا؛ سَمِعَ. یَسْمَعُ کا)۔ سَمْع اصل میں مصدر ہے لیکن بطور اسم بمعنی کان کے استعمال ہوتا ہے اور واحد اور جمع دونوں کیلئے آتا ہے، اس کی جمع اَسْمَاعٌ ہے۔ (٢١٢:٢٦) (٩:٧٢)، السَّمْعَ (٣١:١٠) (٢٠:١١) (١٨:١٥) (٧٨:١٦) (٣٦:١٧) (٧٨:٢٣) (٢٢٣:٢٦) (٩:٣٢) (٣٧:٥٠) (٢٣:٦٧)، سَمْعًا (١٠١:١٨) (٢٦:٤٦).

سَمِعَتْ: اس نے سنا، سَمْعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٣١:١٢).

سَمِعْتُمْ: تم نے سنا، (جب) تم سنو، سَمْعٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (١٤٠:٤).

سَمِعْتُمُوْهُ: (سَمِعْتُمْ. هُ) تم نے اس کو سنا، سَمِعْتُمْ، (سمع) سَمْعٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ سَمِعْتُمُوْ اصل میں سَمِعْتُمْ، واوَ اشباع کا ہے۔ (١٢:٢٤، ١٦).

سَمْعُکُمْ: (سَمْعُ. کُمْ) تمہارے کان، تمہاری قوت سماعت، سَمْعُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٢:٤١)، سَمْعَکُمْ (٤٦:٦).

سَمِعْنَا: ہم نے سنا، ہم نے سمجھا، سَمْعٌ (سننا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (٩٣:٢، ٢٨٥) (١٩٣:٣) (٤٦:٤، ٤٦) (٧:٥)

(۲۱:۸، ۳۱) (۲۱:۶۰) (۲۳:۲۴) (۲۴:۵۱) (۲۸:۳۶) (۳۲:۱۲) (۳۸:۷) (۴۶:۳۰) (۷۲:۱، ۱۳).

سَمِعُوْا: انہوں نے سنا، انہوں نے سن لیا، سَمْعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۵:۸۳) (۲۵:۱۲) (۲۸:۵۵) (۳۵:۱۴) (۶۷:۷) (۶۸:۵۱).

سَمِعَهٗ: (سَمِعَ.هٗ) اس نے اس کو سنا، سَمِعَ، سَمْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲:۱۸۱).

سَمْعِهٖ: (سَمْعِ.هٖ) اس کا کان، اس کی قوت سماعت، سَمْعِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۵:۲۳).

سَمْعُهُمْ: (سَمْعُ.هُمْ) ان کے کان، سَمْعُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۱:۲۰) (۴۶:۲۶)، سَمْعِهِمْ (۲:۷، ۲۰) (۱۶:۱۰۸).

سَمْكَهَا: (سَمْكَ.هَا) اس کا ابھار/چھت/بلندی، سَمْكَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ سَمْكٌ اصل میں مصدر ہے (باب نصرا) جسکے معنی ہیں بلند کرنا۔ (۷۹:۲۸).

سَمُوْمٍ: لو، تیز بھاپ، وہ گرم ہوا جو زہر کا سا اثر کرے سموم کہلاتی ہے، اسم واحد مؤنث، سَمَائِمُ جمع، [مادہ: سمم]۔ (۵۶:۴۲)، السَّمُوْمِ (۱۵:۲۷) (۵۲:۲۷).

سَمُّوْهُمْ: (سَمُّوْا.هُمْ) تم ان کا نام لو، سَمُّوْا، (تفعیل ۱۰) تَسْمِيَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۳:۳۳).

سَمِيًّا: ہم نام، نظیر، [مادہ: سمو]۔ (۱۹:۷، ۶۵).

سَمَّيْتُمُوْهَا: (سَمَّيْتُم.هَا) تم نے ان کا نام رکھ لیا، سَمَّيْتُمْ (سَمَّيْتُمُوْ اصل میں سَمَّيْتُمْ، واوَ اشباع کا ہے)، (تفعیل) تَسْمِيَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۷:۷۱) (۱۲:۴۰) (۵۳:۲۳).

سَمَّيْتُهَا: (سَمَّيْتُ.هَا) میں نے اس کا نام رکھا، سَمَّيْتُ، (تفعیل) تَسْمِيَةٌ سے، ماضی واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳:۳۶).

سَمِيْعٌ: سننے والا، سَمْعٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، الاسماء الحسنٰی میں سے ہے۔ (۲:۱۸۱، ۲۲۴، ۲۲۷، ۲۴۴، ۲۵۶) (۳:۳۴، ۱۲۱) (۷:۲۰۰) (۸:۱۷، ۴۲، ۵۳) (۹:۹۸، ۱۰۳) (۲۲:۶۱، ۷۵) (۲۴:۲۱، ۶۰) (۳۱:۲۸) (۳۴:۵۰) (۴۹:۱) (۵۸:۱)، سَمِيْعُ (۳:۳۸) (۱۴:۳۹)، السَّمِيْعِ (۱۱:۲۴)، السَّمِيْعُ (۲:۱۲۷، ۱۳۷) (۳:۳۵) (۵:۷۶) (۶:۱۳، ۱۱۵) (۸:۶۱) (۱۰:۶۵) (۱۲:۳۴) (۱۷:۱) (۲۱:۴) (۲۶:۲۲۰) (۲۹:۵، ۶۰) (۴۰:۲۰، ۵۶) (۴۱:۳۶) (۴۲:۱۱) (۴۴:۶)، سَمِيْعًا (۴:۵۸، ۱۳۴، ۱۴۸) (۷۶:۲).

سَمِيْنٍ: فربہ، موٹا تازہ، (نصر، سمع) سَمَنٌ سے جسکے معنی فربہ ہونے کے ہیں، صفت مشبہ (واحد مذکر)، سِمَانٌ جمع۔ (۵۱:۲۶).

السِّنِّ: دانت، اَسْنَانٌ جمع، [مادہ: سنن]۔ (۵:۴۵)، السِّنَّ (۵:۴۵).

سَنَا: چمکدار روشنی، بجلی کی چمک۔ زیادہ صحیح چمکدار روشنی ہی ہے کیونکہ بجلی کی کوند ہو یا آگ کی چمک، ہر تیز روشنی کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، [مادہ: سنو]۔ (۲۴:۴۳).

سَنَابِلَ: بالیں، خوشے، سُنْبُلٌ کی جمع۔ (۲:۲۶۱).

سُنْبُلٰتٍ: بالیں، خوشے، سُنْبُلَةٌ واحد، [مادہ: سنبل]۔ (۱۲:۴۳، ۴۶).

سُنْبُلَةٍ: بال، خوشہ، اسم مفرد ہے، سُنْبُلٌ اور سُنْبُلَاتٌ جمع، [مادہ: سنبل]۔ (۲:۲۶۱).

سُنْبُلِهٖ: (سُنْبُلِ.هٖ) اس کے خوشے، سُنْبُلِ (واحد اور جمع دونوں طرح آتا ہے، سَنَابِلُ جمع) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب

مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٧:١٢).

سِنَـةٌ: اونگھ، غنودگی، یہ اصل میں وَسْنٌ تھا، (سمع ٦) وَسِنَ.یَوْسَنُ کا مصدر۔ (٢٥٥:٢).

سَنَـةٍ: سال، برس، سِنُوْنَ اور سَنَوَاتٌ جمع، [مادہ؛ سنو]۔ سنة بارہ مہینوں کا نام ہے، سنة کی دو قسمیں ہیں، ایک قمری یا ہلالی، دوسری شمسی۔ قمری کا شمار رویت ہلال سے ہے، سال میں بارہ مرتبہ چاند ہلال بن کر افق آسمان پر نمودار ہوتا ہے جس سے سنة قمری کے بارہ مہینے شمار ہوتے ہیں۔ جبکہ شمسی سنة سورج کے بارہ برجوں کو قطع کرنے کی مدت کا نام ہے۔ دینی امور میں قمری کو اہمیت ہے۔ (٩٦:٢) (٤٧:٢٢) (١٤:٢٩) (٥:٣٢) (٤:٧٠)، سَنَةً (٢٦:٥) (١٥:٤٦).

سُنَّـةُ: راہ، رسم، دستور، طریقہ جاریہ، (مضاف)، سُنَنٌ جمع، [مادہ؛ سنن]۔ (٣٨:٨) (١٣:١٥) (٥٥:١٨)، سُنَّـةِ (٦٢:٣٣) (٤٣:٣٥، ٤٣) (٢٣:٤٨)، سُنَّـةَ (٧٧:١٧) (٣٨:٣٣، ٦٢) (٤٣:٣٥) (٨٥:٤٠) (٢٣:٤٨).

سُنَّتِنَا: (سُنَّةِ.نَا) ہمارا دستور، ہماری سنت، سُنَّةِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٧٧:١٧).

سُنْدُسٍ: باریک ریشم، لاہی، باریک دیبا۔ (٣١:١٨) (٥٣:٤٤) (٢١:٧٦).

سُنَنٌ: طریقے، راستے، سُنَّـةٌ کی جمع، [مادہ؛ سنن]۔ (١٣٧:٣)، سُنَنَ (٢٦:٤).

سِنِيْنَ: سال، برس، قحط کے برس، سَنَـةٌ کی جمع (بحالت نصب و جر) ہے، [مادہ؛ سنو]۔ (٧: ١٣٠) میں مراد ہے کہ ہر سال ان پر قحط اور خشک سالی آتی تھی۔ (٤٢:١٢، ٤٧) (١١:١٨، ٢٥) (٤٠:٢٠) (١١٢:٢٣) (١٨:٢٦، ٢٠٥) (٤:٣٠)، السِّنِيْنَ (٧: ١٣٠) (٥:١٠) (١٢:١٧).

سَوْءٍ: برا، برا ہونا، مصدر ہے (نصر۳+٦؛ سَاءَ.يَسُوْءُ کا)۔ (٢٨:١٩) (٧٤:٢١، ٧٧)، السَّوْءِ (٩٨:٩) (٦٠:١٦) (٤٠:٢٥) (٦:٤٨، ٦، ١٢).

سُوْٓءٌ: برائی، گناہ، عیب، برا کام، (نصر) سَوْءٌ سے اسم ہے۔ (١٧٤:٣)، سُوْءٍ (٣٠:٣) (١٤٩:٤) (٧٣:٧) (٥٤:١١، ٦٤) (٥١:١٢) (٢٨:١٦) (٢٢:٢٠) (١٥٦:٢٦) (١١:٢٧، ١٢) (٣٢:٢٨)، سُوْءِ (٥٩:١٦) (٤٧:٣٩)، سُوْءَ (٤٩:٢) (١٥٧:٦) (١٤١:٧، ١٦٧) (٢١:١٣) (٦:١٤) (٢٤:٣٩)، سُوْءُ (٣٧:٩) (١٨:١٣، ٢٥) (٥:٢٧) (٨:٣٥) (٣٧:٤٠، ٤٥، ٥٢) (١٤:٤٧)، السُّوْءِ (١٦٩:٢) (١٤٨:٤) (١٦٥:٧) (٥٣:١٢) (٢:٦٠)، السُّوْءَ (١٧:٤) (٢٤:١٢) (٢٧:١٦، ٩٤، ١١٩) (٦٢:٢٧)، السُّوْءُ (١٨٨:٧) (٦١:٣٩)، سُوْءًا (١١٠:٤، ١٢٣) (٥٤:٦) (٢٥:١٢) (١١:١٣) (١٧:٣٣).

سَوَآءٌ: برابر، یکساں، درمیان، سیدھ، اسم مصدر ہے، اس کا تثنیہ اور جمع نہیں بنایا جاتا، [مادہ؛ سوی]۔ (٦:٢) (١٩٣:٧) (١٠:١٣) (٢١:١٤) (٧١:١٦) (١٣٦:٢٦) (٢٨:٣٠) (١٠:٣٦) (١٦:٥٢) (٦:٦٣)، سَوَآءٍ (٦٤:٣) (٥٨:٨) (١٠٩:٢١)، سَوَآءِ (٦٠:٥، ٧٧) (٥٥:٣٧) (٢٢:٣٨) (٤٧:٤٤)، سَوَآءَ (١٠٨:٢) (١٢:٥) (٢٢:٢٨) (١:٦٠)، سَوَآءً (١١٣:٣) (٨٩:٤) (٢٥:٢٢) (١٠:٤١) (٢١:٤٥).

سَوْاٰتِكُمْ: (سَوْاٰتِ.كُمْ) تمہاری شرمگاہیں، سَوْاٰتِ (سَوْءَةٌ کی جمع، [مادہ؛ سوا]) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٦:٧).

سَوْاٰتُهُمَا: (سَوْاٰتُ.هُمَا) ان دونوں کی شرمگاہیں، ان کی ستر کی چیزیں، سَوْاٰتُ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٢:٧) (١٢١:٢٠)، سَوْاٰتِهِمَا (٢٠:٧، ٢٧).

السُّوْآٰى: بہت بری / برا، (نصر؛ سَاءَ.يَسُوْءُ) سَوْءٌ سے، اسم تفضیل واحد مؤنث، اَسْوَءُ مذکر۔ (١٠:٣٠).

سَوْءَةَ: شرم گاہ، لاش، عیب، فضیحت، سَوْءٰتٌ جمع، [مادہ؛سوا]۔ (٥:٣١، ٣١).

سُوَاعًا: ایک بت کا نام جسے حضرت نوحؑ کی قوم پوجتی تھی۔ عربی میں سُوَاعٌ رات کی ایک گھڑی کو کہتے ہیں، [مادہ؛ سوع]۔ (٧١:٢٣).

سَوّٰى: اس نے درست کیا/ برابر کیا، اس نے پورا پورا بنایا، (تفعیل ١٣؛سَوّٰی.یُسَوِّیْ)تَسْوِیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٧٥:٣٨) (٨٧:٢).

سَوّٰىكَ: (سَوّٰی.كَ)اس نے تجھے درست کیا/ تجھے برابر کیا، اس نے تجھے پورا پورا بنایا، سَوّٰی، (تفعیل)تَسْوِیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (١٨:٣٧) (٨٢:٧).

سَوّٰىهُ: (سَوّٰی.هُ)اس نے اس کو برابر کیا/ اسے پورا پورا بنایا، سَوّٰی، (تفعیل)تَسْوِیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٣٢:٩).

سَوّٰىهَا: (سَوّٰی.هَا)اس نے اس کو برابر کیا/ اسے پورا پورا بنایا، سَوّٰی، (تفعیل)تَسْوِیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٧٩:٢٨) (٩١:٧، ١٤).

سَوّٰىهُنَّ: (سَوّٰی.هُنَّ)اس نے ان کو ٹھیک کر دیا/ ان کو پورا کر دیا/ ان کو پورا پورا بنا دیا، سَوّٰی، (تفعیل)تَسْوِیَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (٢:٢٩).

سُوْدٌ: کالے، (سمع ٨؛سَوِدَ.یَسْوَدُ/سَادَ.یَسَادُ)سَوَادٌ سے، صفت مشبہ جمع، اَسْوَدُ واحد مذکر اور سَوْدَاءُ واحد مؤنث، (یہاں اَسْوَدُ کی جمع ہے)۔ (٣٥:٢٧).

سُوْرٍ: دیوار، فصیل، شہر پناہ، شہر کی چار دیواری، اَسْوَارٌ اور سِیْرَانٌ جمع۔ (٥٧:١٣).

سُوَرٍ: سورتیں، سُوْرَةٌ کی جمع۔ (١١:١٣).

سُوْرَةٌ: سورت، قرآن مجید کے خاص مقرر کردہ حصہ/ قطعہ کا نام، سُوَرٌ جمع۔ (٩:٦٤، ٨٦، ١٢٤، ١٢٧) (٢٤:١) (٤٧:٢٠، ٢٠)، سُوْرَةٍ (٢:٢٣) (١٠:٣٨).

سَوْطَ: کوڑا، چابک، چمڑے کا کوڑا، اَسْوَاطٌ جمع۔ (٨٩:١٣).

سَوْفَ: عنقریب، جلد ہی، حرف التقریب ہے، یہ بھی س کی طرح مضارع کو مستقبل قریب کے معنی سے متصف کر دیتا ہے۔ (٤:٣٠، ٥٦، ٧٤، ١١٤، ١٤٦، ١٥٢) (٥:١٤، ٥٤) (٦:٥، ٦٧، ١٣٥) (٧:١٢٣، ١٤٣) (٩:٢٨) (١١:٣٩، ٩٣) (١٢:٩٨) (١٥:٣، ٩٦) (١٦:٥٥) (١٨:٨٧) (١٩:٥٩، ٦٦) (٢٥:٤٢، ٧٧) (٢٦:٤٩) (٢٩:٦٦) (٣٠:٣٤) (٣٧:١٧٠، ١٧٥، ١٧٩) (٣٩:٣٩) (٤٠:٧٠) (٤٣:٤٤، ٨٩) (٥٣:٤٠) (٨٤:٨، ١١) (٩٢:٢١) (٩٣:٥) (١٠٢:٣، ٤).

السُّوْقِ: پنڈلیاں، سَاقٌ کی جمع، [مادہ؛سوق]۔ سَاقٌ اسم واحد مؤنث ہے۔ (٣٨:٣٣).

سُوْقِهٖ: (سُوْقِ.هٖ)اس (کھیتی) کی نالیں، اس کے تنے، اس کی جڑیں، سُوْقِ (سَاقٌ کی جمع) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٨:٢٩).

سَوَّلَ: اس نے اچھا کر کے دکھایا، (تفعیل ٨؛سَوَّلَ.یُسَوِّلُ) تَسْوِیْلٌ سے جسکے معنی نفس کے اس چیز کو جس پر وہ حریص ہے، مزین کرنے اور بری کو اچھی شکل میں پیش کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤٧:٢٥).

سَوَّلَتْ: اس نے اچھا کر کے دکھایا، اس نے بات بنا لی، (تفعیل)تَسْوِیْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٢:١٨، ٨٣) (٢٠:٩٦).

سُوًى: صاف، ہموار، درمیانی۔ (٢٠:٥٨).

السَّوِیِّ: سیدھا، درست، صحیح، بے عیب، (سمع ١٣؛ سَوِیَ.یَسْوٰی) سَوِیٌ و سَوَاءٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔

(۲۰:۱۳۵)، سَوِيًّا (۱۹:۱۰، ۱۷، ۴۳) (۲۲:۶۷).

سَوَّيْتُهٗ: (سَوَّيْتُ. ہٗ) میں نے اس کو برابر کیا/ اسے پورا پورا بنایا، (جب) میں اسے درست کرلوں، سَوَّيْتُ، (تفعیل) تَسْوِيَةٌ سے، ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۵:۲۹) (۳۸:۷۲)۔

سُهُوْلِهَا: (سُهُوْلِ. هَا) اس کے نرم مقامات، سُهُوْلِ (سَهْلٌ کی جمع جسکے معنی نرم زمین کے ہیں) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۷:۷۴)۔

سِيْٓءَ: وہ غمگین ہوا، اسے برا معلوم ہوا، وہ ناخوش ہوا، (نصر؛ سَاءَ. يَسُوْءُ) سَوْءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۱:۷۷) (۲۹:۳۳)۔

السَّيِّئُ: بد، برا، (نصر) سَوْءٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۳۵:۴۳)، السَّيِّئُ (۳۵:۴۳)، سَيِّئًا (۹:۱۰۲)۔

سَيِّاٰتُ: برے کام، برائیاں، گناہ، سَيِّئَةٌ کی جمع، [مادہ؛ سوا]۔ (۱۶:۳۴) (۳۹:۴۸، ۵۱، ۵۱) (۴۵:۳۳)، سَيِّاٰتِ (۴۰:۴۵)، السَّيِّاٰتُ (۱۱:۱۰)، السَّيِّاٰتِ (۴:۱۸) (۷:۱۵۳، ۱۶۸) (۱۰:۲۷) (۱۱:۷۸، ۱۱۴) (۱۶:۴۵) (۲۸:۸۴) (۲۹:۴) (۳۵:۱۰) (۴۰:۹، ۹) (۴۲:۲۵) (۴۵:۲۱)۔

سَيِّاٰتِكُمْ: (سَيِّاٰتِ. كُمْ) تمہارے گناہ، سَيِّاٰتِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۲۷۱) (۴:۳۱) (۵:۱۲) (۸:۲۹) (۶۶:۸)۔

سَيِّاٰتِنَا: (سَيِّاٰتِ. نَا) ہمارے گناہ، سَيِّاٰتِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۳:۱۹۳)۔

سَيِّاٰتِهٖ: (سَيِّاٰتِ. هٖ) اس کی برائیاں، اس کے گناہ، سَيِّاٰتِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۴:۹) (۶۵:۵)۔

سَيِّاٰتِهِمْ: (سَيِّاٰتِ. هِمْ) ان کی برائیاں، ان کے گناہ، سَيِّاٰتِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:۱۹۵) (۵:۶۵) (۲۵:۷۰) (۲۹:۷) (۴۶:۱۶) (۴۷:۲) (۴۸:۵)۔

سِيْٓـئَتْ: وہ بدشکل کی گئی، وہ بری کی گئی، وہ (چہرے) بگاڑے گئے، (نصر) سَوْءٌ (براہونا، غمگین کرنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۶۷:۲۷)۔

سَيِّئَةٌ: برائی، گناہ، فعل بد، یہ حَسَنَةٌ کی ضد ہے، سَيِّاٰتٌ جمع، [مادہ؛ سوا]۔ یہ سَيِّئٌ کی مؤنث بھی ہے (یعنی نصر؛ سَوْءٌ سے صیغۂ صفت واحد مؤنث) اور عام اسم جنس کے طور پر بھی مستعمل ہے۔ قرآن میں یہ عام اسم کے طور پر ہی آیا ہے۔ (۳:۱۲۰) (۴:۷۸) (۷:۱۳۱) (۳۰:۳۶) (۴۲:۴۰، ۴۸)، سَيِّئَةٍ (۴:۷۹) (۱۰:۲۷) (۴۲:۴۰)، سَيِّئَةً (۲:۸۱) (۴:۸۵) (۴۰:۴۰)، السَّيِّئَةِ (۶:۱۶۰) (۷:۹۵) (۱۳:۶) (۲۷:۴۶، ۹۰) (۲۸:۸۴)، السَّيِّئَةَ (۱۳:۲۲) (۲۳:۹۶) (۲۸:۵۴)، السَّيِّئَةُ (۴۱:۳۴)۔

سَيَّارَةٌ: کاروان، قافلہ، بہت چلنے والے/ مسافر، سَيَّارٌ کی مؤنث جو (ضرب ۸؛ سَارَ. يَسِيْرُ) سَيْرٌ سے صیغۂ صفت ہے۔ سَيَّارَةٌ اسم جمع کے طور پر مستعمل ہے۔ (۱۲:۱۹)، السَّيَّارَةِ (۵:۹۶) (۱۲:۱۰)۔

سَيِّئُهٗ: (سَيِّئُ. هٗ) اس کا برا، اس کا بد، سَيِّئُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷:۳۸)۔

سِيْحُوْا: تم پھر لو، سیاحت کرو، (ضرب ۸؛ سَاحَ. يَسِيْحُ) سَيْحٌ و سِيَاحَةٌ سے جسکے معنی زمین پر چلنے اور سفر کرنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر۔ (۹:۲)۔

سَيِّدًا: سردار، (نصر ۶؛ سَادَ. يَسُوْدُ) سِيَادَةٌ سے جسکے معنی سرداری کرنے یا سردار ہونے کے ہیں، صفت مشبہ واحد مذکر، [مادہ؛ سود]۔ (۳:۳۹)۔

سَيِّدَهَا: (سَيِّدَ. هَا) اس کا سردار، اس کا خاوند، سَيِّدَ مضاف،

هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ چونکہ خاوند ایک عورت کا نگران اور متولی ہوتا ہے اور سردار میں یہ خوبیاں ہوتی ہیں اسلئے یہاں سَیِّد خاوند کے معنی میں آیا ہے۔(٢٥:١٢).

اَلسَّیْرَ: چلنا یعنی زمین پر چلنا، مصدر ہے (ضرب ۸؛ سَارَ. یَسِیْرُ کا)۔(١٨:٣٤)، سَیْرًا (٥٢:١٠).

سُیِّرَتْ: وہ چلائی گئی، وہ (پہاڑ) چلائے گئے، (تفعیل ۹؛ سَیَّرَ. یُسَیِّرُ) تَسْیِیْرٌ سے جسکے معنی چلانے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٣١:١٣) (٢٠:٧٨) (٣:٨١).

سِیْرَتَهَا: (سِیْرَةَ. هَا) اس کی سیرت، اس کی حالت، اس کی چال، سِیْرَةَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ جس حالت میں انسان (یا غیر انسان) ہو خواہ وہ اس کی طبعی حالت ہو یا اکتسابی، اس کا نام سِیْرَة ہے، یہ سَیْر سے اسم ہے۔(٢١:٢٠).

سِیْرُوْا: تم سیر کرو، تم چلو پھرو، (ضرب) سَیْرٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (١٣٧:٣) (١١:٦) (٣٦:١٦) (٦٩:٢٧) (٢٠:٢٩) (٤٢:٣٠) (١٨:٣٤).

سِیْقَ: وہ ہانکا گیا، (نصر ۶؛ سَاقَ. یَسُوْقُ) سَوْقٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (یہاں سیاق میں ماضی بمعنی مستقبل ہیں)۔(٧١:٣٩، ٧٣).

سَیْلَ: بہاؤ، سیلاب۔ یہ اصل میں (ضرب ۸) سَالَ. یَسِیْلُ کا مصدر ہے جس کے معنی بہنے کے ہیں، بطور اسم سیلاب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، اس کی جمع سُیُوْلٌ آتی ہے۔ قرآن میں اس کا استعمال بطور اسم ہی ہوا ہے۔(١٦:٣٤)، السَّیْلُ (١٧:١٣).

سِیْمٰهُمْ: (سِیْمَا. هُمْ) ان کی نشانی، ان کی علامت، ان کا قیافہ، ان کا چہرہ، سِیْمَا (یہ اصل میں وَسْمٰی تھا، [مادہ؛ وسم]) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٧٣:٢) (٣٠:٤٧) (٤١:٥٥) سِیْمٰهُمْ (٤٦:٧، ٤٨) سِیْمَاهُمْ (٢٩:٤٨).

سَیْنَآءَ: جزیرۂ نمائے سینا کے اس مشہور پہاڑ کا نام جس پر حضرت موسیٰ کو اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا۔(٢٠:٢٣).

سِیْنِیْنَ: کوہ طور، کوہ سینا، جزیرہ نمائے سینا کا وہ مشہور پہاڑ جس پر حضرت موسیٰ کو اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا، اس کو قرآن میں دوسری جگہ سَیْنَاء کہا گیا ہے۔(٢:٩٥).

'ش'

شَآءَ: اس نے چاہا، ارادہ کیا، (سمع ۴+۹؛ شَاءَ. یَشَاءُ) مَشِیْئَةٌ (چاہنا، ارادہ کرنا، ایسا ارادہ کرنا کہ جسے عمل میں لانا بھی مقصود ہو) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ شیا]۔ اگر اللہ کی مشیت متقاضی ہو تو ارادہ وجود میں آتا ہے، یعنی انسان کی طرف سے کیا گیا ارادہ بغیر مشیت الٰہی کے وجود میں نہیں آتا۔ ان شاء اللہ کہنے کی یہی وجہ ہے کہ انسان اپنے ارادہ کو بغیر مشیت الٰہی وجود میں نہیں لا سکتا، (دیکھو اَرَادَ)۔ انسان کیلئے اِرَادَةٌ اور مَشِیْئَةٌ ہم معنی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کیلئے مَشِیْئَةٌ ایجاد کرنے کا معنی رکھتا ہے۔ (٢٠:٢، ٧٠، ٢٢٠، ٢٥٣، ٢٥٣، ٢٥٥) (٩٠:٤) (٤٨:٥) (٣٥:٦، ٤١، ١٠٧، ١١٢، ١٢٨، ١٣٧، ١٤٨، ١٤٩) (١٨٨:٧) (٢٨:٩) (١٦:١٠، ٤٩، ٩٩) (٣٣:١١، ١٠٧، ١٠٨، ١١٨) (٩٩:١٢) (٩:١٦، ٣٥، ٩٣) (٢٩:١٨، ٢٩، ٣٩، ٦٩) (٢٤:٢٣) (١٠:٢٥، ٤٥، ٥٧) (٨٧:٢٧) (٢٧:٢٨) (٢٤:٣٣) (١٠٢:٣٧) (٦٨:٣٩) (١٤:٤١) (٨:٤٢) (٢٠:٤٣) (٢٧:٤٨) (١٩:٧٣) (٣٧:٧٤، ٥٥) (٢٩:٧٦) (٣٩:٧٨) (١٢:٨٠، ٢٢) (٢٨:٨١) (٨:٨٢) (٧:٨٧).

شِئْتَ: تو نے چاہا، (سمع) مَشِیْئَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (١٥٥:٧) (٧٧:١٨) (٦٢:٢٤).

شِئْتُمْ: تم نے چاہا، (سمع) مَشِیْئَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٥٨:٢، ٢٢٣) (١٦١:٧) (١٥:٣٩) (٤٠:٤١).

شِئْتُمَا: تم دونوں نے چاہا، (سمع) مَشِیْئَةٌ سے، ماضی تثنیہ حاضر مذکر۔(٣٥:٢) (١٩:٧).

شَاخِصَةٌ: کھلی کی کھلی رہ جانے والی (آنکھیں)، (فتح۱) شُخُوصٌ (آنکھوں کا کھلے کا کھلا رہ جانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲۱: ۹۷)۔

شٰرِبُوْنَ: پینے والے، (سمع) شُرْبٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، شَارِبٌ واحد۔(۵۶: ۵۴، ۵۵)۔

الشّٰرِبِيْنَ: پینے والے، (سمع) شُرْبٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، شَارِبٌ واحد۔ (۱۶: ۶۶) (۳۷: ۴۶) (۴۷: ۱۵)۔

شَارِكْهُمْ: (شَارِكْ.هُمْ) تو ان کا شریک ہو جا، شَارِكْ، (مفاعلہ۱) مُشَارَكَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۷: ۶۴)۔

شَاطِئُ: کنارہ، (مضاف)، شَوَاطِئُ جمع، [مادہ؛ شطا]۔ (۲۸: ۳۰)۔

شَاعِرٌ: شاعر، شعر کہنے والا، (نصر۱) شِعْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۱: ۵) (۵۲: ۳۰)، شَاعِرٍ (۳۷: ۳۶) (۶۹: ۴۱)۔

شٰفِعِيْنَ: سفارش کرنے والے، (فتح۱) شَفَاعَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، شَافِعٌ واحد۔ (۲۶: ۱۰۰)، الشّٰفِعِيْنَ (۷۴: ۴۸)۔

شَآقُّوْا: وہ مخالف ہوئے، انہوں نے مخالفت کی، (مفاعلہ۵؛ شَاقَّ.يُشَاقُّ) مُشَاقَّةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۸: ۱۳) (۴۷: ۳۲) (۵۹: ۴)۔

شَاكِرٌ: شکر گزار، قدر دان، شکر کرنے والا، احسان ماننے والا، (نصر) شُكْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲: ۱۵۸)، شَاكِرًا (۴: ۱۴۷) (۱۶: ۱۲۱) (۷۶: ۳)۔

شٰكِرُوْنَ: شکر گزار، شکر کرنے والے، (نصر) شُكْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، شَاكِرٌ واحد۔(۲۱: ۸۰)۔

شٰكِرِيْنَ: شکر گزار، شکر کرنے والے، احسان ماننے والے، (نصر) شُكْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، شَاكِرٌ واحد۔ (۷: ۱۷)، الشّٰكِرِيْنَ (۳: ۱۴۴، ۱۴۵) (۶: ۵۳، ۶۳) (۷: ۱۴۴، ۱۸۹) (۱۰: ۲۲) (۳۹: ۶۶)۔

شَاكِلَتِهٖ: (شَاكِلَةِ.هٖ) اس کا ڈھنگ، اس کی شکل، اس کا طریقہ/راستہ، شَاكِلَةِ (نصر۱؛ شَكْلٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ شَاكِلَةِ کے معنی اس طریقہ اور روش کے ہیں جو اللہ نے کسی کی فطرت میں ودیعت کی ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، ہر ایک کے لیے وہی چیز آسان ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔(۱۷: ۸۴)۔

شٰمِخٰتٍ: اونچے، بلند، (فتح۱) شَمْخٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، شٰمِخَةٌ واحد۔(۷۷: ۲۷)۔

شَاْنٌ: دھندا، فکر، حال، اہم معاملہ یا حال کو (برا یا اچھا) شَاْن کہتے ہیں، شُؤُوْنٌ جمع ہے۔ (۸۰: ۳۷)، شَاْنٍ (۱۰: ۶۱) (۵۵: ۲۹)۔

شِئْنَا: ہم نے چاہا، (سمع) مَشِيْئَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ شیا]۔ (۷: ۱۷۶) (۱۷: ۸۶) (۲۵: ۵۱) (۳۲: ۱۳) (۷۶: ۲۸)۔

شَانِئَكَ: (شَانِئَ.كَ) تیرا دشمن، شَانِئَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ شَانِئَ، (فتح و سمع۴) شَنْأٌ و شَنَاٰنٌ (دشمنی/بغض رکھنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۰۸: ۳)۔

شَاْنِهِمْ: (شَاْنِ.هِمْ) ان کا کام، ان کا معاملہ، شَاْنِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۴: ۶۲)۔

شَاوِرْهُمْ: (شَاوِرْ.هُمْ) تو ان سے مشورہ کر، شَاوِرْ، (مفاعلہ۸؛ شَاوَرَ.يُشَاوِرُ) مُشَاوَرَةٌ سے جسکے معنی باہم مشورہ کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳: ۱۵۹)۔

شَاهِدٌ: گواہ، حاضر، دیکھنے والا، (سمع) شَهَادَةٌ و شُهُوْدٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۱: ۱۷) (۱۲: ۲۶) (۴۶: ۱۰)، شَاهِدٍ

(٣:٨٥)، شَاهِدًا (٣٣:٤٥) (٤٨:٨) (٧٣:١٥).

شٰهِدُوْنَ: گواہ، حاضر ہونے والے، (سمع) شَهَادَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، شَاهِدٌ واحد۔ (٣٧:١٥٠).

شٰــهِدِيْنَ: شَاهِدٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (٩:١٧) (٢١:٧٨)، الشّٰهِدِيْنَ (٣:٥٣، ٨١) (٥:٨٣، ١١٣) (٢١:٥٦) (٢٨:٤٤).

شَاىْءٍ: دیکھو شَیْءٌ۔ (١٨:٢٣).

شُبِّـهَ: وہی صورت بنادی گئی، مانند کردیا گیا، (تفعیل ا) تَشْبِيْهٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے مانند کردینے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤:١٥٧).

الشِّتَآءِ: جاڑا، موسم سرما، (واحد مؤنث)، اَشْتِيَةٌ جمع، [مادہ؛ شتو]، (مفاعلہ) شَاتٰی. يُشَاتِيْ کا مصدر بھی ہے۔ (١٠٦:٢).

شَتّٰى: طرح طرح، جدا جدا، مختلف، متفرق، بکھرے ہوئے، شَتِيْتٌ کی جمع، [مادہ؛ شتت]۔ (٢٠:٥٣) (٥٩:١٤) (٩٢:٤).

شَجَرَ: اختلاف ہوا، جھگڑا ہوا، (نصر ا) شَجْرٌ (بَيْنَ) (زیر بحث ہونا مختلف فیہ ہونا، جھگڑنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤:٦٥).

شَجَـرٌ: درخت، اسم جنس ہے واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، اَشْجَارٌ جمع اور شَجَرَةٌ واحد۔ (١٦:١٠)، شَجَرٍ (٥٦:٥٢)، الشَّجَرِ (١٦:٦٨) (٣٦:٨٠)، الشَّجَرُ (٢٢:١٨) (٥٥:٦).

شَجَرَةٌ: درخت، (واحد مؤنث)، اس کی جمع شَجَرَاتٌ ہے۔ (٣٧:٦٤)، شَجَرَةٍ (١٤:٢٤، ٢٦) (٢٤:٣٥) (٣١:٢٧)، شَجَرَةِ (٢٠:١٢٠)، شَجَرَتَ (٤٤:٤٣)، شَجَرَةُ (٣٧:٦٢)، شَجَرَةً (٢٣:٢٠) (٣٧:١٤٦)، الشَّجَرَةِ (٧:٢٠، ٢٢) (٢٨:٣٠) (٤٨:١٨)، الشَّجَرَةَ (٢:٣٥) (٧:١٩، ٢٢) (١٧:٦٠).

شَجَرَتِهَا: (شَجَرَةَ. هَا) اس کا درخت، شَجَرَةَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٥٦:٧٢).

شَجَرَهَا: (شَجَرَ. هَا) اس کا درخت، ان کے درخت، شَجَرَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٧:٦٠).

الشُّحَّ: بخل، تنگی، بخل کرنا، مصدر (نصر، ضرب۵؛ شَحَّ. يَشِحُّ و سمع۵؛ شَحَّ. يَشَحُّ کا)۔ (٤:١٢٨)، شُحَّ (٥٩:٩) (٦٤:١٦).

شُحُوْمَهُمَا: ان دونوں کی چربیاں، ان کی چکنائیاں، شُحُوْمَ (شَحْمٌ کی جمع) مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٦:١٤٦).

شِدَادٌ: سخت، زبردست، مضبوط، شَدِيْـدٌ کی جمع۔ (١٢:٤٨) (٦٦:٦)، شِدَادًا (٧٨:١٢).

شَدَدْنَا: ہم نے قوت دی، ہم نے مضبوط کیا، (نصر، ضرب۵؛ شَدَّ. يَشِدُّ) شَدٌّ و شِدَّةٌ (مضبوط کرنا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (٣٨:٢٠) (٧٦:٢٨).

شُدُّوْا: تم مضبوط باندھو، (نصر؛ شَدَّ. يَشُدُّ) شَدٌّ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (٤٧:٤).

شَدِيْـدٌ: سخت، مستحکم، پکا، مضبوط، طاقتور، بندھا ہوا، بخیل، (نصر، ضرب) شَدٌّ و شِدَّةٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر) کا صیغہ، شِدَادٌ جمع۔ (٣:٤) (٦:١٢٤) (١١:١٠٢) (١٤:٧) (٢٢:٢) (٣٥:٧، ١٠) (٣٨:٢٦) (٤٢:١٦، ٢٦) (٥٧:٢٠، ٢٥) (٥٩:١٤) (٨٥:١٢) (١٠٠:٨)، شَدِيْدٍ (١١:٨٠) (١٤:٢) (١٧:٥) (٢٣:٧٧) (٢٧:٣٣) (٣٤:٤٦) (٤٨:١٦)، شَدِيْدِ (٤٠:٣)، شَدِيْدُ (٢:١٦٥، ١٩٦، ٢١١) (٣:١١) (٥:٢، ٩٨) (٨:١٣، ٢٥، ٤٨، ٥٢) (١٣:٦، ١٣) (٤٠:٢٢) (٥٣:٥) (٥٩:٤، ٧)، الشَّدِيْدِ (٥٠:٢٦)، الشَّدِيْدَ (١٠:٧٠)، شَدِيْدًا (٣:٥٦) (٧:١٦٤) (١٧:٥٨) (١٨:٢) (٢٧:٢١) (٣٣:١١) (٤١:٢٧) (٥٨:١٥) (٦٥:٨، ١٠) (٧٢:٨).

شَرٌّ: برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، مصدر (نصر، ضرب،

سمع ۵)، شُرُوْرٌ جمع۔ (٢١٦:٢) (١٨٠:٣) (٦٠:٥) (٧٧:١٢) (٧٥:١٩) (٣٤:٢٥) (١٠:٧٢)، شَرٍّ (٦٠:٥) (٧٢:٢٢)، شَرِّ (٢:١١٣، ٣، ٤، ٥) (٤:١١٤)، شَرَّ (٢٢:٨، ٥٥) (٥٥:٣٨) (١١:٧٦)، شَرُّ (٦:٩٨)، الشَّرِّ (١١:١٧) (٣٥:٢١)، الشَّرَّ (١١:١٠)، الشَّرُّ (٨٣:١٧) (٤٩:٤١، ٥١) (٢٠:٧٠)، شَرًّا (١١:٢٤) (٨:٩٩).

شَرَابٌ: پینے کی چیز، ہر وہ چیز جسے پیا جائے، اَشْرِبَةٌ جمع، [مادہ؛ شرب]۔ (٧٠:٦) (٤:١٠) (١٠:١٦، ٦٩) (٤٢:٣٨)، شَرَابٍ (٥١:٣٨)، الشَّرَابُ (٢٩:١٨)، شَرَابًا (٢١:٧٦) (٢٤:٧٨).

شَرَابِكَ: (شَرَابِ. كَ) تیرے پینے کی چیز، شَرَابِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٥٩:٢).

شَرَابُهٗ: (شَرَابُ. هٗ) اس کی پینے کی چیز، اس کا پانی، شَرَابُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢:٣٥).

شِرْبٌ: پانی پینے کی ایک باری، پانی کا ایک حصہ، اَشْرَابٌ جمع، پانی پینا، پانی کا گھونٹ لینا، مصدر (باب سمع ا)۔ (١٥٥:٢٦)، شِرْبٍ (٢٨:٥٤)، شِرْبُ (١٥٥:٢٦).

شُرْبَ: پینا، (مضاف)، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ (٥٥:٥٦).

شَرِبَ: اس نے پیا، (سمع) شُرْبٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢٤٩:٢).

شَرِبُوْا: انہوں نے پیا، (سمع) شُرْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢٤٩:٢).

شَرَحَ: اس نے کھولا، (فتح ا) شَرْحٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ شَرْح صَدْر کا معنی ہے خوش ہونا، رغبت ظاہر کرنا، اور تسکین اور تقویت پانا۔ (١٠٦:١٦) (٢٢:٣٩).

شَرِّدْ: تو ایسی سزا دے کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں، (تفعیل ا) تَشْرِيْدٌ (ڈرانا کہ دوسرے بھاگ جائیں، دوسروں کے سامنے کسی کے عیب یا کمزوری بیان کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٥٧:٨).

شِرْذِمَةٌ: تھوڑے سے آدمی، قلیل جماعت، شَرَاذِمُ جمع، [مادہ؛ شرذم]۔ (٥٤:٢٦).

شَرَرٍ: شعلے، چنگاریاں، شرارے، شَرَرَةٌ واحد۔ (٣٢:٧٧).

شَرَعَ: اس نے راہ ڈالی، (فتح ا) شَرْعٌ سے جس کے معنی صاف راستہ پر چلنے اور راہ ڈالنے کے آتے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٣:٤٢).

شُرَّعًا: پانی کے اوپر ظاہر ہونے والے، (فتح ا) شَرْعٌ (پانی کے اوپر لانا، ظاہر ہونا، قریب ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، شَارِعٌ کی جمع۔ (١٦٣:٧).

شِرْعَةً: دستور، شریعت، (فتح) شَرْعٌ سے اسم ہے جسکے معنی راستہ چلنے اور قانون بنانے کے ہیں۔ (٤٨:٥).

شَرَعُوْا: انہوں نے راہ ڈالی، (فتح) شَرْعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢١:٤٢).

شَرْقِيًّا: شرقی، مشرق کی سمت والا، پوربی، اسم منسوب ہے، اس میں ی نسبت کی ہے۔ (١٦:١٩).

شَرْقِيَّةٍ: شرقی، مشرق کی سمت والی، اسم مؤنث منسوب، [مادہ؛ شرق]۔ (٣٥:٢٤).

شِرْكٌ: شرک، ساجھا، ساجھی بنانا، شِرْكَةٌ اور اِشْرَاكٌ سے اسم ہے۔ (٤٠:٣٥) (٤:٤٦)، شِرْكٍ (٢٢:٣٤)، الشِّرْكَ (١٣:٣١).

شُرَكَآءُ: شریک، ساجھی، شَرِيْكٌ کی جمع۔ (١٢:٤) (١٣٩:٦) (٢٩:٣٩) (٤١:٦٨)، شُرَكَآءَ (١٠٠:٦) (١٩٠:٧) (٦٦:١٠) (١٦:١٣، ٣٣) (٢٨:٣٠) (٢٧:٣٤)، شُرَكٰٓؤُا (٩٤:٦) (٢١:٤٢).

شُرَكَآؤُكُمْ: (شُرَكَآؤُ. كُمْ) تمہارے شریک، شُرَكَآؤُ

مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٢:٦) (٢٨:١٠)، شُرَکَآءَکُمْ (١٩٥:٧) (٧١:١٠) (٦٤:٢٨) (٤٠:٣٥)، شُرَکَآىِٕکُمْ (٣٤:١٠، ٣٥) (٤٠:٣٠).

شُرَكَآؤُنَا: (شُرَكَآؤُ.نَا) ہمارے شریک، شُرَکَآؤُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٨٦:١٦)، شُرَکَآىِٕنَا (١٣٦:٦).

شُرَكَآؤُهُمْ: (شُرَكَآؤُ.هُمْ) ان کے شریک، شُرَکَآؤُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣٧:٦) (٢٨:١٠)، شُرَکَآءَهُمْ (٨٦:١٦)، شُرَکَآىِٕهِمْ (١٣٦:٦، ١٣٦) (١٣:٣٠، ١٣) (٤١:٦٨).

شُرَكَآءِیْ: (شُرَكَآءِ.یْ) میرے شریک، شُرَکَآءِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٤٧:٤١)، شُرَکَآءِیَ (٢٧:١٦) (٥٢:١٨) (٦٢:٢٨، ٧٤).

شِرْكِكُمْ: (شِرْكِ.كُمْ) تمہارا شرک، شِرْكِ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٤:٣٥).

شَرَوْا: انہوں نے بیچا، (ضرب ٩: شَرٰی.یَشْرِیْ) شِرَاءٌ سے جس کے معنی خرید وفروخت کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٠٢:٢).

شَرَوْهُ: (شَرَوْا.هُ) انہوں نے اس کو بیچ ڈالا، شَرَوْا، (ضرب) شَرَاءٌ (خریدنا، بیچنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٠:١٢).

شَرُّهٗ: (شَرُّ.هٗ) اس کا شر، اس کی برائی، شَرُّ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧:٧٦).

شَرِيْعَةٍ: رستہ، شریعت، دین کا دستور، الٰہی طریقہ، کھلا راستہ، شَرَائِعُ جمع، [مادہ: شرع]۔ (١٨:٤٥).

شَرِيْكٌ: شریک، ساجھی، (سمع ا) شِرْکَۃٌ سے، صیغۂ صفت واحد مذکر، شُرَکَاءُ جمع۔ (١١١:١٧) (٢:٢٥)، شَرِیْكَ (١٦٣:٦).

شَطْـَٔهٗ: (شَطْئَ.هٗ) اس کی سوئی، اس کا پٹھا، شَطْئَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ شَطْأٌ کے معنی پودے کی سوئی کے ہیں جو اس کے دونوں جانب پھوٹ نکلتی ہے، اس کی جمع شُطُوْءٌ اور اَشْطَاءٌ ہے۔ (٢٩:٤٨).

شَطْرَ: سمت، جانب، طرف، (مضاف)، شُطُوْرٌ جمع۔ (١٤٤:٢، ١٤٩، ١٥٠).

شَطْرَهٗ: (شَطْرَ.هٗ) اس کی سمت، اس کی جانب، شَطْرَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٤٤:٢، ١٥٠).

شَطَطًا: جو بات حق سے دور ہو، عقل سے دور، گمراہی، مصدر ہے (نصر، ضرب ٥: شَطَّ.یَشِطُّ)۔ (١٤:١٨) (٤:٧٢).

شَعَآئِرِ اللّٰهِ: اللہ کی نشانیاں، اللہ کے نام کی چیزیں، شَعَآئِرِ مضاف، اللّٰہِ مضاف الیہ۔ شَعَآئِرِ، شَعِیْرَۃٌ کی جمع ہے جس کے معنی علامت اور نشانی کے ہیں جو اس چیز کو بتاتی ہے جس کے لیے وہ مقرر کی گئی ہے، [مادہ: شعر]۔ شعائر اللہ سے مراد وہ تمام چیزیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے ذمہ نشانِ بندگی ٹھہرایا ہے۔ اللہ کے دین کے تمام فرائض اور نشانات جن کے متعلق اللہ نے ہمیں بتا دیا ہے کہ ان کی حدود سے تجاوز نہ کریں اور ان کے حقوق میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو اور انہیں ضائع نہ ہونے دیا جائے، اس میں شامل ہیں۔ شَعَآئِرِ (١٥٨:٢) (٣٦:٢٢)، شَعَآئِرَ (٢:٥) (٣٢:٢٢).

شُعَبٍ: شاخیں، پھانکیں، حصے، شُعْبَۃٌ کی جمع۔ (٣٠:٧٧).

الشِّعْرَ: شعر، شعر کہنا، باریک بینی سے جاننا، مصدر (باب نصر ا)۔ (٦٩:٣٦).

الشُّعَرَآءُ: شاعر لوگ، شَاعِرٌ کی جمع جو (نصر) شِعْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔ (٢٢٤:٢٦).

الشِّعْرٰی: ایک ستارے کا نام جس کو عرب جاہلیت میں پوجتے تھے، [مادہ: شعر]۔ (٤٩:٥٣).

شُعُوْبًا: ذاتیں، شاخیں، شَعْبٌ کی جمع جسکے معنی قبائل کے اس جد اعلیٰ کے ہیں جہاں سب قبیلے جا کر مل جاتے ہوں، یا شعب وہ ایک برادری ہے جو شاخ در شاخ پھیل گئی ہو۔(١٣:٤٩).

شُعَیْبٌ: حضرت شعیبؑ پیغمبر ہیں جو مدین اور اصحاب الایکہ کی طرف مبعوث ہوئے۔ شعیب عربی نام ہے؛ یہ یا تو (فتح) شَعْبٌ کی تصغیر ہے جسکے معنی بڑے قبیلے کے ہیں یا شِعْبٌ کی جسکے معنی پہاڑ کی گھاٹی کے ہیں۔ آپؑ عرب عاربہ سے ہیں۔ آپؑ نے اپنی قوم کو جس حسن وخوبی اور فصاحت وبلاغت سے دعوت دی اس کی وجہ سے آپ کو خطیب الانبیاء کہا جاتا ہے۔ آپؑ کی دعوت کا، اور آپ کی قوم کی خصلتوں اور اس کے انجام کا تذکرہ قرآن میں جابجا آیا ہے۔ (١٧٧:٢٦)، شُعَیْبُ (٨٨:٧) (٨٧:١١، ٩١)، شُعَیْبًا (٨٥:٧، ٩٠، ٩٢، ٩٢) (٨٤:١١، ٩٤) (٣٦:٢٩).

شَغَفَهَا: (شَغَفَ.هَا) اس نے اس کو فریفتہ کرلیا، اس کے دل میں اتر گئی، اس نے اس کے دل میں جگہ پکڑ لی، شَغَفَ، (فتح ا) شَغْفٌ سے جسکے معنی محبت کے دل کے پردوں میں اتر جانے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٣٠:١٢).

شُغُلٍ: دھندا، مشغلہ، شُغل، اَشْغَالٌ جمع۔ (٥٥:٣٦).

شَغَلَتْنَا: (شَغَلَتْ.نَا) ہمیں مشغول کرلیا، ہمیں دھندے میں لگالیا، شَغَلَتْ، (فتح ا) شَغْلٌ (مشغول کرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (١١:٤٨).

شَفَا: کنارہ، آخری حصہ، انتہا، یہ لفظ ہلاکت سے قریب ہونے کیلئے ضرب المثل ہے، اَشْفَاءٌ جمع، [مادہ؛ شفو]۔ (١٠٣:٣) (١٠٩:٩).

شِفَآءٌ: دوا، بیماری سے اچھا ہونا، صحت یاب کرنا، زائل کر دینا، مصدر (ضرب٩؛ شَفٰی.یَشْفِیْ کا)، اَشْفِیَةٌ جمع، [مادہ؛ شفی]۔ (٥٧:١٠) (٦٩:١٦) (٨٢:١٧) (٤٤:٤١).

شَفَاعَةٌ: سفارش کرنا، شفاعت کرنا، (فتح ا) شَفَعَ.یَشْفَعُ کا مصدر۔(٤٨:٢، ١٢٣، ٢٥٤)، شَفَاعَةُ (٤٨:٧٤)، شَفَاعَةً (٨٥:٤، ٨٥)، الشَّفَاعَةَ (٨٧:١٩) (٨٦:٤٣)، الشَّفَاعَةُ (١٠٩:٢٠) (٢٣:٣٤) (٤٤:٣٩).

شَفَاعَتُهُمْ: (شَفَاعَةُ.هُمْ) ان کی شفاعت، ان کی سفارش، شَفَاعَةُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٣:٣٦) (٢٦:٥٣).

شَفَتَیْنِ: دو ہونٹ، شَفَةٌ کا تثنیہ (بحالت نصب وجر)، [مادہ؛ شفه]۔ شَفَةٌ اصل میں شَفْهَةٌ تھا، ہا حذف کر دی گئی اور علامت تانیث باقی رکھی گئی۔(٩:٩٠).

الشَّفْعِ: جفت، طاق کا الٹ، جوڑا، ایک چیز کا اپنی ہی جیسی چیز کے ساتھ ضم ہونا۔(٣:٨٩).

شُفَعَآءَ: سفارش کرنے والے، شفاعت کنندہ، (فتح ا) شَفَاعَةٌ سے، صیغۂ صفت (جمع مذکر)، شَفِیْعٌ کی جمع۔ (٥٣:٧) (٤٣:٣٩)، شُفَعٰٓؤُا (١٣:٣٠).

شُفَعَآءَكُمْ: (شُفَعَآءَ.كُمْ) تمہارے سفارش کرنے والے، شُفَعَآءَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٤:٦).

شُفَعَآؤُنَا: (شُفَعَآؤُ.نَا) ہمارے سفارشی، شُفَعَآؤُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(١٨:١٠).

الشَّفَقِ: شفق، بعض شام کے وقت افق کی سرخی کو شفق کہتے ہیں اور بعض اس کی سپیدی کو، بعض سورج کے ڈوبنے پر دن کی روشنی اور رات کی سیاہی کی باہمی آمیزش کو شفق کہتے ہیں، یہ کنارہ آسمان کی سرخی اور سپیدی دونوں پر مشتمل ہے۔(١٦:٨٤).

شَفِیْعٌ: شفاعت کنندہ، سفارش کرنے والا، (فتح) شَفَاعَةٌ سے، صیغۂ صفت (واحد مذکر)۔ (٥١:٦، ٧٠)، شَفِیْعٍ (٣:١٠) (٤:٣٢) (١٨:٤٠).

شِقِّ: مشقت، جانکاہی، تھکان، [مادہ؛ شقق]۔(٧:١٦).

شَقًّا: چیرنا، پھاڑنا، (نصر ۵)شَقَّ.یَشُقُّ کا مصدر۔(۸۰:۲۶)۔

شِقَاقٍ: عداوت، لڑائی، مخالفت کرنا، عداوت رکھنا، مصدر (باب مفاعلۃ، از شقّ)۔ (۲:۱۳۷، ۱۷۶) (۲۲:۵۳) (۳۸:۲) (۴۱:۵۲)، شِقَاق (۴:۳۵)۔

شِقَاقِیْ: (شِقَاقِ.یْ) میری عداوت، میری مخالفت، شِقَاقِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۱۱:۸۹)۔

الشُّقَّةُ: مسافت، دور کا سفر، وہ راستہ جس کا طے کرنا مسافر کیلئے دشوار ہو، شُقَقٌ جمع۔(۹:۴۲)۔

شَقَقْنَا: ہم نے چیرا/ پھاڑا، (نصر ۵)شَقٌّ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۰:۲۶)۔

شَقُوْا: وہ بدبخت ہوئے، (سمع ۱۰؛ شَقِیَ.یَشْقٰی)شَقَاوَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ شقو]۔(۱۱:۱۰۶)۔

شِقْوَتُنَا: (شِقْوَةُ.نَا) ہماری کم بختی/ بدبختی، ہماری بدقسمتی، ہمارا بدبخت ہونا، شِقْوَةٌ (سمع ۱۰؛ شَقِیَ.یَشْقٰی کا مصدر، [مادہ؛ شقو]) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۲۳:۱۰۶)۔

شَقِیٌّ: بدبخت، محروم، (سمع) شَقَاوَةٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، اَشْقِیَاءُ جمع، [مادہ؛ شقو]۔ (۱۱:۱۰۵)، شَقِیًّا (۱۹:۴، ۳۲، ۴۸)۔

شَكٌّ: شک، شک کرنا، (نصر ۵)شَكَّ.یَشُكُّ کا مصدر، شُكُوْكٌ جمع۔ (۱۴:۱۰)، شَكٍّ (۴:۱۵۷) (۱۰:۹۴، ۱۰۴) (۱۱:۶۲، ۱۱۰) (۱۴:۹) (۲۷:۶۶) (۳۴:۲۱، ۵۴) (۳۸:۸) (۴۰:۳۴) (۴۱:۴۵) (۴۲:۱۴) (۴۴:۹)۔

شَكَرَ: اس نے شکر کیا/ قدر جانی/ حق مانا، (نصرا) شُكْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲۷:۴۰) (۵۴:۳۵)۔

شُكْرًا: شکر کرنا، احسان ماننا، قدر جاننا، کسی احسان و بھلائی پر تعریف کرنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔ منعم کیلئے شکر پانچ قاعدوں پر مبنی ہے، اول شاکر کی مشکور کے لیے فروتنی، دوسرے اس سے محبت کرنا، تیسرے اس کی نعمت کا معترف ہونا، چوتھے اس نعمت کی بنا پر اس کی ثنا کرنا، پانچویں اس نعمت کو ایسی جگہ استعمال میں نہ لانا جہاں وہ ناپسند کرے، یہ پانچ باتیں شکر کی اساس ہیں اور ان ہی پر اس کی بنیاد ہے۔(۳۴:۱۳)۔

شَكَرْتُمْ: تم نے شکر کیا، تم نے احسان مانا، (نصر) شُكْرٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۴:۱۴۷) (۱۴:۷)۔

شَكْلِهٖ: اس کی شکل، شَكْلِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ شَكْلٌ؛ شکل، مثل، مانند، اَشْكَالٌ جمع، مشتبہ ہونا، مصدر ہے (باب نصرا)۔ شَكْل کا استعمال ہیئت و صورت کے بارے میں ہوتا ہے اور نِدٌّ کا جنسیت اور شَبْهٌ کا کیفیت میں۔ (۳۸:۵۸)۔

شَكُوْرٌ: بڑا شکر گزار، بڑا احسان ماننے والا، (نصر) شُكْرٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے)۔(۳۵:۳۰، ۳۴) (۴۲:۲۳) (۶۴:۱۷)، شَكُوْرٍ (۱۴:۵) (۳۱:۳۱) (۳۴:۱۹) (۴۲:۳۳)، الشَّكُوْرُ (۳۴:۱۳)، شَكُوْرًا (۱۷:۳)۔

شُكُوْرًا: شکر گزاری، شکر کرنا، احسان ماننا، کسی احسان و بھلائی پر تعریف کرنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔(۲۵:۶۲) (۷۶:۹)۔

الشَّمَآئِلِ: بائیں طرف/ بائیں جانب، شِمَالٌ کی جمع، [مادہ؛ شمل]۔(۱۶:۴۸)۔

شَمَآئِلِهِمْ: (شَمَآئِلِ.هِمْ) ان کی بائیں جانب، شَمَآئِلِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۷:۱۷)۔

شِمَالٍ: جانب شمال، بائیں طرف، بائیں جانب، شُمُلٌ و شَمَآئِلُ جمع، [مادہ؛ شمل]۔(۳۴:۱۵)، الشِّمَالِ (۱۸:۱۷، ۱۸) (۵۰:۱۷) (۵۶:۴۱، ۴۱) (۷۰:۳۷)۔

شِمَالِهٖ: (شِمَالِ.هٖ) اس کی بائیں طرف، شِمَالِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۶۹:۲۵)۔

الشَّمْسُ: سورج، دھوپ کو بھی کہتے ہیں، اسم جنس (واحد

مؤنث)، شُمُوْسٌ جمع۔ (١٨:٢٢) (٣٨:٣٦، ٤٠) (٣٧:٤١) (٥:٥٥) (٩:٧٥) (١:٨١)، الشَّمْسِ (٢٥٨:٢) (٧٨:١٧) (٨٦:١٨، ٩٠) (١٣٠:٢٠) (٢٤:٢٧) (٣٧:٤١) (٣٩:٥٠) (١:٩١)، الشَّمْسَ (٧٨:٦، ٩٦) (٥٤:٧) (٥:١٠) (٤:١٢) (٢:١٣) (٣٣:١٤) (١٢:١٦) (١٧:١٨) (٣٣:٢١) (٤٥:٢٥) (٦١:٢٩) (٢٩:٣١) (١٣:٣٥) (٥:٣٩) (١٦:٧١)، شَمْسًا (١٣:٧٦).

شَنَاٰنُ: دشمنی، دشمنی کرنا، بغض رکھنا، مصدر ہے (فتح و سمع ۴: شَنَاَوشَنِئَ.یَشْنَئُ)۔(٢:٥، ٨).

شُوَاظٌ: شعلے، آنچ جس میں دھواں نہ ہو، [مادہ؛ شوظ]۔ (٣٥:٥٥).

الشَّوٰی: کلیجہ، منہ کی کھال، اطراف جسم یعنی ہاتھ پاؤں وغیرہ، آخری معنی کے لحاظ سے شَوَاةٌ واحد، [مادہ؛ شوی]۔ (١٦:٧٠).

شَوْبًا: ملونی، ملاوٹ، آمیزش، مصدر ہے (نصر ۱؛ شَابَ.یَشُوْبُ کا)۔(٦٧:٣٧).

شُوْرٰی: مشورہ کرنا، رائے زنی کرنا، صلاح، مشاورت، مصدر ہے (باب مفاعلہ ۸؛ شَاوَرَ.یُشَاوِرُ کا)۔(٣٨:٤٢).

الشَّوْكَةِ: کانٹا، شوکت، قوت، سختی، [مادہ؛ شوك]۔ **ذَاتِ الشَّوْكَةِ:** قوت والا، طاقت والا، ہتھیار بند۔(٧:٨).

شِهَابٌ: انگارہ، ٹوٹا ہوا ستارہ جو فضا میں چمکتا ہوا نظر آتا ہے، شُهُبٌ و اَشْهُبٌ جمع۔ (١٨:١٥) (١٠:٣٧)، شِهَابٍ (٧:٢٧)، شِهَابًا (٩:٧٢).

شَهٰدٰتٍ: گواہیاں، شَهَادَةٌ کی جمع۔(٦:٢٤، ٨).

شَهٰدٰتِهِمْ: (شَهٰدٰتِ.هِمْ) ان کی گواہیاں، شَهٰدٰتِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٣٣:٧٠).

شَهَادَةً: گواہی، شہادت، گواہی دینا، شہادت دینا، قطعی خبر دینا، کسی امر واقعہ کو خود دیکھ کر آگے بیان کرنا، مصدر (باب سمع ۱)، شَهٰدٰتٌ جمع۔ شہادت وہ بیان ہے جو مشاہدۂ بصر کے ذریعے حاصل شدہ علم کی بنا پر دیا جائے۔ (١٤٠:٢) (١٩:٦) (٤:٢٤)، شَهَادَةَ (١٠٦:٥)، شَهَادَةُ (١٠٦:٥) (٦:٢٤)، الشَّهَادَةِ (٢٨٢:٢) (١٠٨:٥) (٧٣:٦) (٩٤:٩، ١٠٥) (٩:١٣) (٩٢:٢٣) (٦:٣٢) (٤٦:٣٩) (٢٢:٥٩) (٨:٦٢) (١٨:٦٤)، الشَّهَادَةَ (٢٨٣:٢) (٢:٦٥).

شَهَادَتُنَا: (شَهَادَةُ.نَا) ہماری گواہی، شَهَادَةُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(١٠٧:٥).

شَهَادَتُهُمْ: (شَهَادَةُ.هُمْ) ان کی شہادت، ان کی گواہی، شَهَادَةُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٩:٤٣).

شَهَادَتِهِمَا: (شَهَادَةِ.هِمَا) ان دونوں کی گواہی، شَهَادَةِ مضاف، هِمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٠٧:٥).

شُهُبًا: انگارے، شعلے، شِهَابٌ کی جمع۔(٨:٧٢).

شَهِدَ: اس نے پایا، اس نے گواہی دی، پہلے معنی میں (سمع ۱) شُهُوْدٌ سے، دوسرے معنی میں (سمع ۱) شَهَادَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٨٥:٢) (١٨:٣) (٢٦:١٢) (٢٠:٤١) (٨٦:٤٣) (١٠:٤٦).

شُهَدَآءُ: حاضرین، شاہد، نگران، گواہ، شہادت پانے والے، شہید، شَهِیْدٌ کی جمع۔(٩٩:٣) (٦:٢٤)، شُهَدَآءَ (١٣٣:٢، ١٤٣) (١٤٠:٣) (١٣٥:٤) (٨:٥، ٤٤) (١٤٤:٦) (٧٨:٢٢) (٤:٢٤، ١٣)، الشُّهَدَآءِ (٢٨٢:٢) (٦٩:٤) (١٣:٢٤) (٦٩:٣٩)، الشُّهَدَآءُ (٢٨٢:٢) (١٩:٥٧).

شُهَدَآءَكُمْ: (شُهَدَآءَ.كُمْ) تمہارے شاہد/ نگران، تمہارے گواہ، شُهَدَآءَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٢٣:٢) (١٥٠:٦).

شَهِدْتُّمْ: تم نے بتایا، تم نے گواہی دی، (سمع) شَهَادَةٌ سے،

ماضی جمع حاضر مذکر۔(٢١:٤١).

شَہِدْنَا: ہم نے شہادت دی، ہم حاضر تھے، ہم نے دیکھا، ہم نے اقرار کیا، (سمع) شُہُوْدٌ و شَہَادَۃٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (١٣٠:٦) (١٧٢:٧) (٨١:١٢) (٤٩:٢٧).

شَہِدُوْا: انہوں نے گواہی دی/ اقرار کیا، وہ موجود تھے، (سمع) شُہُوْدٌو شَہَادَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٨٦:٣) (١٥:٤) (١٣٠:٦، ١٥٠) (٣٧:٧) (١٩:٤٣).

شَہْرٌ: مہینہ، اَشْہُرٌ و شُہُوْرٌ جمع۔ (١٢:٣٤، ١٢)، شَہْرٍ (٣:٩٧)، شَہْرُ (١٨٥:٢)، الشَّہْرِ (١٩٤:٢، ٢١٧)، الشَّہْرَ (١٨٥:٢) (٢:٥، ٩٧)، الشَّہْرُ (١٩٤:٢)، شَہْرًا (٣٦:٩) (١٥:٤٦).

شَہْرَیْنِ: دو ماہ، شَہْرٌ کا تثنیہ۔(٩٢:٤) (٤:٥٨).

الشَّہَوٰتِ: مرغوب چیزیں، مزے، شَہْوَۃٌ کی جمع، [مادہ: شہو]۔ شَہْوَۃٌ اصل میں مصدر ہے (باب نصر)، جس کا معنی ہے کسی چیز کو بہت چاہنا، بطور اسم شَہْوَۃ کے معانی ہیں: خواہش، بھوک، حرص، رغبت۔(١٤:٣) (٢٧:٤) (٥٩:١٩).

شَہْوَۃً: شہوت، حرص، للچانا، خواہش کرنا، کسی چیز کو بہت چاہنا، مصدر ہے (نصرے) شَہَا یَشْہُوْ کا، شَہَوٰتٌ جمع۔ (٨١:٧) (٥٥:٢٧).

شُہُوْدٌ: اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے، حاضرین، شَاہِدٌ کی جمع ہے۔(٧:٨٥)، شُہُوْدًا (٦١:١٠) (١٣:٧٤).

الشُّہُوْرِ: مہینے، شَہْرٌ کی جمع۔(٣٦:٩).

شَہِیْدٌ: گواہ، شاہد، نگران، احوال کہنے والا، اقرار کرنے والا، یہ (سمع) شُہُوْدٌ (حاضر ہونا) و شَہَادَۃٌ (گواہی دینا) سے صیغۂ صفت ہے اور بمعنی فاعل بھی ہے اور مفعول بھی، اس کی مؤنث شَہِیْدَۃٌ آتی ہے اور اس کی جمع شُہَدَاءُ ہے۔قرآن میں یہ مختلف معانی میں آیا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں بھی شامل ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں شہید وہ ہے جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے۔اس لحاظ سے شہید وہ ہے جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر پختہ یقین رکھتے ہوئے اپنی جان دے دی اور اس کے حق میں روز جزا کو اللہ اور اس کے رسولؐ کی گواہی ہوگی۔یعنی شہید وہ ہے جس نے سب کے سامنے دین کا اقرار کیا اور حق کی گواہی دی حتیٰ کہ اپنی جان بھی پیش کر دی (یہ بمعنی فاعل ہے)، اور اس پر اللہ، رسولؐ اور مومن گواہ ہو گئے، گویا شہید وہ ہوا جس کے حق میں جنت کی گواہی دی گئی (یہ بمعنی مفعول ہے)۔(٢٨٢:٢) (٩٨:٣) (١١٧:٥) (١٩:٦) (٤٦:١٠) (١٧:٢٢) (٤٧:٣٤) (٥٣:٤١) (٢١:٥٠، ٣٧) (٦:٥٨) (٩:٨٥) (٧:١٠٠)، شَہِیْدٍ (٤١:٤) (٤٧:٤١)، شَہِیْدًا (١٤٣:٢) (٣٣:٤، ٤١، ٧٢، ٧٩، ١٥٩، ١٦٦) (١١٧:٥) (٢٩:١٠) (٤٣:١٣) (٨٤:١٦، ٨٩، ٨٩) (٩٦:١٧) (٧٨:٢٢) (٧٥:٢٨) (٥٢:٢٩) (٥٥:٣٣) (٨:٤٦) (٢٨:٤٨).

شَہِیْدَیْنِ: دو گواہ، دو شاہد، شَہِیْدٌ کا تثنیہ۔(٢٨٢:٢).

شَہِیْقٌ: دھاڑنا، چلانا، سائیں سائیں کرنا، مصدر ہے (ضرب، سمع، فتح؛ شَہِقَ یَشْہِقُ کا)۔(١٠٦:١١)، شَہِیْقًا (٧:٦٧).

شَیْءٌ: چیز، شے، کوئی چیز، کوئی بات، اَشْیَاءُ جمع، [مادہ: شیا]۔ (١٧٨:٢) (٥:٣، ١٢٨، ١٥٤) (٩٣:٦) (٧٢:١١) (١:٢٢) (١٨:٣٥) (٥:٣٨، ٦) (١٦:٤٠) (١١:٤٢) (٢:٥٠) (١١:٦٠)، شَیْءٍ (٢٠:٢، ٢٩، ١٠٦، ١٠٩، ١١٣، ١١٣، ١٤٨، ١٥٥، ٢٣١، ٢٥٥، ٢٥٩، ٢٦٤، ٢٨٢، ٢٨٤) (٢٦:٣، ٢٨، ٢٩، ٩٢، ١٥٤، ١٦٥، ١٨٩) (٤:٤، ٣٢، ٣٣، ٥٩، ٨٥، ٨٦، ١١٣، ١٢٦، ١٧٦) (١٧:٥، ١٩، ٤٠، ٦٨، ٩٤، ٩٧، ١١٧، ١٢٠) (١٧:٦، ١٩، ٣٨، ٤٤، ٥٢، ٥٢، ٦٩، ٨٠، ٩١، ٩٩، ١٠١، ١٠١، ١٠٢، ١٠٢، ١١١، ١٤٨، ١٥٤، ١٥٩، ١٦٤) (٨٩:٧، ١٤٥، ١٤٥، ١٥٦، ١٨٥) (٤١:٨، ٤١، ٦٠، ٧٢، ٧٥) (٣٩:٩، ١١٥) (٤:١١، ١٢، ٥٧، ١٠١) (٣٨:١٢، ٦٧، ٦٨، ١١١) (٨:١٣، ١٤، ١٦) (١٨:١٤، ٢١، ٣٨) (١٩:١٥، ٢١) (٣٥:١٦، ٣٥، ٤٠، ٤٨، ٧٥، ٧٦، ٧٧، ٨٩) (١٢:١٧، ٤٤)

(۴۵:۱۸، ۵۴، ۷۰، ۷۶، ۸۴) (۵۰:۲۰، ۹۸) (۳۰:۲۱، ۸۱) (۶:۲۲، ۱۷) (۸۸:۲۳) (۳۵:۲۴، ۴۵، ۶۴) (۲:۲۵) (۳۰:۲۶) (۱۶:۲۷، ۲۳، ۸۸، ۹۱) (۵۷:۲۸، ۶۰، ۸۸) (۱۲:۲۹، ۲۰، ۴۲، ۶۲) (۴۰:۳۰، ۵۰) (۷:۳۲) (۲۷:۳۳، ۴۰، ۵۲، ۵۴، ۵۵) (۱۶:۳۴، ۲۱، ۳۹، ۴۷) (۱:۳۵، ۴۴) (۱۲:۳۶، ۱۵، ۸۳) (۶۲:۳۹، ۶۲) (۷:۴۰، ۲۰، ۶۲) (۲۱:۴۱، ۳۹، ۵۳، ۵۴) (۹:۴۲، ۱۰، ۱۲، ۳۶) (۲۵:۴۶، ۲۶، ۳۳) (۲۱:۴۸، ۲۶) (۱۶:۴۹) (۴۲:۵۱، ۴۹) (۲۱:۵۲، ۳۵) (۶:۵۴، ۴۹، ۵۲) (۲:۵۷، ۳، ۲۹) (۶:۵۸، ۷، ۱۸) (۶:۵۹) (۴:۶۰) (۱:۶۴، ۱۱) (۳:۶۵، ۱۲، ۱۲) (۸:۶۶) (۱:۶۷، ۹، ۱۹) (۲۸:۷۲) (۲۹:۷۸) (۱۸:۸۰) (۹:۸۵)، شَیْئًا (۴۸:۲، ۱۲۳، ۱۷۰، ۲۱۶، ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۸۲) (۱۰:۳، ۶۴، ۱۱۶، ۱۲۰، ۱۴۴، ۱۷۶، ۱۷۷) (۱۹:۴، ۲۰، ۳۶) (۱۷:۵، ۴۱، ۴۲، ۱۰۴) (۸۰:۶، ۱۵۱) (۱۹۱:۷) (۱۹:۸) (۴:۹، ۲۵، ۳۹) (۳۶:۱۰، ۴۴) (۵۷:۱۱) (۲۰:۱۶، ۷۰، ۷۳، ۷۸) (۷۴:۱۷) (۳۳:۱۸، ۷۱، ۷۴) (۹:۱۹، ۲۷، ۴۲، ۶۰، ۶۷، ۸۹) (۴۷:۲۱، ۶۶) (۵:۲۲، ۲۶، ۷۳) (۳۹:۲۴، ۵۵) (۳:۲۵) (۳۳:۳۱) (۵۴:۳۳) (۲۳:۳۶، ۵۴، ۸۲) (۴۳:۳۹) (۷۴:۴۰) (۴۱:۴۴) (۹:۴۵، ۱۰، ۱۹) (۸:۴۶) (۳۲:۴۷) (۱۱:۴۸) (۱۴:۴۹) (۴۶:۵۲) (۲۶:۵۳، ۲۸) (۱۰:۵۸، ۱۷) (۱۲:۶۰) (۱۰:۶۶) (۱:۷۶) (۱۹:۸۲).

اَلشَّیٰطِیْنُ: شیطان، شیاطین، شَیْطَانٌ کی جمع، [مادہ: شطن]۔ (۱۰۲:۲) (۷۱:۶) (۲۱۰:۲۶، ۲۲۱)، الشَّیٰطِیْنِ (۲۷:۱۷) (۸۲:۲۱) (۹۷:۲۳) (۶۵:۳۷) (۵:۶۷)، الشَّیٰطِیْنَ (۱۰۲:۲) (۱۲۱:۶) (۲۷:۷، ۳۰) (۶۸:۱۹، ۸۳) (۳۷:۳۸)، شَیٰطِیْنَ (۱۱۲:۶).

شَیٰطِیْنِهِمْ: (شَیٰطِیْنِ. هِمْ) ان کے شیطان، شَیٰطِیْنِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۴:۲).

شِیْبًا: بوڑھے، (ضرب ۸؛ شَابَ. یَشِیْبُ) شَیْبٌ (سفید بالوں والا ہونا) سے صیغۂ صفت جمع، اَشْیَبُ واحد مذکر۔ (۱۷:۷۳).

شَیْبًا: بڑھاپا، سر کے بالوں کا سفید ہونا، بوڑھا ہونا، مصدر ہے (ضرب ۸؛ شَابَ. یَشِیْبُ کا)۔ (۴:۱۹).

شَیْبَةً: بڑھاپا، بالوں کا سفید ہونا، مصدر ہے (ضرب ۸؛ شَابَ. یَشِیْبُ کا)۔ (۵۴:۳۰).

شِیَةَ: داغ، دھبہ، یعنی جس رنگ کا جانور ہو اس کے علاوہ رنگ کا دھبہ، شِیَاتٌ جمع، [مادہ: وشی]۔ (۷۱:۲).

شَیْخٌ: بوڑھا، شُیُوْخٌ و اَشْیَاخٌ جمع۔ پچاس سے اسی سال تک کے شخص کو شیخ کہتے ہیں۔ (۲۳:۲۸)، شَیْخًا (۷۲:۱۱) (۷۸:۱۲).

شَیْطٰنٍ: شیطان، سرکش، شریر، ہر وہ چیز یا نفس جو سرکش ہو شیطان ہے، انسانوں یا جنوں سے ہو یا حیوانوں سے، عرف عام میں شیطان سے مراد ابلیس لعین ہے۔ شَیْطَان یا تو (ضرب ۸؛ شَاطَ. یَشِیْطُ) شَیْطٌ سے ہے جس کے معنی ہلاک ہونے، جلنے اور باطل ہونے کے ہیں، سرکش اور متمرد میں یہ جملہ صفات ہوتی ہیں، جس میں یہ صفات ہوں وہ غصہ اور حسد سے جیتا مرتا رہتا ہے اور آخرت میں دوزخ میں جائے گا، یا یہ (نصرا) شَطْنٌ سے ہے جسکے معنی دور ہونے اور مخالفت کرنے کے ہیں، اس لیے شیطان نیکی سے دور ہے۔ چونکہ شیطان (ابلیس) آگ کی لو سے پیدا ہوا اس لیے اس کے مفہوم میں غصے سے جلنا اور بھننا بھی شامل ہے۔ اس کی جمع شَیَاطِیْنُ ہے۔ (۱۷:۱۵) (۳:۲۲) (۷:۳۷) (۲۵:۸۱)، الشَّیْطٰنِ (۱۶۸:۲، ۲۰۸) (۳۶:۳) (۷۶:۴، ۷۶) (۹۰:۵) (۱۴۲:۶) (۲۰۰:۷، ۲۰۱) (۱۱:۸) (۹۸:۱۶) (۴۵:۱۹) (۲۱:۲۴، ۲۱) (۱۵:۲۸) (۳۶:۴۱) (۱۰:۵۸، ۱۹، ۱۹) (۱۶:۵۹)، الشَّیْطٰنَ (۸۳:۴، ۱۱۹) (۲۲:۷) (۵:۱۲) (۵۳:۱۷، ۵۳) (۴۴:۱۹، ۴۴) (۶:۳۵) (۶۰:۳۶)، الشَّیْطٰنُ (۳۶:۲، ۲۶۸، ۲۷۵) (۱۵۵:۳، ۱۷۵) (۳۸:۴، ۶۰، ۱۲۰) (۹۱:۵) (۴۳:۶، ۶۸) (۲۰:۷، ۲۷، ۱۷۵) (۴۸:۸) (۴۲:۱۲،

۱۰۰) (۲۲:۱٤) (٦۳:۱٦) (۲۷:۱۷، ٦٤) (۱۸:٦۳) (۲۰:۱۲۰) (۲۲:۵۲، ۵۲، ۵۳) (۲۵:۲۹) (۲۷:۲٤) (۲۹:۳۸) (۳۱:۲۱) (۳۸:٤۱) (٤۳:٦۲) (٤۷:۲۵) (۵۸:۱۹)، شَیْطٰنًا (٤:۱۱۷) (٤۳:۳٦).

شِیَعًا: فرقے، گروہ، شِیْعَةٌ کی جمع۔(٦:٦۵، ۱۵۹) (۲۸:٤) (۳۰:۳۲)، شِیَعِ (۱۵:۱۰).

شِیْعَةِ: فرقہ، گروہ، [مادہ: شیع]، یہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہر طرح استعمال ہوتا ہے، شِیَعٌ و اَشْیَاعٌ جمع۔ (۱۹:٦۹).

شِیْعَتِهٖ: (شِیْعَةِ. ہٖ) اس کے رفیق، اس کا گروہ، شِیْعَةِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸:۱۵، ۱۵) (۳۷:۸۳).

شُیُوْخًا: بوڑھے، شَیْخٌ کی جمع۔(٤۰:٦۷).

ص

صٓ: صاد، حروف مقطعات میں سے ہے۔(۳۸:۱).

الصّٰٓئِمٰتِ: روزہ دار عورتیں، (نصر ٦: صَامَ. یَصُوْمُ) صَوْمٌ و صِیَامٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، صَآئِمَةٌ واحد۔(۳۳:۳۵).

الصّٰٓئِمِیْنَ: روزہ دار مرد، (نصر) صَوْمٌ و صِیَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، صَائِمٌ واحد۔(۳۳:۳۵).

الصّٰبِئُوْنَ: فرقہ صابی کے لوگ، ستاروں کو پوجنے والے، ستارہ پرست، کفار کی ایک قوم جو اپنے آپ کو دین ابراہیمؑ کے تابع سمجھتی تھی، ایک دین سے دوسرے دین کی طرف پھر جانے والے، صَابِئٌ کی جمع بحالت رفع۔ آخری معنی کے اعتبار سے یہ (فتح و کرم ۴) صَبَأٌ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، یعنی وہ لوگ جو یہود و نصاریٰ کے دین سے نکل کر ستاروں کی پرستش کرنے لگے۔ ان کا اصل مرکز حران تھا جہاں حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے یا عراق سے یہاں آئے۔ ان کے عقیدے کی بنیاد سات ستاروں کی تعظیم اور پرستش اور ان کو معبود بنانے سے شروع ہوئی۔(۵:٦۹).

الصّٰبِئِیْنَ: فرقہ صابی کے لوگ، صَابِئٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔(۲:٦۲) (۲۲:۱۷).

صَابِرًا: صبر کرنے والا، ٹھہرنے والا، جھیلنے والا، (ضرب ۱) صَبْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۸:٦۹) (۳۸:٤٤).

الصّٰبِرٰتِ: صبر کرنے والی عورتیں، (ضرب) صَبْرٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، صَابِرَةٌ واحد۔(۳۳:۳۵).

صَابِرَةٌ: صبر کرنے والی، (سو) صبر کرنے والے، (ضرب) صَبْرٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۸:٦٦).

صَابِرُوْا: ثابت قدم رہو، مقابلہ میں جمے رہو، (مفاعلہ ۱) مُصَابَرَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۳:۲۰۰).

صٰبِرُوْنَ: صبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے والے، (ضرب) صَبْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، صَابِرٌ واحد۔ (۸:٦۵)، الصّٰبِرُوْنَ (۲۸:۸۰) (۳۹:۱۰).

الصّٰبِرِیْنَ: صبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے والے، (ضرب) صَبْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، صَابِرٌ واحد۔ (۲:۱۵۳، ۱۵۵، ۱۷۷، ۲٤۹) (۳:۱۷، ۱٤۲، ۱٤٦) (۸:٤٦، ٦٦) (۱٦:۱۲٦) (۲۱:۸۵) (۲۲:۳۵) (۳۳:۳۵) (۳۷:۱۰۲) (٤۷:۳۱).

صَاحِبِ: صاحب، ساتھ رہنے والا، ساتھی، (سمع ۱) صُحْبَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٦۸:٤۸)، الصَّاحِبِ (٤:۳٦).

صَاحِبَةٌ: ساتھ رہنے والی، رفیقہ، جورو، بیوی، (سمع) صُحْبَةٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ چونکہ بیوی رفیقۂ حیات ہوتی ہے اس لیے صاحبہ کہلاتی ہے۔(٦:۱۰۱)، صَاحِبَةً (۷۲:۳).

صَاحِبَتِهٖ: (صَاحِبَةِ. ہٖ) اس کے ساتھ والی، اس کی بیوی،

صَاحِبَةِ (صَاحِبٌ کی مؤنث) مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۲:۷۰) (۳۶:۸۰).

صَاحِبُکُمْ: (صَاحِبُ. کُمْ) تمہارا رفیق، تمہارے صاحب، صَاحِبُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲:۵۳) (۲۲:۸۱)، صَاحِبُکُمْ (۴۶:۳۴).

صَاحِبُہٗ: (صَاحِبُ. ہٗ) اس کا ساتھی، اس کا رفیق، صَاحِبُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۷:۱۸)، صَاحِبِہٖ (۴۰:۹) (۳۴:۱۸).

صَاحِبِہِمْ: (صَاحِبِ. ہِمْ) ان کا ساتھی، ان کا رفیق، صَاحِبِ مضاف، ہِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۸۴:۷)، صَاحِبَہُمْ (۲۹:۵۴).

صَاحِبْہُمَا: (صَاحِبْ. ہُمَا) تو ان دونوں کا ساتھ دے/ ان کی رفاقت کر، صَاحِبْ، (مفاعلہ ۱) مُصَاحَبَۃٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ہُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(۱۵:۳۱).

صَاحِبَیْ: دو صاحب/ ساتھی، صَاحِبٌ کا تثنیہ ہے بحالت نصب و جر یعنی صَاحِبَیْنِ، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا۔(۳۹:۱۲، ۴۱).

الصَّآخَّۃُ: سخت آواز جو کانوں کو بہرا کر دیتی ہے یعنی صور قیامت کی مہیب آواز، کان پھوڑ دینے والی، (نصر ۵: صَخَّ. یَصُخُّ) صَخٌّ (آواز کا کانوں کو بہرا کرنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ: صخخ]۔(۳۳:۸۰).

صَادِقٌ: سچا، (نصر ا) صِدْقٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۵:۵۱)، صَادِقَ (مضاف) (۵۴:۱۹)، صَادِقًا (۲۸:۴۰).

الصّٰدِقٰتِ: سچی عورتیں، سچ کہنے والیاں، (نصر) صِدْقٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، صَادِقَۃٌ واحد۔ (۳۵:۳۳).

صٰدِقُوْنَ: سچے مرد، سچ بولنے والے، (نصر) صِدْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، صَادِقٌ واحد۔ (۱۴۶:۶) (۸۲:۱۲) (۶۴:۱۵) (۴۹:۲۷)، الصّٰدِقُوْنَ (۱۵:۴۹) (۸:۵۹).

صٰدِقِیْنَ: سچے مرد، سچ بولنے والے، (نصر) صِدْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، صَادِقٌ واحد۔(۲:۲۳، ۳۱، ۹۴، ۱۱۱) (۳:۹۳، ۱۶۸، ۱۸۳) (۶:۴۰، ۱۴۳) (۷:۱۹۴) (۱۰:۳۸، ۴۸) (۱۱:۱۳) (۱۲:۱۷) (۲۱:۳۸) (۲۷:۶۴، ۷۱) (۲۸:۴۹) (۳۲:۲۸) (۳۴:۲۹) (۳۶:۴۸) (۳۷:۱۵۷) (۴۴:۳۶) (۴۵:۲۵) (۴۶:۴) (۴۹:۱۷) (۵۲:۳۴) (۵۶:۸۷) (۶۲:۶) (۶۷:۲۵) (۶۸:۴۱)، الصّٰدِقِیْنَ (۳:۱۷) (۵:۱۱۹) (۷:۷۰، ۱۰۶) (۹:۱۱۹) (۱۱:۳۲) (۱۲:۲۷، ۵۱) (۱۵:۷) (۲۴:۶، ۹) (۲۶:۳۱، ۱۵۴، ۱۸۷) (۲۹:۲۹) (۳۳:۸، ۲۴، ۳۵) (۴۶:۲۲).

صٰرِمِیْنَ: کاٹنے والے، (ضرب ا) صَرْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، صَارِمٌ واحد۔(۶۸:۲۲).

الصّٰعِقَۃُ: ۱) بجلی کی کڑک، چنگھاڑ، عذاب، موت، آگ جو آسمان سے برسے، بجلی گرانا/ بجلی گرنا، (سمع ا) صَعِقَ. یَصْعَقُ کا مصدر، صَوَاعِقُ جمع۔۲) زمین پر گرنے والی بجلی، زور سے گرجنے والی، گرج کے صدمہ سے بیہوش ہونے والی، (سمع ا) صَعَقٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۲:۵۵) (۴:۱۵۳) (۵۱:۴۴)، صٰعِقَۃِ (۴۱:۱۳)، صٰعِقَۃُ (۴۱:۱۷)، صٰعِقَۃً (۴۱:۱۳).

صٰغِرُوْنَ: ذلیل، خوار، چھوٹے، (نصر، سمع ا) صَغْرٌ (چھوٹا ہونا، قوم میں چھوٹا ہونا) و (کرم ا) صَغَارٌ (ذلیل ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، صَاغِرٌ واحد۔(۹:۲۹) (۲۷:۳۷).

الصّٰغِرِیْنَ: ذلیل، بے عزت، چھوٹے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، صَاغِرٌ واحد۔ (۷:۱۳) (۱۲:۳۲)، صٰغِرِیْنَ (۷:۱۱۹).

صٰٓفّٰتٍ: پرا باندھے، صف بستہ، پر کھولے ہوئے، (نصر ۵: صَفَّ. یَصُفُّ) صَفٌّ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و

جر)، صَافَّةٌ واحد۔ (٤١:٢٤) (١٩:٦٧)، الصّٰفّٰتِ (١:٣٧).

الصّٰفِنٰتُ: وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کے سم کو موڑ کر اس پر ٹیک لگائے ہوں، یعنی نہایت ہی فربہ اور توانا، (ضرب ا: صَفَنَ. يَصْفِنُ) صَفُوْنٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، صَافِنَةٌ واحد۔ (٣١:٣٨).

الصَّآفُّوْنَ: صف باندھنے والے، (نصر) صَفٌّ سے، اسم فاعل جمع مذکر، صَآفٌّ واحد۔ (١٦٥:٣٧).

صَالِ: پہنچنے والا، جلنے والا، (سمع ا: صَلِيَ. يَصْلٰى) صَلْيٌ و صُلِيٌّ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف، اسم منقوص ہے بحالت رفع و جر، یہاں محلًا مرفوع ہے)۔ (١٦٣:٣٧).

صٰلِح: حضرت صالحؑ جو قوم ثمود کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گئے (دیکھو ثَمُوْد)۔ آپ عرب عاربہ سے تھے، آپ کا نام قرآن میں نو (٩) جگہ پر آیا ہے۔ صَالِح، (فتح) صَلَاحٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔ صٰلِحٍ (٨٩:١١)، صٰلِحُ (٧٧:٧) (٦٢:١١)، صٰلِحٌ (١٤٢:٢٦)، صٰلِحًا (٧٣:٧، ٧٥) (٦١:١١، ٦٦) (٤٥:٢٧).

صَالِحٌ: نیک، اچھا، بھلا، اچھے اعمال والا، (نصر، فتح، کرم ا) صَلَاحٌ سے جسکے معنی درست و ٹھیک ہونے اور نیک ہونے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر، صُلَحَاءُ و صٰلِحُوْنَ و صٰلِحِيْنَ جمع۔ (١٢٠:٩)، صَالِحٍ (٤٦:١١)، صَالِحُ (٤:٦٦)، الصَّالِحُ (١٠:٣٥)، صَالِحًا (٦٢:٢) (٦٩:٥) (١٨٩:٧، ١٩٠) (١٠٢:٩) (٩٧:١٦) (٨٢:١٨، ٨٨، ١١٠) (٦٠:١٩) (٨٢:٢٠) (٥١:٢٣، ١٠٠) (٧٠:٢٥، ٧١) (١٩:٢٧) (٦٧:٢٨، ٨٠) (٤٤:٣٠) (١٢:٣٢) (٣١:٣٣) (١١:٣٤، ٣٧) (٣٧:٣٥) (٤٠:٤٠) (٣٣:٤١، ٤٦) (١٥:٤٥) (١٥:٤٦) (٩:٦٤) (١١:٦٥).

الصّٰلِحٰتُ: نیک عورتیں، اچھے (اعمال)، نیکیاں، (نصر، فتح، کرم) صَلَاحٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، صَالِحَةٌ واحد۔ (٣٤:٤) (٤٦:١٨) (٧٦:١٩)، الصّٰلِحٰتِ (٢٥:٢، ٨٢، ٢٧٧) (٥٧:٣) (٥٧:٤، ١٢٢، ١٢٤، ١٧٣) (٩:٥، ٩٣، ٩٣) (٤٢:٧) (٤:١٠، ٩) (١١:١١، ٢٣) (٢٩:١٣) (٢٣:١٤) (٩:١٧) (٢:١٨، ٣٠، ١٠٧) (٩٦:١٩) (٧٥:٢٠، ١١٢) (٩٤:٢١) (١٤:٢٢، ٢٣، ٥٠، ٥٦) (٥٥:٢٤) (٢٢٧:٢٦) (٧:٢٩، ٩، ٥٨) (١٥:٣٠، ٤٥) (٨:٣١) (١٩:٣٢) (٤:٣٤) (٧:٣٥) (٢٤:٣٨، ٢٨) (٥٨:٤٠) (٨:٤١) (٢٢:٤٢، ٢٣، ٢٦) (٢١:٤٥، ٣٠) (٢:٤٧، ١٢) (٢٩:٤٨) (١١:٦٥) (٢٥:٨٤) (١١:٨٥) (٦:٩٥) (٧:٩٨) (٣:١٠٣).

الصّٰلِحُوْنَ: نیک لوگ، صَالِحٌ کی جمع بحالت رفع۔ (١٦٨:٧) (١٠٥:٢١) (١١:٧٢).

الصّٰلِحِيْنَ: نیک لوگ، صَالِحٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (١٣٠:٢) (٣٩:٣، ٤٦، ١١٤) (٦٩:٤) (٨٤:٥) (٨٥:٦) (١٩٦:٧) (٧٥:٩) (١٠١:١٢) (١٢٢:١٦) (٧٥:٢١، ٨٦) (٣٢:٢٤) (٨٣:٢٦) (١٩:٢٧) (٢٧:٢٨) (٩:٢٩، ٢٧) (١٠٠:٣٧، ١١٢) (١٠:٦٣) (٥٠:٦٨)، صٰلِحِيْنَ (٩:١٢) (٢٥:١٧) (٧٢:٢١).

صَالِحَيْنِ: دو نیک لوگ، دو صالح، صَالِحٌ کا تثنیہ۔ (١٠:٦٦).

صَالُوْا: آگ میں داخل ہونے والے، گھسنے والے، داخل ہونے والے، (سمع: صَلِيَ. يَصْلٰى) صُلِيٌّ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع، بسبب اضافت نون اعرابی محذوف ہے)، صَالٍ (جو اصل میں صَالِيٌ تھا، اسم منقوص، تعلیل و تنقیص کے بعد صَالٍ ہو گیا) واحد، [مادہ: صلی]۔ (٥٩:٣٨) (١٦:٨٣).

صَامِتُوْنَ: خاموش، چپ، (نصر ا) صَمْتٌ (خاموش رہنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، صَامِتٌ واحد۔ (١٩٣:٧).

صَبَّ: اس نے پھینکا/ نازل کیا، اس نے اوپر سے ڈالا، (نصر ۵: صَبَّ. يَصُبُّ) صَبٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٣:٨٩).

صَبًّا: ڈالنا، گرانا، اوپر سے بہانا، مصدر (نصر ۵) صَبَّ. يَصُبُّ

کا۔(٢٥:٨٠).

صَبَاحُ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ جب کہ کنارۂ آفتاب سے افق مشرق سرخ رہتا ہے، [مادہ: صبح]۔ مَسَاءٌ کی ضد ہے۔ (١٧٧:٣٧).

صَبَّارٍ: بڑا صبر کرنے والا/تحمل کرنے والا، (ضرب ا) صَبْرٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (٥:١٤) (٣١:٣١) (١٩:٣٤) (٣٣:٤٢).

صَبَبْنَا: ہم نے ڈالا، (نصر) صَبٌّ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٢٥:٨٠).

الصُّبْحُ: صبح، وقت فجر، اَصْبَاحٌ جمع۔ (٨١:١١، ٨١)، الصُّبْحِ (٣٤:٧٤) (١٨:٨١)، صُبْحًا (٣:١٠٠).

صَبَّحَهُمْ: (صَبَّحَ. هُمْ) صبح کو ان پر آپڑا، صَبَّحَ، (تفعیل ا) تَصْبِيْحٌ (صبح سویرے کسی پر آپڑنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٣٨:٥٤).

صَبْرٌ: صبر و تحمل، سہنا، برداشت کرنا، تنگی میں روکے رکھنا، (ضرب ا) صَبَرَ. يَصْبِرُ کا مصدر ہے۔ عقل و شرع جس چیز سے نفس کو روکے اس سے رک جانا، مصیبت میں دل کو تھامنا، یہ گھبراہٹ کی ضد ہے، جنگ میں ہو تو شجاعت ہے، بزدلی اس کی ضد ہے، یہ کشادہ دلی بھی ہے، یہ تنگ دلی کی ضد ہے۔ (١٨:١٢، ٨٣)، الصَّبْرِ (٤٥:٢، ١٥٣) (١٧:٩٠) (٣:١٠٣)، صَبْرًا (٢٥٠:٢) (١٢٦:٧) (٦٧:١٨، ٧٢، ٧٥، ٧٨، ٨٢) (٥:٧٠).

صَبَرَ: اس نے سہا، اس نے تحمل کیا/ برداشت کیا، وہ ٹھہرا رہا/ ثابت قدم رہا، (ضرب ا) صَبْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤٣:٤٢) (٣٥:٤٦).

صَبَرْتُمْ: تم نے صبر کیا، تم نے تحمل کیا/ برداشت کیا، (ضرب) صَبْرٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٢٤:١٣) (١٢٦:١٦).

صَبْرُكَ: (صَبْرُ. كَ) تمہارا صبر، صَبْرُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٢٧:١٦).

صَبَرْنَا: ہم نے صبر کیا، ہم جمے رہے، (ضرب) صَبْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٢١:١٤) (٤٢:٢٥).

صَبَرُوْا: انہوں نے صبر کیا، (ضرب) صَبْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣٤:٦) (١٣٧:٧) (١١:١١) (٢٢:١٣) (٤٢:١٦، ٩٦، ١١٠) (١١١:٢٣) (٧٥:٢٥) (٥٤:٢٨) (٥٩:٢٩) (٢٤:٣٢) (٣٥:٤١) (٥:٤٩) (١٢:٧٦).

صِبْغٌ: روٹی ڈبونا، سالن۔ اصل میں (نصر، ضرب، فتح ا) صِبْغٌ کے معنی رنگنے اور ڈبونے کے ہیں، اس لیے ایسا سالن کہ جس میں روٹی ڈبونے سے رنگین ہو جائے صِبْغ کہلاتا ہے، یہ معنی مجازی ہیں۔ (٢٠:٢٣).

صِبْغَةً: رنگ، اسم مصدر (نوع) ہے، رنگ کی ہیت ترکیبی اور کیفیت کو صبغة کہتے ہیں، یہاں اس سے مراد 'اللہ کا دین' ہے، [مادہ: صبغ]۔(١٣٨:٢)، صِبْغَةَ (مضاف) (١٣٨:٢).

صُبُّوْا: تم بہاؤ، تم اوپر سے ڈالو، (نصر) صَبٌّ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: صبب]۔(٤٨:٤٤).

صَبِيًّا: بچہ، لڑکا، (نصر ے: صَبَا. يَصْبُوْ) صَبْوٌ و صُبُوٌّ (بچوں کی خصلت والا ہونا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، صِبْيَانٌ جمع۔ (١٢:١٩، ٢٩).

صِحَافٍ: رکابیاں، بڑے پیالے، صَحْفَةٌ واحد۔ اتنی بڑی رکابی جس میں پانچ آدمی پیٹ بھر کر کھانا کھالیں صَحْفَةٌ کہلاتی ہے، [مادہ: صحف]۔(٧١:٤٣).

صُحُفٍ: صحیفے، نوشتے، اوراق، صَحِيْفَةٌ کی جمع، [مادہ: صحف]۔ (١٣:٨٠)، صُحُفِ (٣٦:٥٣) (١٩:٨٧)، الصُّحُفِ (١٣٣:٢٠) (١٨:٨٧)، الصُّحُفُ (١٠:٨١)، صُحُفًا (٥٢:٧٤) (٢:٩٨).

الصَّخْرَ: سخت پتھر/چٹانیں، صَخْرَةٌ واحد۔(٩:٨٩).

صَخْرَةٍ: بڑا اور سخت پتھر۔ (١٦:٣١)، الصَّخْرَةِ (٦٣:١٨).

صَدَّ: اس نے روکا، (نصر ۵: صَدَّ. یَصُدُّ) صَدٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤: ٥٥).

صَدٌّ: رکنا، روکنا، ہٹانا، منع کرنا، اعراض کرنا، مصدر ہے (نصر ۵؛ صَدَّ. یَصُدُّ کا)۔ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ (٢: ٢١٧).

صُدَّ: اسے روکا گیا، اسے ہٹا دیا گیا، (نصر) صَدٌّ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤٠: ٣٧).

صَدَدْتُّمْ: تم نے روکا، (نصر) صَدٌّ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (١٦: ٩٤).

صَدَدْنٰکُمْ: (صَدَدْنَا. کُمْ) ہم نے تم کو روک رکھا، صَدَدْنَا، (نصر) صَدٌّ سے، ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣٤: ٣٢).

صَدْرًا: دل، سینہ، صُدُوْرٌ جمع۔ اس سے مراد علم و عقل، ہوائے نفس، غضب اور قویٰ جسمانی وغیرہ ہیں۔ (١٦: ١٠٦).

صَدْرُكَ: (صَدْرُ. كَ) تیرا سینہ، تیرا دل، صَدْرُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١١: ١٢) (١٥: ٩٧)، صَدْرِكَ (٧: ٢)، صَدْرَكَ (٩٤: ١).

صَدْرَهٗ: (صَدْرَ. هٗ) اس کا سینہ، اس کا دل، صَدْرَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦: ١٢٥، ١٢٥) (٣٩: ٢٢).

صَدْرِیْ: (صَدْرِ. یْ) میرا سینہ، میرا دل، صَدْرِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٠: ٢٥) (٢٦: ١٣).

الصَّدْعِ: شق ہونا، پھٹنا، مراد زمین سے کھیتی کا پھوٹ نکلنا، (فتح ا) صَدَعَ. یَصْدَعُ کا مصدر ہے۔ (٨٦: ١٢).

صَدَفَ: وہ کترایا، اس نے منہ موڑا، (ضرب ا) صَدْفٌ سے جسکے معنی سخت روگردانی کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٦: ١٥٧).

الصَّدَفَیْنِ: پہاڑ کے دونوں کنارے، پہاڑ کی دو پھانکیں/ دو حدیں، صَدَفٌ کا تثنیہ (بحالت نصب وجر)۔ (١٨: ٩٦).

صِدْقٍ: سچ، سچائی، راستی، سچ بولنا، مصدر (نصر ا؛ صَدَقَ. یَصْدُقُ کا)۔ (١٠: ٢، ٩٣) (١٧: ٨٠، ٨٠) (١٩: ٥٠) (٢٦: ٨٤) (٥٤: ٥٥)، الصِّدْقِ (٣٩: ٣٢، ٣٣) (٤٦: ١٦)، صِدْقًا (٦: ١١٥).

صَدَقَ: اس نے سچ کہا، وہ سچ بولا، (نصر) صِدْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣: ٩٥) (٣٣: ٢٢) (٣٦: ٥٢) (٤٨: ٢٧).

صَدَّقَ: اس نے سچ کر دکھایا/ سچ مانا/ یقین لایا، (تفعیل ا) تَصْدِیْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣٤: ٢٠) (٣٧: ٣٧) (٣٩: ٣٣) (٧٥: ٣١) (٩٢: ٦).

الصَّدَقٰتُ: خیراتیں، زکوتیں، صَدَقَةٌ کی جمع، [مادہ؛ صدق]۔ (٩: ٦٠)، صَدَقٰتٍ (٥٨: ١٣)، الصَّدَقٰتِ (٢: ٢٧١، ٢٧٦) (٩: ٥٨، ٧٩، ١٠٤).

صَدَقٰتِکُمْ: (صَدَقٰتِ. کُمْ) تمہارے صدقے، تمہاری خیراتیں، صَدَقٰتِ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢: ٢٦٤).

صَدُقٰتِهِنَّ: (صَدُقٰتِ. هِنَّ) ان کے مہر، صَدُقٰتِ (صَدُقَةٌ کی جمع جس کے معنی مہر کے ہیں) مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٤: ٤).

صَدَقَةٍ: خیرات، صدقہ، زکوۃ، صدقہ وہ ہے جو آدمی اپنے مال سے بطور عبادت نکالتا ہے، جیسے زکوۃ جو فرض (یا واجب) ہے، لیکن صدقہ اصل میں نفلی عبادت ہے جس کو خیرات کیلئے بولا جاتا ہے۔ قرآن میں زکوۃ کو صدقہ سے موسوم کیا گیا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ جب خیرات دینے والا صدق یعنی صلاح وتقویٰ کا قصد کرتا ہے تو اس فعل کو ایسے صدقہ سے تعبیر کیا جاتا ہے جو واجب ہو، [مادہ؛ صدق]۔ (٢: ١٩٦، ٢٦٣) (٤: ١١٤)، صَدَقَةً (٩: ١٠٣)

(۱۲:۵۸).

صَدَقَتْ: اس نے سچ کہا، وہ سچ بولی، (نصر) صِدْقٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۲۶:۱۲).

صَدَقْتَ: تو نے سچ کہا، (نصر) صِدْقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۲۷:۲۷).

صَدَّقَتْ: اس نے تصدیق کی، اس نے سچ مانا، (تفعیل ا) تَصْدِیْقٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱۲:۶۶).

صَدَّقْتَ: تو نے سچ کر دکھایا، (تفعیل) تَصْدِیْقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۱۰۵:۳۷).

صَدَقْتَنَا: (صَدَقْتَ.نَا) تو نے ہم سے سچ کہا، صَدَقْتَ، (نصر) صِدْقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۱۳:۵).

صَدَقَکُمْ: (صَدَقَ.کُمْ) اس نے تم سے سچا کیا، صَدَقَ، (نصر) صِدْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۵۲:۳).

صَدَقَنَا: (صَدَقَ.نَا) اس نے ہم سے سچا کیا، صَدَقَ، (نصر) صِدْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۷۴:۳۹).

صَدَقْنٰهُمْ: (صَدَقْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو سچ کر دکھایا، ہم نے ان کا (وعدہ) پورا کر دیا، صَدَقْنَا، (نصر) صِدْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹:۲۱).

صَدَقُوْا: انہوں نے سچ کہا/ سچ کر دکھایا، (نصر) صِدْقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۷۷:۲) (۴۳:۹) (۳:۲۹) (۲۳:۳۳) (۲۱:۴۷).

صِدْقُهُمْ: (صِدْقُ.هُمْ) ان کی سچائی، ان کی راستبازی، صِدْقُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۹:۵)، صِدْقِهِمْ (۸:۳۳، ۲۴).

صَدُّوْا: انہوں نے روکا، (نصر ۵؛ صَدَّ.یَصُدُّ) صَدٌّ و صُدُوْدٌ (روکنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۶۷:۴) (۹:۹) (۸۸:۱۶) (۱:۴۷، ۳۲، ۳۴) (۱۶:۵۸) (۲:۶۳).

صُدُّوْا: ان کو روکا گیا، وہ روک لیے گئے، (نصر) صَدٌّ و صُدُوْدٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۳۳:۱۳).

صُدُوْدًا: روکنا، اعراض کرنا، (نصر ۵) صَدَّ.یَصُدُّ کا مصدر ہے۔ (۶۱:۴).

صُدُوْرِ: سینے، دل، صَدْرٌ کی جمع۔ (۲۹:۱۰، ۴۹) (۵:۱۱۴)، صُدُوْرَ (۱۴:۹)، الصُّدُوْرِ (۱۱۹:۳، ۱۵۴) (۷:۵) (۴۳:۸) (۵۷:۱۰) (۵:۱۱) (۴۶:۲۲) (۲۳:۳۱) (۳۸:۳۵) (۷:۳۹) (۲۴:۴۲) (۶:۵۷) (۴:۶۴) (۱۳:۶۷) (۱۰:۱۰۰)، الصُّدُوْرُ (۱۹:۴۰).

صُدُوْرِکُمْ: (صُدُوْرِ.کُمْ) تمہارے دل، تمہارے سینے، صُدُوْرِ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۹:۳، ۱۵۴) (۵۱:۱۷) (۸۰:۴۰).

صُدُوْرُهُمْ: (صُدُوْرُ.هُمْ) ان کے دل، ان کے سینے، صُدُوْرُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۸:۳) (۹۰:۴) (۷۴:۲۷) (۶۹:۲۸)، صُدُوْرِهِمْ (۴۳:۷) (۴۷:۱۵) (۵۶:۴۰) (۹:۵۹، ۱۳)، صُدُوْرَهُمْ (۵:۱۱).

صَدُّوْکُمْ: (صَدُّوْا.کُمْ) انہوں نے تم کو روک دیا، صَدُّوْا، (نصر؛ صَدَّ.یَصُدُّ) صَدٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲:۵) (۲۵:۴۸).

صَدَّهَا: (صَدَّ.هَا) اس نے اسے روک دیا، صَدَّ، (نصر) صَدٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۴۳:۲۷).

صَدَّهُمْ: (صَدَّ.هُمْ) اس نے ان کو روک لیا، صَدَّ، (نصر) صَدٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب

مذکر۔(۲٤:۲۷) (۳۸:۲۹).

صَدِّهِمْ: (صَدِّ. هِمْ) ان کا روکنا، صَدِّ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱٦۰:٤).

صَدِيْدٍ: زخم، پھنسی کا پانی، پیپ، [مادہ: صدد]۔ صَدّ کے معنی اصل میں اعراض کرنے، روکنے اور حائل ہونے کے ہیں، صدید کے معنی پیپ اس لیے کہ وہ کھال اور گوشت کے درمیان حائل ہو جاتی ہے اور دوزخیوں کے کھانے کو بطور مثال کے صدید کہا گیا ہے۔(۱٦:۱٤).

صَدِيْقٍ: دوست، پیارا دوست، (نصر) صِدْقٌ (سچ بولنا، محبت کرنا/نصیحت کرنا) سے، صیغۂ صفت واحد مذکر۔(۱۰۱:۲٦).

صِدِّيْقًا: بہت سچا، (نصر) صِدْقٌ سے مبالغہ کا صیغہ واحد مذکر۔ (٤۱:۱۹، ٥٦)، الصِّدِّيْقُ (٤٦:۱۲).

صِدِّيْقَةٌ: بہت سچی، کامل ایمان والی، ولی، (نصر) صِدْقٌ سے، مبالغہ کا صیغہ واحد مؤنث، صِدِّيْقٌ مذکر۔(٥:۷٥).

صَدِيْقِكُمْ: (صَدِيْقِ. كُمْ) تمہارا دوست، صَدِيْقِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲٤:٦۱).

الصِّدِّيْقُوْنَ: صدیق، سچے ایمان والے، (نصر) صِدْقٌ سے، صیغۂ مبالغہ جمع مذکر (بحالت رفع)، صِدِّيْقٌ کی جمع۔(٥۷:۱۹).

الصِّدِّيْقِيْنَ: صدیق، بہت سچے ایمان والے، (نصر) صِدْقٌ سے، صیغۂ مبالغہ جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، صِدِّيْقٌ واحد۔ (٤:٦۹).

صِرٌّ: ٹھر، سخت سردی، تیز سرد ہوا۔(۳:۱۱۷).

صِرَاطٌ: راستہ، سیدھے اور آسان راستہ کو صِراط کہتے ہیں، صُرُطٌ جمع، [مادہ: صرط]۔ (۱:٥۱) (۱٥:٤۱) (۱۹:۳٦) (۳٦:٦۱) (٤۳:٦۱، ٦٤)، صِرَاطٍ (۲:۱٤۲، ۲۱۳) (۳:۱۰۱) (٥:۱٦) (٦:۳۹، ۸۷، ۱٦۱) (۷:۸٦) (۱۰:۲٥) (۱۱:٥٦) (۱٦:۷٦، ۱۲۱) (۲۲:٥٤) (۲۳:۷۳) (۲٤:٤٦) (۳٦:٤) (٤۲:٥۲) (٤۳:٤۳) (٦۷:۲۲)، صِرَاطِ (۱:۱٤) (۲۲:۲٤) (۳٤:٦) (۳۷:۲۳) (٤۲:٥۳)، صِرَاطَ (۱:۷)، صِرَاطُ (٦:۱۲٦)، الصِّرَاطِ (۲۰:۱۳٥) (۲۳:۷٤) (۳۸:۲۲)، الصِّرَاطَ (۱:٦) (۳٦:٦٦) (۳۷:۱۱۸)، صِرَاطًا (٤:٦۸، ۱۷٥) (٤۸:۲، ۲۰) (۱۹:٤۳).

صِرَاطَكَ: (صِرَاطَ. كَ) تیرا راستہ، صِرَاطَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۷:۱٦).

صِرَاطِيْ: (صِرَاطِ. يْ) میرا راستہ، صِرَاطِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٦:۱٥۳).

صَرَّةٍ: ۱) چیخ، فریاد، آواز، ۲) انسانوں کی جماعت جو باہم ملی جلی ہو۔ پہلے معنوں میں (ضرب ٥: صَرَّ. يَصِرُّ) صَرِيْرٌ سے ماخوذ ہے جسکے معنی زور سے چیخنے کے ہیں اور دوسرے معنی میں (نصر ٥: صَرَّ. يَصُرُّ) صَرٌّ سے جسکے معنی باندھنے کے ہیں، گویا ایسی جماعت کہ جو باہم باندھ دی گئی ہو، یہاں اول معنی میں استعمال ہوا ہے، [مادہ: صرر]۔(٥۱:۲۹).

صَرْحٌ: محل، قصر، عالی شان عمارت جس میں نقش و نگار ہوں، صُرُوْحٌ جمع۔ (۲۷:٤٤)، الصَّرْحَ (۲۷:٤٤)، صَرْحًا (۲۸:۳۸) (٤۰:۳٦).

صَرْصَرًا: ہوائے تند، سخت ٹھر، سناٹے کی ٹھنڈی ہوا، صَرَاصِرُ جمع، [مادہ: صرصر]۔ (٤۱:۱٦) (٥٤:۱۹)، صَرْصَرٍ (٦۹:٦).

صَرْعٰى: زمین پر گرے ہوئے، پچھڑے ہوئے، (فتح ا) صَرْعٌ (زمین پر گرانا) سے، صیغۂ صفت مفعولی جمع، صَرِيْعٌ واحد۔ (٦۹:۷).

صَرَفَ: اس نے پھیر دیا/ دور رکھا/ دفع کیا، (ضرب ا) صَرْفٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۹:۱۲۷) (۱۲:۳٤).

صَرْفًا: پھیرنا، ٹالنا، مصدر ہے (ضرب ا: صَرَفَ. يَصْرِفُ کا)۔ (۲٥:۱۹).

صُرِفَتْ: وہ پھیری گئی، (ضرب) صَرْفٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٧:٤٧).

صَرَفَكُمْ: (صَرَفَ. كُمْ) اس نے تمہیں پھیر دیا، صَرَفَ، (ضرب) صَرْفٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٣:١٥٢).

صَرَفْنَا: ہم نے پھیرا/ متوجہ کیا، (ضرب) صَرْفٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٤٦:٢٩).

صَرَّفْنَا: ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا/ طرح طرح بیان کیا، (تفعیل ا) تَصْرِيْفٌ سے جسکے معنی پھیرنے اور ظاہر کرنے کے ہیں، ماضی جمع متکلم۔ (١٧:٤١، ٨٩) (١٨:٥٤) (٢٠:١١٣) (٤٦:٢٧).

صَرَّفْنٰهُ: (صَرَّفْنَا. هُ) ہم نے اس کو تقسیم کیا، ہم نے اس کو طرح طرح بانٹا، ہم نے اس کو پھیر پھیر کر بیان کیا، صَرَّفْنَا، (تفعیل) تَصْرِيْفٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢٥:٥٠).

صُرْهُنَّ: (صُرْ. هُنَّ) تو ان کو ہلا، تو ان کو مائل کر، تو انہیں پال لے، ان کو آواز دے، صُرْ، (نصر ٦: صَارَ. يَصُوْرُ) صَوْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (٢:٢٦٠).

صَرِيْخَ: ١) فریاد کو پہنچنے والا، فریاد رس، (نصر ا) صُرَاخٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ ٢) چیخ پکار، فریاد، استغاثہ، مصدر (نصر ا: صَرَخَ. يَصْرُخُ کا)۔(٣٦:٤٣).

الصَّرِيْمِ: کٹا ہوا، ٹوٹا ہوا، (ضرب ا) صَرْمٌ سے، صیغۂ صفت مفرد۔(٦٨:٢٠).

صَعَدًا: سخت شاق جو معذب کے اوپر چھا جائے، مشقت، چڑھنا/ چڑھانا، مصدر (سمع ا: صَعِدَ. يَصْعَدُ کا)۔(٧٢:١٧).

صَعِقَ: وہ بے ہوش ہو کر گر پڑا، وہ مرگیا، (سمع ا) صَعَقٌ سے جس کے معنی گرج کے صدمہ سے بیہوش ہونے اور مرجانے کے آتے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(٣٩:٦٨).

صَعِقًا: بیہوش، (سمع) صَعَقٌ (گرج سے غش ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔(٧:١٤٣).

صَعُوْدًا: بڑی چڑھائی، سخت کھائی، دوزخ کے ایک پہاڑ کا نام، [مادہ: صعد]۔(٧٤:١٧).

صَعِيْدًا: دھول، مٹی، سطح زمین، زمین کا بلند حصہ، (سمع ا) صُعُوْدٌ (بلند ہونا) سے، صفت کا صیغہ۔ (٤:٤٣) (٥:٦) (١٨:٨، ٤٠).

صَغَارٌ: ذلت، خواری، ذلیل ہونا، (کرم ا) صَغُرَ. يَصْغُرُ کا مصدر ہے۔(٦:١٢٤).

صَغَتْ: (دل) ٹیڑھے ہوگئے، مائل ہوگئے/ جھک پڑے، (نصر و فتح ٧: صَغَا. يَصْغُوْ و صَغٰی. يَصْغٰی) صَغْوٌ و صَغْیٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: صغو]۔ اسی معنی میں باب سمع سے بھی آتا ہے۔(٦٦:٤).

صَغِيْرٍ: چھوٹا، (نصر، سمع ا) صَغَرٌ سے جسکے معنی چھوٹا ہونے کے ہیں، صفت مشبہ (واحد مذکر)، صِغَارٌ جمع۔ (٥٤:٥٣)، صَغِيْرًا (٢:٢٨٢) (١٧:٢٤).

صَغِيْرَةً: چھوٹی، صَغِيْرٌ کی مؤنث۔(٩:١٢١) (١٨:٤٩).

الصَّفَا: ایک مشہور پہاڑی کا نام ہے جو مسجد حرام کے ساتھ ہے، یہ صَفَاةٌ کی جمع ہے۔ صَفَاةٌ اس سخت زمین یا چٹان کو کہتے ہیں جو صاف اور ہموار ہو، [مادہ: صفو]۔(٢:١٥٨).

صَفًّا: قطار، صف، قطار باندھنا، (نصر ٥) صَفَّ. يَصُفُّ کا مصدر۔ (١٨:٤٨) (٢٠:٦٤) (٣٧:١) (٦١:٤) (٧٨:٣٨) (٨٩:٢٢، ٢٢).

صَفْحًا: کنارہ پکڑنا، کنارہ کش ہونا، الزام سے درگزر کرنا، مصدر ہے (باب فتح ا)۔(٤٣:٥)، الصَّفْحَ (١٥:٨٥).

صُفْرٌ: زرد، (سمع ا) صَفَرٌ و صُفْرَةٌ (زرد ہونا) سے، صفت مشبہ جمع، اَصْفَرُ واحد مذکر اور صَفْرَاءُ واحد مؤنث۔ (٧٧:٣٣).

صَفْرَآءُ: زرد، پیلی، (سمع) صَفَرٌ و صُفْرَةٌ سے، صفت مشبہ واحد مؤنث۔ (٢:٦٩).

صَفْصَفًا: چٹیل میدان، ایسی ہموار زمین کہ گویا اس کے اجزا ایک ہی صف میں ہیں، [مادہ؛ صفصف]۔ (٢٠:١٠٦).

صَفْوَانٍ: صاف پتھر، چٹانیں، صَفْوَانَةٌ واحد، [مادہ؛ صفو]۔ (٢:٢٦٤).

صَكَّتْ: اس نے پیٹ لیا، (نصر ۵؛ صَكَّ. يَصُكُّ) صَكٌّ سے جسکے معنی کوٹنے اور زور سے پیٹنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٥١:٢٩).

صَلِّ: تو دعا دے، نماز پڑھ، (تفعیل ۱۰؛ صَلّٰى. يُصَلِّىْ) تَصْلِيَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ صلو]۔ (٩:١٠٣) (١٠٨:٢).

صَلٰوةِ: نماز، دعا، رحمت، یہ (تفعیل) تَصْلِيَةٌ سے اسم ہے، [مادہ؛ صلو]۔ نماز شب معراج میں رمضان المبارک کی ۱۷ تاریخ کو ہجرت سے ڈیڑھ برس قبل فرض ہوئی، معراج سے پہلے صرف دو نمازیں تھیں، یعنی ایک طلوع آفتاب سے قبل اور ایک غروب آفتاب کے بعد، ایک قول رمضان کا ہے اور دوسرا معراج رجب میں ہونے کا ہے۔ (٢٤:٥٨، ٥٨)، الصَّلٰوةِ (٢:٤٥، ١٥٣، ٢٣٨) (٤:١٠١، ١٤٢) (٥:٦، ٥٨، ٩١، ١٠٦) (١٤:٤٠) (١٩:٣١، ٥٥) (٢٠:١٣٢) (٢١:٧٣) (٢٢:٣٥) (٢٤:٣٧) (٦٢:٩)، الصَّلٰوةَ (٢:٣، ٤٣، ٨٣، ١١٠، ١٧٧، ٢٧٧) (٤:٤٣، ٧٧، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٣، ١٠٣، ١٦٢) (٥:١٢، ٥٥) (٦:٧٢) (٧:١٧٠) (٨:٣) (٩:٥، ١١، ١٨، ٥٤، ٧١) (١٠:٨٧) (١١:١١٤) (١٣:٢٢) (١٤:٣١، ٣٧) (١٧:٧٨) (١٩:٥٩) (٢٠:١٤) (٢٢:٤١، ٧٨) (٢٤:٥٦) (٢٧:٣) (٢٩:٤٥، ٤٥) (٣٠:٣١) (٣١:٤، ١٧) (٣٣:٣٣) (٣٥:١٨، ٢٩) (٤٢:٣٨) (٥٨:١٣) (٧٣:٢٠) (٩٨:٥)، الصَّلٰوةُ (٦٢:١٠).

الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى: درمیانی نماز، بیچ والی نماز، مراد عصر کی نماز ہے جو دن اور رات کے درمیان ہے، الصَّلٰوةِ موصوف، الْوُسْطٰى صفت (وَسْطٌ سے اسم تفضیل واحد مؤنث)۔

صَلَاتِكَ: (صَلَاةِ. كَ) تیری نماز، صَلَاةِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٧:١١٠)، صَلٰوتَكَ (٩:١٠٣)، صَلٰوتُكَ (١١:٨٧).

صَلَاتَهٗ: (صَلَاةَ. هٗ) اس کی نماز، صَلَاةَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٤:٤١).

صَلَاتُهُمْ: (صَلَاةُ. هُمْ) ان کی نماز، صَلَاةُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨:٣٥)، صَلَاتِهِمْ (٦:٩٢) (٢٣:٢) (٧٠:٢٣، ٣٤) (١٠٧:٥).

صَلَاتِىْ: (صَلَاةِ. ىْ) میری نماز، صَلَاةِ مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٦:١٦٢).

صَلّٰى: اس نے نماز پڑھی، (تفعیل) تَصْلِيَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ صلو]۔ (٧٥:٣١) (٨٧:١٥) (٩٦:١٠).

الصُّلْبِ: پیٹھ، مرد کی پیٹھ، اَصْلَابٌ جمع۔ (٨٦:٧).

صَلَبُوْهُ: (صَلَبُوْا. هُ) انہوں نے اس کو سولی دی، صَلَبُوْا، (ضرب ا) صَلْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤:١٥٧).

صَلَحَ: اس نے نیکی کی، وہ نیک ہوا، اس نے اچھا کام کیا، (جنہوں نے) نیک کام کیے، (نصر، فتح، کرم ا) صَلَاحٌ (نیکی کرنا، نیک ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٣:٢٣) (٤٠:٨).

الصُّلْحُ: آشتی، صلح، (مفاعلہ) مُصَالَحَةٌ سے جسکے معنی آپس میں صلح کرنے کے ہیں، اسم ہے (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے)۔ (٤:١٢٨)، صُلْحًا (٤:١٢٨).

صَلْدًا: صاف اور سخت چٹان، اَصْلَادٌ جمع۔(۲۶۴:۲)۔

صَلْصَالٍ: بجتی ہوئی مٹی، کھنکھناتی ہوئی مٹی، وہ خشک مٹی کہ جب اس پر انگلی ماری جائے تو بجنے اور کھنکھنانے لگے، [مادہ؛ صلصل]۔بعض نے اس کے معنی سڑی ہوئی مٹی کے بھی بیان کیے ہیں۔(۱۵:۲۶، ۲۸، ۳۳) (۵۵:۱۴)۔

صَلُّوْا: تم درود بھیجو، تم رحمت بھیجو، (تفعیل؛ صَلّٰی.یُصَلِّیْ) تَصْلِیَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۳۳:۵۶)۔

صَلَوٰتٌ: نمازیں، رحمتیں، دعائیں، فعلی عبادتیں، صَلوٰۃٌ کی جمع۔(۲:۱۵۷) (۲۲:۴۰)، صَلَوٰتِ (۹:۹۹)، الصَّلَوٰتِ (۲:۲۳۸)۔

صَلَوٰتِهِمْ:(صَلَوٰتِ.هِمْ)ان کی نمازیں، صَلَوٰتِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۳:۹)۔

صَلُّوْهُ:(صَلُّوْا.هُ) تم اس کو ڈال دو، صَلُّوْا، (تفعیل؛ صَلّٰی.یُصَلِّیْ)تَصْلِیَۃٌ (آگ میں ڈالنا، تپانا، جلانا) سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ صلی]۔ (۶۹:۳۱)۔

صِلِیًّا: (آگ میں) داخل ہونا، (آگ میں) جلنا، مصدر ہے (سمع ۱۱) صَلِیَ.یَصْلٰی کا۔(۱۹:۷۰)۔

صُمٌّ: بہرے، یہ اَصَمُّ کی جمع ہے جو(سمع ۵؛صَمَّ.یَصَمُّ)صَمٌّ سے صفت مشبہ واحد مذکر ہے۔(۲:۱۸، ۱۷۱) (۶:۳۹)، الصُّمَّ (۱۰:۴۲) (۲۷:۸۰) (۳۰:۵۲) (۴۳:۴۰)، الصُّمُّ (۸:۲۲) (۲۱:۴۵)، صُمًّا (۱۷:۹۷) (۲۵:۷۳)۔

الصَّمَدُ: بے نیاز، بے پروا، جسے کوئی حاجت نہ ہو، کھاتا پیتا نہ ہو، اسمائے حسنٰی میں سے ہے، یہ (نصر،ضرب ۱)صَمْدٌ (قصد کرنا) سے صیغۂ صفت ہے بمعنی مفعول یعنی مقصود، لغت میں صَمَد وہ سردار ہے جس کی طرف حاجتوں، مصیبتوں اور تمام معاملات میں قصد کیا جائے۔(۱۱۲:۲)۔

صَمُّوْا: وہ بہرے بن گئے، (سمع؛صَمَّ.یَصَمُّ) صَمٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۵:۷۱، ۷۱)۔

صُنْعَ: بنانا، اچھا کام کرنا، کاریگری، (مضاف)، مصدر ہے (باب فتح ا)۔(۲۷:۸۸)، صُنْعًا (۱۸:۱۰۴)۔

صَنْعَةَ: بنانا، (مضاف)، اسم مصدر (باب فتح ا؛ صَنَعَ.یَصْنَعُ کا)۔(۲۱:۸۰)۔

صَنَعُوْا: انہوں نے کیا/ بنایا، (فتح)صَنْعٌ و صُنْعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۱:۱۶) (۱۳:۳۱) (۲۰:۶۹، ۶۹)۔

صِنْوَانٌ: جڑ ملے ہوئے، ایک جڑ سے نکلی ہوئی شاخیں یا درخت، ایک جڑ والے، صِنْوٌ کی جمع۔ (۱۳:۴)، صِنْوَانٍ (۱۳:۴)۔

صَوَابًا: ٹھیک بات، درست، حق، خَطَاءٌ کی ضد ہے، [مادہ؛ صوب]۔(۷۸:۳۸)۔

صُوَاعَ: پینے کا بڑا جام، ایک پیمانہ، صِیْعَانٌ جمع، [مادہ؛ صوع]۔(۱۲:۷۲)۔

الصَّوَاعِقِ: کڑک، بجلیاں، صَاعِقَۃٌ کی جمع، [مادہ؛ صعق]۔(۲:۱۹)، الصَّوَاعِقَ (۱۳:۱۳)۔

صَوَآفَّ: قطار باندھنے والیاں، صف بستہ، صف باندھی ہوئیں، (نصر ۵؛صَفَّ.یَصُفُّ)صَفٌّ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، صَافَّۃٌ واحد۔(۲۲:۳۶)۔

صَوَامِعُ: عیسائی راہبوں کے تکیے/ عبادت خانے، خانقاہیں، بعض کے نزدیک صابیوں کے عبادت خانے، صَوْمَعَۃٌ کی جمع، [مادہ؛صومع]۔صومعۃ ایسی عمارت کو کہتے ہیں جس کا اوپر کا سرا باریک، باہم ملا ہوا اور محدب ہو۔(۲۲:۴۰)۔

صَوْتُ: آواز، آواز کرنا/ آواز دینا، (مضاف)، اسم اور مصدر (نصر ۶؛صَاتَ.یَصُوْتُ کا)، اَصْوَاتٌ جمع۔(۳۱:۱۹)، صَوْتِ (۴۹:۲)۔

صَوْتِكَ: (صَوْتِ.كَ) تیری آواز، صَوْتِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۴:۱۷) (۱۹:۳۱)۔

الصُّوْرِ: صور، نرسنگا، بگل، سینگ کی شکل کا۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام خلق کو مارنے اور جلانے کے لیے پھونکیں گے۔ (۷۳:۶) (۹۹:۱۸) (۱۰۲:۲۰) (۱۰۱:۲۳) (۸۷:۲۷) (۵۱:۳۶) (۶۸:۳۹) (۲۰:۵۰) (۱۳:۶۹) (۱۸:۷۸)۔

صُوْرَةٍ: صورت، شکل، پیکر، صُوَرٌ جمع، [مادہ؛ صور]۔ (۸:۸۲)۔

صُوَرَكُمْ: (صُوَرَ.كُمْ) تمہاری صورتیں، صُوَرَ (صُوْرَةٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۴:۴۰) (۳:۶۴)۔

صَوَّرَكُمْ: (صَوَّرَ.كُمْ) اس نے تمہاری صورت کھینچی، اس نے تمہاری شکل بنائی، صَوَّرَ، (تفعیل ۸؛ صَوَّرَ.يُصَوِّرُ) تَصْوِيْرٌ (شکل بنانا، صورت بنانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ صور]۔ (۶۴:۴۰) (۳:۶۴)۔

صَوَّرْنٰكُمْ: (صَوَّرْنَا.كُمْ) ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں، صَوَّرْنَا، (تفعیل) تَصْوِيْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۱:۷)۔

صَوْمًا: روزہ، روزہ رکھنا، مصدر ہے (نصر ۶؛ صَامَ.يَصُوْمُ کا)۔ (۲۶:۱۹)۔

صِهْرًا: سسرال، سسرالی اور دامادی رشتہ کے قرابت دار سب صِهْر میں داخل ہیں، اسی لیے صِهْرٌ کے معنی داماد، خسر اور بہنوئی سب کے آتے ہیں، اَصْهَارٌ جمع۔ (۲۵:۵۴)۔

صَيَاصِيْهِمْ: (صَيَاصِيْ.هِمْ) ان کے قلعے، ان کی گڑھیاں، صَيَاصِيْ (صِيْصَةٌ و صِيْصِيَةٌ کی جمع) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ صِيْصَةٌ بمعنی قلعہ، ہر وہ چیز جس کے ذریعے تحفظ کیا جائے صِيْصَةٌ کہلاتی ہے اور اسی اعتبار سے گائے کے سینگ اور مرغ کے خار کو صِيْصَة بولتے ہیں، [مادہ؛ صیصی]۔ (۲۶:۳۳)۔

الصِّيَامُ: روزہ رکھنا، (نصر ۶) صَامَ.يَصُوْمُ کا مصدر ہے، [مادہ؛ صوم]۔ (۱۸۳:۲)، صِيَامٍ (۱۹۶:۲)، صِيَامُ (۱۹۶:۲) (۹۲:۴) (۸۹:۵) (۴:۵۸)، الصِّيَامِ (۱۸۷:۲)، الصِّيَامَ (۱۸۷:۲)، صِيَامًا (۹۵:۵)۔

صَيِّبٍ: زوردار مینہ، (نصر ۶؛ صَابَ.يَصُوْبُ) صَوْبٌ (اوپر سے نیچے اترنا، بارش برسنا) سے، مبالغہ کا صیغہ۔ (۱۹:۲)۔

صَيْحَةٍ: چیخ، کڑک، ہولناک آواز، چنگھاڑ، (ضرب ۸) صَاحَ.يَصِيْحُ کا مصدر اور اسم مصدر مرۃ، [مادہ؛ صیح]۔ (۴:۶۳)، صَيْحَةً (۲۹:۳۶، ۴۹، ۵۳) (۱۵:۳۸) (۳۱:۵۴)، الصَّيْحَةَ (۴۲:۵۰)، الصَّيْحَةُ (۶۷:۱۱، ۹۴) (۷۳:۱۵، ۸۳) (۴۱:۲۳) (۴۰:۲۹)۔

الصَّيْدِ: شکار، شکار کرنا، مصدر ہے (باب ضرب ۸؛ صَادَ.يَصِيْدُ کا)۔ کبھی اس کے معنی شکار کیے ہوئے جانور کے بھی آتے ہیں۔ (۱:۵، ۹۴)، صَيْدُ (۹۶:۵، ۹۶)، الصَّيْدَ (۹۵:۵)۔

الصَّيْفِ: موسم گرما، گرمی کی رت، شِتَاءٌ کی ضد، (ضرب ۸) صَافَ.يَصِيْفُ کا مصدر بمعنی گرمی کے موسم میں کسی جگہ قیام کرنا، اَصْيَافٌ جمع۔ (۲:۱۰۶)۔

'ض'

ضَآئِقٌ: تنگ ہونے والا، (ضرب ۸؛ ضَاقَ.يَضِيْقُ) ضَيْقٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۲:۱۱)۔

ضَاحِكًا: ہنستے ہوئے، (سمع ۱) ضِحْكٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۹:۲۷)۔

ضَاحِكَةٌ: خنداں، ہنستے ہوئے، (سمع) ضِحْكٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۳۹:۸۰)۔

ضَآرِّهِمْ: (ضَآرِّ. هِمْ) ان کو ضرر پہنچانے والا، ان کا نقصان رساں، ضَآرِّ (نصر؛ضَرٌّ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ضرر]) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۰:۵۸).

ضَآرِّيْنَ: ضرر پہنچانے والے، (نصر۵؛ضَرَّ. يَضُرُّ) ضَرٌّ (ضرر پہنچانا، دکھ دینا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، ضَآرٌّ واحد۔(۱۰۲:۲).

ضَاقَ: وہ تنگ ہوا، (ضرب۸؛ ضَاقَ. يَضِيْقُ) ضَيْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۷۷:۱۱) (۳۳:۲۹).

ضَاقَتْ: وہ تنگ ہوئی، (ضرب) ضَيْقٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲۵:۹، ۱۱۸، ۱۱۸).

ضَآلًّا: ناواقف، بےخبر، حیران، گمراہ، (ضرب۵؛ضَلَّ. يَضِلُّ) ضَلَالٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ضلل]۔(۷:۹۳).

ضَآلُّوْنَ: گمراہ، بہکے ہوئے، راہ بھولے ہوئے، (ضرب) ضَلَالٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، ضَالٌّ واحد۔ (۲۶:۶۸) (۳۲:۸۳)، الضَّآلُّوْنَ (۹۰:۳) (۵۶:۱۵) (۵۱:۵۶).

ضَآلِّيْنَ: گمراہ، بہکے ہوئے، راہ بھولے ہوئے، (ضرب) ضَلَالٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، ضَالٌّ واحد۔ (۱۰۶:۲۳) (۶۹:۳۷)، الضَّآلِّيْنَ (۷:۱) (۱۹۸:۲) (۷۷:۶) (۲۰:۲۶، ۸۶) (۹۲:۵۶).

ضَامِرٍ: دبلا، جس کی کمر پتلی ہو اور پیٹ پیٹھ سے لگ گیا ہو، لاغر، (نصر، کرم۱) ضُمُوْرٌ (کمزور اور لاغر ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۷:۲۲).

الضَّاْنِ: بھیڑ، دنبے جن پر اون ہوتی ہے، ضَائِنٌ کی جمع جو (فتح۳) ضَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے اور جس کا معنی ہے اون والا، کمزور۔(۱۴۳:۶).

ضَبْحًا: ہانپتے ہوئے، ہانپنا، (فتح۱) ضَبَحَ. يَضْبَحُ کا مصدر ہے، ضبح گھوڑوں کے دوڑنے کے سبب ہانپنے کو کہتے ہیں۔(۱:۱۰۰).

الضُّحٰى: وقت چاشت، دن چڑھے، وہ وقت جب دھوپ چڑھ جائے، روشن دن، [مادہ؛ ضحو]۔(۱:۹۳)، ضُحًى (۹۸:۷) (۵۹:۲۰).

ضُحٰـهَا: (ضُحٰى. هَا) اس کے دن چڑھے، اس کی دھوپ کا پھیلنا/ روشن ہونا، ضُحٰى مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲۹:۷۹، ۴۶) (۱:۹۱).

ضَحِكَتْ: وہ ہنسی، (سمع۱) ضِحْكٌ (ہنسنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۷۱:۱۱).

ضِدًّا: مخالف، دشمن، اَضْدَادٌ جمع۔ضِدٌّ واحد بھی ہے اور جمع کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ضد یہ ہے کہ دو متنافی (باہم مخالف) چیزیں ایک جنس کے تحت ہوں۔(۸۲:۱۹).

ضُرٌّ: بلا، سختی، برائی، تکلیف، ضرر، ایذا، نقصان، اسم ہے۔ (۳۳:۳۰) (۸:۳۹، ۴۹)، ضُرٍّ (۱۷:۶) (۱۲:۱۰، ۱۰۷) (۸۴:۲۱) (۷۵:۲۳) (۲۳:۳۶) (۳۸:۳۹)، الضُّرِّ (۵۶:۱۷)، الضُّرَّ (۵۴:۱۶)، الضُّرُّ (۱۲:۱۰) (۸۸:۱۲) (۵۳:۱۶) (۶۷:۱۷) (۸۳:۲۱).

ضَرًّا: ضرر، ضرر پہنچانا، (نصر۵) ضَرَّ. يَضُرُّ کا مصدر۔(۷۶:۵) (۱۸۸:۷) (۴۹:۱۰) (۱۶:۱۳) (۸۹:۲۰) (۳:۲۵) (۴۲:۳۴) (۱۱:۴۸) (۲۱:۷۲).

الضَّرَّآءُ: تکلیف، سختی، تنگی، مرض، بیماری، مصیبت، یہ اسم مفرد مؤنث ہے اور اس کا مذکر نہیں آتا، [مادہ؛ ضرر]۔(۲۱۴:۲) (۹۵:۷)، ضَرَّآءَ (۲۱:۱۰) (۱۰:۱۱) (۵۰:۴۱)، الضَّرَّآءِ (۱۷۷:۲) (۱۳۴:۳) (۴۲:۶) (۹۴:۷).

ضِرَارًا: ستانا، ایذا دینا، ضرر پہنچانا، مصدر ہے (مفاعلہ۵؛ ضَارَّ. يُضَارُّ کا)۔(۲۳۱:۲) (۱۰۷:۹).

ضَرَبَ: بیان کیا، بتایا، ظاہر کیا، (ضَرَبَ. يَضْرِبُ) ضَرْبٌ

(مارنا، بیان کرنا، سفر کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، ضرب المثل کے معنی مثال بیان کرنے کے ہیں۔ (۲٤:۱٤) (۱٦:۷٥، ۷٦، ۱۱۲) (۲۸:۳۰) (۷۸:۳٦) (۲۹:۳۹) (۱۷:٤۳) (٦٦:۱۰، ۱۱).

ضَرْبَ: مارنا، چلنا، بیان کرنا، مصدر ہے ضَرَبَ یَضْرِبُ کا۔ کثیر المعانی ہے، سیاق میں اس کے معنی کا تعین کیا جاتا ہے، بالخصوص اس کے مختلف مشتقات کا۔ (٤:٤٧)، ضَرْبًا (۲:۲۷۳) (۳۷:۹۳).

ضُرِبَ: بیان کیا گیا، بتایا گیا، ظاہر کیا گیا، ضَرْبٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲۲:۷۳) (٤۳:٥۷) (٥۷:۱۳).

ضُرِبَتْ: ماردی گئی/ ڈال دی گئی، مسلط کی گئی، لازم کردی گئی، ضَرْبٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۲:٦۱) (۳:۱۱۲، ۱۱۲).

ضَرَبْتُمْ: تم نے سفر کیا، (جب) تم سفر کرو/ باہر نکلو، ضَرْبٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤:۹٤، ۱۰۱) (٥:۱۰٦).

ضَرَبْنَا: ہم نے بیان کیا/ بیان کر دیں، ہم نے مارا/ تھپکا، ضَرْبٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱٤:٤٥) (۱۸:۱۱) (۲٥:۳۹) (۳۰:٥۸) (۳۹:۲۷).

ضَرَبُوْا: وہ چلے، انہوں نے بیان کیا، (جب) وہ سفر کریں، ضَرْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۳:۱٥٦) (۱۷:٤۸) (۲٥:۹).

ضَرَبُوْهُ: (ضَرَبُوْا. هُ) انہوں نے اس کو بیان کیا، ضَرَبُوْا، ضَرْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤۳:٥۸).

الضَّرَرِ: ضرر، نقصان، تنگی، بدحالی، اسم ہے۔ (٤:۹٥).

ضَرُّهٗ: (ضَرُّ. هٗ) اس کا ضرر، اس کا ضرر پہنچانا، ضَرٌّ (مصدر، نصر؛ ضَرَّ یَضُرُّ کا) مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲:۱۳).

ضُرِّهٖ: (ضُرِّ. هٖ) اس کی تکلیف، اس کا ضرر، ضُرِّ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۹:۳۸)، ضُرَّهٗ (۱۰:۱۲).

ضَرِيْعٍ: خاردار جھاڑ، کانٹے، یہ ایک قسم کی گھاس ہے جو سوکھ کر زہر بن جاتی ہے، یہ دوزخیوں کو کھانے کے طور پر دی جائے گی، [مادہ: ضرع]۔ (۸۸:٦).

ضِعٰفًا: ضعیف، کمزور، ناتواں، ضَعِیْفٌ کی جمع۔ (٤:۹).

ضَعُفَ: کمزور ہوا، بودا ہوا، ناتواں ہوا، (کرما) ضُعْفٌ و ضَعَافَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۲:۷۳).

ضُعْفٍ: کمزوری، ناتوانی، سست ہونا، مصدر ہے (نصر، کرما)۔ (۳۰:٥٤، ٥٤)، ضُعْفًا (۳۰:٥٤).

ضِعْفٌ: مانند، دوگنا، دوچند، اَضْعَافٌ جمع۔ (۷:۳۸)، ضِعْفَ (۱۷:۷٥، ۷٥)، الضِّعْفِ (۳٤:۳۷)، ضِعْفًا (۷:۳۸) (۳۸:٦۱).

ضَعْفًا: کمزوری، ناتوانی، سست ہونا، مصدر ہے (باب نصر، کرما)۔ (۸:٦٦).

ضُعَفٰٓؤُا: ضعیف، کمزور، ناتواں، ضَعِیْفٌ کی جمع۔ (۲:۲٦٦)، الضُّعَفَآءِ (۹:۹۱)، الضُّعَفٰٓؤُا (۱٤:۲۱) (٤۰:٤۷).

ضَعُفُوْا: وہ کمزور ہوئے/ بودے ہوئے، بزدل بنے، (کرم) ضُعْفٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۳:۱٤٦).

ضِعْفَيْنِ: دوگنا، دو چند، ضِعْفٌ کا تثنیہ۔ (۲:۲٦٥) (۳۳:۳۰، ٦۸).

ضَعِيْفًا: ضعیف، کمزور، ناتواں، سست، (نصر، کرما) ضُعْفٌ و (کرما) ضَعَافَۃٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۲:۲۸۲) (٤:۲۸، ۷٦) (۱۱:۹۱).

ضِغْثًا: جھاڑو، سینکوں کا مٹھا، گھاس یا ٹہنیوں کا مٹھا، اَضْغَاثٌ

جمع۔(٤٤:٣٨).

الضَّفَادِعَ: مینڈک، ضِفْدِعٌ کی جمع۔(١٣٣:٧).

ضَلَّ: گمراہ ہوا، بھولا، بھٹکا، کھو گیا/گم ہو گیا، (ضرب۵؛ ضَلَّ. یَضِلُّ) ضَلَالٌ و ضَلَالَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٠٨:٢) (١١٦:٤، ١٣٦) (١٢:٥، ١٠٥) (٢٤:٦، ٩٤) (٥٣:٧) (٣٠:١٠، ١٠٨) (٢١:١١) (٨٧:١٦، ١٢٥) (١٥:١٧، ٦٧) (١٠٤:١٨) (٩٢:٢٧) (٧٥:٢٨) (٣٦:٣٣) (٧١:٣٧) (٤١:٣٩) (٤٨:٤١) (٢:٥٣، ٣٠) (١:٦٠) (٧:٦٨).

ضَلٰلٍ: گمراہی، بھٹکنا، راہ سے دور جا پڑنا، کھو جانا، ضائع ہو جانا، گم ہو جانا، ہلاک ہو جانا، مصدر ہے (ضرب۵: ضَلَّ. یَضِلُّ کا)۔ (١٦٤:٣) (٧٤:٦) (٦٠:٧) (٨:١٢، ٣٠) (١٤:١٣) (٣:١٤) (٣٨:١٩) (٥٤:٢١) (٩٧:٢٦) (٨٥:٢٨) (١١:٣١) (٢٤:٣٤) (٢٤:٣٦، ٤٧) (٢٢:٣٩) (٢٥:٤٠، ٥٠) (١٨:٤٢) (٤٠:٤٣) (٣٢:٤٦) (٢٧:٥٠) (٢٤:٥٤، ٤٧) (٢:٦٢) (٩:٦٧، ٢٩)، الضَّلٰلِ (٨:٣٤)، الضَّلٰلُ (٣٢:١٠) (١٨:١٤) (١٢:٢٢)، ضَلٰلًا (٦٠:٤، ١١٦، ١٣٦، ١٦٧) (٣٦:٣٣) (٢٤:٧١).

ضَلٰلَةٌ: گمراہی، بہکنا، گمراہ ہونا، بھٹکنا، (ضرب۵) ضَلَّ. یَضِلُّ کا مصدر ہے۔ (٦١:٧)، الضَّلٰلَةِ (٧٥:١٩)، الضَّلٰلَةَ (١٦:٢، ١٧٥) (٤٤:٤)، الضَّلٰلَةُ (٣٠:٧) (٣٦:١٦).

ضَلٰلَتِهِمْ: (ضَلٰلَةِ. هِمْ) ان کی گمراہی، ضَلٰلَةِ (مصدر، باب ضرب) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨١:٢٧) (٥٣:٣٠).

ضَلٰلِكَ: (ضَلٰلِ. كَ) تیری گمراہی، تیرا کھونا/گم ہونا، ضَلٰلِ (مصدر، باب ضرب) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٩٥:١٢).

ضَلَلْتُ: میں گمراہ ہوا، (ضرب) ضَلَالٌ و ضَلَالَةٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(٥٦:٦) (٥٠:٣٤).

ضَلَلْنَا: ہم رل گئے، ہم گم ہو گئے/ ضائع ہو گئے، (ضرب) ضَلَالٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(١٠:٣٢).

ضَلُّوْا: وہ راہ بھول گئے، وہ بھٹک گئے، وہ گمراہ ہو گئے، (ضرب) ضَلَالٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٦٧:٤) (٧٧:٥، ٧٧) (١٤٠:٦) (٣٧:٧، ١٤٩) (٤٨:١٧) (٩٢:٢٠) (٩:٢٥، ١٧) (٧٤:٤٠) (٢٨:٤٦).

ضَنْكًا: تنگ، تنگ ہونا، (کرم ا) ضَنُكَ. يَضْنُكُ کا مصدر ہے۔ (١٢٤:٢٠).

ضَنِيْنٍ: بخیل، کنجوس، (ضرب، سمع۵: ضَنَّ. يَضِنُّ) ضَنٌّ (بخل کرنا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، [مادہ: ضنن]۔(٢٤:٨١).

ضِيَآءٍ: چمک، روشن، چمکنا، روشن ہونا، مصدر ہے (نصر۴+۶؛ ضَاءَ. يَضُوْءُ کا)، [مادہ: ضوا]۔(٧١:٢٨)، ضِيَآءً (٥:١٠) (٤٨:٢١).

ضَيْرَ: ڈر، ضرر، مضرت، زیاں، نقصان دینا، ایذا دینا، (ضرب۸) ضَارَ. يَضِيْرُ کا مصدر۔(٥٠:٢٦).

ضِيْزٰى: بہت بھونڈی، بہت ناقص، غیر موزوں، ظالمانہ، بھدی، (ضرب۸؛ ضَازَ. يَضِيْزُ) ضَيْزٌ (حق کم دینا) سے، اسم تفضیل واحد مؤنث، (یا بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے اسی باب سے)۔ (٢٢:٥٣).

ضَيْفِ: مہمان، کسی کا مہمان ہونا، (ضرب۸) ضَافَ. يَضِيْفُ کا مصدر۔ ضَيْف بطور اسم واحد اور جمع دونوں کے لیے یکساں مستعمل ہے۔(٥١:١٥) (٢٤:٥١).

ضَيْفِهٖ: (ضَيْفِ. هٖ) اس کے مہمان، ضَيْفِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٣٧:٥٤).

ضَيْفِيْ: (ضَيْفِ. ىْ) میرا مہمان، میرے مہمان، ضَيْفِ

مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ ضَیْف واحد اور جمع دونوں کے لیے یکساں مستعمل ہے۔(٧٨:١١) (٦٨:١٥).

ضَیْقٍ: تنگ ہونا، (ضرب ٨) ضَاقَ۔یَضِیْقُ کا مصدر ہے۔ (١٢٧:١٦) (٧٠:٢٧).

ضَیِّقًا: تنگ، (ضرب ٨؛ ضَاقَ۔یَضِیْقُ) ضَیْقٌ (تنگ ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔(١٢٥:٦) (١٣:٢٥).

'ط'

طٰٓئِرٍ: اڑنے والا، پرندہ/ ہر اڑنے والا جانور، طَیْرٌ جمع، [مادہ؛طیر]۔ طَائِر اصل میں (ضرب ٨؛ طَارَ۔یَطِیْرُ) طَیْرٌ (اُڑنا، اُڑ کر بھاگنا) سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔ جاہلیت میں عرب پرندوں کو شگون وغیرہ لینے کے لیے استعمال کرتے تھے، پھر اس کا استعمال پرندوں سے برے شگون لینے کے بارے میں ہونے لگا۔ پھر ہر اس چیز کے لیے استعمال کرنے لگے جس سے بدفالی لی جائے یا اسے منحوس سمجھا جائے۔ غرض اس طرح طَائِر کا استعمال بدشگونی اور شوم ونحوست اور بری قسمت کے لیے کیا جانے لگا۔ یہاں یہ پرندے یا ہر اڑنے والے جانور کے معنی میں آیا ہے دیگر مقامات پر دوسرے معانی میں مستعمل ہوا ہے۔(٣٨:٦).

طٰٓئِرُكُمْ: (طٰٓئِرُ۔ كُمْ) تمہاری فال بد، تمہارا شگون بد، تمہاری بری قسمت/ نحوست/ نامبارکی، طٰٓئِرُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٤٧:٢٧) (١٩:٣٦).

طٰٓئِرَهٗ: (طٰئِرَ۔ هٗ) اس کا نصیب، اس کی بری قسمت، طٰئِرَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٣:١٧).

طٰٓئِرُهُمْ: (طٰئِرُ۔هُمْ) ان کا شگون بد، ان کی نحوست، طٰئِرُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣١:٧).

طَآئِعِيْنَ: فرمانبردار، اپنی خوشی سے کہا ماننے والے، (نصر ٦؛ طَاعَ۔يَطُوْعُ) طَوْعٌ (فرمانبردار ہونا، خوشی سے کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، طَائِعٌ واحد۔(١١:٤١).

طٰٓئِفٌ: پھر جانے والا، پھیرنے والا، مراد وسوسہ، خطرہ، (نصر ٦؛ طَافَ۔يَطُوْفُ) طَوْفٌ و طَوَافٌ (چکر کاٹنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢٠١:٧) (١٩:٦٨).

طَآئِفَةٌ: پھرنے والی، گروہ، جماعت، کچھ لوگ، ایک یا ایک سے زائد سب کو طائفہ کہتے ہیں، یہ (نصر) طَوْفٌ و طَوَافٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ ہے۔(٦٩:٣، ٧٢، ١٥٤) (٨١:٤، ١٠٢، ١٠٢، ١١٣) (٨٧:٧، ٨٧) (١٢٢:٩) (٢:٢٤) (١٣:٣٣) (١٤:٦١، ١٤) (٢٠:٧٣)، طَآئِفَةٍ (٦٦:٩، ٨٣)، طَآئِفَةً (١٥٤:٣) (٦٦:٩) (٤:٢٨).

طَآئِفَتٰنِ: دو گروہ، دو فرقے، دو جماعتیں، طَائِفَةٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)۔(١٢٢:٣) (٩:٤٩).

طَآئِفَتَيْنِ: دو گروہ، دو فرقے، دو جماعتیں، طَائِفَةٌ کا تثنیہ (بحالت نصب وجر)۔(١٥٦:٦)، الطَّآئِفَتَيْنِ (٧:٨).

الطَّآئِفِيْنَ: گرد پھرنے والے، طواف کرنے والے، (نصر) طَوْفٌ و طَوَافٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، طَائِفٌ واحد۔(١٢٥:٢) (٢٦:٢٢).

طَابَ: خوش آیا، بھلا معلوم ہوا، (ضرب ٨؛ طَابَ۔يَطِيْبُ) طِيْبٌ سے جسکے معنی خوش لگنے اور پاکیزہ ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(٣:٤).

طَارِدِ: ہانکنے والا، بھگانے والا، (نصر ١) طَرْدٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٢٩:١١) (١١٤:٢٦).

الطَّارِقُ: اندھیرے (رات) میں آنے والا، ستارہ ثریا کا نام، مراد رات میں ظاہر ہونے والا ستارہ ہے، اول معنی کے اعتبار سے (نصر، سمع ١) طَرَقٌ (رات کے وقت آنا) سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔(٢:٨٦)، الطَّارِقِ (١:٨٦).

طٰسٓ: طاسین، حروف مقطعات میں سے ہے۔(١:٢٧).

طٰسٓمٓ: طاسین میم، حروف مقطعات میں سے ہے۔ (۲۸:۱) (۲۶:۱).

طَاعَةٌ: فرمانبرداری، اطاعت، حکم ماننا، اسم ہے، [مادہ؛ طوع]۔ (۴:۸۱) (۲۴:۵۳) (۴۷:۲۱).

طَاعِمٍ: کھانے والا، (سمع، فتح۱) طَعْمٌ سے جسکے معنی چکھنے اور کھانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ جب یہ باب فتح سے آتا ہے تو اس کے معنی پیٹ بھر کر کھانے کے آتے ہیں۔ (۶:۱۴۵).

الطَّاغُوْتُ: شیطان، سرکش، حق سے روکنے والا، بت، معبودِ باطل، مفسد، طَوَاغِيْتُ جمع، [مادہ؛ طغو یا طغی]۔ (۲:۲۵۷)، الطَّاغُوْتِ (۲:۲۵۶) (۴:۵۱، ۶۰، ۷۶)، الطَّاغُوْتَ (۵:۶۰) (۱۶:۳۶) (۳۹:۱۷).

طَاغُوْنَ: نافرمان، سرکش، شریر، معصیت میں حد سے بڑھ جانے والے، (فتح۷: طَغٰی یَطْغٰی) طُغْیَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، طَاغٍ واحد، [مادہ؛ طغی]۔ (۵۱:۵۳) (۵۲:۳۲).

الطَّاغِيَةِ: نافرمان/ جابر، حد سے بڑھ جانے والی (آواز)، (فتح) طُغْیَانٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۶۹:۵).

طٰغِيْنَ: نافرمان، سرکش، شریر، معصیت میں حد سے بڑھ جانے والے، (فتح) طُغْیَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، طَاغٍ واحد۔ (۳۷:۳۰) (۶۸:۳۱)، الطّٰغِيْنَ (۳۸:۵۵) الطَّاغِيْنَ (۷۸:۲۲).

طَافَ: پھر گیا، پھیرا گیا، (نصر۶: طَافَ یَطُوْفُ) طَوْفٌ و طَوَافٌ (گھومنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۶۸:۱۹).

طَاقَةَ: طاقت، قوت، توانائی، یہ (افعال) اِطَاقَةٌ سے اسم ہے اور مصدر کے طور پر بھی مستعمل ہے، [مادہ؛ طوق]۔ طاقت اس مقدار کا نام ہے جس کے ساتھ انسان کسی کام کو مشقت کے ساتھ انجام دے سکے۔ لَا طَاقَةَ لَنَا (نہیں طاقت ہم میں) کا مطلب یہ نہیں کہ ہم وہ کام سرانجام دے ہی نہیں سکتے یا اس کی قدرت ہی نہیں رکھتے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اس کو سرانجام دینے میں سخت دشواری اور مشقت ہے۔ (۲:۲۴۹، ۲۸۶).

طَالَ: وہ دراز ہوا، وہ لمبا ہوا، (نصر۶؛ طَالَ یَطُوْلُ) طُوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۰:۸۶) (۲۱:۴۴) (۵۷:۱۶).

الطَّالِبُ: طالب، مانگنے والا، چاہنے والا، (نصر۱) طَلْبٌ و طَلَبٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۲:۷۳).

طَالُوْتُ: یہ بنی اسرائیل کے ایک بااقبال اور نیک بادشاہ کا نام ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام کے ابتداءِ عہد میں گزرے ہیں، یہ عجمی نام ہے۔ (۲:۲۴۹)، طَالُوْتَ (۲:۲۴۷).

الطَّآمَّةُ: بڑی آفت، بڑا ہنگامہ، قیامت مراد ہے، (نصر۵؛ طَمَّ یَطُمُّ) طَمٌّ سے جسکے معنی کسی چیز کے اتنے زیادہ ہونے کے ہیں کہ وہ چھا جائے اور غالب آجائے، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ؛ طمم]۔ (۷۹:۳۴).

طٰهٰ: طاہا، حروف مقطعات میں سے ہے۔ (۲۰:۱).

طِبَاقًا: اوپر تلے، تہ بہ تہ، اوپر نیچے کرنا، ایک طریقہ پر کرنا، مصدر ہے (باب مفاعلہ ا)۔ (۶۷:۳) (۷۱:۱۵).

طِبْتُمْ: تم خوش حال ہوئے، تم پاکیزہ ہوئے، تم مزے میں رہے، (ضرب۸؛ طَابَ یَطِیْبُ) طِيْبٌ و طَيْبٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ انسان کے طیب ہونے کا یہ مطلب ہے کہ وہ جہالت، فسق اور اعمال بد کی گندگی سے صاف اور علم و ایمان اور اعمال صالحہ سے آراستہ ہو۔ (۳۹:۷۳).

طَبَعَ: اس نے مہر لگا دی/ بند کر دیا، یعنی نیکی کی توفیق سے محروم کر دیا، (فتح۱) طَبْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۴:۱۵۵) (۹:۹۳) (۱۶:۱۰۸) (۴۷:۱۶).

طُبِعَ: مہر لگا دی گئی/ بند کر دیے گئے، یعنی نیکی کی توفیق سے محروم کر دیا گیا، (فتح) طَبْعٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۹:۸۷) (۶۳:۳).

طَبَقٍ: طبقہ، درجہ، حال، حالت۔ (١٩:٨٤)، طَبَقًا (١٩:٨٤)۔

طِبْنَ: وہ خوش ہوئیں، ان کو بھلا معلوم ہوا، (اگر) وہ بخوشی چھوڑ دیں، (ضرب) طِیْبٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (٤:٤)۔

طَحٰـهَا: (طَحٰى.هَا) اس نے اس کو پھیلایا/ اسے بچھایا، طَحٰى، (نصر؛ طَحَا.يَطْحُوْ) طَحْوٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٦:٩١)۔

طَرَآئِقَ: راہیں، طریقے/ فرقے، آسمان کے طبقے، طَرِيْقَةٌ کی جمع، [مادہ: طرق]۔ (١٧:٢٣) (١١:٧٢)۔

طَرَدْتُّهُمْ: (طَرَدْتُّ.هُمْ) میں نے ان کو ہانک دیا/ انہیں نکال دیا، طَرَدْتُّ، (نصر) طَرْدٌ سے، ماضی واحد متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١١:٣٠)۔

الطَّرْفِ: نظر، نگاہ۔ طَرْفُ الْعَيْنِ کہتے ہیں آنکھ کی پلک کو اور (ضرب) طَرْفٌ کے معنی پلک جھپکانے کے، پلک جھپکانے کو لازم ہے نگاہ، اس لیے خود نگاہ اور نظر کے لیے بھی طرف کا استعمال ہوتا ہے۔ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ (نیچی نگاہ والیاں) حورانِ جنت کی صفت ہے کہ غایت عفت کے سبب ان کی نظریں اوپر کو نہیں اٹھتیں۔ (٤٨:٣٧) (٥٢:٣٨) (٥٦:٥٥)، طَرْفٍ (٤٥:٤٢)۔

طَرَفًا: کنارہ، طرف، ٹکڑا، ایک حصہ، اَطْرَافٌ جمع۔ (١٢٧:٣)۔

طَرْفُكَ: (طَرْفُ.كَ) تیری نگاہ، تیری نظر، طَرْفُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٠:٢٧)۔

طَرْفُهُمْ: (طَرْفُ.هُمْ) ان کی نگاہ، ان کی آنکھ، طَرْفُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٣:١٤)۔

طَرَفَيِ: دونوں طرف، دونوں کنارے، طَرَفٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا۔ (١١٤:١١)۔

طَرِيًّا: تروتازہ، (سمع ١؛ طَرِیَ.يَطْرٰی) طَرَاوَةٌ سے جسکے معنی تروتازہ ہونے کے ہیں، (بروزن فعیل) صفت مشبہ کا صیغہ، [مادہ: طرو]۔ (١٤:١٦) (١٢:٣٥)۔

طَرِيْقًا: راہ، راستہ، طُرُقٌ جمع۔ عام طور پر انسان کے ہر اس مسلک کو جو وہ کسی فعل کے بارے میں اختیار کرتا ہے 'طریق' کہتے ہیں، خواہ وہ محمود ہو یا مذموم۔ (١٦٨:٤) (٧٧:٢٠)، طَرِيْقٍ (٣٠:٤٦)، طَرِيْقَ (١٦٩:٤)۔

طَرِيْقَةً: روش، راہ، دین، مذہب، طَرَآئِقُ جمع، [مادہ: طرق]۔ (١٠٤:٢٠)، الطَّرِيْقَةِ (١٦:٧٢)۔

طَرِيْقَتِكُمْ: (طَرِيْقَةِ.كُمْ) تمہارا طریقہ، تمہارا مذہب، طَرِيْقَةِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٦٣:٢٠)۔

طَعَامٍ: کھانا، کھانے کی چیز، خوراک، کھانا کھانا، اسم اور مصدر (سمع ١؛ طَعِمَ.يَطْعَمُ کا)، اَطْعِمَةٌ جمع۔ (٦١:٢) (٥٣:٣٣)، طَعَامِ (٣٤:٦٩) (١٨:٨٩) (٣:١٠٧)، طَعَامُ (١٨٤:٢) (٥:٥، ٩٥) (٤٤:٤٤)، طَعَامٌ (٣٧:١٢) (٣٦:٦٩) (٦:٨٨)، الطَّعَامِ (٣:٩٣)، الطَّعَامَ (٧٥:٥) (٨:٢١) (٧:٢٥، ٢٠) (٨:٧٦)، طَعَامًا (١٩:١٨) (١٣:٧٣)۔

طَعَامَكَ: (طَعَامِ.كَ) تیرا کھانا، طَعَامِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٥٩:٢)۔

طَعَامُكُمْ: (طَعَامُ.كُمْ) تمہارا کھانا، طَعَامُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥:٥)۔

طَعَامُهٗ: (طَعَامُ.هٗ) اس کا کھانا، طَعَامُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٦:٥)، طَعَامِهٖ (٢٤:٨٠)۔

طَعِمْتُمْ: تم کھا چکے، تم نے کھا لیا، (سمع ١) طَعْمٌ و طَعَامٌ سے جس کے معنی کھانا کھانے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٥٣:٣٣)۔

طَعِمُوْا: انہوں نے کھایا، وہ کھا چکے، (سمع) طَعْمٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٩٣:٥)۔

طَعْمُهٗ: (طَعْمُ.هٗ) اس کا ذائقہ، اس کا مزہ، طَعْمُ (طُعُوْمٌ جمع)

مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۵:۴۷).

طَعْنًا: طعن کرنا، عیب دینا، مصدر ہے (باب نصر و فتح ا)۔ اس کا اصل میں معنی ہے نیزہ، سنگ یا اسی قسم کی چیزوں سے مارنا، لیکن استعارہ کے طور پر عیب گوئی اور طعنہ زنی کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں یہی معنی مراد ہے۔(۴۶:۴).

طَعَنُوْا: انہوں نے طعن کیا/عیب دیا، (نصر، فتح ا) طَعْنٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۲:۹).

طَغَا: وہ طغیانی پر آیا، وہ حدوں سے باہر نکل گیا، (فتح ۷: طَغٰی. یَطْغٰی) طُغْیَانٌ (سرکشی کرنا، حد سے باہر نکلنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: طغی]۔(۱۱:۶۹).

طَغٰی: وہ سرکش ہوگیا، اس نے نافرمانی کی، وہ حد سے گزر گیا، (فتح ۷: طَغٰی. یَطْغٰی) طُغْیَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۰: ۲۴، ۴۳) (۱۷:۵۳) (۱۷:۷۹، ۳۷).

طَغَوْا: انہوں نے سرکشی کی/سر اٹھایا، وہ حد سے گزر گئے، (فتح ۷: طَغٰی. یَطْغٰی) طُغْیَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۱:۸۹).

طَغْوٰیهَا: (طَغْوٰی. هَا) اس کی سرکشی، اس کا حد سے گزرنا، طَغْوٰی ([مادہ: طغو یا طغی]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۱:۹۱).

طُغْیَانًا: سرکشی، شرارت، نافرمانی، گمراہی، نافرمانی اور معصیت میں حد سے بڑھ جانا، (فتح ۷) طَغٰی. یَطْغٰی کا مصدر، [مادہ: طغو یا طغی]۔(۵: ۶۴، ۶۸) (۱۷: ۶۰) (۱۸: ۸۰).

طُغْیَانِهِمْ: (طُغْیَانِ. هِمْ) ان کی گمراہی/سرکشی/شرارت/بے راہ روی، طُغْیَانِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۱۵) (۶:۱۱۰) (۷:۱۸۶) (۱۰:۱۱) (۲۳:۷۵).

طَفِقَ: وہ کرنے لگا، اس نے شروع کیا، (سمع ا) طَفَقٌ سے جس کے معنی کسی کام کو شروع کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳۸:۳۳).

طَفِقَا: وہ دونوں کرنے لگے، انہوں نے شروع کیا، (سمع) طَفَقٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۷:۲۲) (۲۰:۱۲۱).

الطِّفْلِ: لڑکا، بچہ، لڑکے، اسم جنس، واحد ہے جمع کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔(۲۴:۳۱)، طِفْلًا (۲۲:۵) (۴۰:۶۷).

طَلٌّ: شبنم، اوس، پھوار، طِلَالٌ جمع، [مادہ: طلل]۔(۲:۲۶۵).

الطَّلَاقُ: جدائی، طلاق، رخصت کرنا، چھوڑنا، نکاح کی قید سے عورت کے باہر آنے کو طلاق کہتے ہیں، مصدر ہے (نصر ا: طَلَقَ. یَطْلُقُ کا)، نیز تَطْلِیْقٌ (چھوڑ دینا) سے اسم بھی ہے۔ (۲:۲۲۹)، الطَّلَاق (۲:۲۲۷).

طَلَبًا: طلب کرنا، ڈھونڈنا، تلاش کرنا، مصدر ہے (باب نصر ا)۔ (۱۸:۴۱).

طَلْحٍ: کیلے، کیلے کا درخت، طَلْحَةٌ واحد۔(۵۶:۲۹).

طَلْعٌ: خوشہ، گچھا، گابھا، درخت خرما کا پہلا شگوفہ جو باہر نکلتا ہے۔ (۵۰:۱۰).

طَلَعَتْ: وہ نکلی، وہ (آفتاب) نکلا، (نصر ا) طُلُوْعٌ (ستارہ وغیرہ کا نکلنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۱۸:۱۷).

طَلْعُهَا: (طَلْعُ. هَا) اس کا خوشہ/گابھا/شگوفہ، طَلْعُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۶:۱۴۸) (۳۷:۶۵)، طَلْعِهَا (۶:۹۹).

طَلَّقْتُمْ: تم نے طلاق دی، (جب) تم طلاق دو، (تفعیل ا) تَطْلِیْقٌ (طلاق دینا، چھوڑ دینا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۲: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۶) (۶۵:۱).

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ: (طَلَّقْتُمُوْ. هُنَّ) تم نے ان کو طلاق دی، تم انہیں طلاق دے دو، طَلَّقْتُمُوْ، (تفعیل) تَطْلِیْقٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ طَلَّقْتُمُوْ اصل میں طَلَّقْتُمْ، واؤ اشباعی ہے۔ (۲:۲۳۷) (۳۳:۴۹).

طَلَّقَکُنَّ: (طَلَّقَ. کُنَّ) اس نے تمہیں طلاق دی، طَلَّقَ، (تفعیل) تَطْلِیْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُنَّ ضمیر مفعول (جمع حاضر مؤنث)۔(۶۶:۵).

طَلِّقُوْهُنَّ: (طَلِّقُوْا. هُنَّ) تم ان کو طلاق دو، طَلِّقُوْا، (تفعیل) تَطْلِیْقٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۶۵:۱).

طَلَّقَهَا: (طَلَّقَ. هَا) اس نے اس کو طلاق دی، طَلَّقَ، (تفعیل) تَطْلِیْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲:۲۳۰، ۲۳۰).

طُلُوْعِ: نکلنا، طلوع ہونا، سورج یا دھوپ کے نکلنے کو طلوع کہتے ہیں، (مضاف)، یہ مصدر ہے (باب نصر ا: طَلَعَ. یَطْلُعُ کا)۔(۲۰:۱۳۰) (۵۰:۳۹).

طُمِسَتْ: وہ مٹائی گئی، (ستارے) مٹا دیئے گئے/ بے نور کر دیئے گئے، (نصر، ضرب ا) طَمْسٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۷۷:۸).

طَمَسْنَا: ہم نے مٹا دیا، ہم نے بے نور کر دیا، (نصر، ضرب) طَمْسٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۳۶:۶۶) (۵۴:۳۷).

طَمَعًا: توقع، امید، لالچ، حرص، لالچ کرنا، (سمع ا) طَمِعَ. یَطْمَعُ کا مصدر ہے۔(۷:۵۶) (۱۳:۱۲) (۳۰:۲۴) (۳۲:۱۶).

طَوّٰفُوْنَ: بہت پھرتے رہنے والے، بہت زیادہ چکر کاٹنے والے، (نصر) طَوْفٌ و طَوَافٌ سے مبالغہ کا صیغہ (جمع مذکر)، طَوّٰفٌ واحد۔(۲۴:۵۸).

طُوْبٰی: ۱) خوبی، خوشحالی، فرحت، آنکھوں کی ٹھنڈک، قابل رشک ہونا، جنت کے ایک درخت کا نام، [مادہ: طیب]۔ ۲) بہت پاکیزہ، زیادہ اچھی، (ضرب ۸) طِیْبٌ سے، اسم تفضیل واحد مؤنث۔(۱۳:۲۹).

الطَّوْدِ: بلند پہاڑ، بڑا ٹیلہ، یہ اصل میں (نصر ۶) طَادَ. یَطُوْدُ کا مصدر ہے جسکے معنی ثابت قدم رہنے کے ہیں۔(۲۶:۶۳).

طُوْرِ: پہاڑ، ہرا بھرا پہاڑ، کوہ درخت ناک، جزیرۂ نمائے سینا کے ایک مخصوص ومتعین پہاڑ کا نام، یہی وہ پہاڑ ہے جہاں حضرت موسیٰ کو تجلی خداوندی سے نوازا گیا، اور اسی پر آپ کو تورات کی الواح کا نسخہ ملا تھا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہم کلامی کا شرف بخشا۔ عربی زبان میں طور کے معنی پہاڑ کے ہیں لیکن بعض اہل لغت نے تصریح کی ہے کہ مطلق پہاڑ کو طور نہیں کہتے بلکہ جب تک وہ درختوں سے ہرا ابھرا نہ ہو طور نہیں کہلائے گا۔(۲۳:۲۰) (۹۵:۲)، الطُّوْرِ (۱۹:۵۲) (۲۰:۸۰) (۲۸:۲۹، ۴۶) (۵۲:۱)، الطُّوْرَ (۲:۶۳، ۹۳) (۴:۱۵۴).

طَوْعًا: فرمانبرداری یعنی رضا و رغبت سے، مصدر ہے (نصر ۶: طَاعَ. یَطُوْعُ اور سمع ۸: طَاعَ. یَطَاعُ کا)، کُرْهٌ و کَرْهٌ اس کی ضد ہے۔(۳:۸۳) (۹:۵۳) (۱۳:۱۵) (۴۱:۱۱).

طَوَّعَتْ: اس نے آسان کر دیا، رغبت دلائی، راضی کر لیا/ آمادہ کر لیا، (تفعیل ۸: طَوَّعَ. یُطَوِّعُ) تَطْوِیْعٌ (رغبت دلانا، قابل عمل اور آسان بنانا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: طوع]۔(۵:۳۰).

الطُّوْفَانُ: طوفان/ حادثہ، آندھی، بگولے، سیلاب، [مادہ: طوف]۔(۲۹:۱۴)، الطُّوْفَانَ (۷:۱۳۳).

الطَّوْلِ: مال، دولت، تونگری، انعام، وسعت، مقدور، قدرت، دراز و لمبا ہونا، یہ (نصر ۶) طَالَ. یَطُوْلُ کا مصدر ہے۔ اس کا استعمال دو طرح ہوتا ہے، ایک درازی اور فضیلت میں غلبہ کرنا، دوسرے کسی شخص کے ساتھ احسان کرنا اور اس کو انعام دینا۔(۹:۸۶) (۴۰:۳)، طَوْلًا (۴:۲۵).

طُوْلًا: لمبا ہونا، دراز ہونا، لمبائی، (نصر ۶) طَالَ. یَطُوْلُ کا مصدر۔(۱۷:۳۷).

طُوًی: طویٰ، وادیٔ مقدس کا نام ہے، پاکیزہ/ مقدس، طویٰ جزیرہ

نمائے سینا میں ایک جگہ کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت ملی، اور یہ کوہِ طور کی وادی ہے جو اس کے دائیں جانب واقع ہے،[مادہ؛طوی]۔(١٢:٢٠) (١٦:٧٩).

طَوِيْلًا: لمبا، دراز، (نصر۶؛ طَالَ.يَطُوْلُ) طُوْلٌ سے، صیغۂ صفت واحد مذکر۔(٧:٧٣) (٢٦:٧٦).

طَهِّرْ: تو پاک رہ، پاک رکھ، (تفعیل ا) تَطْهِيْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(٢٦:٢٢) (٤:٧٤).

طَهِّرَا: تم دونوں پاک صاف رکھو، (تفعیل) تَطْهِيْرٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر۔(١٢٥:٢).

طَهَّرَكِ: (طَهَّرَ.كِ) تجھ کو ستھرا بنایا، تجھے پاک کیا، طَهَّرَ، (تفعیل) تَطْهِيْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كِ ضمیر مفعول (واحد حاضر مؤنث)۔(٤٢:٣).

طَهُوْرًا: ١) پاک کرنے والا، نہایت پاک، (نصر و کرم ا) طَهَارَةٌ سے صیغۂ مبالغہ مفرد ہے۔٢) پاک ہونا مصدر ہے (باب نصر و کرم ا سے)۔(٤٨:٢٥) (٢١:٧٦).

طَيِّ: لپیٹنا، مصدر ہے (ضرب ١١؛ طَوٰى.يَطْوِىْ کا)۔ (١٠٤:٢١).

الطَّيِّبُ: پاک، ستھرا، پاکیزہ، حلال، (ضرب) طِيْبٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (١٠٠:٥) (٥٨:٧) (١٠:٣٥)، الطَّيِّبِ (١٧٩:٣) (٢:٤) (٣٧:٨) (٢٤:٢٢)، طَيِّبًا (١٦٨:٢) (٤٣:٤) (٦:٥، ٨٨) (٦٩:٨) (١١٤:١٦).

طَيِّبٰتِ: ستھری چیزیں، عمدہ نفیس اشیاء، پاک چیزیں، (ضرب) طِيْبٌ سے، صفت مشبہ جمع مؤنث، طَيِّبَةٌ واحد۔ (١٦٠:٤)، طَيِّبٰتِ (٥٧:٢، ١٧٢، ٢٦٧) (٨٧:٥) (١٦٠:٧) (٨١:٢٠)، الطَّيِّبٰتِ (٣٢:٧، ١٥٧) (٢٦:٨) (٩٣:١٠) (٧٢:١٦) (٧٠:١٧) (٥١:٢٣) (٢٦:٢٤) (٦٤:٤٠) (١٦:٤٥)، الطَّيِّبٰتُ (٥:٤، ٥) (٢٦:٢٤).

طَيِّبٰتِكُمْ: (طَيِّبٰتِ.كُمْ) تمہاری لذت کی چیزیں، تمہاری نعمتیں، تمہاری نیکیاں، تمہاری پاکیزہ چیزیں، طَيِّبٰتِ (طَيِّبَةٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٢٠:٤٦).

طَيِّبَةٌ: ستھری چیز، عمدہ نفیس شے، پاک عورت، (ضرب) طِيْبٌ سے، صفت مشبہ واحد مؤنث۔ (١٥:٣٤)، طَيِّبَةٍ (٢٢:١٠) (٢٤:١٤)، طَيِّبَةً (٣٨:٣) (٧٢:٩) (٢٤:١٤) (٩٧:١٦) (٦١:٢٤) (١٢:٦١).

الطَّيِّبُوْنَ: ستھرے مرد، پاکیزہ لوگ، طَيِّبٌ کی جمع (بحالت رفع)، (ضرب) طِيْبٌ سے صفت مشبہ مذکر کا صیغہ۔(٢٦:٢٤).

طَيِّبِيْنَ: پاک مرد، ستھرے، پاکیزہ، (ضرب) طِيْبٌ سے، صفت مشبہ جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، طَيِّبٌ واحد۔ (٣٢:١٦)، الطَّيِّبِيْنَ (٢٦:٢٤).

طَيْرٍ: پرندے، پرندہ۔ یہ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جمع کی صورت میں اس کا واحد طَائِر آتا ہے (تفصیل کیلئے طَائِر)۔(٢١:٥٦)، الطَّيْرِ (٢:٢٦٠) (٤٩:٣) (١١٠:٥) (٧٩:١٦) (١٦:٢٧، ١٧) (١٩:٦٧)، الطَّيْرَ (٢١:٧٩) (٢٠:٢٧) (١٠:٣٤) (١٩:٣٨)، الطَّيْرُ (٣٦:١٢، ٤١) (٣١:٢٢) (٤١:٢٤)، طَيْرًا (٤٩:٣) (١١٠:٥) (٣:١٠٥).

طِيْنٍ: مٹی، گارا، خاک، مٹی اور پانی کا آمیزہ۔(٢:٦) (١٢:٧) (١٢:٢٣) (٧:٣٢) (١١:٣٧) (٧١:٣٨، ٧٦) (٣٣:٥١)، الطِّيْنِ (٤٩:٣) (١١٠:٥) (٣٨:٢٨)، طِيْنًا (٦١:١٧).

'ظ'

ظَالِمٌ: ظالم، ظلم کرنے والا، بے انصاف، (ضرب) ظُلْمٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٣٥:١٨) (٣٢:٣٥) (١١٣:٣٧)، الظَّالِمِ (٧٥:٤)، الظَّالِمُ (٢٧:٢٥).

ظَالِمَةٌ: ظلم کرنے والی، ناانصاف، ستمگار، (ضرب) ظُلْمٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (١٠٢:١١) (٤٥:٢٢، ٤٨)، ظَالِمَةً (١١:٢١).

ظٰلِمُوْنَ: ظالم لوگ، ظلم کرنے والے، بے انصاف، (ضرب) ظُلْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع، ظَالِمٌ واحد۔ (٥١:٢، ٩٢) (١٢٨:٣) (٧٩:١٢) (١١٣:١٦) (١٠٧:٢٣) (٥٩:٢٨) (١٤:٢٩)، الظّٰلِمُوْنَ (٢٢٩:٢، ٢٥٤) (٩٤:٣) (٤٥:٥) (٢١:٦، ٤٧، ٩٣، ١٣٥) (٢٣:٩) (٢٣:١٢) (٤٢:١٤) (٤٧:١٧، ٩٩) (٣٨:١٩) (٦٤:٢١) (٥٠:٢٤) (٨:٢٥) (٣٧:٢٨) (٤٩:٢٩) (١١:٣١) (٣١:٣٤) (٤٠:٣٥) (٨:٤٢) (١١:٤٩) (٩:٦٠).

ظَالِمِيْ: ظلم کرنے والے، (ضرب) ظُلْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر مضاف (بحالت نصب وجر)، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا، ظَالِمٌ واحد۔ (٩٧:٤) (٢٨:١٦).

ظٰلِمِيْنَ: ظلم کرنے والے، (ضرب) ظُلْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ (٥:٧، ١٤٨) (٥٤:٨) (٧٨:١٥) (١٤:٢١، ٤٦، ٩٧) (٢٠٩:٢٦) (٣١:٢٩) (٢٩:٦٨)، الظّٰلِمِيْنَ (٣٥:٢، ٩٥، ١٢٤، ١٤٥، ١٩٣، ٢٤٦، ٢٥٨، ٢٧٠) (٥٧:٣، ٨٦، ١٤٠، ١٥١، ١٩٢) (٢٩:٥، ٥١، ٧٢، ١٠٧) (٣٣:٦، ٥٢، ٥٨، ٦٨، ١٢٩، ١٤٤) (١٩:٧، ٤١، ٤٤، ٤٧، ١٥٠) (١٩:٩، ٤٧، ١٠٩) (٣٩:١٠، ٨٥، ١٠٦) (١٨:١١، ٣١، ٤٤، ٨٣) (٧٥:١٢) (١٣:١٤، ٢٢، ٢٧) (٨٢:١٧) (٢٩:١٨، ٥٠) (٧٢:١٩) (٢٩:٢١، ٥٩، ٨٧) (٥٣:٢٢، ٧١) (٢٨:٢٣، ٤١، ٩٤) (٣٧:٢٥) (١٠:٢٦) (٢١:٢٨، ٢٥، ٤٠، ٥٠) (٣٧:٣٥) (٦٣:٣٧) (٢٤:٣٩) (١٨:٤٠، ٥٢) (٢١:٤٢، ٢٢، ٤٠، ٤٤، ٤٥) (٧٦:٤٣) (١٩:٤٥) (١٠:٤٦) (١٧:٥٩) (٧:٦١) (٥:٦٢، ٧) (١١:٦٦) (٢٤:٧١، ٢٨) (٣١:٧٦).

الظَّآنِّيْنَ: گمان کرنے والے، اٹکل چلانے والے، (نصر٥: ظَنَّ. يَظُنُّ) ظَنٌّ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، ظَانٌّ واحد، [مادہ؛ظنن]۔ (٦:٤٨).

ظَاهِرٌ: ظاہر، کھلا، آشکار، ظاہری، باہر، (فتح ا) ظَهْرٌ و ظُهُوْرٌ سے جسکے معنی ظاہر ہونے، بلند جگہ پر ہونے اور قابو پانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ الظّٰهِرُ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے، اس کا مفہوم یہ ہے کہ انفس و آفاق میں انسان اللہ کے افعال وصفات کے آثار دیکھ کر عقلی استدلال کی بناپر اس کی ظاہری موجودگی کی معرفت یا ادراک حاصل کر لیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ان دلائل کی بناپر جو اس کے وجود پر دلالت کرتے ہیں، ''ظاہر'' ہے۔ جبکہ وہ اپنے ظاہری وجود کے لحاظ سے حواس وعقول کی دسترس سے بالاتر بھی ہے، اس لحاظ سے وہ ''باطن'' ہے۔ (٣٣:١٣)، ظَاهِرَ (١٢٠:٦)، الظَّاهِرُ (٣:٥٧)، ظَاهِرًا (٢٢:١٨) (٧:٣٠).

ظَاهِرَةً: ظاہری، کھلی، آشکارا، (فتح) ظُهُوْرٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٢٠:٣١) (١٨:٣٤).

ظٰهَرُوْا: انہوں نے مدد کی، انہوں نے معاونت کی، (مفاعلہ ا) مُظَاهَرَةٌ سے جسکے معنی باہم ایک دوسرے کی پشتیبانی کرنے اور معاونت کرنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٩:٦٠).

ظَاهَرُوْهُمْ: (ظَاهَرُوْا. هُمْ) انہوں نے ان کی مدد کی/ ان کی پشتیبانی کی، ظَاهَرُوْا، (مفاعلہ) مُظَاهَرَةٌ (مدد کرنا، معاونت کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢٦:٣٣).

ظَاهِرُهٗ: (ظَاهِرُ. هٗ) اس کا ظاہر، اس کا باہر، ظَاهِرُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣:٥٧).

ظٰهِرِيْنَ: غالب، غلبہ پانے والے، (فتح) ظَهْرٌ و ظُهُوْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، ظَاهِرٌ واحد۔ (٢٩:٤٠) (١٤:٦١).

ظَعْنِكُمْ: (ظَعْنِ. كُمْ) تمہارا سفر/کوچ، تمہارا کوچ کرنا، تمہارا

ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا، ظَعْنِ (مصدر، باب فتح ا: ظَعَنَ. یَظْعَنُ کا) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۸۰:۱۶).

ظُفُرٍ: ناخن (انسان کا یا حیوان کا)، اَظْفَارٌ جمع۔(۱۴۶:۶).

ظَلَّ: وہ ہو گیا/ سارا دن رہا، (سمع ۵: ظَلَّ. یَظَلُّ) ظَلٌّ و ظُلُوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: ظلل]۔ ظَلّ اور ظُلُوْل کے معنی دن میں کسی کام کو انجام دینے کے ہیں اور اس میں دوام کا پہلو داخل ہوتا ہے۔ اور یہ افعال ناقصہ میں سے ہے۔ (۵۸:۱۶) (۱۷:۴۳).

ظِلًّا: سایہ، چھاؤں، ظِلَالٌ جمع، [مادہ: ظلل]۔ (۵۷:۴)، ظِلٍّ (۳۰:۵۶، ۴۳) (۳۰:۷۷)، الظِّلِّ (۲۴:۲۸)، الظِّلَّ (۴۵:۲۵)، الظِّلُّ (۲۱:۳۵).

ظِلٰلٍ: سایے، پرچھائیاں، ظِلٌّ کی جمع۔ (۵۶:۳۶) (۴۱:۷۷)، ظِلٰلًا (۸۱:۱۶).

ظِلٰلُهٗ: (ظِلٰلُ. هٗ) اس کے سائے، ظِلٰلُ (ظِلٌّ کی جمع) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۴۸:۱۶).

ظِلٰلُهَا: (ظِلٰلُ. هَا) اس کے سائے، ظِلٰلُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۴:۷۶).

ظِلٰلُهُمْ: (ظِلٰلُ. هُمْ) ان کے سائے، ظِلٰلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۵:۱۳).

ظَلَّامٍ: بہت ظلم کرنے والا، (ضرب ا) ظُلْمٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ قرآن میں یہ ظلم سے نفی کے معنی میں آیا ہے لہٰذا اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ (۱۸۲:۳) (۵۱:۸) (۱۰:۲۲) (۴۶:۴۱) (۲۹:۵۰).

ظُلَّةٌ: سائبان، چھتری، ظُلَلٌ جمع، [مادہ: ظلل]۔ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ کے متعلق یہ ہے کہ یہ ایک ابر تھا جس کے نیچے بادِسموم چل رہی تھی، جب لوگ اس کے نیچے تپش سے پناہ کے لیے جمع ہوئے تو وہ یکا یک ان پر آ کر گر پڑی اور سب وہیں ڈھیر ہو گئے۔ جس چیز سے سایہ کیا جائے اس کو بھی ظُلَّة کہتے ہیں اور وہ سائبان بھی کہ جس سے گرمی اور سردی کا بچاؤ ہوتا ہے۔ (۱۷۱:۷)، الظُّلَّةِ (۱۸۹:۲۶).

ظَلَّتْ: وہ ہو گئی/ رہ گئی، (سمع) ظَلٌّ (ہمیشہ رہنا، سارا دن لگے رہنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: ظلل]۔(۴:۲۶).

ظَلْتَ: تو سارا دن لگا، تو ہو گیا، تو برابر لگا رہا، (سمع) ظَلٌّ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۹۷:۲۰).

ظَلْتُمْ: تم سارے دن رہو، تم ہوئے، تم ہو گئے، (سمع) ظَلٌّ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۶۵:۵۶).

ظُلَلٌ: چھتریاں، سائبان، ظُلَّةٌ کی جمع۔ (۱۶:۳۹، ۱۶)، ظُلَلٍ (۲۱۰:۲)، الظُّلَلِ (۳۲:۳۱).

ظَلَّلْنَا: ہم نے سایہ کیا، (تفعیل ۵: ظَلَّلَ. یُظَلِّلُ) تَظْلِیْلٌ (سایہ کرنا) سے، ماضی جمع متکلم۔(۵۷:۲) (۱۶۰:۷).

ظُلْمٌ: ظلم، ستم، بے انصافی، شرک، گناہ، حق دار کو اس کا حق نہ دینا، کسی شے کو اس کی اصل جگہ سے ہٹا کر رکھنا، ظلم کرنا، مصدر ہے (باب ضرب ا)۔ (۱۳:۳۱)، ظُلْمٍ (۱۶۰:۴) (۸۲:۶، ۱۳۱) (۱۱۷:۱۱) (۲۵:۲۲)، ظُلْمَ (۱۷:۴۰)، ظُلْمًا (۱۰۸:۳) (۱۰:۴، ۳۰) (۱۱۱:۲۰، ۱۱۲) (۴:۲۵) (۱۴:۲۷) (۳۱:۴۰).

ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا/ ستم کیا/ برا کیا، اس نے بے انصافی کی/ زیادتی کی، (ضرب ا) ظُلْمٌ و ظَلَمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۳۱:۲) (۸۷:۱۸) (۱۱:۲۷) (۱:۶۵).

ظُلِمَ: اس پر ظلم کیا گیا، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۱۴۸:۴).

ظُلُمٰتٌ: تاریکیاں، اندھیرے، مراد جہالت، شرک، فسق و فجور، گناہ کی باتیں وغیرہ، ظُلْمَةٌ کی جمع، [مادہ: ظلم]۔ (۱۹:۲) (۴۰:۲۴)، ظُلُمٰتٍ (۱۷:۲) (۴۰:۲۴) (۶:۳۹)، ظُلُمٰتِ (۵۹:۶، ۶۳، ۹۷) (۶۳:۲۷)، الظُّلُمٰتِ (۲۵۷:۲، ۲۵۷) (۱۶:۵) (۱:۶، ۳۹، ۱۲۲) (۱:۱۴،

۵) (۸۷:۲۱) (۴۳:۳۳) (۹:۵۷) (۱۱:۶۵)، الظُّلُمٰتُ (۱۶:۱۳) (۲۰:۳۵).

ظَلَمَتْ: اس نے ظلم کیا، (ضرب) ظُلْمٌ و ظَلَمٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۵۴:۱۰).

ظَلَمْتُ: میں نے ظلم کیا/ برا کیا، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۴۴:۲۷) (۱۶:۲۸).

ظَلَمْتُمْ: تم نے ظلم کیا، تم نے نقصان کیا، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۵۴:۲) (۳۹:۴۳).

ظَلَمَكَ: (ظَلَمَ. كَ) اس نے تیرے اوپر ظلم کیا، ظَلَمَ، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۴:۳۸).

ظَلَمْنَا: ہم نے ظلم کیا، ہم نے زیادتی کی، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۳:۷).

ظَلَمْنٰهُمْ: (ظَلَمْنَا. هُمْ) ہم نے ان پر ظلم (نہیں) کیا، ہم نے ان پر زیادتی (نہیں) کی، ظَلَمْنَا، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۰۱:۱۱) (۱۱۸:۱۶) (۷۶:۴۳).

ظَلَمُوْا: انہوں نے ظلم کیا/ بے انصافی کی، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۵۹:۲، ۵۹، ۱۵۰، ۱۶۵) (۱۱۷:۳، ۱۳۵) (۶۴:۴، ۱۶۸) (۴۵:۶) (۱۰۳:۷، ۱۶۲، ۱۶۵) (۲۵:۸) (۱۳:۱۰، ۵۲) (۳۷:۱۱، ۶۷، ۹۴، ۱۰۱، ۱۱۳، ۱۱۶) (۴۴:۱۴، ۴۵) (۸۵:۱۶) (۵۹:۱۷) (۵۹:۱۸) (۳:۲۱) (۲۷:۲۳) (۲۲۷:۲۶) (۵۲:۲۷، ۸۵) (۴۶:۲۹) (۲۹:۳۰، ۵۷) (۱۹:۳۴، ۴۲) (۲۲:۳۷) (۴۷:۳۹، ۵۱) (۶۵:۴۳) (۱۲:۴۶) (۵۹:۵۱) (۴۷:۵۲).

ظُلِمُوْا: ان پر ظلم کیا گیا/ ان سے بے انصافی کی گئی، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۴۱:۱۶) (۳۹:۲۲) (۲۲۷:۲۶).

ظَلَمُوْنَا: (ظَلَمُوْا. نَا) انہوں نے ہمارا نقصان (نہیں) کیا، ظَلَمُوْا، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۵۷:۲) (۱۶۰:۷).

ظُلْمِهٖ: (ظُلْمِ. هٖ) اس کا ظلم، ظُلْمِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۹:۵) (۴۱:۴۲).

ظَلَمَهُمْ: (ظَلَمَ. هُمْ) اس نے ان پر ظلم (نہیں) کیا، ظَلَمَ، (ضرب) ظُلْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۱۷:۳) (۳۳:۱۶).

ظُلْمِهِمْ: (ظُلْمِ. هِمْ) ان کا ظلم، ان کی بے انصافیاں، ظُلْمِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۵۳:۴) (۶:۱۳) (۶۱:۱۶).

ظَلُّوْا: وہ سارا دن رہے، وہ لگے رہے، وہ ہمیشہ رہے، (سمع ۵؛ ظَلَّ. يَظَلُّ) ظَلٌّ (دن میں کسی کام کو کرنا، ہمیشہ رہنا، دن کا سایہ دار ہونا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۴:۱۵) (۵۱:۳۰).

ظَلُوْمٌ: نہایت ستم گار، بہت ظلم کرنے والا، بڑا بے انصاف، نہایت بے باک، بڑا بے ترس، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مبالغہ کا صیغہ مفرد۔ (۳۴:۱۴)، ظَلُوْمًا (۷۲:۳۳).

ظِلُّهَا: (ظِلُّ. هَا) اس کا سایہ، ظِلُّ (ظِلَالٌ جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ ظِلّ سے یہاں مراد بہشت کا دائمی عیش و آرام اور شان و شوکت ہے۔ (۳۵:۱۳).

ظَلِيْلًا: ٹھنڈا سایہ، گھنا سایہ، گھنی چھاؤں، سایہ دینے والا، (سمع ۵؛ ظَلَّ. يَظَلُّ) ظَلٌّ (سایہ دار ہونا) سے، صیغہ صفت (واحد مذکر)۔ ظِلًّا ظَلِيْلًا: دائمی سایہ، بہت گھنا سایہ، آرام کی زندگی۔ (۵۷:۴)، ظَلِيْلٍ (۳۱:۷۷).

ظَمَاٌ: تشنگی، پیاس، سخت پیاسا ہونا، (سمع ۴) ظَمِئَ. يَظْمَاُ کا مصدر۔ (۱۲۰:۹).

الظَّمْاٰنُ: پیاسا، تشنہ، (سمع ۴؛ ظَمِئَ. يَظْمَئُ) ظَمَاٌ سے،

صیغہ صفت (واحد مذکر)۔ (٣٩:٢٤).

ظَنَّ: اس نے اٹکل کی، گمان کیا، اس نے جانا/ یقین کیا، (نصر۵؛ ظَنَّ. یَظُنُّ) ظَنَّ سے جسکے معنی گمان کرنے اور یقین کرنے (جسے گمانِ یقینی کہتے ہیں) دونوں کے آتے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٠:٢٤) (١٢:٤٢) (٢١:٨٧) (٢٤:١٢) (٣٨:٢٤) (٧٥:٢٨) (٨٤:١٤).

ظَنٌّ: گمان، خیال، اٹکل، علم، یقین، شک، وہ بات یا اعتقادِ راجح کہ جس میں اس کے خلاف ظہور پذیر ہونے کا بھی امکان ہو، (مضاف)، مصدر (نصر۵؛ ظَنَّ. یَظُنُّ کا)، بطور اسم اس کی جمع ظُنُوْنٌ آتی ہے، [مادہ؛ ظنن]۔ یہ اضداد میں سے ہے، قرآن میں مختلف مقامات پر مختلف معنوں میں آیا ہے۔ قرآن مجید میں یہ چار طرح آیا ہے؛ ۱) یقین کے معنی میں، ۲) شک کے معنی میں، ۳) تہمت کے معنی میں، ۴) گمان کے معنی میں۔ تاہم اس کے استعمال میں (ہر معنی کیلئے) تخمینے یا اٹکل کا عنصر داخل ہوتا ہے۔ (١٠:٦٠) (٣٨:٢٧)، ظَنَّ (٣:١٥٤) (٤٨:٦، ١٢)، الظَّنِّ (٤:١٥٧) (٤٩:١٢، ١٢)، الظَّنَّ (٦:١١٦، ١٤٨) (١٠:٣٦، ٦٦) (٥٣:٢٣، ٢٨، ٢٨)، ظَنًّا (١٠:٣٦) (٤٥:٣٢).

ظَنَّا: ان دونوں نے گمان کیا/ سمجھا، (اگر) وہ دونوں سمجھیں، (نصر) ظَنَّ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (٢:٢٣٠).

ظَنُّكُمْ: (ظَنّ. كُمْ) تمہارا ظن، تمہارا گمان، ظَنُّ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٧:٨٧) (٤١:٢٣).

ظَنَنَّا: ہم نے گمان کیا، (نصر) ظَنَّ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٧٢:٥، ١٢).

ظَنَنْتُ: میں نے یقین کیا، مجھے یقین تھا، (نصر) ظَنَّ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٦٩:٢٠).

ظَنَنْتُمْ: تم نے گمان کیا، تم نے خیال کیا، تم نے جانا، تم نے اٹکل کی، تم نے یقین کیا، (نصر) ظَنَّ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤١:٢٢، ٢٣) (٤٨:١٢، ١٢) (٥٩:٢) (٧٢:٧).

ظَنُّوْا: انہوں نے یقین کیا/ گمان کیا، (نصر) ظَنَّ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٧:١٧١) (٩:١١٨) (١٠:٢٢) (١٢:١١٠) (١٨:٥٣) (٢٨:٣٩) (٤١:٤٨) (٥٩:٢) (٧٢:٧).

الظُّنُوْنَا: طرح طرح کے گمان، ظَنٌّ کی جمع (الف اشباعی ہے)۔ (٣٣:١٠).

ظَنُّهٗ: (ظَنَّ. هٗ) اس کی اٹکل، اس کا گمان، اس کا اندیشہ، ظَنَّ (مصدر، باب نصر) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٤:٢٠).

ظَهَرَ: وہ ظاہر ہوا، آشکارا ہوا، غالب ہوا، (فتح ا) ظُهُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٦:١٥١) (٧:٣٣) (٩:٤٨) (٢٤:٣١) (٣٠:٤١).

ظَهْرَكَ: (ظَهْرَ. كَ) تیری پیٹھ/ پشت، ظَهْرَ (مصدر، باب فتح) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ ظَهْر اور بَطْن دو متقابل اعضاء ہیں، بَطْن؛ پیٹ، ظَهْر؛ پیٹھ۔ ظَهْرٌ کی جمع ظُهُوْرٌ ہے۔ (٩٤:٣).

ظَهْرِهٖ: (ظَهْرِ. هٖ) اس کی پیٹھ/ پشت، اس میں هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ ہے۔ (٤٢:٣٣) (٨٤:١٠).

ظَهْرِهَا: (ظَهْرِ. هَا) اس کی پیٹھ، اس کی پشت، ظَهْرِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٥:٤٥).

ظِهْرِيًّا: بھولا بسرا، فراموش شدہ، پیٹھ پیچھے ڈالا ہوا، جو چیز پیٹھ پیچھے ڈال کر بھلا دی جائے، [مادہ؛ ظهر]۔ (١١:٩٢).

ظُهُوْرِكُمْ: (ظُهُوْرِ. كُمْ) تمہاری پیٹھیں، ظُهُوْرِ (ظَهْرٌ واحد) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٦:٩٤).

ظُهُوْرِهٖ: (ظُهُوْرِ. هٖ) اس کی پیٹھیں، اس کی پشتیں، ظُهُوْرِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٣:١٣).

ظُهُوْرُهَا: (ظُهُوْرُ. هَا) اس کی پیٹھیں، اس کی پشتیں، ظُهُوْرُ

مضاف،ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۳۸:۶)، ظُهُوْرِهَا (۱۸۹:۲)۔

ظُهُوْرُهُمْ:(ظُهُوْرُ.هُمْ)ان کی پیٹھیں/ پشتیں، ظُهُوْرُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۵:۹)، ظُهُوْرِهِمْ (۱۰۱:۲) (۱۸۷:۳) (۳۱:۶) (۱۷۲:۷) (۳۹:۲۱)۔

ظُهُوْرُهُمَا:(ظُهُوْرُ.هُمَا)ان دونوں کی پیٹھیں/ پشتیں، ظُهُوْرُ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۴۶:۶)۔

ظَهِيْرٌ: یاور، پشتیبان، مددگار، پشت پناہی کرنے والا، (فتح)ظَهْرٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ (۴:۶۶)، ظَهِيْرٍ (۲۲:۳۴)، ظَهِيْرًا (۸۸:۱۷) (۵۵:۲۵) (۸۶،۱۷:۲۸)۔

الظَّهِيْرَةِ: دوپہر، وقت ظہر۔ٹھیک دوپہر میں جو گرمی کی شدت ہوتی ہے وہ ظَهِيْرَة کہلاتی ہے، ظَهَائِرُ جمع، [مادہ: ظھر]۔ (۵۸:۲۴)۔

ع

عَآئِدُوْنَ: پھر کرنے والے، پلٹنے والے، (نصر۶؛عَادَ.يَعُوْدُ) عَوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، عَائِدٌ واحد۔(۱۵:۴۴)۔

عَآئِلًا: تنگ دست، فقیر، مفلس، نادار، عیالدار، (ضرب۸؛ عَالَ.يَعِيْلُ)عَيْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۸:۹۳)۔

عَابِدٌ: عبادت کرنے والا، بندگی کرنے والا، (نصرا) عَبْدٌ و عِبَادَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، اس کی جمع بحالت رفع عٰبِدُوْنَ ہے۔(۴:۱۰۹)۔

عٰبِدٰتٍ: عبادت کرنے والیاں، بندگی بجالانے والیاں، (نصر) عَبْدٌ و عِبَادَةٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، عَابِدَةٌ واحد۔(۵:۶۶)۔

عٰبِدُوْنَ: عبادت کرنے والے، بندگی کرنے والے، مطیع، (نصر)عَبْدٌ و عِبَادَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، عَابِدٌ واحد۔ (۱۳۸:۲) (۴۷:۲۳) (۳:۱۰۹، ۵)، الْعٰبِدُوْنَ (۱۱۲:۹)۔

عٰبِدِيْنَ: عبادت کرنے والے، بندگی کرنے والے، (نصر)عَبْدٌ و عِبَادَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، عَابِدٌ واحد۔ (۵۳:۲۱، ۷۳، ۱۰۶)، الْعٰبِدِيْنَ (۸۴:۲۱) (۸۱:۴۳)۔

عَابِرِیْ: عبور کرنے والے، (نصرا) عَبْرٌ و عُبُوْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر مضاف (بحالت نصب و جر)، عَابِرٌ واحد۔ (۴۳:۴)۔

عَاتِيَةٍ: حد سے نکل جانے والی، نافرمان، (نصر۷: عَتَا.يَعْتُوْ) عُتُوٌّ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۶:۶۹)۔

الْعَاجِلَةَ: جلد ملنے والی، مراد دنیا اور دنیا کی آسودگی، (سمع ا) عَجَلٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۱۸:۱۷) (۲۰:۷۵) (۲۷:۷۶)۔

عَادٌ: حضرت ھود علیہ السلام کی قوم کا نام ہے۔ عاد سے مراد اولادِ عاد بن عوص ارم بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام ہے۔ یہ طوفانِ نوح کے بعد ملک عرب میں سب سے پہلی بااقتدار حکمران قوم تھی۔ لفظ عاد کا مادہ 'عود' ہے، عربی میں لفظ عاد کے لغوی معنی کوئی خاص نہیں ملتے البتہ عبرانی میں اس کے معنی ''بلند و مشہور'' کے ہیں۔ عرب کے مورخین نے ان کو عرب عاربہ (عرب کے خالص النسل باشندے) کے قبائل میں شمار کیا ہے جن کو امم بائدہ (یا عرب بائدہ) بھی کہا جاتا ہے، یعنی برباد شدہ قومیں جن کا نام و نشان مٹا کر رکھ دیا گیا۔ ان میں عاد، ثمود، جرہم، طسم اور جدیس مشہور قبائل ہیں۔ عاد اندرونِ عرب میں حضر موت سے سواحل خلیج فارس کے طول میں عراق تک آباد تھے۔ ان کے پہلے لوگ عاد اولیٰ کہلاتے ہیں جو عاد ارم کے نام سے بھی مشہور ہیں، اور بعد کے لوگ جو ایمان لانے والے تھے اور عذاب سے بچ رہے تھے عادِ ثانیہ کہلائے۔ قوم نوح کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے زمانہ میں سب سے زیادہ طاقتور اور

متمدن قوم بنایا تھا مگر یہ قوم بت پرست تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف حضرت ہودؑ کو مبعوث فرمایا، حضرت ہودؑ نے ان کو اللہ کے احسانات یاد دلا دلا کر بہت وعظ و نصیحت کی مگر انہوں نے ایک نہ سنی اور بالآخر عذاب سے دوچار ہوئے۔ (۵۹:۱۱) (۴۲:۲۲) (۱۲۳:۲۶) (۱۲:۳۸) (۱۵:۴۱) (۱۳:۵۰) (۱۸:۵٤) (۶،٤:۶۹)، عَادٍ (۶۵:۷، ۷٤) (۷۰:۹) (۵۰:۱۱، ۶۰) (۹:۱٤) (۳۱:۴۰) (۱۳:۴۱) (۲۱:۴۶) (۴۱:۵۱) (۶:۸۹)، عَادًا (۶۰:۱۱) (۳۸:۲۵) (۳۸:۲۹) (۵۰:۵۳).

عَادٍ: زیادتی کرنے والا، (نصر۷؛ عَدَا. یَعْدُوْ) عَدْوٌ و عُدْوَانٌ سے جسکے معنی ظلم کرنے اور حد سے بڑھ جانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر (یہ اسم منقوص ہے، بحالت رفع و جر، اصل میں عَادِیٌ یا عَادِیٍ تھا، تعلیل و تنقیص کے بعد عَادٍ ہو گیا، یہاں مجرور ہے)۔ آیت میں وَلَا عَادٍ کا معنی ہے کہ بقدر ضرورت استعمال کرے اور استعمال میں زیادتی نہ کرے۔ (۱۷۳:۲) (۱٤۵:۶) (۱۱۵:۱۶).

عَادَ: وہ پھرا، اس نے عود کیا، وہ پھر آ رہا، (نصر۶؛ عَادَ. یَعُوْدُ) عَوْدٌ سے جس کے معنی کسی چیز سے ہٹ جانے کے بعد پھر اسی کی طرف لوٹنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۷۵:۲) (۹۵:۵) (۳۹:۳۶).

عَادَ ۨالْاُوْلٰی: عاد اولیٰ، اگلے عاد۔ ان کو عاد اولیٰ اس لیے کہتے ہیں کہ حضرت نوحؑ کے بعد پہلی ہلاک ہونے والی قوم یہی ہے اور صالحین ہودؑ اور ان کی اولاد عاد ثانیہ کہلاتی ہے۔ (۵۰:۵۳).

عَادُوْا: وہ پھرے، انہوں نے پھر کیا، (نصر۶؛ عَادَ. یَعُوْدُ) عَوْدٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۸:۶).

الْعٰدُوْنَ: حد سے گزرنے والے، حد سے نکلنے والے، (نصر؛ عَدَا. یَعْدُوْ) عَدْوٌ و عُدْوَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، عَادٍ واحد۔ (۷:۲۳) (۳۱:۷۰)، عٰدُوْنَ (۱۶۶:۲۶).

الْعٰدِیٰتِ: دوڑنے والیاں (مراد گھوڑے یا اونٹنیاں)، (نصر؛ عَدَا. یَعْدُوْ) عَدْوٌ (دوڑنا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث، عَادِیَۃٌ واحد۔ (۱:۱۰۰).

عَادَیْتُمْ: تم نے دشمنی کی، تم نے عداوت رکھی، (مفاعلہ۱۰؛ عَادٰی. یُعَادِیْ) مُعَادَاۃٌ سے جسکے معنی کسی کے ساتھ دشمنی کرنے کے ہیں، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛ عدو]۔ (۷:۶۰).

الْعَآدِّیْنَ: گننے والے، شمار کرنے والے، (نصر۵؛ عَدَّ. یَعُدُّ) عَدٌّ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، عَادٌّ واحد، [مادہ؛ عدد]۔ (۱۱۳:۲۳).

عَارِضٌ: بادل، پھیل جانے والا ابر، (ضرب۱) عَرْضٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (بحالت رفع)، عَارِضًا (بحالت نصب)۔ (۲٤:۴۶)، عَارِضًا (۲٤:۴۶).

عَاشِرُوْهُنَّ: (عَاشِرُوْا. هُنَّ) تم ان کے ساتھ زندگی گزارو، تم ان سے برتاؤ کرو، عَاشِرُوْا، (مفاعلہ۱) مُعَاشَرَۃٌ سے جسکے معنی باہم زندگی گزارنے اور مل جل کر رہنے کے ہیں، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۱۹:٤).

عَاصِفٌ: تیز چلنے والا، بادِ تند، آندھی، (ضرب۱) عَصْفٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۲:۱۰)، عَاصِفٍ (۱۸:۱٤).

الْعٰصِفٰتِ: تیز چلنے والیاں، ہوائیں جو تند و تیز چلتی ہیں، آندھیاں، (ضرب) عَصْفٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، عَاصِفَۃٌ واحد۔ (۲:۷۷).

عَاصِفَۃً: تیز چلنے والی، بادِ تند، آندھی، (ضرب) عَصْفٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۸۱:۲۱).

عَاصِمٍ: بچانے والا، حفاظت کرنے والا، روکنے والا، (ضرب۱) عَصْمٌ و عِصْمَۃٌ سے جسکے معنی حفاظت کرنے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۷:۱۰) (۳۳:۴۰)، عَاصِمَ (٤۳:۱۱).

الْعَافِیْنَ: معاف کرنے والے، (نصر۷؛ عَفَا. یَعْفُوْ) عَفْوٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، عَافٍ واحد۔ (۱۳٤:۳).

عَاقَبَ: اس نے بدلہ دیا، اس نے سزا دی، (مفاعلہ ا) عِقَابٌ و مُعَاقَبَۃٌ (مواخذہ کرنا، سزا دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۶۰:۲۲).

عَاقِبَۃُ: عاقبت، انجام، آخر، (مضاف)، یہ (نصرا) عَقَبَ.یَعْقُبُ کا مصدر ہے، اصل میں اس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں لیکن اس کا استعمال ہر چیز کے آخر اور انجام کے لیے ہوتا ہے۔ (۱۳۷:۳) (۱۱:۶، ۱۳۵) (۸۴:۷، ۸۶، ۱۰۳) (۳۹:۱۰، ۷۳) (۱۰۹:۱۲) (۳۶:۱۶) (۴۱:۲۲) (۱۴:۲۷، ۵۱، ۶۹) (۳۷:۲۸، ۴۰) (۹:۳۰، ۴۲) (۲۲:۳۱) (۴۴:۳۵) (۷۳:۳۷) (۲۱:۴۰، ۸۲) (۲۵:۴۳) (۱۰:۴۷) (۹:۶۵)، عَاقِبَۃَ (۱۰:۳۰)، اَلْعَاقِبَۃَ (۴۹:۱۱)، اَلْعَاقِبَۃُ (۱۲۸:۷) (۱۳۲:۲۰) (۸۳:۲۸).

عَاقَبْتُمْ: تم نے بدلہ دیا، تم نے سزا دی، تمہاری باری آئی، (مفاعلہ) مُعَاقَبَۃٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱۲۶:۱۶) (۱۱:۶۰).

عَاقِبَتَھُمَا: (عَاقِبَۃَ.ھُمَا) ان دونوں کا انجام، عَاقِبَۃَ مضاف، ھُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷:۵۹).

عَاقِبُوْا: تم سزا دو، (مفاعلہ) مُعَاقَبَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۲۶:۱۶).

عَاقِرٌ: بانجھ، بہت بوڑھی، جس کے ہاں بچہ پیدا ہونے کی امید نہ ہو، (ضرب و کرم ا) عَقْرٌ و عَقَارَۃٌ (بانجھ ہونا) سے، اسم فاعل مفرد، مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے۔ اس کا اصل معنی تو بانجھ ہی ہے، 'بوڑھی' مجازی معنی ہے۔ حضرت زکریاؑ کی بیوی کا نام ایشاع بنت عمران تھا اور آپ حضرت مریم کی بڑی بہن تھیں (جیسا کہ صحیح بخاری کی حدیث سے ظاہر ہوتا ہے)۔ (۴۰:۳)، عَاقِرًا (۵:۱۹، ۸).

اَلْعَاکِفُ: رہنے والا، باشندہ، متوطن، جم کر بیٹھنے والا، (نصر، ضرب ا) عَکْفٌ و عُکُوْفٌ سے جسکے معنی کسی چیز پر رو کے رکھنے اور ہمیشہ لازم رہنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۵:۲۲)، عَاکِفًا (۹۷:۲۰).

عٰکِفُوْنَ: معتکف، اعتکاف کرنے والے، مجاور، (نصر، ضرب) عَکْفٌ و عُکُوْفٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، عَاکِفٌ واحد۔ (۱۸۷:۲) (۵۲:۲۱).

اَلْعٰکِفِیْنَ: اعتکاف کرنے والے، معتکف لوگ، گرد جمع ہونے والے، جم کر بیٹھنے والے، (نصر، ضرب) عُکُوْفٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، عَاکِفٌ واحد۔ (۱۲۵:۲)، عٰکِفِیْنَ (۹۱:۲۰) (۷۱:۲۶).

عَالٍ: سرکش، اونچا، جابر، متکبر، (نصر ۷: عَلَا.یَعْلُوْ) عُلُوٌّ (سرکشی کرنا، بلند ہونا، قابو پانا/غلبہ پانا، اوپر ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص بحالت رفع و جر، یعنی یہ اصل میں عَالِیٌ تھا، تعلیل کے بعد عَالٍ ہوا)۔ (۸۳:۱۰).

عٰلِمُ: جاننے والا، علم رکھنے والا، (سمع) عِلْمٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔ (۷۳:۶) (۹:۱۳) (۶:۳۲) (۳۸:۳۵) (۲۲:۵۹) (۱۸:۶۴) (۲۶:۷۲)، عٰلِمِ (۹۴:۹، ۱۰۵) (۹۲:۲۳) (۳:۳۴) (۸:۶۲)، عٰلِمَ (۴۶:۳۹).

اَلْعٰلِمُوْنَ: جاننے والے، علم رکھنے والے، (سمع) عِلْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، عَالِمٌ واحد۔ (۴۳:۲۹).

عٰلِمِیْنَ: جاننے والے، علم رکھنے والے، (سمع) عِلْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، عَالِمٌ واحد۔ (۴۴:۱۲) (۵۱:۲۱، ۸۱)، اَلْعٰلِمِیْنَ (۲۲:۳۰).

اَلْعٰلَمِیْنَ: (سارے) جہان، تمام عالم، عَالَمٌ کی جمع ہے، اللہ کی ذات کے سوا جو کچھ بھی ہے وہ عالم ہے، یہ اللہ کے وجود کی علامت ہے۔ امام رازی اس بات کی وضاحت میں لکھتے ہیں: یہ علم سے مشتق ہے اور علم کے معنی دلیل کے ہیں، پس جتنی چیزیں اللہ تعالیٰ کے وجود کی دلیلیں ہیں وہ سب عَالَم ہیں۔ (۲:۱) (۴۷:۲، ۱۲۲، ۱۳۱، ۲۵۱) (۳۳:۳، ۴۲، ۹۶، ۹۷، ۱۰۸) (۲۰:۵، ۲۸، ۱۱۵) (۴۵:۶، ۷۱، ۸۶، ۹۰، ۱۶۲) (۵۴:۷، ۶۱، ۶۷، ۸۰، ۱۰۴، ۱۲۱، ۱۴۰)

(١٠:١٠، ٣٧) (١٠٤:١٢) (٧٠:١٥) (٧١:٢١، ٩١، ١٠٧) (١:٢٥) (١٦:٢٦، ٢٣، ٤٧، ٧٧، ٩٨، ١٠٩، ١٢٧، ١٤٥، ١٦٤، ١٦٥، ١٨٠، ١٩٢) (٨:٢٧، ٤٤) (٣٠:٢٨) (٦:٢٩، ١٠، ١٥، ٢٨) (٢:٣٢) (٧٩:٣٧، ٨٧، ١٨٢) (٨٧:٣٨) (٧٥:٣٩) (٦٤:٤٠، ٦٥، ٦٦) (٩:٤١) (٤٦:٤٣) (٣٢:٤٤) (١٦:٤٥، ٣٦) (٨٠:٥٦) (١٦:٥٩) (٥٢:٦٨) (٤٣:٦٩) (٢٧:٨١، ٢٩) (٦:٨٣).

عَالِيًا: سرکش، متکبر، جبر کرنے والا، (نصر) عُلُوٌّ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ عَالِيًا اوپر عَالٍ کا بحالت نصب ہے۔ (٣١:٤٤).

عَالِيَةٍ: عالی، اونچی، (نصر) عُلُوٌّ (بلند ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٢٢:٦٩) (١٠:٨٨).

عَالِيْنَ: سرکشی کرنے والے، تکبر کرنے والے، (نصر) عُلُوٌّ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، عَالٍ واحد۔ (٤٦:٢٣)، الْعَالِيْنَ (٧٥:٣٨).

عَالِيَهَا: (عَالِيَ.هَا) اس کا اوپر، عَالِيَ (بلند، اوپر، بالا، (نصر) عُلُوٌّ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٨٢:١١) (٧٤:١٥).

عٰلِيَهُمْ: (عَالِيَ.هُمْ) ان کا اوپر، عَالِيَ (اسم فاعل) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢١:٧٦).

عَامٌ: سال، برس، [مادہ؛ عوم]۔ (٤٩:١٢)، عَامٍ (٢٥٩:٢، ٢٥٩) (١٢٦:٩)، عَامًا (٣٧:٩، ٣٧) (١٤:٢٩).

عَامِلٌ: محنت کرنے والا، عمل کرنے والا، کام کرنے والا، (سمع ا) عَمَلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١٣٥:٦) (٩٣:١١) (٣٩:٣٩)، عَامِلٍ (١٩٥:٣).

عَامِلَةٌ: محنت کرنے والی، عمل کرنے والی، کام کرنے والی، (سمع) عَمَلٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٣:٨٨).

عٰمِلُوْنَ: محنت کرنے والے، عمل کرنے والے، کام کرنے والے، (سمع) عَمَلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، عَامِلٌ واحد۔ (١٢١:١١) (٦٣:٢٣) (٥:٤١)، الْعٰمِلُوْنَ (٦١:٣٧).

الْعٰمِلِيْنَ: عَامِلٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (١٣٦:٣) (٦٠:٩) (٥٨:٢٩) (٧٤:٣٩).

عَامِهِمْ: (عَامِ.هِمْ) ان کا سال، عَامِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٨:٩).

عَامَيْنِ: دو سال، دو برس، عَامٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)، [مادہ؛ عوم]۔ (١٤:٣١).

عٰهَدَ: اس نے عہد کیا/ اقرار کیا، (مفاعلہ ا) مُعَاهَدَةٌ سے جسکے معنی باہم عہد و پیمان اور قول و قرار کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٧٥:٩) (١٠:٤٨).

عٰهَدْتَّ: تو نے اقرار کیا/ عہد باندھا، (مفاعلہ) مُعَاهَدَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٥٦:٨).

عٰهَدْتُّمْ: تم نے اقرار کیا/ عہد باندھا، (مفاعلہ) مُعَاهَدَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (١:٩، ٤، ٧) (٩١:١٦).

عٰهَدُوْا: انہوں نے معاہدہ کیا، انہوں نے اقرار کیا/ عہد باندھا، (مفاعلہ) مُعَاهَدَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٠٠:٢، ١٧٧) (١٥:٣٣، ٢٣).

عِبَادٌ: بندے، غلام، عَبْدٌ کی جمع۔ (١٩٤:٧) (٢٦:٢١)، الْعِبَادِ (٢٠٧:٢) (١٥:٣، ٢٠، ٣٠) (٣٠:٣٦) (٣١:٤٠، ٤٤، ٤٨) (١١:٥٠)، عِبَادَ (٤٠:٣٧، ٧٤، ١٢٨، ١٦٠، ١٦٩) (١٨:٤٤)، عِبَادُ (٦٣:٢٥) (٦:٧٦) عِبٰدُ (١٩:٤٣)، عِبَادًا (٧٩:٣) (٥:١٧).

عِبَادِ: (عِبَادِ.یْ) میرے بندے، (اے) میرے بندو، عِبَادِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔ یٰعِبَادِ اصل میں یَا.عِبَادَ.یْ ہے۔ یائے متکلم کی وجہ سے عِبَادَ محلًا مجرور ہے۔ (١٠:٣٩، ١٦، ١٧) (٦٨:٤٣).

عِبَادَةِ: عبادت، بندگی، پرستش، اطاعت جو عاجزی کے ساتھ ہو،

عبادت کرنا، بندگی کرنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔علماء نے عبادت کی تعریف میں لکھا ہے؛ عبادت اپنے اختیار سے دوسرے کی انتہائی تعظیم کی غرض سے اس کے لیے فروتنی کا نام ہے، لہٰذا تسخیر کی بنا پر یا مذاق کی غرض سے [یعنی کسی کے کہے میں یا دل لگی کے طور پر] ایسا کرنا نیز تعظیم رسمی کیلئے کسی کے سامنے کھڑا ہونا یا جھک جانا عبادت کی تعریف سے خارج ہے۔(١١٠:١٨).

عِبَادَتِكُمْ: (عِبَادَةِ.كُمْ) تمہاری عبادت، تمہارا بندگی کرنا، عِبَادَةِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٩:١٠).

عِبَادَتِهٖ: (عِبَادَةِ.هٖ) اس کی عبادت، اس کی بندگی، عِبَادَةِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٧٢:٤) (٢٠٦:٧) (٦٥:١٩) (١٩:٢١).

عِبَادَتِهِمْ: (عِبَادَةِ.هِمْ) ان کی عبادت، ان کی بندگی، عِبَادَةِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٢:١٩) (٦:٤٦).

عِبَادَتِیْ: (عِبَادَةِ.یْ) میری بندگی، میری پرستش، میری عبادت، عِبَادَةِ (مصدر، باب نصر) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٦٠:٤٠).

عِبَادُكَ: (عِبَادُ.كَ) تیرے بندے، عِبَادُ (عَبْدٌ کی جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١١٨:٥)، عِبَادِكَ (١١٨:٤) (١٩:٢٧) (٤٦:٣٩)، عِبَادَكَ (٤٠:١٥) (٨٣:٣٨) (٢٧:٧١).

عِبَادِكُمْ: (عِبَادِ.كُمْ) تمہارے بندے/ غلام، عِبَادِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٣٢:٢٤).

عِبَادُنَا: (عِبَادُ.نَا) ہمارے بندے، عِبَادِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٤:١٢) (٦٥:١٨) (٦٣:١٩) (٣٢:٣٥) (٨١:٣٧، ١١١، ١٢٢، ١٣٢، ١٧١) (٥٢:٤٢) (١٠:٦٦)، عِبٰدَنَا (٤٥:٣٨).

عِبَادِهٖ: (عِبَادِ.هٖ) اس کے بندے، عِبَادِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٩٠:٢) (١٨:٦، ٦١، ٨٨) (٣٢:٧، ١٢٨) (١٠٤:٩) (١٠٧:١٠) (١١:١٤) (٢:١٦) (١٧:١٧، ٣٠، ٩٦) (٥٨:٢٥) (٨٢:٢٨) (٦٢:٢٩) (٤٨:٣٠) (٣٩:٣٤) (٣١:٣٥، ٤٥) (١٥:٤٠، ٨٥) (١٩:٤٢، ٢٥، ٢٧، ٢٧) (١٥:٤٣)، عِبَادِهٖ (١٥:٢٧، ٥٩) (٢٨:٣٥) (٧:٣٩)، عِبَادَهٗ (٢٣:٤٢)، عِبَادَهٗ (٦١:١٩) (١٦:٣٩).

عِبَادِیْ: (عِبَادِ.یْ) میرے بندے، (اے) میرے بندو، عِبَادِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٨٦:٢) (٣١:١٤) (٥٣:١٧، ٦٥) (٤٢:١٥، ٤٩) (١٠٢:١٨) (٧٧:٢٠) (١٠٩:٢٣) (١٧:٢٥) (٥٢:٢٦) (٢٣:٤٤) (٢٩:٨٩)، عِبَادِیَ (١٠٥:٢١) (٥٦:٢٩) (١٣:٣٤) (٥٣:٣٩).

عَبَثًا: کھیلنا، لغو، بیہودہ، بے فائدہ، مذاق کرنا/ کھیل کود کرنا، مصدر ہے (باب سمع اَعَبِثَ. یَعْبَثُ کا)۔(١١٥:٢٣).

عَبْدٌ: بندہ، غلام، عِبَادٌ و عَبِیْدٌ و اَعْبُدٌ جمع۔عَبد کا استعمال تین طرح سے ہے؛ ١) جو شریعت کے حکم کے اعتبار سے عبد ہو، یعنی عبد شرعی، وہ کہ جس کی خرید وفروخت ہو سکے، ٢) اللہ نے جس کو عدم سے وجود عطا کیا، یہ وہ عبد ہے جو سوائے اللہ کے کسی اور کا نہیں پایا جا سکتا، ٣) وہ جو عبادت اور خدمت کی وجہ سے عبد ہو، یہ دو قسم کا ہے؛ ایک عبد اللہ، جو اللہ کا مخلص بندہ ہو، دوسرا عبد الدنیا، جو دنیا اور دنیا کی چیزوں ہی کا بندہ ہو کر رہ گیا ہو۔ (٢٢١:٢) (٥٩:٤٣)، عَبْدِ (٩:٣٤) (٨:٥٠)، عَبْدُ (٣٠:١٩) (١٩:٧٢)، الْعَبْدِ (١٧٨:٢)، الْعَبْدُ (١٧٨:٢) (٣٠:٣٨، ٤٤)، عَبْدًا (١٧٢:٤) (٧٥:١٦) (٣:١٧) (٦٥:١٨) (٩٣:١٩) (١٠:٩٦).

عَبَدَ: اس نے بندگی کی، (نصرا) عَبْدٌ و عِبَادَةٌ (عبادت کرنا، بندگی کرنا، پرستش کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٦٠:٥).

عَبَّدْتَّ: تو نے غلام بنایا، (تفعیل ا) تَعْبِیْدٌ سے جس کے معنی

کسی کو غلام بنانے اور اپنی بندگی میں رکھنے کے ہیں، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۲۲:۲۶).

عَبَدْتُّمْ: تم نے بندگی کی، پوجا کی/ عبادت کی، (نصر) عِبَادَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۴:۱۰۹).

عَبْدِنَا: (عَبْدِ.نَا) ہمارا بندہ، عَبْدِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ قرآن میں یہ مبارک الفاظ حضرت نوحؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت داؤدؑ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے استعمال ہوئے ہیں جو کمال عبدیت کے مقام بلند پر فائز تھے اور اللہ کے کامل ترین بندے تھے۔(۲۳:۲) (۴۱:۸)، عَبْدَنَا (۳۸:۱۷، ۴۱) (۹:۵۴).

عَبَدْنَا: ہم نے بندگی کی، ہم نے پوجا، (نصر) عَبْدٌ و عِبَادَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۶:۳۵).

عَبَدْنٰهُمْ: (عَبَدْنَا.هُمْ) ہم نے ان کی بندگی کی، ہم نے ان کو پوجا، عَبَدْنَا، (نصر) عَبْدٌ و عِبَادَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴۳:۲۰).

عَبْدِهٖ: (عَبْدِ.هٖ) اس کا بندہ، اس کا غلام، عَبْدِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۷:۱) (۲۵:۱) (۵۳:۱۰) (۵۷:۹)، عَبْدِهٖ (۱۸:۱)، عَبْدَهٗ (۱۹:۲) (۳۹:۳۶).

عَبْدَيْنِ: دو بندے، عَبْدٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔(۶۶:۱۰).

عِبْرَةٌ: عبرت، نصیحت حاصل کرنا، دھیان کرنا، دوسرے کے حال سے اپنا حال قیاس کرنا، یہ اصل میں عَبْرٌ وعُبُوْرٌ سے ہے جسکے معنی عبور کرنے یا گزرنے کے ہیں، پس عِبْرَة وہ دلالت یا نشانی ہے جس کے ذریعے جہالت کے مقام کو عبور کر کے علم تک رسائی ہوتی ہے۔ (۱۲:۱۱۱)، عِبْرَةً (۳:۱۳) (۱۶:۶۶) (۲۳:۲۱) (۲۴:۴۴) (۷۹:۲۶).

عَبَسَ: اس نے تیوری چڑھائی، وہ ترش رو ہوا/ چیں بجبیں ہوا، اس نے منہ بنایا، (ضرب ا) عَبْسٌ وعُبُوْسٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۷۴:۲۲) (۸۰:۱).

عَبْقَرِيٍّ: قیمتی، نادر، عجیب، خوبصورت بچھونے، نفیس اور خوبصورت مسندیں، اسم منسوب (عَبْقَر کی طرف، عبقر عرب میں جنوں کے مسکن کے طور پر مشہور تھا، اسی کی طرف منسوب ہو کر عجیب اور نادر چیز عَبْقَرِيٌّ کہلاتی ہے)، [مادہ؛ عبقر]۔(۵۵:۷۶).

عَبُوْسًا: منہ بنانے والا، ترش رو/ سخت، منہ بگاڑنے والا، (ضرب) عَبْسٌ سے، صیغہ صفت مفرد۔(۷۶:۱۰).

الْعَبِيْدِ: بندے، عَبْدٌ کی جمع۔ (۳:۱۸۲) (۸:۵۱) (۲۲:۱۰) (۴۱:۴۶) (۵۰:۲۹).

عَتَتْ: اس نے سرتابی کی/ سرکشی کی/ نافرمانی کی، (نصر ۷؛ عَتَا.يَعْتُوْ) عُتُوٌّ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۶۵:۸).

عُتُلٍّ: سخت مزاج، اجڈ، بسیار خور، (نصر، ضرب ا) عَتْلٌ سے، صیغہ صفت مفرد۔(۶۸:۱۳).

عَتَوْا: انہوں نے سرکشی کی/ نافرمانی کی، وہ شرارت میں انتہا تک پہنچ گئے، (نصر ۷؛ عَتَا.يَعْتُوْ) عُتُوٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۷:۷۷، ۱۶۶) (۲۵:۲۱) (۵۱:۴۴).

عُتُوًّا: شرارت، سرکشی، نافرمانی، حد سے گزرنا، (نصر ۷ عَتَا.يَعْتُوْ کا مصدر ہے، [مادہ؛ عتو]۔ (۲۵:۲۱)، عُتُوٍّ (۶۷:۲۱).

عِتِيًّا: حد سے باہر ہونا، اکڑنا، سرکشی کرنا، مصدر ہے (نصر ۷؛ عَتَا.يَعْتُوْ کا)۔(۱۹:۸، ۶۹).

عَتِيْدٌ: تیار، موجود، حاضر، (کرم ا) عَتَادٌ (تیار ہونا، ضرورت سے پہلے کسی چیز کو ذخیرہ کر لینا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ (۵۰:۱۸، ۲۳).

الْعَتِيْقِ: قدیم، آزاد، افضل، اعلیٰ، (ضرب ا) عِتْقٌ (آزاد ہونا) و (نصر و کرم ا) عَتْقٌ و عَتَاقَةٌ (پرانا ہونا، پرانا اور عمدہ ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔(۲۲:۲۹، ۳۳).

عُثِرَ: اسے اطلاع دی گئی، خبر کر دی گئی، (اگر) معلوم ہو جائے، (نصرا) عُثُورٌ (بھید پر مطلع ہونا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۵:۱۰۷)۔

عُجَابٌ: عجب، عجیب، تعجب میں ڈالنے والی چیز، (سمع ا) عَجَبٌ سے، مبالغہ کا صیغہ۔(۳۸:۵)۔

عِجَافٌ: لاغر، دبلی، ایسی لاغر جن کا نہ گوشت ہو نہ چربی، (سمع، کرم ا) عَجَفٌ و عَجَفٌ سے ہے جس کے معنی چربی کے جاتے رہنے اور دبلے ہونے کے ہیں، صفت مشبہ جمع، اَعْجَفُ (مذکر) و عَجْفَاءُ (مؤنث) واحد۔ واضح رہے کہ یہ جمع خلاف قیاس اور شاذ ہے، اور اہل عرب سے اسی طرح منقول ہے۔(۱۲:۴۳، ۴۶)۔

عَجَبٌ: عجیب، تعجب، اچنبھا، تعجب کرنا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ (۱۳:۵)، عَجَبًا (۱۰:۲) (۱۸:۹، ۶۳) (۷۲:۱)۔

عَجِبْتَ: تو نے تعجب کیا/ اچنبھا کیا، (سمع) عَجَبٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۳۷:۱۲)۔

عَجِبْتُمْ: تم نے تعجب کیا، تمہیں اچنبھا ہوا، (سمع) عَجَبٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۷:۶۳، ۶۹)۔

عَجِبُوْا: انہوں نے تعجب کیا، انہوں نے اچنبھا کیا، (سمع) عَجَبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۳۸:۴) (۵۰:۲)۔

عَجَزْتُ: میں عاجز ہوا/ ناتواں ہوا، (ضرب ا) عَجْزٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۵:۳۱)۔

عَجَلٍ: جلدی کرنا، شتابی کرنا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ (۲۱:۳۷)۔

عِجْلٍ: بچھڑا، گائے کا بچہ، اس کی مؤنث عِجْلَةٌ اور جمع عُجُولٌ ہے۔ بچہ کیلئے عِجْلٌ، جوان کیلئے شَبُوْبٌ اور عمر رسیدہ کیلئے فَارِضٌ کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱۱:۶۹) (۵۱:۲۶)، الْعِجْلَ (۲:۵۱، ۵۴، ۹۲، ۹۳) (۴:۱۵۳) (۷:۱۵۲)، عِجْلًا (۷:۱۴۸) (۲۰:۸۸)۔

عَجَّلَ: اس نے جلدی کی، اس نے عجلت کی، (تفعیل ا) تَعْجِيْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۸:۵۸) (۴۸:۲۰)۔

عَجِّلْ: تو جلدی کر، (تفعیل) تَعْجِيْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۳۸:۱۶)۔

عَجِلْتُ: میں نے جلدی کی، (سمع) عَجَلٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۲۰:۸۴)۔

عَجِلْتُمْ: تم نے جلدی کی، (سمع) عَجَلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۷:۱۵۰)۔

عَجَّلْنَا: ہم نے جلدی کی، ہم نے عجلت کی، (تفعیل) تَعْجِيْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۷:۱۸)۔

عَجُوْزٌ: بڑھیا، پیرزن، ضعیف عورت، عَجَائِزُ، عُجُزٌ جمع، [مادہ؛ عجز]۔(۱۱:۷۲) (۵۱:۲۹)، عَجُوْزًا (۲۶:۱۷۱) (۳۷:۱۳۵)۔

عَجُوْلًا: بہت جلد باز، بہت زیادہ شتاب کار، (سمع) عَجَلٌ سے صیغۂ مبالغہ مفرد۔(۱۷:۱۱)۔

عَجِيْبٌ: عجیب، تعجب کی چیز/ اچنبھے کی بات، (سمع) عَجَبٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد، عَجَائِبُ جمع۔(۱۱:۷۲) (۵۰:۲)۔

عَدًّا: گنتی، گننا، مصدر (نصر۵؛ عَدَّ۔ يَعُدُّ کا)، [مادہ؛ عدد]۔ (۱۹:۸۴، ۹۴)۔

عَدَاوَةٌ: عداوت، دشمنی، [مادہ؛ عدو]۔ (۴۱:۳۴)، عَدَاوَةً (۵:۸۲)، الْعَدَاوَةَ (۵:۱۴، ۶۴، ۹۱)، الْعَدَاوَةُ (۶۰:۴)۔

عِدَّةٌ: گنتی، شمار، عدت، چند، تعداد، گنی ہوئی جماعت، عِدَدٌ جمع، [مادہ؛ عدد]۔ (۲:۱۸۴، ۱۸۵)، عِدَّةٍ (۳۳:۴۹)، عِدَّةَ (۹:۳۶، ۳۷)، الْعِدَّةَ (۲:۱۸۵) (۶۵:۱)۔

عُدَّةً: سازوسامان، اسباب، عُدَدٌ جمع، [مادہ؛ عدد]۔(۹:۴۶)۔

عُدْتُّمْ: تم نے دوبارہ کیا، (نصر؛ عَادَ۔ يَعُوْدُ) عَوْدٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۷:۸)۔

عِدَّتِهِمْ: (عِدَّةِ. هِمْ) ان کی گنتی، ان کی تعداد، عِدَّةِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۸:۲۲)، عِدَّتَهُمْ (۷۴:۳۱).

عِدَّتِهِنَّ: (عِدَّةِ. هِنَّ) ان کی عدت، عِدَّةِ (عِدَدٌ جمع) مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۶۵:۱)، عِدَّتُهُنَّ (۶۵:۴).

عَدَدَ: گنتی، شمار/ حساب، تعداد، گنا ہوا، اَعْدَادٌ جمع۔ (۱۰:۵) (۱۷:۱۲) (۲۳:۱۱۲)، عَدَدًا (۱۸:۱۱) (۷۲:۲۴، ۲۸).

عَدَّدَهٗ: (عَدَّدَ. هٗ) اس نے اس کو گنا، اس نے اس کو بار بار گنا، (جو) اسے گن گن کر رکھتا ہے، عَدَّدَ، (تفعیل ۵: عَدَّدَ. يُعَدِّدُ) تَعْدِيْدٌ (خوب گنا، مال کو جمع کر کے نہایت اہتمام سے گننا، اس کا استعمال مبالغہ کیلئے ہوتا ہے) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: عدد]۔ (۱۰۴:۲).

عَدَسِهَا: (عَدَسِ. هَا) اس کے مسور، عَدَسِ (مسور کی دال، عَدَسَةٌ واحد؛ دانۂ مسور) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲:۶۱).

عَدْلٌ: عوض، بدلہ، معاوضہ، انصاف، برابر، برابر کرنا، عدل کرنا، مصدر (باب ضرب ا)۔ عدل کا استعمال ان چیزوں کیلئے بھی ہے جن کا ادراک بصیرت سے ہوتا ہے مثلاً نیکی کی جزا نیکی کے موافق اور برائی کی سزا برائی کے مطابق، اور ان چیزوں کیلئے بھی جن کا تعلق قوت حاسہ سے ہے یعنی وہ جو محسوس کی جاسکیں مثلاً مَوْزُوْنَات (تولی جانے والی چیزیں)، مَعْدُوْدَات (شمار کی جانے والی چیزیں)، مَكِيْلَات (ماپی جانے والی چیزیں)، ان سب میں عدل کا مفہوم برابر حصہ لگانے کا ہوتا ہے۔ (۲:۴۸، ۱۲۳)، عَدْلِ (۵:۹۵، ۱۰۶) (۶:۷۰) (۶۵:۲)، عَدْلُ (۵:۹۵)، الْعَدْلِ (۲:۲۸۲، ۲۸۲) (۴:۵۸) (۱۶:۷۶، ۹۰) (۴۹:۹)، عَدْلًا (۶:۱۱۵).

عَدَلَكَ: (عَدَلَ. كَ) اس نے تجھے اندازے کے ساتھ بنایا/ تجھے اعتدال سے بنایا/ تجھے برابر کیا، عَدَلَ، (ضرب) عَدْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۸۲:۷).

عَدْنٍ: رہنا، بسنا، اقامت پذیر ہونا، ہمیشہ رہنے کی جگہ، ایک جنت کا نام، مصدر (باب نصر و ضرب ا)۔ (۹:۷۲) (۱۳:۲۳) (۱۶:۳۱) (۱۸:۳۱) (۱۹:۶۱) (۲۰:۷۶) (۳۵:۳۳) (۳۸:۵۰) (۴۰:۸) (۶۱:۱۲) (۹۸:۸).

عُدْنَا: ہم پھر آئے، ہم نے پھر کیا/ دوبارہ کیا، (نصر؛ عَادَ. يَعُوْدُ) عَوْدٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۷:۸۹) (۱۷:۸) (۲۳:۱۰۷).

عَدْوًا: زیادتی، ظلم، دشمنی، بغض/ ضد، حد سے تجاوز کرنا، مصدر ہے (نصر ۷؛ عَدَا. يَعْدُوْ کا)۔ (۶:۱۰۸) (۱۰:۹۰).

عَـدُوٌّ: دشمن، (نصر: عَدَا. يَعْدُوْ) عَدْوٌ سے، صیغۂ صفت مفرد، صَدِيْقٌ (دوست) کی ضد۔ عَدُوٌّ کے معنی حد سے تجاوز کرنے اور زیادتی کرنے کے ہیں، بندے کی اللہ سے عداوت یا دشمنی یہ ہے کہ اُس سے اللہ کے معاصی صادر ہوں یعنی اللہ کے احکام سے تجاوز کرے اور اولیاء اللہ سے بغض رکھے اور اللہ کی عداوت بندے سے یہ ہے کہ اُس کے گناہ پر اسے عذاب دے۔ (۲:۳۶، ۹۸، ۱۶۸، ۲۰۸) (۶:۱۴۲) (۷:۲۲، ۲۴) (۹:۱۱۴) (۱۲:۵) (۱۸:۵۰) (۲۰:۳۹، ۳۹، ۱۱۷، ۱۲۳) (۲۶:۷۷) (۲۸:۱۵، ۱۹) (۳۵:۶) (۳۶:۶۰) (۴۳:۶۲، ۶۷)، عَدُوِّ (۴:۹۲) (۹:۱۲۰)، عَدُوَّ (۸:۶۰)، الْعَدُوُّ (۶۳:۴)، عَدُوًّا (۲:۹۷، ۹۸) (۴:۱۰۱) (۶:۱۱۲) (۹:۸۳) (۱۷:۵۳) (۲۵:۳۱) (۲۸:۸) (۳۵:۶) (۶۴:۱۴).

عُدْوَانَ: ظلم، زیادتی، بے انصافی، حد سے بڑھنا، نافرمانی کرنا، گناہ کرنا، مصدر ہے (نصر ۷؛ عَدَا. يَعْدُوْ کا)۔ (۲:۱۹۳) (۲۸:۲۸)، الْعُدْوَانِ (۲:۸۵) (۵:۲، ۶۲) (۵۸:۸، ۹)، عُدْوَانًا (۴:۳۰).

الْعُدْوَةِ: کنارہ، ناکہ، جانب، سمت، طرف، [مادہ: عدو]۔ (۸:۴۲، ۴۲).

عَدُوِّكُمْ: (عَدُوِّ. كُمْ) تمہارا دشمن، عَدُوِّ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۰:۲۰)، عَدُوَّكُمْ (۱۲۹:۷) (۶۰:۸) (۱:۶۰).

عَدُوِّهٖ: (عَدُوِّ. هٖ) اس کا دشمن، عَدُوِّ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۵:۲۸، ۱۵).

عَدُوِّهِمْ: (عَدُوِّ. هِمْ) ان کا دشمن، عَدُوِّ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۴:۶۱).

عَدُوِّیْ: (عَدُوِّ. یْ) میرا دشمن، عَدُوِّ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱:۶۰).

عِدْهُمْ: (عِدْ. هُمْ) تو ان سے وعدہ کر، تو ان سے عہد کر/ ان سے اقرار کر، عِدْ، (ضرب؛ وَعَدَ. يَعِدُ) وَعْدٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۶۴:۱۷).

عَدَّهُمْ: (عَدَّ. هُمْ) اس نے ان کو گن رکھا ہے، عَدَّ، (نصر۵؛ عَدَّ. يَعُدُّ) عَدٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹۴:۱۹).

عَذَابٌ: عذاب، سخت سزا، دکھ کی مار، [مادہ: عذب]۔ (۷:۲، ۱۰، ۹۰، ۱۰۴، ۱۱۴، ۱۷۴، ۱۷۸) (۴:۳، ۷۷، ۹۱، ۱۰۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۸۸) (۱۴:۴) (۳۳:۵، ۳۶، ۳۷، ۴۱، ۷۳، ۹۴) (۷۰:۶، ۱۲۴) (۷۳:۷) (۶۸:۸) (۶۱:۹، ۶۸، ۷۹، ۹۰) (۴:۱۰) (۳۹:۱۱، ۳۹، ۴۸، ۶۴، ۷۶، ۹۳) (۲۵:۱۲) (۳۴:۱۳) (۱۷:۱۴، ۲۲) (۶۳:۱۶، ۹۴، ۱۰۴، ۱۰۶، ۱۱۷) (۴۵:۱۹) (۵۷:۲۲) (۱۱:۲۴، ۱۴، ۱۹، ۲۳، ۶۳) (۲۳:۲۹) (۶:۳۱) (۵:۳۴) (۷:۳۵، ۱۰) (۱۸:۳۶) (۹:۳۷) (۲۶:۳۸) (۴۰:۳۹، ۴۰) (۱۶:۴۲، ۲۱، ۲۶، ۴۲) (۱۱:۴۴) (۹:۴۵، ۱۰، ۱۱) (۲۴:۴۶) (۳۸:۵۴) (۲۰:۵۷) (۴:۵۸، ۵، ۱۶) (۱۵:۵۹) (۵:۶۴) (۱:۷۱)، عَذَابٍ (۲۱:۳) (۱۶۵:۷) (۳۲:۸) (۳:۹، ۳۴، ۵۲، ۱۰۱) (۵۸:۱۱) (۲:۱۴) (۶۱:۲۰، ۱۳۴) (۲۵:۲۲) (۷۷:۲۳) (۷:۳۱، ۲۴) (۴۶:۳۴) (۴۱:۳۸) (۵۰:۴۱) (۴۵:۴۲) (۸:۴۵) (۳۱:۴۶) (۱۰:۶۱) (۲۸:۶۷) (۱:۷۰) (۲۴:۸۴) (۱۳:۸۹)، عَذَابِ (۱۲۶:۲) (۳۶:۵) (۱۰۷:۱۲) (۲۱:۱۴) (۴۶:۲۱) (۴:۲۲) (۱۰:۲۹، ۲۹) (۲۱:۳۱) (۱۲:۳۴) (۶۵:۴۳، ۷۴) (۴۸:۴۴) (۱۱:۷۰، ۲۷)، عَذَابَ (۲۰۱:۲) (۱۶:۳، ۱۸۱، ۱۹۱) (۱۵:۶، ۹۳) (۵۹:۷) (۱۴:۸، ۵۰) (۱۵:۱۰، ۵۲، ۹۸) (۳:۱۱، ۲۶، ۸۴، ۱۰۳) (۵۷:۱۷) (۲:۲۲، ۹، ۲۲) (۶۵:۲۵) (۱۳۵:۲۶، ۱۸۹) (۱۴:۳۲، ۲۰) (۴۲:۳۴) (۱۳:۳۹) (۷:۴۰) (۱۶:۴۱) (۵۶:۴۴) (۲۰:۴۶، ۲۱) (۷:۵۲، ۱۸، ۲۷) (۵:۶۷) (۲۸:۷۰)، عَذَابُ (۴۰:۶، ۴۷) (۳۴:۱۳) (۱۲۷:۲۰) (۵۵:۲۲) (۱۵۶:۲۶، ۱۸۹) (۲۶:۳۹) (۱۶:۴۱) (۳:۵۹) (۶:۶۷) (۳۳:۶۸) (۱۰:۸۵، ۱۰)، الْعَذَابِ (۴۹:۲، ۸۵، ۹۶، ۱۶۵) (۱۸۸:۳) (۲۵:۴) (۸۰:۵) (۱۵۷:۶) (۱۴۱:۷، ۱۶۷) (۶:۱۴) (۸۸:۱۶) (۷۹:۱۹) (۴۷:۲۲) (۶۴:۲۳، ۷۶) (۵:۲۷) (۵۳:۲۹، ۵۴) (۱۶:۳۰) (۲۱:۳۲، ۲۱) (۶۸:۳۳) (۸:۳۴، ۱۴، ۳۸) (۳۳:۳۷، ۳۸) (۱۹:۳۹، ۲۴، ۴۷، ۷۱) (۴۵:۴۰، ۴۶، ۴۹) (۱۷:۴۱) (۳۹:۴۳، ۴۸) (۱۵:۴۴، ۳۰) (۲۶:۵۰)، الْعَذَابَ (۱۶۵:۲، ۱۶۶، ۱۷۵) (۱۰۶:۳) (۵۶:۴) (۳۰:۶) (۳۹:۷) (۳۵:۸) (۵۴:۱۰، ۷۰، ۸۸، ۹۷) (۸:۱۱) (۸۵:۱۶) (۵۸:۱۸) (۷۵:۱۹) (۴۸:۲۰) (۸:۲۴) (۴۲:۲۵) (۲۰۱:۲۶) (۶۴:۲۸) (۳۳:۳۴) (۵۸:۳۹) (۴۴:۴۲) (۵۰:۴۳) (۱۲:۴۴) (۳۴:۴۶) (۳۷:۵۱) (۲۴:۸۸)، الْعَذَابُ (۸۶:۲، ۱۶۲) (۸۸:۳) (۴۹:۶) (۲۰:۱۱) (۴۴:۱۴) (۵۰:۱۵) (۲۶:۱۶، ۴۵، ۱۱۳) (۵۵:۱۸) (۱۸:۲۲) (۶۹:۲۵) (۱۵۸:۲۶) (۵۳:۲۹، ۵۵) (۳۰:۳۳) (۲۵:۳۹، ۵۴، ۵۵) (۱۳:۵۷) (۳۳:۶۸)، عَذَابًا (۵۶:۳) (۱۸:۴، ۳۷، ۹۳، ۱۰۲، ۱۳۸، ۱۵۱، ۱۶۱، ۱۷۳) (۱۱۵:۵) (۶۵:۶) (۳۸:۷، ۱۶۴) (۳۹:۹،

٧٤) (٨٨:١٦) (١٠:١٧، ٥٨) (٨٧:١٨) (٧١:٢٠) (١٩:٢٥، ٣٧) (٢١:٢٧) (٨:٣٣، ٥٧) (٦١:٣٨) (٢٧:٤١) (١٦:٤٨، ١٧، ٢٥) (٤٧:٥٢) (١٥:٥٨) (٨:٦٥، ١٠) (١٧:٧٢) (١٣:٧٣) (٣١:٧٦) (٧٨:٣٠، ٤٠).

عَذَابِ: (عَذَابِ.یْ) میرا عذاب، عَذَابِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔ (٨:٣٨).

عَذَابِکُمْ: (عَذَابِ.کُمْ) تمہارا عذاب، تم کو عذاب دینا، عَذَابِ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٤٧:٤).

عَذَابِنَا: (عَذَابِ.نَا) ہمارا عذاب، عَذَابِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٠٤:٢٦) (١٧٦:٣٧).

عَذَابُـهٗ: (عَذَابُ.هٗ) اس کا عذاب، عَذَابُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠:٥٠)، عَذَابَهٗ (٥٧:١٧) (٢٥:٨٩).

عَذَابِهَا: (عَذَابِ.هَا) اس کا عذاب، عَذَابِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٥:٣٦)، عَذَابَهَا (٦٥:٢٥).

عَذَابَهُمَا: (عَذَابَ.هُمَا) ان دونوں کا عذاب، ان دونوں کی سزا، عَذَابَ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:٢٤).

عَذَابِیْ: (عَذَابِ.یْ) میرا عذاب، عَذَابِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٥٦:٧) (٧:١٤) (١٥:٥٠) (١٦:٥٤، ١٨، ٢١، ٣٠، ٣٧، ٣٩).

عَذَّبَ: اس نے عذاب دیا، اس نے دردناک سزا دی، (تفعیل ا) تَعْذِیْبٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٩:٢٦).

عَذْبٌ: شیریں، میٹھا، خوشگوار، (کرم ا) عَذُوْبَةٌ سے جس کے معنی پانی کے خوشگوار اور میٹھے ہونے کے ہیں، صفت مشبہ مفرد، عِذَابٌ وعُذُوْبٌ جمع۔ (٢٥:٥٣) (٣٥:١٢).

عَذَّبْنَا: ہم نے عذاب دیا، ہم نے دردناک سزا دی، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٤٨:٢٥).

عَذَّبْنٰهَا: (عَذَّبْنَا.هَا) ہم نے اسے عذاب دیا، ہم نے اس کو دردناک سزا دی، عَذَّبْنَا، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٦٥:٨).

عَذَّبَهُمْ: (عَذَّبَ.هُمْ) اس نے ان کو عذاب دیا، عَذَّبَ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٥٩:٣).

عُذْتُ: میں نے پناہ لی، میں نے پناہ پکڑی، (نصر ٦؛ عَاذَ.یَعُوْذُ) عَوْذٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٤٠:٢٧) (٤٤:٢٠).

عُذْرًا: عذر، الزام کو دور کرنا، مصدر (باب ضرب ا)۔ (١٨:٧٦) (٧٧:٦).

الْعَرَآءِ: چٹیل میدان جس میں گھاس نہ ہو، [مادہ؛ عری]۔ (٣٧:١٤٥) (٦٨:٤٩).

عُرُبًا: سہاگ والیاں، پیار دلانے والیاں، محبوبائیں، پارسا عورتیں جو خاوند پر عاشق ہوں/جن پر خاوند عاشق ہوں، عَرُوْبٌ کی جمع جو (کرم ا) عَرْبٌ و عُرُوْبٌ (صاف اور واضح کلام کرنے والا ہونا، فصیح الکلام ہونا، فصیح عربی بولنا) سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے جسکے معنی اس عورت کے ہیں کہ جو اپنے نازو انداز اور اظہار محبت کی وجہ سے اپنے شوہر کی محبوبہ ہو نیز اپنی فراست کی بنا پر اس کی مزاج شناس بھی ہو۔ (٥٦:٣٧).

عَرَبِیٌّ: عربی، عرب کا باشندہ، عربی زبان والا، اسم منسوب ہے عَرَبٌ کی طرف۔ عرب اسے کہتے ہیں جو عرب کے شہروں میں رہتا ہو اور عربی زبان بولتا ہو۔ بعض کے نزدیک عَرَبٌ جمع کا صیغہ ہے اور عَرَبِیٌّ اس کا واحد ہے۔ (١٦:١٠٣) (٤١:٤٤)، عَرَبِیٍّ (٢٦:١٩٥)، عَرَبِیًّا (١٢:٢) (١٣:٣٧) (٢٠:١١٣)

(۲۸:۳۹) (۳:٤١) (٧:٤٢) (٣:٤٣) (١٢:٤٦).

اَلْعُرْجُوْنِ: کھجور کی ٹہنی، شاخ خرما، کھجور کے گچھے کی وہ شاخ جس میں اس گچھے کی جڑ ہوتی ہے، یہ ٹیڑھی ہوتی ہے اور گچھے کو کاٹ لینے کے بعد درخت پر خشک ہوکر باقی رہتی ہے، عَرَاجِیْنُ جمع، [مادہ؛ عرجن]۔(٣٦:٣٩).

عَرْشٌ: عرش، چھت، تخت شاہی، مراد بادشاہی اور حکومت، اس کی جمع عُرُوْشٌ ہے۔(٢٣:٢٧)، عَرْشَ (١٧:٦٩)، اَلْعَرْشِ (٥٤:٧) (١٢٩:٩) (٣:١٠) (١٠٠:١٢) (٢:١٣) (٤٢:١٧) (٥:٢٠) (٢٢:٢١) (٨٦:٢٣، ١١٦) (٥٩:٢٥) (٢٦:٢٧) (٤:٣٢) (٧٥:٣٩) (١٥:٤٠) (٨٢:٤٣) (٤:٥٧) (٢٠:٨١) (١٥:٨٥)، اَلْعَرْشَ (٧:٤٠).

عَرْشُكِ: (عَرْشُ.كِ) تیرا تخت، عَرْشُ مضاف، كِ (ضمیر واحد حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔(٤٢:٢٧).

عَرْشُهٗ: (عَرْشُ.هٗ) اس کا عرش، اس کا تخت، عَرْشُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٧:١١).

عَرْشِهَا: (عَرْشِ.هَا) اس کا عرش، اس کا تخت، عَرْشِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٣٨:٢٧)، عَرْشَهَا (٤١:٢٧).

عَرْضًا: روبرو، سامنے، روبرو لانا، پیش کرنا، مصدر (باب ضرب ا)۔(١٠٠:١٨).

عُرِضَ: وہ پیش کیا گیا، وہ روبرو لایا گیا، (ضرب ا) عَرْضٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٣١:٣٨).

عَرَضٌ: سامان مراد مال و متاع جو زندگی کیلئے ضروری ہے، عُرُوْضٌ جمع۔ (١٦٩:٧)، عَرَضَ (٩٤:٤) (١٦٩:٧) (٦٧:٨) (٣٣:٢٤)، عَرَضًا (٤٢:٩).

عَرْضٍ: پھیلاؤ، وسعت، چوڑائی، (مضاف)، عُرُوْضٌ جمع، پھیلا ہونا، مصدر (باب ضرب ا)۔(٢١:٥٧).

عُرْضَةً: نشانہ، آڑ، ہتھکنڈا، بہانہ، [مادہ؛ عرض]۔(٢٢٤:٢).

عَرَّضْتُمْ: تم نے اشارتاً کہا، تم نے پردہ میں بات کی، (تفعیل ا) تَعْرِيْضٌ (اشاروں کنایوں میں بات کہنا، بغیر کھولے بات کہہ دینا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٢٣٥:٢).

عَرَضْنَا: ہم نے پیش کیا/ روبرو کیا، (ضرب) عَرْضٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(١٠٠:١٨) (٧٢:٣٣).

عُرِضُوْا: وہ پیش کیے گئے، وہ روبرو کیے گئے، (ضرب) عَرْضٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(٤٨:١٨).

عَرْضُهَا: (عَرْضُ.هَا) اس کی وسعت/ چوڑائی، اس کا پھیلا ہونا، عَرْضُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(١٣٣:٣) (٢١:٥٧).

عَرَضَهُمْ: (عَرَضَ.هُمْ) اس نے ان کو پیش کیا/ ان کو سامنے کیا، عَرَضَ، (ضرب) عَرْضٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٣١:٢).

اَلْعُرْفِ: پسندیدہ کام، نیک کام، نیکی، احسان، بخشش، متواتر، پے درپے۔(١٩٩:٧)، عُرْفًا (١:٧٧).

عَرَّفَ: اس نے جتایا، بتادیا، مزین کیا، (تفعیل ا) تَعْرِيْفٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٣:٦٦).

عَرَفٰتٍ: عرفات، وہ مقام جہاں عرفہ کے دن وقوف کرنا حج کا اہم ترین رکن ہے، [مادہ؛ عرف]۔ یہ مکہ کے قریب اور منیٰ کے ساتھ واقع ہے۔ اس کا مادہ عرف ہے جس کے معنی پہچان اور تعارف کے ہیں، چنانچہ عرفات کی وجہ تسمیہ میں ہے کہ چونکہ یہ وہ مقام ہے جہاں جنت سے اترنے کے بعد پہلی دفعہ حضرت آدمؑ اور حضرت حوا کا تعارف ہوا تھا اس لیے اس کا نام عرفات ہوا۔ دوسری وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس مقام پر لوگ باہم متعارف ہوتے ہیں، اور یہ کہ اس مقام پر لوگ عبادت واذکار کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پہچان کرتے ہیں۔ یہ اسم جمع بلفظہ ہے اس کا واحد نہیں، اور یہ مقام کا

نام ہے اس لیے اسم معرفہ ہے۔(١٩٨:٢).

عَرَفْتَهُمْ: (عَرَفْتَ.هُمْ) تو نے ان کو پہچان لیا، عَرَفْتَ، (ضرب ا) عِرْفَانٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٣٠:٤٧).

عَرَفُوْا: انہوں نے پہچان لیا، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٨٩:٢) (٨٣:٥).

عَرَّفَهَا: (عَرَّفَ.هَا) اس نے اس سے شناسا کر دیا، اس نے اس کی تعریف کی، عَرَّفَ، (تفعیل) تَعْرِيْفٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٦:٤٧).

عَرَفَهُمْ: (عَرَفَ.هُمْ) اس نے ان کو پہچان لیا، عَرَفَ، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٥٨:١٢).

الْعَرِمِ: تیز و تند، زوردار، سخت، (کرم ا) عَرَامَةٌ و (نصر، ضرب ا) عُرَامٌ سے جن کے معنی بد اخلاق اور سخت و درشت ہونے کے ہیں، صفت مشبہ۔ بعض مفسرین نے اس کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ اس بند کا نام تھا جو قوم سبا نے تعمیر کیا یا اس وادی کا نام جو اس قوم کا دارالحکومت تھا جہاں بند ٹوٹنے کی وجہ سے سخت سیلاب آیا۔ یا بعض نے کہا کہ یہ ایک سرخ پانی تھا کہ جس کو اللہ نے عذاب کی شکل میں اس بند پر بھیجا اور اس نے اسے توڑ کر رکھ دیا۔(١٦:٣٤).

الْعُرْوَةِ: وہ چیز جس سے پکڑا جائے، قبضہ، حلقہ، کڑا، عُرًى جمع، [مادہ: عرو]۔(٢٥٦:٢) (٢٢:٣١).

عُرُوْشِهَا: (عُرُوْشِ.هَا) اس کی چھتیں، اس کی چھتریاں، عُرُوْشِ (عَرْشٌ کی جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٢٥٩:٢) (٤٢:١٨) (٤٥:٢٢).

عَرِيْضٍ: خوب چوڑی، چوڑا چکلا، پھیلا ہوا، (ضرب و کرم ا) عَرْضٌ و عَرَاضَةٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔(٥١:٤١).

عِزًّا: عزت، قوت، قوی ہونا، عزت کرنا، غلبہ پانا، چھا جانا، (ضرب ۵) عَزَّ.يَعِزُّ کا مصدر ہے۔(٨١:١٩).

الْعُزّٰى: یہ ایک بت یا درخت کا نام تھا جس کو دور جاہلیت میں کفار عرب پوجتے تھے، [مادہ: عزز]۔ فتح مکہ کے بعد اس کو حضرت خالد بن ولیدؓ نے بحکم رسول اللہ ﷺ نیست و نابود کر دیا۔ لغوی اعتبار سے یہ (ضرب ۵) عِزٌّ سے اسم تفضیل واحد مؤنث ہے جس کا معنی ہے غالب، زبردست اور عزت والی۔(١٩:٥٣).

الْعِزَّةَ: عزت، غلبہ، زور، بزرگی، اقبال، قوی ہونا، معزز ہونا، (ضرب ۵) عَزَّ.يَعِزُّ کا مصدر ہے۔ (١٣٩:٤، ١٣٩) (٦٥:١٠) (١٠:٣٥)، عِزَّةٍ (٢:٣٨)، عِزَّةِ (٤٤:٢٦)، الْعِزَّةِ (١٨٠:٣٧)، الْعِزَّةُ (٢٠٦:٢) (١٠:٣٥) (٨:٦٣).

عِزَّتِكَ: (عِزَّةِ.كَ) تیری عزت، عِزَّةِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٨٢:٣٨).

عَزَّرْتُمُوْهُمْ: (عَزَّرْتُمْ.هُمْ) تم نے ان کی مدد کی، تم نے ان کو قوت پہنچائی/ ان کی تعظیم کی، عَزَّرْتُمُوْ (اصل میں عَزَّرْتُمْ)، (تفعیل ا) تَعْزِيْرٌ (مدد کرنا، قوت پہنچانا، بڑا مان کر تعظیم کرنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر (اس میں واؤ اشباعی ہے)، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(١٢:٥).

عَزَّرُوْهُ: (عَزَّرُوْا.هُ) انہوں نے اس کی تعظیم کی، انہوں نے اس کی رفاقت کی، عَزَّرُوْا، (تفعیل) تَعْزِيْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ تَعْزِيْرٌ، عَزْرٌ سے ہے جسکے معنی قوت پہنچانا، مدد کرنا، کسی کو بڑا مان کر اسکی حفاظت اور حمایت کرنا۔(١٥٧:٧).

عَزَّزْنَا: ہم نے قوت دی، ہم نے زور دیا، (تفعیل ۵؛ عَزَّزَ. يُعَزِّزُ) تَعْزِيْزٌ (قوت دینا) سے، ماضی جمع متکلم۔(١٤:٣٦).

عَزَلْتَ: تو نے ایک کنارے کر دیا، تو نے جدا کر دیا، تو نے علیحدہ کر دیا، (ضرب ا) عَزْلٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٥١:٣٣).

عَزْمِ: ہمت، پختہ ارادہ، مصمم اور پختہ ہونا، کسی کام کیلئے پختہ ارادہ کرنا، مصدر ہے (باب ضرب ا)۔ (١٨٦:٣) (١٧:٣١)

(۴۲:۴۳)، الْعَزْمِ (۴۶:۳۵)، عَزْمًا (۲۰:۱۱۵).

عَزَمَ: (جب) پختہ ہوگیا، (کام کا) پکا ارادہ ہوجائے، (ضرب ۱) عَزْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۴۷:۲۱).

عَزَمْتَ: تو نے پختہ ارادہ کیا، (ضرب) عَزْمٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۳:۱۵۹).

عَزَمُوْا: انہوں نے پختہ ارادہ کیا، (ضرب) عَزْمٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۲۷).

عَزَّنِیْ: (عَزَّ۔نِیْ) اس نے مجھ پر غلبہ کیا، اس نے مجھ سے زبردستی کی، عَزَّ، (ضرب ۵: عَزَّ۔یَعِزُّ) عِزٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛ عزز]۔ (دیکھئے عِزٌّ اور عِزَّۃٌ)۔ (۳۸:۲۳).

عُزَیْرُ: یہ ایک مشہور اسرائیلی بزرگ کا نام ہے جن کے بارے میں مشہور ہے کہ نعوذ باللہ یہ اللہ تعالیٰ کے فرزند ہیں، یہ اعتقاد عرب کے یہودیوں میں تھا۔ یہ عجمی نام ہے، ہماری قرأت میں یہ تنوین کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لیکن اصل میں یہ غیر منصرف ہے اور دیگر قرأتوں میں عُزَیْرُ پڑھا جاتا ہے۔ یا بعض کے خیال میں چونکہ یہ اسم تصغیر کے وزن پر آیا ہے اس لیے تنوین لکھی گئی ہے۔ (۹:۳۰).

الْعَزِیْزُ: زبردست، غالب، قوی، ایسا زبردست جس پر کوئی غالب نہ ہوسکے، (ضرب ۵: عَزَّ۔یَعِزُّ) عِزَّۃٌ سے مبالغہ کا صیغہ، اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ قرآن میں یہ اور معنوں میں بھی آیا ہے: شاق/گراں، نادر، شاہ مصر و سکندریہ کا لقب۔ (۲:۱۲۹) (۳:۶، ۱۸، ۶۲) (۵:۱۱۸) (۱۱:۶۶) (۱۲:۷۸، ۸۸) (۱۴:۴) (۱۶:۶۰) (۲۶:۹، ۶۸، ۱۰۴، ۱۲۲، ۱۴۰، ۱۵۹، ۱۷۵، ۱۹۱) (۲۷:۹، ۷۸) (۲۹:۲۶، ۴۲) (۳۰:۵، ۲۷) (۳۱:۹) (۳۲:۶) (۳۴:۲۷) (۳۵:۲) (۳۸:۶۶) (۳۹:۵) (۴۰:۸) (۴۲:۳، ۱۹) (۴۳:۹) (۴۴:۴۲، ۴۹) (۴۵:۳۷) (۵۷:۱) (۵۹:۱، ۲۳، ۲۴) (۶۰:۵) (۶۱:۱) (۶۲:۳) (۶۴:۱۸) (۶۷:۲)، عَزِیْزٍ (۱۱:۹۱) (۱۴:۲۰) (۳۵:۱۷) (۳۹:۳۷) (۵۴:۴۲)، عَزِیْزٌ (۲:۲۰۹، ۲۲۰، ۲۲۸، ۲۴۰، ۲۶۰) (۳:۴) (۵:۳۸، ۹۵) (۸:۱۰، ۴۹، ۶۳، ۶۷) (۹:۴۰، ۷۱، ۱۲۸) (۱۴:۴۷) (۲۲:۴۰، ۷۴) (۳۱:۲۷) (۳۵:۲۸) (۴۱:۴۱) (۵۷:۲۵) (۵۸:۲۱)، الْعَزِیْزِ (۳:۱۲۶) (۶:۹۶) (۱۲:۳۰، ۵۱) (۱۴:۱) (۲۶:۲۱۷) (۳۴:۶) (۳۶:۵، ۳۸) (۳۸:۹) (۳۹:۱) (۴۰:۲، ۴۲) (۴۱:۱۲) (۴۵:۲) (۴۶:۲) (۶۲:۱) (۸۵:۸)، عَزِیْزًا (۴:۵۶، ۱۵۸، ۱۶۵) (۳۳:۲۵) (۴۸:۳، ۷، ۱۹).

عِزِیْنَ: گروہ در گروہ، جماعت جماعت، عِزَۃٌ کی جمع (بحالت نصب و جر)، [مادہ؛ عزو]۔ (۷۰:۳۷).

عَسٰی: قریب ہے، ممکن ہے، توقع ہے، اندیشہ ہے، کھٹکا ہے، افعال مقاربہ میں سے ہے (ماضی واحد غائب مذکر)۔ محبوب چیز میں امید کے لیے اور مکروہ بات میں خوف کے لیے آتا ہے۔ (۲:۲۱۶، ۲۱۶) (۴:۱۹، ۸۴، ۹۹) (۵:۵۲) (۷:۱۲۹، ۱۸۵) (۹:۱۸، ۱۰۲) (۱۲:۲۱، ۸۳) (۱۷:۸، ۵۱، ۷۹) (۱۸:۲۴، ۴۰) (۱۹:۴۸) (۲۷:۷۲) (۲۸:۹، ۲۲، ۶۷) (۴۹:۱۱، ۱۱) (۶۰:۷) (۶۶:۵، ۸) (۶۸:۳۲).

عُسْرٍ: مشکل، دشواری، سختی، تنگی، یُسْرٌ کی ضد ہے، سخت ہونا، دشوار ہونا، مصدر ہے (باب نصر، سمع، کرم ۱)۔ (۶۵:۷)، الْعُسْرِ (۹۴:۵، ۶)، الْعُسْرَ (۲:۱۸۵)، عُسْرًا (۱۸:۷۳).

عَسِرٌ: دشوار، سخت، مشکل، (نصر، سمع، کرم ۱) عُسْرٌ سے، صفت مشبہ کا صیغہ۔ (۵۴:۸).

الْعُسْرٰی: سختی، مشکل، سخت مشکل، (نصر، سمع، کرم) عُسْرٌ سے، اسم تفضیل واحد مؤنث۔ سب سے اول معنی کے لحاظ سے اسم ہے۔ (۹۲:۱۰).

عُسْرَۃٍ: تنگ دستی، مفلسی، تنگی، [مادہ؛ عسر]۔ (۲:۲۸۰)، الْعُسْرَۃِ (۹:۱۱۷).

عَسْعَسَ: رات کا اندھیرا چھا گیا/ اندھیرا چلا گیا، (فعللۃ ۲) عَسْعَسَۃٌ سے جسکے معنی اندھیرا چھا جانے اور اندھیرا چلے جانے کے

بھی ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۷:۸۱).

عٓسٓقٓ: عاین سین قاف، حروف مقطعات میں سے ہے۔ (۲:٤۲).

عَسَلٍ: شہد، اَعۡسَالٌ جمع۔(۱۵:٤۷).

عَسَيۡتُمۡ: توقع ہے، تم سے اندیشہ ہے، افعال مقاربہ میں سے ہے (ماضی جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ عسی]۔ (۲٤٦:۲) (۲۲:٤۷).

عَسِيۡرٌ: سخت، مشکل، بھاری، (نصر، سمع، کرم) عُسۡرٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔(۹:۷٤)، عَسِيۡرًا (۲٦:۲۵).

الۡعِشَآءِ: اندھیرا پڑے، عشاء کے وقت، شبانگاہ۔ کچھ کے نزدیک عشاء نماز مغرب سے لے کر نماز عشاء کے وقت کو کہتے ہیں، جبکہ کچھ کے نزدیک سرشام کا اندھیرا اور تیسرے معنی یہ بتائے جاتے ہیں کہ زوال آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک عشاء کہلاتا ہے۔ نماز عشاء کا وقت شفق کے غائب ہونے کے بعد سے لے کر طلوع فجر تک ہے، [مادہ؛عشی]۔(۵۸:۲٤)، عِشَآءً (۱٦:۱۲).

الۡعِشَارُ: دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں، عُشَرَاءُ واحد، [مادہ؛عشر]۔ (٤:۸۱).

عَشۡرٍ: دس، اسم عدد ہے، مؤنث کے لیے آتا ہے۔(۱٤۲:۷) (۲:۸۹)، عَشۡرِ (۱۳:۱۱)، عَشۡرُ (۱٦۰:٦)، عَشۡرًا (۲۳٤:۲) (۱۰۳:۲۰) (۲۷:۲۸).

عَشَرَةٌ: دس، اسم عدد ہے، مذکر کے لیے آتا ہے، [مادہ؛عشر]۔ (۱۹٦:۲)، عَشَرَةِ (۸۹:۵).

عِشۡرُوۡنَ: بیس، اسم عدد (بحالت رفع)، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے۔(٦۵:۸).

الۡعَشِيِّ: شام، سورج ڈھلے، دن ڈھلے، بعد از زوال، سورج ڈوبنے سے پہلے کا وقت، [مادہ؛ عشی]۔ (٤۱:۳) (۵۲:٦) (۲۸:۱۸) (۱۸:۳۸، ۳۱) (۵۵:٤۰)، عَشِيًّا (۱۱:۱۹، ٦۲) (۱۸:۳۰) (٤٦:٤۰).

عَشِيَّةً: ایک شام، اس کی جمع عَشِيَّاتٌ ہے، [مادہ؛ عشی]۔ (٤٦:۷۹).

الۡعَشِيۡرُ: ساتھی، ہم صحبت، شریک، عُشَرَاءُ جمع، [مادہ؛ عشر]۔(۱۳:۲۲).

عَشِيۡرَتَكَ: (عَشِيۡرَةَ.كَ) تیرا کنبہ، تیرا قبیلہ، تیرے ناتے والے، تیرے رشتہ دار، تیری برادری، عَشِيۡرَةَ (عَشَائِرُ جمع، [مادہ؛ عشر]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۱٤:۲٦).

عَشِيۡرَتُكُمۡ: (عَشِيۡرَةُ.كُمۡ) تمہاری برادری، تمہارا کنبہ، تمہارا قبیلہ، عَشِيۡرَةُ مضاف، كُمۡ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲٤:۹).

عَشِيۡرَتَهُمۡ: (عَشِيۡرَةَ.هُمۡ) ان کا گھرانہ، ان کا کنبہ، ان کی برادری، عَشِيۡرَةَ مضاف، هُمۡ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۲:۵۸).

عَصَاكَ: (عَصَا.كَ) تیرا عصا، تیری لاٹھی، عَصَا (اسم واحد مؤنث ہے، [مادہ؛عصو]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٦۰:۲) (۱۱۷:۷، ۱٦۰) (٦۳:۲٦) (۱۰:۲۷) (۳۱:۲۸).

عَصَانِيۡ: (عَصَا.نِيۡ) اس نے میری نافرمانی کی، اس نے میرا کہا نہ مانا، عَصَا، (ضرب۹؛ عَصٰى.يَعۡصِيۡ) عِصۡيَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِيۡ میں ن وقایہ یْ ضمیر مفعول (واحد متکلم)، [مادہ؛عصی]۔(۳٦:۱٤).

عَصَاهُ: (عَصَا.هُ) اس کی لاٹھی، عَصَا مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۰۷:۷) (۳۲:۲٦، ٤۵).

عَصٰى: اس نے نافرمانی کی، اس نے کہا نہ مانا، (ضرب؛ عَصٰى.يَعۡصِيۡ) عِصۡيَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۲۱:۲۰) (۱٦:۷۳) (۲۱:۷۹).

عَصَايَ: (عَصَا.يَ) میری لاٹھی، میرا عصا، عَصَا مضاف، يَ

(ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۱۸:۲۰).

عُصْبَةٌ: جماعت، گروہ، ایسی جماعت جس کے افراد ایک دوسرے کے مددگار و پشتیبان ہوں، عُصَبٌ جمع، [مادہ؛عصب]۔ یہ(نصرا)عَصْبٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی جمع ہونے اور گھیرنے کے ہیں۔(۸:۱۲، ۱۴) (۱۱:۲٤)، الْعُصْبَةِ (۷٦:۲۸).

الْعَصْرِ: زمانہ، شام کے قریب کا وقت/ وقت عصر، عُصُوْرٌ جمع۔ (۱:۱۰۳).

عَصْفٍ: بھس، بھوسا، عَصْفَةٌ واحد۔ (۵:۱۰۵)، الْعَصْفِ (۱۲:۵۵).

عَصْفًا: (ہوا کا) تیز چلنا، آندھی آنا، جھکڑ چلنا، ہوا کا اس زور سے چلنا کہ چیزوں کو بھس بنا دے، مصدر ہے (باب ضرب ا)۔ (۲:۷۷).

عِصَمِ: رسیاں، ناموس، عصمتیں، (مضاف)، عِصْمَةٌ واحد۔ (۱۰:٦۰).

عَصَوْا: انہوں نے نافرمانی کی/ اطاعت نہ کی، (ضرب) مَعْصِيَةٌ و عِصْيَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛عصی]۔ (٦۱:۲) (۱۱۲:۳) (٤۲:٤) (۷۸:۵) (۵۹:۱۱) (۱۰:٦۹).

عَصَوْكَ: (عَصَوْا.كَ) انہوں نے تیری نافرمانی کی/ تیرا کہا نہ مانا، عَصَوْا، (ضرب) عِصْيَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۲۱٦:۲٦).

عَصَوْنِيْ: (عَصَوْا.نِيْ) انہوں نے میری نافرمانی کی، عَصَوْا، (ضرب) عِصْيَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) ہے۔(۲۱:۷۱).

عَصِيًّا: بڑا نافرمان، بہت بے حکم، (ضرب؛ عَصٰى.يَعْصِيْ) مَعْصِيَةٌ و عِصْيَانٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔(۱٤:۱۹، ٤٤).

الْعِصْيَانَ: نافرمانی، گناہ، عدول حکمی، اطاعت کی ضد، مصدر (ضرب۹؛عَصٰى.يَعْصِيْ کا)، [مادہ؛عصی]۔(۷:٤۹).

عَصِيْبٌ: سخت، بھاری، (نصرا) عَصْبٌ سے جسکے معنی سخت کسنے، باندھنے اور گھیرنے کے ہیں، صفت مشبہ مفرد۔(۷۷:۱۱).

عَصَيْتَ: تو نے نافرمانی کی/ حکم نہ مانا، (ضرب) عِصْيَانٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۹۱:۱۰) (۹۳:۲۰).

عَصَيْتُ: میں نے نافرمانی کی، میں نے حکم نہ مانا، (ضرب) عِصْيَانٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۵:٦) (۱۵:۱۰) (۱۳:۳۹).

عَصَيْتُمْ: تم نے نافرمانی کی/ حکم نہ مانا، (ضرب) عِصْيَانٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۵۲:۳).

عَصَيْتُهٗ: (عَصَيْتُ.هٗ) میں نے اس کی نافرمانی کی، میں نے اس کا حکم نہ مانا، عَصَيْتُ، (ضرب) عِصْيَانٌ سے، ماضی واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦۳:۱۱).

عَصَيْنَا: ہم نے نافرمانی کی، (ضرب) عِصْيَانٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۹۳:۲) (٤٦:٤).

عِصِيُّهُمْ: (عِصِيُّ.هُمْ) ان کی لاٹھیاں، عِصِيٌّ (عَصَا کی جمع، [مادہ؛عصو]) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦٦:۲۰)، عِصِيَّهُمْ (٤٤:۲٦).

عَضُدًا: بازو، یار و مددگار، قوت۔(۵۱:۱۸).

عَضُدَكَ: (عَضُدَ.كَ) تیرا بازو، عَضُدَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۳۵:۲۸).

عَضُّوْا: کاٹ کاٹ کر کھاتے ہیں، دانتوں میں دباتے ہیں، (سمع ۵؛عَضَّ.يَعَضُّ) عَضٌّ سے جسکے معنی دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ عضض]۔ (۱۱۹:۳).

عِضِيْنَ: پارہ پارہ، ٹکڑے ٹکڑے، بوٹی بوٹی، عِضَةٌ کی جمع، [مادہ؛ عضو]۔(۹۱:۱۵).

عَطَـآءُ: بخشش، عطاء، صلہ، عطیہ، دین، انعام، اَعْطِیَۃٌ جمع، [مادہ؛عطو]۔(٢٠:١٧)، عَطَـآءً (١٠٨:١١) (٣٦:٧٨).

عَطَـآؤُنَـا: (عَطَـآؤُ.نَـا) ہماری عطا، ہماری بخشش، عَطَـآؤُ مضاف،نَا(ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(٣٩:٣٨).

عِطْفِہٖ: (عِطْفِ.ہٖ) اس کا شانہ، اس کا پہلو، عِطْفِ (اَعْطَافٌ جمع) مضاف،ہٖ(ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٩:٢٢).

عُطِّـلَتْ: وہ بے کار چھوڑ دی گئی، (تفعیل ١) تَعْطِیْلٌ (بے کار چھوڑنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٤:٨١).

الْعِظَامِ: ہڈیاں، عَظْمٌ کی جمع۔ (٢٥٩:٢)، الْعِظَـمَ (١٤:٢٣) الْعِظَامَ (٧٨:٣٦)، عِظَامًا (٤٩:١٧، ٩٨) (٣٥:٢٣، ٨٢) (١٦:٣٧، ٥٣) (٤٧:٥٦) (١١:٧٩) عِظـمًا (١٤:٢٣).

عِظَامَـہٗ: (عِظَامَ.ہٗ) اس کی ہڈیاں، عِظَامَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٣:٧٥).

عَظْمٍ: ہڈی، عِظَامٌ جمع۔(١٤٦:٦)، الْعَظْمُ (٤:١٩).

عِظُوْھُنَّ: (عِظُوْا.ھُنَّ) تم ان کو نصیحت کرو/ انہیں سمجھاؤ، عِظُوْا، (ضرب٦؛وَعَظَ.یَعِظُ)وَعْظٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، ھُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(٣٤:٤).

عِظْھُمْ: (عِظْ.ھُمْ) تو انہیں نصیحت کر، عِظْ، (ضرب)وَعْظٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٦٣:٤).

عَظِیْمٌ: بزرگ، بڑا، حَقِیْرٌ کی ضد، اسماءِ حسنیٰ میں سے ہے، (کرم ١) عِظَمٌ و عَظْمَۃٌ و عَظَامَۃٌ (بڑا ہونا) سے، صیغۂ صفت (واحد مذکر)۔اصل میں تو یہ حقیر کی ضد کے معنی میں ہے لیکن ہر کبیر اور کثیر کیلئے بھی مستعمل ہے۔(٧:٢، ٤٩، ١١٤) (١٠٥:٣، ١٧٢، ١٧٦، ١٧٩) (٩:٥، ٣٣، ٤١) (١٤١:٧) (٢٨:٨، ٦٨) (٢٢:٩) (٢٨:١٢) (٦:١٤) (٩٤:١٦، ١٠٦) (١:٢٢) (١١:٢٤، ١٤، ١٥، ١٦، ٢٣) (٢٣:٢٧) (١٣:٣١) (٦٧:٣٨) (١٠:٤٥) (٣:٤٩) (٧٦:٥٦) (١٥:٦٤)، عَظِیْمٍ (١٧٤:٣) (١٥:٦) (٥٩:٧، ١١٦) (١٠١:٩) (١٥:١٠) (٣٧:١٩) (١٣٥:٢٦، ١٥٦، ١٨٩) (٧٩:٢٨) (١٠٧:٣٧) (١٣:٣٩) (٣٥:٤١) (٣١:٤٣) (٢١:٤٦) (٤:٦٨) (٥:٨٣)، الْعَظِیْمِ (١٠٥:٢) (٧٤:٣) (٢٩:٨) (١٢٩:٩) (٧٦:٢١) (٨٦:٢٣) (٦٣:٢٦) (٢٦:٢٧) (٧٦:٣٧، ١١٥) (٤٦:٥٦، ٧٤، ٩٦) (٢١:٥٧، ٢٩) (٤:٦٢) (٣٣:٦٩، ٥٢) (٢:٧٨)، الْعَظِیْمَ (٨٧:١٥)، الْعَظِیْمُ (٢٥٥:٢) (١٣:٤) (١١٩:٥) (٦٣:٩، ٧٢، ٨٩، ١٠٠، ١١١) (٦٤:١٠) (٦٠:٣٧) (٩:٤٠) (٤:٤٢) (٥٧:٤٤) (١٢:٥٧) (١٢:٦١) (٩:٦٤)، عَظِیْمًا (٢٧:٤، ٤٠، ٤٨، ٥٤، ٦٧، ٧٣، ٧٤، ٩٣، ٩٥، ١١٣، ١١٤، ١٤٦، ١٥٦، ١٦٢) (٤٠:١٧) (٢٩:٣٣، ٣٥، ٥٣، ٧١) (٥:٤٨، ١٠، ٢٩).

عَفَا: اس نے معاف کیا، اس نے بخش دیا، اس نے گناہ مٹا دیئے، اس نے ترک کر دیا/ چھوڑ دیا، (نصر٧؛ عَفَا.یَعْفُوْ) عَفْوٌ (ترک کرنا/ چھوڑنا، درگزر کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٨٧:٢) (١٥٢:٣، ١٥٥) (٩٥:٥، ١٠١) (٤٣:٩) (٤٠:٤٢).

عِفْرِیْتٌ: دیو، قوی ہیکل، راکشس، عَفَارِیْتُ جمع، [مادہ؛ عفر]۔(٣٩:٢٧).

الْعَـفْوَ: حاجت سے زیادہ، آسان، ترک کرنا، نظر انداز کرنا، درگزر کرنا، کثرت سے ہونا، مصدر (نصر٧؛ عَفَا.یَعْفُوْ کا)۔ (٢١٩:٢) (١٩٩:٧).

عَفُوٌّ: بڑا چھوڑنے والا، بڑا درگزر کرنے والا/ معاف کرنے والا، اسماءِ حسنیٰ میں سے ہے، (نصر) عَفْوٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (٦٠:٢٢) (٢:٥٨)، عَفُوًّا (٤٣:٤، ٩٩، ١٤٩).

عَفَوْا: بڑھ گئے، وہ زیادہ ہو گئے، (نصر٧؛ عَفَا.یَعْفُوْ) عَفْوٌ و عُفُوٌّ سے جسکے معنی زیادہ ہونے کے ہیں، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٩٥:٧).

عَفَوْنَا: ہم نے معاف کیا/ درگزر کیا، (نصر) عَفْوٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲:۵۲) (۴:۱۵۳)۔

عُفِيَ: اس کو معاف کیا گیا، اس سے درگزر کیا گیا، (جسے) معاف کر دیا جائے، (نصر) عَفْوٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۷۸)۔

الْعِقَابِ: عذاب، سزا، مار، عقوبت، سزا دینا، مواخذہ کرنا، مصدر ہے (باب مفاعلہ ا؛ عَاقَبَ. يُعَاقِبُ کا)۔ (۲:۱۹۶، ۲۱۱) (۳:۱۱) (۵:۲، ۹۸) (۶:۱۶۵) (۷:۱۶۷) (۸:۱۳، ۲۵، ۴۸، ۵۲) (۱۳:۶) (۴۰:۳، ۲۲) (۵۹:۴، ۷)، عِقَابِ (۴۱:۴۳)۔

عِقَابِ: (عِقَاب. ی) میرا عذاب، میری سزا، عِقَاب مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم محذوف) مضاف الیہ۔ (۱۳:۳۲) (۳۸:۱۴) (۴۰:۵)۔

عُقْبًا: بدلہ، جزا، انجام، عاقبت، ثواب۔ (۱۸:۴۴)۔

عُقْبٰى: بدلہ، انجام، عاقبت، آخرت، قیامت، [مادہ؛ عقب]۔ (۱۳:۲۲، ۲۴، ۳۵، ۳۵، ۴۲)۔

عُقْبٰهَا: (عُقْبٰى. هَا) اس کا انجام، اس کی پاداش/ عاقبت، عُقْبٰى ([مادہ؛ عقب]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۹۱:۱۵)۔

الْعَقَبَةُ: گھاٹی، پہاڑ کی چوٹی، پہاڑ میں دشوار گزار راستہ کو عَقَبَة کہتے ہیں، اس کی جمع عِقَابٌ و عَقَبَاتٌ ہے، [مادہ؛ عقب]۔ (۹۰:۱۲)، الْعَقَبَةَ (۹۰:۱۱)۔

عَقِبِهٖ: (عَقِب. ہٖ) اس کی اولاد، عَقِبِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ اصل میں عَقِبٌ پاؤں کے پچھلے حصے یعنی ایڑی کو کہتے ہیں لیکن بطور استعارہ اس کا استعمال اولاد کیلئے بھی ہوتا ہے۔ (۴۳:۲۸)۔

عَقِبَيْهِ: (عَقِبَى. هِ) اس کی دونوں ایڑیاں، عَقِبَىْ (عَقِبٌ کا تثنیہ بحالت نصب وجر، اصل میں عَقِبَيْنِ، عَقِبٌ ایڑی کو کہتے ہیں، اس کی جمع اَعْقَابٌ ہے) مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۱۴۳) (۳:۱۴۴) (۸:۴۸)۔

الْعُقَدِ: گرہیں، گنڈیں، عُقْدَةٌ واحد۔ (۱۱۳:۴)۔

عَقَدَتْ: اس نے (عہد و پیمان) باندھا، (ضرب ا) عَقْدٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۴:۳۳)۔

عُقْدَةُ: عقد، گرہ، رکاوٹ، لکنت، نکاح، پیمان وغیرہ جس چیز کو باندھا جائے اس کا نام عقدہ ہے، (مضاف)، [مادہ؛ عقد]۔ (۲:۲۳۷)، عُقْدَةَ (۲:۲۳۵)، عُقْدَةً (۲۰:۲۷)۔

عَقَّدْتُّمُ: تم نے گرہ باندھی/ مضبوط باندھا/ پختہ کیا، (تفعیل ا) تَعْقِيْدٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۵:۸۹)۔

عَقَرَ: اس نے کونچیں کاٹ دیں، پاؤں کاٹ دیے، (ضرب ا) عَقْرٌ (کونچیں کاٹنا، چلنے سے روک دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ کونچیں کہتے ہیں پاؤں کے پٹھوں کو جو پیچھے کی طرف ایڑی کے پاس ہوتے ہیں۔ اونٹ کو حلال کرنے سے پہلے کونچیں کاٹ دی جاتی تھیں تا کہ وہ بھاگنے نہ پائے۔ (۵۴:۲۹)۔

عَقَرُوْا: انہوں نے کونچیں کاٹ دیں، (ضرب) عَقْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۷:۷۷)۔

عَقَرُوْهَا: (عَقَرُوْا. هَا) انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں، عَقَرُوْا، (ضرب) عَقْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۱:۶۵) (۲۶:۱۵۷) (۹۱:۱۴)۔

عَقَلُوْهُ: (عَقَلُوْا. هُ) انہوں نے اس کو سمجھ لیا، عَقَلُوْا، (ضرب ا) عَقْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ لغت میں عقل کے حسب ذیل معانی ہیں: ۱) علم، ۲) صفات اشیاء؛ اچھی یا بری، ان کے کمال یا نقصان کا علم، ۳) دو چیزوں میں سے زیادہ بہتر یا زیادہ بدتر کا جاننا، ۴) مطلق امور کا جاننا، ۵) وہ قوت جس سے اچھائی یا برائی کی تمیز کی جائے، ۶) ایسی ذہنی کیفیت کا نام جس سے اغراض و مقاصد و مصالح کے صحیح ہونے کا علم

حاصل ہوتا ہے، ۷) انسان کی وہ کیفیت واچھی ہیت جس کا اس کی بول چال اور حرکات سے صدور ہو۔ درحقیقت یہ حق کا نور ہے جس سے انسان کو ہر ضروری چیز کا صحیح ادراک حاصل ہوتا ہے۔ (۲:۷۵).

الْعُقُوْدِ: قول وقرار، عہد وپیان، عَقْدٌ کی جمع۔ عقد ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ مضبوطی سے باندھنے اور گرہ لگانے کو کہتے ہیں۔ یہاں اس سے مراد تمام تکالیف شرعیہ اور احکام دینیہ ہیں جن کی تعمیل ایک مومن پر لازم ہے۔ یعنی اس کا ایمان لانا اصل میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک معاہدہ ہے کہ جس کے بعد اللہ کی فرمانبرداری اور اطاعت شعاری اس پر لازم آتی ہے۔ اسی کے ضمن میں امانات اور معاملات کے جملہ عہد وپیان جو وہ دوسرے انسانوں سے کرتا ہے، بھی آتے ہیں اور ان کی پاسداری کرنا اور ان کو پورا کرنا بھی اسی طرح اس پر لازم ہے۔ (۵:۱).

عَقِيْمٌ: بانجھ، بے خیر، منحوس، نامبارک، (مرد یا عورت)، (نصر، ضرب۱) عَقْمٌ سے، صیغۂ صفت مفرد، عِقَامٌ جمع مذکر، عُقُمٌ جمع مؤنث۔ (۵۱:۲۹)، عَقِيْمٍ (۲۲:۵۵)، الْعَقِيْمَ (۵۱:۴۱)، عَقِيْمًا (۴۲:۵۰).

عَلَا: وہ چڑھ گیا، وہ غالب آیا، سرکشی کی، (نصر۷؛ عَلَا يَعْلُوْ) عُلُوٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۳:۹۱) (۲۸:۴).

عَلَّامُ: خوب جاننے والا، (سمع) عِلْمٌ سے صیغۂ مبالغہ مفرد (مضاف)۔ یہ حق تعالیٰ کی صفت ہے۔ (۵:۱۰۹، ۱۱۶) (۹:۷۸) (۳۴:۴۸).

عَلٰمٰتٍ: نشانیاں، پتے، عَلَامَةٌ کی جمع، [مادہ: علم]۔ (۱۶:۱۶).

عَلَانِيَةً: کھلم کھلا، ظاہر، آشکار، علانیہ، یہ سِرٌّ کی ضد ہے، [مادہ: علن]۔ (۲:۲۷۴) (۱۳:۲۲) (۱۴:۳۱) (۳۵:۲۹).

عَلٰى: پر، اوپر، حرف جر ہے۔ (۲:۵، ۷، ۷، ۷، ۲۰، ۲۳، ۳۱، ۴۵، ۴۷، ۵۹، ۶۱، ۸۰، ۸۹، ۸۹، ۹۰، ۹۰، ۹۶، ۹۷،.....)....

الْعُلٰى: اونچے، بلند، (نصر؛ عَلَا يَعْلُوْ) عُلُوٌّ سے، اسم تفضیل جمع مؤنث، عُلْيَا واحد، [مادہ: علو]۔ (۲۰:۴، ۷۵).

عَلَقٍ: لہو کی پھٹکیاں، جما ہوا خون جو خشک نہ ہوا ہو، عَلَقَةٌ واحد۔ (۹۶:۲).

عَلَقَةٍ: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی، خون کی پھٹکی جو منی سے پیدا ہوتی ہے، اس میں ۃ وحدت کی ہے، اس کی جمع عَلَقٌ ہے۔ (۲۲:۵) (۴۰:۶۷)، عَلَقَةً (۲۳:۱۴) (۷۵:۳۸)، الْعَلَقَةَ (۲۳:۱۴).

عِلْمٌ: علم، دانش، یقین، معرفت، حقیقت شے کا ادراک، جاننا، مصدر (باب سمع۱)، عُلُوْمٌ جمع۔ (۳:۶۶، ۶۶) (۱۱:۴۶، ۴۷) (۱۷:۳۶) (۲۲:۷۱) (۲۴:۱۵) (۲۷:۴۰) (۲۹:۸) (۳۱:۱۵) (۴۰:۴۲) (۴۳:۶۱)، عِلْمٍ (۴:۱۵۷) (۶:۱۰۰، ۱۰۸، ۱۱۹، ۱۴۰، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۸) (۷:۷، ۵۲) (۱۲:۶۸، ۷۶) (۱۶:۲۵، ۷۰) (۱۸:۵) (۲۲:۳، ۵، ۸) (۲۸:۷۸) (۳۰:۲۹) (۳۱:۶، ۲۰) (۳۸:۶۹) (۳۹:۴۹) (۴۳:۲۰) (۴۴:۳۲) (۴۵:۲۳، ۲۴) (۴۶:۴) (۴۸:۲۵) (۵۳:۲۸)، عِلْمٍ (۱۱:۱۴)، عِلْمَ (۲:۳۲) (۵:۱۰۹) (۱۰۲:۵)، عِلْمُ (۱۳:۴۳) (۳۱:۳۴) (۴۱:۴۷) (۴۳:۸۵) (۵۳:۳۵)، الْعِلْمِ (۲:۱۲۰، ۱۴۵، ۲۴۷) (۳:۷، ۱۸، ۶۱) (۴:۱۶۲) (۱۳:۳۷) (۱۷:۸۵) (۱۹:۴۳) (۴۰:۸۳) (۵۳:۳۰)، الْعِلْمَ (۱۶:۲۷) (۱۷:۱۰۷) (۲۲:۵۴) (۲۷:۴۲) (۲۸:۸۰) (۲۹:۴۹) (۳۰:۵۶) (۳۴:۶) (۴۷:۱۶) (۵۸:۱۱)، الْعِلْمُ (۳:۱۹) (۱۰:۹۳) (۴۲:۱۴) (۴۵:۱۷) (۴۶:۲۳) (۶۷:۲۶)، عِلْمًا (۶:۸۰) (۷:۸۹) (۱۲:۲۲) (۱۸:۶۵) (۲۰:۹۸، ۱۱۰، ۱۱۴) (۲۱:۷۴، ۷۹) (۲۷:۱۵، ۸۴) (۲۸:۱۴) (۴۰:۷) (۶۵:۱۲).

عَلِمَ: اس نے جانا، اس نے علم رکھا، (سمع۱) عِلْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۶۰، ۱۸۷، ۲۳۵) (۷:۱۶۰) (۸:۲۳، ۶۶) (۲۴:۴۱) (۴۵:۹) (۴۸:۱۸، ۲۷) (۷۳:۲۰)،

۲۰).

عَلَّمَ: اس نے سکھایا/تعلیم دی، (تفعیل ا) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳۱:۲) (۲:۵۵) (۴، ۵:۹۶).

عُلَمٰٓؤُا: علماء، عالم لوگ، عَالِمٌ کی جمع۔ (۱۹۷:۲۶)، اَلْعُلَمٰٓؤُا (۲۸:۳۵).

عَلِمَتْ: اس نے جانا، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱۵۸:۳۷) (۱۴:۸۱) (۵:۸۲).

عَلِمْتَ: تو نے جانا، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۷۹:۱۱) (۱۰۲:۱۷) (۶۵:۲۱).

عَلِمْتُ: میں نے جانا، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۳۸:۲۸).

عُلِّمْتَ: تو سکھلایا گیا، تجھے تعلیم دی گئی، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی مجہول واحد حاضر مذکر۔ (۶۶:۱۸).

عَلَّمْتُكَ: (عَلَّمْتُ.كَ) میں نے تجھے سکھائی/ تجھے تعلیم دی، عَلَّمْتُ، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۱۰:۵).

عَلِمْتُمْ: تم نے جانا، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۶۵:۲) (۷۳، ۸۹:۱۲) (۳۳:۲۴) (۶۲:۵۶).

عَلَّمْتُمْ: تم نے سکھایا/تعلیم دی، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۴:۵).

عُلِّمْتُمْ: تمہیں سکھایا گیا/تعلیم دی گئی، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۹۱:۶).

عَلِمْتُمُوْهُنَّ: (عَلِمْتُمُوْ.هُنَّ) تم نے ان کو جانا، عَلِمْتُمُوْ، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر (یہ اصل میں عَلِمْتُمْ، و اشباع کا ہے)، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۱۰:۶۰).

عَلَّمْتَنَا: (عَلَّمْتَ.نَا) تو نے ہمیں سکھایا، عَلَّمْتَ، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۳۲:۲).

عَلَّمْتَنِیْ: (عَلَّمْتَ.نِیْ) تو نے مجھے سکھلایا/ مجھے تعلیم دی، عَلَّمْتَ، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۰۱:۱۲).

عَلِمْتَهٗ: (عَلِمْتَ.هٗ) تو نے اس کو جانا، عَلِمْتَ، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۱۶:۵).

عَلَّمَكَ: (عَلَّمَ.كَ) اس نے تجھے سکھایا، عَلَّمَ، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۱۳:۴).

عَلَّمَكُمْ: (عَلَّمَ.كُمْ) اس نے تمہیں سکھایا، عَلَّمَ، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۳۹:۲) (۴:۵) (۷۱:۲۰) (۴۹:۲۶).

عَلِمْنَا: ہم نے جانا، ہم کو معلوم ہے، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۵۱، ۸۱:۱۲) (۲۴، ۲۴:۱۵) (۵۰:۳۳) (۴:۵۰).

عُلِّمْنَا: ہم سکھلائے گئے، ہمیں تعلیم دی گئی، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔ (۱۶:۲۷).

عَلَّمْنٰهُ: (عَلَّمْنَا.هُ) ہم نے اس کو سکھایا/ اسے تعلیم دی، عَلَّمْنَا، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶۸:۱۲) (۶۵:۱۸) (۸۰:۲۱) (۶۹:۳۶).

عَلَّمَنِیْ: (عَلَّمَ.نِیْ) اس نے مجھے سکھایا، عَلَّمَ، (تفعیل) تَعْلِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۳۷:۱۲).

عَلِمُوْا: انہوں نے جان لیا، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۰۲:۲) (۷۵:۲۸).

عَلِمَهُ: (عَلِمَ.هُ) اس نے اس کو جان لیا، عَلِمَ، (سمع) عِلْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۸۳:٤).

عَلَّمَهُ: (عَلَّمَ.هُ) اس نے اس کو سکھایا، عَلَّمَ، (تفعیل) تَعلِیمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۸۲:۲) (٤:٥٥)، عَلَّمَهٗ (۲٥۱:۲) (٥:٥۳).

عِلْمِهٖ: (عِلْمِ.هٖ) اس کا علم، عِلْمِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲٥٥:۲) (١٦٦:٤) (۳۹:١٠) (١١:۳٥) (٤٧:٤١).

عِلْمُهَا: (عِلْمُ.هَا) اس کا علم، عِلْمُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۸۷:۷، ۱۸۷) (٥۲:۲٠) (٦۳:۳۳).

عِلْمُهُمْ: (عِلْمُ.هُمْ) ان کا علم، عِلْمُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦٦:۲٧).

عِلْمِيْ: (عِلْمِ.یْ) میرا علم، عِلْمِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۱۲:۲٦).

عَلَوْا: انہوں نے غلبہ پایا، (نصر؛ عَلَا.یَعْلُوْ) عُلُوٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٧:١٧).

عُلُوًّا: بلند ہونا، سرکشی کرنا، غلبہ کرنا، (نصر) عَلَا.یَعْلُوْ کا مصدر ہے۔ (٤:١٧، ٤۳) (١٤:۲٧) (۸۳:۲۸).

عَلِيٌّ: برتر، بلند مرتبہ والا، سب سے اوپر، اللہ کا صفاتی نام، (سمع ١٠؛ عَلِیَ.یَعْلٰی) عَلَاءٌ سے جسکے معنی بزرگ ہونے / بلند ہونے کے ہیں، صفت مشبہ مفرد، [مادہ: علو]۔ (٥۱:٤۲) (٤:٤۳)، الْعَلِيِّ (١۲:٤٠)، الْعَلِيُّ (۲٥٥:۲) (٦۲:۲۲) (۳٠:۳١) (۲۳:۳٤) (٤:٤۲)، عَلِيًّا (۳٤:٤) (٥٠:١٩، ٥٧).

عَلَيَّ: (عَلٰی.یَ) مجھ پر، میرے اوپر، عَلٰی حرف جر اور یَ ضمیر (واحد متکلم)۔ (٧۲:٤) (۳٥:١١) (٤١:١٥) (٦۲:١٧) (۹:١٩، ۲١، ۳۳) (١٤:۲٦، ۲۲) (١٩:۲٧، ۳١) (١٧:۲۸، ۲۸) (۳۳:۳۸) (١٥:٤٦) (١٧:٤٩).

الْعُلْيَا: سب سے اوپر، یہ اَعْلٰی کی مؤنث ہے، دیکھو الْاَعْلٰی۔ (٤٠:٩).

عَلَيْكِ: (عَلٰی.كِ) تجھ پر، تیرے اوپر، عَلٰی حرف جر اور كِ ضمیر (واحد حاضر مؤنث)۔ (۲٥:١٩).

عَلَيْكَ: (عَلٰی.كَ) تجھ پر، تیرے اوپر، عَلٰی حرف جر اور كَ ضمیر (واحد حاضر مذکر)۔ (۲٥۲:۲، ۲٧۲) (۳:۳، ٧، ۲٠، ٥۸، ١٠۸) (١١۳:٤، ١١۳، ١١۳، ١٦٤، ١٦٤) (١١٠:٥) (٧:٦، ۳٥، ٥۲) (١٠١:٧) (٤۸:١١، ١٠٠، ١۲٠) (۳:١۲، ٦) (٤٠:١۳) (۳٥:١٥) (٦٤:١٦، ۸۲، ۸۹، ١١۸) (١٤:١٧، ۸٧) (١۳:١۸) (٤٧:١٩) (۲:۲٠، ۳٧، ۳۹، ۹۹) (۳:۲۸، ۲٧، ۸٥) (٥١:۲۹) (۳٧:۳۳، ٥٠، ٥٠، ٥١) (٧۸:۳۸) (٤١:۳۹) (٧۸:٤٠، ٧۸) (٤۸:٤۲) (٦:٤٥) (۲:٤۸) (١٧:٤٩) (٤:٦٠) (٥:٧۳) (۲۳:٧٦) (٧:۸٠).

عَلَيْكُمْ: (عَلٰی.كُمْ) تم پر، تمہارے اوپر، عَلٰی حرف جر اور كُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر) سے مرکب۔ (٤٠:۲، ٤٧، ٥٤، ٥٧، ٥٧، ٦٤، ٧٦، ۸٥، ١٠٥، ١۲۲، ١٤۳، ١٥٠، ١٥٠، ١٥١، ١٧۳، .....)....

عَلَيْكُمَا: (عَلٰی.كُمَا) تم دونوں پر، تمہارے اوپر، عَلٰی حرف جر اور كُمَا ضمیر (تثنیہ حاضر مذکر)۔ (۳٥:٥٥).

عَلِيْمٌ: بڑا جاننے والا، (سمع) عِلْمٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (۲۹:۲، ۹٥، ١١٥، ١٥۸، ١۸١، ۲١٥، ۲۲٤، ۲۲٧، ۲۳١، ۲٤٤، ۲٤٦، ۲٤٧، ۲٥٦، ۲٦١، ۲٦۸، ۲٧۳، ۲۸۲، ۲۸۳) (۳٤:۳، ٦۳، ٧۳، ۹۲، ١١٥، ١١۹، ١۲١، ١٥٤) (١۲:٤، ۲٦، ١٧٦) (٧:٥، ٥٤، ۹٧) (۸۳:٦، ١٠١، ١۲۸، ١۳۹) (١٠۹:٧، ۲٠٠) (١٧:۸، ٤۲، ٤۳، ٥۳، ٧١، ٧٥) (١٥:۹، ۲۸، ٤٤، ٤٧، ٦٠، ۹٧، ۹۸، ١٠۳، ١٠٦، ١١٠، ١١٥) (۳٦:١٠)

(٥:١١) (٦:١٢، ١٩، ٥٠، ٥٥، ٧٦) (٢٥:١٥)
(٢٨:١٦، ٧٠) (٥٢:٢٢، ٥٩) (٥١:٢٣) (١٨:٢٤، ٢١، ٢٨، ٣٢، ٣٥، ٤١، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦٤) (٣٤:٢٦) (٦٢:٢٩) (٢٣:٣١، ٣٤) (٨:٣٥، ٣٨) (٧٩:٣٦) (٧:٣٩) (١٢:٤٢، ٢٤، ٥٠) (١:٤٩، ٨، ١٣، ١٦) (٣:٥٧، ٦) (٧:٥٨) (١٠:٦٠) (٧:٦٢) (٤:٦٤، ١١) (١٣:٦٧)، عَلِیْمٍ (١١٢:٧) (٧٩:١٠) (٥٣:١٥) (٣٧:٢٦) (٦:٢٧) (٢٨:٥١)، الْعَلِیْمِ (٩٦:٦) (٣٨:٣٦) (٢:٤٠) (١٢:٤١)، الْعَلِیْمُ (٣٢:٢، ١٢٧، ١٣٧) (٣٥:٣) (٧٦:٥) (١٣:٦، ١١٥) (٦١:٨) (٦٥:١٠) (٣٤:١٢، ٨٣، ١٠٠) (٨٦:١٥) (٤:٢١) (٢٢٠:٢٦) (٧٨:٢٧) (٥:٢٩، ٦٠) (٥٤:٣٠) (٢٦:٣٤) (٨١:٣٦) (٣٦:٤١) (٩:٤٣، ٨٤) (٦:٤٤) (٣٠:٥١) (٢:٦٦، ٣)، عَلِیْمًا (١١:٤، ١٧، ٢٤، ٣٢، ٣٥، ٣٩، ٧٠، ٩٢، ١٠٤، ١١١، ١٢٧، ١٤٧، ١٤٨، ١٧٠) (١:٣٣، ٤٠، ٥١، ٥٤) (٤٤:٣٥) (٤:٤٨، ٢٦) (٣٠:٧٦).

عَلَیْنَا: (عَلٰی.نَا) ہم پر، ہمارے اوپر، عَلٰی حرف جر اور نَا ضمیر (جمع متکلم)۔ (٧٠:٢، ٩١، ١٢٨، ٢٤٧، ٢٥٠، ٢٨٦) (٧٥:٣، ٨٤) (٧٧:٤) (١١٢:٥، ١١٤) (١٥٧:٦) (٣٩:٧، ٥٠، ١٢٦) (٣٢:٨) (١٠٣:١٠) (٢٧:١١، ٩١) (٣٨:١٢، ٨٨، ٩٠، ٩١) (٤٠:١٣) (٢١:١٤) (٦٩:١٧، ٧٣، ٧٥، ٨٦، ٩٢، ٩٣) (٤٥:٢٠) (١٠٤:٢١) (١٠٦:٢٣) (٢١:٢٥) (١٣٦:٢٦، ١٨٧) (٨٢:٢٨) (٤٧:٣٠) (١٧:٣٦) (٣١:٣٧) (٢١:٤١، ٤٠) (٧٧:٤٣) (٤٤:٥٠) (٢٧:٥٢) (٣٩:٦٨) (٤٤:٦٩) (١٧:٧٥، ١٩) (٢٦:٨٨) (١٢:٩٢).

عِلِّیُّوْنَ: پاک ارواح کے رہنے کی جگہ، بلند مقامات، اوپر والے، آخری معنی کے اعتبار سے یہ عِلِّیٌّ کی جمع بحالت رفع ہے جو (نصرے: عَلَا یَعْلُوْ) عُلُوٌّ (بلند ہونا) سے صیغۂ مبالغہ ہے، اور اس کی جمع بحالت نصب وجر عِلِّیِّیْنَ ہے۔ (١٩:٨٣).

عَلَیْهِ: (عَلٰی.هِ) اس پر، اسکے اوپر، عَلٰی حرف جر اور هِ ضمیر (واحد غائب مذکر)۔ (٣٧:٢، ١٥٨، ١٧٠، ١٧٣، ١٨٢، ١٩٤، ٢٠٣، ٢٠٣، ٢٦٤، ٢٨٢، ٢٨٢).... عَلَیْهُ (١٠:٤٨).

عَلَیْهَا: (عَلٰی.هَا) اس پر/ان پر، عَلٰی حرف جر اور هَا ضمیر (واحد غائب مؤنث)۔ (١٤٢:٢، ١٤٣، ٢٨٦) (٣٧:٣) (١٥٥:٤) (١١٣:٥) (١٠٤:٦، ١٣٨، ١٦٤) (٢٨:٧) (٣٥:٩، ٦٠) (٢٤:١٠، ١٠٨) (٨٢:١١) (١٠٥:١٢) (٦١:١٦) (١٥:١٧، ١٦) (٨:١٨، ٤٠) (٤٠:١٩) (١٨:٢٠، ١٣٢) (٥:٢٢، ٣٦) (٢٢:٢٣) (٩:٢٤) (٤٢:٢٥، ٧٣) (٣٠:٣٠) (٦٧:٣٧) (٤١:٣٩، ٤٢) (٤٦:٤٠، ٨٠، ٨٠) (٣٩:٤١، ٤٦) (٤٥:٤٢) (٣٣:٤٣، ٣٤) (١٥:٤٥) (٢١:٤٨) (٢٦:٥٥) (١٦:٥٦) (٦:٦٦) (١٩:٦٨) (٣٠:٧٤) (٤٠:٨٠) (٦:٨٥) (٤:٨٦).

عَلَیْهِمْ: (عَلٰی.هِمْ) ان پر، ان کے اوپر، عَلٰی حرف جر اور هِمْ ضمیر (جمع غائب مذکر)۔ (٧:١، ٧) (٦:٢، ٢٠، ٣٨، ٦١، ٦٢، ٨٥، ١١٢، ١٢٩، ١٥٧، ١٦٠، ١٦١، ١٦٧، ٢٤٦، ٢٦٢، ٢٧٤، ٢٧٧) (٨٧:٣، ١١٢، ١١٢، ١٢٨، ١٥٤، ١٦٤، ١٧٠) (٦:٤، ٩، ١٧، ٣٩، ٦٦، ٦٩، ٧٧، ٨٠، ٩٠، ٩١، ١٠٩، ١٥٣، ١٥٩، ١٦٠) (٢٣:٥، ٢٦، ٢٧، ٣٤، ٤٥، ٦٩، ٧١، ٨٠، ١٠٧، ١١٧، ١١٧) (٦:٦، ٩، ٤٤، ٤٨، ٥٢، ٥٣، ١٠٧، ١٠٧، ١١١، ١٣٧، ١٤٦) (٧:٧، ٣٠، ٣٥، ٨٤، ٩٦، ١٣٣، ١٣٤، ١٥٧، ١٥٧، ١٦٠، ١٦٠، ١٦٢، ١٦٧، ١٦٩، ١٧٥) (٢:٨، ٣١، ٣٦) (١٤:٩، ٤٢، ٦٤، ٧٣، ٩٨، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٦، ١١٧، ١١٨، ١١٨، ١١٨) (١٥:١٠، ٦٢، ٧١، ٩٦) (٧١:١٢) (١٦:١٣، ٢٣، ٣٠) (١٤:١٥، ٤٢، ٧٤، ٨٨) (٢٦:١٦، ٨٩، ١٠٦، ١٢٧) (٦:١٧، ٥٤، ٦٤، ٦٥، ٩٥، ١٠٧) (١٥:١٨، ١٨، ٢١، ٢١، ٢١) (٥٨:١٩، ٥٨، ٧٣، ٨٢، ٨٤) (٤٤:٢١) (٧٢:٢٢، ٧٢) (٧٧:٢٣) (٢٤:٢٤، ٥٠، ٥٨) (٤:٢٦، ٦٩، ١٧٣،

١٩٩) (٥٨:٢٧، ٧٠، ٨٢، ٨٥) (٤٥:٢٨، ٤٥، ٥٣، ٥٩، ٦٣، ٦٦، ٧٦) (٥١:٢٩) (٣٥:٣٠، ٤٩) (٩:٣٣، ١٤، ٢٤، ٥٠) (٩:٣٤، ١٦، ٢٠، ٢١، ٤٣) (٨:٣٥، ٣٦) (١٠:٣٦) (٤٥:٣٧، ٩٣، ١٣٧) (٤١:٣٩) (١٦:٤١، ٢٠، ٢٥، ٣٠، ٤٤) (٦:٤٢، ٦، ١٦، ٤١، ٤٨) (٤٢:٤٣، ٧١) (٢٩:٤٤) (٢٥:٤٥) (٧:٤٦، ١٣، ١٨) (١٠:٤٧) (٦:٤٨، ٦، ١٨، ٢٤) (٤٥:٥٠) (٣٣:٥١، ٤١) (٢٤:٥٢) (١٩:٥٤، ٣١، ٣٤) (١٧:٥٦) (١٦:٥٧، ٢٧) (١٤:٥٨، ١٩) (٣:٥٩) (١٣:٦٠) (٢:٦٢) (٤:٦٣، ٦) (٩:٦٦) (٧:٦٩) (١٤:٧٦، ١٥، ١٩) (٣٣:٨٣) (٢١:٨٤) (٢٢:٨٨) (١٣:٨٩) (٢٠:٩٠) (١٤:٩١) (٨:١٠٤) (٣:١٠٥).

عَلَيْهِمَا: (عَلٰی.هِمَا) ان دونوں پر، ان کے اوپر، عَلٰی حرف جر اور هِمَا ضمیر (تثنیہ غائب مذکر)۔ (٢٢٩:٢، ٢٣٠، ٢٣٣) (١٢٨:٤) (٢٣:٥) (٢٢:٧) (١٢١:٢٠) (١١٩:٣٧).

عَلَيْهِنَّ: (عَلٰی.هِنَّ) ان پر، ان کے اوپر، عَلٰی حرف جر اور هِنَّ ضمیر (جمع غائب مؤنث)۔ (٢٢٨:٢، ٢٢٨) (١٥:٤، ٢٥، ٣٤) (٣١:١٢) (٦٠:٢٤) (٤٩:٣٣، ٥٥، ٥٩) (٦:٦٥، ٦).

عِلِّيِّيْنَ: دیکھو عِلِّيُّوْنَ۔ (١٨:٨٣).

عَمَّ: (عَنْ.مَا) کس چیز سے، عَنْ جارہ اور مَا استفہامیہ سے مرکب ہے، مَا (مجرور) کا الف استفہام کیوجہ سے محذوف ہے۔ (١:٧٨).

عَمَّا: (عَنْ.مَا) جس چیز سے، اس سے جو، عَنْ (حرف جر) اور مَا سے مرکب۔ (٧٤:٢، ٨٥، ١٤٠، ١٤١، ١٤٤، ١٤٩) (٩٩:٣) (٤٨:٥، ٧٣، ٩٥) (١٠٠:٦، ١٣٢) (١٦٦:٧، ١٩٠) (٣١:٩) (١٨:١٠، ٧٨) (١٢٣:١١) (١٠:١٤، ٤٢) (٩٣:١٥) (١:١٦، ٣، ٥٦، ٩٣) (٤٣:١٧) (٢٢:٢١، ٢٣) (٢:٢٢) (٤٠:٢٣، ٩١، ٩٢) (٦٣:٢٧، ٩٣) (٦٨:٢٨) (١٣:٢٩) (٤٠:٣٠) (٢٥:٣٤، ٢٥، ٤٣) (١٥٩:٣٧، ١٨٠) (٦٧:٣٩) (٨٢:٤٣) (٣:٤٦) (٤٣:٥٢) (٢٣:٥٩).

عَمّٰتِكَ: (عَمّٰتِ.كَ) تیری پھوپھیاں، عَمّٰتِ (عَمَّةٌ کی جمع، [مادہ؛ عمم]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٠:٣٣).

عَمّٰتُكُمْ: (عَمّٰتُ.كُمْ) تمہاری پھوپھیاں، عَمّٰتُ (عَمَّةٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٣:٤)، عَمّٰتِكُمْ (٦١:٢٤).

الْعِمَادِ: ستون، جس کا سہارا لیا جائے، عَمَدٌ جمع۔ بلند عمارتیں، اس معنی میں یہ عِمَادَةٌ کی جمع ہے۔ [مادہ؛ عمد]۔ (٧:٨٩).

عِمَارَةَ: بسنا، بسانا، آباد ہونا، آباد کرنا، مصدر ہے (نصرا؛ عَمَرَ.يَعْمُرُ کا)۔ لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔ (١٩:٩).

الْعَمٰی: نابینا ہونا، اندھا ہونا، کوردل ہونا/ جاہل ہونا، مصدر ہے (باب سمع ا؛ عَمِيَ.يَعْمٰی کا)۔ (١٧:٤١).

عَمَدٍ: ستون، عِمَادٌ کی جمع۔ (٢:١٣) (١٠:٣١) (٩:١٠٤).

الْعُمُرُ: عمر، زندگی، زندگی کی مدت، جینا، اَعْمَارٌ جمع۔ (٤٤:٢١) (٤٥:٢٨)، الْعُمُرِ (٧٠:١٦) (٥:٢٢)، عُمُرًا (١٦:١٠).

عِمْرٰنَ: ایک شخص کا نام، عجمی نام ہے۔ اس نام کے تاریخ میں دو اشخاص گزرے ہیں، ایک حضرت موسٰیؑ کے والد بزرگوار اور دوسرے حضرت مریم کے والد ماجد۔ ان دونوں کے لڑکوں کا نام ہارون ہے، حضرت موسٰیؑ کے برادر محترم حضرت ہارون بن عمران علیہ السلام تو مشہور پیغمبر گزرے ہیں اور حضرت مریم کے برادر بزرگوار کا تذکرہ قرآن میں آیا ہے: يَآ اُخْتَ هٰرُوْنَ... (۲۸:۱۹)۔ (٣٣:٣، ٣٥) (١٢:٦٦).

الْعُمْرَةِ: عمرہ، زیارت بیت اللہ کے سلسلے میں ایک مخصوص

عبادت کا نام ہے، [مادہ؛ عمر]۔ عمرہ کسی بھی دن احرام باندھ کر طواف کعبہ کرنے اور صفا و مروہ کے درمیان دوڑنے، اور پھر حجامت کروا کر احرام اتارنے کا نام ہے۔ (۲:۱۹۶)، اَلْعُمْرَةَ (۲:۱۹۶).

عَمْرُكَ: تیری جان، تیری زندگی، عَمْرُ (اس کا استعمال قسم کیلئے ہوتا ہے) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ، لَعَمْرُكَ: تیری جان کی قسم، اس میں لِ قسم کیلئے آیا ہے، قرآن میں اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کے سوا کسی اور پیغمبر کی قسم نہیں کھائی۔ (۱۵:۷۲).

عُمُرِكَ: (عُمُرِ. كَ) تیری عمر، عُمُرِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۶:۱۸).

عَمَرُوْهَا: (عَمَرُوْا. هَا) انہوں نے اس کو بسایا، انہوں نے اس کو آباد کیا، عَمَرُوْا، (نصر) عِمَارَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳۰:۹، ۹).

عُمُرِهٖ: (عُمُرِ. هٖ) اس کی عمر، عُمُرِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۵:۱۱).

عَمِّكَ: (عَمِّ. كَ) تیرا چچا، عَمِّ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۳:۵۰).

عَمَلٌ: عمل، کام، محنت، عمل کرنا، کام کرنا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ عَمَل ایک ایسا فعل ہے جو بالقصد کیا جائے، جبکہ فِعْل بلا ارادہ بھی سرزد ہو سکتا ہے۔ پس عَمَل، فِعْل سے اخص ہے۔ (۹:۱۲۰) (۱۱:۴۶)، عَمَلٍ (۱۰:۶۱) (۲۵:۲۳)، عَمَلِ (۵:۹۰) (۲۸:۱۵)، عَمَلَ (۳:۱۹۵) (۱۰:۸۱)، اَلْعَمَلُ (۳۵:۱۰)، عَمَلًا (۹:۱۰۲) (۱۱:۷) (۱۸:۷، ۳۰، ۱۱۰) (۲۱:۸۲) (۲۵:۷۰) (۶۷:۲).

عَمِلَ: اس نے عمل کیا، اس نے کیا/کام کیا، (سمع ا) عَمَلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۶۲) (۵:۶۹) (۶:۵۴) (۱۶:۹۷) (۱۸:۸۸) (۱۹:۶۰) (۲۰:۷۵، ۸۲) (۲۵:۷۰، ۷۱) (۲۸:۶۷، ۸۰) (۳۰:۴۴) (۳۴:۳۷) (۴۰:۴۰، ۴۰) (۴۱:۳۳، ۴۶) (۴۵:۱۵).

عَمِلَتْ: اس نے کیا، اس نے عمل کیا، (سمع) عَمَلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۳:۳۰، ۳۰) (۱۶:۱۱۱) (۳۶:۷۱) (۳۹:۷۰).

عَمِلْتُمْ: تم نے کیا، تم نے عمل کیا، (سمع) عَمَلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۶۴:۷).

عَمِلَتْهُ: (عَمِلَتْ. هُ) اس نے اس کو بنایا، عَمِلَتْ، (سمع) عَمَلٌ (کسی چیز کو عمل میں لانا، بنانا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۶:۳۵).

عَمَلُكَ: (عَمَلُ. كَ) تیرا عمل، عَمَلُ (مصدر، باب سمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۹:۶۵).

عَمَلُكُمْ: (عَمَلُ. كُمْ) تمہارا عمل، تمہارا کام، عَمَلُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰:۴۱)، عَمَلِكُمْ (۲۶:۱۶۸)، عَمَلَكُمْ (۹:۹۴، ۱۰۵).

عَمِلُوْا: انہوں نے عمل کیے، (سمع) عَمَلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۵، ۸۲، ۲۷۷) (۳:۵۷) (۴:۵۷، ۱۲۲، ۱۷۳) (۵:۹، ۹۳، ۹۳) (۶:۱۳۲) (۷:۴۲، ۱۵۳) (۱۰:۴، ۹) (۱۱:۱۱، ۲۳) (۱۳:۲۹) (۱۴:۲۳) (۱۶:۳۴، ۱۱۹) (۱۸:۳۰، ۴۹، ۱۰۷) (۱۹:۹۶) (۲۲:۱۴، ۲۳، ۵۰، ۵۶) (۲۴:۳۸، ۵۵، ۶۴) (۲۵:۲۳) (۲۶:۲۲۷) (۲۸:۸۴) (۲۹:۷، ۹، ۵۸) (۳۰:۱۵، ۴۱، ۴۵) (۳۱:۸، ۲۳) (۳۲:۱۹) (۳۴:۴، ۳۷) (۳۵:۷) (۳۸:۲۴، ۲۸) (۳۹:۳۵) (۴۰:۵۸) (۴۱:۸، ۵۰) (۴۲:۲۲، ۲۳، ۲۶) (۴۵:۲۱، ۳۰، ۳۳) (۴۶:۱۶، ۱۹) (۴۷:۲، ۱۲) (۴۸:۲۹) (۵۳:۳۱) (۵۸:۶، ۷) (۶۵:۱۱) (۸۴:۲۵) (۸۵:۱۱) (۹۵:۶) (۹۸:۷) (۱۰۳:۳).

عَمَلُهٗ: (عَمَلُ. هٗ) اس کا عمل، اس کا کام، عَمَلُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵:۵)، عَمَلِهٖ (۳۵:۸) (۴۰:۳۷) (۴۷:۱۴) (۶۶:۱۱).

عَمَلِهِمْ: (عَمَلِ.هِمْ) ان کا عمل، ان کا کام، عَمَلِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۱:۵۲)، عَمَلَهُمْ (۱۰۸:۶).

عَمَلِيْ: (عَمَلِ.یْ) میرا عمل، عَمَلِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۴۱:۱۰).

عَمُوْا: وہ اندھے ہو گئے، (سمع ۱۱: عَمِیَ.یَعْمٰی) عَمًی (اندھا ہونا، دل کا اندھا ہونا/ جاہل ہونا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۷۱،۷۱:۵).

عَمُوْنَ: اندھے، کوردل، دل کے اندھے، (سمع) عَمًی سے، صفت مشبہ جمع مذکر (بحالت رفع)، عَمٍ واحد۔ (۶۶:۲۷).

عَمًى: نابینا ہونا، اندھا ہونا، کوردل ہونا/ جاہل ہونا، مصدر ہے (باب سمع ۱۱: عَمِیَ.یَعْمٰی کا)۔ (۴۴:۴۱).

عَمِيَ: وہ اندھا ہو گیا، وہ اندھا بن گیا، (سمع) عَمًی و عَمًی سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۰۴:۶).

عُمْيٌ: اندھے، کوردل، اَعْمٰی کی جمع جو (سمع) عَمًی سے صفت مشبہ واحد مذکر ہے۔ (۱۸:۲، ۱۷۱)، الْعُمْيِ (۸۱:۲۷) (۵۳:۳۰)، الْعُمْيَ (۴۳:۱۰) (۴۰:۴۳)، عُمْيًا (۹۷:۱۷).

عُمْيَانًا: اندھے، کوردل، اَعْمٰی و عَمٍ کی جمع۔ (۷۳:۲۵).

عَمِيَتْ: وہ بجھائی نہ دی، وہ مشتبہ ہو گئی، نظروں سے اوجھل ہو گئیں، (سمع) عَمًی عَلٰی (مشتبہ ہونا، اوجھل ہو جانا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۶۶:۲۸).

عُمِّيَتْ: وہ چھپا دی گئی، وہ نظروں سے اوجھل کر دی گئی، (تفعیل ۱۱: عَمّٰی.یُعَمِّیْ) تَعْمِیَۃٌ سے جسکے معنی اندھا کرنے اور چھپا دینے کے ہیں، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث، [مادہ: عمی]۔ (۲۸:۱۱).

عَمِيْقٍ: دور، بعید، (سمع و کرم ۱) عُمْقٌ (گہرا ہونا، دور ہونا، کشادہ اور لمبا ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۲۷:۲۲).

عَمِيْنَ: اندھے، کوردل، عَمٍ (واحد مذکر) کی جمع (بحالت نصب و جر)، [مادہ: عمی]۔ عَمٍ اصل میں عَمِیٌ تھا، تعلیل کے بعد عَمٍ ہو گیا۔ دیکھو عَمُوْنَ۔ (۶۴:۷).

عَنْ: سے، بابت/ متعلق، وجہ سے، بدلے میں، حرف جر۔ (۴۸:۲، ۱۱۹، ۱۲۳، ۱۳۰، ۱۳۴، ۱۴۲، ۱۸۹، ۲۱۷، ۲۱۷، ۲۱۷، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۲، ۲۳۳)....

عَنَّا: (عَنْ.نَا) ہم سے، عَنْ حرف جر اور نَا ضمیر (جمع متکلم)۔ عَنْ سیاق میں کئی طرح کے معنی دیتا ہے۔ (۲۸۶:۲) (۱۹۳:۳) (۳۷:۷، ۱۳۴) (۲۱:۱۴) (۶۵:۲۵) (۳۴:۳۵) (۴۷:۴۰، ۴۹، ۷۴) (۱۲:۴۴).

عِنَبٍ: انگور اور اس کے درخت کو بھی کہتے ہیں، اَعْنَابٌ جمع۔ ایک دانے کو عِنَبَۃٌ کہتے ہیں۔ (۹۱:۱۷)، عِنَبًا (۲۸:۸۰).

عَنَتْ: وہ (چہرے) جھک گئے/ ذلیل ہو گئے، اس نے عاجزی کی، (نصر ۲: عَنَا.یَعْنُوْ) عُنُوٌّ سے جس کے معنی عاجزی اور فروتنی کرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱۱۱:۲۰).

الْعَنَتَ: گناہ، بدکاری، مشقت و ہلاکت، فساد، گناہ کرنا، دشواری میں پڑنا، مصدر ہے (باب سمع ۱)۔ (۲۵:۴).

عَنِتُّمْ: تم مشکل میں پڑے، تم کو ایذا پہنچی، (جو) تمہیں تکلیف پہنچے، (سمع ۱) عَنَتٌ (دشواری میں پڑنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱۱۸:۳) (۱۲۸:۹) (۷:۴۹).

عِنْدَ: نزدیک، قریب، پاس، اسم ظرف ہے۔ عِنْدِ (۷۹:۲، ۸۹، ۱۰۱، ۱۰۳، ۱۰۹) (۷:۳، ۳۷، ۷۸، ۷۸، ۱۲۶، ۱۶۵، ۱۹۵، ۱۹۸) (۷۸:۴، ۷۸، ۸۲) (۱۰:۸) (۶۱:۲۴) (۴۹:۲۸) (۵۲:۴۱) (۱۰:۴۶)، عِنْدَ (۵۴:۲، ۶۲، ۷۶، ۸۰، ۹۴، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۹۱، ۱۹۸، ۲۱۷، ۲۶۲، ۲۷۴، ۲۷۷، ۲۸۲) (۱۵:۳، ۱۹، ۵۹، ۷۳، ۱۶۳، ۱۶۹، ۱۹۸، ۱۹۹) (۹۴:۴، ۱۳۴)

(٦٠:٥) (١٠٩:٦، ١٢٤، ١٢٧) (٢٩:٧، ٣١، ١٣١، ١٨٧، ١٨٧، ٢٠٦) (٤:٨، ٢٢، ٣٥، ٥٥) (٧:٩، ٧، ٧، ١٩، ٢٠، ٣٦، ٩٩) (٢:١٠، ١٨) (٨٣:١١) (١٧:١٢، ٤٢) (٣٧:١٤، ٤٦) (٩٥:١٦، ٩٦) (٣٨:١٧) (٤٦:١٨) (٥٥:١٩، ٧٦، ٧٨، ٨٧) (٥٢:٢٠) (٣٠:٢٢، ٤٧) (١١٧:٢٣) (١٣:٢٤، ١٥) (٤٧:٢٧) (٦٠:٢٨) (١٧:٢٩، ٥٠) (٣٩:٣٠) (١٢:٣٢) (٥:٣٣، ٥٣، ٦٣، ٦٩) (٣١:٣٤) (٣٩:٣٥) (٣١:٣٩، ٣٤) (٣٥:٤٠، ٣٥) (٣٨:٤١) (١٦:٤٢، ٢٢، ٣٦) (٣٥:٤٣) (٢٣:٤٦) (٥:٤٨) (٣:٤٩، ١٣) (٣٤:٥١) (١٤:٥٣) (٥٥:٥٤) (١٩:٥٧) (٣:٦١) (١١:٦٢) (٧:٦٣) (٢٦:٦٧) (٣٤:٦٨) (٢٠:٧٣) (٢٠:٨١) (٨:٩٨).

عِنْدِكَ: (عِنْدِ.كَ) تیرے پاس، تیرے نزدیک، عِنْدِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٨:٤، ٨١) (٣٢:٨) (٢٧:٢٨) (١٦:٤٧)، عِنْدَكَ (١٣٤:٧) (٢٣:١٧) (٤٩:٤٣) (١١:٦٦).

عِنْدَكُمْ: (عِنْدَ. كُمْ) تمہارے پاس/نزدیک، عِنْدَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٤٨:٦) (٦٨:١٠) (٩٦:١٦).

عِنْدِنَا: (عِنْدِ.نَا) ہمارے پاس/ نزدیک، عِنْدِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٧٦:١٠) (٦٥:١٨) (٨٤:٢١) (٤٨:٢٨) (٢٥:٤٠) (٥:٤٤) (٣٥:٥٤)، عِنْدَنَا (١٥٦:٣) (٢١:١٥) (٣٧:٣٤) (١٦٨:٣٧) (٢٥:٣٨، ٤٠، ٤٧) (٤:٥٠).

عِنْدِهٖ: (عِنْدِ.هٖ) اس کے پاس/نزدیک، عِنْدِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٢:٥) (٥٢:٩) (٢٨:١١) (٣٧:٢٨)، عِنْدَهٗ (١٤٠:٢، ٢٥٥) (١٤:٣، ١٩٥) (٢:٦، ٥٩) (٢٨:٨) (٢٢:٩) (٧٩:١٢) (٨:١٣، ٣٩، ٤٣) (١٩:٢١) (٣٩:٢٤) (٤٠:٢٧، ٤٠) (٣٤:٣١) (٢٣:٣٤) (٥٠:٤١) (٨٥:٤٣) (٣٥:٥٣) (١٥:٦٤)

(١٩:٩٢).

عِنْدَهَا: (عِنْدَ.هَا) اس کے پاس/ نزدیک، عِنْدَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٧:٣) (٨٦:١٨) (١٥:٥٣).

عِنْدَهُمْ: (عِنْدَ.هُمْ) ان کے پاس/نزدیک، عِنْدَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣٩:٤) (٤٣:٥) (١٥٧:٧) (٤٨:٣٧) (٩:٣٨، ٥٢) (٨٣:٤٠) (٣٧:٥٢، ٤١) (٤٧:٦٨).

عِنْدِیْ: (عِنْدِ.یْ) میرے پاس، عِنْدِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٥٠:٦، ٥٧، ٥٨) (٣١:١١) (٦٠:١٢) (٧٨:٢٨).

عُنُقِكَ: (عُنُقِ.كَ) تیری گردن، عُنُقِ (اَعْنَاقٌ جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٩:١٧).

عُنُقِهٖ: (عُنُقِ.هٖ) اس کی گردن، عُنُقِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣:١٧).

عَنْكَ: (عَنْ.كَ) تجھ سے، عَنْ حرف جر اور كَ ضمیر (واحد حاضر مذکر)۔ (١٢٠:٢) (٦١:٤) (١١٠:٥) (٤٣:٩) (٤٢:١٩) (١٩:٤٥) (٢٢:٥٠) (٢:٩٤).

اَلْعَنْكَبُوْتِ: مکڑی، عَنَاكِبُ جمع، [مادہ؛ عنکب]۔ عام طور پر عَنْكَبُوْتٌ کا اطلاق واحد، جمع اور مذکر و مؤنث سب پر یکساں ہوتا ہے، لیکن بیشتر مؤنث مستعمل ہے۔ (٤١:٢٩، ٤١).

عَنْكُمْ: (عَنْ. كُمْ) تم سے، عَنْ حرف جر اور كُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر)۔ (٥٢:٢، ١٨٧، ٢٧١) (١٥٢:٣) (٢٨:٤، ٣١) (١١:٥، ١٢) (٩٤:٦) (٤٨:٧) (١١:٨، ١٩، ٢٩، ٦٦) (٢٥:٩) (٦٧:١٢) (٥٤:١٦) (٥٦:١٧) (٣٣:٣٣) (٧:٣٩) (٥:٤٣) (٢٠:٤٨، ٢٤) (٨:٦٦).

عَنْهُ: (عَنْ.هُ) اس سے، عَنْ جارہ، هُ ضمیر (واحد غائب مذکر)۔ (٣١:٤، ٥٥، ١٦١) (١١٩:٥) (١٦:٦، ٢٦، ٢٦، ٢٨) (١٦٦:٧) (٢٠:٨) (١٠٠:٩) (١٢:١٠) (٨٨:١١)

(١٣:١٢، ٢٤، ٣٤، ٦١) (٣٦:١٧) (١٠٠:٢٠) (٥:٢٦) (٥٥:٢٨) (٣:٣٤، ٣٠) (٩٠:٣٧) (٦٨:٣٨) (١٤:٤٤) (٩:٥١) (٨:٥٨، ٢٢) (٧:٥٩) (٩:٦٤) (٥:٦٥) (٤٧:٦٩) (١٠:٨٠) (١١:٩٢) (٨:٩٨) (٢:١١١).

عَنْهَا: (عَنْ. هَا) اس سے، عَنْ حرف جر اور هَا ضمیر (واحد غائب مؤنث)۔ (٣٦:٢) (١٢١:٤) (١٠١:٥، ١٠١) (٤:٦، ١٥٧) (٣٦:٧، ٤٠، ١٣٦، ١٤٦، ١٨٧) (١٠٥:١٢) (٨١:١٥) (٥٣:١٨، ٥٧، ١٠٨) (١٦:٢٠) (١٠١:٢١) (٨:٢٤) (٢٢:٣٢) (٤٦:٣٦) (٤٧:٣٧) (١٩:٥٦) (١٦:٨٢).

عَنْهُمْ: (عَنْ. هُمْ) ان سے، عَنْ حرف جر اور هُمْ ضمیر (جمع غائب مذکر)۔ (٨٦:٢، ١٦٢) (١٠:٣، ٨٨، ١١٦، ١٥٢، ١٥٥، ١٥٩، ١٩٥) (٦٣:٤، ٨١، ٩٩، ١٠٩، ١٠٩) (١٣:٥، ٤٢، ٤٢، ٦٥، ١١٩) (٢٤:٦، ٦٨، ٨٨) (٥٣:٧، ٧٩، ٩٣، ١٣٥، ١٥٧) (٩٥:٩، ٩٥، ٩٦، ٩٦، ١٠٠) (٣٠:١٠، ٩٨) (٨:١١، ٨، ٢١، ١٠١) (٦٨:١٢، ٨٤) (٨٤:١٥) (٨٥:١٦، ٨٧) (٢٨:١٧) (٢٨:١٨) (٢٠٧:٢٦) (٢٨:٢٧) (٧٥:٢٨) (٧:٢٩) (٣٠:٣٢) (٣٦:٣٥) (١٧٤:٣٧، ١٧٨) (٦٣:٣٨) (٣٥:٣٩، ٥٠) (٨٢:٤٠) (٤٨:٤١) (٥٠:٤٣، ٧٥، ٨٩) (١٠:٤٥) (١٦:٤٦، ٢٦، ٢٨) (٢:٤٧) (٥:٤٨، ٢٤) (٤٤:٥٠) (٥٤:٥١) (٤٦:٥٢) (٦:٥٤) (١٧:٥٨، ٢٢) (٨:٩٨).

عَنْهُمَا: (عَنْ. هُمَا) ان دونوں سے، عَنْ حرف جر اور هُمَا ضمیر (تثنیہ غائب)۔ (١٦:٤) (٢٠:٧، ٢٧) (١٠:٦٦).

عَنِّیْ: (عَنْ. نِیْ) مجھ سے، عَنْ جارہ، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر (واحد متکلم)۔ (١٨٦:٢) (١٠:١١) (٣٣:١٢) (٢٣:٣٦) (٢٨:٦٩، ٢٩).

عَنِیْدٍ: عناد رکھنے والا، ضدی، مخالف، (نصر، ضرب، سمع، کرم ا) عُنُوْدٌ (راستے سے ہٹ جانا، جان بوجھ کر مخالفت کرنا) سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، عُنُدٌ جمع۔ (١٥:١٤) (٥٩:١١) (٢٤:٥٠)، عَنِیْدًا (١٦:٧٤).

عَوَانٌ: میانہ عمر، عورتوں یا مویشیوں میں جو درمیانی عمر کی ہو اسے عوان کہتے ہیں، اس کی جمع عُوْنٌ ہے، [مادہ؛ عون]۔ (٦٨:٢).

عِوَجٍ: کجی، ٹیڑھ پن۔ (٢٨:٣٩)، عِوَجَ (١٠٨:٢٠)، عِوَجًا (٩٩:٣) (٤٥:٧، ٨٦) (١٩:١١) (٣:١٤) (١:١٨) (١٠٧:٢٠).

عَوْرٰتٍ: چھپی باتیں، پردہ کی باتیں، عَوْرَةٌ کی جمع۔ (٥٨:٢٤)، عَوْرٰتِ (٣١:٢٤).

عَوْرَةٌ: کھلے، غیر محفوظ، خالی، [مادہ؛ عور]۔ دیگر معنوں میں؛ ۱) سرحد وغیرہ میں خلل پڑنا، ۲) چھپانے کی جگہ، ۳) مرد اور عورت کی شرمگاہ، ۴) وہ وقت جو بے پردہ ہونے کا ہو، فجر سے پہلے، عشاء کے بعد، دوپہر کو، ۵) ہر وہ بات جس کے ظاہر ہونے سے آدمی شرمائے۔ عَوْرَةٌ (١٣:٣٣)، عَوْرَةٍ (١٣:٣٣).

عُوْقِبَ: اسے ایذا دی گئی/ تکلیف دی گئی، (مفاعلہ ا) عِقَابٌ و مُعَاقَبَةٌ (مواخذہ کرنا، سزا دینا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٦٠:٢٢).

عُوْقِبْتُمْ: تمہیں ایذا دی گئی، (مفاعلہ) مُعَاقَبَةٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (١٢٦:١٦).

عَهِدَ: اس نے تاکید کی، اس نے عہد لیا، (سمع ا) عَهْدٌ سے جسکے معنی تاکید کرنے، عہد کرنے اور دیکھتے رہنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٨٣:٣) (١٣٤:٧) (٤٩:٤٣).

عَهْدٌ: عہد، قول، قرار، معاہدہ، پیمان، عرصہ، عُهُوْدٌ جمع، مصدر (باب سمع ا)۔ (٧:٩)، عَهْدِ (١٠٢:٧)، عَهْدِ (٧٧:٣) (١٥٢:٦) (٢٠:١٣) (٩١:١٦، ٩٥)، عَهْدَ (٢٧:٢) (٢٥:١٣)، عَهْدُ (١٥:٣٣)، الْعَهْدِ (٣٤:١٧)، الْعَهْدَ (٣٤:١٧)، الْعَهْدُ (٨٦:٢٠)، عَهْدًا (٨٠:٢، ١٠٠) (٧٨:١٩، ٨٧).

عَهْدِكُمْ: (عَهْدِ. كُمْ) تمہارا عہد، عَهْدِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲: ۴۰).

عَهِدْنَا: ہم نے عہد لیا، ہم نے تاکید کی/حکم بھیجا، (سمع) عَهْدٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲: ۱۲۵) (۲۰: ۱۱۵).

عَهْدِهٖ: (عَهْدِ. هٖ) اس کا عہد، عَهْدِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳: ۷۶) (۹: ۱۱۱)، عَهْدَهٗ (۲: ۸۰).

عَهْدِهِمْ: (عَهْدِ. هِمْ) ان کا عہد، عَهْدِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲: ۱۷۷) (۹: ۱۲) (۲۳: ۸) (۷۰: ۳۲)، عَهْدَهُمْ (۸: ۵۶) (۹: ۴).

عَهْدِيْ: (عَهْدِ. يْ) میرا عہد، عَهْدِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲: ۴۰، ۱۲۴).

الْعِهْنِ: رنگین اون، عُهُوْنٌ جمع۔(۷۰: ۹) (۱۰۱: ۵).

عِيْدًا: عید، خوشی کا دن، عید وہ ہے جو بار بار عود کرے، [مادہ؛ عود]۔(۵: ۱۱۴).

الْعِيْرُ: قافلہ، کارواں، یہ (ضرب۸؛ عَارَ. يَعِيْرُ) عَيْرٌ سے ہے جسکے معنی چلنے کے ہیں، یہ مؤنث ہے اور اس کی جمع عِيْرَاتٌ ہے۔ (۱۲: ۷۰، ۹۴)، الْعِيْرَ (۱۲: ۸۲).

عِيْسٰى: پیغمبر جلیل القدر کا نام ہے، عجمی لفظ ہے، بعض اس کے معنی سید یعنی سردار کے کرتے ہیں اور بعض نے 'مبارک' کہا ہے۔ آپ کی پیغمبرانہ سیرت اور ولادت باسعادت کا تذکرہ قرآن مجید میں جگہ جگہ ملتا ہے، قرآن میں اگرچہ صرف پچیس انبیاء کرامؑ کا تذکرہ آیا ہے لیکن صرف چار حضرات کی ولادت کا ذکر ہے۔ اور ان کی ولادت کا حال محض کرشمہ ربانی اور معجزانہ طریقہ سے ملتا ہے۔ حضرت آدمؑ جن کو اللہ تعالیٰ نے بغیر ماں باپ مٹی سے پیدا فرمایا، حضرت اسحاقؑ اور حضرت یحییٰؑ کی مائیں بانجھ تھیں اور ولادت ایسے وقت میں ہوئی جبکہ والدین انتہائی بوڑھے تھے اور اولاد کی توقع نہیں تھی اور حضرت عیسیٰؑ کی ولادت بغیر باپ کے ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا، انبیاء سوتیلے بھائی ہیں، ان کا دین ایک اور مائیں (یعنی شریعتیں) الگ الگ ہیں، میں سب لوگوں سے زیادہ عیسیٰ بن مریم سے تعلق رکھتا ہوں کیونکہ میرے اور ان کے درمیان اور کوئی نبی نہیں، وہ نازل ہونے والے ہیں، جب تم ان کو دیکھو تو پہچان لینا، کیونکہ جن کا رنگ سرخ اور سپید ہے اور بال سیدھے ہیں، آپ کے سر سے ایسا معلوم ہوگا کہ بغیر پانی لگے قطرات ٹپک رہے ہیں، آپ دو زرد رنگ کے کپڑوں میں ملبوس ہوں گے، آپ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ اٹھا دیں گے اور سب مذاہب کو ختم کر دیں گے، سوائے اسلام کے کوئی دین باقی نہ رہے گا، آپ کے زمانہ میں مسیح دجال کذاب کو ہلاک کر دیا جائے گا اور زمین میں ایسا امن ہوگا کہ شیر اور بکری، چیتے، گائے، بیل وغیرہ سب ایک ساتھ چرتے ہوں گے اور کوئی کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا، پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا آپ کی وفات ہوگی، اور مسلمان آپ کی نماز جنازہ ادا کریں گے اور تدفین کریں گے۔ (۲: ۸۷، ۱۳۶، ۲۵۳) (۳: ۴۵، ۵۲، ۵۵، ۵۹، ۸۴) (۴: ۱۵۷، ۱۶۳، ۱۷۱) (۵: ۴۶، ۷۸، ۱۱۰، ۱۱۲، ۱۱۴، ۱۱۶) (۶: ۸۵) (۱۹: ۳۴) (۳۳: ۷) (۴۲: ۱۳) (۴۳: ۶۳) (۵۷: ۲۷) (۶۱: ۶، ۱۴).

عِيْشَةٍ: زندگانی، گزران، جینا، (ضرب۸) عَاشَ. يَعِيْشُ کا مصدر۔(۶۹: ۲۱) (۱۰۱: ۷).

عَيْلَةً: فقر، احتیاج، مفلسی، فقیر ہونا، مصدر ہے (ضرب۸؛ عَالَ. يَعِيْلُ کا)۔(۹: ۲۸).

عَيْنٌ: آنکھ، چشم، چشمہ، کنڈ، قرآن میں انہی دو معنوں میں استعمال ہوا ہے، اسم واحد مؤنث ہے، اَعْيُنٌ و عُيُوْنٌ جمع۔ اس کے اصل معنی آنکھ کے ہی ہیں دیگر معانی میں بطور استعارہ استعمال ہوتا ہے۔ چشمہ کو عین اسی تشبیہ کی بنا پر کہتے ہیں کہ جس طرح آنکھ سے قطرات اشک ابلتے ہیں اسی طرح چشمہ سے پانی ابلتا ہے۔ (۱۲: ۸۸)، عَيْنٍ (۱۸: ۸۶) (۲۸: ۹) (۸۸: ۵)، عَيْنَ (۳۴: ۱۲) (۱۰۲: ۷)، الْعَيْنِ (۳: ۱۳) (۵: ۴۵)، الْعَيْنَ (۵: ۴۵)، عَيْنًا (۲: ۶۰) (۷: ۱۶۰) (۱۹: ۲۶) (۷۶: ۶، ۱۸

(۲۸:۸۳).

عِیْنٌ: بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں، عَیْنَاءُ کی جمع۔ عَیْنَاءُ، (ضرب۸؛ عَانَ یَعِیْنُ) عَیْنٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث ہے۔ (۴۸:۳۷) (۲۲:۵۶)، عِیْنٍ (۵۴:۴۴) (۲۰:۵۲).

عَیْنٰكَ: (عَیْنَا. كَ) تیری دونوں آنکھیں، عَیْنَا (عَیْنٌ کا تثنیہ بحالت رفع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ یہ اصل میں عَیْنٰنِ ہے، بسبب اضافت نون گر گیا۔ (۲۸:۱۸).

عَیْنٰنِ: دو چشمے، عَیْنٌ کا تثنیہ بحالت رفع۔ (۵۵: ۵۰، ۶۶).

عَیْنٰهُ: (عَیْنَا. هُ) اس کی دونوں آنکھیں، عَیْنَا (عَیْنٌ کا تثنیہ) مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۴:۱۲).

عَیْنُهَا: (عَیْنُ. هَا) اس کی آنکھ، عَیْنُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۴۰:۲۰) (۱۳:۲۸).

عَیْنِیْ: (عَیْنِ. یْ) میری آنکھ، عَیْنِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۳۹:۲۰).

عَیْنَیْكَ: (عَیْنَیْ. كَ) تیری دونوں آنکھیں، عَیْنَیْ (عَیْنٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۸:۱۵) (۱۳۱:۲۰).

عَیْنَیْنِ: دو آنکھیں، عَیْنٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔ (۸:۹۰).

عُیُوْنٌ: چشمے، عَیْنٌ کی جمع۔ (۴۵:۱۵) (۲۶:۵۷، ۱۳۴، ۱۴۷) (۴۴:۲۵، ۵۲) (۵۱:۱۵) (۷۷:۴۱)، الْعُیُوْنِ (۳۶:۳۴)، عُیُوْنًا (۵۴:۱۲).

عَیِیْنَا: ہم تھک گئے/ عاجز ہو گئے، (سمع ۱۴؛ عَیِیَ. یَعْیٰی) عَیٌّ (تھکنا، عاجز ہونا، کچھ کرنے کیلئے راہ نہ پانا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۵:۵۰).

'غ'

غَآئِبَةٍ: بہت چھپنے والی چیز، زیادہ سے زیادہ پوشیدہ رہنے والی، (ضرب۸؛ غَابَ. یَغِیْبُ) غَیْبٌ و غِیَابَۃٌ سے، بروزن فاعلہ صیغۂ صفت برائے مبالغہ (مفرد) ہے۔ (۷۵:۲۷).

غَآئِبِیْنَ: غائب ہونے والے، غیر حاضر، چھپنے والے، (ضرب) غَیْبٌ و غِیَابٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، غَائِبٌ واحد۔ (۷:۷) (۸۲:۱۶)، الْغَآئِبِیْنَ (۲۰:۲۷).

الْغَآئِطِ: نشیبی وسیع میدان، مراد قضاء حاجت کا مقام، بیت الخلاء، کنایۃً مراد پاخانہ یا حدث وغیرہ، [مادہ؛ غوط]۔ (۴۳:۴) (۶:۵).

غَآئِظُوْنَ: غصہ دلانے والے، غضب پیدا کرانے والے، (ضرب۸؛ غَاظَ. یَغِیْظُ) غَیْظٌ (غصہ دلانا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، غَائِظٌ واحد۔ (۵۵:۲۶).

الْغٰبِرِیْنَ: باقی/ پیچھے رہ جانے والے، نجات سے رہ جانے والے، ہلاک ہونے والے، (نصرا) غُبُوْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، غَابِرٌ واحد۔ اصل چیز کے گزر جانے کے بعد جو چیز باقی رہ جاتی ہے اس کو غَابِر کہتے ہیں، چنانچہ غُبَار اس خاک کو کہتے ہیں جو قافلہ گزرنے کے بعد اڑ کر پیچھے رہ جائے۔ (۸۳:۷) (۶۰:۱۵) (۱۷۱:۲۶) (۵۷:۲۷) (۳۲:۲۹، ۳۳) (۱۳۵:۳۷).

الْغَارِ: کوہِ ثور والا غار، مکہ سے تین میل دور کوہِ ثور کے بالائی حصہ میں ایک غار ہے جس میں ہجرت کے وقت حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے قیام فرمایا۔ لغوی معنی ہے: غار، کھوہ، اَغْوَارٌ جمع، [مادہ؛ غور]۔ (۴۰:۹).

الْغٰرِمِیْنَ: قرضدار، غَارِمٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ ایسے قرضدار جو مسلمانوں کی اندرونی اصلاحات کے سلسلہ میں قرض لے

کرصرف کرنے پر مجبور ہوں یا خود اپنے صرف کے سبب قرضدار ہوں بشرطیکہ گناہ کے کام میں خرچ نہ کیا ہو، البتہ تائب اس سے مستثنیٰ ہے۔ غَارِمٌ، (سمع ا) غَرْمٌ سے جسکے معنی قرض، تاوان وغیرہ ادا کرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔(۹:۶۰).

غَاسِقٍ: رات کا اندھیرا، تاریک رات، گرہن کے سبب سیاہ پڑ جانے والا چاند، (ضرب ا) غَسَقٌ (گھپ اندھیرا چھا جانا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۱۳:۳).

غَاشِيَةٌ: چھپا لینے والی، ڈھانک دینے والی، ہر طرف سے گھیر لینے والی عقوبت، چھا جانے والا عذاب، (سمع ا؛ غَشِيَ. يَغْشٰى) غَشْيٌ سے جسکے معنی ڈھانکنے اور چھپانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۱۲:۱۰۷)، الْغَاشِيَةِ (۸۸:۱).

غَافِرِ: معاف کرنے والا، بخشنے والا، گناہ چھپانے والا، (ضرب ا) غَفْرٌ و غُفْرَانٌ و مَغْفِرَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔(۴۰:۳).

الْغٰفِرِيْنَ: بخشنے والے، درگزر کرنے والے، (ضرب) غَفْرٌ و غُفْرَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، غَافِرٌ واحد۔(۷:۱۵۵).

غَافِلًا: بے خبر، (نصر ا) غَفْلَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۴:۴۲)، غَافِلٍ (۲:۷۴، ۸۵، ۱۴۰، ۱۴۴، ۱۴۹) (۳:۹۹) (۶:۱۳۲) (۱۱:۱۲۳) (۲۷:۹۳).

الْغٰفِلٰتِ: ناتجربہ کار بھولی بھالی عورتیں، (نصر) غَفْلَةٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، غَافِلَةٌ واحد۔(۲۴:۲۳).

غٰفِلُوْنَ: غفلت کرنے والے، بے خبر ہونے والے، (نصر) غَفْلَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، غَافِلٌ واحد۔(۶:۱۳۱) (۱۰:۷، ۹۲) (۱۲:۱۳) (۳۰:۷) (۳۶:۶) (۴۶:۵)، الْغٰفِلُوْنَ (۷:۱۷۹) (۱۶:۱۰۸).

غٰفِلِيْنَ: غفلت کرنے والے، بے خبر ہونے والے، (نصر) غَفْلَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، غَافِلٌ واحد۔(۶:۱۵۶) (۷:۱۳۶، ۱۴۶، ۱۷۲) (۱۰:۲۹) (۲۳:۱۷)، الْغٰفِلِيْنَ (۷:۲۰۵) (۱۲:۳).

غَالِبٌ: غالب آنے والا، (ضرب) غَلَبٌ و غَلَبَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۲:۲۱)، غَالِبَ (۳:۱۶۰) (۸:۴۸).

غٰلِبُوْنَ: غالب آنے والے، (ضرب) غَلَبٌ و غَلَبَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، غَالِبٌ واحد۔(۵:۲۳)، الْغٰلِبُوْنَ (۵:۵۶) (۲۱:۴۴) (۲۶:۴۴) (۲۸:۳۵) (۳۷:۱۷۳).

الْغٰلِبِيْنَ: غالب آنے والے، (ضرب) غَلَبٌ و غَلَبَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، غَالِبٌ واحد۔(۷:۱۱۳) (۲۶:۴۰، ۴۱) (۳۷:۱۱۶).

الْغَاوٗنَ: گمراہ اور کج راہ، (ضرب ا؛ غَوٰى. يَغْوِىْ) غَيٌّ و غَوَايَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (مرفوع)، غَاوٍ واحد۔(۲۶:۹۴، ۲۲۴).

غٰوِيْنَ: گمراہ، کج رو، مراد بتوں کے پجاری، (ضرب) غَيٌّ و غَوَايَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، غَاوٍ واحد۔(۳۷:۳۲)، الْغٰوِيْنَ (۷:۱۷۵) (۱۵:۴۲) (۲۶:۹۱).

غَبَرَةٌ: گردوغبار، اداسی، خاک اور وہ اثر جو کسی چیز پر جمی ہوئی خاک دور ہونے کے بعد بھی باقی رہے، مرادغم کے سبب چہروں کا رنگ بگڑ جائے گا۔[مادہ؛غبر]۔(۸۰:۴۰).

غُثَآءً: کوڑا، سوکھی گھاس، سیلاب کا کوڑا اور جھاگ، اَغْثَاءٌ جمع، [مادہ؛غثو]۔(۲۳:۴۱) (۸۷:۵).

غَدٍ: آئندہ کل، فردا، آئندہ زمانہ جو جلد آنے والا ہو، آخرت، یہ اصل میں غَدْوٌ تھا، واؤ حذف کر دیا گیا۔(۵۹:۱۸)، غَدًا (۱۲:۱۲) (۱۸:۲۳) (۳۱:۳۴) (۵۴:۲۶).

غَدَآءَنَا: (غَدَآءَ. نَا) ہمارا دن کا کھانا، ہمارا دن کے ابتدائی حصے کا کھانا، غَدَاءَ (اَغْدِيَةٌ جمع، [مادہ؛غدو]) مضاف، نَا (ضمیر

جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۱۸ : ۶۲)۔

اَلْغَدٰوۃِ: تڑکا یا طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت، صبح کا وقت،[مادہ؛غدو]۔(۶ : ۵۲) (۱۸ : ۲۸)۔

غَدَقًا: بہت سا، وافر، کثیر پانی، خوب (بارش) برسنا، (چشمے کا) گہرا اور شیریں ہونا،مصدر(باب سمع ا)۔(۷۲ : ۱۶)۔

اَلْـغُدُوِّ: ۱) صبح، صبح کو نکلنا/صبح کو پہنچنا، مصدر(نصر ۷؛غَدَا.يَغْدُوْا کا)۔ ۲) فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت، صبح کے اوقات، غُدْوَةٌ کی جمع، [مادہ؛ غدو]۔ (۷ : ۲۰۵) (۱۳ : ۱۵) (۲۴ : ۳۶)، غُدُوًّا (۴۰ : ۴۶)۔

غَدَوْا: وہ تڑکے سے نکلے، (نصر ۷؛ غَدَا.يَغْدُوْ) غُدُوٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۶۸ : ۲۵)۔

غَدَوْتَ: تو صبح کے وقت چلا، (نصر) غُدُوٌّ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۳ : ۱۲۱)۔

غُدُوُّهَا: (غُدُوٌّ.هَا) اس کی صبح، اس کی صبح کی منزل، غُدُوٌّ مضاف،هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۴ : ۱۲)۔

غَرَّ: اس نے مغرور کر دیا، اس نے دھوکے میں رکھا، فریب دیا، (نصر ۵؛غَرَّ.يَغُرُّ) غُرُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۸ : ۴۹)۔

اَلْغُرَابِ: کوا، [مادہ؛غرب]۔(۵ : ۳۱)، غُرَابًا (۵ : ۳۱)۔

غَرَابِيْبُ: گہرے سیاہ مراد کالے پہاڑ، غِرْبِيْبٌ واحد، [مادہ؛ غرب]۔ یہ اکثر تاکید کے طور پر آتا ہے۔(۳۵ : ۲۷)۔

غَرَامًا: پیہم تکلیف، ہلاکت، [مادہ؛غرم]۔(۲۵ : ۶۵)۔

غَـرَبَتْ: وہ غروب ہوا، (جب) وہ غروب ہوتا، (نصر ا) غُرُوْبٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۱۸ : ۱۷)۔

اَلْغَرْبِيِّ: غربی جانب، مغرب کی طرف والا، اسم منسوب ہے غَرْبٌ کا۔(۲۸ : ۴۴)۔

غَرْبِيَّةٍ: مغرب کی طرف والی، اسم مؤنث منسوب غَرْبِيٌّ مذکر، [مادہ؛غرب]۔ یہاں اس سے مراد یہ ہے کہ وہ درخت نہ شرقی ہے نہ غربی بلکہ دونوں کے درمیان واقع ہے، اس لیے اس کو نہ ضرر رساں گرمی ستاتی ہے نہ سردی۔(۲۴ : ۳۵)۔

غَرَّتْكُمْ: (غَرَّتْ.كُمْ) اس نے تمہیں بہکایا/تمہیں فریب دیا، یعنی حیات دنیوی نے تم کو فریب دے رکھا تھا، غَرَّتْ، (نصر) غُرُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛غرر]۔(۴۵ : ۳۵) (۵۷ : ۱۴)۔

غَرَّتْهُمْ: (غَرَّتْ.هُمْ) (دنیوی زندگی نے) ان کو بہکایا/ان کو دھوکے میں رکھا، غَرَّتْ، (نصر) غُرُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۶ : ۷۰، ۱۳۰) (۷ : ۵۱)۔

غُرَفٌ: اونچے مکان، جنت کے اندر شاندار منزلیں، جنت کی منازل، جمع ہے، غُرْفَةٌ واحد۔ (۳۹ : ۲۰، ۲۰)، غُرَفًا (۲۹ : ۵۸)۔

اَلْـغُرُفٰتِ: اونچے مکان، منازل عالیہ، اَلْـغُرْفَةُ واحد، [مادہ؛ غرف]۔(۳۴ : ۳۷)۔

اَلْغُرْفَةَ: مکان کی بالائی منزل یا اونچا مکان، مراد جنت میں خاص منزل یا بلند و بالا مکان اور محل، غُرَفٌ جمع، [مادہ؛ غرف]۔ (۲۵ : ۷۵)۔

غُرْفَةً: ایک چلو پانی، چلو بھر پانی، غِرَافٌ جمع، [مادہ؛غرف]۔ (۲ : ۲۴۹)۔

اَلْغَرَقُ: ڈوبنا، پانی میں ڈوبنا، غرقابی، مصدر(سمع ا؛غَرِقَ.يَغْرَقُ کا)۔(۱۰ : ۹۰)۔

غَـرْقًا: ڈوبنا، ڈوب کر، سختی سے، گہرائی کے اندر سے شدت کے ساتھ کھینچنا مراد کافروں کی جانیں کھینچنا، مصدر (باب سمع ا)۔ (۷۹ : ۱)۔

غَرَّكَ: (غَرَّ.كَ) اس نے تجھے دھوکا دیا، غَرَّ، (نصر ۵؛غَرَّ.يَغُرُّ) غُرُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر

مذکر)۔(٦:٨٢).

غَرَّکُمْ: (غَرَّ. کُمْ) اس نے تمہیں دھوکا دیا، غَرٌّ، (نصر) غُرُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٤:٥٧).

اَلْغُرُوْبُ: سورج ڈوبنا یا چھپنا، وقت غروب، مصدر (نصر ا؛ غَرَبَ. یَغْرُبُ کا)۔(٣٩:٥٠).

غُرُوْبِهَا: (غُرُوْبِ. هَا) اس کا ڈوبنا/ چھپنا، اس کا غائب ہو جانا، غُرُوْبِ (مصدر، باب نصر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(١٣٠:٢٠).

غُرُوْرًا: فریب، دھوکا، دھوکا دینا، مصدر ہے (نصر۵؛ غَرَّ. یَغُرُّ کا)۔ (١٢٠:٤) (١١٢:٦) (٦٤:١٧) (١٢:٣٣) (٤٠:٣٥)، غُرُوْرٍ (٢٢:٧) (٢٠:٦٧)، الْغُرُوْرِ (١٨٥:٣) (٢٠:٥٧).

اَلْغَرُوْرُ: دھوکہ دینے والا، جھوٹی امید دلانے والا، مال یا دنیا یا خواہش نفس یا شیطان، (نصر) غُرُوْرٌ سے، صیغۂ صفت مفرد۔ (٣٣:٣١) (٥:٣٥) (١٤:٥٧).

غَرَّهُمْ: (غَرَّ. هُمْ) اس نے ان کو فریب دیا، انہیں دھوکا دیا، غَرٌّ، (نصر) غُرُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٤:٣).

غَزْلَهَا: (غَزْلَ. هَا) اس کا سوت کاتنا، اس کا اون کاتنا، غَزْلَ (مصدر ہے، ضرب ا؛ غَزَلَ. یَغْزِلُ کا) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٩٢:١٦).

غُزًّی: مجاہدین، راہِ خدا میں لڑنے والے، دشمن سے لڑنے والے، (نصر٧؛ غَزَا. یَغْزُوْ) غَزْوٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، غَازٍ واحد۔ (١٥٦:٣).

غَسَّاقٌ: دوزخیوں سے بہنے والا لہو، پیپ، بہتی ہوئی پیپ، ٹھنڈا بدبودار پانی، [مادہ؛ غسق]۔(٥٧:٣٨)، غَسَّاقًا (٢٥:٧٨).

غَسَقِ: سخت تاریکی/ اندھیرا، تاریک ہونا، مصدر (ضرب ا)۔ (٧٨:١٧).

غِسْلِیْنٍ: انتہائی گرم ابلتا ہوا پانی، دوزخیوں کے زخموں سے نکلنے والا پانی/ پیپ، یہ ایک دوزخ کے درخت کا بھی نام ہے، [مادہ؛ غسل]۔(٣٦:٦٩).

غِشَاوَةٌ: سرپوش، ڈھکنا، پردہ، تاریکی کا پردہ، کہ جب آنکھوں پر اللہ نے ڈال دیا تو پھر راہ حق نہیں سوجھتی، مصدر (سمع ١١؛ غَشِیَ. یَغْشٰی کا)، [مادہ؛ غشی]۔ (٧:٢)، غِشٰوَةً (٢٣:٤٥).

غَشّٰی: چھپا لیا، چھا گیا، اڑھا دیا، ڈھانک دیا، (تفعیل ١١؛ غَشّٰی. یُغَشِّیْ) تَغْشِیَةٌ سے بمعنی چھا جانے اور چھپا لینے کے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ غشی]۔(٥٤:٥٣).

غَشّٰهَا: (غَشّٰی. هَا) وہ اس پر چھا گیا، غَشّٰی، (تفعیل) تَغْشِیَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٥٤:٥٣).

غَشِیَهُمْ: (غَشِیَ. هُمْ) اس نے ان کو ڈھانک لیا، وہ ان پر چھا گیا/ ان کے اوپر آ پڑا، غَشِیَ، (سمع ١١؛ غَشِیَ. یَغْشٰی) غَشْیٌ و غِشَاوَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٧٨:٢٠، ٧٨) (٣٢:٣١).

غَصْبًا: جبر، ظلم، زبردستی چھیننا، مصدر ہے (باب ضرب ا)۔ (٧٩:١٨).

غُصَّةٍ: حلق میں کسی چیز کا پھنسنا، جس سے پھندا لگے، [مادہ؛ غصص]۔(١٣:٧٣).

غَضَبٌ: ناراضگی، عذاب، سخت غصہ، انتقام لینے کے لیے جوش میں آ کر گردن کی رگیں پھول جانا اور آنکھیں سرخ ہو جانا، لیکن اللہ کے غضب سے مراد انتقام، سخت عذاب دینا ہے، (سمع ا؛ غَضِبَ. یَغْضَبُ کا مصدر۔ (٧١:٧، ١٥٢) (١٠٦:١٦) (٨٦:٢٠) (١٦:٤٢)، غَضَبٍ (٦١:٢، ٩٠، ٩٠

(۱۱۲:۳) (۱۶:۸)، غَضَبَ (۹:۲۴)، الْغَضَبُ (۱۵۴:۷).

غَضِبَ: وہ غضبناک ہوا، وہ ناراض ہوا، (سمع ا) غَضَبٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۹۳:۴) (۶۰:۵) (۶:۴۸) (۱۴:۵۸) (۱۳:۶۰).

غَضْبَانَ: سخت غضبناک، (سمع) غَضَبٌ سے، صیغۂ مبالغہ (واحد مذکر)۔(۱۵۰:۷) (۸۶:۲۰).

غَضِبُوْا: وہ ناراض ہوئے، وہ غضب ناک ہوئے، وہ غصہ ہوئے، (سمع) غَضَبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۳۷:۴۲).

غَضَبِیْ: (غَضَبِ.یْ) میرا غضب، غَضَبِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۸۱:۲۰، ۸۱).

غِطَآءٍ: ڈھکنا، مراد غفلت، موٹا پردہ، اَغْطِیَۃٌ جمع، [مادہ؛ غطو]۔(۱۰۱:۱۸).

غِطَآءَكَ: (غِطَآءَ.كَ) تیری جہالت، تیری غفلت کا پردہ، غِطَاءَ (اَغْطِیَۃٌ جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۲:۵۰).

غَفَّارٌ: بڑا معاف کرنے والا، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَۃٌ و غُفْرَانٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔(۸۲:۲۰)، الْغَفَّارِ (۴۲:۴۰)، الْغَفَّارُ (۶۶:۳۸) (۵:۳۹)، غَفَّارًا (۱۰:۷۱).

غَفَرَ: اس نے معاف کردیا، (ضرب ا) غَفْرٌ و غُفْرَانٌ و مَغْفِرَۃٌ (ڈھانکنا، مٹانا، ردکرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۶:۲۸) (۲۷:۳۶) (۴۳:۴۲).

غُفْرَانَكَ: (غُفْرَانَ.كَ) تیری بخشش، تیری پناہ، غُفْرَانَ (مصدر، ضرب ا) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸۵:۲).

غَفَرْنَا: ہم نے بخش دیے، ہم نے معاف کردیا، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَۃٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۵:۳۸).

غَفْلَۃٍ: بے خبری، بھول، غافل ہونا، مصدر (نصر ا؛ غَفَلَ.یَغْفُلُ کا)۔(۳۹:۱۹) (۱:۲۱، ۹۷) (۱۵:۲۸) (۲۲:۵۰).

غَفُوْرٌ: بڑا معاف کرنے والا، بہت بخشنے والا، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَۃٌ سے جسکے معنی چھپانے اور معاف کرنے کے ہیں، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (۱۷۳:۲، ۱۸۲، ۱۹۲، ۱۹۹، ۲۱۸، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۳۵) (۳۱:۳، ۸۹، ۱۲۹، ۱۵۵) (۲۵:۴) (۳:۵، ۳۴، ۳۹، ۷۴، ۹۸، ۱۰۱) (۵۴:۶، ۱۴۵، ۱۶۵) (۱۵۳:۷، ۱۶۷) (۶۹:۸، ۷۰) (۵:۹، ۲۷، ۹۱، ۹۹، ۱۰۲) (۴۱:۱۱) (۵۳:۱۲) (۳۶:۱۴) (۱۸:۱۶، ۱۱۰، ۱۱۵، ۱۱۹) (۶۰:۲۲) (۵:۲۴، ۲۲، ۳۳، ۶۲) (۱۱:۲۷) (۱۵:۳۴) (۲۸:۳۵، ۳۰، ۳۴) (۲۳:۴۲) (۵:۴۹، ۱۴) (۲۸:۵۷) (۲:۵۸، ۱۲) (۷:۶۰، ۱۲) (۱۴:۶۴) (۱:۶۶) (۲۰:۷۳)، غَفُوْرٍ (۳۲:۴۱)، الْغَفُوْرُ (۱۰۷:۱۰) (۹۸:۱۲) (۴۹:۱۵) (۵۸:۱۸) (۱۶:۲۸) (۲:۳۴) (۵۳:۳۹) (۵:۴۲) (۸:۴۶) (۲:۶۷) (۱۴:۸۵)، غَفُوْرًا (۲۳:۴، ۴۳، ۹۶، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۶، ۱۱۰، ۱۲۹، ۱۵۲) (۲۵:۱۷، ۴۴) (۶:۲۵، ۷۰) (۵:۳۳، ۲۴، ۵۰، ۵۹، ۷۳) (۴۱:۳۵) (۱۴:۴۸).

غِلٍّ: کینہ، دل میں چھپی دشمنی، قلبی عداوت/ کدورت، مصدر (ضرب۵؛ غَلَّ.یَغِلُّ کا)، [مادہ؛ غلل]۔ (۴۳:۷) (۴۷:۱۵)، غِلًّا (۱۰:۵۹).

غَلَّ: اس نے خیانت کی/ کچھ مالِ غنیمت تقسیم کرنے سے قبل چھپا لیا، (نصر۵؛ غَلَّ.یَغُلُّ) غُلُوْلٌ (مال غنیمت میں خیانت کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۶۱:۳).

غِلَاظٌ: سخت دل، بے رحم، غَلِیْظٌ کی جمع (صیغۂ صفت)۔ (۶:۶۶).

غُلٰمٌ: غلام، بیٹا، لڑکا، بچہ، جوان، غِلْمَانٌ جمع، [مادہ؛ غلم]۔ (۴۰:۳) (۱۹:۱۲) (۸:۱۹، ۲۰)، غُلٰمٍ (۵۳:۱۵) (۷:۱۹) (۱۰۱:۳۷) (۲۸:۵۱)، الْغُلٰمُ (۸۰:۱۸)،

غُلٰمًا (۱۸: ۷۴) (۱۹:۱۹).

غُلٰمَيْنِ: دوغلام، دولڑکے، غُلٰمٌ کا تثنیہ۔(۱۸: ۸۲).

غُلْبًا: موٹی گردن والیاں، مراد وہ باغ جن میں درخت بہت ہوں، گھنے درختوں والے باغ، غَلْبَاءُ واحد جو (سمع ا) غَلَبٌ (موٹی گردن والا ہونا) سے صیغۂ صفت مشبہ واحد مؤنث ہے۔ (۸۰: ۳۰).

غَلَبَتْ: غالب ہوگئی، غالب آگئی، (ضرب ا) غَلَبٌ و غَلَبَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲: ۲۴۹) (۲۳: ۱۰۶).

غُلِبَتْ: مغلوب ہوگئی، (ضرب) غَلَبَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۳۰: ۲).

غَلَبُوْا: وہ غالب آگئے، انہوں نے قابو پالیا، (ضرب) غَلَبَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۸: ۲۱).

غُلِبُوْا: وہ مغلوب ہوگئے، (ضرب) غَلَبَةٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۷: ۱۱۹).

غَلَبِهِمْ: (غَلَبِ.هِمْ) ان کا مغلوب ہونا، غَلَبِ (مصدر مجہول، باب ضرب) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۰: ۳).

غُلَّتْ: (ان کے ہاتھ) باندھے گئے، (نصر۵؛ غَلَّ.يَغُلُّ) غَلٌّ (باندھنا، جکڑنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۵: ۶۴).

غِلْظَةً: سختی، دل کی سختی، قوت، زور، سخت ہونا، سختی برتنا، گاڑھا ہونا، مصدر ہے (باب نصر وضرب وکرم ا)۔(۹: ۱۲۳).

غُلْفٌ: جو غلاف میں بند ہو، غلاف، پوشش، یعنی یہودی کہتے تھے کہ ہمارے دل علوم کے خزانے ہیں تمہاری نصیحت کی ہمیں ضرورت نہیں، غِلَافٌ کی جمع۔(۲: ۸۸) (۴: ۱۵۵).

غَلَّقَتْ: اس نے بند کردیے، (تفعیل ا) تَغْلِيقٌ (خوب بند کرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۱۲: ۲۳).

غِلْمَانٌ: لڑکے، خدمتگار، بہشت کی ایک خاص نعمت جو حسین لڑکوں کی شکل میں ہوگی، غُلَامٌ کی جمع، [مادہ؛ غلم]۔(۵۲: ۲۴).

غُلُّوْهُ: (غُلُّوْا.هُ) اس کو باندھ دو، اسے جکڑ دو، غُلُّوْا، (نصر) غَلٌّ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ غلل]۔(۶۹: ۳۰).

غَلْيِ: (گرم پانی / دیگ کا) جوش مارنا، ابلنا، (مضاف)، مصدر ہے (ضرب۹؛ غَلٰى.يَغْلِيْ کا)۔(۴۴: ۴۶).

غَلِيْظٌ: سخت، شدید، پختہ، واثق، (نصر، ضرب، کرم ا) غِلْظٌ و غِلْظَةٌ سے، صفت مشبہ مفرد، غِلَاظٌ جمع۔ (۱۴: ۱۷)، غَلِيْظٍ (۱۱: ۵۸) (۳۱: ۲۴) (۴۱: ۵۰)، غَلِيْظَ (۳: ۱۵۹)، غَلِيْظًا (۴: ۲۱، ۱۵۴) (۳۳: ۷).

غَمٍّ: رنج، اندوہ، غمگین کرنا، غمزدہ ہونا، مصدر (نصر۵؛ غَمَّ.يَغُمُّ کا)، [مادہ؛ غمم]۔(۳: ۱۵۳) (۲۲: ۲۲)، الْغَمِّ (۳: ۱۵۴) (۲۰: ۴۰) (۲۱: ۸۸)، غَمًّا (۳: ۱۵۳).

الْغَمَامَ: ابر، بادل، سفید ابر، غَمَامَةٌ (بادل کا ٹکڑا) واحد، غَمَائِمُ جمع، [مادہ؛ غمم]۔(۲: ۵۷) (۷: ۱۶۰)، الْغَمَامِ (۲: ۲۱۰) (۲۵: ۲۵).

غُمَّةً: تاریک، پوشیدہ، مشتبہ، دشوار، غُمَمٌ جمع، [مادہ؛ غمم]۔ (۱۰: ۷۱).

غَمَرٰتِ: (موت کی) سختیاں جو سب اعضاء پر چھا جائیں، (مضاف)، غَمْرَةٌ واحد، [مادہ؛ غمر]۔(۶: ۹۳).

غَمْرَةٍ: وہ کثیر پانی جس کی تہ نظر نہ آئے، بطور تشبیہ مراد جہالت، چھا جانے والی غفلت، بے ہوشی، [مادہ؛ غمر]۔ (۲۳: ۶۳) (۵۱: ۱۱).

غَمْرَتِهِمْ: (غَمْرَةِ.هِمْ) ان کی غفلت، ان کی جہالت، غَمْرَةِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۳: ۵۴).

غَنَمٌ: بھیڑ، بکریاں، اسم جمع / جنس، اس کا واحد شَاةٌ آتا ہے۔

(۷۸:۲۱)، الْغَنَمِ (۱٤٦:٦).

غَنِمْتُمْ: تم نے دشمن سے چھینا/ دشمن سے پایا، (سمع ا) غَنَمٌ اور غَنِيمَةٌ سے جسکے معنی کامیابی یا فتح کے بعد دشمن سے مال چھیننا یا مفت میں مال حاصل کرنا، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۸:٤۱، ٦۹).

غَنَمِي: (غَنَمِ.ىْ) میری بکریاں، غَنَمِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲۰:۱۸).

غَنِيٌّ: بے نیاز، غیر محتاج، مال دار، غنی، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، (سمع اا؛غَنِيَ.يَغْنٰى) غِنًى سے، صفت مشبہ واحد مذکر، اَغْنِيَاءُ جمع۔ (۲:۲٦۳، ۲٦۷) (۳:۹۷) (٤:۸۱) (۲۷:٤۰) (۲۹:٦) (۳۱:۱۲) (۳۹:۷) (٦٤:٦)، الْغَنِيُّ (٦:۱۳۳) (۱۰:٦۸) (۲۲:٦٤) (۳۱:۲٦) (۳۵:۱۵) (٤۷:۳۸) (۵۷:۲٤) (٦۰:٦)، غَنِيًّا (٤:٦، ۱۳۱، ۱۳۵).

غَوَاشٍ: ہرطرف سے ڈھانک لینے والیاں، پردے، مراد آگ کے پردے/ سائبان، غَاشِيَةٌ کی جمع (بحالت رفع و جر، اسم منقوص، یہاں محلاً مرفوع ہے)۔غَاشِيَةٌ: (سمع اا؛غَشِيَ.يَغْشٰى)غَشْىٌ و غِشَاوَةٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۷:٤۱).

غَوَّاصٍ: غوطہ خور، (نصر ٦؛غَاصَ.يَغُوْصُ)غَوْصٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔غوص کے معنی ہیں پانی میں غوطہ مار کر کچھ نکالنا، علم کی گہرائی میں جا کر باریک نکتے حل کرنا، کوئی نادر چیز نکالنا، بنانا اور عجیب عجیب کام کرنا۔(۳۸:۳۷).

غَوٰى: بہک گیا، بے راہ ہو گیا، ناداں ہو گیا، وہ ناکام ہو گیا، (ضرب اا: غَوٰى.يَغْوِىْ) غَيٌّ و غَوَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، مراد زندگی کا مزہ جاتا رہا، عیش چھن گیا۔ (۲۰:۱۲۱) (۵۳:۲).

غَوْرًا: گہرا ہونا، کسی چیز کا اندر کی طرف چلے جانا، پانی کا زمین کے اندر گھس جانا، نشیبی جگہ، گڑھا، گہری نظر سے دیکھنا، (نصر ٦) غَارَ.يَغُوْرُ کا مصدر۔(۱۸:٤۱) (٦۷:۳۰).

غَوْلٌ: دردسر، مستی، بگاڑ، اچانک ہلاک کر دینا، مصدر ہے (نصر ٦؛ غَالَ.يَغُوْلُ کا)۔یعنی جنت کی شراب میں دردسر اور بدمستی نہ ہوگی۔ (۳۷:٤۷).

غَوِيٌّ: گمراہ، بے راہ، برباد، ناکام، (ضرب)غَيٌّ و غَوَايَةٌ سے، صفت مشبہ مفرد، [مادہ؛غوی]۔(۲۸:۱۸).

غَوَيْنَا: ہم برباد ہوئے/ ہلاک ہوئے، ہم بدراہ ہوئے/ ناکام ہوئے/ بھٹک گئے، (ضرب)غَيٌّ و غَوَايَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۸:٦۳).

الْغَيِّ: گمراہ، گمراہی، ضلالت، گمراہ ہونا، مصدر (ضرب اا؛ غَوٰى.يَغْوِىْ کا)۔ (۲:۲۵٦) (۷:۱٤٦، ۲۰۲)، غَيًّا (۱۹:۵۹).

غَيٰبَتِ: کنویں کی گہرائی، گہری جگہ جہاں کوئی آدمی چھپ سکے، پست زمین/ پردہ، (مضاف)، [مادہ؛غیب]۔(۱۲:۱۰، ۱۵).

الْغَيْبِ: پوشیدہ، غیر حاضر، جو علم و احساس سے بالاتر ہو، ایسی چیزیں جو حسی اور عقلی رسائی سے بڑھ کر ہوں یا جن کا علم وحی الٰہی کے بغیر ہونا ممکن نہ ہو، (ضرب ۸)غَابَ.يَغِيْبُ کا مصدر، غُيُوْبٌ جمع۔(۲:۳) (۳:٤٤، ۱۷۹) (٤:۳٤) (۵:۹٤) (٦:۵۹، ۷۳) (۹:۹٤، ۱۰۵) (۱۱:٤۹) (۱۲:۵۲، ۸۱، ۱۰۲) (۱۳:۹) (۱۸:۲۲) (۱۹:٦۱) (۲۱:٤۹) (۲۳:۹۲) (۳۲:٦) (۳٤:۳، ۵۳) (۳۵:۱۸) (۳٦:۱۱) (۳۹:٤٦) (۵۰:۳۳) (۵۳:۳۵) (۵۷:۲۵) (۵۹:۲۲) (٦۲:۸) (٦٤:۱۸) (٦۷:۱۲) (۷۲:۲٦) (۸۱:۲٤)، غَيْبِ (۳۵:۳۸)، غَيْبَ (۲:۳۳) (٤۹:۱۸)، غَيْبُ (۱۱:۱۲۳) (۱٦:۷۷) (۱۸:۲٦)، الْغُيُوْبِ (٦:۵۰) (۷:۱۸۸) (۱۱:۳۱) (۱۹:۷۸) (۲۷:٦۵) (۳٤:۱٤)، الْغَيْبُ (۱۰:۲۰) (۵۲:٤۱) (٦۸:٤۷).

غَيْبِهٖ: (غَيْبِ.ہٖ)اس کا غیب، اس کا غیب کا علم، غَيْبِ مضاف، ہٖ(ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۷۲:۲٦).

الْغَيْثَ: بارش، مینہ، بارش برسانا، مصدر ہے (ضرب ۸؛ غَاثَ.يَغِيْثُ کا)، اس کا فعل متعدی آتا ہے۔ (۳۱:۳٤)

(٢٨:٤٢)، غَيْثٍ (٢٠:٥٧).

غَيْرُ: سوائے، علاوہ، مگر، نہ/نہیں، بغیر۔ (٩٥:٤) (٤٦:٦) (٢:٩، ٣) (٤٦:١١، ٦٥، ٧٦) (٤:١٣) (٢١:١٦) (٦:٢٣) (٧١:٢٨، ٧٢) (٣:٣٥) (٨:٤١) (١٨:٤٣) (٤٣:٥٢) (٢٨:٧٠، ٣٠) (١٠:٧٤) (٢٥:٨٤) (٦:٩٥)، غَيْرِ (٧:١) (١٧٣:٢) (٨٢:٤) (٣:٥) (١٤٥:٦) (١٥:١٠) (٣٧:١٤) (٢٥:١٦، ١١٥) (٢٢:٢٠) (٥:٢٢) (٣١:٢٤) (١٢:٢٧) (٣٢:٢٨) (١٥:٤٧) (٣٥:٥٢)، غَيْرَ (٥٩:٢، ١٧٣، ٢٤٠) (٨٣:٣، ٨٥، ١٥٤) (١٢:٤، ٢٤، ٢٥، ٤٦، ٨١، ١١٥) (١:٥، ٣، ٥، ٧٧) (١٤:٦، ٤٠، ٩٣، ٩٩، ١١٤، ١٤١، ١٤١، ١٤٥، ١٦٤) (٥٣:٧، ١٤٠، ١٦٢) (٧:٨) (٦٣:١١، ١٠١، ١٠٨، ١٠٩) (٤٨:١٤) (٥٢:١٦، ١١٥) (٣١:٢٢) (٢٧:٢٤، ٢٩، ٦٠) (٢٢:٢٧) (٥٥:٣٠) (٥٣:٣٣) (٣٧:٣٥) (٢٨:٣٩، ٦٤) (٣١:٥٠) (٣٦:٥١) (٨٦:٥٦) (٣:٦٨).

غَيْرِكُمْ: (غَيْرِ. كُمْ) تمہارے بغیر، تمہارے سوا، غَيْرِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٦:٥)، غَيْرَكُمْ (٣٩:٩) (٥٧:١١) (٣٨:٤٧).

غَيْرُهُ: (غَيْرُ. هُ) اس کے سوا، اس کے علاوہ، غَيْرُ مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٩:٧، ٦٥، ٧٣، ٨٥) (٥٠:١١، ٦١، ٨٤) (٢٣:٢٣، ٣٢)، غَيْرِهٖ (١٤٠:٤) (٦٨:٦)، غَيْرَهٗ (٢٣٠:٢) (٧٣:١٧).

غَيْرَهَا: (غَيْرَ. هَا) اس کے سوا، اس کے علاوہ، غَيْرَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٥٦:٤).

غَيْرِيْ: (غَيْرِ. ىْ) میرے سوا، غَيْرِ مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٩:٢٦) (٣٨:٢٨).

غِيْضَ: وہ سکھایا گیا، خشک کیا گیا، (ضرب٨؛ غَاضَ. يَغِيْضُ) غَيْضٌ (پانی کا کم ہونا/سوکھنا، گھٹنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤٤:١١).

الْغَيْظِ: غصہ، غضب، ناراض کرنا، غصہ دلانا، مصدر (ضرب٨؛ غَاظَ. يَغِيْظُ کا)۔ (١١٩:٣) (٦٧:٨)، غَيْظَ (١٥:٩)، الْغَيْظَ (١٣٤:٣).

غَيْظِكُمْ: (غَيْظِ. كُمْ) تمہارا غصہ، غَيْظِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١١٩:٣).

غَيْظِهِمْ: (غَيْظِ. هِمْ) ان کا غصہ، غَيْظِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٥:٣٣).

الْغُيُوْبِ: غیب کی باتیں، غیب کے علوم، مخفی و پوشیدہ باتیں، غَيْبٌ کی جمع۔ (١٠٩:٥، ١١٦) (٧٨:٩) (٤٨:٣٤).

ف

فَ: پھر، پس، تب، کہ وغیرہ، کثیر الاستعمال ہے، حرف عطف، استیناف، تاکید و زائد، نصب و تعلیل کئی طرح مستعمل ہے۔ (١٠:٢، ١٦، ١٧، ١٨، ٢٢، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٤، ٢٦، ٢٦، ٢٦، ٢٦، ٢٨، ٢٩، ٣١، ....)....

فَآءَتْ: وہ پھر آئی، لوٹ گئی، (ضرب٤+٨؛ فَاءَ. يَفِيْءُ) فَيْءٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، [مادہ: فیا]۔ (٤٩:٩).

الْفَآئِزُوْنَ: کامیاب، انتہائی مقصود پانے والے، (نصر٦؛ فَازَ. يَفُوْزُ) فَوْزٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، فَآئِزٌ واحد۔ (٢٠:٩) (١١١:٢٣) (٥٢:٢٤) (٢٠:٥٩).

فَآءُوْا: وہ لوٹے، (اگر) وہ لوٹ جائیں/ رجوع کر لیں، (ضرب) فَيْءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢٢٦:٢).

فِئَةٌ: گروہ، جماعت، فِئَاتٌ جمع، [مادہ: فاو یا فیا]۔ (١٣:٣) (٤٣:١٨)، فِئَةٍ (٢٤٩:٢) (١٦:٨) (٨١:٢٨)، فِئَةً (٢٤٩:٢) (٤٥:٨).

الْفِئَتٰنِ: دو جماعتیں/گروہ، فِئَةٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)،

[مادہ؛ فاو یا فیا]۔(٨:٤٨).

الْفٰتِحِیْنَ: فیصلہ کرنے والے، فَتْحٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)،فَاتِحٌ واحد۔(٧:٨٩).

فِئَتُکُمْ: (فِئَۃُ. کُمْ) تمہارا گروہ، فِئَۃُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٨:١٩).

فَاتَکُمْ: (فَاتَ. کُمْ) وہ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے، تم سے فوت ہو جائے، تمہارے ہاتھ سے نابود ہو جائے، فَاتَ، (نصر٦؛ فَاتَ. یَفُوْتُ) فَوْتٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٣:١٥٣) (٥٧:٢٣) (٦٠:١١).

فٰتِنِیْنَ: گمراہ کرنے والے، جانچنے والے، (ضرب ا) فَتْنٌ و فِتْنَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، فَاتِنٌ واحد۔ (٣٧:١٦٢).

فِئَتَیْنِ: دو جماعتیں/گروہ، فِئَۃٌ کا تثنیہ (بحالت نصب وجر)، [مادہ؛فاو یا فیا]۔(٣:١٣) (٤:٨٨).

فَاجِرًا: دین کا پردہ پھاڑنے والا، علانیہ گناہ کرنے والا، (نصرا) فَجْرٌ و فُجُوْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٧١:٢٧).

فَاحِشَۃً: حد سے بڑھی ہوئی برائی، ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے، فَوَاحِشُ جمع، [مادہ؛ فحش]۔ (٣:١٣٥) (٤:٢٢) (٧:٢٨) (١٧:٣٢)، فَاحِشَۃٍ (٤:١٩، ٢٥) (٣٣:٣٠) (٦٥:١)، الْفَاحِشَۃَ (٤:١٥) (٧:٨٠) (٢٧:٥٤) (٢٩:٢٨)، الْفَاحِشَۃُ (٢٤:١٩).

فَارَ: اس نے جوش مارا، وہ ابلا، (نصر٦؛ فَارَ. یَفُوْرُ) فَوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(١١:٤٠) (٢٣:٢٧).

فَارِضٌ: پرانا، مراد بیل یا گائے جس نے اپنی جوانی کی عمر کاٹ لی ہو یعنی بوڑھی، (ضرب، کرم ا) فُرُوْضٌ (پرانا ہونا، گائے کا عمر رسیدہ ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، فُرَّضٌ جمع۔(٢:٦٨).

فٰرِغًا: بے صبر، بے قرار، خالی (صبر سے یا خوف سے)، فارغ، (نصر، فتح ا، وکرم ا) فَرَاغٌ و فَرَاغَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢٨:١٠).

الْفٰرِقٰتِ: جدا کرنے والیاں، الگ الگ کرنے والیاں، (نصر، ضرب ا) فَرْقٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، فَارِقَۃٌ واحد۔(٧٧:٤).

فَارِقُوْهُنَّ: (فَارِقُوْا. هُنَّ) تم ان عورتوں کو جدا کر دو/ انہیں الگ کر دو، فَارِقُوْا، (مفاعلہ ا) مُفَارَقَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(٦٥:٢).

فٰرِهِیْنَ: مہارت ظاہر کرنے والے، غرور سے اترانے والے، یعنی مہارت کے ساتھ یا غرور سے اتراتے ہوئے (گھر بناتے ہو)، (کرم ا) فَرَاهَۃٌ (ماہر ہونا، سبک ہونا) یا (سمع ا) فَرَهٌ (اکڑنا، خوش ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، فَارِهٌ واحد۔ (٢٦:١٤٩).

فَازَ: وہ کامیاب ہوا، اس نے فتح پائی، (نصر٦؛ فَازَ. یَفُوْزُ) فَوْزٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٣:١٨٥) (٣٣:٧١).

فَاسِقٌ: بدکردار، راستی سے نکل جانے والا، (نصرا) فِسْقٌ و فُسُوْقٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٤٩:٦)، فَاسِقًا (٣٢:١٨).

فٰسِقُوْنَ: بدکردار، راستی سے نکل جانے والے، نافرمان، حدود شریعت سے نکل جانے والے، گناہ یا کفر کرنے والے، (نصر) فِسْقٌ و فُسُوْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، فَاسِقٌ واحد۔ (٥:٤٩، ٥٩، ٨١) (٩:٨، ٨٤) (٥٧:١٦، ٢٦، ٢٧)، الْفٰسِقُوْنَ (٢:٩٩) (٣:٨٢، ١١٠) (٥:٤٧) (٩:٦٧) (٢٤:٤، ٥٥) (٤٦:٣٥) (٥٩:١٩).

فٰسِقِیْنَ: فَاسِقٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (٧:١٠٢) (٩:٥٣) (٢١:٧٤) (٢٧:١٢) (٢٨:٣٢) (٤٣:٥٤) (٥١:٤٦)، الْفٰسِقِیْنَ (٢:٢٦) (٥:٢٥، ٢٦، ١٠٨) (٧:١٤٥) (٩:٢٤، ٨٠، ٩٦) (٥٩:٥) (٦١:٥) (٦٣:٦).

الْفٰصِلِیْنَ: فیصلہ کرنے والے، حق کو باطل سے الگ کرنے والے، (ضرب ا) فَصْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، فَاصِلٌ واحد۔(٥٧:٦).

فَاطِرٌ: عدم سے وجود میں لانے والا، نیست سے ہست کرنے والا، (نصر، ضرب ا) فَطْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔ (١٤:٦) (١٠:١٤) (١:٣٥)، فَاطِرَ (١٠١:١٢) (٤٦:٣٩)، فَاطِرُ (١١:٤٢).

فَاعِلٌ: کرنے والا، (فتح) فِعْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢٣:١٨).

فٰعِلُوْنَ: کرنے والے، (فتح) فِعْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، فَاعِلٌ واحد۔(٦١:١٢) (٤:٢٣).

فٰعِلِیْنَ: کرنے والے، (فتح) فِعْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، فَاعِلٌ واحد۔ (١٠:١٢) (٧١:١٥) (١٧:٢١، ٦٨، ٧٩، ١٠٤).

فَاقِرَةٌ: کمر توڑنے والی مصیبت، بڑا زبردست حادثہ، (نصر، ضرب ا) فَقْرٌ (کمر توڑنا، کمزور ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(٢٥:٧٥).

فَاقِعٌ: گہرا زرد، خالص زرد، (نصر و فتح ا) فَقْعٌ و فُقُوْعٌ (رنگ کا گہرا زرد ہونا، رنگ کا خالص اور صاف ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٦٩:٢).

فَاکِهَةٌ: ہر قسم کا پھل اور میوہ، فَوَاکِهُ جمع، [مادہ: فکہ]۔ (٥٧:٣٦) (٧٣:٤٣) (١١:٥٥، ٦٨)، فَاکِهَةٍ (٥١:٣٨) (٥٥:٤٤) (٢٢:٥٢) (٥٢:٥٥) (٢٠:٥٦، ٣٢)، فَاکِهَةً (٣١:٨٠).

فٰکِهُوْنَ: آرام پانے والے، راحت پانے والے، (سمع ا) فَکَهٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، فَاکِهٌ واحد۔(٥٥:٣٦).

فٰکِهِیْنَ: آرام پانے والے، مزہ اڑانے والے، (مسلمانوں کا مذاق بنا کر) مزے اڑانے والے یا دل لگی کرنے والے، (سمع) فَکَهٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، فَاکِهٌ واحد۔ (٢٧:٤٤) (١٨:٥٢).

فَالِقُ: پھاڑنے والا، (ضرب ا) فَلْقٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔(٩٥:٦، ٩٦).

فَانٍ: فانی، فنا ہونے والا، ختم ہونے والا، (سمع ا؛ فَنِیَ. یَفْنٰی) فَنَاءٌ (فنا ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص بحالت رفع و جر، یہاں محلاً مرفوع ہے)۔(٢٦:٥٥).

فُؤَادُ: دل، علم و معرفت کی روشنی کا مرکز، اَفْئِدَةٌ جمع، [مادہ؛ فاد]۔(١٠:٢٨)، الْفُؤَادَ (٣٦:١٧)، الْفُؤَادُ (١١:٥٣).

فُؤَادَكَ: (فُؤَادَ. كَ) تیرا دل، فُؤَادَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٢٠:١١) (٣٢:٢٥).

فَاهُ: (فَا. هُ) اس کا منہ، اس کے منہ تک، فَا مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ فَا اصل میں فَاهٌ ہے بحالت نصب میں جبکہ وہ نکرہ ہو، اور جبکہ وہ مضاف ہو تو فَا بحالت نصب میں اور رفع و جر میں بالترتیب فُوْ اور فِیْ ہوگا (بشرطیکہ مفرد ہو اور یائے متکلم کی طرف مضاف نہ ہو)۔ یہ اسمائے ستہ میں سے ہے۔ نکرہ کی صورت میں رفعی و جری حالت میں فُوْهٌ اور فِیْهٌ آئے گا، اس کی جمع اَفْوَاهٌ ہے، [مادہ؛ فوہ]۔(١٤:١٣).

الْفَتَّاحُ: بہت بڑا فیصلہ کرنے والا، فَتْحٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔(٢٦:٣٤).

فَتٰىهُ: (فَتٰی. هُ) اس کا خادم، فَتٰی (نوجوان، غلام، سخی، [مادہ؛ فتی]) مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦٠:١٨، ٦٢).

فَتٰىهَا: (فَتٰی. هَا) اس کا غلام، فَتٰی مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٣٠:١٢).

فَتْحٌ: فیصلہ، مدد، کھولنا، فیصلہ کرنا، مصدر ہے (باب فتح ا)۔ یہ لفظ قرآن میں تین طرح آیا ہے: ۱) ظاہری بندش کو دور کرنا/کھول دینا، ۲) مصائب کو دور کرنا/ زائل کر دینا، ۳) علمی بندش کھول دینا،

شبہات دورکرنا، جہالت کے پردے ہٹا دینا۔ (١٤١:٤)
(١٣:٦١)، الْفَتْحِ (٥٢:٥) (٢٩:٣٢) (١٠:٥٧)، الْفَتْحُ
(١٩:٨) (٢٨:٣٢) (١:١١٠)، فَتْحًا (١١٨:٢٦)
(١:٤٨، ١٨، ٢٧).

فَتَحَ: اس نے کھولا، اس نے ظاہر کیا، (فتح) فَتْحٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٧٦:٢).

فُتِحَتْ: کھول دیا گیا، پھاڑ دیا گیا، فَتْحٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٩٦:٢١) (٧١:٣٩، ٧٣) (١٩:٧٨).

فَتَحْنَا: ہم نے کھولا، ہم نے کھول دیے، ہم نے فتح دے دی، (فتح) فَتْحٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٤٤:٦) (٩٦:٧) (١٤:١٥) (٧٧:٢٣) (١:٤٨) (١١:٥٤).

فَتَحُوْا: انہوں نے کھولا، (فتح) فَتْحٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٦٥:١٢).

فَتْرَةٍ: موقوف ہونا، وقفہ، سست ہو جانا، سستی، نرمی، دو نبیوں کے درمیان کا زمانہ (ایک نبی کی شریعت کا دھیما پڑ جانا حتیٰ کہ دوسرا نبی مبعوث ہو، اس درمیانی وقفہ کو فترۃ کہتے ہیں)، کم ہونا، سختی کے بعد نرم پڑنا، مصدر (نصرا، فَتَرَ. یَفْتُرُ کا)۔(١٩:٥).

فَفَتَقْنٰهُمَا: (فَتَقْنَا. هُمَا) ہم نے دونوں کو جدا کر دیا، فَتَقْنَا، (نصر، ضرب ا) فَتْقٌ (پھاڑ دینا، جڑی ہوئی چیزوں کو الگ الگ کرنا) سے، ماضی جمع متکلم، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مؤنث)۔ (٣٠:٢١).

فَتَنَّا: ہم نے آزمائش میں ڈالا، ہم نے سزا دی، (ضرب ا) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٥٣:٦) (٨٥:٢٠) (٣:٢٩) (٣٤:٣٨) (١٧:٤٤).

فَتَنّٰكَ: (فَتَنَّا. كَ) ہم نے تجھے آزمائش میں ڈالا، فَتَنَّا، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٤٠:٢٠).

فَتَنّٰهُ: (فَتَنَّا. هُ) ہم نے اسے آزمایا، فَتَنَّا، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٤:٣٨).

فِتْنَةٌ: آزمائش، گمراہی، کفر، رسوائی، رنج، دیوانگی، عبرت، عذاب، مرض، مال واولاد، اختلاف آراء، جنگ وجدل کا واقع ہونا، لغت میں اسکے معنی ہیں سونے کو آگ میں تپا کر کھرا کھوٹا کی جانچ کرنا، (ضرب ا) فَتَنَ. يَفْتِنُ کا مصدر، اس کی جمع فِتَنٌ ہے۔ (١٠٢:٢، ١٩٣) (٧١:٥) (٢٨:٨، ٣٩، ٧٣) (١١١:٢١) (١١:٢٢) (٦٣:٢٤) (٤٩:٣٩) (١٥:٦٤)، فِتْنَةَ (١٠:٢٩)، فِتْنَةً (٢٥:٨) (٨٥:١٠) (٦٠:١٧) (٣٥:٢١) (٥٣:٢٢) (٢٠:٢٥) (٦٣:٣٧) (٢٧:٥٤) (٥:٦٠) (٣١:٧٤)، الْفِتْنَةِ (٧:٣) (٩١:٤) (٤٩:٩)، الْفِتْنَةَ (٤٧:٩، ٤٨) (١٤:٣٣)، الْفِتْنَةُ (١٩١:٢، ٢١٧).

فِتْنَتُكَ: (فِتْنَةُ. كَ) تیری آزمائش، فِتْنَةُ (مصدر) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٥٥:٧).

فِتْنَتَكُمْ: (فِتْنَةَ. كُمْ) تمہارا عذاب، تمہاری رسوائی/آزمائش/گمراہی، فِتْنَةَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٤:٥١).

فَتَنْتُمْ: تم نے جانچا/آزمائش میں ڈالا/گمراہ کیا، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(١٤:٥٧).

فُتِنْتُمْ: تمہاری آزمائش کی گئی، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔(٩٠:٢٠).

فِتْنَتَهٗ: (فِتْنَةَ. هٗ) اس کا فتنہ، اس کی گمراہی، فِتْنَةَ (مصدر، باب ضرب) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٤١:٥).

فِتْنَتُهُمْ: (فِتْنَةُ. هُمْ) ان کا فتنہ، ان کا عذر، ان کی چال، ان کی شرارت، ان کا بہانہ، فِتْنَةُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٣:٦).

فَتَنُوْا: انہوں نے ایذا دی/دکھ دیا، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ

سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٨٥:١٠).

فُتِنُوْا: ان کو فتنہ میں ڈالا گیا/ ایذا دی گئی، دکھ دیا گیا، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(١٦:١١٠).

فُتُوْنًا: آزمائش، آزمانا، فتنہ میں ڈالنا، (ضرب ا) فَتَنَ. یَفْتِنُ کا مصدر۔ بطور اسم یہ لفظ جمع بھی ہے بمعنی آزمائشیں، طرح طرح کی تکلیفیں، فَتْنٌ واحد۔(٢٠:٤٠).

فَتًی: لڑکا، جوان/ نوجوان، (اسم مقصور واحد مذکر)، فِتْیَةٌ جمع، [مادہ: فتی]۔(٢١:٦٠).

فَتَیٰتِکُمْ: (فَتَیٰتِ. کُمْ) تمہاری نوجوان عورتیں، تمہاری لونڈیاں، فَتَیٰتِ (فَتَاةٌ واحد، [مادہ: فتی]) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٤:٢٥) (٢٤:٣٣).

فَتَیٰنِ: دو غلام/ جوان، فَتًی کا تثنیہ بحالت رفع، [مادہ: فتی]۔(١٢:٣٦).

فِتْیٰنِهٖ: (فِتْیٰنِ. هٖ) اس کے خادم/ غلام، اس کے جوان لوگ، اپنے خدمتگاروں (سے)، فِتْیٰنِ (فَتًی کی جمع) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٢:٦٢).

فِتْیَةٌ: چند آدمی/ جوان، فَتًی کی جمع۔(١٨:١٣)، اَلْفِتْیَةُ (١٨:١٠).

فَتِیْلًا: کھجور کی گٹھلی کا دھاگہ، ذرہ برابر، حقیر چیز کے لیے بولا جاتا ہے، [مادہ: فتل]۔(٤:٤٩، ٧٧) (١٧:٧١).

فَجٍّ: دو پہاڑ یا پہاڑوں کے دو حصوں کے درمیان چوڑا راستہ، درہ، [مادہ: فجج]۔(٢٢:٢٧).

فِجَاجًا: پہاڑوں کے درمیان چوڑے راستے، درے، فَجٌّ کی جمع۔(٢١:٣١) (٧١:٢٠).

اَلْفُجَّارِ: بدکردار، نافرمان، کافر، فَاجِرٌ کی جمع جو (نصرا) فُجُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔(٣٨:٢٨) (٨٣:٧)، اَلْفُجَّارَ (٨٢:١٤).

اَلْفَجْرِ: پو پھٹنا، صبح کی روشنی نمودار ہونا، وقت فجر، گناہ کرنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔(٢:١٨٧) (١٧:٧٨، ٧٨) (٢٤:٥٨) (٨٩:١) (٩٧:٥).

اَلْفَجَرَةُ: شریعت کا پردہ پھاڑنے والے، سخت نافرمان، فَاجِرٌ کی جمع۔(٨٠:٤٢).

فُجِّرَتْ: وہ بہائی گئی، پھاڑ دی گئی، (تفعیل ا) تَفْجِیْرٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٨٢:٣).

فَجَّرْنَا: ہم نے پھاڑا/ بہایا، پھاڑ کر بہایا، (تفعیل) تَفْجِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(١٨:٣٣) (٣٦:٣٤) (٥٤:١٢).

فَجْوَةٍ: وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ زمین، دو پہاڑوں کے درمیان شگاف اور وسیع زمین، [مادہ: فجو]۔(١٨:١٧).

فُجُوْرَهَا: (فُجُوْرَ. هَا) اس کی نافرمانی/ بدکاری، فُجُوْرَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ فُجُوْرَ، (نصرا) فَجَرَ. یَفْجُرُ کا مصدر ہے، لغوی معنی ایک طرف جھک جانا، پھاڑنا/ بہانا، جھوٹ بولنا، نافرمانی کرنا، یہاں دین کا پردہ پھاڑنا، علانیہ گناہ کرنا، شریعت میں بدکاری اور نافرمانی کرنا مراد ہے۔(٩١:٨).

اَلْفَحْشَآءِ: برا کام، بے حیائی کا کام، زنا، [مادہ: فحش]۔(٢:١٦٩، ٢٦٨) (٧:٢٨) (١٦:٩٠) (٢٤:٢١) (٢٩:٤٥)، اَلْفَحْشَآءَ (١٢:٢٤).

اَلْفَخَّارِ: پکا ٹھیکرا، کھنکھنانے والے، فَخَّارَةٌ واحد، [مادہ: فخر]۔(٥٥:١٤).

فَخُوْرٌ: بہت زیادہ فخر کرنے والا، بڑا شیخی خورا، اترانے والا، ظاہری چیزوں (مال، عزت، اقتدار وغیرہ) پر اترانے والا، (فتح سمع ا) فَخْرٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔(١١:١٠)، فَخُوْرٍ (٣١:١٨) (٥٧:٢٣)، فَخُوْرًا (٤:٣٦).

فِدَآءً: چھڑوائی، عوض لے کر قیدی کو چھوڑ دینا، وہ چیز جو جان کے بدلے دی جاتی ہے، مصدر ہے (ضرب ٩؛ فَدٰی. یَفْدِیْ کا، اور

مفاعلہ ۱۱؛فَادٰی.یُفَادِیُ کا)،[مادہ؛فدی]۔(۴۷:۴).

فِدْيَةٌ: فدیہ، بدلا، چھڑوائی، وہ چیز جو جان بچانے کے لیے لی یا دی جائے، فِدًی و فِدْيَاتٌ جمع، [مادہ؛فدی]۔ (۱۸۴:۲، ۱۹۶) (۱۵:۵۷).

فَدَيْنٰهُ: (فَدَيْنَا.هُ) ہم نے اس کا فدیہ دیا، ہم نے اس کے بدلے میں دیا، فَدَيْنَا، (ضرب۹؛ فَدٰی.یَفْدِیُ) فِدًی و فِدَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۰۷:۳۷).

فُرَاتٌ: بہت شیریں پانی، ٹھنڈا پانی، [مادہ؛ فرت]۔ (۵۳:۲۵) (۱۲:۳۵)، فُرَاتًا (۲۷:۷۷).

فُرَادٰی: اکیلے اکیلے، ایک ایک، فَرْدٌ کی جمع۔ (۹۴:۶) (۴۶:۳۴).

فِرَارًا: خوف سے بھاگنا، مصدر ہے (ضرب۵؛فَرَّ.یَفِرُّ کا)۔ (۱۸:۱۸) (۱۳:۳۳) (۶:۷۱)، الْفِرَارُ (۱۶:۳۳).

الْفَرَاشِ: پروانے، چراغ کے اوپر آنے والے پتنگے، فَرَاشَةٌ واحد،[مادہ؛فرش]۔(۴:۱۰۱).

فِرَاشًا: جو فرش بچھایا جاتا ہے، بستر، بچھونا، قالین، بوریا وغیرہ بچھانا، مصدر ہے (نصر، ضرب۱)، فُرُشٌ جمع۔(۲۲:۲).

فِرَاقُ: جدائی، علیحدہ ہونا، مصدر ہے (مفاعلہ۱؛ فَارَقَ.یُفَارِقُ کا)۔(۷۸:۱۸)، الْفِرَاقُ (۲۸:۷۵).

فَرَّتْ: وہ بھاگی، (ضرب۵؛ فَرَّ.یَفِرُّ) فِرَارٌ (بھاگنا، دوڑنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۵۱:۷۴).

فَرْثٍ: وہ گوبر جو جانور کی آنتوں کے اندر ہو، فُرُوْثٌ جمع۔ (۶۶:۱۶).

فُرِجَتْ: وہ پھاڑ دی گئی، (جب آسمان) پھاڑ دیا جائے، (ضرب۱) فَرْجٌ (کشادہ کرنا/ پھاڑنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۹:۷۷).

فَرْجَهَا: (فَرْجَ.هَا) اس عورت کی شرم گاہ، فَرْجٌ (پھاڑنا، چیرنا، شق کرنا، مصدر، باب ضرب، مراد شرم گاہ) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۹۱:۲۱) (۱۲:۶۶).

فَرِحَ: وہ خوش ہوا، (سمع۱) فَرَحٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۸۱:۹) (۴۸:۴۲).

فَرِحٌ: خوش، اترانے والا، (سمع) فَرَحٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔(۱۰:۱۱).

فَرِحُوْا: وہ خوش ہوئے، وہ اترائے، (سمع) فَرَحٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۴۴:۶) (۲۲:۱۰) (۲۶:۱۳) (۳۶:۳۰) (۸۳:۴۰).

فَرِحُوْنَ: خوش ہونے والے، اترانے والے، فَرِحٌ کی جمع (بحالت رفع) جو (سمع) فَرَحٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ (۵۰:۹) (۵۳:۲۳) (۳۲:۳۰).

فَرِحِيْنَ: خوش ہونے والے، اترانے والے، فَرِحٌ کی جمع (بحالت نصب و جر)۔(۱۷۰:۳)، الْفَرِحِيْنَ (۷۶:۲۸).

فَرْدًا: اکیلا، تنہا، طاق، بے مثال، اَفْرَادٌ و فُرَادٰی جمع۔ (۸۰:۱۹، ۹۵) (۸۹:۲۱).

الْفِرْدَوْسِ: اعلیٰ درجہ کی جنت جو وسط میں واقع ہے۔ لفظ فردوس فارسی ہے یا قبطی، فارسی میں فردوس اس باغ کو کہتے ہیں جس کے درخت پھیلتے جائیں اور قبطی زبان میں انگور کی ٹٹیوں کو کہتے تھے۔ کچھ اہل لغت نے اس سے مراد وہ چھوٹی نہر لی ہے جس میں ہر طرح کا سبزہ اگا ہوا ہو، وہ باغ جس کے اندر انگور اور ہر طرح کے پھل اور پھول ہوں، اور جنت، یعنی فردوس اعلیٰ درجہ کی جنت جو وسط میں واقع ہے۔ کچھ اسے عربی لفظ کے طور پر لیتے ہیں تاہم اس کے مطالب قرآن کے حوالے سے وہی ہیں جو اوپر بیان کیے گئے ہیں۔ (۱۰۷:۱۸)، الْفِرْدَوْسَ (۱۱:۲۳).

فَرَرْتُ: میں بھاگ گیا، میں فرار ہوا، (ضرب۵؛فَرَّ.یَفِرُّ) فِرَارٌ (خوف سے بھاگنا) سے، ماضی واحد متکلم۔(۲۱:۲۶).

فَرَرْتُمْ: تم بھاگے، (اگر) تم ڈر کر بھاگو، (ضرب) فِرَارٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(١٦:٣٣).

فُرُشٍ: فرش، بستر، فِرَاشٌ کی جمع۔(٥٤:٥٥) (٣٤:٥٦).

فَرْشًا: ١)فرش، کشادہ زمین، بچھونا، بچھانا، مصدر (نصر، ضرب١)۔٢)ایسے چھوٹے چوپائے جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا، مثلاً بکریاں، گائے، چھوٹے اونٹ وغیرہ۔(١٤٢:٦).

فَرَشْنٰهَا: (فَرَشْنَا.هَا) ہم نے اسے بچھایا، فَرَشْنَا، (نصر، ضرب١)فَرْشٌ و فِرَاشٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٤٨:٥١).

فَرَضَ: اس نے فرض کیا، اس نے مقرر کیا، اس نے واجب کیا، (ضرب١) فَرْضٌ (فرض کرنا، واجب کرنا، مقرر کرنا، عزم کرنا، لازم کر لینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(١٩٧:٢) (٨٥:٢٨) (٣٨:٣٣) (٢:٦٦).

فَرَضْتُمْ: تم نے مقرر کیا، (ضرب) فَرْضٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٢٣٧:٢، ٢٣٧).

فَرَضْنَا: ہم نے واجب کیا، ہم نے عمل کرنا ضروری قرار دیا، (ضرب) فَرْضٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٥٠:٣٣).

فَرَضْنٰهَا: (فَرَضْنَا.هَا) ہم نے اسے واجب کیا، ہم نے اس پر عمل کرنا ضروری قرار دیا، فَرَضْنَا، (ضرب) فَرْضٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(١:٢٤).

فُرُطًا: حد سے بڑھا ہوا، حد سے گزرا ہوا، نکلا ہوا، ضائع، حد سے بڑھ جانا، مصدر (باب نصر ا)۔(٢٨:١٨).

فَرَّطْتُّ: میں نے کمی کی/ کوتاہی کی، (تفعیل ا) تَفْرِيْطٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(٥٦:٣٩).

فَرَّطْتُّمْ: تم نے قصور کیا/ کوتاہی کی، (تفعیل) تَفْرِيْطٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٨٠:١٢).

فَرَّطْنَا: ہم نے کمی کی/ کوتاہی کی، ہم نے تقصیر کی، (تفعیل) تَفْرِيْطٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٦:٣١، ٣٨).

فِرْعَوْنُ: زمانۂ قدیم میں ملوک مصر بالخصوص عمالقہ (عملیق بن لاوز بن ارم بن سام بن نوح کی اولاد) کے بادشاہوں کا لقب، جس طرح ترکوں کے بادشاہوں کا لقب خاقان، یمن کے بادشاہ تبع، حبشہ کے نجاشی، روم کے قیصر اور ایران کے بادشاہ کسریٰ کہلاتے تھے اسی طرح مصر کے بادشاہ فرعون تھے۔ فَرْعَن سے اسکے معنی شریر، سرکش اور تمرد کے ہیں جبکہ (قبطی میں) مگر مچھ کے معنی بھی لکھے گئے ہیں۔ اصل میں یہ لفظ عجمی ہے اور قدیم مصری زبان میں یہ یا تو فارا (محل)، اوہ (اونچا/عظیم الشان) سے مرکب ہے یعنی 'عظیم الشان محل' یا 'محل کبیر عالی' اور اس سے بادشاہ مصر کی ذات مراد ہوتی تھی، یا پھر رع سے ہے جس کے معنی 'سورج دیوتا' کے ہیں؛ کیونکہ قدیم مصری دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے اور سب سے بڑا دیوتا 'سورج دیوتا' تھا اور بادشاہ وقت اپنے آپ کو سورج دیوتا کا اوتار کہتے تھے اور اسی وجہ سے انکا لقب فارع تھا، یہی فارع بعد میں عربی میں فرعون ہو گیا۔ حضرت موسیٰؑ کی جس فرعون نے پرورش کی تھی اسکا نام رعمسیس تھا اور اسکے بیٹے منفتاح کے ساتھ حضرت موسیٰؑ کا مقابلہ ہوا تھا جو اپنی آل کے ساتھ غرق ہوا۔(١٠٤:٧، ١٢٣، ١٣٧) (٧٩:١٠، ٩٠) (١٠١:١٧، ١٠٢) (٦٠:٢٠، ٧٨، ٧٩) (٢٣:٢٦، ٥٣) (٣٨:٢٨) (١٢:٣٨) (٢٦:٤٠، ٢٩، ٣٦) (٥١:٤٣) (١٣:٥٠) (٩:٦٩) (١٦:٧٣)، فِرْعَوْنَ (٤٩:٢، ٥٠) (١١:٣) (١٠٣:٧، ١٠٩، ١١٣، ١٢٧، ١٣٠، ١٤١) (٥٢:٨، ٥٤، ٥٤) (٧٥:١٠، ٨٣، ٨٣، ٨٨) (٩٧:١١، ٩٧، ٩٧) (٦:١٤) (٢٤:٢٠، ٤٣) (٤٦:٢٣) (١١:٢٦، ١٦، ٤١، ٤٤) (١٢:٢٧) (٣:٢٨، ٤، ٦، ٨، ٨، ٩، ٣٢) (٣٩:٢٩) (٢٤:٤٠، ٢٨، ٣٧، ٣٧، ٤٥، ٤٦) (٤٦:٤٣) (١٧:٤٤، ٣١) (٣٨:٥١) (٤١:٥٤) (١١:٦٦، ١١) (١٥:٧٣) (١٧:٧٩) (١٨:٨٥) (١٠:٨٩).

فَرْعُهَا: (فَرْعُ.هَا) اس کی شاخ، فَرْعُ (فُرُوْعٌ جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ فَرْعٌ؛ ہر چیز کا بالائی حصہ۔(٢٤:١٤).

فَرَغْتَ: تو فارغ ہو، (نصر، فتح ا) فَرَاغٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۷:۹٤).

فِرْقٍ: مجموعہ میں سے کاٹ کر الگ کیا ہوا ایک ٹکڑا۔(۶۳:۲۶).

فَرْقًا: پھاڑنا، جدا کرنا، جدا کر کے، مصدر ہے (نصر، ضرب ا)۔ (٤:۷۷).

فُرْقَانًا: پھاڑنا، الگ الگ کر دینا، جدا کرنا، فرق، امتیاز، مراد وہ نور جو حق کو باطل سے الگ کر دے، قرآن، دلیل و حجت، مصدر ہے (نصر، ضرب ا)۔ (۲۹:۸)، اَلْفُرْقَانِ (۱۸۵:۲) (٤۱:۸)، اَلْفُرْقَانَ (۵۳:۲) (٤:۳) (٤۸:۲۱) (۱:۲۵).

فِرْقَةٍ: آدمیوں کا گروہ، جماعت، فِرَقٌ جمع۔(۱۲۲:۹).

فَرَّقْتَ: تو نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے/ پھوٹ ڈال دی، (تفعیل ا) تَفْرِیْقٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۹٤:۲۰).

فَرَقْنَا: ہم نے الگ الگ حکم بیان کیا/ الگ الگ کر کے بتایا، ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا، (نصر، ضرب) فَرْقٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۵۰:۲).

فَرَقْنٰهُ: (فَرَقْنَا. ہُ) ہم نے اسے الگ الگ کر کے بتایا، ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا، فَرَقْنَا، (نصر، ضرب) فَرْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۰۶:۱۷).

فَرَّقُوْا: انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، انہوں نے پھوٹ ڈال دی، (تفعیل) تَفْرِیْقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۵۹:٦) (۳۲:۳۰).

فِرُّوْا: تم بھاگو، بھاگ چلو، (ضرب) فِرَارٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: ف ر ر]۔(۵۰:۵۱).

فُرُوْجٍ: شگاف، دراڑیں، شرم گاہیں، فَرْجٌ کی جمع۔(٦:۵۰).

فُرُوْجِهِمْ: (فُرُوْجِ. هِمْ) ان کی شرم گاہیں، فُرُوْجِ (فَرْجٌ کی جمع) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵:۲۳) (۲۹:۷۰)، فُرُوْجَهُمْ (۳۰:۲٤) (۳۵:۳۳).

فُرُوْجَهُنَّ: (فُرُوْجَ. هُنَّ) ان کی شرم گاہیں، فُرُوْجَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۱:۲٤).

فَرِيًّا: عجیب، جھوٹی اور گھڑی ہوئی بات، باعث حیرت و تعجب، (ضرب ۹؛ فَرٰی. یَفْرِیْ) فَرْیٌ (کسی کے ذمہ بہتان اور جھوٹی بات لگا دینا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر، فَرِيَّةٌ مؤنث۔(۲۷:۱۹).

فَرِيْضَةً: لازم کیا ہوا، مقرر کیا ہوا، فرض، مہر، (ضرب) فَرْضٌ سے، صیغۂ صفت مفرد، فَرَائِضُ جمع۔ (۲۳٦:۲، ۲۳۷) (۱۱:٤، ۲٤) (٦۰:۹)، اَلْفَرِيْضَةِ (۲٤:٤).

فَرِيْقٌ: گروہ، جماعت، (نصر، ضرب) فَرْقٌ سے، صیغۂ صفت مفرد، اَفْرِقَةٌ جمع۔ فِرْقَةٌ بھی گروہ کو کہتے ہیں لیکن فَرِيْقٌ اس سے بڑا گروہ ہوتا ہے۔(۷۵:۲، ۱۰۰، ۱۰۱) (۲۳:۳) (۷۷:٤) (۵٤:۱٦) (۱۰۹:۲۳) (٤۷:۲٤، ٤۸) (۳۳:۳۰) (۱۳:۳۳) (۷:٤۲، ۷)، فَرِيْقٍ (۱۱۷:۹)، فَرِيْقًا (۸۵:۲، ۸۷، ۸۷، ۱٤٦، ۱۸۸) (۷۸:۳، ۱۰۰) (۷۰:۵، ۷۰، ۷۰) (۳۰:۷، ۳۰) (۵:۸) (۲٦:۳۳، ۲٦) (۲۰:۳٤).

فَرِيْقٰنِ: دو فریق/ گروہ، فَرِيْقٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)۔ (٤۵:۲۷).

اَلْفَرِيْقَيْنِ: دو فریق/ گروہ، فَرِيْقٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔(۸۱:٦) (۲٤:۱۱) (۷۳:۱۹).

فَزَعٍ: گھبراہٹ، ڈر، خوف، دہشت زدہ ہونا، مصدر (باب سمع ا)۔(۸۹:۲۷)، اَلْفَزَعُ (۱۰۳:۲۱).

فَزِعَ: وہ ڈر گیا/ گھبرا گیا، (سمع ا) فَزَعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۸۷:۲۷) (۲۲:۳۸).

فُزِّعَ: (دلوں سے) خوف دور کر دیا گیا، (تفعیل ا) تَفْزِيْعٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ تَفْزِيْعٌ کے معنی ڈرانا اور خوف دور کرنا، یہاں آخری معنی مراد ہے۔(۲۳:۳٤).

فَزِعُوْا: وہ ڈر گئے، وہ گھبرا گئے، (جب) وہ گھبرا جائیں گے، (سمع) فَزَعٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٥١:٣٤).

فَسَادٌ: بگاڑ، خرابی، تباہی، بگڑ جانا، خراب ہو جانا، مصدر ہے (باب نصر و ضرب ا)۔ (٧٣:٨)، فَسَادٍ (٣٢:٥)، الْفَسَادِ (١١٦:١١)، الْفَسَادَ (٢٠٥:٢) (٧٧:٢٨) (٢٦:٤٠) (١٢:٨٩)، الْفَسَادُ (٤١:٣٠)، فَسَادًا (٣٣:٥، ٦٤) (٨٣:٢٨).

فَسَدَتْ: وہ تباہ و برباد ہوئی، (زمین) تباہ ہو جاتی، (ملک) برباد ہو جاتا، (نصر، ضرب ا) فَسَادٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٢٥١:٢) (٧١:٢٣).

فَسَدَتَا: دونوں تباہ ہوئیں/ تباہ ہو جاتیں، (زمین و آسمان) تباہ ہو جاتے، (نصر، ضرب) فَسَادٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مؤنث۔ (٢٢:٢١).

فِسْقٌ: گناہ و نافرمانی کرنا، حدودِ شریعت سے نکل جانا، گناہ کبیرہ کرنا، مصدر ہے (نصرا) فَسَقَ۔یَفْسُقُ کا۔ (٣:٥) (١٢١:٦)، فِسْقًا (١٤٥:٦).

فَسَقَ: اس نے فسق کیا، اس نے نافرمانی کی، وہ حد سے باہر ہو گیا، (نصرا) فِسْقٌ و فُسُوْقٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٥٠:١٨).

فَسَقُوْا: انہوں نے فسق کیا، انہوں نے نافرمانی کی، وہ حد سے باہر ہو گئے، (نصر) فِسْقٌ و فُسُوْقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣٣:١٠) (١٦:١٧) (٢٠:٣٢).

فُسُوْقٌ: گناہ، گناہ کرنا، حق و صلاح کے راستے سے ہٹ جانا، مصدر ہے (نصرا)۔ (٢٨٢:٢)، فُسُوْقَ (١٩٧:٢)، الْفُسُوْقَ (٧:٤٩)، الْفُسُوْقُ (١١:٤٩).

فَشِلْتُمْ: تم ڈرے، تم کمزور اور بزدل ہوئے، تم پست ہمت ہو گئے، (سمع ا) فَشَلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (١٥٢:٣) (٤٣:٨).

فِصَالًا: بچہ کا دودھ چھڑانا، باہم جدا ہونا، مصدر (باب مفاعلہ ا؛ فَاصَلَ۔یُفَاصِلُ کا)۔(٢٣٣:٢).

فِصٰلُهٗ: (فِصٰلُ۔ہٗ) اس (بچہ) کا دودھ چھڑانا، فِصٰلُ (مصدر، [مادہ: فصل]) مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٤:٣١) (١٥:٤٦).

فَصَلَ: وہ جدا ہوا/ نکلا، (نصر، ضرب ا) فُصُوْلٌ (نکلنا، جدا ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٤٩:٢).

فَصَّلَ: الگ الگ بیان کر دیا/ تفصیل وار واضح کر دیا، (تفعیل ا) تَفْصِیْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(١١٩:٦).

فَصْلٌ: حق بات، سچا فیصلہ کرنے والا قول، حق و باطل کی تمیز، الگ کرنا، فیصلہ کرنا، مصدر (ضرب ا)۔ (١٣:٨٦)، فَصْلَ (٢٠:٣٨)، الْفَصْلِ (٢١:٣٧) (٢١:٤٢) (٤٠:٤٤) (١٣:٧٧، ١٤، ٣٨) (١٧:٧٨).

فَصْلَ الْخِطَابِ: حق کو باطل سے جدا کرنے والا کلام، قول فیصل، دو ٹوک بات، فَصْلَ (فیصلہ کن، دوٹوک) مضاف، الْخِطَابِ مضاف الیہ۔(٢٠:٣٨).

فَصَلَتْ: وہ جدا ہوا/ نکلا، وہ روانہ ہوا، (نصر، ضرب ا) فُصُوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٩٤:١٢).

فُصِّلَتْ: کھول کر بیان کر دی گئی، وضاحت کر دی گئی، (آیتیں) تفصیل وار بیان کر دی گئیں، (تفعیل) تَفْصِیْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(١:١١) (٣:٤١، ٤٤).

فَصَّلْنَا: ہم نے کھول کر بیان کر دیا، ہم نے الگ الگ تفصیل کر دی/ وضاحت کر دی، (تفعیل) تَفْصِیْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٩٧:٦، ٩٨، ١٢٦).

فَصَّلْنٰهُ: (فَصَّلْنَا۔ہٗ) ہم نے اسے کھول کر بیان کر دیا، ہم نے اس کی الگ الگ تفصیل کر دی/ اس کی وضاحت کر دی، فَصَّلْنَا، (تفعیل) تَفْصِیْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٥٢:٧) (١٢:١٧).

فَصِيْلَةِ: ایک جدی گھرانہ، ایک دادا کی اولاد، فَصَائِلُ جمع، [مادہ: فصل]۔ یہ (ضرب) فَصْلٌ سے صیغۂ صفت واحد مؤنث ہے، جس کا معنی ہے جدا، علیحدہ کی گئی، ایک خاندان بھی دوسرے سے جدا اور علیحدہ ہوتا ہے۔ **فَصِيْلَتِهِ**: اس کا گھرانہ/ اپنے خاندان کو، فَصِيْلَةِ مضاف، ہِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳:۷۰)۔

فِضَّةٍ: چاندی، اسم جنس، [مادہ: فضض]۔ (۳۳:۴۳) (۱۵:۷۶، ۱۶، ۲۱)، الْفِضَّةِ (۱۴:۳)، الْفِضَّةَ (۳۴:۹)۔

فَضْلٌ: فضل، بخشش، نعمت، مہربانی، ہدایت، احسان کرنا، آپس کے تعلقات کی بھلائی، میاں بیوی کے سلوک میں مروت ومودت، پاسداری، لحاظ، مروت، مال، قوت، حسن ومرتبہ، عزت وحکومت، عقل، علم اور حلم وغیرہ، مصدر (نصر، سمع، کرم ا)۔ (۷۳:۴)، فَضْلٍ (۲۴۳:۲، ۲۵۱) (۱۵۲:۳، ۱۷۱، ۱۷۴، ۱۷۴) (۱۷۵:۴) (۳۹:۷) (۶۰:۱۰) (۳:۱۱، ۲۷) (۷۳:۲۷) (۶۱:۴۰)، فَضْلِ (۵۸:۱۰) (۳۸:۱۲) (۴۰:۲۷) (۲۹:۵۷) (۱۰:۶۲) (۲۰:۷۳)، فَضْلُ (۶۴:۲) (۸۳:۴، ۱۱۳، ۱۱۳) (۵۴:۵) (۱۰:۲۴، ۱۴، ۲۰، ۲۱) (۲۱:۵۷) (۴:۶۲)، الْفَضْلِ (۱۰۵:۲) (۷۴:۳) (۲۹:۸) (۲۲:۲۴) (۲۱:۵۷، ۲۹) (۴:۶۲)، الْفَضْلَ (۲۳۷:۲) (۷۳:۳) (۲۹:۵۷)، الْفَضْلُ (۷۰:۴) (۱۶:۲۷) (۳۲:۳۵) (۲۲:۴۲)، فَضْلًا (۱۹۸:۲، ۲۶۸) (۲:۵) (۱۲:۱۷) (۴۷:۳۳) (۱۰:۳۴) (۵۷:۴۴) (۲۹:۴۸) (۸:۴۹) (۸:۵۹)۔

فَضَّلَ: اس نے برتری عطا کی، اس نے فضیلت بخشی، (تفعیل ا) تَفْضِيْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳۲:۴، ۳۴، ۹۵، ۹۵) (۷۱:۱۶)۔

فَضَّلْتُكُمْ: (فَضَّلْتُ. كُمْ) میں نے تم کو بزرگی عطا کی، فَضَّلْتُ، (تفعیل) تَفْضِيْلٌ سے، ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۴۷:۲، ۱۲۲)۔

فَضَّلَكُمْ: (فَضَّلَ. كُمْ) اس نے تم کو برتری عطا کی/ تمہیں فضیلت بخشی، فَضَّلَ، (تفعیل) تَفْضِيْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۴۰:۷)۔

فَضَّلَنَا: (فَضَّلَ. نَا) اس نے ہم کو برتری عطا کی/ ہمیں فضیلت بخشی، فَضَّلَ، (تفعیل) تَفْضِيْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۵:۲۷)۔

فَضَّلْنَا: ہم نے فضیلت دی/ بزرگی دی، (تفعیل) تَفْضِيْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۵۳:۲) (۸۶:۶) (۲۱:۱۷، ۵۵)۔

فَضَّلْنٰهُمْ: (فَضَّلْنَا. هُمْ) ہم نے ان کو فضیلت دی/ ان کو بزرگی دی، فَضَّلْنَا، (تفعیل) تَفْضِيْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۷۰:۱۷) (۱۶:۴۵)۔

فُضِّلُوْا: ان کو فضیلت دی گئی/ (رزق) زیادہ دیا گیا، ان کی معاش بڑھائی گئی، (تفعیل) تَفْضِيْلٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۷۱:۱۶)۔

فَضْلِهٖ: (فَضْلِ. هٖ) اس کا فضل، فَضْلِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۰:۲) (۱۷۰:۳، ۱۸۰) (۳۲:۴، ۳۷، ۵۴، ۱۷۳) (۲۸:۹، ۵۹، ۷۴، ۷۵، ۷۶) (۱۰۷:۱۰) (۱۴:۱۶) (۶۶:۱۷) (۳۲:۲۴، ۳۳، ۳۸) (۷۳:۲۸) (۲۳:۳۰، ۴۵، ۴۶) (۱۲:۳۵، ۳۰، ۳۵) (۲۶:۴۲) (۱۲:۴۵)، فَضْلَهٗ (۳:۱۱) (۸۷:۱۷)۔

فَطَرَ: اس نے نیست سے ہست کیا، وہ عدم سے وجود میں لایا، (نصر، ضرب ا) فَطْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷۹:۶) (۳۰:۳۰)۔

فِطْرَتَ: تخلیق، بناوٹ، پیدائش، بنائی ہوئی چیز، وہ صفت کہ ہر مخلوق اپنی ابتدائے پیدائش میں اس کے ساتھ متصف ہو، (مضاف)، [مادہ: فطر]۔ (۳۰:۳۰)۔

فَطَرَكُمْ: (فَطَرَ. كُمْ) اس نے تمہیں نیست سے ہست کیا، وہ تمہیں عدم سے وجود میں لایا، فَطَرَ، (نصر، ضرب) فَطْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۵۱:۱۷)۔

فَطَرَنَا: (فَطَرَ.نَا) اس نے ہمیں پیدا کیا، فَطَرَ، (نصر، ضرب) فَطْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٧٢:٢٠).

فَطَرَنِیْ: (فَطَرَ.نِیْ) اس نے مجھے نیست سے ہست کیا، اس نے مجھے پیدا کیا، فَطَرَ، (نصر، ضرب) فَطْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٥١:١١) (٢٢:٣٦) (٢٧:٤٣).

فَطَرَهُنَّ: (فَطَرَ.هُنَّ) اس نے ان کو پیدا کیا، فَطَرَ، (نصر، ضرب) فَطْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (٥٦:٢١).

فُطُوْرٍ: دراڑیں، سوراخ، نقص/عیب، فَطْرٌ کی جمع۔ (٣:٦٧).

فَظًّا: سخت دل، بدزبان، بدخو، مصدر (نصر ٥: فَظَّ.یَفُظُّ و سمع ٥: فَظَّ.یَفَظُّ کا)، [مادہ: فظظ]۔ (١٥٩:٣).

فَعَّالٌ: زبردست کام کرنے والا، خودمختاری سے کرنے والا، (فتح ١) فِعْلٌ سے، مبالغہ کا صیغہ۔ (١٠٧:١١) (١٦:٨٥).

فِعْلَ: فعل، عمل، کام، کام کرنا، کچھ کرنا، مصدر ہے (باب فتح ١)۔ (٧٣:٢١).

فَعَلَ: اس نے کیا، (فتح ١) فِعْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٥٥:٧، ١٧٣) (٣٣:١٦، ٣٥) (٥٩:٢١) (٦:٨٩) (١:١٠٥).

فُعِلَ: کیا گیا یعنی ان کو عذاب دیا گیا، (فتح) فَعْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٥٤:٣٤).

فَعَلْتَ: تو نے کیا، (فتح) فِعْلٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (١٠٦:١٠) (٦٢:٢١) (١٩:٢٦، ١٩).

فَعْلَتَكَ: (فَعْلَةَ.كَ) تیرا ایک کام، تیرا کرنا، فَعْلَةَ (فتح: فَعْلٌ سے، مصدر مرة) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٩:٢٦).

فَعَلْتُمْ: تم نے کیا، (فتح) فَعْلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٨٩:١٢) (٦:٤٩).

فَعَلْتُهٗ: (فَعَلْتُ.هٗ) میں نے وہ کیا، فَعَلْتُ، (فتح) فَعْلٌ سے، ماضی واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٨٢:١٨).

فَعَلْتُهَا: (فَعَلْتُ.هَا) میں نے وہ حرکت کی (یعنی قتل)، فَعَلْتُ، (فتح) فَعْلٌ سے، ماضی واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٢٠:٢٦).

فَعَلْنَ: ان عورتوں نے کیا (یعنی نکاح)، (فتح) فَعْلٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (٢٣٤:٢، ٢٤٠).

فَعَلْنَا: ہم نے کیا، (فتح) فَعْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٤٥:١٤).

فَعَلُوْا: انہوں نے کیا، (فتح) فِعْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٣٥:٣، ١٣٥) (٦٦:٤) (٢٨:٧).

فَعَلُوْهُ: (فَعَلُوْا.هُ) انہوں نے اسے کیا، فَعَلُوْا، (فتح) فِعْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦٦:٤) (٧٩:٥) (١١٢:٦، ١٣٧) (٥٢:٥٤).

فَعَلَهٗ: (فَعَلَ.هٗ) اس نے اسے کیا، فَعَلَ، (فتح) فِعْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦٣:٢١).

اَلْفَقْرَ: تنگدستی، ناداری، مفلسی، ریڑھ کی ہڈی کا ٹوٹنا، کمر توڑنا، کمزور ہونا، مصدر (نصر و ضرب ١)، و (کرم ١) نادار و محتاج ہونا۔ (٢٦٨:٢).

فُقَرَآءَ: محتاج، نادار، فَقِیْرٌ کی جمع، (نصر، ضرب، کرم) فَقْرٌ و (کرم) فَقَارَةٌ سے، صفت مشبہ (مذکر)۔ (٣٢:٢٤)، اَلْفُقَرَآءِ (٢٧٣:٢) (٦٠:٩) (٨:٥٩)، اَلْفُقَرَآءَ (٢٧١:٢)، اَلْفُقَرَآءُ (١٥:٣٥) (٣٨:٤٧).

فَقِیْرٌ: محتاج، نادار، ضرورت مند، (نصر، ضرب، کرم) فَقْرٌ (کمر

توڑنا، کمزور ہونا، نادار ومحتاج ہونا، مفلس ہونا) و (کرم) فَقَارَةٌ (نادار ومحتاج ہونا، مفلس ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ اگر صرف اہل وعیال کی کفالت کیلئے رزق ہو، زائد نہ ہو تو ایسا شخص فقیر ہے، اور اگر اتنا بھی نہ ہو تو مسکین ہے۔ (۱۸۱:۳) (۲۸:۲٤)، اَلْفَقِیْرَ (۲۸:۲۲)، فَقِیْرًا (٦:٤، ۱۳۵).

فَكُّ: (غلامی سے) آزاد کرنا، چھڑانا، (اللہ کے عذاب سے گردنوں کا) آزاد کرانا، (نصر۵) فَكَّ.یَفُكُّ کا مصدر ہے، [مادہ؛ فكك]۔ (۱۳:۹۰).

فَكَّرَ: اس نے سوچا، (تفعیل۱) تَفْكِیْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۸:۷٤).

فَـكِهِیْنَ: خوش طبع، اتراتے ہوئے، مذاق (یا ہنسی) اڑانے والے، باتیں بنانے والے، فَـكِهٌ کی جمع (بحالت نصب وجر) جو (سمع۱) فَكِهٌ و فَكَاهَةٌ سے صیغۂ صفت (واحد مذکر) ہے۔ (۳۱:۸۳).

فُلَانًا: فلاں شخص کو، اگر کسی کا نام نہ لیا جائے اور اسمی تعین نہ کیا جائے تو نام کی جگہ لفظ ''فلاں'' آتا ہے، یہ مذکر کیلئے ہے مؤنث کیلئے فُلَانَـةٌ آتا ہے، [مادہ؛فلن]۔ (۲۸:۲۵).

اَلْفَـلَقِ: صبح دم، سپیدۂ صبح، اول صبح، تڑکا، کل مخلوق، اس کا اصل معنی ہے پھاڑنا؛ صبح کا سپیدہ سیاہی کے پردے کو پھاڑ کر نمودار ہوتا ہے اور مخلوق عدم کے پردے کو چاک کر کے آئی ہے، اسی مناسبت سے اول صبح اور مخلوق مراد ہوئی۔ (۱:۱۱۳).

اَلْفُلْكِ: کشتی، جہاز، اسم ہے مذکر ومؤنث اور واحد وجمع ہر طرح آتا ہے۔ (۱٦٤:۲) (٦٤:۷) (۲۲:۱۰، ۷۳) (۲۲:۲۳، ۲۸) (۱۱۹:۲٦) (٦٥:۲۹) (٤۱:۳٦) (۱٤۰:۳۷) (۸۰:٤۰) (۱۲:٤۳)، اَلْفُلْكَ (۳۷:۱۱، ۳۸) (۳۲:۱٤) (۱٤:۱٦) (٦٦:۱۷) (٦٥:۲۲) (۲۷:۲۳) (۳۱:۳۱) (۱۲:۳٥)، اَلْفُلْكُ (٤٦:۳۰) (۱۲:٤٥).

فَلَكٍ: دائرہ، اس کی وضع اس پانی کیلئے ہے جس پر ہوا لگنے سے گول دائرے پیدا ہوتے ہیں، اَفْلَاكٌ جمع۔ (۳۳:۲۱) (۳٦:٤۰).

فَمَا: (فَ.مَا) پس جو، پس کیا/نہیں وغیرہ، فَ حرف عطف اور مَا سے مرکب۔۔۔۔۔۔(۵۷:۱۵، ۸٤) (٤٦:۱٦، ۷۱) (۲٦:٤٦)۔۔۔۔۔۔۔۔

فَمَنْ: (فَ.مَنْ) پس جو، پس کون وغیرہ، فَ اور مَنْ سے مرکب۔۔۔۔۔(۱۷:۱٦، ۱۱۵)۔۔۔۔۔۔

اَلْفَوَاحِشَ: بےحیائی کے کام، کھلے گناہ، فَاحِشَةٌ واحد، [مادہ؛ فحش]۔ (۱۵۱:٦) (۳۳:۷) (۳۷:٤۲) (۳۲:۵۳).

فَوَاقٍ: درمیانی وقفہ، سکون، مرض کا افاقہ، رجوع، راحت۔ یہ اصل میں (نصر٦) فَاقَ.یَفُوْقُ کا مصدر ہے اور اس سے مراد وہ وقفہ ہوتا ہے جو دو مرتبہ دودھ دوہنے کے درمیان ہوتا ہے، اہل لغت کے نزدیک یہاں مراد سکون اور مرض کا افاقہ یا رجوع یا راحت ہے۔ (۱۵:۳۸).

فَوَاكِهُ: پھل، میوے، فَاكِهَةٌ کی جمع، [مادہ؛ فكه]۔ (۱۹:۲۳) (٤۲:۳۷)، فَوَاكِـهَ (٤۲:۷۷).

فَوْتَ: آگے بڑھ جانا، گرفت سے باہر ہو جانا، رسائی سے نکل جانا، مصدر (نصر٦؛فَاتَ.یَفُوْتُ کا)۔ (۵۱:۳٤).

فَوْجٌ: گروہ، جماعت، اَفْوَاجٌ جمع۔ (۵۹:۳۸) (۸:٦۷)، فَوْجًا (۸۳:۲۷).

فَوْرِ: جوش، ابال، عجلت، فوراً، جلدی، اسی وقت، مصدر (نصر٦؛ فَارَ.یَفُوْرُ کا)۔ **فَوْرِهِمْ:** ان کا جوش، اپنے جوش سے، جلدی سے، فَوْرِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲۵:۳).

فَوْزًا: فتح، کامیابی، کامیاب ہونا، مراد کو پہنچنا، نجات پانا، مصدر ہے (باب نصر٦؛ فَازَ.یَفُوْزُ کا)۔ (۷۳:٤) (۷۱:۳۳) (۵:٤۸)، اَلْـفَوْزُ (۱۳:٤) (۱۱۹:۵) (۱٦:٦) (۷۲:۹، ۸۹، ۱۰۰، ۱۱۱) (٦٤:۱۰) (٦۰:۳۷) (۹:٤۰) (۵۷:٤٤) (۳۰:٤۵) (۱۲:۵۷) (۱۲:٦۱) (۹:٦٤) (۱۱:۸۵).

فَوْقَ: اوپر، اسم ظرف، تَحْتِ ضد۔ اور نصر٦؛ فَاقَ.يَفُوْقُ کا مصدر بھی ہے بمعنی بلند ہونے کے۔(٥٥:٣) (١١:٤) (١٨:٦، ٦١، ١٦٥) (١٢:٨) (٣٦:١٢، ٧٦) (٨٨:١٦) (٤٠:٢٤) (٣٢:٤٣) (٤٨:٤٤) (١٠:٤٨) (٢:٤٩)، فَوْقِ (٢٦:١٤) (١٩:٢٢).

فَوْقَكُمْ: (فَوْقَ. كُمْ) تمہارے اوپر، فَوْقَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٦٣:٢، ٩٣) (١٧:٢٣) (١٢:٧٨)، فَوْقِكُمْ (٦٥:٦) (١٠:٣٣).

فَوْقِهٖ: (فَوْقِ.هٖ) اس کے اوپر، فَوْقِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٤٠:٢٤، ٤٠).

فَوْقَهَا: (فَوْقَ.هَا) اس کے اوپر، فَوْقَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٦:٢)، فَوْقِهَا (٢٠:٣٩) (١٠:٤١).

فَوْقَهُمْ: (فَوْقَ.هُمْ) ان کے اوپر، ان سے بڑھ کر، ان سے زیادہ، ان پر غالب، فَوْقَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢١٢:٢) (١٥٤:٤) (١٢٧:٧، ١٧١) (٦:٥٠) (١٩:٦٧) (١٧:٦٩)، فَوْقِهِمْ (٦٦:٥) (٤١:٧) (٢٦:١٦، ٥٠) (٥٥:٢٩) (١٦:٣٩).

فَوْقِهِنَّ: (فَوْقِ.هِنَّ) ان کے اوپر، فَوْقِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٥:٤٢).

فُوْمِهَا: (فُوْمِ.هَا) اس کے لہسن، اس کی گندم، فُوْمِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ فُوْم: لہسن، گیہوں، چنا، روٹی، نیز ہر وہ غلہ جس کی روٹی پکائی جائے۔(٦١:٢).

فَهَّمْنَا: ہم نے سمجھا دیا، (تفعیل ا) تَفْهِيْمٌ (سمجھانا) سے، ماضی جمع متکلم۔(٧٩:٢١).

فِيْ: میں، بارہ میں، حرف جر ہے۔(١٠:٢، ١١، ١٥، ١٧، ١٩، ٢٣، ٢٧، ٢٩، ٣٠، ٣٦، ٤٩، ٦٠، ٦٥، ٨٥، ٩٣، ١٠٢، ١١٤،....)......

فِيْكُمْ: (فِيْ. كُمْ) تمہارے میں/تم میں، تمہارے بارے میں، فِيْ حرف جر اور كُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر)۔ (١٥١:٢) (١٠١:٣) (٢٠:٥) (٩٤:٦) (٦٦:٨) (٨:٩، ٤٧، ٤٧، ١٢٣) (١٦:١٠) (٢٠:٣٣) (٧:٤٩) (١١:٥٩).

اَلْفِيْلِ: ہاتھی، اسم جنس، مذکر و مؤنث اور واحد و جمع۔(١:١٠٥).

فِيْمَ: (فِيْ.مَا) کس چیز میں، کس فکر میں، فِيْ حرف جر اور مَا استفہامیہ سے مرکب ہے، (دیکھو عَمَّ)۔(٩٧:٤) (٤٣:٧٩).

فِيْمَا: (فِيْ.مَا) اس چیز میں جو، اس چیز میں کہ، فِيْ حرف جر اور مَا سے مرکب۔ (١١٣:٢، ٢١٣، ٢٢٩، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٤٠) (٦٦:٣، ٦٦) (٢٤:٤، ٦٥) (٩٣:٥) (١٩٠:٧) (٦٨:٨) (١٩:١٠، ٩٣) (١٢٤:١٦) (٦٩:٢٢) (١٠٠:٢٣) (١٤:٢٤) (٧٧:٢٨) (٢٥:٣٢) (٥:٣٣، ٣٨) (١٧:٤٥) (٢٦:٤٦).

فِيْنَا: (فِيْ.نَا) ہمارے میں/ہم میں، ہمارے بارے میں، فِيْ حرف جر اور نَا ضمیر (جمع متکلم)۔(٦٢:١١، ٩١) (١٨:٢٦، ١٨) (٦٩:٢٩).

فِيْهِ: (فِيْ.هِ) اس میں، فِيْ حرف جر اور هِ ضمیر (واحد غائب مذکر) سے مرکب۔ (٢:٢، ١٩، ٢٠، ٣٦، ٦٣، ١١٣، ١٨٥، ١٩١، ٢١٣، ٢١٣، ٢١٣، ٢١٧، ٢١٧، ٢٤٨، ٢٥٤، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٨١)....، فِيْهٖ (٦٩:٢٥).

فِيْهَا: (فِيْ.هَا) اس میں، فِيْ جارہ، هَا ضمیر (واحد غائب مؤنث)۔(٢٥:٢، ٢٥، ٣٠، ٣٠، ٣٩، ٧١، ٧٢، ٨١، ٨٢، ١١٤، ١٦٢، ١٦٤، ٢٠٥، ٢١٧، ٢٥٧، ٢٦٦، ٢٧٥) (١٥:٣، ٨٨، ١٠٧، ١١٦، ١١٧، ١٣٦، ١٩٨)....

فِيْهِمْ: (فِيْ.هِمْ) ان میں، فِيْ حرف جر اور هِمْ ضمیر (جمع غائب مذکر)۔(١٢٩:٢) (١٦٤:٣) (١٠٢:٤) (٥٢:٥، ١١٧) (٢٣:٨، ٣٣) (٢٧:١٦) (٢٢:١٨، ٢٢، ٨٦) (٣٢:٢٣) (٣٣:٢٤) (١٤:٢٩) (٧٢:٣٧) (٦:٦٠).

فِيْهِمَا: (فِيْ. هِمَا) ان دونوں میں، فِيْ حرف جر اور هِمَا ضمیر (تثنیہ غائب)۔ (۲۱۹:۲) (۲۲:۲۱) (۲۲:۳۴) (۲۹:۴۲) (۶۸، ۶۶، ۵۲، ۵۰:۵۵).

فِيْهِنَّ: (فِيْ. هِنَّ) ان میں، فِيْ حرف جر اور هِنَّ ضمیر (جمع غائب مؤنث)۔ (۱۹۷:۲) (۱۲۷:۴) (۱۲۰:۵) (۳۶:۹) (۴۴:۱۷) (۷۱:۲۳) (۷۰، ۵۶:۵۵) (۱۶:۷۱).

ق

ق: قاف، حروف مقطعات میں سے ہے۔ (۱:۵۰).

قَآىِٕلٌ: کہنے والا، (نصر۶: قَالَ. يَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: قول]۔ (۱۰:۱۲) (۱۹:۱۸) (۵۱:۳۷).

قَآىِٕلُوْنَ: دوپہر کو قیلولہ کرنے والے، (ضرب۸: قَالَ. يَقِيْلُ) قَيْلُوْلَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، قَائِلٌ واحد، [مادہ: قیل]۔ (۴:۷).

قَآىِٕلُهَا: (قَائِلُ. هَا) اسے زبان سے کہنے والا، قَائِلُ (اسم فاعل، [مادہ: قول]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۰۰:۲۳).

الْقَآىِٕلِيْنَ: کہنے والے، (نصر) قَوْلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، قَائِلٌ واحد۔ (۱۸:۳۳).

قَآىِٕمٌ: قائم، کھڑا ہونے والا، (نصر۶: قَامَ. يَقُوْمُ) قِيَامٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: قوم]۔ (۳۹:۳) (۱۰۰:۱۱) (۳۳:۱۳)، قَآىِٕمًا (۱۸:۳، ۷۵) (۱۲:۱۰) (۹:۳۹) (۱۱:۶۲).

قَآىِٕمَةٌ: قائم، کھڑی ہونے والی، (نصر) قِيَامٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۱۱۳:۳) (۷۱:۱۱)، قَآىِٕمَةً (۳۶:۱۸) (۵۰:۴۱) (۵:۵۹).

قَآىِٕمُوْنَ: قائم رہنے والے، کھڑے رہنے والے، (نصر) قِيَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، قَآىِٕمٌ واحد۔ (۳۳:۷۰).

الْقَآىِٕمِيْنَ: قیام کرنے والے، (نصر) قِيَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، قَآىِٕمٌ واحد۔ (۲۶:۲۲).

قَابَ: اندازہ، مقدار، کمان کے قبضہ سے نوک تک کا فاصلہ یعنی آدھی کمان کی لمبائی، (مضاف)، [مادہ: قوب]۔ **قَابَ قَوْسَيْنِ** یعنی عربی دو کمانوں کا درمیانی فاصلہ، عربی دو گز کا فاصلہ یعنی بہت قریب۔ (۹:۵۳).

قَابِلِ: قبول کرنے والا، (سمع۱) قُبُوْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔ (۳:۴۰).

قَاتِلْ: لڑ، جہاد کر، قتال کرو، (مفاعلہ۱) مُقَاتَلَةٌ و قِتَالٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۸۴:۴).

قٰتَلَ: وہ لڑا، اس نے قتال کیا، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۴۶:۳) (۱۰:۵۷).

قَاتِلَا: تم دونوں لڑو، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر۔ (۲۴:۵).

قٰتَلَكُمْ: (قَاتَلَ. كُمْ) (اگر) وہ تم سے لڑتے، قَاتَلَ، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۲:۴۸).

قَاتِلُوْا: لڑو، تم قتال کرو، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۱۹۰:۲، ۲۴۴) (۱۶۷:۳) (۷۶:۴) (۱۲:۹، ۲۹، ۳۶، ۱۲۳) (۹:۴۹).

قٰتَلُوْا: وہ لڑے، انہوں نے قتال کیا، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۹۵:۳) (۲۰:۳۳) (۱۰:۵۷).

قٰتَلُوْكُمْ: (قَاتَلُوْا. كُمْ) وہ لڑے، انہوں نے قتال کیا، (اگر) وہ (حرم کے اندر) تم سے لڑیں، قَاتَلُوْا، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۹۱:۲) (۹۰:۴) (۹:۶۰).

قَاتِلُوْهُمْ: (قَاتِلُوْا. هُمْ) تم ان سے لڑو، قَاتِلُوْا، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲:۱۹۳) (۸:۳۹) (۹:۱۴).

قٰتَلَهُمْ: (قٰتَلَ. هُمْ) اس نے ان سے قتال کیا، وہ ان کو ہلاک کرے، قٰتَلَ، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹:۳۰) (۶۳:۴).

قَادِرٌ: طاقت رکھنے والا، قابو پانے والا، غالب، گرفت کرنے والا، اسمائے حسنٰی میں سے ہے، (نصر، ضرب ا) قَدْرٌ و قُدْرَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۶:۳۷) (۱۷:۹۹) (۸۶:۸)، قٰدِرٍ (۳۶:۸۱) (۴۶:۳۳) (۷۵:۴۰)، الْقَادِرُ (۶:۶۵).

قٰدِرُوْنَ: قابو پانے والے، گرفت کرنے والے، غالب، (نصر، ضرب) قَدْرٌ و قُدْرَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، قَادِرٌ واحد۔ (۱۰:۲۴) (۲۳:۱۸، ۹۵) (۷۰:۴۰)، الْقٰدِرُوْنَ (۷۷:۲۳).

قٰدِرِیْنَ: قَادِرٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (۶۸:۲۵) (۷۵:۴).

قَارِعَةٌ: کھڑکھڑانے والی، کھٹکھٹانے والی، مصیبت، بلا، حادثہ یا اچانک آجانے والی مصیبت، سختی، قیامت، (فتح ا) قَرْعٌ سے جسکے معنی دروازہ کھٹکھٹانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث، قَارِعَاتٌ اور قَوَارِعُ جمع۔ بسا اوقات دروازہ کھٹکھٹانے والا چونکہ ناگہاں اور اچانک آوارد ہوتا ہے اس لیے اسی مناسبت سے قَارِعَة کا استعمال اچانک آموجود ہونے والی مصیبت کے لیے ہونے لگا۔ ساعت قیامت بھی ناگہاں آجانے والی مصیبت اور حادثہ عظیم ہے اس لیے اس کو بھی الْقَارِعَة کہا گیا ہے۔ (۱۳:۳۱)، الْقَارِعَةِ (۶۹:۴)، الْقَارِعَةُ (۱۰۱:۱، ۲، ۳).

قَارُوْنُ: قارون، ایک بنی اسرائیلی مالدار شخص کا نام جو حضرت موسیٰ کے ساتھ مصر سے نکل آیا تھا۔ اس کے بارے میں کچھ باتیں سورۃ القصص میں بیان ہوئی ہیں، اس کی سرکشی کی وجہ سے اس پر اللہ کا عذاب نازل ہوا اور وہ اپنے خزانوں سمیت زمین میں دھنس کر ہلاک ہو گیا۔ (۲۸:۷۹)، قَارُوْنَ (۲۸:۷۶) (۲۹:۳۹) (۴۰:۲۴).

الْقٰسِطُوْنَ: ناانصافی کرنے والے، گمراہ، (ضرب ا) قَسْطٌ (ظلم کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، قَاسِطٌ واحد۔ (۷۲:۱۴، ۱۵).

قَاسَمَهُمَا: (قَاسَمَ. هُمَا) اس نے ان دونوں کے آگے پختہ قسم کھائی، قَاسَمَ، (مفاعلہ ا) مُقَاسَمَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (۷:۲۱).

قٰسِيَةً: سخت، سیاہ اور سخت دل ہونے والی، (نصر۷: قَسَا. يَقْسُوْ) قَسْوٌ و قَسْوَةٌ (سخت اور ٹھوس ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۵:۱۳)، الْقَاسِيَةِ (۲۲:۵۳) الْقٰسِيَةِ (۳۹:۲۲).

قَاصِدًا: درمیانی چال چلنے والا، متوسط یا قریبی، (ضرب ا) قَصْدٌ سے جسکے معنی ہیں کسی طرف چلنا اور اعتدال اور میانہ روی اختیار کرنا، اسم فاعل واحد مذکر۔ سَفَرًا قَاصِدًا کے معنی ہیں قریبی سفر یا آسان سفر۔ (۹:۴۲).

قٰصِرٰتُ: نظر کو روکنے والیاں، پاک دامن عورتیں، (نصر، ضرب ا) قَصْرٌ (روکنا، محبوس کرنا، تجاوز نہ کرنا، قناعت کر لینا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث، قَاصِرَةٌ واحد۔ (۳۷:۴۸) (۳۸:۵۲) (۵۵:۵۶).

قَاصِفًا: توڑنے والا، ہوا کا طوفان، ایسی تیز ہوا کہ جو بھی اس کی زد میں آئے توڑ ڈالے، (ضرب ا) قَصْفٌ (توڑنا، گرجنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۷:۶۹).

قَاضٍ: قطعی حکم کرنے والا، فیصلہ کرنے والا، (ضرب۹: قَضٰى. يَقْضِىْ) قَضَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (بحالت رفع و جر، اسم منقوص ہے، یہاں محلًا مرفوع ہے، یعنی اصل میں قَاضِیٌ ہونا چاہیے تھا لیکن تعلیل و تنقیص کے بعد قَاضٍ ہو گیا)۔ (۲۰:۷۲).

الْقَاضِيَةَ: ختم کر دینے والی، کام تمام کر دینے والی، (ضرب) قَضَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۶۹:۲۷).

قَاطِعَةً: قطعی فیصلہ کرنے والی، طے کرنے والی، (فتح ا) قَطْعٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۳۲:۲۷)۔

قَاعًا: نرم، ہموار، نشیبی میدان جو پہاڑوں اور ٹیلوں سے دور واقع ہو۔ روزِ قیامت پہاڑ وغیرہ ریزہ ریزہ ہو کر زمین پر پھیل جائیں گے، سب چٹیل میدان کی شکل میں، قِیْعَةٌ و قِیْعَانٌ جمع، [مادہ: قوع]۔ (۱۰۶:۲۰)۔

قَاعِدًا: بیٹھنے والا، (نصرا) قُعُوْدٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۲:۱۰)۔

الْقٰعِدُوْنَ: بیٹھنے والے، بیٹھ رہنے والے، مراد جہاد میں شریک نہ ہونے والے، (نصر) قُعُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، قَاعِدٌ واحد۔(۹۵:٤)، قٰعِدُوْنَ (۲٤:٥)۔

الْقٰعِدِیْنَ: بیٹھ رہنے والے، مراد جہاد میں شریک نہ ہونے والے یا گھروں پر رہ جانے والے بیمار، عورتیں اور بچے، (نصر) قُعُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، قَاعِدٌ واحد۔ (۹۵،۹۵:٤) (۸٦،٤٦:۹)۔

قَالَ: اس نے کہا، وہ بولا، رائے دی، (نصر ٦؛ قَالَ. یَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳۰:۲، ۳۰، ۳۱، ۳۳، ۳۳، ٥٤، .....)۔

قَالَا: ان دونوں نے کہا، وہ بولے، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۲۳:۷) (٤٥:۲۰) (۱٥:۲۷)۔

قَالَتْ: اس نے کہا، وہ بولی، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۱۱۳:۲، ۱۱۳) (۳٥:۳، ۳٦، ۳۷، ٤۲، ٤٥، ٤۷، ۷۲) (۱۸:٥، ٦٤) (۳۸:۷، ۳۹، ۱٦٤) (۳۰:۹، ۳۰) (۷۲:۱۱) (۲۳:۱۲، ۲٥، ۳۱، ۳۲، ٥۱) (۱۰:۱٤، ۱۱) (۱۸:۱۹، ۲۰، ۲۳) (۱۸:۲۷، ۲۹، ۳۲، ۳٤، ٤۲، ٤٤) (۹:۲۸، ۱۱، ۱۲، ۲٥، ۲٦) (۱۳:۳۳) (۱٤:٤۹) (۲۹:٥۱) (۳:٦٦، ۱۱)۔

قَالَتَا: ان دونوں (عورتوں) نے کہا، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مؤنث۔(۲۳:۲۸) (۱۱:٤۱)۔

قَالُوْا: انہوں نے کہا، وہ بولے، رائے دی، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۱۱:۲، ۱۳، ۱٤، ۱٤، ۲٥، ۳۰، ۳۲، .....)۔

قَالَهَا: (قَالَ. هَا) اس نے یہ کہا، وہ بات کہی یعنی وہ جو پچھلے لوگ کہتے تھے کہ دولت و مال کے حصول کا سبب ہمارا علم و دانش ہے، ہم نے اپنے فہم و عقل سے دولت کمائی ہے، قَالَ، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٥۰:۳۹)۔

الْقَالِیْنَ: بیزار ہونے والے، سخت نفرت کرنے والے، (سمع ۱۱؛ قَلِیَ. یَقْلٰی) قِلًی (مبغوض رکھنا) اور (ضرب ۹؛ قَلٰی. یَقْلِیْ) قَلْیٌ (بیزار ہونا، ناخوش ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، قَالٍ واحد، [مادہ: قلی]۔(۱٦۸:۲٦)۔

قَامَ: وہ کھڑا ہوا، (نصر ٦؛ قَامَ. یَقُوْمُ) قِیَامٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ: قوم]۔(۱۹:۷۲)۔

قَامُوْا: وہ کھڑے ہوئے، (نصر) قِیَامٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۲۰:۲) (۱٤۲:٤، ۱٤۲) (۱٤:۱۸)۔

قَانِتٌ: خضوع اور عاجزی کرنے والا، فرائض طاعت کو ادا کرنے والا، فرمانبردار، اطاعت گزار، (نصرا) قُنُوْتٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۹:۳۹)، قَانِتًا (۱۲۰:۱٦)۔

قٰنِتٰتٌ: فرمانبردار عورتیں، (نصر) قُنُوْتٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، قَانِتَةٌ واحد۔ (۳٤:٤)، قٰنِتٰتٍ (٥:٦٦)، الْقٰنِتٰتِ (۳٥:۳۳)۔

قٰنِتُوْنَ: اطاعت گزار، فرمانبردار، (نصر) قُنُوْتٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، قَانِتٌ واحد۔ (۱۱٦:۲) (۲٦:۳۰)۔

قٰنِتِیْنَ: اطاعت گزار، خاموش، خشوع و خضوع کرنے والے، (نصر) قُنُوْتٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، قَانِتٌ

واحد۔ (۲:۲۳۸)، اَلْقٰنِتِیْنَ (۳:۱۷) (۳۳:۳۵) (۶۶:۱۲).

الْقٰنِطِیْنَ: ناامید ہونے والے، مایوس، (نصر، ضرب، سمع ا) قُنُوْطٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، اَلْقَانِطُ واحد۔ (۱۵:۵۵).

الْقَانِعَ: نصیب میں جو کچھ ہے مل جائے اس پر راضی ہونے والا، سوال میں خضوع اور اصرار نہ کرنے والا، (سمع ا) قَنَاعَةٌ (جو کچھ حصہ میں آئے اس پر صبر کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۲:۳۶).

الْقَاهِرُ: غالب، زبردست، (فتح) قَهْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۶:۱۸، ۶۱).

قٰهِرُوْنَ: غالب ہونے والے/ غالب آنے والے، زبردست، (فتح) قَهْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، قَاهِرٌ واحد۔ (۷:۱۲۷).

قَبَآئِلَ: گروہ، گوتیں، قَبِیْلَةٌ واحد، [مادہ: قبل]۔ قبیلہ اس گروہ کو کہتے ہیں جو ایک ہی باپ کی نسل سے ہو۔ عربی میں کنبہ اور خاندان کے معنی کیلئے چھ الفاظ ہیں۔ **شَعْبٌ، قَبِیْلَةٌ، عَمَارَةٌ، بَطْنٌ، فَخِذٌ، فَصِیْلَةٌ**، سب سے اونچا اور بڑا شعب اس سے نیچے قبیلہ پھر عمارہ پھر بطن پھر فخذ پھر سب سے نیچے فصیلہ۔ (۴۹:۱۳).

قَبْرِهٖ: (قَبْرِ. هٖ) اس کی قبر/ میت کے دفن ہونے کی جگہ، قَبْرِ (مصدر ہے بمعنی دفن کرنا، باب نصر وضرب ا، قُبُوْرٌ جمع) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹:۸۴).

قَبَسٍ: آگ کا شعلہ، جلتی ہوئی لکڑی کا شعلہ، چنگاری، آگ کو بصورت شعلہ لینا، آگ جلانا، مصدر (باب ضرب ا)، مجازاً علم و ہدایت کی طلب کو کہتے ہیں۔ (۲۰:۱۰) (۲۷:۷).

قَبْضًا: کسی چیز کو پانچوں انگلیوں سے مٹھی بھر کر پکڑنا/ کھینچ لینا، مصدر ہے (باب ضرب ا)۔ (۲۵:۴۶).

قَبَضْتُ: میں نے تھوڑی سی لے لی، (ضرب ا) قَبْضٌ و قَبْضَةٌ (لینا/ پکڑنا، مٹھی بھرنا) سے، ماضی واحد متکلم۔ (۲۰:۹۶).

قَبْضَةً: تھوڑا سا لے لینا، مٹھی بھر پکڑنا، مصدر ہے (باب ضرب ا)۔ (۲۰:۹۶).

قَبْضَتُهٗ: (قَبْضَةُ. هٗ) اس کا تصرف، اس کا اختیار کامل، قَبْضَةُ (مصدر، باب ضرب بمعنی مٹھی بھرنا، قبضہ میں ہونا) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ قَبْضَةٌ کا اصل معنی ہے مٹھی بھرنا، جیسے مٹھی میں بند چیز پر آدمی کا اختیار ہوتا ہے گویا مٹھی میں بند سے مراد ہے تصرف کامل اور اختیار۔ (۳۹:۶۷).

قَبَضْنٰهُ: (قَبَضْنَا. هُ) ہم نے اس کو سمیٹ لیا، ہم نے اسے قبضہ میں لے لیا، قَبَضْنَا، (ضرب) قَبْضٌ و قَبْضَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۵:۴۶).

قِبَلَ: جانب، طرف، سامنا/ مقابلہ کی طاقت۔ (۲:۱۷۷) (۲۷:۳۷).

قَبْلُ: پہلے، آگے، اسم ظرف ہے، عام طور پر ظرف زمان ہوتا ہے لیکن کبھی ظرف مکان کے طور پر بھی مستعمل ہوتا ہے۔ بَعْدُ اس کی ضد ہے اور اس کا استعمال بھی بَعْدُ کی مانند ہے۔ (۲:۲۵، ۸۹، ۹۱، ۱۰۸) (۳:۴، ۱۶۴) (۴:۹۴، ۱۳۶، ۱۶۴) (۵:۵۹، ۷۷) (۶:۲۸، ۸۴، ۱۵۸) (۷:۵۳، ۱۰۱، ۱۵۵، ۱۷۳) (۸:۷۱) (۹:۳۰، ۴۸، ۵۰، ۱۰۷) (۱۰:۷۴، ۹۱) (۱۱:۷۸، ۱۰۹) (۱۲:۶، ۶۴، ۷۷، ۸۰، ۱۰۰) (۱۴:۲۲، ۴۴) (۱۵:۲۷) (۱۶:۱۱۸) (۱۹:۷، ۹، ۶۷) (۲۰:۹۰، ۱۱۵) (۲۱:۵۱، ۷۶) (۲۲:۷۸) (۲۳:۸۳) (۲۷:۶۸) (۲۸:۱۲، ۴۸) (۳۰:۴، ۴۲) (۳۳:۱۵، ۳۸، ۶۲) (۳۴:۵۳، ۵۴) (۳۹:۸) (۴۰:۳۴، ۶۷، ۷۴) (۴۱:۴۸) (۴۸:۱۵، ۱۶، ۲۳) (۵۱:۴۶) (۵۲:۲۶، ۲۸) (۵۳:۵۲) (۵۷:۱۶) (۶۲:۲) (۶۴:۵)، قَبْلِ (۲:۲۳۷، ۲۵۴) (۳:۹۳، ۱۴۳) (۴:۴۷) (۵:۳۴) (۷:۱۲۹) (۱۱:۴۹) (۱۴:۳۱) (۲۰:۱۱۴، ۱۳۴) (۲۴:۵۸) (۳۰:۴۳، ۴۹) (۳۳:۴۹) (۳۹:۵۴، ۵۵) (۴۲:۴۷) (۴۶:۴) (۵۷:۱۰، ۲۲) (۵۸:۳، ۴) (۶۳:۱۰) (۷۱:۱)، قَبْلَ

(١٥٩:٤) (١٢٣:٧) (٦٢:١١) (١٢:٣٧، ٧٦
(٦:١٣) (٥٨:١٧) (١٨:١٠٩) (١٩:٢٣) (٢٠:٧١،
١٣٠، ١٣٠) (٢٦:٤٩) (٢٧:٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤٦
(٣٨:١٦) (٥٠:٣٩، ٣٩) (٥١:١٦) (٥٦:٤٥).

قُبُلٍ: سامنے/ آگے، ہر چیز کے آگے کا حصہ۔(١٢:٢٦)، قُبُلاً (١٨:٥٥).

قُبُلاً: سامنے/ آگے آنے والے یعنی توجہ کرنے والے، جماعت جماعت/ گروہ گروہ، اول معنی کے لحاظ سے قَابِلٌ کی جمع اور دوسرے کے لحاظ سے قَبِیْلٌ کی۔ قَابِلٌ، (نصرا) قَبْلٌ (توجہ کرنا/ رخ کرنا) سے اسم فاعل واحد مذکر۔(٦:١١١).

قِبْلَةً: جانب کعبہ، وہ جانب جس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی جائے، (نصرا) قَبْلٌ (کسی جگہ کی طرف توجہ کرنا/ رخ کرنا) سے اسم نوع ہے۔ اصل میں سامنے والی چیز (یا مقابل آدمی) کی حالت کو قبلہ کہتے ہیں لیکن جو چیز سامنے ہو اسے بھی کنایۃً قبلہ کہہ دیتے ہیں، نماز پڑھنے والے کے سامنے کعبہ ہوتا ہے اس لیے کعبہ کو بھی قبلہ کہتے ہیں۔ سورۃ یونس میں آیت (١٠:٨٧) میں عام طور پر مفسرین نے قِبْلَةً سے مراد مقام نماز لیا ہے۔ لیکن لفظ قِبْلَةً کے استعمال سے مقصود اجتماعیت اور مرکزیت کا حصول ہے۔ یعنی تمام لوگ اپنے اپنے علاقوں میں مخصوص گھروں میں نماز باجماعت کا اہتمام کریں اور ایک مقررہ رخ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کریں۔ ان مخصوص گھروں کو قبلہ کہا گیا ہے اس کا اصل میں مطلب یہ ہے کہ یہ تمام لوگوں کے لیے رشد و ہدایت کے روحانی مرکز ہیں۔ (٢:١٤٤) (١٠:٨٧)، قِبْلَةَ (٢:١٤٥)، الْقِبْلَةَ (٢:١٤٣).

قِبْلَتَكَ: (قِبْلَةَ. كَ) تیرا قبلہ، قِبْلَةَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٢:١٤٥).

قِبْلَتَهُمْ: (قِبْلَةَ. هُمْ) ان کا قبلہ (وہ مکان جس کی طرف رخ کر کے یہودی نماز پڑھتے ہیں)، قِبْلَةَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢:١٤٥)، قِبْلَتِهِمُ (٢:١٤٢).

قِبَلَكَ: (قِبَلَ. كَ) تیری جانب، تیری طرف، قِبَلَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٧٠:٣٦).

قَبْلِكَ: (قَبْلِ. كَ) تجھ سے پہلے، قَبْلِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:٤) (٣:١٨٤) (٤:٦٠، ١٦٢) (٦:١٠، ٣٤، ٤٢) (١٠:٩٤) (١٢:١٠٩) (١٣:٣٢، ٣٨) (١٥:١٠) (١٦:٤٣، ٦٣) (٢١:٢٥، ٣٤، ٤١) (٢٢:٥٢) (٢٨:٤٦) (٣٠:٤٧) (٣٢:٣) (٣٥:٤) (٣٩:٦٥) (٤٠:٧٨) (٤١:٤٣) (٤٢:٣) (٤٣:٢٣، ٤٥)، قَبْلَكَ (١٧:٧٧) (٢١:٧) (٢٥:٢٠) (٣٤:٤٤).

قَبْلِكُمْ: (قَبْلِ. كُمْ) تم سے پہلے، قَبْلِ (اسم ظرف) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٢:٢١، ١٨٣، ٢١٤) (٣:١٣٧، ١٨٦) (٤:٢٦، ١٣١) (٥:٥، ٥٧، ١٠٢) (٧:٣٨) (٩:٦٩، ٦٩) (١٠:١٣) (١١:١١٦) (١٤:٩) (٢٤:٣٤) (٢٩:١٨).

قَبْلِنَا: (قَبْلِ. نَا) ہم سے پہلے، قَبْلِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(٢:٢٨٦) (٦:١٥٦).

قِبَلِهِ: (قِبَلِ. هِ) اس کی جانب، اس کی طرف، قِبَلِ مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٥٧:١٣).

قَبْلِهِ: (قَبْلِ. هِ) اس سے پہلے، قَبْلِ مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:١٩٨) (١٠:١٦) (١١:١٧) (١٢:٣) (١٧:١٠٧) (٢٠:١٣٤) (٢٨:٥٢، ٥٣، ٧٨) (٢٩:٤٨) (٣٠:٤٩) (٤٣:٢١) (٤٦:١٢)، قَبْلِهٖ (٣:١٤٤) (٥:٧٥)، قَبْلَهٗ (٦٩:٩).

قَبْلِهَا: (قَبْلِ. هَا) اس سے پہلے، قَبْلِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(١٣:٣٠) (٢٧:٤٢).

قَبْلِهِمْ: (قَبْلِ. هِمْ) ان سے پہلے، قَبْلِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:١١٨) (٣:١١) (٦:٦، ١٤٨) (٨:٥٢، ٥٤) (٩:٧٠) (١٠:٣٩، ١٠٢) (١٢:١٠٩) (١٣:٦، ٤٢) (١٦:٢٦، ٣٣، ٣٥

(٥٥:٢٤، ٥٩) (٣:٢٩) (٩:٣٠) (٢٦:٣٢) (٤٥:٣٤) (٢٥:٣٥، ٤٤) (٣:٣٨) (٢٥:٣٩، ٥٠) (٢١:٤٠، ٨٢) (٢٥:٤١) (٣٧:٤٤) (١٨:٤٦) (١٠:٤٧) (٥٢:٥١) (٥:٥٨) (٩:٥٩، ١٥) (١٨:٦٧)، قَبْلَهُمْ (٧٤:١٩، ٩٨) (١٢٨:٢٠) (٦:٢١) (٤٢:٢٢) (٣١:٣٦) (٧١:٣٧) (١٢:٣٨) (٥:٤٠) (١٧:٤٤) (١٢:٥٠، ٣٦) (٩:٥٤) (٥٦:٥٥، ٧٤).

قَبْلِيْ: (قَبْلِ.یْ) مجھ سے پہلے، قَبْلِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٨٣:٣) (٢٤:٢١) (١٧:٤٦).

الْقُبُوْرُ: قبریں، وہ جگہیں جہاں مردوں کو دفن کیا جاتا ہے، قَبْرٌ کی جمع۔ (٤:٨٢)، الْقُبُوْرِ (٧:٢٢) (٢٢:٣٥) (١٣:٦٠) (٩:١٠٠).

قَبُوْلٍ: قبول کرنا، پسندیدگی سے لینا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ (٣٧:٣).

قَبِيْلًا: ١) سامنے، روبرو، مقابل، (نصرا) قَبْلٌ (توجہ کرنا/ رخ کرنا) سے صیغۂ صفت (اسم فاعل) واحد مذکر۔ ٢) جماعت، گروہ، قُبُلٌ جمع، [مادہ: قبل]۔ (٩٢:١٧).

قَبِيْلُهٗ: (قَبِيْلُ.هٗ) اس کی جماعت، اس کا گروہ، اس کا قبیلہ، قَبِيْلُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٧:٧).

قِتَالٌ: باہم کشت و خون کرنا، جہاد کرنا، مصدر ہے (مفاعلہ ا: قَاتَلَ.يُقَاتِلُ کا)۔ (٢١٧:٢)، قِتَالٍ (٢١٧:٢) (١٦:٨)، الْقِتَالِ (١٢١:٣) (٦٥:٨)، الْقِتَالَ (٧٧:٤) (٢٥:٣٣)، الْقِتَالُ (٢١٦:٢، ٢٤٦، ٢٤٦) (٧٧:٤) (٢٠:٤٧)، قِتَالًا (١٦٧:٣).

قَتَرٌ: گرد، سیاہی، غبار، بدبودار ہونا، دھواں دینا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔ (٢٦:١٠).

قَتَرَةٌ: گرد، سیاہی، غبار، دھویں کی طرح غبار نما بدرونقی جو چہرے پر چھا جاتی ہے، [مادہ: قتر]۔ (٤١:٨٠).

قَتْلَ: قتل کرنا، مار ڈالنا، مصدر ہے (باب نصر ا)۔ (٣٠:٥) (١٣٧:٦)، الْقَتْلِ (١٩١:٢، ٢١٧) (٣٣:١٧) (١٦:٣٣)، الْقَتْلُ (١٥٤:٣).

قَتَلَ: اس نے قتل کیا، اس نے مار ڈالا، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢٥١:٢) (٩٢:٤) (٣٢:٥، ٣٢، ٩٥).

قُتِلَ: وہ قتل کیا گیا، وہ مارا گیا، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (١٤٤:٣) (٣٣:١٧) (١٠:٥١) (١٩:٧٤، ٢٠) (١٧:٨٠) (٤:٨٥).

الْقَتْلٰى: قتل کیے ہوئے، مقتولین، قَتِيْلٌ کی جمع جو قَتْلٌ سے صیغۂ صفت مفعولی ہے (مذکر و مؤنث)۔ (١٧٨:٢).

قَتَلْتَ: تو نے مار ڈالا، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٧٤:١٨) (٤٠:٢٠) (١٩:٢٨).

قَتَلْتُ: میں نے مار ڈالا، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٣٣:٢٨).

قُتِلَتْ: وہ ماری گئی، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٩:٨١).

قَتَلْتُمْ: تم نے مار ڈالا، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٧٢:٢).

قُتِلْتُمْ: تم قتل کیے گئے، تم مارے گئے، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (١٥٧:٣، ١٥٨).

قَتَلْتُمُوْهُمْ: (قَتَلْتُمُوْ.هُمْ) تم نے ان کو مار ڈالا، قَتَلْتُمُوْ، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ قَتَلْتُمُوْ اصل میں قَتَلْتُمْ، واؤ اشباعی ہے۔ (١٨٣:٣).

قَتَلْنَا: ہم نے قتل کیا، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (١٥٧:٤).

قُتِلْنَا: ہم قتل کیے گئے، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔

(۳:۱۵۴).

قَتَلُوْا: انہوں نے قتل کیا، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۶:۱۴۰).

قُتِلُوْا: وہ قتل کیے گئے، وہ (نہ) مارے جاتے، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۳:۱۵۶، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۹۵) (۲۲:۵۸) (۴۷:۴).

قُتِّلُوْا: وہ خوب قتل کیے جائیں، ان کو مار ڈالا جائے، (تفعیل ا) تَقْتِیْلٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(۳۳:۶۱).

قَتَلُوْهُ: (قَتَلُوْا. هُ) انہوں نے اسے قتل کیا، قَتَلُوْا، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۴:۱۵۷، ۱۵۷).

قَتَلَهٗ: (قَتَلَ. هٗ) اس نے اسے قتل کیا، قَتَلَ، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵:۳۰، ۹۵) (۱۸:۷۴).

قَتَلَهُمْ: (قَتَلَ. هُمْ) اس نے ان کو قتل کیا، قَتَلَ، (نصر) قَتْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۸:۱۷).

قَتْلِهِمْ: (قَتْلِ. هِمْ) ان کا قتل، ان کا قتل کرنا، قَتْلِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴:۱۵۵)، قَتْلَهُمْ (۳:۱۸۱) (۱۷:۳۱).

قَتُوْرًا: کنجوس طبیعت والا، بخیل، (نصر، ضرب ا) قَتْرٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۱۷:۱۰۰).

قِثَّآئِهَا: (قِثَّآءِ. هَا) ککڑی اس کی، کھیرا، قِثَّآءِ (اسم جنس، واحد جمع سب کیلئے [مادہ: قثا]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲:۶۱).

قَدْ: تحقیق، ہے، کبھی/اکثر، حرف ہے اور عام طور پر تحقیق و تاکید کیلئے آتا ہے۔ البتہ کبھی ماضی کو ماضی قریب کے معنی میں بدل دیتا ہے اور مضارع پر داخل ہونے کی صورت میں تقلیل یا تکثیر کے معنی دیتا ہے۔ (۲:۶۰، ۷۵، ۱۰۸، ۱۱۸، ۱۳۴، ۱۳۷، ۱۴۱، ۱۴۴، ۲۳۱، ۲۳۷، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۵۶، ۲۵۶، ۲۶۹) (۳:۱۳، ۲۰، ۴۰، ۴۹، ۱۰۱، ۱۱۸، ۱۱۸، ۱۳۷، ۱۴۰، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۵۴، ۱۶۵، ۱۷۳، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۹۲) (۴:۲۱، ۲۲، ۲۳، ۴۸، ۵۴، ۶۰، ۷۲، ۸۰، ۱۰۰، ۱۱۲، ۱۱۶، ۱۱۹، ۱۳۶، ۱۴۰، ۱۵۳، ۱۶۱، ۱۶۴، ۱۶۷، ۱۷۰، ۱۷۴) (۵:۵، ۱۲، ۱۵، ۱۵، ۱۹، ۱۹، ۶۱، ۶۱، ۷۲، ۷۵، ۷۷، ۱۰۲، ۱۱۳، ۱۱۶) (۶:۵، ۱۶، ۳۱، ۳۳، ۵۶، ۸۰، ۸۹، ۹۷، ۹۸، ۱۰۴، ۱۱۹، ۱۲۶، ۱۲۸، ۱۴۰، ۱۴۰، ۱۵۷) (۷:۲۶، ۳۸، ۴۴، ۵۳، ۵۳، ۷۱، ۷۳، ۸۵، ۸۹، ۹۵، ۱۰۵، ۱۴۹، ۱۶۰، ۱۸۵) (۸:۱۶، ۱۹، ۳۱، ۳۸، ۳۸، ۷۱) (۹:۴۰، ۵۰، ۶۶، ۹۴) (۱۰:۱۶، ۴۵، ۵۱، ۵۷، ۸۹، ۹۱، ۱۰۸) (۱۱:۳۲، ۳۶، ۵۷، ۶۲، ۷۶) (۱۲:۳۰، ۷۷، ۸۰، ۹۰، ۱۰۰، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۱۰) (۱۳:۶، ۳۰، ۴۲) (۱۴:۱۲، ۴۶) (۱۵:۱۳) (۱۶:۲۶، ۹۱) (۱۷:۳۳، ۷۷) (۱۸:۷۶، ۹۱) (۱۹:۸، ۹، ۲۴، ۴۳) (۲۰:۳۶، ۴۷، ۴۸، ۶۱، ۶۴، ۷۵، ۸۰، ۸۱، ۸۵، ۹۹، ۹۹، ۱۱۱، ۱۲۵) (۲۱:۹۷) (۲۲:۴۲) (۲۳:۱، ۶۶) (۲۴:۴۱، ۶۳، ۶۴) (۲۵:۴، ۱۹، ۷۷) (۲۶:۶) (۲۸:۷۸) (۲۹:۱۸، ۳۸) (۳۱:۲۲) (۳۳:۱۸، ۳۶، ۵۰، ۵۸، ۷۱) (۳۴:۵۳) (۳۵:۴، ۲۵) (۳۷:۱۰۵) (۳۹:۵۰، ۵۹) (۴۰:۹، ۲۸، ۴۸، ۸۵) (۴۱:۲۵، ۴۳) (۴۳:۶۳) (۴۴:۱۳) (۴۶:۱۷، ۱۸، ۲۱) (۴۷:۱۸) (۴۸:۲۱، ۲۳) (۵۰:۴، ۲۸) (۵۴:۱۲) (۵۷:۸، ۱۷) (۵۸:۱، ۵) (۶۰:۱، ۱، ۴، ۱۳) (۶۱:۵) (۶۵:۱، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲) (۶۶:۲، ۴) (۶۷:۹) (۶۸:۴۳) (۷۱:۱۴، ۲۴) (۷۲:۲۸) (۸۷:۱۴) (۹۱:۹، ۱۰).

قُدَّ: پھاڑا گیا، چیرا گیا، (نصر ۵: قَدَّ. یَقُدُّ) قَدٌّ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۲:۲۶، ۲۷، ۲۸).

قَدَّتْ: اس عورت نے پھاڑ دیا، (نصر) قَدٌّ سے، ماضی واحد

غائب مؤنث۔(۲:۱۰۰).

قَدْحًا: لوہے سے لوہا/پتھر سے پتھر مار کر آگ نکالنا، آگ روشن کرنا، چقماق سے آگ نکالنا، یہاں مراد (گھوڑوں کا) پتھروں پر (نعل دار ٹاپوں کا) مارنا، قَدَحَ۔یَقْدَحُ (باب فتح ا) کا مصدر۔(۲:۱۰۰).

قِدَدًا: مختلف راہ و روش اور جدا جدا ارادے رکھنے والے گروہ، کئی طرح کے طریقوں کی پیروی کرنے والی جماعتیں، رنگ برنگی جماعتیں، قِدَّۃٌ واحد، [مادہ: قدد]۔(۱۱:۷۲).

قَدْرًا: اندازہ، طاقت، مالی گنجائش، وقتی اندازہ یعنی مقرر وقت، مصدر (باب ضرب ا)۔ یہ نصر اور سمع سے بھی آتا ہے اور اس کے کئی معانی ہیں، مثلاً قوی و قادر ہونا، اندازہ کرنا، تدبیر کرنا، تعظیم کرنا، حکم نافذ کرنا، رزق تقسیم کرنا، تنگی کرنا۔(۳:۶۵).

قَدَرًا: اندازہ، حکم، تقدیر، ازلی فیصلہ، لوح محفوظ میں لکھا ہوا، یعنی اللہ کا حکم ایک ازلی فیصلہ ہے اور دنیا میں وقتاً فوقتاً اس کے موافق ہوتا رہتا ہے، یہ بھی مصدر ہے (نصر، ضرب ا)۔ (۳۸:۳۳)، قَدَرٍ (۲۱:۱۵) (۴۰:۲۰) (۱۸:۲۳) (۲۷:۴۲) (۱۱:۴۳) (۴۹:۵۴) (۲۲:۷۷).

الْقَدْرِ: بڑائی، عظمت، لَیْلَۃُ الْقَدْرِ: برکت و عظمت کی رات، وہ رات جس میں بڑے بڑے کاموں کا تقدیری فیصلہ کیا جاتا ہے۔(۱:۹۷، ۲، ۳).

قَدَرَ: اس نے روزی تنگ کی/ اندازہ کیا، اس نے مقرر کیا، (نصر، ضرب ا) قَدْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۶:۸۹).

قُدِرَ: مقرر کر دیا گیا، ازل میں مقرر کر دیا گیا، تنگ کر دی گئی، وہ نپی تلی دی گئی، (نصر، ضرب) قَدْرٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۲:۵۴) (۷:۶۵).

قَدَّرَ: اس نے اندازہ ٹھہرایا، اس نے مقدر کر دیا، اس نے تقدیر بنائی، (تفعیل ا) تَقْدِیْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۰:۴۱) (۱۸:۷۴، ۱۹، ۲۰) (۳:۸۷).

قَدِّرْ: مناسب اندازہ کر، (تفعیل) تَقْدِیْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۱۱:۳۴).

قَدَرْنَا: ہم نے اندازہ ٹھہرایا، (نصر، ضرب) قَدْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۳:۷۷).

قَدَّرْنَا: ہم نے مقدر کر دیا، ہم نے مقرر کر دیا، (تفعیل) تَقْدِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۵:۶۰) (۱۸:۳۴) (۶۰:۵۶).

قَدَّرْنٰہُ: (قَدَّرْنَا۔ہُ) ہم نے اس کی مقرر کر دیں، قَدَّرْنَا، (تفعیل) تَقْدِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۹:۳۶).

قَدَّرْنٰـھَا: (قَدَّرْنَا۔ھَا) ہم نے اس کیلئے مقدر کر دیا، قَدَّرْنَا، (تفعیل) تَقْدِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۷:۵۷).

مَاقَدَرُوْا: انہوں نے تعظیم نہیں کی/نہیں پہچانا، (نصر، ضرب) قَدْرٌ سے، ماضی منفی جمع غائب مذکر۔ (۶:۹۱) (۲۲:۷۴) (۳۹:۶۷).

قَدَّرُوْھَا: (قَدَّرُوْا۔ھَا) انہوں نے اس کا اندازہ کیا، قَدَّرُوْا، (تفعیل) تَقْدِیْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۷۶:۱۶).

قَدَرُہٗ: (قَدَرُ۔ہٗ) اس کی مالی وسعت، اس کی گنجائش، قَدَرُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۲۳۶، ۲۳۶).

قَدَّرَہٗ: (قَدَّرَ۔ہٗ) اس نے اس کا مقرر کیا، اس کی مقرر کر دیں، اس نے اس کیلئے تقدیر بنائی، قَدَّرَ، (تفعیل) تَقْدِیْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۰:۵) (۲۵:۲) (۸۰:۱۹).

قَدْرِہٖ: (قَدْرِ۔ہٖ) اس کی عظمت و مرتبہ، اس کی معرفت، اس کی قدر و منزلت، اس کی تعظیم کرنا، قَدْرِ (مصدر، نصر و ضرب) مضاف، ہٖ

(ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۱:۶) (۷٤:۲۲) (۶۷:۳۹).

قَدَرِهَا: (قَدَرِ. هَا) اس کا اندازہ، اس کی مقدار، اپنے اندازے سے، قَدَرِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ یعنی نالے اپنی مقدار کے موافق یا زمین کی حاجت کے مطابق بہہ نکلتے ہیں۔ (۱۷:۱۳).

الْقُدُسِ: پاک ہونا، پاکی، پاک، مقدس، مصدر (باب کرم ا)۔ (۸۷:۲، ۲۵۳) (۱۱۰:۵) (۱۰۲:۱۶).

قَدَمٌ: قدم، پاؤں، نشان، مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، اَقْدَامٌ جمع۔ (۹٤:۱۶)، قَدَمَ (۲:۱۰).

قَدَمَ صِدْقٍ: سچائی کا قدم، مراد اچھا اجر، بلند مرتبہ، اعلیٰ درجات، گزشتہ نیک کام، ہر نیک کام جو پہلے کر لیا گیا ہو، قَدَمَ مضاف، صِدْقٍ مضاف الیہ۔ (۲:۱۰).

قَدَّمَ: آگے لایا، سامنے لایا، (تفعیل) تَقْدِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۶۱:۳۸) (۱۳:۷۵).

قَدَّمْتُ: میں نے پہلے ہی (حکم) بھیج دیا تھا، میں نے اطلاع بھیج دی تھی، (تفعیل) تَقْدِیْمٌ (آگے بڑھانا/ آگے کرنا، سبقت کرنا) سے، ماضی واحد متکلم۔ اگر اس کے بعد باء آئے تو وقت سے پہلے اطلاع دے دینے کے معنی ہوتے ہیں۔ (۲۸:۵۰) (۲٤:۸۹).

قَدَّمَتْ: آگے بھیجا، آگے لائی، سامنے لائی، (تفعیل) تَقْدِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۹۵:۲) (۱۸۲:۳) (۶۲:٤) (۸۰:۵) (۵۱:۸) (۵۷:۱۸) (۱۰:۲۲) (٤۷:۲۸) (۳۶:۳۰) (٤۸:٤۲) (۱۸:۵۹) (۷:۶۲) (٤۰:۷۸) (۵:۸۲).

قَدَّمْتُمْ: تم نے پہلے سے رکھ چھوڑا، تم نے آئندہ کیلئے کیا، (تفعیل) تَقْدِیْمٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٤۸:۱۲).

قَدَّمْتُمُوْهُ: (قَدَّمْـتُـمُوْ. ہُ) تم اس کو آگے لائے، تم اسے سامنے لائے، قَدَّمْـتُـمُوْ، (تفعیل) تَقْدِیْمٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ قَدَّمْـتُـمُوْ اصل میں قَدَّمْـتُـمْ، واؤ اشباعی ہے۔ (۶۰:۳۸).

قَدِمْنَا: ہم آگے بڑھیں گے/ متوجہ ہوں گے، (سمع ا) قَدْمٌ و قُدُوْمٌ سے، ماضی (بمعنی مستقبل) جمع متکلم۔ (۲۳:۲۵).

قَدَّمُوْا: انہوں نے پہلے بھیج دیئے، (تفعیل) تَقْدِیْمٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۲:۳۶).

قَدِّمُوْا: تم آگے بھیجو، (تفعیل) تَقْدِیْمٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲۲۳:۲) (۱۲:۵۸).

قُدُوْرٍ: ہانڈیاں، دیگیں، قِدْرٌ کی جمع، اسم مؤنث ہے۔ (۱۳:۳٤).

الْقُدُّوْسُ: بہت پاک، برکت والا، (کرم ا) قُدْسٌ و قُدُسٌ سے، صیغۂ مبالغہ ہے۔ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ (۲۳:۵۹)، الْقُدُّوْسِ (۱:۶۲).

قَدِیْرٌ: قدرت والا، جو حکمت کے مطابق جو کچھ چاہے کرے، یہ اللہ کی صفت ہے، (نصر، ضرب) قَدْرٌ و قُدْرَةٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۲۰:۲، ۱۰۶، ۱۰۹، ۱٤۸، ۲۵۹، ۲۸٤) (۲۶:۳، ۲۹، ۱۶۵، ۱۸۹) (۱۷:۵، ۱۹، ٤۰، ۱۲۰) (۱۷:۶) (٤۱:۸) (۳۹:۹) (٤:۱۱) (۷۰:۱۶، ۷۷) (۶:۲۲، ۳۹) (٤۵:۲٤) (۲۰:۲۹) (۵۰:۳۰) (۱:۳۵) (۳۹:٤۱) (۹:٤۲، ۲۹، ۵۰) (۳۳:٤۶) (۲:۵۷) (۶:۵۹) (۷:۶۰) (۱:۶٤) (۱۲:۶۵) (۸:۶۶) (۱:۶۷)، الْقَدِیْرُ (۵٤:۳۰)، قَدِیْرًا (۱۳۳:٤، ۱٤۹) (۵٤:۲۵) (۲۷:۳۳) (٤٤:۳۵) (۲۱:٤۸).

قَدِیْمٌ: پہلے زمانے میں پایا جانے والا، پرانا، مدت کا، قدیمی، (نصر، سمع ا) قَدْمٌ و قُدُوْمٌ (سابق ہونا/ پہلے ہونا، آگے کرنا) اور (کرم ا) قَدَامَةٌ (پرانا ہونا، قدیم ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر کا صیغہ۔ (۱۱:٤۶)، الْقَدِیْمِ (۹۵:۱۲) (۳۹:۳۶).

قَذَفَ: اس نے ڈال دیا/ پھینک دیا، (ضرب ا) قَذْفٌ سے جس کے اصل معنی تیر کو دور پھینکنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔

(۲۶:۳۳) (۲:۵۹).

قَذَفْنٰهَا: (قَذَفْنَا.هَا) ہم نے اسے پھینک دیا، قَذَفْنَا، (ضرب) قَذْفٌ سے، ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۸۷:۲۰).

قُرْاٰنٌ: پڑھنا، جمع کرنا، یہ (فتح ۴) قَرَءَ.یَقْرَءُ کا مصدر ہے۔ یہ اللہ کی اس خاص کتاب کا نام ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔ بلحاظ اول معنی 'پڑھنا' اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے؛ چونکہ اسکی قرأت اور تلاوت کی جاتی ہے لہٰذا اسکا نام 'قرآن' ہوا (یعنی قرأت سے پڑھا جانے والا اور اتباع کیا جانے والا)، دوسرے معنی کے لحاظ سے یہ جملہ کتب سابقہ کے مضامین کا حامل اور مجموعہ ہے اور تمام علوم کا مجموعہ بھی ہے اسلئے اسے 'قرآن' کہا جاتا ہے۔ قرآن کا نام سب سے پہلے سورۂ مزمل میں آیا جو ترتیب نزول کے اعتبار سے تیسری ہے۔ قرآن کا کچھ حصہ مکی (یعنی ۱۷رمضان ۴۱تا۵۳ میلادالنبی تک جو مقدار کے اعتبار سے ۱۹/۳۰) ہے، باقی مدنی (۱۱/۳۰) جو آخر عمر تک حضورؐ پر نازل ہوا۔ اس کی کل آیات ۶۲۳۶، کل الفاظ ۷۶۴۴۰، کل حروف ۳۲۳۶۷۱ ہیں۔ قرآن انسانی زندگی کا دستور حیات ہے۔ لہٰذا اس کے مضامین کو بھی انسانی جسم کی طرح مربوط کہہ سکتے ہیں، جن کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ قرآن کا رنگ خطابی بھی ہے، برہانی بھی، جدلی، آئینی وتشریعی اور واعظانہ بھی ہے لیکن اس کا ہر رنگ اور بیان ایک دوسرے سے مخلوط ہے۔ بظاہر اس کے مضامین کو ۸ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: ۱) عقائد؛ توحید ذات وصفات، ایمان بالرسالت وکتب وملائکہ اور آخرت وغیرہ، ۲) دینی فرائض اور تربیت کے ستون جس پر مومن کی زندگی استوار ہے: کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ، ۳) تہذیب الاخلاق وتزکیہ نفس کے احکام: صدق، عدل، احسان، جودوسخا، مخلوق خدا سے عدم ایذا کا سلوک، ۴) دنیاوی اور اُخروی مواعید، عہدوپیمان، میثاق، ۵) دعوت الی اللہ کے اصول و ضوابط، مقابلہ ومناظرے کے طریقے، ۶) تبلیغ وارشاد کے ساتھ دانش، حکمت آفرین اقوال اور اقوام کے عروج وزوال کے ضوابط، ۷) سابقہ امتوں کے احوال وقصص، عبرت پذیری کے لیے، ۸) آئینی اور تشریعی احکام، اس کے چار حصے ہیں: (۱) جہاد اور جنگی ضوابط کے اصول، فوجی اسرار ورموز، صلح کے ضوابط، جاسوسی نظام، دشمنوں سے موالات رکھنے کی ممانعت، (۲) سیاسی نظم وضبط کے احکام اور اطاعت امر، عہد ومیثاق کی پابندی، (۳) تعزیرات، سول اور فوجداری قوانین، حدود و قصاص، دیت کے ضوابط وغیرہ، (۴) تمدنی اور معاشرتی قوانین، سود، میراث، وصیت، معاشی ضوابط اور دستاویزات نکاح وطلاق وغیرہ۔ قرآن اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے، یہ انسانوں کی فلاح وکامرانی کا ضامن ہے۔ اس کو ذکر، فرقان، شفا اور بہت سے دوسرے صفاتی ناموں سے بھی موسوم کیا گیا ہے۔

(۶۹:۳۶) (۷۷:۵۶) (۲۱:۸۵)، قُرْاٰنٍ (۱۰:۱۵، ۶۱) (۱:۱۵)، قُرْاٰنَ (۷۸:۱۷، ۷۸)، اَلْقُرْاٰنِ (۱۱۱:۹) (۴۱:۱۷، ۴۶، ۶۰، ۸۲، ۸۸، ۸۹) (۵۴:۱۸) (۱۱۴:۲۰) (۱:۲۷) (۵۸:۳۰) (۳۱:۳۴) (۲:۳۶) (۱:۳۸) (۲۷:۳۹) (۲۶:۴۱) (۱:۵۰، ۴۵) (۲۰:۷۳)، اَلْقُرْاٰنَ (۸۲:۴) (۳:۱۲) (۸۷:۱۵، ۹۱) (۹۸:۱۶) (۹:۱۷، ۴۵) (۲:۲۰) (۳۰:۲۵) (۶:۲۷، ۷۶، ۹۲) (۸۵:۲۸) (۲۹:۴۶) (۲۴:۴۷) (۱۷:۵۴، ۲۲، ۳۲، ۴۰) (۲:۵۵) (۲۱:۵۹) (۴:۷۳) (۲۳:۷۶)، اَلْقُرْاٰنُ (۱۸۵:۲) (۱۰۱:۵) (۱۹:۶) (۲۰۴:۷) (۳۷:۱۰) (۳۲:۲۵) (۳۱:۴۳) (۲۱:۸۴)، قُرْاٰنًا (۲:۱۲) (۳۱:۱۳) (۱۰۶:۱۷) (۱۱۳:۲۰) (۲۸:۳۹) (۳:۴۱، ۴۴) (۷:۴۲) (۳:۴۳) (۱:۷۲).

قُرْاٰنَهٗ: (قُرْاٰنَ.هٗ) اس کا پڑھنا، اس کا پڑھوانا، قُرْاٰنَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷:۷۵، ۱۸).

قَرَاْتَ: تو نے پڑھا، (جب) تو پڑھے/قرأت کرے، (فتح ۴) قِرَاءَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۹۸:۱۶) (۴۵:۱۷).

قَرَارٍ: ٹھہراؤ، ٹھہرنا، مصدر ہے (باب ضرب، سمع ۵: قَرَّ.يَقَرُّ کا)۔ (۲۶:۱۴) (۱۳:۲۳، ۵۰) (۲۱:۷۷)، اَلْقَرَارِ (۳۹:۴۰)، اَلْقَرَارُ (۲۹:۱۴) (۶۰:۳۸)، قَرَارًا (۶۱:۲۷) (۶۴:۴۰).

قَرَاطِيْسَ: کاغذ، ورق، قِرْطَاسٌ کی جمع، [مادہ: قرطس]۔

(۹۱:۶).

قَرَاْنٰـهُ: (قَرَاْنَا.هُ) ہم نے اسے پڑھا، (جب) ہم اس کو پڑھیں، قَرَاْنَا، (نصرو فتح ۴) قَرْءٌ و قِرَاءَةٌ و قُرْاٰنٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۸:۷۵).

قَرَاَهٗ: (قَرَاَ.هٗ) اس نے اس کو پڑھا، وہ اس کو پڑھتا، قَرَاَ، (باب نصرو فتح ۴) قَرْءٌ و قِرَاءَةٌ و قُرْاٰنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ قَرْءٌ ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملا کر جمع کرنے کو بھی کہتے ہیں، پڑھنے کے معنی بھی اس مناسبت سے خالی نہیں، ایک حرف کو دوسرے حرف کیساتھ ملا کر تلفظ کرنے کو قرأت کہتے ہیں۔ (۱۹۹:۲۶).

قُرِئَ: (جب) پڑھا جائے، (فتح) قِرَاءَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲۰۴:۷) (۲۱:۸۴).

اَلْقُرٰی: بستیاں، گاؤں، آبادیاں، قَرْیَةٌ کی جمع، [مادہ: قری]۔ (۹۲:۶، ۱۳۱) (۹۶:۷، ۹۷، ۹۸، ۱۰۱) (۱۰۰:۱۱، ۱۰۲، ۱۱۷) (۱۰۹:۱۲) (۵۹:۱۸) (۵۹:۲۸، ۵۹) (۱۸:۳۴) (۷:۴۲) (۲۷:۴۶) (۷:۵۹)، قُرًی (۱۸:۳۴) (۱۴:۵۹).

قَرَّبَا: ان دونوں نے نزدیک کیا/قربانی کی، (تفعیل ۱) تَقْرِیْبٌ (پیش کرنا، قریب لانا) سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (۲۷:۵).

قُرُبٰتٍ: نزدیکیاں، قربتیں، خوشنودی حاصل ہونے کے ذریعے، قُرْبَةٌ کی جمع، [مادہ: قرب]۔ (۹۹:۹).

قُرْبَانًا: قربانی، نیاز، درجہ پانا، اللہ کا تقرب حاصل کرنے کیلئے، وہ چیز جس سے اللہ کا تقرب حاصل کیا جائے، مصدر (سمع، کرم ۱)، [مادہ: قرب]۔ (۲۷:۵) (۲۸:۴۶)، قُرْبَانٍ (۱۸۳:۳).

قُرْبٰی: قرابت، ناتہ، قریبی، نزدیکی، رشتہ داری، اسم مصدر ہے، [مادہ: قرب]۔ ذِی الْقُرْبٰی: رشتہ دار، قرابت دار۔ (۱۰۶:۵) (۱۵۲:۶) (۱۱۳:۹) (۱۸:۳۵)، الْقُرْبٰی (۸۳:۲، ۱۷۷) (۸:۴، ۳۶، ۳۶) (۴۱:۸) (۹۰:۱۶) (۲۶:۱۷) (۲۴:۲۲) (۳۰:۳۸) (۴۲:۲۳) (۷:۵۹).

قُرْبَةٌ: نزدیکی، مرتبہ کا قرب، خوشنودی، رضا، مراد خوشنودی حاصل ہونے کا ذریعہ، مصدر (سمع، کرم ۱)، قُرُبٰتٌ جمع۔ (۹۹:۹).

قَرَّبْنٰـهُ: (قَرَّبْنَا.هُ) ہم نے اسے قریب کر لیا/ اسے قریب بلا لیا، قَرَّبْنَا، (تفعیل) تَقْرِیْبٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵۲:۱۹).

قَرَّبَهٗ: (قَرَّبَ.هٗ) اس نے اس (کھانے) کو (فرشتوں کے) سامنے رکھا، قَرَّبَ، (تفعیل) تَقْرِیْبٌ (اِلٰی) سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ جب اس کے بعد اِلٰی آئے تو اس کے معنی سامنے لانے اور نزدیک کرنے کے ہوتے ہیں۔ (۲۷:۵۱).

قُرَّةَ: (آنکھ کی) خنکی/ ٹھنڈک، ٹھنڈا ہونا، مراد سرور قلب، مصدر ہے (باب ضرب، سمع ۵: قَرَّ یَقِرُّ کا)۔ قُرَّةِ (۱۷:۳۲)، قُرَّةَ (۷۴:۲۵)، قُرَّتُ (۹:۲۸).

قَرْحٌ: زخم، کسی بیرونی چیز سے پہنچنے والا زخم، زخمی کرنا، مصدر (باب فتح ۱)، قُرُوْحٌ جمع۔ (۱۴۰:۳، ۱۴۰)، اَلْقَرْحُ (۱۷۲:۳).

قِرَدَةً: بندر، لنگور، قِرْدٌ کی جمع۔ ملک شام کی ایک بستی میں یہودی مچھیرے رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہفتہ کے دن شکار سے منع فرمایا تھا۔ ہفتہ کے روز مچھلیاں بڑی تعداد میں کنارے پر آجاتیں اور دیگر دنوں میں نہ آتیں۔ چنانچہ انہوں نے مختلف حیلوں سے اس دن شکار شروع کر دیا جس کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے ان کی صورتیں بندروں کی طرح بنا دیں اور وہ لوگ کچھ دنوں کے بعد تڑپ تڑپ کر مر گئے۔ یہ عام مفسرین کا قول ہے، جبکہ بعض مفسرین کے مطابق ان کے اخلاق و عادات بندروں کی طرح ہو گئے تھے بندروں کی صورت نہیں ہوئی تھی۔ (۶۵:۲) (۱۶۶:۷)، اَلْقِرَدَةَ (۶۰:۵).

قَرْضًا: قرض، کاٹنا، قرض دینا، وہ چیز جو کسی کو دی جائے اور اس کا بدلا اور واپسی لازم ہو، مصدر ہے (ضرب ۱)۔ قرض حسن سے مراد وہ قرض ہے جو خالص اللہ کیلئے دیا جائے اور پھر نہ اس کی واپسی کی تمنا

ہو اور نہ بدلے کا لالچ، نہ احسان جتانا اور نہ ہی کوئی اور کام نکالنا مقصود ہو۔(٢٤٥:٢) (١٢:٥) (١٨،١١:٥٧) (١٧:٦٤) (٢٠:٧٣).

قِرْطَاسٍ: کاغذ، ورق، جس پر لکھا جائے، قَرَاطِیْسُ جمع، [مادہ؛ قرطس]۔(٧:٦).

قَرْنٌ: سینگ، عورت کے گیسو اور بالوں کا بٹا ہوا حصہ (پٹی)، زمانہ، ایک زمانے کے آدمی، قوم کا سردار، صدی کے کچھ حصے، ایک صدی، قُرُوْنٌ جمع۔ آیات میں وہ قوم مراد ہے جو ایک زمانہ میں ہو۔(٦:٦) (٧٤:١٩، ٩٨) (٣:٣٨) (٣٦:٥٠)، قَرْنًا (٦:٦) (٣١:٢٣).

قَرْنَ: تم ٹھہری رہو، (سمع ٥؛ قَرَّ. یَقَرُّ) قَرَارٌ (کسی جگہ یا کسی معاملے میں قرار و سکون اختیار کرنا) سے، امر جمع حاضر مؤنث (اصل میں اِقْرَرْنَ تھا)۔(٣٣:٣٣).

قُرَنَآءَ: ساتھ رہنے والے، ہم نشین، قَرِیْنٌ کی جمع جو (ضرب ١) قَرْنٌ سے صیغۂ صفت (واحد مذکر) ہے۔(٢٥:٤١).

اَلْقَرْنَیْنِ: دو سینگ، قَرْنٌ کا تثنیہ۔(١٨:٨٣، ٨٦، ٩٤).

قُرُوْٓءٍ: حیض، طہر، قُرْءٌ کی جمع۔ اصل میں قُرْءٌ کے معنی ایک حال یا شے سے دوسرے حال یا شے کی طرف منتقل ہونے کے ہیں، حیض سے طہر کی طرف اور طہر سے حیض کی طرف منتقل ہونے کو قُرْءٌ کہتے ہیں۔(٢٢٨:٢).

اَلْقُرُوْنُ: قومیں، زمانے، وہ قومیں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ دوسری سے مختلف ہو، قَرْنٌ کی جمع۔(١١٦:١١) (١٧:١٧) (٢٠:٥١، ١٢٨) (٢٨:٧٨) (٣٢:٢٦) (٣٦:٣١)، اَلْقُرُوْنَ (١٠:١٣) (٢٨:٤٣)، اَلْقُرُوْنُ (٤٦:١٧)، قُرُوْنًا (٢٣:٤٢) (٢٥:٣٨) (٢٨:٤٥).

قَرِّیْ: تو ٹھنڈی کر، (ضرب، سمع ٥؛ قَرَّ. یَقَرُّ) قُرَّةٌ (آنکھ کا ٹھنڈا ہونا) سے، امر واحد حاضر مؤنث۔(٢٦:١٩).

قَرِیْبٌ: قریب، نزدیک، (سمع) قُرْبٌ سے، صفت مشبہ (واحد و جمع، مذکر و مؤنث سب کے لیے آتا ہے، نسب کیلئے اس کی مؤنث قَرِیْبَةٌ آتی ہے)۔(١٨٦:٢، ٢١٤) (٥٦:٧) (٦١:١١، ٦٤) (١٠٩:٢١) (٥٠:٣٤) (١٧:٤٢) (١٣:٦١) (٢٥:٧٢)، قَرِیْبٍ (١٧:٤، ٧٧) (٨١:١١) (٤٤:١٤) (٥١:٣٤) (٤١:٥٠) (٦٣:١٠)، قَرِیْبًا (٤٢:٩) (٣١:١٣) (٥١:١٧) (٦٣:٣٣) (١٨:٤٨، ٢٧) (١٥:٥٩) (٧:٧٠) (٤٠:٧٨).

قَرْیَةٌ: گاؤں، آبادی، قُرًی جمع، [مادہ؛ قری]۔(٩٨:١٠)، قَرْیَةٍ (٢٥٩:٢) (١٢٣:٦) (٤:٧، ٩٤) (٤:١٥) (٥٨:١٧) (٧٧:١٨) (٦:٢١، ١١، ٩٥) (٤٥:٢٢، ٤٨) (٥١:٢٥) (٢٠٨:٢٦) (٥٨:٢٨) (٣٤:٣٤) (٢٣:٤٣) (١٣:٤٧) (٨:٦٥)، قَرْیَةً (١١٢:١٦) (١٦:١٧) (٣٤:٢٧)، اَلْقَرْیَةِ (٧٥:٤) (١٦٣:٧) (٧٤:٢١) (٤٠:٢٥) (٣١:٢٩، ٣٤) (١٣:٣٦)، اَلْقَرْیَةَ (٥٨:٢) (١٦١:٧) (٨٢:١٢).

قَرْیَتِكَ: (قَرْیَةِ. كَ) تیری بستی، قَرْیَةِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٣:٤٧).

قَرْیَتِكُمْ: (قَرْیَةِ. كُمْ) تمہاری بستی، قَرْیَةِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٨٢:٧) (٥٦:٢٧).

قَرْیَتِنَا: (قَرْیَةِ. نَا) ہماری بستی، قَرْیَةِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(٨٨:٧).

اَلْقَرْیَتَیْنِ: دو بستیاں، دو شہر، یعنی مکہ اور طائف، قَرْیَةٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)، [مادہ؛ قری]۔(٣١:٤٣).

قُرَیْشٍ: عرب کے اس مشہور قبیلہ کا نام جو عدنان کے قبیلۂ کنانہ کی ایک شاخ تھی اور جو مکہ مکرمہ اور اس کے گرد و نواح میں مقیم تھا۔ اسلام سے پہلے عرب کے تمام قبائل پر اسے برتری حاصل تھی اور طلوع اسلام کے بعد تمام امت اسلامیہ نے اسکی عظمت تسلیم کر لی۔ حضور ﷺ اور حضرت علیؓ کا قبیلہ بنو ہاشم، حضرت ابوبکرؓ کا قبیلہ بنو تیم، حضرت عمرؓ کا قبیلہ بنو عدی اور حضرت عثمانؓ کا قبیلہ بنو امیہ سب قریش سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ حضورؐ نے فرمایا،

اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں بنو کنانہ کو چن لیا اور بنو کنانہ میں سے قریش کو پسند فرمایا اور قریش میں سے بنو ہاشم کو پسند کیا اور بنو ہاشم میں سے مجھے برگزیدہ فرمایا۔ قُرَیْش، (نصر، ضرب) قَرْشٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی اِدھر اُدھر سے جمع کرنے کے ہیں۔ چونکہ نضر بن کنانہ کی اولاد (جو قریشی کہلاتی ہے) منتشر اور بکھری ہوئی تھی اسے جمع کیا گیا اور ان میں اجتماعیت اور وحدت پیدا کی گئی اس طرح اس قبیلہ کا نام قریش پڑ گیا۔ (قریش کی وجہ تسمیہ کے حوالے سے بہت سے دیگر اقوال بھی مشہور ہیں)۔ (۱۰۶:۱).

قَرِیْنٌ: ساتھی، دوست، (ضرب ۱) قَرْنٌ (دوست ہونا، ملا ہوا ہونا، مصاحب ہونا) سے، صیغۂ صفت واحد مذکر، قُرَنَاءُ جمع۔ (۵۱:۳۷) (۳۶:۴۳)، اَلْقَرِیْنُ (۳۸:۴۳)، قَرِیْنًا (۳۸:۴، ۳۸).

قَرِیْنُهٗ: (قَرِیْنُ.هٗ) اس کا ساتھی، اس کا ہم نشین، قَرِیْنُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۳:۵۰، ۲۷).

قَسَتْ: وہ سخت ہوئی، (دل) سخت ہو گئے/خشک ہو گئے، (نصر ۷: قَسَا.یَقْسُوْ) قَسْوَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۷۴:۲) (۴۳:۶) (۱۶:۵۷).

اَلْقِسْطِ: انصاف، عدل، برابری، انصاف کرنا، مصدر (نصر، ضرب ۱)۔ (۱۸:۳، ۲۱) (۱۲۷:۴، ۱۳۵) (۸:۵، ۴۲) (۱۵۲:۶) (۲۹:۷) (۴:۱۰، ۴۷، ۵۴) (۸۵:۱۱) (۹:۵۵) (۲۵:۵۷)، اَلْقِسْطَ (۴۷:۲۱).

اَلْقِسْطَاسِ: ترازو، میزان، انصاف کی ترازو یا ہر ترازو، [مادہ: قسطس]۔ (۳۵:۱۷) (۱۸۲:۲۶).

قَسَمٌ: قسم، حلف، اَقْسَامٌ جمع۔ (۷۶:۵۶) (۵:۸۹).

قِسْمَةٌ: حصہ بانٹنا، ہر ایک کا حصہ جدا کر دینا، تقسیم، مصدر (باب ضرب ۱)۔ (۲۲:۵۳) (۲۸:۵۴)، اَلْقِسْمَةَ (۸:۴).

قَسَمْنَا: ہم نے بانٹا/تقسیم کیا، ہم نے حصہ دیا، (ضرب ۱) قَسْمٌ (تقسیم کرنا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (۳۲:۴۳).

قَسْوَةً: سخت ہونا، سختی، (نصر ۷) قَسَا.یَقْسُوْ کا مصدر۔ (۷۴:۲).

قَسْوَرَةٍ: شیر، یہ (ضرب ۱) قَسْرٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی کسی پر جبر کرنے اور غلبہ پانے کے ہیں، بعض نے قَسْوَرَة سے مراد تیر انداز اور بعض نے شکاری لیا ہے۔ (۵۱:۷۴).

قِسِّیْسِیْنَ: عیسائی عالم/ درویش، پادری، قِسِّیْسٌ کی جمع (بحالت نصب وجر)۔ لغت میں قِسِّیْس، (نصر ۵: قَسَّ.یَقُسُّ) قَسٌّ (جستجو اور طلب کرنا، رات کے وقت کسی چیز کو ڈھونڈنا) سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بروزن فِعِّیْل) جسکے معنی بڑے عالم یا ایسے رہنما کے ہیں جو رات کے وقت رہبری کرے۔ رَاهِب کے برعکس قِسِّیس نصاریٰ کے اس عالم کو کہتے ہیں جو مبلغ بھی ہو، جدید الفاظ میں قِسِّیس مشنری کو کہتے ہیں اور رَاهِب وہ جو گوشہ نشینی اختیار کر کے عبادت و ریاضت میں مصروف ہو۔ (۸۲:۵).

قَصَّ: اس نے قصہ بیان کیا، (نصر ۵: قَصَّ.یَقُصُّ) قَصَصٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ اگر اس کے بعد عَلٰی آئے تو قصہ بیان کرنے کے معنی ہوں گے جس طرح آیت میں ہیں، ورنہ اس کے معنی ہوں گے نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔ قصہ بیان کرنے والا بھی ویسا ہی بیان کرتا ہے جیسا واقعہ ہوتا ہے گویا اصل واقعہ کی پیروی اپنے بیان میں کرتا ہے۔ (۲۵:۲۸).

قِصَاصٌ: بدلے میں مارنا، برابر دیا ہوا، پھیر لینا، بدلا دینا، مصدر ہے (مفاعلہ ۵: قَاصَّ.یُقَاصُّ کا)۔ (۱۹۴:۲) (۴۵:۵)، اَلْقِصَاصِ (۱۷۹:۲)، اَلْقِصَاصُ (۱۷۸:۲).

قَصْدُ: راستے کا سیدھا ہونا، سیدھا راستہ جس میں کوئی پیچ و خم نہ ہو، اسی کو صراط مستقیم کہا گیا ہے، سیدھا ہو کر چلنا، مصدر ہے (باب ضرب ۱: قَصَدَ.یَقْصِدُ کا)۔ (۹:۱۶).

اَلْقَصْرِ: محل، قُصُوْرٌ جمع۔ (۳۲:۷۷)، قَصْرٍ (۴۵:۲۲).

قَصَصًا: قدم بقدم چلنا، حال بیان کرنا، بتدریج اتباع کرنا/ پیچھے

چلنا، (نشانِ قدم) تلاش کرتے ہوئے، مصدر ہے (نصر۵؛ قَصَّ.یَقُصُّ کا)۔(۱۸: ۶٤)، اَلْقَصَص (۱۲: ۳)، الْقَصَصَ (۷: ۱۷٦) (۲۸: ۲۵)، اَلْقَصَصُ (۳: ٦۲).

قَصَصْنَا: ہم نے قصے بیان کیے/ حالات بیان کیے، (نصر) قَصَصٌ (خبر دینا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱٦: ۱۱۸) (٤۰: ۷۸).

قَصَصْنٰهُمْ: (قَصَصْنَا.هُمْ) ہم نے ان کے قصے بیان کیے/ ان کے حالات بیان کیے،قَصَصْنَا، (نصر)قَصَصٌ سے، ماضی جمع متکلم،هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٤: ۱٦٤).

قَصَصِهِمْ: (قَصَص.هِمْ)ان کا قصہ، ان کے حالات، قَصَصِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲: ۱۱۱).

قَصَمْنَا: ہم نے توڑ دیا/ ہلاک کر دیا، (ضرب ا) قَصْمٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۱: ۱۱).

الْقُصْوٰى: دوروالا، انتہائی سرے والا، (نصر۷؛قَصَا.یَقْصُوْ) قَصْوٌ و قُصُوٌّ (دور ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مؤنث، اَقْصٰی مذکر۔(۸: ٤۲).

قُصُوْرًا: محل،قَصْرٌ کی جمع۔(۷: ۷٤) (۲۵: ۱۰).

قَصِيًّا: دور، الگ، (نصر)قَصْوٌ و قُصُوٌّ سے،صفت مشبہ واحد مذکر،اَقْصَاءٌ جمع۔(۱۹: ۲۲).

قُصِّيْهِ: (قُصِّیْ.هِ)اس کے پیچھے پیچھے جا،قُصِّیْ،(نصر)قَصٌّ و قَصَصٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، دیکھوقَصَّ۔(۲۸: ۱۱).

قَضٰى: اس نے فیصلہ کیا،(جب) فیصلہ کرتا ہے،اس نے پورا کیا، (ضرب۹؛قَضٰى.یَقْضِیْ)قَضَاءٌ (پورا کرنا، ادا کرنا، فیصلہ کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲: ۱۱۷) (۳: ٤۷) (٦: ۲) (۱۷: ۲۳) (۱۹: ۳۵) (۲۸: ۱۵، ۲۹) (۳۳: ۲۳، ۳٦، ۳۷) (۳۹: ٤۲) (٤۰: ٦۸).

قَضٰهَا: (قَضٰى.هَا)اس نے اسے پورا کیا، قَضٰى، (ضرب)قَضَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر،هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۲: ٦۸).

قَضٰهُنَّ: (قَضٰى.هُنَّ)اس نے ان کو پورا کیا، قَضٰى، (ضرب)قَضَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر،هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(٤۱: ۱۲).

قَضْبًا: ترکاری/سبزی، شلغم، مولی وغیرہ۔(۸۰: ۲۸).

قَضَوْا: انہوں نے پورا کیا، (جب) وہ پورا کر لیں، (ضرب) قَضَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۳۳: ۳۷).

قُضِيَ: فیصلہ کر دیا جائے، یعنی کام تمام کر دیا جائے، (ضرب) قَضَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲: ۲۱۰) (٦: ۸، ۵۸) (۱۰: ۱۱، ۱۹، ٤۷، ۵٤) (۱۱: ٤٤، ۱۱۰) (۱۲: ٤۱) (۱٤: ۲۲) (۱۹: ۳۹) (۳۹: ٦۹، ۷۵) (٤۰: ۷۸) (٤۱: ٤۵) (٤۲: ۱٤، ۲۱) (٤٦: ۲۹).

قَضَيْتَ: تو نے فیصلہ کیا/حکم کیا، (ضرب) قَضَاءٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٤: ٦۵).

قَضَيْتُ: میں نے پورا کیا، (ضرب) قَضَاءٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۲۸: ۲۸).

قُضِيَتْ: (جب نماز) ختم کر دی جائے، پوری کر دی جائے، (ضرب) قَضَاءٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٦۲: ۱۰).

قَضَيْتُمْ: (جب) تم پورا کر چکو، (ضرب)قَضَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۲: ۲۰۰) (٤: ۱۰۳).

قَضَيْنَا: ہم نے پورا کیا، ہم نے فیصلہ کیا، ہم نے حکم کیا، (ضرب) قَضَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۵: ٦٦) (۱۷: ٤) (۲۸: ٤٤) (۳٤: ۱٤).

الْقِطْرِ: پگھلا ہوا تانبا/پیتل۔(۳٤: ۱۲)، قِطْرًا (۱۸: ۹٦).

قِطْرَان: تارکول، گندھک، تیل کی طرح ایک سیاہ مادہ جو اَبْہل یا صنوبر کے درختوں سے نکلتا ہے اور خارشتی اونٹ کے لگایا جاتا ہے، پگھلا ہوا تانبا، [مادہ:قطر]۔(۱۴:۵۰).

قِطَعٌ: ٹکڑے، حصے، قِطْعَۃٌ واحد۔(۱۳:۴)، قِطَعًا (۱۰:۲۷).

قِطْعٍ: ٹکڑا، حصہ، رات کا آخری حصہ، اَقْطَاعٌ جمع۔(۱۱:۸۱) (۱۵:۶۵).

قُطِعَ: کاٹ دی گئی، (فتح) قَطْعٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۶:۴۵).

قَطَّعَ: اس نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، (تفعیل ا) تَقْطِيعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۴۷:۱۵).

قُطِّعَتْ: وہ ٹکڑے ٹکڑے کی گئی، وہ پھاڑ دی گئی، (تفعیل) تَقْطِيعٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۱۳:۳۱) (۲۲:۱۹).

قَطَعْتُمْ: تم نے کاٹ ڈالے، تم نے کاٹا، (فتح) قَطْعٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۵۹:۵).

قَطَّعْنَ: انہوں نے کاٹ لیے، (تفعیل) تَقْطِيعٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(۱۲:۳۱، ۵۰).

قَطَعْنَا: ہم نے کاٹ دیا/ نابود کر دیا، ہم نے کاٹ دی، ہم کاٹ دیتے، (فتح) قَطْعٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۷:۷۲) (۶۹:۴۶).

قَطَّعْنٰهُمْ: (قَطَّعْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو الگ الگ کر دیا، قَطَّعْنَا، (تفعیل) تَقْطِيعٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷:۱۶۰، ۱۶۸).

قِطْمِيْرٍ: وہ باریک چھلکا جو گٹھلی پر ہوتا ہے، یا وہ باریک ڈورا جو کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں ہوتا ہے، مراد حقیر بے مقدار چیز، [مادہ: قطمر]۔(۳۵:۱۳).

قِطَّنَا: (قِطَّ.نَا) ہمارا حصہ/ نصیب، ہمارا اعمال نامہ، قِطٌّ (قُطُوْطٌ جمع، [مادہ:قطط]) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۳۸:۱۶).

قُطُوْفُهَا: (قُطُوْفُ.هَا) اس کے پھل، اس کے میوے، قُطُوْفُ (قِطْفٌ کی جمع جسکے معنی چنے ہوئے پھل کے ہیں) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۶۹:۲۳) (۷۶:۱۴).

قَعَدَ: وہ بیٹھا، وہ بیٹھ رہے، (نصر ا) قُعُوْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۹:۹۰).

قَعَدُوْا: وہ بیٹھے، وہ بیٹھ رہے تھے، (نصر) قُعُوْدٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۳:۱۶۸).

قَعُوْا: تم گر پڑنا، تم گر پڑو/ جھک جاؤ، (فتح ۵؛ وَقَعَ.يَقَعُ.قَعْ) وُقُوْعٌ (واقع ہونا/ گر پڑنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۱۵:۲۹) (۳۸:۷۲).

قُعُوْدٌ: بیٹھنا، بیٹھ کر، بیٹھنے والے، مصدر (باب نصر ا) یاقَاعِدٌ کی جمع۔ (۸۵:۶)، الْقُعُوْدِ (۹:۸۳)، قُعُوْدًا (۳:۱۹۱) (۴:۱۰۳).

قَعِيْدٌ: نگرانی کرنے والا فرشتہ، بیٹھنے والا، (نصر) قُعُوْدٌ سے، صفت مشبہ (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع ہر طرح مستعمل ہے)۔ (۵۰:۱۷).

قِفُوْهُمْ: (قِفُوْا.هُمْ) تم انہیں ٹھہراؤ/ ان کو ٹھہرائے رکھو، قِفُوْا، (ضرب ۶؛ وَقَفَ.يَقِفُ) وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳۷:۲۴).

قَفَّيْنَا: ہم نے پیچھے بھیجا، (تفعیل ۱۰؛ قَفّٰى.يُقَفِّيْ) تَقْفِيَةٌ (کسی کو کسی کے پیچھے بھیجنا/ پیچھے چلانا/ پیچھے لے جانا) سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ:قفو]۔(۲:۸۷) (۵:۴۶) (۵۷:۲۷، ۲۷).

قُلْ: تو کہہ، (نصر ۲؛ قَالَ.يَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۲:۸۰، ۹۱، ۹۳، ۹۴، ۹۷، ....)....

قَلَّ: وہ کم ہوا، (ضرب ۵؛قَلَّ.یَقِلُّ)قِلَّۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٤:۷).

الْقَلَآئِدَ: ہار، پٹے، مراد قربانی کے وہ جانور جن کے گلے میں بطور نشانی پٹہ وغیرہ پڑا ہو، قِلَادَۃٌ واحد جسکے معنی وہ چیز جو گردن میں لٹکائی جائے، ہار، پٹہ، رسی، [مادہ؛قلد]۔(۵:۲، ۹۷).

قَلٰی: ناخوش ہوا، بیزار رہا، ناراض ہوا، (ضرب۹؛ قَلٰی.یَقْلِیْ) قَلْیٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۹۳:۳).

قَلْبٌ: دل، فہم/عقل، جان، پلٹنا، اوپر نیچے کرنا، مصدر (باب ضرب ا)، قُلُوْبٌ جمع۔کبھی قَلْبٌ واحد و جمع اور مذکر و مؤنث تمام کیلئے یکساں بھی استعمال ہوتا ہے، لیکن کبھی مؤنث کیلئے قَلْبَۃٌ آتا ہے۔ (۳۷:۵۰)، قَلْبٍ (۸۹:۲٦) (۸٤:۳۷) (۳۳:۵۰)، قَلْبِ (۳۵:٤۰)، الْقَلْبِ (۱۵۹:۳).

قَلْبَكَ: (قَلْبَ.كَ) تیرا دل، تیرے دل پر، قَلْبِ (قُلُوْبٌ جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۹۷:۲) (۱۹٤:۲٦) (۲٤:٤۲).

قَلَّبُوْا: انہوں نے الٹ پلٹ کی، انہوں نے الٹ پھیر دیا، (تفعیل ا) تَقْلِیْبٌ (پلٹنا، الٹنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٤۸:۹).

قَلْبُهٗ: (قَلْبُ.هٗ) اس کا دل، قَلْبُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸۳:۲) (۱۰٦:۱٦)، قَلْبِهٖ (۲۰٤:۲) (۲٤:۸) (۳۲:۳۳) (۲۳:٤۵)، قَلْبَهٗ (۲۸:۱۸) (۱۱:٦٤).

قَلْبِهَا: (قَلْبِ.هَا) اس کا دل، قَلْبِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲۸ : ۱۰).

قَلْبِیْ: (قَلْبِ.یْ) میرا دل، قَلْبِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲ : ۲٦۰).

قَلْبَیْنِ: دو دل، قَلْبٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔(٤:۳۳).

قُلْتَ: تو نے کہا، (نصر۲؛ قَالَ.یَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۱۱٦:۵) (۹۲:۹) (۷:۱۱) (۳۹:۱۸).

قُلْتُ: میں نے کہا، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۱۷:۵) (۷۱:۱۰).

قُلْتُمْ: تم نے کہا، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۵۵:۲، ٦۱) (۱٦۵:۳، ۱۸۳) (۷:۵) (۱۵۲:٦) (۱٦:۲٤) (۳٤:٤۰) (۳۲:٤۵).

قُلْتُهٗ: (قُلْتُ.هٗ) میں نے اسے کہا، قُلْتُ، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی واحد متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۱٦:۵).

الْقَلَمِ: قلم، لکھنے کا آلہ، اَقْلَامٌ جمع۔(۱:٦۸) (٤:۹٦).

قُلْنَ: انہوں نے کہا، وہ بولیں، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(۳۱:۱۲، ۵۱).

قُلْنَ: تم بات کیا کرو، (نصر) قَوْلٌ سے، امر جمع حاضر مؤنث۔ (۳۲:۳۳).

قُلْنَا: ہم نے کہا، ہم نے حکم دیا، (نصر) قَوْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۳٤:۲، ۳۵، ۳٦، ۳۸، ۵۸، ٦۰، ٦۵، ۷۳) (۱۵٤:٤، ۱۵٤) (۱۱:۷، ۱٦٦) (۳۱:۸) (٤۰:۱۱) (٦۰:۱۷، ٦۱، ۱۰٤) (۱٤:۱۸، ۵۰، ۸٦) (٦۸:۲۰، ۱۱٦، ۱۱۷) (٦۹:۲۱) (۳٦:۲۵) (۷۵:۲۸) (۹:٦۷).

قُلُوْبٌ: دل، عقلیں، قَلْبٌ کی جمع۔(۱۷۹:۷) (٤٦:۲۲) (۸:۷۹)، قُلُوْبٍ (۲٤:٤۷)، قُلُوْبِ (۱۵۱:۳) (۱۰۱:۷) (۱۲:۸) (۷٤:۱۰) (۱۲:۱۵) (۲۰۰:۲٦) (۵۹:۳۰) (٤:٤۸) (۲۷:۵۷)، قُلُوْبُ (۱۱۷:۹) (٤۵:۳۹)، الْقُلُوْبِ (۳۲:۲۲)، الْقُلُوْبُ (۲۸:۱۳) (٤٦:۲۲) (۳۷:۲٤) (۱۰:۳۳) (۱۸:٤۰).

قُلُوْبُكُمْ: (قُلُوْبُ.كُمْ) تمہارے دل، قُلُوْبُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۷٤:۲، ۲۲۵) (۱۲٦:۳)

(١٠:٨) (٣٣:٥)، قُلُوْبِكُمْ (٣:١٠٣، ١٥٤) (٦:٤٦) (٨:١١، ٧٠) (٣٣:٥١، ٥٣) (٤٨:١٢) (٤٩:٧، ١٤).

قُلُوْبُكُمَا: (قُلُوْبُ. كُمَا) تم دونوں کے دل، قُلُوْبُ مضاف، كُمَا (ضمیر تثنیہ حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔(٦٦: ٤).

قُلُوْبُنَا: (قُلُوْبُ. نَا) ہمارے دل، قُلُوْبُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٢:٨٨) (٤:١٥٥) (٥:١١٣) (٤١: ٥)، قُلُوْبِنَا (٥٩: ١٠)، قُلُوْبَنَا (٣:٨).

قُلُوْبُهُمْ: (قُلُوْبُ. هُمْ) ان کے دل، قُلُوْبُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢:١١٨) (٥:٤١) (٦:٤٣) (٨:٢) (٩:٨، ٤٥، ٦٠، ١١٠) (١٣:٢٨) (١٦:٢٢) (٢١:٣) (٢٢:٣٥، ٥٣، ٥٤) (٢٣:٦٠، ٦٣) (٣٩:٢٢، ٢٣) (٥٧:١٦، ١٦) (٥٩:١٤)، قُلُوْبِهِمْ (٢:٧، ١٠، ٩٣) (٣:٧، ١٥٦، ١٦٧) (٤:٦٣) (٥:٥٢) (٦:٢٥) (٧:١٠٠) (٨:٤٩، ٦٣، ٦٣) (٩:١٥، ٦٤، ٧٧، ٨٧، ٩٣، ١١٠، ١٢٥) (١٠:٨٨) (١٦:١٠٨) (١٧:٤٦) (١٨:١٤، ٥٧) (٢٢:٥٣) (٢٤:٥٠) (٣٣:١٢، ٢٦، ٦٠) (٣٤:٢٣) (٤٧:١٦، ٢٠، ٢٩) (٤٨:١١، ١٨، ٢٦) (٥٨:٢٢) (٥٩:٢) (٦٣:٣) (٧٤:٣١) (٨٣:١٤)، قُلُوْبَهُمْ (٥:١٣، ٤١) (٩:١٢٧) (٤٩:٣) (٦١:٥).

قُلُوْبِهِنَّ: (قُلُوْبِ. هِنَّ) ان کے دل، قُلُوْبِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٣٣:٥٣).

قَلِيْلٌ: تھوڑا، حقیر، تھوڑے (لوگ)، تھوڑی (مدت کے بعد)، (ضرب۵: قَلَّ. يَقِلُّ) قِلَّةٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر (کبھی جمع اور مؤنث کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے)، قَلِيْلُوْنَ جمع۔ (٣:١٩٧) (٤:٦٦، ٧٧) (٨:٢٦) (٩:٣٨) (١١:٤٠) (١٦:١١٧) (١٨:٢٢) (٣٤:١٣) (٣٨:٢٤) (٥٦:١٤)، قَلِيْلٍ (٢٣:٤٠) (٣٤:١٦)، قَلِيْلًا (٢:٤١، ٧٩، ٨٣، ٨٨، ١٢٦، ١٧٤، ٢٤٦، ٢٤٩) (٣:٧٧، ١٨٧، ١٩٩) (٤:٤٦، ٨٣، ١٤٢، ١٥٥) (٥:١٣، ٤٤) (٧:٣، ١٠، ٨٦) (٨:٤٣، ٤٤) (٩:٩، ٨٢) (١١:١١٦) (١٢:٤٧، ٤٨) (١٦:٩٥) (١٧:٥٢، ٦٢، ٧٤، ٧٦، ٨٥) (٢٣:٧٨، ١١٤) (٢٧:٦٢) (٢٨:٥٨) (٣١:٢٤) (٣٢:٩) (٣٣:١٦، ١٨، ٢٠، ٦٠) (٣٩:٨) (٤٠:٥٨) (٤٤:١٥) (٤٨:١٥) (٥١:١٧) (٥٣:٣٤) (٦٧:٢٣) (٦٩:٤١، ٤٢) (٧٣:٢، ٣، ١١) (٧٧:٤٦).

قَلِيْلَةٍ: تھوڑی، چھوٹی، (ضرب) قِلَّةٌ سے، صفت مشبہ واحد مؤنث (کبھی جمع کیلئے بھی آتا ہے)، قَلِيْلَاتٌ جمع۔(٢: ٢٤٩).

قَلِيْلُوْنَ: تھوڑے (لوگ)، چھوٹی (جماعت)، قَلِيْلٌ کی جمع۔ (٢٦: ٥٤).

قُمْ: کھڑا ہو جا، تیار ہو جا، (نصر٦: قَامَ. يَقُوْمُ) قِيَامٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: قوم]۔(٧٣: ٢) (٧٤: ٢).

قُمْتُمْ: (جب) تم کھڑے ہو، (نصر) قِيَامٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٥: ٦).

الْقَمَرُ: چاند، تیسری تاریخ کے بعد والی رات سے آخر ماہ تک کا چاند (ابتدائی دنوں کے چاند کو هِلَالٌ کہتے ہیں)، اَقْمَارٌ جمع۔ (٢٢:١٨) (٤١:٣٧) (٥٤:١) (٥٥:٥) (٧٥:٨، ٩)، الْقَمَرِ (٤١:٣٧) (٧٤:٣٢) (٨٤:١٨) (٩١:٢)، الْقَمَرَ (٦:٧٧، ٩٦) (٧:٥٤) (١٠:٥) (١٢:٤) (١٣:٢) (١٤:٣٣) (١٦:١٢) (٢١:٣٣) (٢٩:٦١) (٣١:٢٩) (٣٥:١٣) (٣٦:٣٩، ٤٠) (٣٩:٥) (٧١:١٦)، قَمَرًا (٢٥:٦١).

قَمْطَرِيْرًا: مصیبت، سختی، شدید، یعنی رنج کا بہت طویل دن، [مادہ: قمطر]۔(٧٦: ١٠).

الْقُمَّلَ: غلے کو کھا جانے والے کیڑے، چھوٹی مکھیاں، جوئیں، بے پر کی ٹڈی، چچڑیاں، قُمَّلَةٌ واحد، [مادہ: قمل]۔(٧: ١٣٣).

قَمِيْصُهٗ: (قَمِيْصُ. هٗ) اس کا کرتہ، اس کی قمیص، قَمِيْصُ (قُمُصٌ و قُمْصَانٌ جمع، مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے، [مادہ: قمص]) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔

(۱۲: ۲۶، ۲۷)، قَمِيصِهٖ (۱۲: ۱۸)، قَمِيصَهٗ (۱۲: ۲۵، ۲۸).

قَمِيصِي: (قَمِيصِ. یْ) میری قمیص، قَمِيصِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۲: ۹۳).

قِنَا: (قِ. نَا) تو ہمیں بچا، ہمیں محفوظ رکھ، قِ، (ضرب۱۰؛ وَقٰی۔یَقِیْ) وِقَايَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۲: ۲۰۱) (۳: ۱۶، ۱۹۱).

الْقَنَاطِيْرِ: ڈھیروں انبار، مراد کثرت مال، قِنْطَارٌ کی جمع، [مادہ؛ قنطر]۔ (۳: ۱۴).

قِنْطَارًا: تودہ، ڈھیر، مال کثیر، قَنَاطِيْرُ جمع، [مادہ؛ قنطر]۔ (۴: ۲۰)، قِنْطَارٍ (۳: ۷۵).

قَنَطُوْا: وہ ناامید ہوگئے، وہ مایوس ہوئے، (نصر،ضرب۱) قُنُوْطٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۴۲: ۲۸).

قِنْوَانٌ: کھجور کے گچھے، تازہ خوشے، قِنْوٌ واحد۔ (۶: ۹۹).

قَنُوْطٌ: بالکل ناامید، بے آس، مایوس، (نصر،ضرب،سمع) قَنْطٌ و قُنُوْطٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (۴۱: ۴۹).

قُوْا: تم بچاؤ، نگاہ رکھو، (ضرب) وِقَايَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ؛وقی]۔ (۶۶: ۶).

قَوَارِيْرَ: شیشے، شیشے کے برتن، قَارُوْرَةٌ واحد، [مادہ؛قرر]۔ (۲۷: ۴۴)، قَوَارِيْرَا (۷۶: ۱۵، ۱۶).

الْقَوَاعِدُ: عمر رسیدہ عورتیں جو قابل نکاح نہ ہوں، قَاعِدٌ (یا قَاعِدَةٌ) کی جمع جو (نصر ا) قُعُوْدٌ سے اسم فاعل مؤنث کا صیغہ ہے، جسکے معنی اس بوڑھی عورت کے ہیں جو قابل نکاح نہ ہو یعنی وہ جسے حیض نہ آئے اور نہ بچہ پیدا ہو۔ بوڑھی عورت چونکہ ضعف وکمزوری کی وجہ سے مختلف امور کی انجام دہی سے عاجز ہوتی ہے اور بالعموم گھر ہی بیٹھی رہتی ہے اس لیے اسے قَاعِدٌ (یاقَاعِدَةٌ) کہا جاتا ہے۔ قَاعِدٌ جب عورت کی صفت ہو کر مستعمل ہو تو مؤنث ہوتا ہے، اس کے ساتھ ۃ تانیث لگانا ضروری نہیں ہوتا۔ (۲۴: ۶۰).

الْقَوَاعِدِ: بنیادیں، قَاعِدَةٌ کی جمع۔ یہ بھی اسم فاعل مؤنث کا صیغہ ہے جسکے معنی اس مضبوط بنیادی دیوار کے ہیں جو تہہ میں جمی ہوئی ہوتی ہے۔ (۱۶: ۲۶)، الْقَوَاعِدَ (۲: ۱۲۷).

قَوَامًا: اسراف اور بخل کے درمیان حد اوسط، معتدل، جس سے نہ اپنی تباہی ہو نہ دوسروں کی، قوام اور قیام اس چیز کو کہتے ہیں جس سے کسی چیز کی بقاء اور درستگی ہو یعنی درستی اور بقاء کا سہارا، [مادہ؛قوم]۔ (۲۵: ۶۷).

قَوّٰمُوْنَ: محافظ، ذمہ دار، سرپرست، برتر، قَوَّامٌ کی جمع بحالت رفع۔ قَوَّامٌ (نصر؛قَامَ۔یَقُوْمُ) قَوْمٌ و قِيَامٌ سے صیغۂ مبالغہ ہے۔ عورتوں پر مردوں کو برتری فطرۃً حاصل ہے۔ عقل، علم، فہم، طاقت، نظم، سب لحاظ سے عموماً مرد عورتوں سے برتر ہیں، الّا ماشاء اللہ کوئی عورت اتفاق سے اچھی تعلیم وتربیت کی وجہ سے روشن دماغ اور پہلوان ہو جائے تو بعض مردوں پر اس کو عارضی برتری حاصل ہو جاتی ہے۔ تاہم سب مردوں سے کسی عورت کا افضل ہونا ممکن نہیں، فطری اور جسمانی کمزوری میدان مسابقت میں مانع ہوتی ہے۔ کیونکہ عوارض فطریہ عورت ہی کے ساتھ ہیں، حمل، وضع حمل، حیض وغیرہ۔ یہی وجہ ہے کہ نبوت، خلافت، امامت اور دینی قیادت کی چیزیں مردوں کے لیے خاص ہیں۔ مردوں کی برتری کیلئے آئمہ اجتہاد کے اقوال سے یہ باتیں ثابت ہیں؛ عزم، دانش، طاقت، نماز وروزہ کی تکمیل، نبوت، خلافت، امامت، اذان، خطبہ اور جماعت، جمعہ کا وجوب، حدود وقصاص میں شہادت اور میراث کا دوگنا ہونا، میراث کا عصبہ ہونا، نکاح وطلاق کا مالک ہونا، نسب وغیرہ۔ (۴: ۳۴).

قَوّٰمِيْنَ: محافظ، قائم رہنے والے، قَوَّامٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (۴: ۱۳۵) (۵: ۸).

الْقُوٰى: طاقتیں، قُوَّةٌ کی جمع، [مادہ؛قوی]۔ (۵۳: ۵).

قُوَّةٍ: ۱) طاقت، زور، قُوًی جمع۔ ۲) طاقت ور ہونا، طاقت و قدرت رکھنا، مصدر (سمع۱۳؛ قَوِیَ۔یَقْوٰی کا)۔ (۲: ۶۳، ۹۳) (۷: ۱۴۵، ۱۷۱) (۸: ۶۰) (۱۶: ۹۲) (۱۸: ۹۵).

(۱۲:۱۹) (۳۳:۲۷) (۵٤:۳۰) (۲۰:۸۱) (۱۰:۸٦)، قُوَّۃَ (۳۹:۱۸)، قُوَّۃً (٦۹:۹) (۵۲:۱۱، ۸۰) (۷۸:۲۸) (۹:۳۰، ۵٤) (٤٤:۳۵) (۲۱:٤۰، ۸۲) (۱۵:٤۱، ۱۵) (۱۳:٤۷)، اَلْقُوَّۃِ (۷٦:۲۸) (۵۸:۵۱)، اَلْقُوَّۃَ (۱٦۵:۲).

قُوَّتِکُمْ: (قُوَّۃِ. کُمْ) تمہاری قوت، تمہاری طاقت، قُوَّۃِ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۲:۱۱).

قُوْتِلْتُمْ: (اگر) تم سے لڑائی کی گئی، تم مارے گئے، (مفاعلہ ۱) مُقَاتَلَۃٌ سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (۱۱:۵۹).

قُوْتِلُوْا: ان سے لڑائی کی گئی، وہ مارے گئے، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱۲:۵۹).

قَوْسَیْنِ: دو کمانیں، قَوْسٌ کا تثنیہ (بحالت نصب وجر)، مؤنث ہے کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے۔ (۹:۵۳).

قَوْلٌ: قول، بول، بات، کہنا، بولنا، اسم اور مصدر (نصر ٦؛ قَالَ. یَقُوْلُ کا)، اَقْوَالٌ جمع۔ (۲٦۳:۲) (۲۱:٤۷) (۱۳:۸٦)، قَوْلٍ (۱۸:۵۰) (۸:۵۱)، قَوْلِ (٤۱:٦۹، ٤۲) (۲۵:۸۱)، قَوْلَ (۱۸۱:۳) (۳۰:۹) (۳٤:۱۹) (۳۰:۲۲) (۵۱:۲٤) (۱:۵۸) (٤:٦۰)، قَوْلُ (۳۱:۳۷) (٤۰:٦۹) (۲۵:۷٤) (۱۹:۸۱)، اَلْقَوْلِ (۱۰۸:٤، ۱٤۸) (۱۱۲:٦) (۲۰۵:۷) (۳۳:۱۳) (۲۷:۱٤) (۷:۲۰) (۲۷:۲۱، ۱۱۰) (۲٤:۲۲) (۳۲:۳۳) (۳۰:٤۷) (۲:٤۹) (۲:۵۸)، اَلْقَوْلَ (۱۰:۱۳) (۸٦:۱٦) (٤:۲۱) (٦۸:۲۳) (۵۱:۲۸) (۳۱:۳٤) (۱۸:۳۹)، اَلْقَوْلُ (٤۰:۱۱) (۱٦:۱۷) (۲۷:۲۳) (۸۲:۲۷، ۸۵) (٦۳:۲۸) (۱۳:۳۲) (۷:۳٦، ۷۰) (۲۵:٤۱) (۱۸:٤٦) (۲۹:۵۰)، قَوْلًا (۵۹:۲، ۲۳۵) (۵:٤، ۸، ۹، ٦۳) (۱٦۲:۷) (۲۳:۱۷، ۲۸، ٤۰) (۹۳:۱۸) (٤٤:۲۰، ۸۹، ۱۰۹) (۳۲:۳۳، ۷۰) (۵۸:۳٦) (۳۳:٤۱) (۵:۷۳).

قُوْلَا: تم دونوں کہو، (نصر) قَوْلٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر۔ (٤٤:۲۰، ٤۷) (۱٦:۲٦).

قَوْلُكَ: (قَوْلِ. كَ) تیرا قول، تیرا کہنا، قَوْلِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۳:۱۱).

قَوْلُکُمْ: (قَوْلُ. کُمْ) تمہارا قول، تمہارا کہنا، قَوْلُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤:۳۳)، قَوْلَکُمْ (۱۳:٦۷).

قَوْلُنَا: (قَوْلُ. نَا) ہمارا کہنا، قَوْلُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٤۰:۱٦).

قُوْلُوْا: تم کہو، (نصر) قَوْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۵۸:۲، ۸۳، ۱۰٤، ۱۳٦) (٦٤:۳) (۵:٤، ۸) (۱٦۱:۷) (۸۱:۱۲) (٤٦:۲۹) (۷۰:۳۳) (۱٤:٤۹).

قَوْلُهٗ: (قَوْلُ. هٗ) اس کی بات، اس کا کہنا، قَوْلُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۰٤:۲)، قَوْلُهٗ (۷۳:٦).

قَوْلِهَا: (قَوْلِ. هَا) اس کی بات، اس کا کہنا، قَوْلِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۹:۲۷).

قَوْلِهِمْ: (قَوْلِ. هِمْ) ان کی بات، ان کا کہنا، قَوْلِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱۳:۲، ۱۱۸) (۱۵۵:٤، ۱۵٦، ۱۵۷) (٦۳:۵) (٤:٦۳)، قَوْلَهُمْ (۱٤۷:۳)، قَوْلُهُمْ (۳۰:۹) (٦۵:۱۰) (۵:۱۳) (۷٦:۳٦).

قَوْلِیْ: (قَوْلِ. یْ) میرا قول، میرا کہنا، قَوْلِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۲۸:۲۰، ۹٤).

قُوْلِیْ: تو کہہ، (نصر) قَوْلٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (۲٦:۱۹).

قَوْم: لوگ، گروہ، لوگوں کا ایک گروہ، برادری، صرف مردوں کا گروہ، اسم جمع ہے، اَقْوَامٌ جمع، مصدر بھی ہے (نصر ٦؛ قَامَ. یَقُوْمُ کا) بمعنی کھڑا ہونا، کسی جگہ مقیم ہونا۔ قَوْم میں ذیلی طور پر عورتیں بھی

مردوں کے ساتھ داخل ہوتی ہیں اس لیے قوم مذکر بھی مستعمل ہے اور مؤنث بھی، لیکن جب عورتوں کا الگ سے واضح طور پر تذکرہ ہو تو اس سے مراد صرف مرد ہی ہوتے ہیں جیسا کہ آیت (الحجرات ۱۱:۴۹) میں آیا ہے۔ قَوْمٍ (١١٨:٢، ١٦٤، ٢٣٠) (١١٧:٣) (٩٠:٤، ٩٢، ٩٢) (٢:٥، ٨، ٤١، ٥٠، ٥٤، ٧٧) (٩٧:٦، ٩٨، ٩٩، ١٠٥، ١٢٦، ١٣٣) (٣٢:٧، ٥٢، ٥٨، ٩٣، ١٣٨، ١٨٨، ٢٠٣) (٥٣:٨، ٥٨، ٧٢) (١١:٩، ١٤) (٥:١٠، ٦، ٢٤، ٦٧، ١٠١) (٣٧:١٢، ١١١) (٣:١٣، ٤، ٧، ١١، ١١) (٥٨:١٥) (١١:١٦، ١٢، ١٣، ٦٤، ٦٥، ٦٧، ٦٩، ٧٩) (٩٠:١٨) (١٠٦:٢١) (٤٤:٢٣) (٤٣:٢٧، ٥٢، ٨٦) (٣:٢٨) (٢٤:٢٩، ٣٥، ٥١) (٢١:٣٠، ٢٣، ٢٤، ٢٨، ٣٧) (٤٢:٣٩، ٥٢) (٣:٤١) (٤:٤٥، ٥، ١٣، ٢٠) (١٦:٤٨) (١١:٤٩) (٣٢:٥١)، قَوْمِ (٦٩:٧، ١٠٩، ١٢٧، ١٥٩) (٧٠:٩، ٧٠) (٦٠:١١، ٧٠، ٧٤) (٩:١٤) (٧٦:٢٨) (٣١:٤٠)، قَوْمَ (٩٨:١٠) (٨٩:١١، ٨٩، ٨٩) (٧٤:٢١، ٧٧) (٣٧:٢٥) (١١:٢٦) (١٧:٤٤) (٤٦:٥١) (٥٢:٥٣)، قَوْمُ (١٤٨:٧) (٨٩:١١) (٤٢:٢٢، ٤٣، ٤٣) (١٠٥:٢٦، ١٦٠) (١٢:٣٨، ١٣) (٥:٤٠) (٣٧:٤٤) (١٢:٥٠، ١٤) (٩:٥٤، ٣٣)، قَوْمٌ (١١:٥، ٥٨، ١٠٢) (٨١:٧، ١٣٨) (٦٥:٨) (٦:٩، ٥٦، ١٢٧) (١٥:١٥، ٦٢) (٤:٢٥) (١٦٦:٢٦) (٤٧:٢٧، ٥٥، ٦٠) (١٩:٣٦) (٥٨:٤٣، ٨٨) (٢٢:٤٤) (١١:٤٩) (٢٥:٥١، ٥٣) (٣٢:٥٢) (١٣:٥٩، ١٤)، الْقَوْمِ (٢٥٠:٢، ٢٨٦) (١٤٧:٣) (٧٨:٤، ١٠٤) (٢٥:٥، ٢٦، ٦٨، ٨٤) (٤٥:٦، ٦٨، ٧٧، ١٤٧) (٤٧:٧، ١٥٠، ١٧٦) (٩٦:٩) (٨٥:١٠، ٨٦) (٤٤:١١) (١١٠:١٢) (٥٩:١٦) (٨٧:٢٠) (٧٧:٢١، ٧٨) (٢٨:٢٣، ٤١، ٩٤) (٣٦:٢٥) (٢١:٢٨، ٢٥) (٣٠:٢٩) (٥:٦٢) (١١:٦٦)، الْقَوْمَ (٢٥٨:٢، ٢٦٤) (٨٦:٣، ١٤٠) (٥١:٥، ٦٧، ١٠٨) (١٤٤:٦) (١٣٧:٧، ١٥٠) (١٩:٩، ٢٤، ٣٧، ٨٠، ١٠٩) (١٣:١٠) (١٠٧:١٦) (١٠:٢٦) (٥٠:٢٨) (١٠:٤٦، ٢٥) (٥:٦١، ٧) (٥:٦٢) (٦:٦٣) (٧:٦٩)، الْقَوْمُ (٤٧:٦) (٩٩:٧، ١٧٧) (٨٧:١٢) (٣٥:٤٦)، قَوْمًا (٨٦:٣) (٢٢:٥) (٨٩:٦) (٦٤:٧، ١٣٣، ١٦٤) (١٣:٩، ٣٩، ٥٣، ١١٥) (٧٥:١٠) (٢٩:١١، ٥٧) (٩:١٢) (٨٦:١٨، ٩٣) (٩٧:١٩) (١١:٢١) (٤٦:٢٣، ١٠٦) (١٨:٢٥) (١٢:٢٧) (٣٢:٢٨، ٤٦) (٣:٣٢) (٦:٣٦) (٣٠:٣٧) (٥:٤٣، ٥٤) (٢٨:٤٤) (١٤:٤٥، ٣١) (٢٣:٤٦) (٣٨:٤٧) (١٢:٤٨) (٦:٤٩) (٤٦:٥١) (١٤:٥٨، ٢٢) (١٣:٦٠).

قَوْمِ: (قَوْمِ.یْ) میری قوم، (اے) میری قوم، قَوْمِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔ یٰقَوْمِ اصل میں یَا.قَوْمَ.یْ ہے، یائے متکلم کی وجہ سے قَوْمَ بظاہر مجرور ہو گیا۔ (٥٤:٢) (٢٠:٥، ٢١) (٧٨:٦، ١٣٥) (٥٩:٧، ٦١، ٦٥، ٦٧، ٧٣، ٧٩، ٨٥، ٩٣) (٧١:١٠، ٨٤) (٢٨:١١، ٢٩، ٣٠، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٦١، ٦٣، ٦٤، ٧٨، ٨٤، ٨٥، ٨٨، ٨٩، ٩٢، ٩٣) (٨٦:٢٠، ٩٠) (٢٣:٢٣) (٤٦:٢٧) (٣٦:٢٩) (٢٠:٣٦) (٣٩:٣٩) (٢٩:٤٠، ٣٠، ٣٢، ٣٨، ٣٩، ٤١) (٥١:٤٣) (٥:٦١) (٢:٧١).

قَوْمُكَ: (قَوْمُ.كَ) تیری قوم، تیرے لوگ، قَوْمُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٦٦:٦) (٤٩:١١) (٥٧:٤٣)، قَوْمِكَ (٣٦:١١) (٨٣:٢٠) (٤٤:٤٣)، قَوْمَكَ (٧٤:٦) (١٤٥:٧) (٥:١٤) (٨٥:٢٠) (١:٧١).

قَوْمِكُمَا: (قَوْمِ.كُمَا) تم دونوں کی قوم، قَوْمِ مضاف، كُمَا (ضمیر تثنیہ حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٧:١٠).

قَوْمُنَا: (قَوْمُ.نَا) ہماری قوم، ہمارے لوگ، قَوْمُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٥:١٨)، قَوْمِنَا (٨٩:٧)، قَوْمَنَا (٣٠:٤٦، ٣١).

قُوْمُوْا: تم کھڑے ہو جاؤ، تم کھڑے رہو، (نصر۶: قَامَ.يَقُوْمُ) قِيَامٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، [مادہ: قوم]۔ (٢٣٨:٢).

قَوْمُهٗ: (قَوْمُ.هٗ) اس کی قوم، اس کے لوگ، قَوْمُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٠:٦) (١٣٧:٧، ١٦٠) (٧٨:١١) (٧٦:٢٨)، قَوْمِهٖ (١٢٨:٧) (٦:١٤) (٣٣:٢٣) (١٦:٢٩)، قَوْمِهٖ (٥٤:٢، ٦٠، ٦٧) (٢٠:٥) (٨٣:٦) (٥٩:٧، ٦٠، ٦٦، ٧٥، ٨٠، ٨٢، ٨٨، ٩٠، ١٥٠) (٧١:١٠، ٨٣) (٢٥:١١، ٢٧، ٣٨) (٤:١٤) (١١:١٩) (٨٦:٢٠) (٥٢:٢١) (٢٣:٢٣، ٢٤) (٧٠:٢٦) (١٢:٢٧، ٥٤، ٥٦) (٧٩:٢٨) (١٤:٢٩، ٢٤، ٢٨، ٢٩) (٢٨:٣٦) (٨٥:٣٧، ١٢٤) (٢٦:٤٣، ٥١) (٥:٦١) (١:٧١)، قَوْمَهٗ (١٢٧:٧، ١٥٥) (٩٨:١١) (٧٩:٢٠) (٥٤:٤٣) (٢١:٤٦).

قَوْمَهَا: (قَوْمَ.هَا) اس کی قوم، اس کے لوگ، قَوْمَ مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٧:١٩) (٢٤:٢٧).

قَوْمِهِمْ: (قَوْمِ.هِمْ) ان کی قوم، ان کے لوگ، قَوْمِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٤:١٠) (٤٧:٣٠) (٢٩:٤٦) (٤:٦٠)، قَوْمَهُمْ (٩٠:٤، ٩١) (١٢٢:٩) (٢٨:١٤) (٥١:٢٧).

قَوْمُهُمَا: (قَوْمُ.هُمَا) ان دونوں کی قوم، قَوْمُ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٧:٢٣)، قَوْمَهُمَا (١١٥:٣٧).

قَوْمِيْ: (قَوْمِ.یْ) میری قوم، میرے لوگ، قَوْمِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٤٢:٧) (٣٠:٢٥) (١١٧:٢٦) (٢٦:٣٦) (٥:٧١).

قَوِيٌّ: قوت والا، زبردست، توانا، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (سمع ١٣؛ قَوِیَ.یَقْوٰی) قُوَّةٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)، اَقْوِيَاءُ جمع۔ (٥٢:٨) (٤٠:٢٢، ٧٤) (٣٩:٢٧) (٢٢:٤٠) (٢٥:٥٧) (٢١:٥٨)، الْقَوِيُّ (٦٦:١١) (٢٦:٢٨) (١٩:٤٢)، قَوِيًّا (٢٥:٣٣).

الْقَهَّارُ: سب پر غلبہ پانے والا، بڑا زبردست، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (فتح ا) قَهْرٌ سے، اسم مبالغہ مفرد۔ (٣٩:١٢) (١٦:١٣) (٦٥:٣٨) (٤:٣٩)، الْقَهَّارِ (٤٨:١٤) (١٦:٤٠).

قِهِمْ: (قِ.هِمْ) ان کو بچا، تو ان کو محفوظ رکھ، قِ، (ضرب؛ وَقٰی.یَقِیْ) وَقْیٌ و وِقَايَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٧:٤٠، ٩).

قِيَامٌ: کھڑے ہونے والے، کھڑے ہوئے، قَائِمٌ کی جمع، یا بمعنی کھڑے ہونا مصدر ہے (باب نصر ١؛ قَامَ.يَقُوْمُ کا)۔ (٦٨:٣٩)، قِيٰمًا (١٩١:٣) (١٠٣:٤) قِيَامًا (٦٤:٢٥)، قِيَامٍ (مصدر) (٤٥:٥١)، قِيٰمًا (مصدر) (٥:٤) (٩٧:٥).

الْقِيٰمَةِ: قیامت، وعدہ کا دن، ایک بار کھڑا ہونا، آخرت میں مردوں کا جی اٹھنا، [مادہ؛ قوم]۔ (٨٥:٢، ١١٣، ١٧٤، ٢١٢) (٥٥:٣، ٧٧، ١٦١، ١٨٠، ١٨٥، ١٩٤) (٨٧:٤، ١٠٩، ١٤١، ١٥٩) (١٤:٥، ٣٦، ٦٤) (١٢:٦) (٣٢:٧، ١٦٧، ١٧٢) (٦٠:١٠، ٩٣) (٦٠:١١، ٩٨، ٩٩) (٢٥:١٦، ٢٧، ٩٢، ١٢٤) (١٣:١٧، ٥٨، ٦٢، ٩٧) (١٠٥:١٨) (٩٥:١٩) (١٠٠:٢٠، ١٠١، ١٢٤) (٤٧:٢١) (٩:٢٢، ١٧، ٦٩) (١٦:٢٣) (٦٩:٢٥) (٤١:٢٨، ٤٢، ٦١، ٧١، ٧٢) (١٣:٢٩، ٢٥) (٢٥:٣٢) (١٤:٣٥) (١٥:٣٩، ٢٤، ٣١، ٤٧، ٦٠، ٦٧) (٤٠:٤١) (٤٥:٤٢) (١٧:٤٥، ٢٦) (٥:٤٦) (٧:٥٨) (٣:٦٠) (٣٩:٦٨) (١:٧٥، ٦).

قَيَّضْنَا: ہم نے ساتھ لگا دیا/ مسلط کر دیے، (تفعیل ٩؛ قَيَّضَ.يُقَيِّضُ) تَقْيِيْضٌ (کسی کو کسی کے پاس لانا/ مسلط کرنا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (٢٥:٤١).

قِيْعَةٍ: ہموار زمین، وسیع میدان۔ ایسا وسیع میدان جس پر سورج کی کرنیں پڑتی ہیں تو ریت کے ذرے پانی کی طرح معلوم ہوتے ہیں، یہ قَاعٌ کی جمع ہے، [مادہ؛ قوع]۔ (٣٩:٢٤).

قِيْلَ: کہا گیا، (سیاق میں ظرف زمان یا شرط کی وجہ سے حال یا مستقبل کا ترجمہ بھی کیا جاتا ہے، یعنی کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا)، (نصر)قَوْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (١١:٢، ١٣، ٥٩، ٩١، ١٧٠، ٢٠٦) (١٦٧:٣) (٦١:٤، ٧٧) (١٠٤:٥) (١٦١:٧، ١٦٢) (٣٨:٩، ٤٦) (٥٢:١٠) (٤٤:١١، ٤٤، ٤٨) (٢٤:١٦، ٣٠) (٢٨:٢٤) (٦٠:٢٥) (٣٩:٢٦، ٩٢) (٤٢:٢٧، ٤٤) (٦٤:٢٨) (٢١:٣١) (٢٠:٣٢) (٢٦:٣٦، ٤٥، ٤٧) (٣٥:٣٧) (٢٤:٣٩، ٧٢، ٧٥) (٧٣:٤٠) (٤٣:٤١) (٣٢:٤٥، ٣٤) (٤٣:٥١) (١٣:٥٧) (١١:٥٨، ١١) (٥:٦٣) (١٠:٦٦) (٢٧:٦٧) (٢٧:٧٥) (٤٨:٧٧).

قِيْلًا: کہنا، ذکر کرنا، قول کے لحاظ سے، مصدر، باب نصر٦؛ قَالَ.يَقُوْلُ کا۔ (١٢٢:٤) (٢٦:٥٦) (٦:٧٣).

قِيْلِهٖ: اس کا (بسا اوقات) کہنا، (قسم ہے) رسول کے اس کہنے کی، قِيْلِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٨:٤٣).

قِيَمًا: درست، ثابت، درست کرنے والا، (نصر٦؛ قَامَ.يَقُوْمُ) قَوْمٌ و قِيَامٌ سے، صیغۂ صفت مفرد۔ (١٦١:٦).

الْقَيِّمُ: ٹھیک، درست کرنے والا، (نصر) قَوْمٌ و قِيَامٌ سے، صیغۂ صفت واحد مذکر۔ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ: ایسا دین جو معاش و معاد اور دنیا و آخرت کو درست کرنے والا ہو۔ (٣٦:٩) (٤٠:١٢) (٣٠:٣٠)، الْقَيِّمِ (٤٣:٣٠)، قَيِّمًا (٢:١٨).

قَيِّمَةٌ: درست، سچی، ٹھیک، دنیا اور آخرت کو درست کرنے والی، مستحکم، مضبوط، قَيِّمٌ کی مؤنث (صیغۂ صفت)۔ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ: مستحکم دین، امت مستقیمہ کا دین، ملت اسلامیہ کا دین۔ (٣:٩٨)، الْقَيِّمَةِ (٥:٩٨).

الْقَيُّوْمُ: تھامنے والا، ہمیشہ رہنے والا، وہ ذات جو اپنے بل پر خود قائم ہے اور دوسروں کے قیام و بقاء کا ذریعہ ہے، اللہ تعالیٰ کی صفت ہے، (نصر) قَوْمٌ و قِيَامٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (٢٥٥:٢) (٢:٣)، الْقَيُّوْمِ (١١١:٢٠).

'ك'

كَ: مانند، تشبیہ، جیسے، مثل، حرف جر/تشبیہ ہے۔ (١٣:٢، ١٣، ١٧، ١٩، ٧٣، ٧٤، ١٠٨، ١١٣، ١١٨، ١٤٣، ١٤٦، ١٥١، ١٦٥، ١٦٧، ١٦٧، ١٧١، ١٨٣، ١٨٧، ١٩١، ١٩٨، ٢٠٠، ٢١٩، ٢٣٩، ٢٤٢، ٢٥٩، ٢٦١، ٢٦٤، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٧٥، ٢٨٢، ٢٨٦) (١١:٣، ٣٦، ٤٠، ٤٧، ٤٩، ٥٩، ١٠٣، ١٠٥، ١١٧، ١٥٦، ١٦٢) (٤٧:٤، ٧٣، ٧٧، ٨٩، ٩٤، ١٠٤، ١٢٩، ١٦٣) (٨٩:٥، ١١٠) (٢٠:٦، ٥٣، ٥٥، ٧١، ٧٥، ٨٤، ٩٤، ١٠٥، ١٠٨، ١١٠، ١١٢، ١٢٢، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٥، ١٢٩، ١٣٣، ١٣٧، ١٤٨) (٢٧:٧، ٢٩، ٣٢، ٤٠، ٤١، ٥١، ٥٧، ٥٨، ١٠١، ١٣٨، ١٥٢، ١٦٣، ١٧٤، ١٧٦، ١٧٩) (٥:٨، ٢١، ٤٧، ٥٢، ٥٤) (١٩:٩، ٣٦، ٦٩، ٦٩، ٦٩) (١٢:١٠، ١٣، ٢٤، ٢٤، ٣٣، ٣٩، ٧٤، ١٠٣) (٢٤:١١، ٣٨، ٤٢، ٩٥، ١٠٢، ١٠٩، ١١٢) (٦:١٢، ٦، ٢١، ٢٢، ٢٤، ٥٦، ٦٤، ٧٥، ٧٦) (١٤:١٣، ١٦، ١٧، ١٧، ١٩، ٣٠، ٣٧) (١٨:١٤، ٢٤، ٢٦) (١٢:١٥، ٩٠) (١٧:١٦، ٣١، ٣٣، ٣٥، ٧٧، ٨١، ٩٢) (٧:١٧، ٢٤، ٤٢، ٩٢) (١٩:١٨، ٢١، ٢٩، ٤٥، ٤٨، ٩١) (٩:١٩، ٢١) (٨٧:٢٠، ٩٦، ٩٩، ١١٣، ١٢٦، ١٢٦، ١٢٧) (٥:٢١، ٢٩، ٨٨، ١٠٤، ١٠٤) (١٦:٢٢، ٣٦، ٣٧، ٤٧) (٣٥:٢٤، ٣٩، ٤٠، ٥٥، ٥٨، ٥٩، ٥٩، ٦١، ٦٣) (٣١:٢٥، ٣٢، ٤٤) (٥٩:٢٦، ٦٣، ٧٤، ٢٠٠) (٣٤:٢٧) (١٤:٢٨، ١٩، ٦١، ٦٣، ٧٧) (١٠:٢٩، ٤١، ٤٧) (١٩:٣٠، ٢٨، ٢٨، ٥٥، ٥٩) (٢٨:٣١، ٣٢) (١٨:٣٢) (١٩:٣٣، ٣٢، ٦٩) (١٣:٣٤، ٥٤) (٩:٣٥، ٢٨، ٣٦) (٣٩:٣٦) (٣٤:٣٧، ٨٠، ١٠٥، ١١٠، ١٢١، ١٣١) (٢٨:٣٨، ٢٨) (٦:٤٠، ٣٤، ٣٥، ٣٧، ٦٣، ٧٤) (٣:٤٢، ٧، ١١، ١٥، ٣٢، ٥٢) (١١:٤٣، ٢٣) (٢٨:٤٤، ٤٥،

٤٦، ٥٤) (٢١:٤٥، ٣٤) (٢٥:٤٦، ٣٥) (٣:٤٧، ١٢، ١٤، ١٥) (١٥:٤٨، ١٦، ٢٩) (٢:٤٩) (١١:٥٠) (٣٠:٥١، ٤٢، ٥٢) (٣١:٥٤، ٣٥، ٥٠) (١٤:٥٥، ٢٤، ٣٧) (٢٣:٥٦) (١٦:٥٧، ٢٠، ٢١) (٥:٥٨، ١٨) (١٥:٥٩، ١٦، ١٩) (١٣:٦٠) (١٤:٦١) (٥:٦٢) (١٧:٦٨، ٢٠، ٣٣، ٣٥، ٤٨) (٨:٧٠، ٩) (٧:٧٢) (١٥:٧٣) (٣١:٧٤) (١٨:٧٧، ٣٢، ٤٤) (٤:١٠١، ٥) (٥:١٠٥).

کَاتِبٌ: لکھنے والا، (نصرا) کِتَابَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢٨٢:٢، ٢٨٢، ٢٨٢)، کَاتِبًا (٢٨٣:٢).

کٰتِبُوْنَ: لکھنے والے، (نصر) کِتَابَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، کَاتِبٌ واحد۔ (٩٤:٢١).

کَاتِبُوْهُمْ: (کَاتِبُوْا.هُمْ) تم ان کے ساتھ لکھو، تم ان سے مکاتبت کرو، تم ان کا معاہدۂ آزادی تحریر کرو، کَاتِبُوْا، (مفاعلہ ا) مُکَاتَبَۃٌ (باہم لکھنا، خط و کتابت کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٣٣:٢٤).

کَاتِبِیْنَ: لکھنے والے، صحیفۂ اعمال میں درج کر لینے والے، (نصر) کِتَابَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، کَاتِبٌ واحد۔ (١١:٨٢).

کَادَ: قریب تھا، (سمع ٨؛ کَادَ.یَکَادُ) کَوْدٌ (کام کرنے کے قریب ہونا اور نہ کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ یہ افعال مقاربہ میں سے ہے اور فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ یہ ارادہ اور خواہش کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ (١١٧:٩) (٤٢:٢٥).

کَادَتْ: وہ قریب تھی، (سمع) کَوْدٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٠:٢٨).

کَادِحٌ: کوشش کرنے والا، مشقت اٹھانے والا، دوڑنے والا، (فتح ا) کَدْحٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٦:٨٤).

کَادُوْا: وہ (نہیں) قریب تھے/نزدیک تھے، (سمع) کَوْدٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٧١:٢) (١٥٠:٧) (٧٣:١٧، ٧٦) (١٩:٧٢).

کَاذِبٌ: جھوٹا، (ضرب) کِذْبٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٩٣:١١) کٰذِبٌ (٣:٣٩)، کَاذِبًا (٢٨:٤٠، ٣٧).

کَاذِبَۃٌ: جھوٹی، (ضرب) کَذِبٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٢:٥٦)، کَاذِبَۃٍ (١٦:٩٦).

کٰذِبُوْنَ: جھوٹے، جھوٹ بولنے والے، (ضرب) کِذْبٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، کَاذِبٌ واحد۔ (٢٨:٦) (٤٢:٩، ١٠٧) (٨٦:١٦) (٩٠:٢٣) (٢٢٣:٢٦) (١٢:٢٩) (١٥٢:٣٧) (١١:٥٩) (١:٦٣)، الْکٰذِبُوْنَ (١٠٥:١٦) (١٣:٢٤) (١٨:٥٨).

کٰذِبِیْنَ: جھوٹے، جھوٹ بولنے والے، (ضرب) کِذْبٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، کَاذِبٌ واحد۔ (٢٧:١١) (٧٤:١٢) (٣٩:١٦)، الْکٰذِبِیْنَ (٦١:٣) (٦٦:٧) (٤٣:٩) (٢٦:١٢) (٧:٢٤، ٨) (١٨٦:٢٦) (٢٧:٢٧) (٣٨:٢٨) (٣:٢٩).

کٰرِهُوْنَ: دل سے نفرت کرنے والے، برا جاننے والے، (سمع، کرم ا) کُرْہٌ و کَرَاهَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، کَارِہٌ واحد۔ (٥:٨) (٤٨:٩، ٥٤) (٢٨:١١) (٧٠:٢٣) (٧٨:٤٣).

کٰرِهِیْنَ: دل سے نفرت کرنے والے، برا جاننے والے، (سمع، کرم) کُرْہٌ و کَرَاهَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، کَارِہٌ واحد۔ (٨٨:٧).

کَاْسًا: پیالہ، شراب سے پر جام، مؤنث ہے، کُئُوْسٌ جمع۔ (٢٣:٥٢) (١٧:٧٦) (٣٤:٧٨)، کَاْسٍ (٤٥:٣٧) (١٨:٥٦) (٥:٧٦).

کَاشِفَ: کھولنے والا، کسی ضرر کو دور کرنے والا، ظاہر کرنے والا، (ضرب ا) کَشْفٌ (کھولنا، ظاہر کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١٧:٦) (١٠٧:١٠).

کٰشِفٰتُ: (ضرر کو) دفع کرنے والیاں، (ضرب) کَشْفٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، کَاشِفَةٌ واحد۔ (۳۸:۳۹).

کَاشِفَةٌ: کھولنے والی، دور کرنے والی، (ضرب) کَشْفٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ کھولنے والی حالت یا شخصیت یعنی کوئی حالت یا شخصیت قیامت کے چہرے سے پردہ نہیں اٹھا سکتی اور نہیں بتا سکتی کہ اس کی حقیقت کیا ہے اور کب آئے گی یا دفع کرنے والی یعنی اس کے شدائد کو کوئی دور نہیں کر سکتا۔ (۵۸:۵۳).

کَاشِفُوْا: (عذاب کو) دور کرنے والے، ٹالنے والے، دفع کرنے والے، (ضرب) کَشْفٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (مضاف)، کَاشِفٌ واحد۔ (۱۵:۴۴).

کٰظِمِیْنَ: روکنے والے، دبا لینے والے، (ضرب ا) کَظْمٌ و کُظُوْمٌ (ضبط کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، کَاظِمٌ واحد۔ (۱۸:۴۰)، اَلْکٰظِمِیْنَ (۱۳۴:۳).

کَافٍ: کافی، بس، پورا حاجت روا، ایسا حاجت روا کہ اس کے بعد کسی کی ضرورت نہ رہے، (ضرب ۹؛ کَفٰی. یَکْفِیْ) کِفَایَةٌ (کافی ہونا، کسی چیز پر قناعت کرنا اور دوسری چیز سے بے نیاز ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص ہے بحالت رفع و جر، یہاں مجرور ہے)، یہ تثنیہ اور جمع کیلئے بھی استعمال ہو جاتا ہے۔ (۳۶:۳۹).

کَآفَّةً: سب کے سب، پورے کے پورے، (نصر ۵؛ کَفَّ. یَکُفُّ) کَفٌّ (بھرنا، جمع کرنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ یہاں لفظی ساخت کی تفصیل درج ہے، استعمال میں یہ ان معنوں میں ہمیشہ اسی طرح منصوب اور نکرہ ہوتا ہے۔ (۲۰۸:۲) (۳۶:۹، ۳۶، ۱۲۲) (۲۸:۳۴).

کَافِرٌ: ناشکرا، منکر، بے ایمان، کافر، دین کا منکر، کافر اسلام، (نصر ا) کُفْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، اس کی جمع کٰفِرُوْنَ، کٰفِرِیْنَ، کُفَّارٌ اور کَفَرَةٌ آتی ہے۔ (۲۱۷:۲) (۲:۶۴)، کَافِرٍ (۴۱:۲)، اَلْکَافِرُ (۵۵:۲۵) اَلْکٰفِرُ (۴۰:۷۸).

کَافِرَةٌ: کفر کرنے والی، (شریعت و نبوت کا) انکار کرنے والی (جماعت)، (نصر) کُفْرٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۱۳:۳).

کٰفِرُوْنَ: کافر، انکار کرنے والے، منکرین، (نصر) کُفْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، کَافِرٌ واحد۔ (۴۵:۷، ۷۶) (۵۵:۹، ۸۵، ۱۲۵) (۱۹:۱۱) (۳۷:۱۲) (۳۶:۲۱) (۴۸:۲۸) (۸:۳۰) (۱۰:۳۲) (۳۴:۳۴) (۷:۴۱، ۱۴) (۲۴:۴۳، ۳۰)، اَلْکٰفِرُوْنَ (۲۵۴:۲) (۱۵۱:۴) (۴۴:۵) (۳۲:۹) (۲:۱۰) (۸۷:۱۲) (۸۳:۱۶) (۱۱۷:۲۳) (۸۲:۲۸) (۴۷:۲۹) (۴:۳۸) (۱۴:۴۰، ۸۵) (۲۶:۴۲) (۲:۵۰) (۸:۵۴) (۸:۶۱) (۲۰:۶۷) (۳۱:۷۴) (۱:۱۰۹).

کٰفِرِیْنَ: کافر، انکار کرنے والے، منکرین، (نصر) کُفْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، کَافِرٌ واحد۔ (۱۰۰:۳) (۱۰۲:۵) (۸۹:۶، ۱۳۰) (۳۷:۷، ۹۳) (۴۳:۲۷) (۱۳:۳۰) (۶:۴۶)، اَلْکٰفِرِیْنَ (۱۹:۲، ۲۴، ۳۴، ۸۹، ۹۰، ۹۸، ۱۰۴، ۱۹۱، ۲۵۰، ۲۶۴، ۲۸۶) (۲۸:۳، ۳۲، ۱۳۱، ۱۴۱، ۱۴۷) (۳۷:۴، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۱، ۱۴۴، ۱۵۱، ۱۶۱) (۵۴:۵، ۶۷، ۶۸) (۱۲۲:۶) (۵۰:۷، ۱۰۱) (۷:۸، ۱۴، ۱۸) (۲:۹، ۲۶، ۳۷، ۴۹) (۸۶:۱۰) (۴۲:۱۱) (۱۴:۱۳، ۳۵) (۲:۱۴) (۲۷:۱۶، ۱۰۷) (۸:۱۷) (۱۰۰:۱۸، ۱۰۲) (۸۳:۱۹) (۴۴:۲۲) (۲۶:۲۵، ۵۲) (۱۹:۲۶) (۸۶:۲۸) (۵۴:۲۹، ۶۸) (۴۵:۳۰) (۱:۳۳، ۸، ۴۸، ۶۴) (۳۹:۳۵، ۳۹) (۷۰:۳۶) (۷۴:۳۸) (۳۲:۳۹، ۵۹، ۷۱) (۲۵:۴۰، ۵۰، ۷۴) (۱۰:۴۷، ۱۱) (۱۳:۴۸) (۴:۵۸، ۵) (۲۸:۶۷) (۵۰:۶۹) (۲:۷۰) (۲۶:۷۱) (۱۰:۷۴) (۴:۷۶) (۱۷:۸۶).

کَافُوْرًا: جنت میں ایک چشمے کا نام، ایک خاص سفید خوشبودار دوا جو مفرح اور مقوی دل ہوتی ہے، [مادہ؛ کفر]۔ (۵:۷۶).

کٰلِحُوْنَ: منہ بگاڑنے والے، منہ بنا کر دانت نکال دینے والے، (فتح ا) کُلُوْحٌ (تیوری چڑھا ہوا ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، کَالِحٌ واحد۔ (۱۰۴:۲۳).

كَالُوْهُمْ: (كَالُوْا. هُمْ) (جب) وہ ان کو ناپ کر دیں، كَالُوْا، (ضرب ۸؛ كَالَ. يَكِيْلُ) كَيْلٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٨٣:٣).

كَامِلَةٌ: کامل، پوری، (نصر، سمع، کرم ۱) كَمَالٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٢:١٩٦)، كَامِلَةً (١٦:٢٥).

كَامِلَيْنِ: دو (سال) پورے، (نصر، سمع، کرم) كَمَالٌ سے، اسم فاعل تثنیہ مذکر (بحالت نصب وجر)، كَامِلٌ واحد۔ (٢:٢٣٣).

كَانَ: تھا/ ہے، (نصر ۶؛ كَانَ. يَكُوْنُ) كَوْنٌ (ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ یہ (اور اسکے دیگر مشتقات) فعل ناقص کے طور پر بھی مستعمل ہے اور فعل تام بھی ہے۔ سیاق میں کئی طرح استعمال ہوتا ہے، ماضی بعید اور ماضی استمراری وغیرہ کیلئے بھی آتا ہے۔ اس کا ترجمہ سیاق کے لحاظ سے حال اور مستقبل کا بھی کیا جاتا ہے۔ (٢:٣٤، ٧٥، ٩٧، ٩٨، ١١١، ١١٤، ١٣٥، ١٤٣، ١٧٠، ١٨٤، ١٨٥، ١٩٦، ٢١٣، ٢٣٢، ٢٨٠، ٢٨٢) (٣:١٣، ٦٧، ٦٧، ٦٧، ٧٩، ٩٣، ٩٥، ٩٧، ١١٠، ١٣٧، ١٤٥، ١٤٧، ١٥٤، ١٦١، ١٧٩، ١٧٩) (٤:١، ٢، ٦، ٦، ١١، ١١، ١١، ١٢، ١٢، ١٢، ١٦، ١٧، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٩، ٣٠، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٣٩، ٤٣، ٤٦، ٤٧، ٥٦، ٥٨، ٦٦، ٧٦، ٨٢، ٨٥، ٨٦، ٩٢، ٩٢، ٩٢، ٩٢، ٩٤، ٩٦، ٩٩، ١٠٠، ١٠٢، ١٠٤، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١١١، ١١٣، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٤، ١٣٥، ١٤١، ١٤١، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٢، ١٥٨، ١٦٥، ١٦٩، ١٧٠) (٥:١٠٤، ١٠٦) (٦:١١، ٣٥، ١٢٢، ١٣٦، ١٣٦، ١٥٢، ١٦١) (٧:٥، ٣٩، ٧٠، ٨٢، ٨٤، ٨٦، ٨٧، ١٠٣، ١٣٧، ١٧٥) (٨:٣٢، ٣٣، ٣٣، ٣٥، ٤٢، ٤٤، ٦٧) (٩:١٧، ٢٤، ٤٢، ٧٠، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١٢٠، ١٢٢) (١٠:٢، ١٩، ٣٧، ٣٩، ٧١، ٧٣، ١٠٠) (١١:٧، ١٥، ١٧، ٢٠، ٣٤، ٤٢، ٤٣، ١١٦، ١١٧) (١٢:٧، ٢٦، ٢٧، ٣٨، ٦٨، ٧٦، ١٠٩، ١١١، ١١١) (١٣:٣٢، ٣٨) (١٤:١٠، ١١، ٢٢، ٤٦) (١٥:٧٨) (١٦:٣٦، ١٢٠، ١٢٣) (١٧:٣، ٥، ١١، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٥، ٢٧، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٦، ٣٨، ٤٢، ٤٤، ٥٣، ٥٧، ٥٨، ٦٦، ٦٧، ٧٢، ٧٨، ٨١، ٨٣، ٨٧، ٨٨، ٩٥، ٩٦، ١٠٠، ١٠٨) (١٨:٢٨، ٣٤، ٤٣، ٤٥، ٥٠، ٥٤، ٧٩، ٨٠، ٨٢، ٨٢، ٨٢، ٩٨، ١٠٩، ١١٠) (١٩:١٣، ٢١، ٢٨، ٢٩، ٣٥، ٤١، ٤٤، ٤٧، ٥١، ٥١، ٥٤، ٥٤، ٥٥، ٥٥، ٥٦، ٦١، ٦٣، ٦٤، ٧١، ٧٥) (٢٠:١٢٩) (٢١:٢٢، ٤٧، ٩٩) (٢٢:١٥، ٤٤) (٢٣:٩١، ١٠٩) (٢٤:٧، ٩، ٥١) (٢٥:٦، ١٦، ١٨، ٢٠، ٢٦، ٢٩، ٥٤، ٥٥، ٦٥، ٦٧، ٧٠) (٢٦:٨، ٦٣، ٦٧، ٨٦، ١٠٣، ١٢١، ١٣٩، ١٥٨، ١٧٤، ١٨٩، ١٩٠) (٢٧:١٤، ٢٠، ٤٨، ٥١، ٥٦، ٦٠، ٦٩) (٢٨:٤، ٤٠، ٥٩، ٦٨، ٧٦، ٨١، ٨١) (٢٩:٥، ٢٤، ٢٩، ٤٠) (٣٠:٩، ٩، ١٠، ٤٢، ٤٢، ٤٧) (٣١:٢١) (٣٢:٥، ١٨، ١٨) (٣٣:١، ٢، ٥، ٦، ٩، ١٥، ١٩، ٢١، ٢١، ٢٤، ٢٥، ٢٧، ٣٠، ٣٤، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٨، ٤٠، ٤٠، ٤٣، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٣، ٥٣، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٥٩، ٦٩، ٧٢، ٧٣) (٣٤:١٥، ٢١، ٤٣، ٤٥) (٣٥:١٠، ١٨، ٢٦، ٤١، ٤٤، ٤٤، ٤٤، ٤٥) (٣٦:٧٠) (٣٧:٣٠، ٥١، ٧٣، ١٤١، ١٤٣) (٣٨:٦٩، ٧٤) (٣٩:٨) (٤٠:٥، ٢١، ٢١، ٧٨، ٨٢) (٤١:٥٢) (٤٢:٢٠، ٢٠، ٤٦، ٥١) (٤٣:٢٥، ٤٠، ٨١) (٤٤:٣١) (٤٥:٢٥) (٤٦:١٠، ١١) (٤٧:١٠، ١٤، ٢١) (٤٨:٤، ٥، ٧، ١١، ١٤، ١٩، ٢١، ٢٤، ٢٦) (٤٩:٥) (٥٠:٢٧، ٣٧) (٥١:٣٥) (٥٣:٩) (٥٤:١٤، ١٦، ١٨، ٢١، ٣٠) (٥٦:٨٨، ٩٠، ٩٢) (٥٩:٩، ١٧) (٦٠:٦، ٦) (٦٥:٢، ٩) (٦٧:١٨) (٦٨:١٤) (٦٩:٣٣) (٧٠:٤) (٧١:١٠) (٧٢:٤، ٦) (٧٣:١٨) (٧٤:١٦) (٧٥:٣٨) (٧٦:٥، ٧، ١٧، ٢٢، ٢٢، ٣٠) (٧٧:٣٩) (٧٨:١٧) (٨٤:١٣، ١٥) (٩٠:١٧) (٩٦:١١) (١١٠:٣).

كَاَنَّ: گویا کہ، حرف مشبہ بفعل (اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے)۔ (٣١:٧).

كَاَنْ: گویا کہ، یہ اصل میں كَاَنَّ ہی ہے لیکن اس کا عمل كَاَنَّ کی طرح نہیں رہتا بلکہ ساقط ہو جاتا ہے۔(٧:٩٢) (١٠:١٢، ٢٤، ٤٥) (١١:٦٨، ٩٥) (٣١:٧) (٤٥:٨).

كَانَا: وہ دونوں تھے، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (٢:٣٦) (٥:٧٥).

كَانَتْ: وہ تھی/ ہے، ہو جائیں گے، ہو جائے گا وغیرہ، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٢:٩٤، ١٤٣) (٤:١١، ١٠٣) (٧:٨٣، ١٥٧، ١٦٣) (١٠:٩٨) (١٦:١١٢) (١٨:٧٩، ١٠١، ١٠٧) (١٩:٥، ٨، ٢٨) (٢١:١١، ٧٤) (٢٣:٦٦) (٢٥:١٥) (٢٧:٤٣، ٤٣) (٢٩:٣٢، ٣٣) (٣٦:٢٩، ٥٣) (٤٠:٢٢) (٥٥:٣٧) (٥٦:٦) (٦٠:٤) (٦٤:٦) (٦٦:١٢) (٦٩:٢٧) (٧٣:١٤) (٧٦:١٥) (٧٨:١٩، ٢٠، ٢١).

كَانَتَا: وہ دونوں تھیں، وہ دونوں ہیں/ ہوں، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مؤنث۔(٤:١٧٦) (٢١:٣٠) (٦٦:١٠).

كَاَنَّكَ: (كَاَنَّ.كَ) گویا کہ تو، كَاَنَّ حرف (مشبہ بالفعل) اور كَ ضمیر (واحد حاضر مذکر)۔(٧:١٨٧).

كَاَنَّمَا: (كَاَنَّ.مَا) گویا کہ، جیسا کہ، كَاَنَّ حرف (مشبہ بالفعل) اور مَا سے مرکب۔(٥:٣٢، ٣٢) (٦:١٢٥) (٨:٦) (١٠:٢٧) (٢٢:٣١).

كَانُوْا: تھے، وہ ہیں، ہوتے، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢:١٠، ١٦، ٥٧، ٥٩، ٦١، ٦١، ٨٩، ١٠٢، ١٠٣، ١١٣، ١٣٤، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢) (٣:٢٤، ١١٢، ١١٢، ١٥٦، ١٥٦، ١٦٤) (٤:١٢، ١٠١، ١٧٦) (٥:١٤، ٤٤، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٧٨، ٧٩، ٧٩، ٨١) (٦:٤، ٥، ١٠، ٢٤، ٢٨، ٤٣، ٤٩، ٧٠، ٨٨، ١٠٨، ١١١، ١٢٠، ١٢٢، ١٢٤، ١٢٧، ١٢٩، ١٣٠، ١٣٨، ١٤٠، ١٥٧، ١٥٩، ١٥٩) (٧:٩، ٣٧، ٥١، ٥٣، ٦٤، ٧٢، ٩٢، ٩٦، ١٠١، ١١٨، ١٣٣، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٧، ١٣٩، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٦٠، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٥، ١٧٧، ١٨٠) (٨:٣٤، ٥٤) (٩:٩، ٦٢، ٦٦، ٦٩، ٧٠، ٧٧، ٨١، ٨٢، ٩٥، ١١٣، ١٢١) (١٠:٤، ٨، ١٢، ١٣، ٣٠، ٤٢، ٤٣، ٤٥، ٦٣، ٧٠، ٧٤، ٧٥، ٩٣) (١١:٨، ١٦، ٢٠، ٢٠، ٢١، ٣٦، ٧٨، ١١٦) (١٢:٢٠، ٥٧، ٦٩) (١٥:٢، ٨، ١١، ٦٣، ٨١، ٨٢، ٨٤، ٩٣) (١٦:٣٣، ٣٤، ٣٩، ٤١، ٨٧، ٨٨، ٩٦، ٩٧، ١١٢، ١١٨، ١٢٤) (١٧:٢٧) (١٨:٩، ١٠١) (٢١:٨، ٤١، ٦٣، ٧٣، ٧٤، ٧٧، ٩٠، ٩٠) (٢٣:٤٦، ٤٨) (٢٤:٢٤، ٦٢) (٢٥:١٨، ٤٠) (٢٦:٥، ٦، ٤٠، ١١٢، ١٩٩، ٢٠٦، ٢٠٧) (٢٧:١٢، ٥٣، ٨٢) (٢٨:٦، ٨، ٣٢، ٦٣، ٦٤، ٧٥، ٨٤) (٢٩:٧، ١٣، ٣١، ٣٤، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٦٤) (٣٠:٩، ٩، ١٠، ١٣، ٣٢، ٣٥، ٤٩، ٥٥) (٣٢:١٧، ١٩، ٢٤، ٢٥) (٣٣:١٥، ٢٠) (٣٤:١٤، ٣٣، ٤٠، ٤١، ٥٤) (٣٥:٤٤) (٣٦:٣٠، ٤٦، ٦٥) (٣٧:٢٢، ٣٥، ١١٦، ١٦٧) (٣٩:٢٦، ٣٥، ٤٣، ٤٦، ٤٨، ٥٠) (٤٠:٢١، ٢١، ٦٣، ٨٢، ٨٢، ٨٣) (٤١:١٥، ١٧، ١٨، ٢٠، ٢٥، ٢٧، ٢٨، ٤٨) (٤٣:٧، ٥٤، ٦٩، ٧٦) (٤٤:٢٧، ٢٩، ٣٧) (٤٥:١٤، ١٧، ٣٣) (٤٦:٦، ٦، ١٤، ١٦، ١٨، ٢٦، ٢٦، ٢٨) (٤٨:١٥، ٢٦) (٥١:١٦، ١٧، ٤٥، ٤٦) (٥٢:٣٤) (٥٣:٥٢) (٥٤:٣١) (٥٦:٢٤، ٤٥، ٤٦، ٤٧) (٥٨:٧، ١٥، ٢٢) (٦٢:٢) (٦٣:٢) (٦٨:٣٣، ٤١، ٤٣) (٧٠:٤٤) (٧٢:١٥) (٧٨:٢٧) (٨٣:١٤، ٢٩، ٣٦).

كَاَنَّهٗ: (كَاَنَّ.هٗ) گویا وہ، جیسا کہ وہ، كَاَنَّ حرف (مشبہ بالفعل) اور هٗ ضمیر (واحد غائب مذکر)۔(٧:١٧١) (٢٧:٤٢) (٣٧:٦٥) (٤١:٣٤) (٧٧:٣٣).

كَاَنَّهَا: (كَاَنَّ.هَا) گویا وہ، جیسا کہ وہ، كَاَنَّ حرف (مشبہ بالفعل) اور هَا ضمیر (واحد غائب مؤنث)۔ (٢٤:٣٥) (٢٧:١٠) (٢٨:٣١).

كَاَنَّهُمْ: (كَاَنَّ.هُمْ) گویا وہ سب، جیسا کہ وہ، كَاَنَّ حرف (مشبہ بالفعل) اور هُمْ ضمیر (جمع غائب مذکر)۔ (٢:١٠١)

(۳۵:٤٦) (٢٤:٥٢) (٧:٥٤، ٢٠) (٤:٦١) (٤:٦٣) (٧:٦٩) (٤٣:٧٠) (٥٠:٧٤) (٤٦:٧٩).

كَاَنَّهُنَّ: (كَاَنَّ. هُنَّ) گویا وہ سب، جیسا کہ وہ، کَاَنَّ حرف (مشبہ بالفعل) اور هُنَّ ضمیر (جمع غائب مؤنث)۔ (٤٩:٣٧) (٥٨:٥٥).

كَاهِنٍ: فال کہنے والا، پیشگوئی کرنے والا، جادوگر، (نصر و کرم ۱) کَہَانَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢٩:٥٢) (٤٢:٦٩).

كَاَيِّنْ: بہت/ بکثرت، کتنی ہی، یہ اصل میں کَاَیٍّ تھا، اسم تکثیر۔ (١٤٦:٣) (١٠٥:١٢) (٤٥:٢٢، ٤٨) (٦٠:٢٩) (١٣:٤٧) (٨:٦٥).

كَبَآئِرَ: بڑے گناہ، (کرم ۱) کِبَرٌ سے، صفت مشبہ جمع مؤنث، کَبِیْرَۃٌ واحد۔ (٣١:٤) کَبٰٓئِرَ (٣٧:٤٢) (٣٢:٥٣).

كُبَّارًا: بہت ہی بڑا، (کرم) کِبَرٌ سے صیغۂ مبالغہ ہے۔ (٢٢:٧١).

كُبِتَ: ذلیل کیے گئے، ذلت کے ساتھ لوٹا دیے گئے، (ضرب ۱) کَبْتٌ (پچھاڑنا، ذلیل کرنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٥:٥٨).

كُبَّتْ: اوندھی ڈالی گئی، اوندھے منہ ڈالے جائیں گے، (نصر ۵؛ کَبَّ. یَکُبُّ) کَبٌّ (اوندھے منہ گرانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٢٧:٩٠).

كُبِتُوْا: وہ ذلیل کیے جائیں گے، (ضرب) کَبْتٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٥:٥٨).

كَبَدٍ: مشقت، سختی، دشواری۔ (٤:٩٠).

كِبْرٌ: غرور، باوجود بڑا نہ ہونے کے اپنے آپ کو بڑا سمجھنا، تکبر کرنا، بڑا ہونا، دشوار ہونا مصدر (باب کرم ۱)۔ کبر مادہ میں بڑائی پائی جاتی ہے اور اس کی نوعیت مختلف ہوسکتی ہے، مثلاً جسمانی طور پر بڑا ہونا، عمر میں بڑا ہونا، مرتبہ میں بڑا ہونا، خیالی طور پر بڑا ہونا، علم میں بڑائی، تکلیف میں بڑائی، گناہ میں بڑائی وغیرہ۔ ہر قسم کی بڑائی کے لیے باب کرم سے ہی مصدر لایا جاتا ہے تاہم عمر میں بڑائی کیلئے باب نصر و سمع سے آتا ہے۔ (٥٦:٤٠).

الْكِبَرُ: بڑھاپا، عمر میں بڑا ہونا، عمر رسیدہ ہونا، مصدر (نصر، سمع ۱)۔ (٢٦٦:٢) (٤٠:٣) (٥٤:١٥)، الْكِبَرِ (٣٩:١٤) (٨:١٩)، الْکِبَرَ (٢٣:١٧).

كَبُرَ: وہ شاق گزری، دشوار ہوا، (کرم ۱) کِبَرٌ سے جسکے معنی بڑے ہونے اور دشوار ہونے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣٥:٦) (٧١:١٠) (٣٥:٤٠) (١٣:٤٢) (٣:٦١).

كَبِّرْ: تو بڑائی بیان کر، تو تکبیر کر، (تفعیل ۱) تَکْبِیْرٌ سے جسکے معنی بڑا سمجھنے، تعظیم کرنے اور بڑا ہونے کا اقرار کرنے کے ہیں، امر واحد حاضر مذکر۔ (٣:٧٤).

الْكُبَرِ: بڑی مصیبتیں، سخت آفتیں، کُبْرٰی کی جمع (جو کرم؛ کِبَرٌ سے اسم تفضیل واحد مؤنث ہے)۔ (٣٥:٧٤).

كُبَرَآءَ: سردار، بڑے لوگ، دنیوی لحاظ سے بڑے، (ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہنا مانا)، کَبِیْرٌ کی جمع جو (کرم) کَبْرٌ و کِبَرٌ سے صیغۂ صفت مشبہ واحد مذکر ہے۔

كُبَرَآءَنَا: ہمارے سردار/ بڑے لوگ، کُبَرَآءَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٦٧:٣٣).

الْكُبْرٰى: بڑی، بہت بڑی، (کرم) کِبَرٌ سے، اسم تفضیل واحد مؤنث۔ (٢٣:٢٠) (١٦:٤٤) (١٨:٥٣) (٢٠:٧٩، ٣٤) (١٢:٨٧).

كَبُرَتْ: وہ بڑی ہوئی/ سخت (سزا کی بات) ہوئی، (کرم) کِبَرٌ (بھاری ہونا، سخت ہونا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٥:١٨).

كِبْرَهٗ: (کِبْرَ. هٗ) اس کی بڑی ذمہ داری، اس کا بڑا بوجھ، کِبْرَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١١:٢٤).

كَبِّرْهُ: (کَبِّرْ. هُ) تو اس کی بڑائی کر، تو اسے تعظیم سے یاد کر، کَبِّرْ،

(تفعیل۱) تَکْبِیْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١١١:١٧).

الْكِبْرِيَآءُ: ہر ایک کی اطاعت سے بالاتر ہونا، سب پر فوقیت اور بزرگی، [مادہ: کبر]۔(٧٨:١٠) (٣٧:٤٥).

كُبْكِبُوْا: منہ کے بل گرا دیئے گئے/ گرا دیئے جائیں گے، (فعللۃ۲) کَبْکَبَۃٌ (الٹا پچھاڑنا، گڑھے میں پھینکنا) سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(٩٤:٢٦).

كَبِيْرٌ: بڑا، مرتبہ میں بڑا، عمر میں بڑا، تکلیف میں بڑا وغیرہ، بزرگی میں سب سے بڑا، اسمائے حسنٰی میں سے ہے، (کرم) کِبَرٌ و (نصر وسمع) کِبَرٌ سے صیغۂ صفت مشبہ واحد مذکر۔ اس کی ضد صَغِیْرٌ آتی ہے۔ (٢١٧:٢، ٢١٩) (٧٣:٨) (١١:١١) (٢٣:٢٨) (٧:٣٥) (٧:٥٧) (١٢:٦٧)، کَبِیْرٍ (٣:١١) (٥٣:٥٤) (٩:٦٧)، الْکَبِیْرِ (١٢:٤٠)، الْکَبِیْرُ (٩:١٣) (٦٢:٢٢) (٣٠:٣١) (٢٣:٣٤) (٣٢:٣٥) (٢٢:٤٢) (١١:٨٥)، کَبِیْرًا (٢٨٢:٢) (٢:٤، ٣٤) (٧٨:١٢) (٤:١٧، ٩، ٣١، ٤٣، ٦٠، ٨٧) (٥٨:٢١) (١٩:٢٥، ٢١، ٥٢) (٤٧:٣٣، ٦٨) (٢٠:٧٦).

كَبِيْرَةٌ: بڑی، شاق، دشوار، (کرم) کِبَرٌ سے، صفت مشبہ واحد مؤنث۔(٤٥:٢)، کَبِیْرَۃً (١٤٣:٢) (١٢١:٩) (٤٩:١٨).

كَبِيْرُكُمْ: (کَبِیْرُ. کُمْ) تم سب سے علم میں بڑا، کَبِیْرُ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٧١:٢٠) (٤٩:٢٦).

كَبِيْرُهُمْ: (کَبِیْرُ. ھُمْ) ان سب سے بڑا، ان سے عمر میں بڑا، کَبِیْرُ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٠:١٢) (٦٣:٢١).

كِتَاب: ۱) لکھا ہوا، فرض، لکھی ہوئی تحریر، خط، نامۂ اعمال، آسمانی صحیفہ، تورات، انجیل، قرآن، حکم ازلی، خداداد دلیل، کُتُبٌ جمع۔ ۲) لکھنا، واجب کرنا، مصدر (باب نصر۱)۔ کِتٰبٍ (٨١:٣) (٥٩:٦) (٥٢:٧) (٦١:١٠) (٦:١١) (٥٢:٢٠) (٨:٢٢، ٧٠) (١:٢٧، ٧٥) (٤٩:٢٨) (٤٨:٢٩) (٢٠:٣١) (٣:٣٤) (١١:٣٥) (١٥:٤٢) (٤:٤٦) (٢:٥٢) (٧٨:٥٦) (٢٢:٥٧)، کِتٰبِ (٢٣:٣) (٤٤:٥) (٧٥:٨) (٣٦:٩) (٢٧:١٨) (٥٦:٣٠) (٦:٣٣)، کِتٰبَ (١٠١:٢) (٢٤:٤) (٢٩:٣٥) (٧:٨٣، ١٨)، کِتٰبُ (١٧:١١) (١٢:٤٦)، کِتٰبٌ (٨٩:٢) (١٥:٥) (٩٢:٦، ١٥٥) (٢:٧) (٦٨:٨) (١:١١) (٣٨:١٣) (١:١٤) (٤:١٥) (٦٢:٢٣) (٢٩:٢٧) (٢٩:٣٨) (٣:٤١، ٤١) (١٢:٤٦) (٤:٥٠) (٣٧:٦٨) (٩:٨٣، ٢٠)، الْکِتٰبِ (٨٥:٢، ١٠٥، ١٠٩، ١٥٩، ١٧٤، ١٧٦، ١٧٧، ٢٣١) (٧:٣، ٢٣، ٦٤، ٦٥، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢، ٧٥، ٧٨، ٧٨، ٧٨، ٩٨، ٩٩، ١١٠، ١١٣، ١١٩، ١٨٤، ١٩٩) (٤٤:٤، ٥١، ١٢٣، ١٢٧، ١٣٦، ١٣٦، ١٤٠، ١٥٣، ١٥٩، ١٧١) (١٥:٥، ١٥، ١٩، ٤٨، ٥٩، ٦٥، ٦٨، ٧٧) (٣٨:٦) (٣٧:٧، ١٦٩، ١٧٠) (١:١٠، ٣٧) (١:١٢) (١:١٣، ٣٩، ٤٣) (١:١٥) (٤:١٧، ٥٨) (٤٩:١٨) (١٦:١٩، ٤١، ٥١، ٥٤، ٥٦) (٢:٢٦) (٤٠:٢٧) (٢:٢٨) (٤٥:٢٩، ٤٦) (٢:٣١) (٢:٣٢) (٦:٣٣، ٢٦) (٢٥:٣٥، ٣١) (١:٣٩) (٢:٤٠، ٧٠) (٢:٤٣، ٤) (٢:٤٤) (٢:٤٥) (٢:٤٦) (٢٩:٥٧) (٢:٥٩، ١١) (١:٩٨، ٦)، الْکِتٰبَ (٤٤:٢، ٥٣، ٧٨، ٧٩، ٨٧، ١٠١، ١١٣، ١٢١، ١٢٩، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٥١، ١٧٦، ٢١٣) (٣:٣، ٧، ١٩، ٢٠، ٤٨، ٧٩، ٧٩، ١٠٠، ١٦٤، ١٨٦، ١٨٧) (٤٧:٤، ٥٤، ١٠٥، ١١٣، ١٣١) (٥:٥، ٥، ٤٨، ٥٧، ١١٠) (٢٠:٦، ٨٩، ٩١، ١١٤، ١١٤، ١٥٤) (١٦٩:٧، ١٩٦) (٢٩:٩) (٩٤:١٠) (١١٠:١١) (٣٦:١٣) (٦٤:١٦، ٨٩) (٢:١٧) (١:١٨) (١٢:١٩، ٣٠) (٤٩:٢٣) (٣٣:٢٤) (٣٥:٢٥) (٤٣:٢٨، ٥٢) (٢٧:٢٩، ٤٧، ٤٧، ٥١) (٢٣:٣٢) (٣٢:٣٥) (١١٧:٣٧) (٢:٣٩، ٤١) (٥٣:٤٠) (٤٥:٤١) (١٤:٤٢، ١٧) (١٦:٤٥) (١٦:٥٧، ٢٥، ٢٦)

(٢:٦٢) (٣١:٧٤، ٣١) (٤:٩٨)، اَلْکِتٰبُ (٢:٢، ٢٣٥) (١٥٦:٦، ١٥٧) (٤٩:١٨) (٨٦:٢٨) (٦٩:٣٩) (٥٢:٤٢)، کِتٰبًا (١٤٥:٣) (١٠٣:٤، ١٥٣) (٧:٦) (١٣:١٧، ٩٣) (١٠:٢١) (٤٠:٣٥) (٢٣:٣٩) (٢١:٤٣) (٣٠:٤٦) (٢٩:٧٨).

کِتٰبَكَ: (کِتٰبَ. كَ) تیری کتاب، کِتٰبَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٤:١٧).

کِتٰبِکُمْ: (کِتٰبِ. کُمْ) تمہاری کتاب، کِتٰبِ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٥٧:٣٧).

کِتٰبُنَا: (کِتٰبُ. نَا) ہماری کتاب، کِتٰبُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٩:٤٥).

کِتٰبَهٗ: (کِتٰبَ. هٗ) اس کی کتاب، اس کا اعمال نامہ، کِتَابَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧١:١٧) (١٩:٦٩، ٢٥) (٧:٨٤، ١٠).

کِتٰبِهَا: (کِتَابِ. هَا) اس کی کتاب، اس کا اعمال نامہ، کِتَابِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٨:٤٥).

کِتٰبَهُمْ: (کِتٰبَ. هُمْ) ان کی کتاب، ان کا اعمال نامہ، کِتَابَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧١:١٧).

کِتٰبِیْ: (کِتٰبِ. یْ) میری کتاب، میرا خط، کِتٰبِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٨:٢٧).

کِتٰبِیَهْ: (کِتٰبِ. یَ. هْ) میرا اعمال نامہ، کِتٰبِ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ، ہ ہائے سکتہ ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔ (١٩:٦٩، ٢٥).

کَتَبَ: اس نے لکھا، اس نے مقرر کیا، (نصرا) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٨٧:٢) (٢١:٥) (١٢:٦، ٥٤) (٥١:٩) (٢١:٥٨، ٢٢) (٣:٥٩).

کُتِبَ: لکھا گیا، لکھا جاتا ہے، مقرر کیا گیا، (نصر) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (١٧٨:٢، ١٨٠، ١٨٣، ١٨٣، ٢١٦، ٢٤٦، ٢٤٦) (١٥٤:٣) (٧٧:٤، ١٢٧) (١٢٠:٩، ١٢١) (٤:٢٢).

کُتُبٌ: کتابیں، کاغذ/ خط، لکھے ہوئے احکام، کِتَابٌ کی جمع۔ (٣:٩٨)، کُتُبٍ (٤٤:٣٤)، اَلْکُتُبِ (١٠٤:٢١).

کَتَبَتْ: اس نے لکھا، (نصر) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٧٩:٢).

کَتَبْتَ: تو نے فرض کیا، (نصر) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ و کِتَابٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٧٧:٤).

کَتَبْنَا: ہم نے لکھ دیا، ہم نے فرض کیا، (اگر) ہم فرض کر دیتے، (نصر) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ (لکھنا، حکم کرنا، واجب کرنا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (٦٦:٤) (٣٢:٥، ٤٥) (١٤٥:٧) (١٠٥:٢١).

کَتَبْنٰهَا: (کَتَبْنَا. هَا) ہم نے اسے لکھا، ہم نے اس کو فرض کیا، کَتَبْنَا، (نصر) کَتْبٌ و کِتَابَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٢٧:٥٧).

کُتُبِهٖ: (کُتُبِ. هٖ) اس کی کتابیں، کُتُبِ (کِتَابٌ کی جمع) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٨٥:٢) (١٣٦:٤) (١٢:٦٦).

کَتَمَ: اس نے چھپایا، (نصرا) کَتْمٌ و کِتْمَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٤٠:٢).

کَثُرَ: بہت ہوا، زیادہ ہوا، (کرما) کَثْرَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٧:٤).

کَثُرَتْ: وہ کثیر ہوئی، (اگرچہ) بہت زیادہ ہو، (کرم) کَثْرَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٩:٨).

کَثْرَةُ: کثرت، بہتات، بہت ہونا، مصدر ہے (باب کرما)۔ (١٠٠:٥).

کَثْرَتُکُمْ: (کَثْرَةُ. کُمْ) تمہاری کثرت، کَثْرَةُ مضاف، کُمْ

(ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۹:۲۵).

كَثَّرَكُمْ: (كَثَّرَ. كُمْ) اس نے تمہیں زیادہ کیا، اس نے تمہیں بہت کر دیا، كَثَّرَ، (تفعیل ۱) تَكْثِيْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۸۶:۷).

كَثِيْبًا: ریت کا ٹیلا/ ڈھیر، (نصر، ضرب ۱) كَثْبٌ (جمع ہونا، اکٹھا ہونا) سے ماخوذ ہے، كُثُبٌ و كُثْبَانٌ جمع۔(۱۴:۷۳).

كَثِيْرٌ: بہت، بکثرت، (کرم) كَثْرَةٌ سے صیغہ صفت مشبہ، واحد و جمع اور مذکر و مؤنث ہر طرح مستعمل ہے۔ (۱۰۹:۲) (۱۴۶:۳) (۶۶:۵، ۷۱) (۱۸:۲۲، ۱۸) (۱۶:۵۷، ۲۶، ۲۷)، كَثِيْرٍ (۱۱۴:۴) (۱۵:۵) (۱۳۷:۶) (۷۰:۱۷) (۱۵:۲۷) (۳۰:۴۲، ۳۴) (۷:۴۹)، كَثِيْرًا (۲۶:۲، ۲۶، ۲۶۹) (۴۱:۳، ۱۸۶) (۱:۴، ۱۹، ۸۲، ۱۰۰، ۱۶۰) (۱۵:۵، ۳۲، ۴۹، ۶۲، ۶۴، ۶۸، ۷۷، ۸۰، ۸۱) (۹۱:۶، ۱۱۹) (۱۷۹:۷) (۴۳:۸، ۴۵) (۳۴:۹، ۸۲) (۹۲:۱۰) (۹۱:۱۱) (۳۶:۱۴) (۳۳:۲۰، ۳۴) (۴۰:۲۲) (۱۴:۲۵، ۳۸، ۴۹) (۲۲۷:۲۶) (۸:۳۰) (۲۱:۳۳، ۳۵، ۴۱) (۶۲:۳۶) (۲۴:۳۸) (۲۲:۴۱) (۱۲:۴۹) (۱۰:۶۲) (۲۴:۷۱).

كَثِيْرَةٌ: بہت، بہت چیزیں، بہت زیادہ، واحد مؤنث ہے لیکن جمع مؤنث (اور مذکر) کے موقع پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے، (کرم) كَثْرَةٌ سے، صفت مشبہ۔ (۹۴:۴) (۱۹:۲۳، ۲۱) (۷۳:۴۳)، كَثِيْرَةٍ (۲۵:۹) (۵۱:۳۸) (۳۲:۵۶)، كَثِيْرَةً (۲۴۵:۲، ۲۴۹) (۱۹:۴۸، ۲۰).

كِدْتَّ: تو قریب تھا، (سمع: كَادَ. يَكَادُ) كَوْدٌ (کام کرنے کے قریب ہونا اور نہ کرنا) سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۷۴:۱۷) (۵۶:۳۷).

كَدْحًا: کوشش کرنا، مشقت اٹھانا، (فتح ۱) كَدَحَ. يَكْدَحُ کا مصدر۔(۶:۸۴).

كِدْنَا: ہم نے خفیہ تدبیر کی، (ضرب ۸: كَادَ. يَكِيْدُ) كَيْدٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۷۶:۱۲).

كَذَّابٌ: دروغ گو، بڑا جھوٹا، (ضرب) كَذْبٌ و كَذِبٌ سے، مبالغہ کا صیغہ۔ (۴:۳۸) (۲۴:۴۰، ۲۸) (۲۵:۵۴)، الْكَذَّابُ (۲۶:۵۴).

كِذَّابًا: جھوٹ، کسی کو جھٹلانا/ جھوٹا سمجھنا، مصدر (باب تفعیل ۱)۔ (۲۸:۷۸) كِذّٰبًا (۳۵:۷۸).

كَذٰلِكَ: (كَ. ذٰلِكَ) ایسے ہی، اسی طرح، كَ حرف تشبیہ اور ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید ہے (واحد حاضر مذکر کیلئے)۔ ان کے حوالوں کے لیے كَ حرف تشبیہ اور ذٰلِكَ دیکھئے۔

كَذٰلِكُمْ: (كَ. ذٰلِكُمْ) انہیں کی طرح، ایسے ہی، كَ حرف تشبیہ، ذٰلِكُمْ اسم اشارہ بعید ہے۔

كَذِبًا: جھوٹ، جھوٹی بات، جھوٹ بولنا، مصدر ہے (باب ضرب ۱)۔ (۲۱:۶، ۹۳، ۱۴۴) (۳۷:۷، ۸۹) (۱۷:۱۰) (۱۸:۱۱) (۵:۱۸، ۱۵) (۶۱:۲۰) (۳۸:۲۳) (۶۸:۲۹) (۸:۳۴) (۲۴:۴۲) (۵:۷۲)، كَذِبٍ (۱۸:۱۲)، الْكَذِبِ (۴۱:۵، ۴۲) (۱۴:۵۸)، الْكَذِبَ (۷۵:۳، ۷۸، ۹۴) (۵۰:۴) (۱۰۳:۵) (۶۰:۱۰، ۶۹) (۶۲:۱۶، ۱۰۵، ۱۱۶، ۱۱۶، ۱۱۶) (۷:۶۱).

كَذَبَ: اس نے جھوٹ باندھا/ افتراء کیا، (ضرب) كَذْبٌ و كَذِبٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳۲:۳۹) (۱۱:۵۳).

كَذَّبَ: اس نے انکار کیا، جھوٹا قرار دیا، (تفعیل ۱) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲۱:۶، ۶۶، ۱۴۸، ۱۵۷) (۳۷:۷) (۱۷:۱۰، ۳۹) (۸۰:۱۵) (۵۹:۱۷) (۴۸:۲۰، ۵۶) (۱۱:۲۵) (۱۷۶:۲۶) (۱۸:۲۹، ۶۸) (۴۵:۳۴) (۲۵:۳۵) (۱۴:۳۸) (۲۵:۳۹، ۳۲) (۱۴:۵۰) (۱۸:۶۷) (۳۲:۷۵) (۲۱:۷۹) (۹:۹۲، ۱۶) (۱۳:۹۶).

كُذِّبَ: جھوٹا قرار دیا گیا/ جھٹلایا گیا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۱۸۴:۳) (۴۴:۲۲).

كَذَبَتْ: اس نے جھوٹ باندھا/ افتراء کیا، (ضرب) كَذْبٌ و كَذِبٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٢٧:١٢).

كَذَّبَتْ: اس نے انکار کیا، جھوٹا قرار دیا، جھٹلایا/ جھٹلا چکے، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٤٢:٢٢) (١٠٥:٢٦، ١٢٣، ١٤١، ١٦٠) (١٢:٣٨) (٥:٤٠) (١٢:٥٠) (٩:٥٤، ١٨، ٢٣، ٣٣) (٤:٦٩) (١١:٩١).

كَذَّبْتَ: تو نے جھوٹ جانا، تو نہ مانا، تو نے جھٹلایا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٥٩:٣٩).

كُذِّبَتْ: اس کو جھٹلایا گیا، نہیں مانا گیا، انکار کیا گیا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (٣٤:٦) (٤:٣٥).

كَذَّبْتُمْ: تم نے جھوٹ جانا، تم نے جھٹلایا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٨٧:٢) (٥٧:٦) (٧٧:٢٥) (٨٤:٢٧).

كَذَّبْنَا: ہم نے جھوٹ جانا، ہم نے جھٹلایا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٩:٦٧).

كَذَبُوْا: انہوں نے جھوٹ باندھا/ افتراء کیا، انہوں نے جھوٹ بولا، (ضرب) كَذْبٌ و كَذِبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢٤:٦) (٩٠:٩) (١٨:١١) (٦٠:٣٩).

كَذَّبُوْا: انہوں نے جھٹلایا، جھوٹ سمجھا، نہ مانے، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣٩:٢) (١١:٣) (١٠:٥، ٧٠، ٨٦) (٥:٦، ٣١، ٣٩، ٤٩، ١٥٠) (٣٦:٧، ٤٠، ٦٤، ٧٢، ٩٢، ٩٢، ٩٦، ١٠١، ١٣٦، ١٤٦، ١٤٧، ١٧٦، ١٧٧، ١٨٢) (٥٤:٨) (٣٩:١٠، ٤٥، ٧٣، ٧٤، ٩٥) (٧٧:٢١) (٥٧:٢٢) (٣٣:٢٣) (١١:٢٥، ٣٦، ٣٧) (٦:٢٦) (١٠:٣٠، ١٦) (٤٥:٣٤) (٧٠:٤٠) (٥:٥٠) (٣:٥٤، ٩، ٤٢) (١٩:٥٧) (٥:٦٢) (١٠:٦٤) (٢٨:٧٨).

كُذِبُوْا: وہ سچے نہ نکلے، ان کی بات سچی نہ نکلی، (ضرب) كِذْبٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (١١٠:١٢).

كُذِّبُوْا: ان کی تکذیب کی گئی، وہ جھٹلائے گئے، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٣٤:٦).

كَذَّبُوْكَ: (كَذَّبُوْا. كَ) انہوں نے تجھے جھٹلایا، كَذَّبُوْا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (١٨٤:٣) (١٤٧:٦) (٤١:١٠).

كَذَّبُوْكُمْ: (كَذَّبُوْا. كُمْ) انہوں نے تمہیں جھٹلایا، كَذَّبُوْا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٩:٢٥).

كَذَّبُوْنِ: (كَذَّبُوْا. نِ) انہوں نے مجھے جھٹلایا، كَذَّبُوْا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (٢٦:٢٣، ٣٩) (١١٧:٢٦).

كَذَّبُوْهُ: (كَذَّبُوْا. هُ) انہوں نے اسے جھٹلایا، كَذَّبُوْا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦٤:٧) (٧٣:١٠) (١١٣:١٦) (٤٤:٢٣) (١٣٩:٢٦، ١٨٩) (٣٧:٢٩) (١٢٧:٣٧) (١٤:٩١).

كَذَّبُوْهُمَا: (كَذَّبُوْا. هُمَا) انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا، كَذَّبُوْا، (تفعیل) تَكْذِيْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (٤٨:٢٣) (١٤:٣٦).

كَذِبُهٗ: (كَذِبُ. هٗ) اس کا جھوٹ، كَذِبُ (مصدر) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٨:٤٠).

كِرَامًا: باعزت، باوقار، سردار، بزرگ، شریفانہ، كَرِيْمٌ کی جمع جو (کرم) كَرَمٌ و كَرَامَةٌ سے صیغۂ صفت مشبہ واحد مذکر ہے۔ (٧٢:٢٥) (١١:٨٢)، كِرَامٍ (١٦:٨٠).

كَرْبٍ: بڑی مصیبت، سخت رنج ہونا، مصدر ہے (باب نصرا)۔ كَرْبٍ (٦٤:٦)، الْكَرْبِ (٧٦:٢١) (٧٦:٣٧، ١١٥).

کَرَّةٌ: ایک بار پھر کر آنا، لوٹنا، ایک بار واپسی/ پھر کر آنا، (دنیا سے عالم آخرت میں) لوٹ کر جانا، ایک بار پھر زندہ ہونا، (نصر ۵) کَرٌّ و کُرُوْرٌ سے مصدر مرّۃ۔ (۱۲:۷۹)، کَرَّةً (۱۶۷:۲) (۱۰۲:۲۶) (۵۸:۳۹)، الْکَرَّةَ (۶:۱۷).

کَرَّتَيْنِ: دومرتبہ، دوبارہ، کَرَّةٌ کا تثنیہ۔(۴:۶۷).

کُرْسِيُّهٗ: (کُرْسِيُّ. ہٗ) اس کی کرسی، کُرْسِيٌّ [مادہ: کرس] مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ آیۃ الکرسی میں کرسی سے کیا مراد ہے؟ اصحاب الظواہر کے نزدیک یہ عام کرسی ہے یعنی بیٹھنے کی، لیکن اس کی کیفیت، ہیئت اور حقیقت اللہ کو ہی معلوم ہے، بعض کے نزدیک اس سے انصاف وحکومت مراد ہے، اور بعض کے نزدیک کرسی سے علم مراد ہے۔ (۲:۲۵۵)، کُرْسِيِّهٖ (۳۴:۳۸).

کَرَّمْتَ: تو نے عزت دی/تعظیم دی، (تفعیل ا) تَکْرِيْمٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۱۷:۶۲).

کَرَّمْنَا: ہم نے عزت بخشی، ہم نے بڑائی دی، (تفعیل) تَکْرِيْمٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۷:۷۰).

کُرْهٌ: ناپسند، ناگوار، ناپسند کرنا، تکلیف سے، ناگواری کے ساتھ برداشت کرکے، ناگواری محسوس کرنا، مصدر ہے (سمع ا؛ کَرِهَ. يَکْرَهُ کا)۔(۲:۲۱۶)، کُرْهًا (۴۶:۱۵، ۱۵).

کَرْهًا: زبردستی، جبر، سختی، وہ کام جو دوسروں سے زبردستی کرایا جائے، مجبور کرنا، مصدر (باب سمع ا)۔ (۳:۸۳) (۴:۱۹) (۹:۵۳) (۱۳:۱۵) (۴۱:۱۱).

کَرِهَ: اس کو ناگوار گزرا، (اگرچہ) ناپسند کریں، (سمع ا) کُرْهٌ و کَرَاهَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۸:۸) (۹:۳۲، ۳۳، ۴۶) (۱۰:۸۲) (۴۰:۱۴) (۶۱:۸، ۹).

کَرَّهَ: ناگوار بنادیا/ ناپسند بنادیا، (تفعیل ا) تَکْرِيْهٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۴۹:۷).

کَرِهْتُمُوْهُ: (کَرِهْتُمُوْ. ہُ) تم نے اس کو ناپسند کیا، تمہیں وہ ناگوار گزرے، تمہیں اس سے تکلیف ہو، کَرِهْتُمُوْ (اصل میں کَرِهْتُمْ، واؤ اشباعی ہے)، (سمع) کُرْهٌ و کَرَاهَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴۹:۱۲).

کَرِهْتُمُوْهُنَّ: (کَرِهْتُمُوْ. هُنَّ) تم نے ان کو ناپسند کیا، تمہیں وہ ناگوار گزریں، کَرِهْتُمُوْ (اصل میں کَرِهْتُمْ، واؤ اشباعی ہے)، (سمع) کُرْهٌ و کَرَاهَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۴:۱۹).

کَرِهُوْا: ان کو ناگوار گزرا، انہوں نے ناپسند کیا، (سمع) کُرْهٌ و کَرَاهَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۹:۸۱) (۴۷:۹، ۲۶، ۲۸).

کَرِيْمٌ: عزت والا، بزرگ، عمدہ، بہت اچھا، اس کا اطلاق ہر عمدہ اور قابل تعریف چیز پر کیا جاتا ہے، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (کرم) کَرَمٌ و کَرَامَةٌ سے صیغۂ صفت مشبہ واحد مذکر ہے۔ مؤنث کیلئے بھی لایا جاتا ہے، اس کی مؤنث کَرِيْمَةٌ آتی ہے اور جمع کِرَامٌ ہے۔(۸:۴، ۷۴) (۱۲:۳۱) (۲۲:۵۰) (۲۶:۲۴) (۲۷:۲۹، ۴۰) (۳۴:۴) (۴۴:۱۷) (۵۶:۷۷) (۵۷:۱۱، ۱۸)، کَرِيْمٍ (۲۶:۷، ۵۸) (۳۱:۱۰) (۳۶:۱۱) (۴۴:۲۶) (۵۶:۴۴) (۶۹:۴۰) (۸۱:۱۹)، الْکَرِيْمِ (۲۳:۱۱۶) (۸۲:۶)، الْکَرِيْمُ (۴۴:۴۹)، کَرِيْمًا (۴:۳۱) (۱۷:۲۳) (۳۳:۳۱، ۴۴).

کَسَادَ: بگڑنا، رواج نہ ہونا، تجارت کا ٹھنڈا پڑنا، سودا نہ بکنا، مصدر (باب نصر وکرم ا)۔ **کَسَادَهَا**: اس کا بگڑنا، اس کا بند ہونا، کَسَادَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۹:۲۴).

کُسَالٰی: سست، کاہل، ہمت ہارے، (سمع ا) کَسَلٌ سے صیغۂ صفت جمع، کَسِلٌ و کَسْلَانُ واحد۔ جس کام میں سستی نہیں کرنی چاہئے اس میں سستی کرنے کو کَسَل کہتے ہیں۔ کَسْلَانُ، (سمع) کَسَلٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر ہے۔(۴:۱۴۲) (۹:۵۴).

کَسَبَ: اس نے کمایا، اس نے کام کیے، (ضرب) کَسْبٌ سے،

ماضی واحد غائب مذکر۔(۲:۸۱) (۲۱:۵۲) (۱۱۱:۲)۔

کَسَبَا: ان دونوں نے کمایا، (ضرب) کَسْبٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(۵:۳۸)۔

کَسَبَتْ: اس نے کمایا، اس نے کام کیے، (ضرب) کَسْبٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۲:۱۳۴، ۱۴۱، ۲۲۵، ۲۸۱، ۲۸۶) (۳:۲۵، ۱۶۱) (۶:۷۰، ۱۵۸) (۱۳:۳۳) (۱۴:۵۱) (۳۰:۴۱) (۴۰:۱۷) (۴۲:۳۰) (۴۵:۲۲) (۷۴:۳۸)۔

کَسَبْتُمْ: تم نے کمایا، (ضرب) کَسْبٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۲:۱۳۴، ۱۴۱، ۲۶۷)۔

کَسَبُوْا: انہوں نے کمایا/کام کیے، (ضرب) کَسْبٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۰۲، ۲۶۴) (۳:۱۵۵) (۴:۸۸) (۶:۷۰) (۱۰:۲۷) (۱۴:۱۸) (۱۸:۵۸) (۳۵:۴۵) (۳۹:۴۸، ۵۱، ۵۱) (۴۲:۲۲، ۳۴) (۴۵:۱۰)۔

کِسَفًا: ٹکڑے، الگ الگ، تہہ بہ تہہ، واحد اور جمع دونوں طرح مستعمل ہے، کِسْفَةٌ واحد، اَکْسَافٌ جمع۔ (۱۷:۹۲) (۲۶:۱۸۷) (۳۰:۴۸) (۳۴:۹)۔

کِسْفًا: ٹکڑے، (عذاب کا) ٹکڑا، واحد اور جمع دونوں طرح مستعمل ہے، کِسْفَةٌ واحد، اَکْسَافٌ جمع۔(۵۲:۴۴)۔

کِسْوَتُهُمْ: (کِسْوَةُ. هُمْ) ان کا لباس، ان کی پوشاک، ان کا کپڑا، کِسْوَةٌ (کِسًی جمع، [مادہ: کسو]) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵:۸۹)۔

کِسْوَتُهُنَّ: (کِسْوَةُ. هُنَّ) ان کا لباس، ان کی پوشاک، ان کا کپڑا، کِسْوَةُ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲:۲۳۳)۔

کَسَوْنَا: ہم نے پہنایا، (نصر۷: کَسَا. یَکْسُوْ) کَسْوٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۳:۱۴)۔

کُشِطَتْ: کھال اتار لی گئی، (جب آسمانوں کو جگہ سے) ہٹا کر لپیٹ دیا جائیگا، (ضرب۱) کَشْطٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۸۱:۱۱)۔

کَشْفَ: کھولنا، ہٹانا، دور کرنا، مصدر ہے (باب ضرب۱)۔ (۱۷:۵۶)۔

کَشَفَ: اس نے کھولا، اس نے دور کیا، (ضرب) کَشْفٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۶:۵۴)۔

کَشَفَتْ: اس نے کھولا/ کپڑا ہٹایا، (ضرب) کَشْفٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۲۷:۴۴)۔

کَشَفْتَ: (اگر) تو ٹال دے/ روک دے/ دور کر دے، (ضرب) کَشْفٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۷:۱۳۴)۔

کَشَفْنَا: ہم نے کھولا، ہم نے دور کیا، (ضرب) کَشْفٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۷:۱۳۵) (۱۰:۱۲، ۹۸) (۲۱:۸۴) (۲۳:۷۵) (۴۳:۵۰) (۵۰:۲۲)۔

کَظِیْمٌ: سخت غمگین جو اپنے غم کو گھونٹ کر رکھے اور ظاہر نہ کرے، (ضرب۱) کَظْمٌ و کُظُوْمٌ (ضبط کرنا، بند رکھنا، غصے کو پی جانا، چپ رہنا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۱۲:۸۴) (۱۶:۵۸) (۴۳:۱۷)۔

اَلْکَعْبَةِ: چار گوشہ گھر، ہر مربع گھر، بیت اللہ، کَعَبَاتٌ جمع، [مادہ: کعب]۔(۵:۹۵)، اَلْکَعْبَةَ (۵:۹۷)۔

اَلْکَعْبَیْنِ: دونوں ٹخنے، پاؤں اور ٹانگ کے ملنے کے مقام پر دائیں اور بائیں ابھری ہوئی دو ہڈیاں، کَعْبٌ کا تثنیہ۔(۵:۶)۔

کَفَّ: اس نے روک دیا، (نصر۵: کَفَّ. یَکُفُّ) کَفٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ کَفّ کے اصل معنی ہتھیلی سے کسی چیز کو روک دینے/ دفع کر دینے کے ہیں، لیکن عرف عام میں کسی چیز کو روک دینے کے ہیں۔ کَفّ: ہتھیلی/ ہاتھ۔(۵:۱۱) (۴۸:۲۰، ۲۴)۔

کِفَاتًا: سب کو سمیٹنے کی جگہ، جمع کرنے والی، مصدر ہے (ضرب۱: کَفَتَ. یَکْفِتُ کا)۔ کِفَاتٌ کا اصل میں معنی ہے پرندے کا اڑنے

کے ارادے سے اپنے پروں کو سمیٹنا یا روکے رکھنا، زمین بھی چونکہ سب کو اپنے اندر سمیٹے اور روکے ہوئے ہے اس لیے اسے کِفَات کہا گیا ہے۔(٢٥:٧٧).

كَفَّارٌ: بڑا ناشکرا، بڑا کافر/منکر، بہت چھپانے والا، (نصر) كُفْرٌ سے صیغۂ مبالغہ (واحد مذکر) ہے۔(٣٤:١٤) (٣:٣٩)، كَفَّارٍ (٢٧٦:٢) (٢٤:٥٠)، كَفَّارًا (٢٧:٧١).

كُفَّارٌ: کافر، ناشکرے/منکر لوگ، اللہ کا انکار کرنے والے، نبوت و شریعت اور قیامت کے منکر، كَافِرٌ کی جمع جو (نصر) كُفْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ كُفَّارٌ عربی میں کسان یا کاشتکار کو بھی کہتے ہیں (آیت ۲۹:۴۸ کے حوالے سے)۔ (١٦١:٢) (٩١:٣) (١٨:٤) (٣٤:٤٧)، الْكُفَّارِ (١٢٣:٩) (٢٩:٤٨) (١٠:٦٠، ١١) (٣٤:٨٣)، الْكُفَّارَ (٥٧:٥) (٦٨:٩، ٧٣، ١٢٠) (٢٩:٤٨) (٢٠:٥٧) (٩:٦٦)، الْكُفّٰرُ (٤٢:١٣) الْكُفَّارُ (١٣:٦٠) (٣٦:٨٣)، كُفَّارًا (١٠٩:٢).

كَفَّارَةٌ: گناہ کا شرعی اتار، یعنی گناہ کی سزا سے محفوظ رہنے کے لیے جو بدلہ شریعت نے تجویز کیا ہے اس کو کفارۃ کہتے ہیں، [مادہ؛ کفر]۔لغوی معنی ہے؛ بہت انکار کرنے والی، بہت چھپانے والی، (نصر) كُفْرٌ سے صیغۂ مبالغہ (واحد مؤنث) ہے۔(٥:٤٥، ٩٥)، كَفَّارَةُ (٥:٨٩).

كَفَّارَتُهٗ: (كَفَّارَةُ. هٗ) اس کا کفارہ، كَفَّارَةُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٥:٨٩).

كُفَّارُكُمْ: (كُفَّارُ. كُمْ) تمہارے کافر، كُفَّارُ (كَافِرٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٣:٥٤).

كَفٰى: اس نے کفایت کی، وہ کافی ہوا، (ضرب ۹؛ كَفٰى. يَكْفِيْ) كِفَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٤:٦، ٤٥، ٤٥، ٥٠، ٥٥، ٧٠، ٧٩، ٨١، ١٣٢، ١٦٦، ١٧١) (٢٩:١٠) (٤٣:١٣) (١٤:١٧، ١٧، ٦٥، ٩٦) (٤٧:٢١) (٣١:٢٥، ٥٨) (٥٢:٢٩) (٣:٣٣، ٢٥، ٣٩، ٤٨)

(٨:٤٦) (٢٨:٤٨).

كُفْرٌ: انکار، انکار کرنا، ایمان نہ لانا، اسلام سے انکار، اسم اور مصدر (نصرا) كَفَرَ. يَكْفُرُ کا۔(٢١٧:٢)، الْكُفْرِ (٣:٨٠، ١٦٧، ١٧٦) (٤١:٥، ٦١) (١٢:٩، ١٧، ٣٧، ٧٤) (١٠٦:١٦)، الْكُفْرَ (١٠٨:٢) (٣:٥٢، ١٧٧) (٢٣:٩) (٧:٣٩) (٧:٤٩)، كُفْرًا (٣:٩٠) (١٣٧:٤) (٥:٦٤، ٦٨) (٩:٩٧، ١٠٧) (٢٨:١٤) (٨٠:١٨).

كَفَرَ: اس نے کفر کیا، (نصر) كُفْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٠٢:٢، ١٢٦، ٢٥٣، ٢٥٨) (٩٧:٣) (١٢:٥، ١٧، ٧٢، ٧٣) (١٠٦:١٦) (٧٧:١٩) (٥٥:٢٤) (٤٠:٢٧) (٤٤:٣٠) (١٢:٣١، ٢٣) (٣٩:٣٥) (١٦:٥٩) (٢٣:٨٨).

كُفِرَ: اس کا انکار کیا گیا، اس کی قدر نہ کی گئی، (نصر) كُفْرٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(١٤:٥٤).

كَفَّرَ: اس نے دور کر دیے/ساقط کر دیے، معاف کر دیے، دور کر دیں، اتار دیں، (تفعیل ا) تَكْفِيْرٌ (عَنْ) سے جسکے معنی گناہ مٹا دینے اور معاف کر دینے کے ہیں، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢:٤٧).

كَفِّرْ: معاف کر دے، دور کر دے، (تفعیل) تَكْفِيْرٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(١٩٣:٣).

كُفْرَانَ: ناقدری، ناشکری، ناقدردانی، ناشکری کرنا، کفر کرنا/انکار کرنا، مصدر ہے (باب نصرا) كَفَرَ. يَكْفُرُ کا۔(٢١:٩٤).

كَفَرَتْ: اس نے انکار کیا، نہ مانی، (نصر) كُفْرٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(١١٢:١٦) (١٤:٦١).

كَفَرْتَ: تو نے کفر کیا، (نصر) كُفْرٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (٣٧:١٨).

كَفَرْتُ: میں نے کفر کیا، میں نے انکار کیا، (نصر) كُفْرٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(١٤:٢٢).

الْكَفَرَةُ: ناشکرے، كَافِرٌ کی جمع (دیکھو كَافِر)۔(٨٠:٤٢).

کَفَرْتُمْ: تم نے انکار کیا/کفر کیا،(نصر) کُفْرٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (١٠٦:٣) (٦٦:٩) (٧:١٤) (٦٩:١٧) (١٢:٤٠) (٥٢:٤١) (١٠:٤٦) (١٧:٧٣).

کُفْرِكَ: (کُفْرِ.كَ) تیرا کفر، کُفْرِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٨:٣٩).

کَفَرْنَا: ہم نے انکار کیا/کفر کیا،(نصر) کُفْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٩:١٤) (٨٤:٤٠) (٤:٦٠).

کَفَّرْنَا: ہم نے دور کردیئے/مٹادیئے،(تفعیل) تَکْفِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٦٥:٥).

کَفَرُوْا: انہوں نے انکار کیا/کفر کیا،(نصر) کُفْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٦:٢، ٢٦، ٣٩، ٨٩، ٨٩، ١٠٢، ١٠٥، ١٦١، ١٧١، ٢١٢، ٢٥٧) (٤:٣، ١٠، ١٢، ٥٥، ٥٥، ٥٦، ٨٦، ٩٠، ٩١، ١١٦، ١٢٧، ١٤٩، ١٥١، ١٥٦، ١٧٨، ١٩٦) (٤٢:٤، ٥١، ٥٦، ٧٦، ٨٤، ٨٩، ١٠١، ١٠٢، ١٣٧، ١٣٧، ١٦٧، ١٦٨) (٣:٥، ١٠، ٣٦، ٧٣، ٧٨، ٨٠، ٨٦، ١٠٣، ١١٠) (١:٦، ٧، ٢٥) (٦٦:٧، ٩٠) (١٢:٨، ١٥، ٣٠، ٣٦، ٣٦، ٣٨، ٥٠، ٥٢، ٥٥، ٥٩، ٦٥، ٧٣) (٣:٩، ٢٦، ٣٠، ٣٧، ٤٠، ٤٠، ٥٤، ٧٤، ٨٠، ٨٤، ٩٠) (٤:١٠) (٧:١١، ٢٧، ٦٠، ٦٨) (٥:١٣، ٧، ٢٧، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٤٣) (١٣:١٤، ١٨) (٢:١٥) (٣٩:١٦، ٨٤، ٨٨) (٩٨:١٧) (٥٦:١٨، ١٠٢، ١٠٥، ١٠٦) (٣٧:١٩، ٧٣) (٣٠:٢١، ٣٦، ٣٩، ٩٧) (١٩:٢٢، ٢٥، ٥٥، ٥٧، ٧٢، ٧٢) (٢٤:٢٣، ٣٣) (٣٩:٢٤، ٥٧) (٤:٢٥، ٣٢) (٦٧:٢٧) (١٢:٢٩، ٢٣، ٥٢) (١٦:٣٠، ٥٨) (٢٩:٣٢) (٢٥:٣٣) (٣:٣٤، ٧، ١٧، ٣١، ٣٣، ٤٣، ٥٣) (٧:٣٥، ٢٦، ٣٦) (٤٧:٣٦) (١٧٠:٣٧) (٢:٣٨، ٢٧، ٢٧) (٦٣:٣٩، ٧١) (٤:٤٠، ٦، ١٠، ٢٢) (٢٦:٤١، ٢٧، ٢٩، ٤١، ٥٠) (١١:٤٥، ٣١) (٣:٤٦، ٧، ١١، ٢٠، ٣٤) (١:٤٧، ٣، ٤، ٨، ١٢، ٣٢، ٣٤) (٢٢:٤٨، ٢٥، ٢٥، ٢٦) (٦٠:٥١) (٤٢:٥٢) (١٥:٥٧، ١٩) (٢:٥٩، ١١) (١:٦٠، ٥) (٣:٦٣) (٥:٦٤، ٦، ٧، ١٠) (٧:٦٦، ١٠) (٦:٦٧، ٢٧) (٥١:٦٨) (٣٦:٧٠) (٣١:٧٤) (٢٢:٨٤) (١٩:٨٥) (١٩:٩٠) (١:٩٨، ٦).

کُفْرُهٗ: (کُفْرُ.هٗ) اس کا انکار، اس کا کفر، کُفْرُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٤:٣٠) (٢٣:٣١) (٣٩:٣٥).

کُفْرِهِمْ: (کُفْرِ.هِمْ) ان کا انکار، ان کا کفر، کُفْرِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨٨:٢، ٩٣) (٤٦:٤، ١٥٥، ١٥٥، ١٥٦)، کُفْرُهُمْ (٣٩:٣٥، ٣٩).

کَفَفْتُ: میں نے روکا/ پکڑ لیا، (نصر٥: کَفَّ.یَکُفُّ) کَفٌّ (روکنا) سے، ماضی واحد متکلم۔(١١٠:٥).

کِفْلٌ: حصہ، بوجھ، نصیب، اَکْفَالٌ جمع۔ (٨٥:٤)، (ذَا) الْکِفْلِ (٨٥:٢١) (٤٨:٣٨).

کَفَّلَهَا: (کَفَّلَ.هَا) وہ اس کا کفیل ہوا، اس نے اسے اپنی ذمہ داری میں لیا، اس نے (اسے) اس کا ضامن بنایا، اس نے (زکریاؑ کو) اس کا سرپرست بنایا، کَفَّلَ، (تفعیل ا) تَکْفِیْلٌ (کسی کو اپنی ذمہ داری میں لینا، ضامن بنانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ اول معانی کے لحاظ سے ایک مفعول ہے، دوسرے معانی کے لحاظ سے دو مفعول ہیں۔(٣٧:٣).

کِفْلَیْنِ: دو حصے، دوگونہ، کِفْلٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔ (٢٨:٥٧).

کُفُوًا: ہمسر، شریک، برابر، مثل، اَکْفَاءٌ جمع، [مادہ؛ کفا]۔ کُفُوٌ اصل میں کُفُؤٌ ہے، یعنی یہ اصل میں مہموز الام ہے لیکن قرآن میں اسے واؤ سے بدلا گیا ہے۔(٤:١١٢).

کُفُّوْا: تم روکو/ روکے رکھو، (نصر٥) کَفٌّ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٧٧:٤).

کَفُوْرٌ: ناشکر، کافر، (نصر) کُفْرٌ سے، صیغۂ صفت مفرد۔

(١١:٩) (٢٢:٦٦) (٤٢:٤٨) (٤٣:١٥)، كَفُوْرٍ (٢٢:٣٨) (٣١:٣٢) (٣٥:٣٦)، الْكَفُوْرَ (٣٤:١٧)، كَفُوْرًا (١٧:٢٧، ٦٧) (٧٦:٣، ٢٤).

كُفُوْرًا: کفر، کفر کرنا، ناشکری کرنا، مصدر ہے (باب نصرا) كَفَرَ.يَكْفُرُ کا۔(١٧:٨٩، ٩٩) (٢٥:٥٠).

كَفِيْلًا: ذمہ دار، ضامن، (نصرا) كَفْلٌ و كَفَالَةٌ (ذمہ دار ہونا، ضامن ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد، كُفَلَاءُ جمع۔(١٦:٩١).

كَفَيْنٰكَ: (كَفَيْنَا.كَ) ہم تیرے لیے کافی ہیں، یعنی ہم تیری ضرورت پوری کرتے ہیں جس کے بعد کسی کی حاجت نہیں رہتی، كَفَيْنَا، (ضرب) كِفَايَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: کفی]۔(١٥:٩٥).

كَفَّيْهِ: (كَفَّيْ.هِ) اس کی دونوں ہتھیلیاں/ہاتھ، كَفَّيْ (كَفٌّ کا تثنیہ، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا) مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٣:١٤) (١٨:٤٢).

كَلٌّ: بے کار، بے فیض، بوجھ/بار، کمزور/جس کا والد ہو نہ اولاد، کمزور ہونا، عاجز ہونا، مصدر (باب ضرب ۵: كَلَّ.يَكِلُّ کا)، واحد و جمع ہر طرح مستعمل ہے۔(١٦:٧٦).

كُلٌّ: سب، تمام، ہر چیز، ہر ایک۔ یہ متعدد افراد کا احاطہ کرنے کیلئے یا واحد کے اجزاء کو عام کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے، اس طرح واحد اور جمع دونوں طرح آتا ہے۔ مذکر ہے لیکن مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے، تاہم اس کی مؤنث كُلَّةٌ آتی ہے۔ ہمیشہ مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے، اگر مضاف مذکور نہ ہو تو محذوف مانا جاتا ہے۔(٢:١١٦، ٢٨٥) (٣:٧) (٤:٧٨) (٦:٨٥) (٨:٥٤) (١١:٦) (١٣:٢) (١٧:٨٤) (٢٠:١٣٥) (٢١:٣٣، ٨٥، ٩٣، ٩٩) (٢٤:٤١) (٢٧:٨٧) (٣٠:٢٦) (٣١:٢٩) (٣٥:١٣) (٣٦:٣٢، ٤٠) (٣٨:١٤، ١٩، ٤٨) (٣٩:٥) (٤٠:٤٨) (٥٠:١٤)، كُلٍّ (٢:١٤٨) (٤:٣٣) (٥:٤٨) (٦:١٣٢) (٧:٣٨) (١١:٤٠) (٢٣:٢٧) (٢٨:٤٨) (٣٥:١٢) (٤٦:١٩)، كُلِّ (٢:٢٠، ٢٩، ١٠٦، ١٠٩، ١٤٥، ١٤٨، ١٦٤، ٢٣١، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٦، ٢٨٢، ٢٨٤) (٣:٢٦، ٢٩، ١٦٥، ١٨٩) (٤:١١، ١٢، ٣٢، ٣٣، ٤١، ٨٥، ٨٦، ١٢٦، ١٧٦) (٥:١٧، ١٩، ٤٠، ٩٧، ١١٧، ١٢٠) (٦:١٧، ٤٤، ٦٤، ٦٧، ٩٩، ١٠١، ١٠٢، ١٠٢، ١٠٨، ١١٢، ١٢٣، ١٥٤، ١٦٤) (٧:٢٩، ٣١، ٣٤، ٥٧، ٨٦، ١١٢، ١٤٥، ١٤٥) (٨:٤١، ٥٦، ٧٥) (٩:٣٩، ١١٥، ١٢٢، ١٢٦) (١٠:٢٢، ٤٧، ٤٩، ٥٤، ٧٩) (١١:٤، ١٢، ٥٧، ٥٩) (١٢:٧٦، ١١١) (١٣:٣، ٧، ١٦، ٢٣، ٣٣، ٣٨) (١٤:٥، ١٧، ٣٤) (١٥:١٧، ١٩، ٤٤) (١٦:١١، ٣٦، ٦٩، ٧٧، ٨٤، ٨٩، ٨٩، ١١٢) (١٧:٨٩) (١٨:٤٥، ٥٤، ٨٤) (١٩:٦٩) (٢١:٨١، ٩٦) (٢٢:٥، ٦، ١٧، ٢٧، ٢٧، ٣٤، ٦٧) (٢٣:٨٨) (٢٤:١١، ٣٥، ٤٥، ٦٤) (٢٥:٣١، ٥١) (٢٦:٧، ٣٧، ١٢٨، ٢٢٢، ٢٢٥) (٢٧:١٦، ٢٣، ٨٣) (٢٨:٥٧، ٧٥) (٢٩:٢٠، ٦٢) (٣٠:٥٠، ٥٨) (٣١:١٠، ١٠، ٣١) (٣٣:٢٧، ٤٠، ٥٢، ٥٤، ٥٥) (٣٤:٩، ١٩، ٢١، ٤٧) (٣٥:١) (٣٦:٧٩، ٨٣) (٣٧:٧، ٨) (٣٩:٢٧، ٦٢، ٦٢) (٤٠:٢٧، ٣٥، ٦٢) (٤١:١٢، ٣٩، ٥٣، ٥٤) (٤٢:٩، ١٢، ٣٣) (٤٤:٥٥) (٤٥:٧) (٤٦:٣٣) (٤٧:١٥) (٤٨:٢١، ٢٦) (٤٩:١٦) (٥٠:٧، ٨، ٣٢) (٥١:٤٩) (٥٥:٥٢) (٥٧:٢، ٣) (٥٨:٦، ٧) (٥٩:٦) (٦٤:١، ١١) (٦٥:٣، ١٢، ١٢) (٦٦:٨) (٦٧:١، ١٩) (٨٠:٣٧) (٨٥:٩) (٩٧:٤) (١٠٤:١)، كُلَّ (٢:٢٧٦) (٤:١٢٩) (٦:٢٥، ٧٠، ٨٠، ١٠١، ١١١، ١٤٦) (٧:٨٩، ١٤٦، ١٥٦) (٨:١٢) (٩:٥) (١١:٣) (١٢:٣١) (١٤:٢٥، ٥١) (١٧:١٢، ١٣، ٢٩، ٧١) (١٨:٧٩) (٢٠:٥٠، ٩٨) (٢١:٣٠) (٢٢:٣، ٣٨) (٢٤:٢، ٤٥) (٢٥:٢) (٢٧:٨٨) (٣١:١٨) (٣٢:٧، ١٣) (٣٤:٧، ١٩) (٣٥:٣٦) (٣٦:١٢) (٣٨:٣٧) (٤٠:٧) (٤١:٢١) (٤٥:٢٨) (٤٦:٢٥) (٥٠:٢٤) (٥٤:٤٩) (٥٥:٢٩) (٥٧:٢٣) (٦٣:٤) (٦٨:١٠) (٧٢:٢٨) (٧٨:٢٩)، كُلُّ (٢:٦٠، ٢٨١) (٣:٢٥، ٣٠، ٩٣، ١٦١، ١٨٥) (٦:١٦٤) (٧:١٦٠) (١٠:٣٠،

٩٧) (٨:١٣، ٨، ٤٢) (١٥:١٤) (١١١:١٦، ١١١، ١١١) (٣٦:١٧، ٣٨) (٩٣:١٩) (١٥:٢٠) (٣٥:٢١) (٢:٢٢، ٢) (٥٣:٢٣، ٩١) (٦٣:٢٦) (٩١:٢٧) (٨٨:٢٨) (٥٧:٢٩) (٣٢:٣٠) (٣٢:٣١) (٧٠:٣٩) (٥:٤٠، ١٧) (٣٥:٤٣) (٤:٤٤) (٢٢:٤٥، ٢٨) (٢١:٥٠) (٢١:٥٢) (٣:٥٤، ٢٨، ٥٢، ٥٣) (٢٦:٥٥) (٣٨:٧٠) (٣٨:٧٤، ٥٢) (١٢:٨٣) (٤:٨٦)، کُلًّا (٩٥:٤، ١٣٠) (٨٤:٦، ٨٦) (٤٦:٧) (١١١:١١، ١٢٠) (٢٠:١٧) (٤٩:١٩) (٧٢:٢١، ٧٩) (٣٩:٢٥، ٣٩) (٤٠:٢٩) (١٠:٥٧).

کَلَّا: ہرگز نہیں، ایسا نہیں ہے، حرف ردع ہے۔(٧٩:١٩، ٨٢) (١٠٠:٢٣) (١٥:٢٦، ٦٢) (٢٧:٣٤) (١٥:٧٠، ٣٩) (١٦:٧٤، ٣٢، ٥٣، ٥٤) (١١:٧٥، ٢٠، ٢٦) (٤:٧٨، ٥) (١١:٨٠، ٢٣) (٩:٨٢) (٧:٨٣، ١٤، ١٥، ١٨) (١٧:٨٩، ٢١) (٦:٩٦، ١٥، ١٩) (٣:١٠٢، ٤، ٥) (٤:١٠٤).

کُلَا: تم دونوں کھاؤ، (نصر۲) اَکْلٌ سے، امر تثنیہ حاضر مذکر۔ (اَکَلَ یَاْکُلُ اُءْکُلْ) یہ اصل میں اُءْکُلَا تھا لیکن یہاں پر خلاف قیاس کُلَا آیا ہے۔(٣٥:٢) (١٩:٧).

کَلٰلَۃً: مرنے کے بعد وارثوں میں جس کا باپ ہو نہ بیٹا (نہ اوپر کا رشتہ، نہ نیچے کا)، جس کے اصول ہوں نہ فروع، جس کے والدین ہوں نہ اولاد، والد اور اولاد کے بغیر ہونا، مصدر (ضرب۵؛ کَلَّ. یَکِلُّ کا)۔(١٢:٤)، اَلْکَلٰلَۃِ (١٧٦:٤).

کَلَامَ: بات، پوری بات، گفتگو، بات کرنا، [مادہ؛ کلم]۔

کَلٰمَ اللّٰہِ: اللہ کا کلام، کَلَامَ مضاف، اللّٰہِ مضاف الیہ۔ (٧٥:٢) (٦:٩) (١٥:٤٨).

کَلَامِیْ: (کَلَامِ. یْ) میرا کلام، کَلَامِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(١٤٤:٧).

کِلٰهُمَا: (کِلَا. هُمَا) ان دونوں، وہ دونوں، کِلَا تاکید تثنیہ مذکر کیلئے آتا ہے اور مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے، یہ واحد مذکر ہے لیکن معنی کے لحاظ سے تثنیہ مذکر ہے اور تثنیہ معرفہ کی طرف مضاف ہوتا ہے، مؤنث کیلئے کِلْتَا آتا ہے۔(٢٣:١٧).

اَلْکَلْبِ: کتا، کِلَابٌ جمع۔(١٧٦:٧).

کَلْبُهُمْ: (کَلْبُ. هُمْ) ان کا کتا، کَلْبُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٨:١٨، ٢٢، ٢٢، ٢٢).

کِلْتَا: دونوں، یہ کِلَا کی مؤنث ہے اور تاکید تثنیہ مؤنث کیلئے آتا ہے۔(٣٣:١٨).

کِلْتُمْ: (جب) تم پیمانہ بھر کر دو، (ضرب۸؛ کَالَ. یَکِیْلُ) کَیْلٌ (پیمانے سے ناپنا) سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٣٥:١٧).

اَلْکَلِمَ: کلمات، الفاظ، باتیں، کَلِمَۃٌ کی جمع، [مادہ؛ کلم]۔ یہاں اصل میں اس سے مراد الفاظ تورات ہیں، یہودی علماء نے تورات میں لفظی تحریف بھی کی اور معنوی تحریف بھی کی، جہاں (لوگوں کے ردعمل کی وجہ سے) لفظی تحریف ممکن نہ ہو سکی وہاں مجبوراً الفاظ کی لفظی تحریف کو چھوڑ کر ان کا معنوی رخ موڑ کر اپنی خواہشات کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی اور الفاظ کو اپنی مرضی کے موافق معنی پہنائے۔(٤٦:٤) (١٣:٥، ٤١).

اَلْکَلِمُ: یہاں مراد تسبیح، تکبیر، استغفار، تلاوت قرآن، دعاء، جس کلام میں اللہ کا ذکر ہو، یا اللہ کے لیے ہو جیسے وعظ و نصیحت وغیرہ، سب اس میں داخل ہیں، یہ کَلِمَۃٌ کی جمع ہے، [مادہ؛ کلم]۔ (١٠:٣٥).

کَلَّمَ: اس نے کلام کیا/ بات کی/ گفتگو کی، (تفعیل۱) تَکْلِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٥٣:٢) (١٦٤:٤).

کُلِّمَ: کلام کیا گیا، بات چیت کی جاتی، کلام کرایا جاتا، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٣١:١٣).

کُلَّمَا: (کُلَّ. مَا) جب کبھی، اکثر، جب بھی، کُلَّ اور مَا (اسمیہ) سے مرکب ہے، اس میں ظرفیت مَا کی وجہ سے ہے۔ (٢٠:٢، ٢٥، ٨٧، ١٠٠) (٣٧:٣) (٥٦:٤، ٩١)

(۵:۶۴، ۷۰) (۷:۳۸) (۱۱:۳۸) (۱۷:۹۷) (۲۲:۲۲) (۲۳:۴۴) (۳۲:۲۰) (۶۷:۸) (۷۱:۷).

کَلِمٰتٍ: کلمات، باتیں، دلائل، کَلِمَۃٌ کی جمع۔ (۲:۳۷، ۱۲۴)، کَلِمٰتِ (۶:۳۴) (۱۰:۶۴) (۱۸:۱۰۹) (۶۶:۱۲)، کَلِمٰتُ (۱۸:۱۰۹) (۳۱:۲۷).

کَلِمٰتِهٖ: (کَلِمٰتِ.هٖ) اس کی باتیں، اس کے کلمات، اس کے دلائل، کَلِمٰتِ (کَلِمَۃٌ کی جمع) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶:۱۱۵) (۷:۱۵۸) (۸:۷) (۱۰:۸۲) (۱۸:۲۷) (۴۲:۲۴).

کَلِمَۃٌ: ایک بات یا شعر کو کلمہ کہتے ہیں، قرآن میں مختلف معنی میں آیا ہے، مثلاً ازلی حکم، احکام/ قانونِ الٰہیہ، وعدۂ قیامت، کلمہ کفر یا شرک وغیرہ، اس کی جمع کَلِمٌ و کَلِمَاتٌ آتی ہے۔[مادہ؛ کلم]۔ (۱۰:۱۹) (۱۱:۱۱۰) (۲۰:۱۲۹) (۲۳:۱۰۰) (۴۱:۴۵) (۴۲:۱۴)، کَلِمَۃٍ (۳:۳۹، ۴۵، ۶۴) (۱۴:۲۶)، کَلِمَۃَ (۹:۴۰، ۷۴) (۴۸:۲۶)، کَلِمَتُ (۶:۱۱۵) (۷:۱۳۷) (۱۰:۳۳، ۹۶) (۴۰:۶) کَلِمَۃُ (۹:۴۰) (۱۱:۱۱۹) (۳۹:۱۹، ۷۱) (۴۲:۲۱)، کَلِمَۃً (۱۴:۲۴) (۱۸:۵) (۴۳:۲۸).

کَلِمَتُنَا: (کَلِمَۃُ.نَا) ہمارا کلمہ، ہمارا قول، مراد ہمارا وعدہ، کَلِمَۃُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۳۷:۱۷۱).

کَلِمَتُهٗ: (کَلِمَۃُ.هٗ) اس کا کلمہ، کَلِمَۃُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴:۱۷۱).

کَلَّمَهٗ: (کَلَّمَ.هٗ) اس نے اس سے کلام کیا، کَلَّمَ، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷:۱۴۳) (۱۲:۵۴).

کَلَّمَهُمْ: (کَلَّمَ.هُمْ) اس نے ان سے کلام کیا، کَلَّمَ، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۶:۱۱۱).

کُلُوْا: تم کھاؤ، (نصر ۲) اَکْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:۵۷، ۵۸، ۶۰، ۱۶۸، ۱۷۲، ۱۸۷) (۵:۴، ۸۸) (۶:۱۱۸، ۱۴۱، ۱۴۲) (۷:۳۱، ۱۶۰، ۱۶۱) (۸:۶۹) (۱۶:۱۱۴) (۲۰:۵۴، ۸۱) (۲۲:۲۸، ۳۶) (۲۳:۵۱) (۳۴:۱۵) (۵۲:۱۹) (۶۷:۱۵) (۶۹:۲۴) (۷۷:۴۳، ۴۶).

کُلُوْهُ: (کُلُوْا.هُ) تم اس کو کھالو، کُلُوْا، (نصر) اَکْلٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۴:۴).

کُلُّهٗ: (کُلُّ.هٗ) اس کا کل، اس کا تمام، سب کا سب، کُلُّ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۸:۳۹) (۱۱:۱۲۳)، کُلِّهٖ (۳:۱۱۹) (۹:۳۳) (۴۸:۲۸) (۶۱:۹)، کُلَّهٗ (۳:۱۵۴).

کُلُّهَا: (کُلَّ.هَا) اس کا کل، اس کا تمام، سب کا سب، کُلَّ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲:۳۱) (۲۰:۵۶) (۳۶:۳۶) (۴۳:۱۲)، کُلِّهَا (۵۴:۴۲).

کُلُّهُمْ: (کُلُّ.هُمْ) ان کا کل، ان کا تمام، سب کا سب، کُلُّ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰:۹۹) (۱۵:۳۰) (۱۹:۹۵) (۳۸:۷۳).

کُلُّهُنَّ: (کُلُّ.هُنَّ) ان کا کل، ان کی تمام، سب کی سب، کُلُّ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳۳:۵۱).

کُلِیْ: تو کھا، (نصر ۲) اَکْلٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (۱۶:۶۹) (۱۹:۲۶).

کَمْ: کتنے، اسم استفہام۔ (۲:۲۱۱، ۲۴۹، ۲۵۹) (۶:۶) (۷:۴) (۱۷:۱۷) (۱۸:۱۹) (۱۹:۷۴، ۹۸) (۲۰:۱۲۸) (۲۱:۱۱) (۲۳:۱۱۲) (۲۶:۷) (۲۸:۵۸) (۳۲:۲۶) (۳۶:۳۱) (۳۸:۳) (۴۳:۶) (۴۴:۲۵) (۵۰:۳۶) (۵۳:۲۶).

کَمَا: (كَ.مَا) جیسے، جیسا کہ، اس چیز کی مانند جو، كَ حرف تشبیہ اور مَا سے مرکب۔ (كَ اور مَا کے علیحدہ علیحدہ حوالے درج کیے گئے

ہیں)۔

كَمَنْ: (كَ.مَنْ) جیسے جو/جیسے کوئی، اس شخص کی طرح جو، كَ حرفِ تشبیہ اور مَنْ سے مرکب۔

كُنْ: ہوجا،تو ہو، (نصر۶؛ كَانَ.يَكُوْنُ) كَوْنٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (١١٧:٢) (٤٧:٣، ٥٩) (٧٣:٦) (١٤٤:٧) (٩٨:١٥) (٤٠:١٦) (٣٥:١٩) (٨٢:٣٦) (٦٦:٣٩) (٦٨:٤٠).

كُنَّ: (اگر) ہوں، وہ تھیں، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(٢٢٨:٢) (١١:٤) (٦:٦٥).

كُنَّا: ہم تھے/ ہیں، (جب) ہوں گے، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٩٧:٤) (٢٣:٦، ١٥٦، ١٥٧) (٥:٧، ٧، ٤٣، ٥٣، ٨٨، ١١٣، ١٧٢، ١٧٣) (٦٥:٩) (٢٩:١٠، ٦١) (١٧:١٢، ٧٣، ٨١، ٨٢، ٩١، ٩٧) (٥:١٣) (٢١:١٤) (٢٨:١٦، ٨٦) (١٥:١٧، ٤٩، ٩٨) (٦٤:١٨) (١٤:٢١، ١٧، ٤٦، ٥١، ٧٨، ٧٩، ٨١، ٨٢، ٩٧، ٩٧، ١٠٤) (١٧:٢٣، ٣٠، ٨٢، ١٠٦) (٤١:٢٦، ٥١، ٩٧، ٢٠٩) (٤٢:٢٧، ٦٧) (٤٥:٢٨، ٥٣، ٥٨، ٥٩) (١٠:٢٩) (٣١:٣٤) (٣٧:٣٥) (٢٨:٣٦) (١٦:٣٧، ٣٢، ٥٣، ١٦٩) (٦٢:٣٨) (٤٧:٤٠، ٨٤) (١٣:٤٣) (٣:٤٤، ٥) (٢٩:٤٥) (٣:٥٠) (٢٦:٥٢، ٢٨) (٤٧:٥٦) (١٠:٦٧، ١٠) (٢٩:٦٨، ٣١) (٩:٧٢، ١١) (٤٥:٧٤، ٤٦) (١١:٧٩).

كُنْتِ: تو تھی،تو ہے، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی واحد حاضر مؤنث۔ (٢٩:١٢).

كُنْتَ: تو تھا، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (١٤٣:٢) (٤٤:٣، ٤٤، ١٥٩) (١٠٢:٤) (١١٧:٥) (٧٠:٧، ٧٧، ١٠٦، ١٠٦) (٩١:١٠، ٩٤) (٣٢:١١، ٤٩، ٦٢) (٣:١٢، ١٠٢) (٧:١٥) (١٨:١٩) (٣٥:٢٠) (٣١:٢٦، ١٥٤، ١٨٧) (٢٧:٢٧) (٤٤:٢٨، ٤٤، ٤٥، ٤٦، ٨٦) (٢٩:٢٩، ٤٨) (٧٥:٣٨) (٥٩:٣٩) (٥٢:٤٢) (٢٢:٤٦) (١٩:٥٠، ٢٢).

كُنْتُ: میں تھا، میں ہوں، میں ہوتا، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٧٣:٤) (١١٦:٥، ١١٧) (١٨٨:٧) (٢٨:١١، ٦٣، ٨٨) (٩٣:١٧) (٥١:١٨) (٢٣:١٩، ٣١) (١٢٥:٢٠) (٨٧:٢١) (٣٢:٢٧) (٥٧:٣٧) (٥٦:٣٩، ٥٧) (٩:٤٦) (٤٠:٧٨).

كُنْتُمْ: تم تھے، ہوتم، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٢٣:٢، ٢٣، ٢٨، ٣١، ٣٣، ٦٤، ٧٢، ٩١، ٩٣، ٩٤، ١١١، ١٣٣، ١٤٤، ١٥٠، ١٧٢، ١٨٤، ١٨٧، ١٩٨، ٢٤٨، ٢٧٨، ٢٨٠، ٢٨٣) (٣١:٣، ٤٩، ٥٥، ٧٩، ٧٩، ٩٣، ١٠٣، ١٠٣، ١٠٦، ١١٠، ١١٨، ١٣٩، ١٤٣، ١٥٤، ١٦٨، ١٧٥، ١٨٣) (٤٣:٤، ٥٩، ٧٨، ٩٤، ٩٧، ١٠٢) (٦:٥، ٦، ١٥، ٢٣، ٤٨، ٥٧، ١٠٥، ١١٢) (٢٢:٦، ٣٠، ٤٠، ٦٠، ٨١، ٩٣، ٩٣، ٩٤، ١١٨، ١٤٣، ١٤٤، ١٦٤) (٣٧:٧، ٣٩، ٤٣، ٤٨، ٨٥، ٨٦، ١٩٤) (١:٨، ٣٥، ٤١) (١٣:٩، ٣٥، ٤١، ٥٣، ٦٥، ٩٤، ١٠٥) (٢٢:١٠، ٢٣، ٢٨، ٣٨، ٤٨، ٥١، ٥٢، ٨٤، ٨٤، ١٠٤) (١٣:١١، ٨٦) (١٠:١٢، ٤٣، ٧٤) (٧١:١٥) (٢٧:١٦، ٢٨، ٣٢، ٤٣، ٥٦، ٩٢، ٩٣، ٩٥، ١١٤) (٧:٢١، ٣٨، ٥٤، ٦٨، ١٠٣) (٥:٢٢، ٦٩) (٣٥:٢٣، ٦٦، ٨٤، ٨٨، ١٠٥، ١١٠، ١١٤) (٢:٢٤، ١٧) (٢٤:٢٦، ٢٨، ٧٥، ٩٢) (٦٤:٢٧، ٧١، ٨٤، ٩٠) (٤٩:٢٨، ٦٢، ٧٤) (٨:٢٩، ١٦، ٥٥) (٥٦:٣٠) (١٥:٣١) (١٤:٣٢، ٢٠، ٢٨) (٢٩:٣٤، ٣٢، ٤٢) (٤٨:٣٦، ٥٤، ٦٣، ٦٤) (٢١:٣٧، ٢٨، ٣٠، ٣٩، ١٥٧) (٧:٣٩، ٢٤) (٧٣:٤٠، ٧٥، ٧٥) (٢٢:٤١، ٣٠، ٣٧) (٥:٤٣، ٧٢) (٧:٤٤، ٣٦، ٥٠) (٢٥:٤٥، ٢٨، ٢٩، ٣١) (٤:٤٦، ٢٠، ٢٠، ٣٤) (١٢:٤٨) (١٧:٤٩) (١٤:٥١) (١٤:٥٢، ١٦، ١٩) (٧:٥٦، ٨٦، ٨٧) (٤:٥٧، ٨) (١:٦٠) (١١:٦١) (٦:٦٢، ٨، ٩) (٧:٦٦) (٢٥:٦٧،

۲۷) (۲۲:٦۸) (٤:۷۱) (۲۹:۷۷، ۴۳) (۱۷:۸۳).

كُنْتُنَّ: تم تھیں، تم ہو (چاہتی)، (نصر) كَوْنٌ سے، ماضی جمع حاضر مؤنث۔ (۳۳:۲۸، ۲۹).

كَنْزٌ: تہ بہ تہ جمع کیا ہوا مال، مال کثیر، خزانہ، سونا چاندی، مال تہ بہ تہ جمع کر کے رکھ چھوڑنا، ذخیرہ کرنا، مصدر ہے (باب ضرب ا)، كُنُوزٌ جمع۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے وہ کنز ہے۔ (۱۱:۱۲) (۱۸:۸۲) (۲۵:۸).

كَنَزْتُمْ: تم نے جمع کیا، (ضرب) كَنْزٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۹:۳۵).

كَنْزَهُمَا: (كَنْزَ. هُمَا) ان دونوں کا خزانہ، كَنْزَ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۸:۸۲).

الْكُنَّسِ: چھپ جانیوالے ستارے، یہ كَانِسٌ کی جمع ہے جو (ضرب ا) كَنْسٌ و كُنُوسٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ كُنُوس کے اصل معنی ہرن کے غائب ہو کر اپنی پناہ گاہ میں چھپنے کے ہیں، یہاں پر كُنَّس سے مراد غائب ہو جانے والے/ چھپ جانے والے ستارے ہیں۔ (۸۱:۱٦).

كَنُودٌ: ناشکرا، نمک حرام، (نصر ا) كُنْدٌ و كُنُودٌ (ناشکری کرنا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۱۰۰:٦).

كُنُوزٍ: خزانے، بکثرت جمع کیا ہوا مال/ سونا/ چاندی، كَنْزٌ کی جمع ہے۔ (۲٦:۵۸)، الْكُنُوزِ (۲۸:۷٦).

كَوَاعِبَ: دوشیزہ عورتیں، نوخیز شباب لڑکیاں، كَاعِبٌ کی جمع، [مادہ؛ کعب]۔ كَاعِبٌ، (نصر، ضرب ا؛ كَعَبَتْ. تَكْعُبُ) كُعُوبٌ (لڑکی کے شباب کا خوب عیاں ہونا) سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ ہے بمعنی مفعول۔ اس معنی میں یہ مؤنث ہی استعمال ہوتا ہے۔ (۷۸:۳۳).

الْكَوَافِرِ: بے ایمان و کافر عورتیں، كَافِرَةٌ کی جمع (كُفْرٌ سے اسم فاعل مؤنث)۔ (٦۰:۱۰).

الْكَوَاكِبُ: ستارے، كَوْكَبٌ کی جمع، [مادہ؛ کوکب]۔ (۸۲:۲)، الْكَوَاكِبِ (۳۷:٦).

الْكَوْثَرَ: خیر کثیر، ہر قسم کی بھلائیاں اور نعمتیں، جنت کی ایک نہر اور حوض کا نام جو اللہ نے حضور ﷺ کو خصوصی طور پر عنایت فرمائی۔ یہ (کرم) كَثْرَةٌ سے بنا ہے؛ جو چیز تعداد میں کثیر اور مرتبے اور مقام میں باعظمت ہو اس کو عرب کوثر کہتے ہیں، [مادہ؛ کثر]۔ (۱۰۸:۱).

كُوِّرَتْ: وہ لپیٹی گئی، (جب سورج) لپیٹ دیا جائے گا، (تفعیل ۸؛ كَوَّرَ. يُكَوِّرُ) تَكْوِيرٌ (لپیٹنا، طے کر کے لپیٹ دینا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۸۱:۱).

كَوْكَبٌ: ہر ستارہ، آنکھوں کی سفیدی، كَوَاكِبُ جمع، [مادہ؛ کوکب]۔ (۲٤:۳۵)، كَوْكَبًا (٦:۷٦) (۱۲:٤).

كُونُوا: ہو جاؤ، (نصر) كَوْنٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (۲:٦۵، ۱۳۵) (۳:۷۹، ۷۹) (٤:۱۳۵) (۵:۸) (۷:۱٦٦) (۹:۱۱۹) (۱۷:۵۰) (٦۱:۱٤).

كُونِي: تو ہو جا، (نصر) كَوْنٌ سے، امر واحد حاضر مؤنث۔ (۲۱:٦۹).

كٓهٰيٰعٓصٓ: کاف ہا یا عائین صاد، حروف مقطعات میں سے ہے۔ (۱۹:۱).

الْكَهْفِ: وسیع کھوہ، لمبا چوڑا غار، پہاڑ میں پناہ کی جگہ، كُهُوفٌ جمع۔ کَھف اور غَار میں یہ فرق ہے کہ کَھف وسیع ہوتا ہے اور غَار چھوٹا۔ (۱۸:۹، ۱۰، ۱۱، ۱٦).

كَهْفِهِمْ: (كَهْفِ. هِمْ) ان کا غار، كَهْفِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۸:۱۷، ۲۵).

كَهْلًا: ادھیڑ عمر، بڑی عمر، باوقار، متوسط عمر کا آدمی جس کے کچھ بال سفید اور کچھ سیاہ ہوں (۳۰ سال کی عمر سے ۵۰ سال کی عمر تک)۔ (۳:٤٦) (۵:۱۱۰).

کَیْ : تاکہ، حرف ناصب مضارع۔ کَیْ سے پہلے لِ اور بعد میں لَا نافیہ بھی آتا ہے یعنی لِکَیْلَا: تاکہ نہ۔ (۳:۱۵۳) (۱۶:۷۰) (۲۰:۳۳، ۴۰) (۲۲:۵) (۲۸:۱۳) (۳۳:۳۷، ۵۰) (۵۷:۲۳) (۵۹:۷).

کَیْدٌ : مکر، فریب، تدبیر، چال، مکر کرنا، (ضرب۸) کَادَ. یَکِیْدُ کا مصدر۔ (۷۷:۳۹)، کَیْدِ (۸:۱۸)، کَیْدَ (۴:۷۶) (۱۲:۵۲)، کَیْدُ (۲۰:۶۹) (۴۰:۲۵، ۳۷)، کَیْدًا (۱۲:۵) (۲۱:۷۰) (۳۷:۹۸) (۵۲:۴۲) (۸۶:۱۵، ۱۶).

کَیْدَکُمْ : (کَیْدَ. کُمْ) تمہارا مکر، تمہاری چال، کَیْدَ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۰:۶۴).

کَیْدِکُنَّ : (کَیْدِ. کُنَّ) تمہارا مکر، تمہاری تدبیر، کَیْدِ مضاف، کُنَّ (ضمیر جمع حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۲:۲۸)، کَیْدَکُنَّ (۱۲:۲۸).

کِیْدُوْنِ : (کِیْدُوْا. نِ) تم میرے خلاف چال چل لو/ میرے خلاف داؤ کر لو، کِیْدُوْا، (ضرب۸؛ کَادَ. یَکِیْدُ. کِدْ) کَیْدٌ (تدبیر کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۷:۱۹۵) (۷۷:۳۹)، کِیْدُوْنِیْ (اس میں ی ضمیر مفعول واحد متکلم غیر محذوف ہے)۔ (۱۱:۵۵).

کَیْدُہٗ : (کَیْدُ. ہٗ) اس کا مکر، اس کی تدبیر، اس کی چال، کَیْدُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲:۱۵)، کَیْدَہٗ (۲۰:۶۰).

کَیْدُھُمْ : (کَیْدُ. ھُمْ) ان کا مکر، ان کی تدبیر، ان کی چال، کَیْدُ مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:۱۲۰) (۵۲:۴۶)، کَیْدَھُمْ (۱۰۵:۲).

کَیْدِھِنَّ : (کَیْدِ. ھِنَّ) ان کا مکر، ان کی تدبیر، ان کی چال، کَیْدِ مضاف، ھِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۲:۵۰)، کَیْدَھُنَّ (۱۲:۳۳، ۳۴).

کَیْدِیْ : (کَیْدِ. یْ) میری تدبیر، میری چال، کَیْدِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۷:۱۸۳) (۶۸:۴۵).

کَیْفَ : کس طرح، کیونکر، کیسے، کیسا/ کیا، اسم استفہام ہے۔ (۲:۲۸، ۲۵۹، ۲۶۰) (۳:۶، ۲۵، ۸۶، ۱۰۱، ۱۳۷) (۴:۲۱، ۴۱، ۵۰، ۶۲) (۵:۳۱، ۴۳، ۶۴، ۷۵) (۶:۱۱، ۲۴، ۴۶، ۶۵، ۸۱) (۷:۸۴، ۸۶، ۹۳، ۱۰۳، ۱۲۹) (۹:۷، ۸) (۱۰:۱۴، ۳۵، ۳۹، ۷۳) (۱۲:۱۰۹) (۱۳:۳۲) (۱۴:۲۴، ۴۵) (۱۶:۳۶) (۱۷:۲۱، ۴۸) (۱۸:۶۸) (۱۹:۲۹) (۲۲:۴۴) (۲۵:۹، ۴۵) (۲۷:۱۴، ۵۱، ۶۹) (۲۸:۴۰) (۲۹:۱۹، ۲۰) (۳۰:۹، ۴۲، ۴۸، ۵۰) (۳۴:۴۵) (۳۵:۲۶، ۴۴) (۳۷:۷۳، ۱۵۴) (۴۰:۵، ۲۱، ۸۲) (۴۳:۲۵) (۴۷:۱۰، ۲۷) (۵۰:۶) (۵۴:۱۶، ۱۸، ۲۱، ۳۰) (۶۷:۱۷، ۱۸) (۶۸:۳۶) (۷۱:۱۵) (۷۳:۱۷) (۷۴:۱۹، ۲۰) (۸۸:۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰) (۸۹:۶) (۱۰۵:۱).

کَیْلٌ : ناپ، پیمانہ، غلے سے پیمانہ بھرنا، ناپنا، (ضرب۸) کَالَ. یَکِیْلُ کا مصدر۔ (۱۲:۶۵)، کَیْلَ (۱۲:۶۰، ۶۵)، اَلْکَیْلَ (۶:۱۵۲) (۷:۸۵) (۱۲:۵۹، ۸۸) (۱۷:۳۵) (۲۶:۱۸۱)، اَلْکَیْلُ (۱۲:۶۳).

’ل‘

لِ : لیے، واسطے، سے، حرف جر۔ یہاں حوالوں میں مثالیں صرف حرف جر کی ہیں جو مختلف اسماء (اسم ظاہر) کے ساتھ آیا ہے، ضمائر کے ساتھ یہ زبر کے ساتھ آتا ہے ماسوائے یائے متکلم کے (ان کے حوالے علیحدہ سے ان ضمائر کے ساتھ مثال کے طور پر دیے گئے ہیں)۔ (۱:۲) (۲:۲، ۲۲، ۲۴، ۳۰، ۳۴، ۳۴، ۳۶، ۵۴، ۶۰،.....)......

لَ: البتہ، یقیناً، حرف تاکید۔ (٢: ٢٠، ٤٥، ٦٤، ٧٠، ٩٦، ١٠٢، ١٠٣، ١٢٠، ١٣٠، ١٤٣، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٤،......)......

لِ: ۱) تاکہ، ناصب مضارع، یہ مضارع کے ساتھ آتا ہے اور اسے نصب دیتا ہے۔ ۲) چاہیے کہ، لام الامر، مضارع غائب پر داخل ہوتا ہے اور اسے جزم دیتا ہے، امر غائب کا فائدہ دیتا ہے (اکثر جگہ لْ کی شکل میں آیا ہے، ایسا وصل کی وجہ سے ہے اصل میں لِ ہے، مثلاً فَلْيَاْتِنَا، جوف۔ لِ۔ يَاْتِ۔ نَا ہے، اس میں فَ حرف ہے اور لِ لام الامر ہے، (٢١: ٥))۔

لَا: ۱) نہیں، حرف نفی ہے، افعال اور اسماء کو منفی معنی دینے میں استعمال ہوتا ہے۔ ۲) نہیں، مت، لائے نہی، مضارع کو مجزوم کر کے فعل نہی کا فائدہ دیتا ہے۔ (١: ٧) (٢: ٢، ٦، ١١، ١٢، ١٣، ١٧، ١٨،.....)....

لَآئِمٍ: کسی چیز کو برا سمجھ کر ملامت کرنے والا، (نصر ۶: لَامَ۔ يَلُوْمُ) لَوْمٌ و لَوْمَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٥: ٥٤).

لٰبِثِيْنَ: رہنے والے، ٹھہرنے والے، (سمع ۱) لَبْثٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، لَابِثٌ واحد۔ (٧٨: ٢٣).

لَاتَ: نہیں تھا، نہیں ہے، یہ اصل میں لَا ہے، اس میں تَ زائد ہے۔ (٣٨: ٣).

اللّٰتَ: دورِ جاہلیت میں قبیلہ ثقیف کا ایک چوگوشہ پتھر طائف میں تھا جو معبود سمجھا جاتا تھا۔ ایک مندر بھی اس کے نام کا بنا دیا گیا، قریش اور دوسرے قبائل عرب اس کی پوجا کرتے تھے۔ بعض کے نزدیک اللّٰتَ اصل میں اللہ ہے، ہاء کو حذف کر کے تاء لائی گئی اور اس سے مقصود اللہ تعالیٰ کے مرتبے سے کم ہونے پر تنبیہ کرنا ہے۔ وہ اس کو اپنے زعم میں قربِ الٰہی حاصل کرنے کا خاص ذریعہ سمجھتے تھے۔ (٥٣: ١٩).

لَازِبٍ: چپکنے والا، چمٹنے والا، لیس دار، لازم، جم جانے والا، (نصر، سمع ۱) لَزْبٌ و لُزُوْبٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٣٧: ١١).

لٰعِبِيْنَ: بیکار کام کرنے والے، کھیلنے والے، کھیل کے طور پر، (سمع ۱) لَعْبٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، لَاعِبٌ واحد۔ (٢١: ١٦) (٤٤: ٣٨)، اللّٰعِبِيْنَ (٢١: ٥٥).

اللّٰعِنُوْنَ: لعنت کرنے والے، (فتح) لَعْنٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، لَاعِنٌ واحد۔ (٢: ١٥٩).

لَاغِيَةً: بے ہودہ باتیں/ بکواس، (نصر ۷: لَغَا۔ يَلْغُوْ، وسمع ۱۰: لَغِيَ۔ يَلْغٰى) لَغْوٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٨٨: ١١).

لَاقِيْهِ: (لَاقِيْ۔ هِ) اسے پانے والا، اس کو حاصل کرنے والا، لَاقِيْ (سمع ۱۱: لَقِيَ۔ يَلْقٰى، لِقَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٨: ٦١).

لٰكِنَّ: لیکن، مگر، حرف استدراک ہے، حرف مشبہ بالفعل (اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے)۔ (٢: ١٠٢، ١٧٧، ١٨٩، ٢٤٣، ٢٥١، ٢٥٣، ٢٧٢) (٣: ١٧٩) (٥: ٨١، ١٠٣) (٦: ٣٣، ٣٧، ١١١) (٧: ١٣١، ١٨٧) (٨: ١٧، ١٧، ٣٤، ٤٣، ٦٣) (١٠: ٤٤، ٥٥، ٦٠) (١١: ١٧) (١٢: ٢١، ٣٨، ٤٠، ٦٨) (١٣: ١) (١٤: ١١) (١٦: ٣٨) (٢٢: ٢) (٢٤: ٢١) (٢٧: ٧٣) (٢٨: ١٣، ٥٦، ٥٧) (٣٠: ٦، ٣٠) (٣٤: ٢٨، ٣٦) (٣٩: ٤٩) (٤٠: ٥٧، ٥٩، ٦١) (٤٣: ٧٨) (٤٤: ٣٩) (٤٥: ٢٦) (٤٩: ٧) (٥٢: ٤٧) (٥٩: ٦) (٦٣: ٧، ٨).

لٰكِنْ: لیکن، مگر، حرف استدراک، لٰكِنَّ کا مخفف (لیکن غیر عامل)۔ (٢: ١٢، ١٣، ٥٧، ١٥٤، ٢٢٥، ٢٣٥، ٢٥٣، ٢٦٠) (٣: ٦٧، ٧٩، ١١٧، ١٩٨) (٤: ٤٦، ١٥٧، ١٦٢، ١٦٦) (٥: ٦، ٤٨، ٨٩) (٦: ٤٣، ٦٩) (٧: ٣٨، ٧٩، ٩٦، ١٤٣، ١٦٠) (٨: ٤٢) (٩: ٤٢، ٤٦، ٧٠، ٨٨) (١٠: ٣٧، ١٠٤) (١١: ١٠١) (١٢: ١١١) (١٦: ٣٣، ٦١، ٩٣، ١٠٦، ١١٨) (١٧: ٤٤) (١٩: ٣٨) (٢٢: ٣٧، ٤٦) (٢٥: ١٨) (٢٨: ٤٦) (٢٩: ٤٠) (٣٠: ٩) (٣٢: ١٣) (٣٣: ٥، ٤٠، ٥٣) (٣٥: ٤٥) (٣٩: ٢٠، ٧١) (٤١: ٢٢) (٤٢: ٨، ٢٧،

۵۲) (۷۶:۴۳) (٤:٤٧) (١٤:٤٩) (٢٧:٥٠) (٨٥:٥٦) (٣٢:٧٥).

لٰكِنَّا: (لٰكِنْ. اَنَا) لیکن میں تو کہتا ہوں، لٰكِنْ حرف اور اَنَا ضمیر واحد متکلم منفصل۔(١٨: ٣٨).

لٰكِنَّا: (لٰكِنَّ. نَا) لیکن ہم، لٰكِنَّ حرف اور نَا ضمیر جمع متکلم۔ ملانے میں ایک نون حذف ہوگیا۔(٢٠: ٨٧) (٢٨: ٤٥، ٤٥).

لٰكِنَّكُمْ: (لٰكِنَّ. كُمْ) لیکن تم، لٰكِنَّ حرف اور كُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر)۔(٣٠: ٥٦) (٥٧: ١٤).

لٰكِنَّهٗ: (لٰكِنَّ. هٗ) لیکن وہ، لٰكِنَّ حرف، هٗ اسم ضمیر (واحد غائب مذکر)۔(٧: ١٧٦).

لٰكِنَّهُمْ: (لٰكِنَّ. هُمْ) لیکن وہ، لٰكِنَّ حرف، هُمْ اسم ضمیر (جمع غائب مذکر)۔(٩: ٥٦).

لٰكِنِّيْ: (لٰكِنَّ. ى) لیکن میں، لٰكِنَّ حرف، ى اسم ضمیر واحد متکلم۔ ملانے میں ى کی وجہ سے نون کو کسرہ دیا گیا۔(٧: ٦١، ٦٧) (١١: ٢٩) (٤٦: ٢٣).

لٰمَسْتُمْ: تم نے چھوا/ جماع کیا، (مفاعلہ ا) مُلَامَسَةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٤: ٤٣) (٥: ٦).

لَئِنْ: (لَ. اِنْ) اگر، اس میں لَ زائد ہے اور اِنْ شرطیہ ہے۔

لُؤْلُؤٌ: موتی، لَاٰلِیُٔ جمع، [مادہ: لالا]۔ (٥٢: ٢٤)، اللُّؤْلُؤُ (٥٥: ٢٢)، لُؤْلُؤًا (٢٢: ٢٣) (٣٥: ٣٣) (٧٦: ١٩)، اللُّؤْلُؤِ (٥٦: ٢٣).

لَاهِيَةً: غافل، لہو میں پڑے ہوئے (دل)، (نصر: لَهَا. يَلْهُوْ) لَهْوٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(٢١: ٣).

لِبَاسٌ: لباس، پہنی جانے والی چیز، جو چیز انسان کے وجود پر چھا جائے اسے بھی لباس کہتے ہیں جیسے بھوک وخوف کا احساس، تقویٰ یا شرم وحیا کا لباس، اَلْبِسَةٌ جمع، [مادہ: لبس]۔(٢: ١٨٧، ١٨٧)، لِبَاسَ (١٦: ١١٢)، لِبَاسُ (٧: ٢٦)، لِبَاسًا (٧: ٢٦) (٢٥: ٤٧) (٧٨: ١٠).

لِبَاسُهُمْ: (لِبَاسُ. هُمْ) ان کا لباس، لِبَاسُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٢: ٢٣) (٣٥: ٣٣).

لِبَاسَهُمَا: (لِبَاسَ. هُمَا) ان دونوں کا لباس، لِبَاسَ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٧: ٢٧).

لَبِثَ: وہ ٹھہرا، وہ رہا، اس نے دیر کی، (سمع) لَبْثٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١١: ٦٩) (١٢: ٤٢) (٢٩: ١٤) (٣٧: ١٤٤).

لَبِثْتَ: تو ٹھہرا، تو رہا، تو نے دیر کی، (سمع) لَبْثٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٢: ٢٥٩، ٢٥٩) (٢٠: ٤٠) (٢٦: ١٨).

لَبِثْتُ: میں رہا، میں رہتا رہا، (سمع) لَبْثٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٢: ٢٥٩) (١٠: ١٦).

لَبِثْتُمْ: تم ٹھہرے، تم رہے، تم نے دیر کی، (سمع) لَبْثٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (١٧: ٥٢) (١٨: ١٩، ١٩) (٢٠: ١٠٣، ١٠٤) (٢٣: ١١٢، ١١٤) (٣٠: ٥٦).

لَبِثْنَا: ہم ٹھہرے، ہم رہے، (سمع) لَبْثٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (١٨: ١٩) (٢٣: ١١٣).

لَبِثُوْا: وہ رہے، (سمع) لَبْثٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٨: ١٢، ٢٥، ٢٦) (٣٠: ٥٥) (٣٤: ١٤).

لُبَدًا: بہت سا (مال)، ڈھیر، لُبْدَةٌ کی جمع۔ اصل میں لِبْدٌ، لِبْدَةٌ اور لُبْدَةٌ کے معنی ہیں نمدہ، یا گوند وغیرہ سے تہہ بہ تہہ جمائے ہوئے اون یا بال۔ کثیر مال کا مفہوم اسی سے پیدا ہوا، اتنا کثیر کہ تہہ بہ تہہ چڑھ جائے۔(٩٠: ٦).

لِبَدًا: ٹھٹ کے ٹھٹ، ہجوم، بھیڑ، لِبْدَةٌ کی جمع۔(٧٢: ١٩).

لَبْسٍ: شک، اشتباہ، مشتبہ بنانا، خلط ملط کرنا، مصدر (ضرب ا؛ لَبَسَ. يَلْبِسُ کا)۔(٥٠: ١٥).

لَبَسْنَا: ہم نے شبہ میں ڈالا، ہم مشتبہ کر دیتے، (ضرب) لَبْسٌ سے جسکے معنی ہیں کسی امر کو مشتبہ بنانا اور خلط ملط کرنا، ماضی جمع متکلم۔

(۹:٦).

لَبَنٍ: دودھ، شیر، اسم جنس، اَلْبَانٌ جمع۔ (۱۵:٤٧)، لَبَنًا (٦٦:١٦).

لَبُوْسٍ: خاص لباس، لوہے کی کڑیوں سے بنی ہوئی زرہ، (سمع) لُبْسٌ (کپڑے پہننا) سے ہے۔ (۸۰:۲۱).

لُجَّةً: دریا میں بڑا پانی، دریا کا وسطی حصہ جہاں پانی بہت ہوتا ہے، پانی کا حوض، چاندی، آئینہ، لُجَجٌ جمع، [مادہ: لجج]۔ آیت میں پانی کا حوض اور کنڈ مراد ہے۔ (٤٤:٢٧).

لَجُّوْا: وہ اڑے رہے، وہ پھنس گئے، وہ جمے رہتے ہیں، (سمع ۵: لَجَّ. يَلَجُّ) لَجَاجٌ (کسی ممنوع فعل پر اڑ جانا، ضد سے جھگڑنا/ اصرار کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۷۵:۲۳) (٦٧:۲۱).

لُجِّيٍّ: بہت پانی والا (دریا)، گہرا، اسم منسوب۔ **لُجٌّ**: موج در موج، ایک لہر پر دوسری لہر چڑھی ہوئی، پانی کا بڑا حصہ، [مادہ: لجج]۔ (٤٠:٢٤).

لَحْمٍ: گوشت، اسم جنس، لُحُوْمٌ جمع، لَحْمَةٌ واحد: گوشت کا ایک ٹکڑا۔ (۲۲:٥٢)، لَحْمِ (٢١:٥٦)، لَحْمَ (١٧٣:٢) (١٤٥:٦) (١١٥:١٦) (١٢:٤٩)، لَحْمُ (٣:٥)، لَحْمًا (٢٥٩:٢) (١٤:١٦) (١٤:٢٣) (١٢:٣٥).

لَحْنِ: لہجہ، اندازِ آواز، بات کا ڈھب، خوش آوازی، کنایہ میں بات کرنا، اعراب میں غلطی کرنا، (مضاف)، مصدر (فتح ا: لَحَنَ. يَلْحَنُ کا)، اَلْحَانٌ جمع۔ (٣٠:٤٧).

لُحُوْمُهَا: (لُحُوْمُ. هَا) ان کے گوشت، لُحُوْمُ (لَحْمٌ کی جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٣٧:٢٢).

لِحْيَتِيْ: (لِحْيَةِ. ى) میری داڑھی، لِحْيَةِ (لُحًى جمع، [مادہ: لحی]) مضاف، ى (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٩٤:٢٠).

لَدَا: پاس/نزدیک، طرف، (مضاف)، اسم ظرف مکان۔ اس کی اصل لَدُنْ یا لَدَنْ ہے۔ (٢٥:١٢).

لُدًّا: سخت جھگڑالو لوگ، (نصر ۵: لَدَّ. يَلُدُّ) لَدٌّ سے صیغۂ صفت جمع، اَلَدُّ واحد مذکر۔ (٩٧:١٩).

لَدٰى: پاس/نزدیک، دیکھو لَدَا یا لَدُنْ۔ (١٨:٤٠).

لَدُنْ: طرف، پاس، اسم ظرف۔ (١:١١) (٦:٢٧).

لَدُنَّا: (لَدُنْ. نَا) ہماری طرف سے، لَدُنْ (اسم ظرف) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٦٧:٤) (٦٥:١٨) (١٣:١٩) (٩٩:٢٠) (١٧:٢١) (٥٧:٢٨).

لَدُنْكَ: (لَدُنْ. كَ) تیری طرف سے، لَدُنْ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨:٣، ٣٨) (٧٥:٤، ٧٥) (٨٠:١٧) (١٠:١٨) (٥:١٩).

لَدُنْهُ: (لَدُنْ. هُ) اس کی طرف سے، اس کے پاس سے، لَدُنْ مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٠:٤) (٢:١٨).

لَدُنِّيْ: (لَدُنْ. نِيْ) میری طرف سے، لَدُنْ مضاف، نِيْ میں ن وقایہ اور ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٧٦:١٨).

لَدَيَّ: (لَدٰى. ىَ) میرے پاس، لَدٰى (اسم ظرف) مضاف، ىَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٠:٢٧) (٢٣:٥٠، ٢٨، ٢٩).

لَدَيْنَا: (لَدٰى. نَا) ہمارے پاس، لَدٰى مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٥٤:١٢) (٦٢:٢٣) (٣٢:٣٦، ٥٣) (٤:٤٣) (٣٥:٥٠) (١٢:٧٣).

لَدَيْهِ: (لَدٰى. هِ) اس کے پاس، لَدٰى مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٩١:١٨) (١٨:٥٠).

لَدَيْهِمْ: (لَدٰى. هِمْ) ان کے پاس، لَدٰى مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٤٤:٣، ٤٤) (١٠٢:١٢) (٥٣:٢٣) (٣٢:٣٠) (٨٠:٤٣) (٢٨:٧٢).

لَذَّةٍ: خوش مزہ، لذت، مزہ، خوشی، لَذَّاتٌ جمع، [مادہ: لذذ]۔

(٤٦:٣٧) (١٥:٤٧).

لِزَامًا: ہمیشہ ساتھ رہنا، چمٹ جانا، موت، فیصلہ، حساب، مصدر ہے (باب سمع و مفاعلہ ا)، چمٹ جانے والا، ہمیشہ ساتھ رہنے والا بمعنی صفت۔(١٢٩:٢٠) (٧٧:٢٥).

لِسَانٌ: لغت بولی، زبان، قوت گویائی، بولی، لِسَانٌ اسم مفرد، مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی، اس کی جمع اَلْسُنٌ و اَلْسِنَةٌ و لِسَانَاتٌ ہے، [مادہ: لسن]۔(١٠٣:١٦)، لِسَانِ (٧٨:٥) (٤:١٤)، لِسَانَ (٥٠:١٩) (٨٤:٢٦)، لِسَانُ (١٠٣:١٦)، لِسَانٍ (١٩٥:٢٦)، لِسَانًا (٣٤:٢٨) (١٢:٤٦) (٩:٩٠).

لِسَانِكَ: (لِسَانِ. كَ) تیری زبان، تیری بولی میں، لِسَانِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٩٧:١٩) (٥٨:٤٤)، لِسَانَكَ (١٦:٧٥).

لِسَانِیْ: (لِسَانِ. یْ) میری زبان، لِسَانِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٢٧:٢٠) (١٣:٢٦).

لَسْتَ: تو نہیں ہے، ماضی واحد حاضر مذکر، لَیْسَ سے، یہ فعل ناقص ہے اور ماضی کا معنی رکھتا ہے، مضارع، امر وغیرہ اس سے نہیں آتے۔(٩٤:٤) (١٥٩:٦) (٤٣:١٣) (٢٢:٨٨).

لَسْتُ: میں نہیں ہوں، لَیْسَ سے، ماضی واحد متکلم، فعل ناقص ہے۔(٦٦:٦) (١٧٢:٧).

لَسْتُمْ: تم نہیں ہو، لَیْسَ سے، ماضی جمع حاضر مذکر (فعل ناقص ہے)۔(٢٦٧:٢) (٦٨:٥) (٢٠:١٥).

لَسْتُنَّ: تم نہیں ہو، لَیْسَ سے، ماضی جمع حاضر مؤنث۔(٣٢:٣٣).

لَطِیْفٌ: باریک بین، مہربان، الاسماء الحسنٰی میں سے ہے، (نصر ا) لُطْفٌ (مہربانی کرنا) و (کرم ا) لَطَافَةٌ (باریک ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔(١٠٠:١٢) (٦٣:٢٢) (١٦:٣١) (١٩:٤٢)، اللَّطِیْفُ (١٠٣:٦) (١٤:٦٧)، لَطِیْفًا (٣٤:٣٣).

لَظٰی: لپٹ، بھڑک، دوزخ کے ایک حصہ کا نام، آگ کا بھڑکنا، مصدر (سمع ا؛ لَظِیَتْ. تَلَظّٰی کا)، [مادہ: لظی]۔ مؤنث ہے اور اسم علم استعمال ہوا ہے، اس لیے غیر منصرف ہے۔(١٥:٧٠).

لَعِبٌ: کھیل، ایسا فعل کرنا جس پر کوئی فائدہ مرتب نہ ہو، مصدر (باب سمع ا)۔(٣٢:٦) (٦٤:٢٩) (٣٦:٤٧) (٢٠:٥٧)، لَعِبًا (٥٧:٥، ٥٨) (٧٠:٦) (٥١:٧).

لَعَلَّ: تاکہ، شاید، حرف مشبہ بالفعل۔(٦٣:٣٣) (١٧:٤٢) (١:٦٥).

لَعَلَّكَ: (لَعَلَّ. كَ) تاکہ تو، شاید تو، لَعَلَّ حرف (مشبہ بالفعل) اور كَ ضمیر (واحد حاضر مذکر)۔ (١٢:١١) (٦:١٨) (١٣٠:٢٠) (٣:٢٦).

لَعَلَّكُمْ: (لَعَلَّ. كُمْ) تاکہ تم، شاید تم، لَعَلَّ حرف اور كُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر)۔(٢١:٢، ٥٢، ٥٣، ٥٦، ٦٣، ٧٣، ١٥٠، ١٧٩، ١٨٣، ١٨٥، ١٨٩، ٢١٩، ٢٤٢، ٢٦٦) (١٠٣:٣، ١٢٣، ١٣٠، ١٣٢، ٢٠٠) (٦:٥، ٣٥، ٨٩، ٩٠، ١٠٠) (١٥١:٦، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٥) (٥٧:٧، ٦٣، ٦٩، ١٥٨، ١٧١، ٢٠٤) (٢٦:٨، ٤٥) (٢:١٢) (٢:١٣) (١٤:١٦، ١٥، ٧٨، ٨١، ٩٠) (١٣:٢١) (٣٦:٢٢، ٧٧) (١:٢٤، ٢٧، ٣١، ٥٦، ٦١) (١٢٩:٢٦) (٧:٢٧، ٤٦) (٢٩:٢٨، ٧٣) (٤٦:٣٠) (١٢:٣٥) (٤٥:٣٦) (٦٧:٤٠) (٢٦:٤١) (٣:٤٣، ١٠) (١٢:٤٥) (١٠:٤٩) (٤٩:٥١) (١٧:٥٧) (١٠:٦٢).

لَعَلَّنَا: (لَعَلَّ. نَا) تاکہ ہم، شاید ہم، لَعَلَّ حرف اور نَا ضمیر (جمع متکلم)۔(٤٠:٢٦).

لَعَلَّهٗ: (لَعَلَّ. هٗ) تاکہ وہ، شاید وہ، لَعَلَّ حرف اور هٗ ضمیر (واحد غائب مذکر)۔(٤٤:٢٠) (١١١:٢١) (٣:٨٠).

لَعَلَّهُمْ: (لَعَلَّ. هُمْ) تاکہ وہ، شاید وہ، لَعَلَّ حرف اور هُمْ ضمیر (جمع غائب مذکر)۔(١٨٦:٢، ١٨٧، ٢٢١) (٧٢:٣)

(٤٢:٦، ٥١، ٦٥، ٦٩، ١٥٤) (٢٦:٧، ٩٤، ١٣٠، ١٦٤، ١٦٨، ١٧٤، ١٧٦) (٥٧:٨) (١٢:٩، ١٢٢) (٤٦:١٢، ٦٢، ٦٢) (٢٥:١٤، ٣٧) (٤٤:١٦) (١١٣:٢٠) (٣١:٢١، ٥٨، ٦١) (٤٩:٢٣) (٤٣:٢٨، ٤٦، ٥١) (٤١:٣٠) (٣:٣٢، ٢١) (٧٤:٣٦) (٢٧:٣٩، ٢٨) (٢٨:٤٣، ٤٨) (٥٨:٤٤) (٢٧:٤٦) (٢١:٥٩).

لَعَلِّيْ: (لَعَلَّ.ی) تاکہ میں، شاید میں، لَعَلَّ حرف اور ی ضمیر (واحد متکلم)۔ (٤٦:١٢) (١٠:٢٠) (١٠٠:٢٣) (٢٩:٢٨، ٣٨) (٣٦:٤٠).

لَعَنَ: رحمت سے دور کر دیا، (فتح ا) لَعْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٦٤:٣٣).

لُعِنَ: لعنت کی گئی (رحمت سے دور رہنے کی بددعا)، (فتح) لَعْنٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٧٨:٥).

لَعْنًا: لعنت، پھٹکار، دھتکار، دھتکارنا، مصدر (باب فتح ا)، لِعَانٌ جمع۔ (٦٨:٣٣).

لَعَنَّا: ہم نے لعنت کی، (فتح) لَعْنٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٤٧:٤).

لَعَنّٰهُمْ: (لَعَنَّا.هُمْ) ہم نے ان پر لعنت کی، لَعَنَّا، (فتح) لَعْنٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٣:٥).

لَعْنَةُ: لعنت، پھٹکار، دھتکار، (لَعْنٌ سے) اسم مصدر، لِعَانٌ اور لَعَنَاتٌ جمع۔ (٨٩:٢، ١٦١) (٤٤:٧) (١٨:١١)، لَعْنَةً (٦٠:١١، ٩٩) (٤٢:٢٨)، اللَّعْنَةَ (٣٥:١٥)، اللَّعْنَةُ (٢٥:١٣) (٥٢:٤٠)، لَعَنَتَ (٦١:٣) (٧:٢٤) لَعْنَةَ (٨٧:٣).

لَعَنَتْ: اس نے لعنت کی، وہ (جماعت) لعنت کرے گی، (فتح) لَعْنٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٣٨:٧).

لَعْنَتِيْ: میری لعنت/ پھٹکار، میری طرف سے پھٹکار، لَعْنَةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٧٨:٣٨).

لُعِنُوْا: ان پر لعنت کی گئی، ان کو رحمت سے دور کر دیا گیا، (فتح) لَعْنٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (٦٤:٥) (٢٣:٢٤).

لَعَنَهُ: (لَعَنَ.هٗ) اس نے اس پر لعنت کی، لَعَنَ، (فتح) لَعْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٩٣:٤)، لَعَنَهُ (١١٨:٤) (٦٠:٥).

لَعَنَهُمْ: (لَعَنَ.هُمْ) اس نے ان پر لعنت کی، لَعَنَ، (فتح) لَعْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٨٨:٢) (٤٦:٤، ٥٢) (٦٨:٩) (٥٧:٣٣) (٢٣:٤٧) (٦:٤٨).

لَغْوٌ: بے ہودہ قول یا فعل یا چیز، ہر بے ہودگی، ہر خطا، مصدر (نصر ۷: لَغَا.یَلْغُوْ، وسمع ۱۰: لَغِیَ.یَلْغٰی کا)۔ (٢٣:٥٢)، اللَّغْوِ (٢٢٥:٢) (٨٩:٥) (٣:٢٣) (٧٢:٢٥)، اللَّغْوَ (٥٥:٢٨)، لَغْوًا (٦٢:١٩) (٢٥:٥٦) (٣٥:٧٨).

لُغُوْبٌ: تھکنا، تھکان، مصدر ہے (فتح، کرم، سمع ا)۔ (٣٥:٣٥)، لُغُوْبٍ (٣٨:٥٠).

لَفِيْفًا: سمیٹ کر، جمع کر کے، وہ بڑا گروہ جس میں مختلف قبائل جمع ہوں، مخلوط گروہ، (نصر ۵: لَفَّ.یَلُفُّ) لَفٌّ (لپیٹنا، ملانا، جمع کرنا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (١٠٤:١٧).

لِقَآءِ: پیشی، ملاقات، ملاقات کرنا، دیکھنا، مصدر (باب سمع ۱۱: لَقِیَ.یَلْقٰی کا)۔ (٣١:٦، ١٥٤) (١٤٧:٧) (٤٥:١٠) (٢:١٣) (٣٣:٢٣) (١٠:٣٢) (٥٤:٤١)، لِقَآءَ (١٣٠:٦) (٥١:٧) (١١٠:١٨) (٥:٢٩) (١٤:٣٢) (٧١:٣٩) (٣٤:٤٥)، لِقَآئِ (٨:٣٠، ١٦).

لِقَآءَنَا: (لِقَآءَ.نَا) ہماری ملاقات، ہم سے ملنا، لِقَآءَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٧:١٠، ١١، ١٥) (٢١:٢٥).

لِقَآئِهٖ: (لِقَآءِ.هٖ) اس کی ملاقات، اس کا ملنا، لِقَآءِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٥:١٨)

(٢٩:٢٣) (٣٢:٢٣).

لَقّٰهُمْ: (لَقّٰی.هُمْ) اس نے انہیں دی/ ان کو عنایت کی، اس نے ان میں ڈالی، لَقّٰی، (تفعیل ۱۱: لَقّٰی.یُلَقِّیْ) تَلْقِیَةٌ (کوئی چیز کسی کی طرف پھینکنا، دینا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٧٦:١١).

لَقَدْ: (لَ.قَدْ) البتہ تحقیق، بیشک، لَ حرف تاکید، قَدْ حرفِ تحقیق کیلئے۔(٢:٦٥، ٨٧، ٩٢، ٩٩، ١٠٢، ١٣٠) (٣:١٢٣، ١٤٣، ١٥٢، ١٥٢، ١٥٥، ١٦٤، ١٨١) (٤:١٣١) (٥:١٢، ١٧، ٣٢، ٧٠، ٧٢، ٧٣) (٦:١٠، ٣٤، ٣٤، ٤٢، ٩٤، ٩٤) (٧:١٠، ١١، ٤٣، ٥٢، ٥٩، ٧٩، ٩٣، ١٠١، ١٣٠، ١٧٩) (٩:٢٥، ٤٨، ٧٤، ١١٧، ١٢٨) (١٠:١٣، ٩٣، ٩٤) (١١:٢٥، ٦٩، ٧٩، ٩٦، ١١٠) (١٢:٧، ٢٤، ٣٢، ٧٣، ٩١، ١١١) (١٣:٣٢، ٣٨) (١٤:٥) (١٥:١٠، ١٦، ٢٤، ٢٤، ٢٦، ٨٠، ٨٧، ٩٧) (١٦:٣٦، ٦٣، ١٠٣، ١١٣) (١٧:٤١، ٥٥، ٧٠، ٧٤، ٨٩، ١٠١، ١٠٢) (١٨:١٤، ٤٨، ٥٤، ٦٢، ٧١، ٧٤) (١٩:٢٧، ٨٩، ٩٤) (٢٠:٣٧، ٥٦، ٧٧، ٩٠، ١١٥) (٢١:١٠، ٤١، ٤٨، ٥١، ٥٤، ٦٥، ١٠٥) (٢٣:١٢، ١٧، ٢٣، ٤٩، ٧٦، ٨٣) (٢٤:٣٤، ٤٦) (٢٥:٢١، ٢٩، ٣٥، ٤٠، ٥٠) (٢٧:١٥، ٤٥، ٦٨) (٢٨:٤٣، ٥١) (٢٩:٣، ١٤، ٣٥، ٣٩) (٣٠:٤٧، ٥٦، ٥٨) (٣١:١٢) (٣٢:٢٣) (٣٣:١٥، ٢١) (٣٤:١٠، ١٥، ٢٠) (٣٦:٧، ٦٢) (٣٧:٧١، ٧٢، ٧٥، ١١٤، ١٥٨، ١٧١) (٣٨:٢٤، ٣٤) (٣٩:٢٧، ٦٥) (٤٠:٢٣، ٣٤، ٥٣، ٧٨) (٤١:٤٥) (٤٣:٤٦، ٧٨) (٤٤:١٧، ٣٠، ٣٢) (٤٥:١٦) (٤٦:٢٦، ٢٧) (٤٨:١٨، ٢٧) (٥٠:١٦، ٢٢، ٣٨) (٥٣:١٣، ١٨، ٢٣) (٥٤:٤، ١٥، ١٧، ٢٢، ٣٢، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٤٠، ٤١، ٥١) (٥٦:٦٢) (٥٧:٢٥، ٢٦) (٦٠:٦) (٦٧:٥، ١٨) (٨١:٢٣) (٩٠:٤) (٩٥:٤).

لُقْمٰنُ: ایک مشہور حکیم اور دانا شخصیت کا نام جو عرب میں دانشمند، ناصح، امین اور ستھری نظر و فکر رکھنے والی تھی۔ عجمی نام ہے۔ (٣١:١٣)، لُقْمٰنَ (٣١:١٢).

لَقُوْا: وہ ملے، انہوں نے ملاقات کی، (سمع: لَقِیَ.یَلْقٰی) لِقَاءٌ (پانا، ملاقات کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: لقی]۔ (٢:١٤، ٧٦).

لَقُوْكُمْ: (لَقُوْا.كُمْ) وہ تم سے ملے، انہوں نے تم سے ملاقات کی، لَقُوْا، (سمع) لِقَاءٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٣:١١٩).

لَقِيَا: وہ دونوں ملے، ان دونوں نے ملاقات کی، (سمع) لِقَاءٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(١٨:٧٤).

لَقِيْتُمْ: (جب) تم سامنے جاؤ/تم مقابلہ کرو، (سمع) لِقَاءٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٨:١٥، ٤٥) (٤٧:٤).

لَقِيْنَا: ہم نے ملاقات کی، ہم نے پائی، (سمع) لِقَاءٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(١٨:٦٢).

لَكَ: (لَ.كَ) تیرے لیے، لَ حرف جر، كَ ضمیر (واحد حاضر مذکر)۔(ضمائر کے ساتھ یہ لامِ جر زَبر کے ساتھ آتا ہے سوائے ضمیر واحد متکلم یعنی ی کیساتھ لِیْ ہوگا)۔ (٢:٣٠، ٥٥، ١٢٠، ١٢٨، ١٢٨) (٣:٣٥، ١٢٨، ١٥٤) (٧:١٣، ١٣٢، ١٣٤) (٩:٤٣، ٤٨) (١١:٤٦، ٥٣) (١٢:٥، ١١، ٢٣) (١٣:٣٧) (١٥:٣٢، ٤٢) (١٧:٣٦، ٤٨، ٦٠، ٦٥، ٧٥، ٧٩، ٨٦، ٩٠، ٩١، ٩٣) (١٨:٦٩، ٧٠، ٧٥، ٩٤) (١٩:٤٧) (٢٠:٩٧، ٩٧، ١١٧، ١١٨) (٢٥:٩، ١٠، ١٠) (٢٦:١١١) (٢٨:٩، ٢٠، ٥٠) (٢٩:٨) (٣١:١٥) (٣٣:٥٠، ٥٠، ٥٢) (٤١:٤٣) (٤٣:٤٤، ٥٨) (٤٨:١، ٢، ١١) (٥٦:٩١) (٦٠:٤، ٤) (٦٦:١) (٦٨:٣) (٧٣:٧) (٧٥:٣٤، ٣٥) (٧٩:١٨) (٩٣:٤) (٩٤:١، ٤).

لَكِ: (لَ.كِ) تیرے لیے، لَ حرف جر، كِ ضمیر (واحد حاضر مؤنث)۔(٣:٣٧) (١٩:١٩).

لَکُمْ: (لَ. کُمْ) تمہارے لیے، تم سے، لَ حرف جر، کُمْ ضمیر (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٢:٢، ٢٢، ٢٩، ٣٣، ٣٦، ٥٤، ٥٨، ٦١، ٧٥، ٩٤، ١٠٧، ١٣٢، ١٣٤، ١٣٩، ١٤١، ١٦٨، ١٧٩، ١٨٤، ١٨٧، ١٨٧، ١٨٧، ١٨٧، ٢٠٨، ٢١٦، ٢١٦، ٢١٦، ٢١٩، ٢٢٣، ٢٢٩، ٢٣٢، ٢٤٢، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٧١، ٢٧٩، ٢٨٠)....

لَکُمَا: (لَ. کُمَا) تم دونوں کے لیے، تم سے، لَ حرف جر، کُمَا ضمیر (تثنیہ حاضر مذکر)۔ (٢١:٧، ٢٢، ٢٢) (٧٨:١٠، ٧٨) (٣٥:٢٨) (١٧:٤٦).

لَمْ: نہیں، مضارع کے ساتھ مخصوص حرف جازم مضارع ہے، مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں بدلتا ہے۔ (٦:٢، ٢٤، ٣٣، ١٠٦، ١٠٧، ١٥١، ١٩٦، ١٩٦، ٢٣٦، ٢٣٩، ٢٤٣، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٩، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦٥، ٢٧٩، ٢٨٢، ٢٨٣) (٢٣:٣، ٤٧، ١٣٥، ....)....

لِمَ: (لِ. مَا) کیوں، کس لیے، کس وجہ سے، لِ (حرف جر) اور مَا (استفہامیہ) سے مرکب۔ (یعنی مَ اصل میں مَا ہے)۔ (٩١:٢) (٦٥:٣، ٦٦، ٧٠، ٧١، ٩٨، ٩٩، ١٨٣) (٧٧:٤) (١٨:٥) (١٦٤:٧) (٤٣:٩) (٤٢:١٩) (١٢٥:٢٠) (٤٦:٢٧) (٢١:٤١) (٢:٦١، ٥) (١:٦٦).

لِمَا: (لِ. مَا) اس کی جو، اسکے لیے جو، لِ (حرف جر) اور مَا سے مرکب۔ (٤١:٢، ٦٦، ٨٩، ٩١، ٩٧، ١٠١، ٢١٣) (٣:٣، ٥٠، ٨١، ١٤٦) (٤٧:٤) (٤٦:٥، ٤٦، ٤٨) (٢٨:٦) (٢٤:٨) (٥٧:١٠) (١٠٧:١١) (٦٨:١٢، ١٠٠) (٥٦:١٦، ١١٦) (١٢:١٨) (١٣:٢٠) (٦٧:٢١) (٣٦:٢٣) (٦٠:٢٥) (٢٤:٢٨) (٣١:٣٥) (٧٥:٣٨) (٣٠:٤٦) (٣:٥٨، ٨) (٦:٦١) (١٦:٨٥).

لَمَا: (لَ. مَا) البتہ جو، لَ (حرف تاکید) اور مَا سے مرکب۔ (٧٤:٢، ٧٤، ٧٤) (٨١:٣) (٣٨:٦٨، ٣٩).

لَمَّا: ابھی تک نہیں، جب، چونکہ، مگر، مختلف طرح استعمال ہوتا ہے، حرف جازم مضارع ہے، حرف شرط و جزا ہے (مثلاً ٣٢:٣١)، حرف استثناء ہے (مثلاً ٤:٨٦)، بطور اسم ظرف بھی مستعمل ہے۔ (١٧:٢، ٣٣، ٨٩، ٨٩، ١٠١، ٢١٤، ٢٤٦، ٢٤٩، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥٩) (٣٦:٣، ٥٢، ١٤٢، ١٦٥) (٧٧:٤) (١١٧:٥) (٥:٦، ٤٤، ٧٦، ٧٦، ٧٧، ٧٧، ٧٨، ٧٨) (٢٢:٧، ١١٦، ١٢٦، ١٣٤، ١٣٥، ١٤٣، ١٤٣، ١٤٣، ١٤٩، ١٥٠، ١٥٤، ١٥٥، ١٦٥، ١٦٦، ١٨٩، ١٨٩، ١٩٠) (٤٨:٨) (١٦:٩، ٧٦، ١١٤) (١٢:١٠، ١٣، ٢٣، ٣٩، ٥٤، ٧٦، ٧٧، ٨٠، ٨١، ٩٨) (٥٨:١١، ٦٦، ٧٠، ٧٤، ٧٧، ٨٢، ٩٤، ١٠١، ١١١) (١٥:١٢، ٢٢، ٢٨، ٣١، ٣١، ٥٠، ٥٤، ٥٩، ٦٣، ٦٥، ٦٦، ٦٨، ٦٩، ٧٠، ٨٠، ٨٨، ٩٤، ٩٦، ٩٩) (٢٢:١٤) (٦١:١٥) (٦٧:١٧) (٥٩:١٨، ٦١، ٦٢) (٤٩:١٩) (١١:٢٠) (١٢:٢١) (٣٧:٢٥) (٢١:٢٦، ٤١، ٦١) (٨:٢٧، ١٠، ١٣، ٣٦، ٤٠، ٤٢، ٤٤) (١٤:٢٨، ١٩، ٢٢، ٢٣، ٢٥، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٦، ٤٨) (٣١:٢٩، ٣٣، ٦٥، ٦٨) (٣٢:٣١) (٢٤:٣٢) (٢٢:٣٣، ٣٧) (١٤:٣٤، ١٤، ٣٣، ٤٣) (٤٢:٣٥) (٣٢:٣٦) (١٠٢:٣٧، ١٠٣) (٨:٣٨) (٢٥:٤٠، ٦٦، ٨٣، ٨٤، ٨٥) (٤١:٤١) (٤٤:٤٢) (٣٠:٤٣، ٣٥، ٤٧، ٥٠، ٥٥، ٥٧، ٦٣) (٧:٤٦، ٢٤، ٢٩، ٢٩) (١٤:٤٩) (٥:٥٠) (١٦:٥٩) (٥:٦١، ٦) (٣:٦٢) (٣:٦٦، ٣) (٢٧:٦٧) (٢٦:٦٨، ٥١) (١١:٦٩) (١٣:٧٢، ١٩) (٢٣:٨٠) (٤:٨٦).

لَمًّا: جمع کرنا، سارا، اپنا اور دوسروں کا حصہ سمیٹنا، (نصر ٥) لَمَّ. یَلُمُّ کا مصدر۔ (١٩:٨٩).

لُمْتُنَّنِیْ: (لُمْتُنَّ. نِیْ) تم نے مجھے ملامت کی/ مجھے برا بھلا کہا، لُمْتُنَّ، (نصر ٦: لَامَ. یَلُوْمُ) لَوْمٌ سے، ماضی جمع حاضر مؤنث، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٣٢:١٢).

لَمْحِ: نظر کی چوری/ چوری سے دیکھنا، پلک جھپکنا، بجلی کی چمک، (فتح ١) لَمَحَ. یَلْمَحُ کا مصدر۔ (٧٧:١٦)، لَمْحٍ (٥٠:٥٤).

لُمَزَةٍ: غیبت گو، چغل خور، آنکھ کے اشارے سے طنز کرنے والا،

بہت نکتہ چینی کرنے والا، (نصر، ضرب ا) لَمْزٌ سے، مبالغہ کا صیغہ۔ (١:١٠٤).

لَمَسْنَا: ہم نے ٹٹولا/ قصد کیا، (نصرا) لَمْسٌ (چھونا) سے، ماضی جمع متکلم۔ (٨:٧٢).

لَمَسُوْهُ: (لَمَسُوْا. هُ) انہوں نے اسے چھوا، وہ اس کو چھو لیتے، لَمَسُوْا، (نصر) لَمْسٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧:٦).

اللَّمَمَ: چھوٹے گناہ، گناہ کے نزدیک جانا، [مادہ: لمم]۔ (٣٢:٥٣).

لِمَنْ: (لِ. مَنْ) اسکے لیے جو، کس کیلئے وغیرہ، لِ جارہ اور مَنْ سے مرکب۔ (١٥٤:٢، ١٩٦، ٢٠٣، ٢٣٣، ٢٦١، ٢٨٤) (٧٣:٣، ١٢٩) (٢٥:٤، ٤٨، ٧٧، ٩٤، ١١٦) (١٨:٥، ٤٠) (١٢:٦) (٧٥:٧) (٧٠:٨) (١٠٧:٩) (٩٢:١٠) (١٠٣:١١) (٧٢:١٢) (٢٦:١٣، ٤٢) (١٤:١٤) (١٨:١٧، ٣٠، ٦١) (٣:٢٠، ٨٢) (٢٨:٢١) (٨٤:٢٣) (٦٢:٢٤) (١١:٢٥، ٦٢) (٢٥:٢٦، ٢١٥) (٨٠:٢٨، ٨٢) (٦٢:٢٩) (٣٧:٣٠) (٢١:٣٣) (٢٣:٣٤، ٣٦، ٣٩) (٥٢:٣٩) (١٦:٤٠) (٥:٤٢، ١٢، ٤٩، ٤٩) (٣٣:٤٣) (٢٦:٥٣) (١٤:٥٤) (٤٦:٥٥) (٦:٦٠) (٢٨:٧١) (٣٧:٧٤) (٢٦:٧٩، ٣٦) (٢٨:٨١) (٨:٩٨).

لَمَنْ: (لَ. مَنْ) البتہ جو، البتہ جس نے، جو کوئی بھی، لَ (حرف تاکید) اور مَنْ سے مرکب۔ (١٠٢:٢) (١٩٩:٣) (٧٢:٤) (١٨:٧) (١٣:٢٢) (٤١:٤٢، ٤٣).

لَنْ: ہرگز نہیں، مضارع کے ساتھ مخصوص حرف ناصب مضارع ہے، مضارع کو تاکید مستقبل کے معنی میں بدلتا ہے۔ (٢٤:٢، ٥٥، ٦١، ٨٠، ٨٠، ٩٥، ١١١، ١٢٠) (١٠:٣، ٢٤، ٨٥، ٩٠، ٩١، ٩٢، ١١١، ١١٥، ١١٦، ١٢٤، ١٤٤، ١٧٦، ١٧٧) (٥٢:٤، ٨٨، ١٢٩، ١٤١، ١٤٣، ١٤٥، ١٧٢) (٢٢:٥، ٢٤، ٤١، ٤٢) (١٢٤:٦) (١٤٣:٧) (١٩:٨) (٥١:٩، ٥٣، ٨٠، ٨٣، ٨٣، ٩٤) (٣١:١١، ٣٦، ٨١) (٦٦:١٢، ٨٠) (٣٧:١٧، ٣٧، ٩٠، ٩٣، ٩٧) (١٤:١٨، ١٧، ٢٠، ٢٧، ٤١، ٤٨، ٥٧، ٥٨، ٦٧، ٧٢، ٧٥) (٢٦:١٩) (٧٢:٢٠، ٩١، ٩٧) (٨٧:٢١) (١٥:٢٢، ٣٧، ٤٧، ٧٣) (١٧:٢٨) (١٦:٣٣، ٦٢) (٣١:٣٤) (٢٩:٣٥، ٤٣، ٤٣) (٣٤:٤٠) (٣٩:٤٣) (١٩:٤٥) (٤:٤٧، ٢٩، ٣٢، ٣٤، ٣٥) (١٢:٤٨، ١٥، ٢٣) (١٧:٥٨) (٣:٦٠) (٦:٦٣، ١١) (٧:٦٤) (٢:٧٢، ٥، ٧، ١٢، ١٢، ٢٢، ٢٢) (٢٠:٧٣) (٣٠:٧٨) (١٤:٨٤) (٥:٩٠).

لَنَا: (لَ. نَا) ہم کو، ہمارے لیے، لَ (حرف جر) اور نَا ضمیر (جمع متکلم) سے مرکب۔ (ضمائر کے ساتھ یہ لامِ جر زبر کے ساتھ آتا ہے سوائے ضمیر واحد متکلم یعنی ی کیساتھ لِیْ ہوگا)۔ (٣٢:٢، ٦١، ٦١، ٦٨، ٦٨، ٦٩، ٦٩، ٧٠، ٧٠، ١٣٩، ١٦٧، ٢٤٦، ٢٤٦، ٢٤٩، ٢٨٦، ٢٨٦) (٨:٣، ١٦، ١٤٧، ١٥٤، ١٥٤، ١٩٣) (٧٥:٤، ٧٥) (٨٤:٥، ١٠٩، ١١٤) (١٢٨:٦، ١٤٨) (٢٣:٧، ٥٣، ٥٣، ٨٩، ١١٣، ١٣١، ١٣٤، ١٣٨، ١٤٩، ١٥٥، ١٥٦، ١٦٩) (٥١:٩) (٧٩:١١) (١٧:١٢، ٣٨، ٨٨، ٩٧) (١١:١٤، ١٢، ٢١) (٥:١٧، ٩٠) (١٠:١٨) (٧٣:٢٠) (٧٣:٢١، ٩٠) (٤٧:٢٣، ١٠٩) (١٦:٢٤) (١٨:٢٥، ٧٤) (٤١:٢٦، ٥١، ٥٥، ١٠٠، ١٠٢) (٢٥:٢٨، ٥٥، ٧٩) (٧٨:٣٦) (٣٠:٣٧) (١٦:٣٨، ٦٠، ٦١، ٦٢) (١٥:٤٢) (١٣:٤٣، ٤٩) (١١:٤٨) (١٠:٥٩) (٥:٦٠) (٨:٦٦، ٨) (١٣:٩٢).

لِنْتَ: تو نرم دل ہوا، تو نے نرمی کی، (ضرب٨: لَانَ. يَلِيْنُ) لِيْنٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (١٥٩:٣).

لَوْ: اگر، کاش، کیا اچھا ہوتا، حرف شرط ہے، تمنا کیلئے بھی آتا ہے۔ (٢٠:٢، ٩٦، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٣، ١٠٩، ١٦٥، ١٦٧، ١٧٠، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢١، ٢٥٣، ٢٥٣)....

لَوَّاحَةٌ: رنگ بگاڑ دینے والی، (گرمی کی وجہ سے) جھلسا دینے

والی، (نصر٦: لَاحَ. یَلُوۡحُ) لَوۡحٌ (رنگ بگاڑ دینا، پیاسا ہونا، ظاہر ہونا) سے، مبالغہ کا صیغہ۔ (٧٤:٢٩).

لِوَاذًا: آڑ لے کر، چپکے سے، چھپ کر، چھپنا، آڑ لے کر نکل جانا، فریب سے سرک جانا، مصدر ہے (نصر٦: لَاذَ. یَلُوۡذُ کا)، [مادہ: لوذ]۔ (٢٤:٦٣).

لَوَاقِحَ: مینہ برسانے والیاں، یعنی وہ ہوائیں جو پانی سے بھرے ہوئے ابر کو بطور حمل اٹھاتی ہیں، (سمع١) لَقۡحٌ سے، اسم فاعل جمع، لَاقِحٌ و لَاقِحَةٌ واحد۔ لَقۡحٌ کا معنی ہے اونٹنی وغیرہ کا حاملہ ہونا یا درخت کا باردار ہونا، اس طرح لَاقِح کا معنی ہوا حمل اٹھانے والی اور یہاں لَوَاقِح سے مراد وہ ہوائیں جو پانی سے بھرے ہوئے ابر کو بطور حمل اٹھاتی ہیں۔ (١٥:٢٢).

اللَّوَّامَةِ: بہت ملامت کرنے والی، یعنی بہت ملامت کرنے والا نفس، (نصر) لَوۡمٌ سے، صیغۂ مبالغہ واحد مؤنث، لَوَّامٌ مذکر۔ (٧٥:٢).

لَوۡحٍ: کشتی کا تختہ، ہر تختہ، لکھنے کی تختی، لوح محفوظ جس کو ام الکتاب بھی کہتے ہیں، اس کی حقیقت اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں، اَلۡوَاحٌ جمع۔ (٨٥:٢٢).

لُوۡطٌ: حضرت لوطؑ، حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے۔ آپ کی قوم کا تذکرہ قرآن میں کئی جگہ آیا ہے۔ قوم لوط کئی برے افعال کی مرتکب تھی جن میں لواطت سب سے بڑا اور برا فعل تھا، اور وہ اس فعل کی بانی تھی، جس کی وجہ سے وہ عذاب کی مستحق ٹھہری۔ قوم لوط اس جگہ اور اس کے آس پاس آباد تھی جہاں آج بحیرۂ مردار (Dead Sea) ہے، اس کا مرکزی مقام سدوم تھا۔ (٢٦:١٦١) (٢٩:٢٦)، لُوۡطٍ (١١:٧٠، ٧٤، ٨٩) (١٥:٥٩، ٦١) (٢٢:٤٣) (٢٦:١٦٠) (٢٧:٥٦) (٣٨:١٣) (٥٠:١٣) (٥٤:٣٣، ٣٤) (٦٦:١٠)، لُوۡطُ (١١:٨١) (٢٦:١٦٧)، لُوۡطًا (٦:٨٦) (٧:٨٠) (١١:٧٧) (٢١:٧١، ٧٤) (٢٧:٥٤) (٢٩:٢٨، ٣٢، ٣٣) (٣٧:١٣٣).

لَوۡلَا: (لَوۡ. لَا) اگر نہیں، کیوں نہیں، اگر نہ ہوتا، لَوۡ (حرف شرط) اور لَا (نافیہ) سے مرکب ہے۔ (٢:٦٤، ١١٨، ٢٥١) (٤:٧٧، ٨٣، ١١٣) (٥:٦٣) (٦:٨، ٣٧، ٤٣) (٧:٤٣، ٢٠٣) (٨:٦٨) (٩:١٢٢) (١٠:١٩، ٢٠، ٩٨) (١١:١٢، ٩١، ١١٠، ١١٦) (١٢:٢٤، ٩٤) (١٣:٧، ٢٧) (١٧:٧٤) (١٨:١٥، ٣٩) (٢٠:١٢٩، ١٣٣، ١٣٤) (٢٢:٤٠) (٢٤:١٠، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦، ٢٠، ٢١) (٢٥:٧، ٢١، ٣٢، ٤٢، ٧٧) (٢٧:٤٦) (٢٨:١٠، ٤٧، ٤٨، ٨٢) (٢٩:٥٠، ٥٣) (٣٤:٣١) (٣٧:٥٧، ١٤٣) (٤١:٤٤، ٤٥) (٤٢:١٤، ٢١) (٤٣:٣١، ٣٣، ٥٣) (٤٦:٢٨) (٤٧:٢٠) (٤٨:٢٥) (٥٦:٥٧، ٦٢، ٧٠، ٨٣، ٨٦) (٥٨:٨) (٥٩:٣) (٦٣:١٠) (٦٨:٢٨، ٤٩).

لَوۡمَةَ: ملامت، ملامت کرنا، مصدر ہے (باب نصر٦: لَامَ. یَلُوۡمُ)۔ (٥:٥٤).

لُوۡمُوۡا: تم ملامت کرو، (نصر) لَوۡمٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (١٤:٢٢).

لَوۡنُهَا: (لَوۡنُ. هَا) اس کا رنگ، لَوۡنٌ (اَلۡوَانٌ جمع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢:٦٩، ٦٩).

لَوَّوۡا: انہوں نے پھیرا، موڑا، وہ گھماتے ہیں/ لہراتے ہیں، اکڑاتے ہیں، (تفعیل١٣: لَوّٰی. یُلَوِّیۡ) تَلۡوِیَةٌ (سر پھیرنا/ اکڑانا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: لوی]۔ (٦٣:٥).

لَهٗ: (لَ. هٗ) اس کے لیے، لَ حرف جر، هٗ ضمیر (واحد غائب مذکر)۔ (٢:١٠٢، ١٠٧، ١١٢، ١١٦، ١١٦، ١١٧، ١٣١، ١٣٣، ١٣٦، ١٣٨، ١٣٩، ١٧٨، ١٧٨، ١٨٤، ٢٠٠، ٢٣٠، ٢٣٣، ٢٣٣، ٢٤٥، ٢٥٥، ٢٥٩، ٢٦٦، ٢٦٦، ٢٦٦، ٢٧٥)....

لَهَا: (لَ. هَا) اس کے لیے، لَ حرف جر، هَا ضمیر (واحد غائب مؤنث)۔ (٢:١٣٤، ١٤١، ٢٥٦، ٢٨٦) (٤:١١، ١٧٦، ١٧٦) (٦:٧٠) (٨:٦١) (١١:٢٨) (١٤:٢٦)

(١٥:٤، ٤٤) (١٧:٧، ١٩) (١٨:٧) (١٩:١٧) (٢١:٥٢، ٥٣، ٩٨) (٢٢:٤٨) (٢٣:٦١، ٦٣) (٢٥:١٢) (٢٦:٤، ٧١، ١٥٥، ٢٠٨) (٢٧:٢٣، ٤١، ٤٤، ٦١) (٣٣:٣٠، ٣١) (٣٥:٢) (٣٦:٣٨، ٤٠، ٧١) (٣٨:١٥) (٤١:١١) (٥٠:٦، ١٠) (٥٣:٥٨) (٦٧:٧) (٩٩:٣، ٥).

لَهَبٍ: شعلہ، لپٹ، آگ بھڑکانا، دھویں اور غبار کو بھی لَہَب کہتے ہیں، (سمع، فتح ا) لَهِبَ.يَلْهَبُ کا مصدر۔ (١١١:٣)، اللَّهَبِ (٧٧:٣١).

لَهُمْ: (لَ.هُمْ) ان کے لیے، لَ حرف جر، هُمْ ضمیر (جمع غائب مذکر)۔ (٢:٧، ١٠، ١١، ١٣، ٢٠، ٢٥، ٢٥، ٥٩، ٦٢، ٦٥، ٧٩، ٧٩، ٩١، ١٠٩، ١١٤، ١١٤، ١١٤، ١٧٠، ١٧٤، ٢٠٢، ٢٢٠، ٢٤٣، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٦٢، ٢٧٤، ٢٧٧)....

لَهُمَا: (لَ.هُمَا) ان دونوں کے لیے، لَ حرف جر، هُمَا ضمیر (تثنیہ غائب)۔ (٤:١٧٦) (٧:٢٠، ٢٠، ٢٢) (١٧:٢٣، ٢٣، ٢٤) (١٨:٨٢) (٢٠:١٢١) (٢٨:١٩، ٢٤).

لَهُنَّ: (لَ.هُنَّ) ان کے لیے، لَ حرف جر، هُنَّ ضمیر (جمع غائب مؤنث)۔ (٢:١٨٧، ٢٢٨، ٢٢٨، ٢٣٦، ٢٣٧) (٤:١١، ١٢، ١٢، ١٢، ١٥، ١٢٧) (١٢:٣١، ٤٨) (٢٤:٦٠) (٦٠:١٠، ١٢).

لَهْوٌ: غافل کرنے کی چیز، بہلاوا، غافل ہونا، مصدر (نصر ٧؛ لَهَا.يَلْهُوْ کا)۔ سنجیدگی سے مزاح کی طرف میلان اور جھکاؤ لَهْو کہلاتا ہے، کسی ایسے غیر مفید کام میں مشغول ہونا جس میں مفید کام ترک ہو جائے لعب ہے۔ (٦:٣٢) (٢٩:٦٤) (٤٧:٣٦) (٥٧:٢٠)، لَهْوَ (٣١:٦)، اللَّهْوِ (٦٢:١١)، لَهْوًا (٦:٧٠) (٧:٥١) (٢١:١٧) (٦٢:١١).

لَهْوَ الْحَدِيْثِ: فضول بات، بے ہودہ/ بے سروپا قصوں کا کھیل تماشہ، لَهْوَ مضاف، الْحَدِيْثِ مضاف الیہ۔ یعنی بے ہودہ فضول جھوٹے قصے، گانا وغیرہ۔ (٣١:٦).

لِيَ: (لِ.یَ) میرے لیے، لِ حرف جر، یَ ضمیر (واحد متکلم)۔ (١٤:٢٢) (٢٠:١٨) (٢٧:٢٠) (٣٦:٢٢) (٣٨:٢٣، ٦٩) (١٠٩:٦)، لِيْ (٢:١٥٢، ١٨٦) (٣:٣٨، ٤٠، ٤١، ٤٧، ٧٩) (٥:١١٦، ١١٦) (٧:١٥١) (٩:٤٩) (١٠:١٥، ٤١) (١١:٤٧، ٤٧، ٨٠) (١٢:٤، ٨٠، ٨٠) (١٤:٢٢، ٣٩، ٤١) (١٧:٨٠) (١٩:٥، ٨، ١٠، ٢٠) (٢٠:٢٥، ٢٦، ٢٩، ٣٩، ٩٦) (٢٦:٢١، ٧٧، ٨٢، ٨٣، ٨٤) (٢٨:٩، ١٦، ٣٨، ٣٨) (٣١:١٤) (٣٦:٢٧) (٣٧:٥١، ١٠٠) (٣٨:٣٥، ٣٥) (٣٩:٥٨) (٤٠:٣٦، ٤١، ٤٢) (٤١:٥٠، ٥٠) (٤٣:٥١) (٤٤:٢١) (٤٦:٨، ١٥) (٦٦:١١) (٧١:٢٨).

لَيًّا: پھیرنا، مروڑنا، موڑنا، گھمانا، (ضرب ۱۱) لَوٰی.يَلْوِیْ کا مصدر، [مادہ: لوی]۔ (٤:٤٦).

لَيَالٍ: راتیں (مجرور)، لَیْلٌ و لَیْلَةٌ کی جمع۔ (١٩:١٠) (٦٩:٧) (٨٩:٢).

لَيَالِيَ: راتیں (منصوب)، لَیْلٌ و لَیْلَةٌ واحد۔ (٣٤:١٨).

لَيْتَ: کاش، حرف مشبہ بالفعل/تمنائی (اسم کو نصب اور خبر کو رفع، اور کبھی خبر کو بھی نصب)۔ (٢٨:٧٩) (٣٦:٢٦) (٤٣:٣٨).

لَيْتَنَا: (لَیْتَ.نَا) کاش ہم، اسمیں لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل (تمنائی)، نَا ضمیر (جمع متکلم) ہے جو اس کا اسم ہے۔ (٦:٢٧) (٣٣:٦٦).

لَيْتَنِيْ: (لَیْتَ.نِ.یْ) کاش میں، اسمیں لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل (تمنائی)، ن وقایہ، ی اسم ضمیر (واحد متکلم) ہے۔ (٤:٧٣) (١٨:٤٢) (١٩:٢٣) (٢٥:٢٧، ٢٨) (٦٩:٢٥) (٧٨:٤٠) (٨٩:٢٤).

لَيْتَهَا: (لَیْتَ.هَا) کاش وہ، اسمیں لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل (تمنائی) هَا اسم ضمیر (واحد غائب مؤنث) ہے۔ (٦٩:٢٧).

لَـيْسَ: نہیں ہے، فعل ناقص ہے، ماضی واحد غائب مذکر۔ اس فعل کا مضارع اور امر نہیں آتا (اور نہ ہی اسم فاعل ومفعول)۔ (۱۷۷:۲، ۱۸۹، ۱۹۸، ۲۴۹، ۲۷۲، ۲۸۲) (۲۸:۳، ۳۶، ۶۶، ۷۵، ۱۲۸، ۱۶۷، ۱۸۲) (۱۰۱:۴، ۱۲۳، ۱۷۶) (۹۳:۵، ۱۱۶) (۳۰:۶، ۵۱، ۵۳، ۷۰، ۱۲۲) (۶۱:۷، ۶۷) (۵۱:۸) (۹۱:۹) (۸:۱۱، ۱۶، ۴۶، ۴۶، ۴۷، ۷۸، ۸۱) (۴۲:۱۵) (۹۹:۱۶) (۳۶:۱۷، ۶۵) (۱۰:۲۲، ۷۱) (۱۵:۲۴، ۲۹، ۵۸، ۶۰، ۶۱، ۶۱) (۸:۲۹، ۱۰، ۶۸) (۱۵:۳۱) (۵:۳۳) (۸۱:۳۶) (۳۲:۳۹، ۳۶، ۳۷، ۶۰) (۴۲:۴۰، ۴۳) (۱۱:۴۲) (۵۱:۴۳) (۳۲:۴۶، ۳۲، ۳۴) (۱۱:۴۸، ۱۷) (۳۹:۵۳، ۵۸) (۲:۵۶) (۱۰:۵۸) (۳۵:۶۹) (۲:۷۰) (۴۰:۷۵) (۶:۸۸) (۸:۹۵).

لَـيْسَتْ: وہ نہیں ہے، لَیْسَ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱۱۳:۲، ۱۱۳) (۱۸:۴).

لَـيْسُوْا: وہ نہیں ہیں، لَیْسَ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۱۳:۳) (۸۹:۶).

لَـيْلٍ: رات، اسم جنس (واحد وجمع اور مذکر ومؤنث ہر طرح آتا ہے)، لَیَالٍ جمع اور لَیْلَةٌ واحد۔ (۷۲:۲۸)، الَّیْلِ (۱۶۴:۲، ۱۸۷، ۲۷۴) (۲۷:۳، ۱۱۳، ۱۹۰) (۱۳:۶، ۶۰) (۶:۱۰، ۲۷) (۸۱:۱۱، ۱۱۴) (۱۰:۱۳) (۶۵:۱۵) (۱۲:۱۷، ۷۸، ۷۹) (۱۳۰:۲۰) (۴۲:۲۱) (۶۱:۲۲) (۸۰:۲۳) (۲۳:۳۰) (۲۹:۳۱) (۳۳:۳۴) (۱۳:۳۵) (۱۳۸:۳۷) (۵:۳۹، ۹) (۳۸:۴۱) (۵:۴۵) (۴۰:۵۰) (۱۷:۵۱) (۴۹:۵۲) (۶:۵۷) (۶:۷۳، ۲۰) (۳۳:۷۴) (۲۶:۷۶) (۱۷:۸۱) (۱۷:۸۴) (۴:۸۹) (۴:۹۱) (۱:۹۲) (۲:۹۳)، الَّیْلَ (۲۷:۳) (۹۶:۶) (۵۴:۷) (۶۷:۱۰) (۳:۱۳) (۳۳:۱۴) (۱۲:۱۶) (۱۲:۱۷) (۲۰:۲۱، ۳۳) (۶۱:۲۲) (۴۴:۲۴) (۴۷:۲۵، ۶۲) (۸۶:۲۷) (۷۱:۲۸، ۷۳) (۲۹:۳۱) (۱۳:۳۵) (۵:۳۹) (۶۱:۴۰) (۶:۵۷) (۲:۷۳، ۲۰) (۱۰:۷۸)، الَّیْلُ (۷۶:۶) (۳۷:۳۶، ۴۰) (۳۷:۴۱)، لَیْلاً (۲۴:۱۰) (۱:۱۷) (۲۳:۴۴) (۵:۷۱) (۲۶:۷۶).

لَـيْلَةٍ: رات، لَیَالٍ و لَیْلَاتٌ جمع، [مادہ؛ لیل]۔ (۳:۴۴)، لَیْلَةِ (۱:۹۷)، لَیْلَةَ (۱۸۷:۲)، لَیْلَةُ (۲:۹۷، ۳)، لَیْلَةً (۵۱:۲) (۱۴۲:۷، ۱۴۲).

لَـيْلَـةِ الْقَدْرِ: عظمت وشرف والی رات، ازلی تقدیر کے مطابق آئندہ سال میں ہونے والے امور کے نفاذ کی رات، لَیْلَةُ مضاف، الْقَدْرِ مضاف الیہ۔ یہ ہر رمضان المبارک میں شب قدر کا نام ہے۔ اس میں اختلاف ہے کہ کس عشرہ میں ہے، جمہور کا قول آخری عشرہ کا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خیال تھا کہ شب قدر ۲۷ تاریخ کو ہوتی ہے۔ کثیر روایات سے ظاہر ہے کہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کسی ایک میں ہے۔ (۱:۹۷، ۲، ۳).

لَـيْلَهَا: (لَیْلَ.هَا) اس کی رات، لَیْلَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۹:۷۹).

لَـيِّنًا: نرم، (ضرب ۸؛ لَانَ.یَلِیْنُ) لَیْنٌ (نرم ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۴۴:۲۰).

لِـيْـنَةٍ: کھجور کا تروتازہ شاداب درخت، اسم جنس مفرد، [مادہ؛ لین]۔ (۵:۵۹).

'م'

مَا: یہ حرف اور اسم دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، یہاں ہم صرف مشہور اور جو زیادہ تر استعمالات ہیں ان کا تذکرہ کریں گے۔ ۱) نہیں، مَا نافیہ، حرفی ہے۔ ۲) کہ، جب تک، ما زائدہ کافہ، مصدریہ/ظرفیہ، یہ بھی حرفی ہے۔ ۳) کیا، استفہامیہ (غیر عاقل کیلئے)، یہ اسمی ہے، بعض صورتوں میں الف گر جاتا ہے، جیسے عَمَّ۔ ۴) جو، جو کچھ، جو چیز، موصولہ (غیر عاقل کیلئے)، یہ بھی اسمی ہے۔ اس کے علاوہ افعال تعجبیہ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ واحد وجمع، مذکر ومؤنث ہر طرح استعمال ہوتا ہے۔ (۴:۲، ۸، ۹، ۹، ۱۳، ۱۳،

١٦، ١٦، ١٧، ٢٦، ٢٦، ٢٦، ٢٧، ٢٩، ٣٠، ٣٢، ٣٣، ٣٣، ٥٧،.....).....

مَـآءً: پانی، اسم جنس مذکر، اَمْوَاهٌ جمع، [مادہ؛ موہ]۔ (٢٢:٢) (٤٣:٤) (٦:٥) (٩٩:٦) (١١:٨) (١٧:١٣) (٣٢:١٤) (٢٢:١٥) (١٠:١٦، ٦٥) (٥٣:٢٠) (٦٣:٢٢) (١٨:٢٣) (٣٩:٢٤) (٤٨:٢٥) (٦٠:٢٧) (٦٣:٢٩) (٢٤:٣٠) (١٠:٣١) (٢٧:٣٥) (٢١:٣٩) (١١:٤٣) (١٥:٤٧) (٩:٥٠) (١٦:٧٢) (٢٧:٧٧) (١٤:٧٨)، مَآءٍ (١٦٤:٢) (٢٤:١٠) (٤:١٣) (١٦:١٤) (٢٩:١٨، ٤٥) (٤٥:٢٤) (٨:٣٢) (١٥:٤٧) (١١:٥٤) (٣١:٥٦) (٣٠:٦٧) (٢٠:٧٧) (٦:٨٦)، مَآءَ (٢٣:٢٨)، الْمَآءِ (٥٠:٧) (١١:٧، ٤٣) (١٤:١٣) (٣٠:٢١) (٥٤:٢٥)، الْمَآءَ (٥٧:٧) (٥:٢٢) (٢٧:٣٢) (٣٩:٤١) (٢٨:٥٤) (٦٨:٥٦) (٢٥:٨٠)، الْمَآءُ (٧٤:٢) (٤٤:١١) (١٢:٥٤) (١١:٦٩)۔

مَـاٰبِ: لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا، (نصر۲+۶؛ اٰبَ. یَئُوْبُ) اَوْبٌ سے، اسم ظرف مکان۔ (٢٩:١٣) (٢٥:٣٨، ٤٠، ٤٩، ٥٥)، الْمَاٰبِ (١٤:٣)، مَاٰبًا (٢٢:٧٨، ٣٩)۔

مَـاٰبِ: (مَـاٰبِ. یْ) میرا لوٹنا، مَـاٰبِ (نصر؛ اَوْبٌ سے، مصدر میمی) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔ (٣٦:١٣)۔

مَـآئِدَۃً: آراستہ خوان، کھانے کی چیز، وہ خوان جس پر کھانا چنا ہوا ہو، (ضرب۸؛ مَادَ. یَمِیْدُ) مَیْدٌ (حرکت کرنا، جھکنا، گھومنا، کھانا دینا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ اگر دسترخوان پر کھانا چنا ہوا نہ ہو تو اسے خُوَانٌ کہتے ہیں۔ (١١٢:٥، ١١٤)۔

مَاٰرِبُ: حاجتیں، ضرورتیں، مَاْرَبَۃٌ کی جمع، [مادہ: ارب]۔ (١٨:٢٠)۔

مَـآءَكِ: (مَـآءَ. كِ) تیرا پانی / اپنا پانی، مَـآءَ مضاف، كِ (ضمیر واحد حاضر مؤنث) مضاف الیہ۔ (٤٤:١١)۔

مَآؤُكُمْ: (مَآؤُ. كُمْ) تمہارا پانی، مَآؤُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٠:٦٧)۔

مَـآؤُهَا: (مَـآؤُ. هَا) اس کا پانی، مَـآؤُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٤١:١٨)، مَـآءَهَا (٣١:٧٩)۔

مِائَـۃٌ: سو، اسم عدد، اس کا معدود واحد اور مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے اور مجرور رہتا ہے، [مادہ؛ مای]۔ (٦٥:٨، ٦٦)، مِائَـۃِ (٢٥:١٨)، مِائَـۃِ (١٤٧:٣٧)، مِائَـۃَ (٢٥٩:٢، ٢٥٩) (٢:٢٤)، مِائَـۃُ (٢٦١:٢)۔

مِائَـتَـيْنِ: دوسو، مِائَـۃٌ کا تثنیہ (بحالت نصب وجر)۔ (٦٥:٨، ٦٦)۔

مَاتَ: وہ مر گیا، وہ مر جائے، (نصر۶؛ مَاتَ. یَمُوْتُ) مَوْتٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٤٤:٣) (٨٤:٩)۔

مَاتُوْا: وہ مرے، (نصر) مَوْتٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (١٦١:٢) (٩١:٣، ١٥٦) (٨٤:٩، ١٢٥) (٥٨:٢٢) (٣٤:٤٧)۔

مَـاْتِـيًّا: آنے والا (ضرور آکر رہے گا)، (ضرب؛ اَتٰی. یَاْتِیْ) اِتْـيَانٌ سے، اسم مفعول بمعنی اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: اتی]۔ (٦١:١٩)۔

مَاْجُوْجُ: یاجوج اور ماجوج، یہ دونوں حضرت نوحؑ کے بیٹے یافث کی اولاد سے ہیں۔ ان کی اولاد ایشیا کے شمالی علاقوں میں آباد ہوئی۔ پھر اس کے قبائل بحر خزر کے شمال اور وسط ایشیا میں منگولیا کے علاقوں میں آباد ہوئے۔ ان کی تاخت ایران پر ترکستان کے راستے سے رہتی تھی اور کوہ قفقاز کے درے سے بھی۔ ذوالقرنین کے قصے میں جس دیوار کا تذکرہ ملتا ہے وہ کاکیشیا کے علاقے میں کوہ قفقاز کے درے پر بنائی گئی۔ محققین کی رو سے ان کی اولادوں کا پھیلاؤ مشرق و مغرب دونوں جانب ہوا حتیٰ کہ جاپان سے لے کر یورپ تک پھیل گئیں۔ اور اب موجودہ دور میں امریکہ اور آسٹریلیا میں بھی انہی کی اولادیں آباد ہیں۔ (گویا درمیان میں مسلمان آباد ہیں اور

چاروں طرف یاجوج اور ماجوج بسے ہوئے ہیں، فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ)۔(۲۱:۹۶)، مَاْجُوْجَ (۱۸:۹۴).

مَاذَا: کیا چیز ہے، کیا ہے یہ، اسم استفہام ہے، بعض کے نزدیک یہ ایک ہی لفظ ہے اور بعض اسے مرکب کہتے ہیں (مَا استفہامیہ اور ذَا اسم اشارہ قریب سے جو مختلف اسماء (اشارہ) میں علامت اشارہ ہوتا ہے مثلاً ذٰلِكَ، هٰذَا، یا ذَا موصولہ یا زائدہ سے مرکب)۔(۲:۲۶، ۲۱۵، ۲۱۹) (۴:۳۹) (۵:۴، ۱۰۹) (۷:۱۱۰) (۱۰:۳۲، ۵۰، ۱۰۱) (۱۲:۷۱) (۱۶:۲۴، ۳۰) (۲۶:۳۵) (۲۷:۲۸، ۳۳) (۲۸:۶۵) (۳۱:۱۱، ۳۴) (۳۴:۲۳) (۳۵:۴۰) (۳۷:۸۵، ۱۰۲) (۴۶:۴) (۴۷:۱۶) (۷۴:۳۱).

مَارِجٍ: آگ کی لپٹ، بھڑکتا ہوا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو، [مادہ:مرج]۔(۵۵:۱۵).

مَارِدٍ: سرکش آدمی یا شیطان جو ہر خیر سے خالی ہو، (نصرا) مَرُدٌ و مُرُوْدٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۳۷:۷).

مَارُوْتَ: حضرت سلیمانؑ کے دور میں بابل (دیکھو بَابِلَ) میں دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام یعنی ہاروت و ماروت؛ یہ دونوں فرشتے بابل میں لوگوں کو کچھ کلمات (سحر یا اسی طرح کے اثر رکھنے والے) سکھایا کرتے تھے جو ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئے تھے۔ کلمات سکھاتے ہوئے وہ لوگوں کو واضح طور پر تنبیہ کرتے کہ ہم اللہ کی طرف سے آزمائش ہیں اور ہم سے غلط کام کیلئے نہ سیکھو، لیکن لوگ میاں بیوی میں جدائی ڈالنے کیلئے سیکھتے اور ان سے غلط کام لیتے۔ یہ فرشتے دراصل لوگوں کی آزمائش کیلئے اتارے گئے تھے اور جس قسم کے کلمات (اچھے یا برے) پر لوگ اصرار کرتے وہ سکھا دیتے۔ اور لوگ ضرر پہنچانے والے کلمات ہی سیکھتے۔ (۲:۱۰۲).

الْمَاعُوْنَ: چھوٹی چھوٹی چیزیں جو روزمرہ استعمال میں آتی ہیں، مثلاً چھری، ہانڈی وغیرہ۔ لغت میں اس کے مختلف معنی ہیں؛ بھلائی، حسن سلوک، بارش، پانی، گھر کا سامان، فرمانبرداری، زکوٰۃ وغیرہ، جو چیز کسی مانگنے والے کو مدد کیلئے دے دی جائے وہ بھی، اور جو روک لی جائے وہ بھی ماعون ہے، [مادہ:معن]۔(۱۰۷:۷).

مٰكِثُوْنَ: ٹھہرے رہنے والے، باقی رہنے والے، مراد ہمیشہ رہنے والے، (نصر) مَكْثٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مَاكِثٌ واحد۔(۴۳:۷۷).

مَاكِثِيْنَ: ٹھہرے رہنے والے مراد ہمیشہ رہنے والے، (نصر) مَكْثٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مَاكِثٌ واحد۔(۱۸:۳).

الْمٰكِرِيْنَ: تدبیر کرنے والے، چال چلنے والے، (نصر) مَكْرٌ سے جسکے معنی ہیں اچھی یا بری تدبیر کے ساتھ کسی کے (اچھے یا برے) مقصد کو پھیر دینا یا روک دینا، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مَاكِرٌ واحد۔(۳:۵۴) (۸:۳۰).

مَاْكُوْلٍ: کھایا ہوا، (نصر) اَكْلٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۰۵:۵).

مَالٌ: مال، دولت، اَمْوَالٌ جمع، [مادہ:مول]۔(۲۶:۸۸)، مَالٍ (۲۳:۵۵) (۲۷:۳۶) (۶۸:۱۴)، مَالِ (۲۴:۳۳)، مَالَ (۶:۱۵۲) (۱۷:۳۴)، الْمَالِ (۲:۲۴۷)، الْمَالَ (۲:۱۷۷) (۸۹:۲۰)، الْمَالُ (۱۸:۴۶)، مَالًا (۱۱:۲۹) (۱۸:۳۴، ۳۹) (۱۹:۷۷) (۷۴:۱۲) (۹۰:۶) (۱۰۴:۲).

مَالِـــُٔوْنَ: بھرنے والے، (فتح ۴) مَلْأٌ (بھرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، مَالِئٌ واحد۔(۳۷:۶۶) (۵۶:۵۳).

مٰلِكِ: مختار، بادشاہ، آقا، حکمران، ہر ذرہ پر قدرت اور قابو رکھنے والا، اللہ کا صفاتی نام ہے، (ضرب ا) مِلْكٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔(۱:۴)، مٰلِكَ (۳:۲۶).

مٰلِكُ: دوزخ کے نگران اعلیٰ کا نام (جو وسط دوزخ میں رہتا ہے)۔(۴۳:۷۷).

مٰلِكُوْنَ: قابو رکھنے والے، ہر قسم کا تصرف کرنے والے،

(ضرب) مِلْكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مَالِكٌ واحد۔(۳۶:۷۱).

مَالُهٗ: (مَالُ. هٗ) اس کا مال، مَالُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲۱:۷۱) (۱۱:۹۲) (۲:۱۱۱)، مَالَهٗ (۲:۲۶۴) (۱۸:۹۲) (۳:۱۰۴).

مَالِيَهْ: (مَالِ. ىَ. هْ) میرا مال، مَالِ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ، اور ہ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔ (۲۸:۶۹).

مَـاْمَنَـهٗ: (مَـاْمَنَ. هٗ) اس کی امن کی جگہ، اس کی جائے پناہ، مَـاْمَنَ (سمع ۲: اَمْنٌ سے، اسم ظرف مکان) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۹:۶).

مَاْمُوْن: بے خوف کیا ہوا، امن دیا ہوا، (سمع) اَمْنٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۷۰:۲۸).

مَانِعَتُهُمْ: (مَانِعَةُ. هُمْ) ان کو بچانے والے، ان کی حفاظت کرنے والے، انہیں محفوظ رکھنے والے، مَانِعَةُ (فتح ا: مَنْعٌ سے جسکے معنی روک رکھنے، حفاظت کرنے اور حفاظت رکھنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵۹:۲).

الْـمَاْوٰى: ٹھہرنا، رہنا، ٹھکانا، رہنے کی جگہ، قیام کا مقام، (ضرب: اَوٰى. يَاْوِىْ) اَوِیٌّ سے، اسم ظرف مکان یا مصدر میمی، [مادہ: اوی]۔قرآن میں جس جگہ مَاْوٰى بصورت اضافت مستعمل ہے ظرفی معنی میں ہے، اور جہاں بغیر اضافت کے مستعمل ہے وہاں مصدری معنی مراد ہیں (اگرچہ ظرفی معنی لائے جاسکتے ہیں لیکن مصدری بہتر ہیں)۔(۱۹:۳۲) (۱۵:۵۳) (۳۹:۷۹، ۴۱).

مَاْوٰىكُمْ: (مَاْوٰى. كُمْ) تمہارا ٹھکانا، تمہارا قیام کا مقام، مَاْوٰى (اسم ظرف مکان) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۵:۲۹) (۳۴:۴۵) (۱۵:۵۷).

مَاْوٰىهُ: (مَاْوٰى. هُ) اس کا ٹھکانہ، اس کی جگہ، مَاْوٰى مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۶۲:۳) (۷۲:۵) (۱۶:۸).

مَاْوٰىهُمْ: (مَاْوٰى. هُمْ) ان کا ٹھکانہ، ان کی جگہ، مَاْوٰى مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۵۱:۳، ۱۹۷) (۹۷:۴، ۱۲۱) (۷۳:۹، ۹۵) (۸:۱۰) (۱۸:۱۳) (۹۷:۱۷) (۵۷:۲۴) (۲۰:۳۲) (۹:۶۶).

الْمُؤْتَفِكٰتُ: الٹی ہوئیں، الٹی ہوئی بستیاں، مراد قوم لوط کی بستیاں، (افتعال ۲: اِئْتَفَكَ. يَاْتَفِكُ) اِئْـتِـفَاكٌ (شہر کا الٹ جانا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث، مُؤْتَفِكَةٌ واحد، [مادہ: افك]۔ (۶۹:۹)، الْـمُؤْتَفِكٰتِ (بحالت نصب و جر) (۹:۷۰).

الْمُؤْتَفِكَةَ: الٹی ہوئی (بستی یا بستیاں)، (افتعال) اِئْـتِفَاكٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۵۳:۵۳).

الْمُؤْتُوْنَ: دینے والے، ادا کرنے والے، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، الْمُؤْتِیْ واحد، [مادہ: اتی]۔(۱۶۲:۴).

مُؤَجَّلًا: وہ جسکا وقت معین ہو، مقرر الوقت، مقرر کیا ہوا وقت، (تفعیل ۲) تَاْجِيْلٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۴۵:۳).

مُؤَذِّنٌ: پکارنے والا، (تفعیل ۲) تَاْذِيْنٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۴۴:۷) (۷۰:۱۲).

مُؤْصَدَةٌ: مسلط کی گئی، سب طرف سے بند کی ہوئی، (افعال ۶: اَوْصَدَ. يُوْصِدُ) اِيْصَادٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث، [مادہ: وصد]۔(۹۰:۲۰) (۸:۱۰۴).

الْمُؤَلَّفَةِ: ملائے گئے، جوڑے گئے، الفت کی ہوئی، (تفعیل ۲) تَاْلِيْفٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ: جن کی دل جوئی کرنی ہو، جنہیں مانوس کرنا ہو۔(۹:۶۰).

مُؤْمِنٌ: مومن، ایمان والا، ایماندار، یقین اور تصدیق کرنے والا، (افعال ۲: اٰمَنَ. يُؤْمِنُ) اِيْمَانٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: امن]۔(۲۲۱:۲) (۹۲:۴، ۱۲۴) (۹۷:۱۶) (۱۹:۱۷) (۱۱۲:۲۰) (۹۴:۲۱) (۲۸:۴۰، ۴۰) (۲:۶۴)، مُؤْمِنٍ (۹۲:۴) (۱۰:۹) (۱۷:۱۲) (۳۶:۳۳)، الْمُؤْمِنُ

(٢٣:٥٩)، مُؤْمِنًا (٩٢:٤، ٩٢، ٩٣، ٩٤) (٧٥:٢٠) (١٨:٣٢) (٢٨:٧١).

مُؤْمِنٰتٌ: مومن عورتیں، مُؤْمِنَۃٌ کی جمع۔ (٢٥:٤٨)، مُؤْمِنٰتٍ (١٠:٦٠) (٥:٦٦)، اَلْمُؤْمِنٰتِ (٢٥:٤، ٢٥) (٥:٥) (٧٢:٩) (٢٣:٢٤، ٣١) (٣٥:٣٣، ٤٩، ٥٨، ٧٣) (١٩:٤٧) (٥:٤٨) (١٢:٥٧) (٢٨:٧١) (١٠:٨٥)، اَلْمُؤْمِنٰتُ (٧١:٩) (١٢:٢٤) (١٠:٦٠، ١٢).

مُؤْمِنَۃٌ: مومنہ، ایمان والی، (افعال) اِیْمَانٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٢٢١:٢)، مُؤْمِنَۃٍ (٩٢:٤، ٩٢، ٩٢) (٣٦:٣٣)، مُؤْمِنَۃً (٥٠:٣٣).

مُؤْمِنُوْنَ: مومن، اہل ایمان، ایماندار لوگ، (افعال) اِیْمَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُؤْمِنٌ واحد۔ (٨٨:٥) (٧٥:٧) (٤١:٣٤) (١٢:٤٤) (٢٥:٤٨) (١١:٦٠)، اَلْمُؤْمِنُوْنَ (٢٨٥:٢) (٢٨:٣، ١١٠، ١٢٢، ١٦٠) (١٦٢:٤، ١٦٢) (١١:٥) (٢:٨، ٤، ٧٤) (٥١:٩، ٧١، ١٠٥، ١٢٢) (١١:١٤) (١:٢٣) (١٢:٢٤، ٣١، ٦٢) (٤:٣٠) (١١:٣٣، ٢٢) (١٢:٤٨) (١٠:٤٩، ١٥) (١٠:٥٨) (١٣:٦٤) (٣١:٧٤).

مُؤْمِنَیْنِ: دو مومن، مُؤْمِنٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔ (٨٠:١٨).

مُؤْمِنِیْنَ: مومن، اہل ایمان، ایماندار لوگ، (افعال) اِیْمَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُؤْمِنٌ واحد۔ (٨:٢، ٩١، ٩٣، ٢٤٨، ٢٧٨) (٤٩:٣، ١٣٩، ١٧٥) (٢٣:٥، ٥٧، ١١٢) (١١٨:٦) (٧٢:٧، ٨٥، ١٣٢) (١:٨) (١٣:٩، ١٤، ٦٢) (٧٨:١٠، ٩٩) (٥٣:١١، ٨٦) (١٠٣:١٢) (٣٨:٢٣) (١٧:٢٤) (٣:٢٦، ٨، ٦٧، ١٠٣، ١٢١، ١٣٩، ١٥٨، ١٧٤، ١٩٠، ١٩٩) (٣١:٣٤) (٢٩:٣٧) (٨:٥٧)، اَلْمُؤْمِنِیْنَ (٩٧:٢، ٢٢٣) (٢٨:٣، ٦٨، ١٢١، ١٢٤، ١٥٢، ١٦٤، ١٦٦، ١٧١، ١٧٩) (٨٤:٤، ٩٥، ١٠٣، ١١٥، ١٣٩، ١٤١، ١٤١، ١٤٤، ١٤٦، ١٤٦) (٤٣:٥، ٥٤) (٢٧:٦) (٢:٧، ١٤٣) (٥:٨، ١٧، ١٩، ٦٢، ٦٤، ٦٥) (١٦:٩، ٢٦، ٦١، ٧٢، ٧٩، ١٠٧، ١١١، ١١٢، ١٢٨) (٥٧:١٠، ٨٧، ١٠٣، ١٠٤) (١٢٠:١١) (٤١:١٤) (٧٧:١٥، ٨٨) (٩:١٧، ٨٢) (٢:١٨) (٨٨:٢١) (٢:٢٤، ٣، ٣٠، ٤٧، ٥١) (٥١:٢٦، ١٠٢، ١١٤، ١١٨، ٢١٥) (٢:٢٧، ١٥، ٧٧) (١٠:٢٨، ٤٧) (٤٤:٢٩) (٤٧:٣٠) (٦:٣٣، ٦، ٢٣، ٢٥، ٣٥، ٣٧، ٤٣، ٤٧، ٥٠، ٥٨، ٥٩، ٧٣) (٢٠:٣٤) (٨١:٣٧، ١١١، ١٢٢، ١٣٢) (٣:٤٥) (١٩:٤٧) (٤:٤٨، ٥، ١٨، ٢٠، ٢٦) (٩:٤٩) (٣٥:٥١، ٥٥) (١٢:٥٧) (٢:٥٩) (١٣:٦١) (٨:٦٣) (٤:٦٦) (٢٨:٧١) (٧:٨٥، ١٠).

اَلْمٰهِدُوْنَ: بچھانے والے، تیار کرنے والے، درست کرنے والے، (فتح ا) مَهْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مَاهِدٌ واحد۔ (٤٨:٥١).

مَاهِیَ: وہ کیا ہے/کیسی ہے، مَا استفہامیہ، هِیَ ضمیر منفصل (واحد غائب مؤنث)۔

مُبٰرَكٌ: خیر و برکت والا، بابرکت، اللہ کی طرف سے خیر کی غیر معمولی بیشی ایسے طریقوں سے جو مافوق الحس ہوں اور ظاہری شعور میں نہ آسکتے ہوں، برکت کہلاتی ہے۔ اللہ کے بابرکت ہونے کا معنی صرف عطاء خیر ہے، یعنی اللہ بڑی خیر والا ہے، ساری مخلوق کو محسوس غیر محسوس طریقوں سے ہر قسم کی خیر عطا فرماتا ہے۔ (مفاعلہ ا) مُبَارَكَۃٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (٩٢:٦، ١٥٥) (٥٠:٢١) (٢٩:٣٨)، مُبٰرَكًا (٩٦:٣) (٣١:١٩) (٢٩:٢٣) (٩:٥٠).

مُبٰرَكَۃً: خیر و برکت والی، بابرکت، (مفاعلہ) مُبَارَكَۃٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (٦١:٢٤)، مُبٰرَكَۃٍ (٣٥:٢٤) (٣:٤٤)، اَلْمُبٰرَكَۃِ (٣٠:٢٨).

مُبْتَلِیْكُمْ: (مُبْتَلِی. كُمْ) تمہیں جانچنے والا، تمہاری

آزمائش کرنے والا، مُبۡتَلِیۡ مضاف، كُمۡ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ مُبۡتَلِیۡ، (افتعال) اِبۡتِلَآءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے، [مادہ؛ بلو]۔ (۲:۲۴۹).

مُبۡتَلِیۡنَ: جانچنے والے، کھرے کو کھوٹے سے الگ کر دینے والے، (افتعال) اِبۡتِلَآءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُبۡتَلٍ واحد۔ (۲۳:۳۰).

الۡمَبۡثُوۡثِ: بکھرا ہوا، منتشر، پھیلے ہوئے، (نصر، ضرب ۵؛ بَثَّ. یَبُثُّ) بَثٌّ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۰۱:۴).

مَبۡثُوۡثَةٌ: پھیلے ہوئے/ بکثرت، بچھے ہوئے، اسم مفعول واحد مؤنث، مَبۡثُوۡثٌ مذکر۔ (۸۸:۱۶).

مُبَدِّلَ: بدلنے والا، (تفعیل ۱) تَبۡدِیۡلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۶:۳۴، ۱۱۵) (۱۸:۲۷).

مُبۡدِیۡ: ظاہر کرنے والا، (افعال؛ اَبۡدٰی. یُبۡدِیۡ) اِبۡدَآءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)، [مادہ؛ بدو]۔ **مُبۡدِيۡهِ**: اس کو ظاہر کرنے والا، مُبۡدِیۡ مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۳:۳۷).

الۡمُبَذِّرِيۡنَ: مال کو فضول برباد کرنے والے، بیکار بکھیرنے والے، (تفعیل ۱) تَبۡذِیۡرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُبَذِّرٌ واحد۔ (۱۷:۲۷).

مُبَرَّءُوۡنَ: بری کیے ہوئے، پاک بنائے ہوئے، (تفعیل ۴؛ بَرَّءَ. یُبَرِّءُ) تَبۡرِیَةٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُبَرَّءٌ واحد۔ (۲۴:۲۶).

مُبۡرِمُوۡنَ: تدبیر کو پختہ کر لینے والے، مضبوط کرنے والے، ٹھہرانے والے، (کافروں کی بربادی کے لیے) محکم تدبیر کرنے والے، (افعال ۱) اِبۡرَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُبۡرِمٌ واحد۔ (۴۳:۷۹).

مَبۡسُوۡطَتٰنِ: کھلے ہوئے، پھیلے ہوئے، کشادہ، (نصر) بَسۡطٌ سے، اسم مفعول تثنیہ مؤنث، مَبۡسُوۡطَةٌ واحد۔ (۵:۶۴).

مُبَشِّرًا: خوشخبری دینے والا، (تفعیل ۱) تَبۡشِیۡرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۷:۱۰۵) (۲۵:۵۶) (۳۳:۴۵) (۴۸:۸) (۶۱:۶).

مُبَشِّرٰتٍ: خوشخبری دینے والیاں، (تفعیل) تَبۡشِیۡرٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُبَشِّرَةٌ واحد۔ بارش کی خوشخبری دینے والی ٹھنڈی ہوائیں جو بارش ہونے سے کچھ پہلے چلتی اور پیام رحمت لاتی ہیں۔ حدیث مبارک میں مومن کے سچے اچھے خوابوں کو بھی مُبَشِّرات فرمایا گیا ہے اور جزو نبوت قرار دیا گیا ہے۔ آیت مذکورہ میں بارش سے پہلے چلنے والی ٹھنڈی ہوائیں مراد ہیں۔ (۳۰:۴۶).

مُبَشِّرِيۡنَ: خوشخبری دینے والے، (تفعیل) تَبۡشِیۡرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُبَشِّرٌ واحد۔ (۲:۲۱۳) (۴:۱۶۵) (۶:۴۸) (۱۸:۵۶).

مُبۡصِرًا: دیکھنے والا، دکھانے والا، واضح اور روشن، جو دوسروں کو واضح اور روشن کر دے، (افعال ۱) اِبۡصَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۰:۶۷) (۲۷:۸۶) (۴۰:۶۱).

مُبۡصِرَةً: واضح روشن، دکھانے والی، خود روشن اور دوسری چیزوں کو روشن کرنے والی، (افعال) اِبۡصَارٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۱۷:۱۲، ۵۹) (۲۷:۱۳).

مُبۡصِرُوۡنَ: دیکھنے والے، دل کی آنکھوں سے دیکھنے والے/ سوجھ بوجھ والے، (افعال) اِبۡصَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُبۡصِرٌ واحد۔ (۷:۲۰۱).

مُبۡطِلُوۡنَ: اہل باطل، غلط گو، جھوٹے، جھوٹ کہنے والے، حق کو ناحق کہنے والے، (افعال ۱) اِبۡطَالٌ (حق کو ناحق یا ناحق کو حق قرار دینا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُبۡطِلٌ واحد۔ (۳۰:۵۸)، الۡمُبۡطِلُوۡنَ (۷:۱۷۳) (۲۹:۴۸) (۴۰:۷۸) (۴۵:۲۷).

مُبۡعَدُوۡنَ: دور رکھے گئے، دور کیے گئے، (افعال ۱) اِبۡعَادٌ سے،

اسم مفعول جمع مذکر، مُبْعَدٌ واحد۔(١٠١:٢١).

مَبْعُوْثُوْنَ: اٹھائے جانے والے، دوبارہ زندہ کیے جانے والے، (فتح) بَعْثٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مَبْعُوْثٌ واحد۔ (٧:١١) (٤٩:١٧، ٩٨) (٨٢:٢٣) (١٦:٣٧) (٤٧:٥٦) (٤:٨٣).

مَبْعُوْثِیْنَ: اٹھائے جانے والے، دوبارہ زندہ کیے جانے والے، (فتح) بَعْثٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مَبْعُوْثٌ واحد۔(٢٩:٦) (٣٧:٢٣).

مُبْلِسُوْنَ: مایوس، پشیمان، خاموش، ناامید، (افعال ا) اِبْلَاسٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُبْلِسٌ واحد۔ (٤٤:٦) (٧٧:٢٣) (٧٥:٤٣).

مُبْلِسِیْنَ: ناامید، غمگین، (افعال) اِبْلَاسٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُبْلِسٌ واحد۔(٤٩:٣٠).

مَبْلَغُهُمْ: (مَبْلَغُ.هُمْ) ان کی انتہا، ان کے علم کی آخری حد، ان کی انتہائی رسائی، مَبْلَغُ (نصر ا؛ بُلُوْغٌ سے، مصدر میمی یا ظرف مکان) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٠:٥٣).

مَبْنِیَّةٌ: تعمیر کردہ عمارت، (ضرب؛ بَنٰی.یَبْنِیْ) بِنَاءٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث، [مادہ؛ بنی]۔(٢٠:٣٩).

مُبَوَّاَ: ٹھیک جگہ، ہموار مقام، درست مسکن، (تفعیل؛ بَوَّاَ.یُبَوِّءُ) تَبْوِیَۃٌ سے، اسم ظرف مکان (مضاف)، [مادہ؛ بوا]۔ (٩٣:١٠).

مُبِیْنٌ: ظاہر، کھلا ہوا، کھول کر بیان کرنے والا، ظاہر کرنے والا، (افعال ٩؛ اَبَانَ.یُبِیْنُ) اِبَانَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ بین]۔ (١٦٨:٢، ٢٠٨) (١٥:٥، ١١٠) (٧:٦، ١٤٢) (٢٢:٧، ١٠٧، ١٨٤) (٢:١٠، ٧٦) (٧:١١، ٢٥) (٥:١٢) (١٨:١٥) (٤:١٦، ١٠٣) (٤٩:٢٢) (١٢:٢٤) (٣٢:٢٦، ١١٥) (١٣:٢٧) (١٥:٢٨، ١٨) (٥٠:٢٩) (٤٣:٣٤) (٦٠:٣٦، ٦٩، ٧٧) (١٥:٣٧، ١١٣، ١٥٦) (٧٠:٣٨) (١٥:٤٣، ٢٩، ٦٢) (١٣:٤٤، ٣٣) (٧:٤٦، ٩) (٥٠:٥١، ٥١) (٦:٦١) (٢٦:٦٧) (٢:٧١)، مُبِیْنٍ (١٦٤:٣) (٥٩:٦، ٧٤) (٦٠:٧) (٦١:١٠) (٦:١١، ٩٦) (٨:١٢، ٣٠) (١٠:١٤) (١:١٥، ٧٩) (٣٨:١٩) (٥٤:٢١) (٤٥:٢٣) (٣٠:٢٦، ٩٧، ١٩٥) (١:٢٧، ٢١، ٧٥) (٨٥:٢٨) (١١:٣١) (٣:٣٤، ٢٤) (١٢:٣٦، ٢٤، ٤٧) (٢٢:٣٩) (٢٣:٤٠) (١٨:٤٣، ٤٠) (١٠:٤٤، ١٩) (٣٢:٤٦) (٣٨:٥١) (٣٨:٥٢) (٢:٦٢) (٢٩:٦٧)، الْمُبِیْنِ (١:١٢) (٢:٢٦) (٧٩:٢٧) (٢:٢٨) (٢:٤٣) (٢:٤٤) (٢٣:٨١)، الْمُبِیْنُ (٩٢:٥) (١٦:٦) (٨٩:١٥) (٣٥:١٦، ٨٢) (١١:٢٢) (٢٥:٢٤، ٥٤) (١٦:٢٧) (١٨:٢٩) (١٧:٣٦) (١٠٦:٣٧) (١٥:٣٩) (٣٠:٤٥) (١٢:٦٤)، مُبِیْنًا (٢٠:٤، ٥٠، ٩١، ١٠١، ١١٢، ١١٩، ١٤٤، ١٥٣، ١٧٤) (٥٣:١٧) (٣٦:٣٣، ٥٨) (١:٤٨).

مُبَیِّنٰتٍ: کھلی ہوئیں، واضح کرنے والیں، (تفعیل) تَبْیِیْنٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، مُبَیِّنَۃٌ واحد، [مادہ؛ بین]۔(٣٤:٢٤، ٤٦) (١١:٦٥).

مُبَیِّنَۃٍ: ظاہر، کھلی ہوئی، (تفعیل) تَبْیِیْنٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (١٩:٤) (٣٠:٣٣) (١:٦٥).

مِتَّ: تو مرگیا، تو مر جائے، (ضرب ٨؛ مَاتَ.یَمِیْتُ) مَیْتٌ (مرنا) اور (سمع ٨؛ مَاتَ.یَمَاتُ) مَوْتٌ (مرنا) سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٣٤:٢١).

مِتُّ: میں مرگئی ہوتی، (جب) میں مرجاؤں گا، (سمع وضرب مَوْتٌ و مَیْتٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(٢٣:١٩، ٦٦).

مَتَابِ: (اصل میں مَتَابِ.یْ) میرا رجوع، میری واپسی، مَتَابِ (نصر ٦؛ تَابَ.یَتُوْبُ، تَوْبَۃٌ سے مصدر میمی) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔(٣٠:١٣).

مَتَابًا: پکی توبہ، حقیقی توبہ، (نصر) تَوْبَةٌ سے، مصدر میمی۔ آیت میں مَتَابًا تاکید توبہ کے لیے مستعمل ہے یعنی جو شخص توبہ کے بعد نیک عمل بھی کرے حقیقت میں اس کی توبہ پکی توبہ ہوتی ہے۔(۷۱:۲۵).

مَتَاعٌ: معین وقت تک فائدہ اٹھانا، وہ سامان جو کام میں آتا ہے جس سے کسی طرح فائدہ حاصل کیا جاتا ہے، اسباب خانگی، تانبے، پیتل اور مختلف دھاتوں سے بنائے ہوئے برتن، لوہے وفولاد سے بنایا ہوا اسلحہ، آلاتِ کشاورزی اور دوسری ضروریات زندگی، ہر وہ فانی چیز جس سے کچھ فائدہ اٹھایا جائے، اَمْتِعَةٌ جمع، [مادہ: متع]۔ (۲:۳۶، ۲۴۱) (۳:۱۹۷) (۷:۲۴) (۱۰:۷۰) (۱۳:۲۶) (۱۶:۱۱۷) (۲۱:۱۱۱) (۲۴:۲۹) (۴۰:۳۹)، مَتَاعِ (۱۳:۱۷)، مَتَاعَ (۱۰:۲۳) (۲۸:۶۱)، مَتَاعُ (۳:۱۴، ۱۸۵) (۴:۷۷) (۹:۳۸) (۲۸:۶۰) (۴۲:۳۶) (۴۳:۳۵) (۵۷:۲۰)، مَتَاعًا (۲:۲۳۶، ۲۴۰) (۵:۹۶) (۱۱:۳) (۱۶:۸۰) (۳۳:۵۳) (۳۶:۴۴) (۵۶:۷۳) (۷۹:۳۳) (۸۰:۳۲).

مَتَاعِنَا: (مَتَاعِ.نَا) ہمارا سامان، ہمارا اسباب، مَتَاعِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۱۲:۱۷)، مَتَاعَنَا (۱۲:۷۹).

مَتَاعَهُمْ: (مَتَاعَ.هُمْ) ان کا سامان، مَتَاعَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۲:۶۵).

مَتٰى: کب، یہ اسم استفہام ہے۔ (۲:۲۱۴) (۱۰:۴۸) (۱۷:۵۱) (۲۱:۳۸) (۲۷:۷۱) (۳۲:۲۸) (۳۴:۲۹) (۳۶:۴۸) (۶۷:۲۵).

مُتَبَّرٌ: ٹوٹ جانے والا، تباہ و برباد، ہلاک کیا جانے والا، (تفعیل ۱) تَتْبِيْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۷:۱۳۹).

مُتَبَرِّجٰتٍ: زینت دکھانے والیاں، اپنے کو آراستہ کرنے والیاں، مردوں کو اپنا بناؤ سنگار دکھانے والی عورتیں، (تفعل ۱) تَبَرُّجٌ (زینت کرنا/ زینت دکھانا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، مُتَبَرِّجَةٌ واحد۔(۲۴:۶۰).

مُتَّبَعُوْنَ: وہ لوگ جن کی پیروی کی جائے یا پیچھا کیا جائے، (افتعال ۱) اِتِّبَاعٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُتَّبَعٌ واحد۔ (۲۶:۵۲) (۴۴:۲۳).

مُتَتَابِعَيْنِ: متواتر، لگاتار، (تفاعل ۱) تَتَابُعٌ (پے در پے کرنا، لگاتار کرنا) سے، اسم فاعل تثنیہ مذکر (بحالت نصب وجر)، مُتَتَابِعٌ واحد۔(۴:۹۲) (۵۸:۴).

مُتَجَانِفٍ: مائل ہونے والا، میلان رکھنے والا، (تفاعل ۱) تَجَانُفٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۵:۳).

مُتَجٰوِرٰتٌ: برابر برابر، باہم ملے ہوئے، (تفاعل ۸: تَجَاوَرَ. يَتَجَاوَرُ) تَجَاوُرٌ (ایک دوسرے کے پڑوس میں رہنا، باہم ملا ہوا ہونا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث، مُتَجَاوِرَةٌ واحد۔(۱۳:۴).

مُتَحَرِّفًا: مڑنے والا، پینترا بدلنے والا، دشمن کو فریب دینے کیلئے پیٹھ پھیرنے والا تاکہ پلٹ کر حملہ کرے، (تفعل ۱) تَحَرُّفٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۸:۱۶).

مُتَحَيِّزًا: جگہ لینے والا، منتقل ہونے والا، مڑ کر سمٹ کر اپنی جماعت کی طرف آنے والا تاکہ ساتھیوں کی مدد سے دوبارہ حملہ کرے، (تفعل ۹) تَحَيُّزٌ (سمٹ کر اپنی جماعت کی طرف آنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: حیز]۔(۸:۱۶).

مُتَّخِذَ: بنانے والا، اختیار کرنے والا، (افتعال ۲) اِتِّخَاذٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: اخذ]۔(۱۸:۵۱).

مُتَّخِذٰتِ: پکڑنے والیں، بنانے والیاں، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، یہاں مجرور مضاف، مُتَّخِذَةٌ واحد۔(۴:۲۵).

مُتَّخِذِىْ: پکڑنے والے، بنانے والے، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (مضاف، بحالت نصب وجر)، یہاں مجرور ہے، مُتَّخِذٌ واحد۔(۵:۵).

مُتَرَاكِبًا: تہ بہ تہ، ایک پر ایک سوار، (تفاعل ۱) تَرَاكُبٌ (تہ بہ تہ ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۶:۹۹).

مَتْرَبَةٍ: محتاجی، مفلسی، فقر وفاقہ، ایسی مفلسی جو زمین سے چمٹا دے اور اٹھنے کی سکت نہ چھوڑے۔ (سمع ا) تَرِبَ (مٹی والا ہونا) مصدر، اسی طرح تُراب مٹی کو کہتے ہیں۔ (۹۰:۱۶)۔

مُتَرَبِّصٌ: انتظار کرنے والا، منتظر، (تفعل ا) تَرَبُّصٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۰:۱۳۵)۔

مُتَرَبِّصُوْنَ: راہ دیکھنے والے، منتظر، مراد نتائج اعمال کے منتظر، (تفعل) تَرَبُّصٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُتَرَبِّصٌ واحد۔ (۹:۵۲)۔

الْمُتَرَبِّصِیْنَ: انتظار کرنے والے، منتظرین، (تفعل) تَرَبُّصٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُتَرَبِّصٌ واحد۔ (۵۲:۳۱)۔

الْمُتَرَدِّيَةُ: اوپر سے گرنے والی، وہ حلال جانور جو اوپر سے گر کر ذبح کرنے سے پہلے مرجائے، (تفعل II: تَرَدّٰی. یَتَرَدّٰی) تَرَدٍّ (اوپر سے نیچے گرنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ: ر دی]۔ (۵:۳)۔

مُتْرَفُوْا: امیر، خوشحال، فارغ البال، عیش پرست لوگ، (افعال ا) اِتْرَافٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (مضاف)، مُتْرَفٌ واحد۔ **مُتْرَفُوْهَا**: اس کے امیر/خوشحال لوگ، مُتْرَفُوْا مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳۴:۳۴) (۴۳:۲۳)۔

مُتْرَفِیْنَ: عیش پرست، خوشحال، ناز ونعمت میں پلے ہوئے، آسودہ حال، مزے سے زندگی کاٹنے والے، (افعال) اِتْرَافٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُتْرَفٌ واحد۔ (۵۶:۴۵)۔

مُتْرَفِیْهَا: (مُتْرَفِیْ. هَا) اس (بستی) کے عیش پرست دولت مند لوگ، اس کے ناز ونعمت میں پلے ہوئے، اس کے آسودہ حال، مُتْرَفِیْ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ مُتْرَفِیْ اصل میں مُتْرَفِیْنَ تھا، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا۔ (۱۷:۱۶)۔

مُتْرَفِیْهِمْ: (مُتْرَفِیْ. هِمْ) ان کے خوشحال کیے گئے، ان میں دولت مند لوگ، مُتْرَفِیْ (بسبب اضافت نون اعرابی حذف ہو گیا) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۳:۶۴)۔

مُتَشَابِهًا، مُتَشَابِهٍ: یکساں، ملتا جلتا، کئی طرح سے ایک جیسا، (تفاعل ا) تَشَابُهٌ سے جسکے معنی ہیں مانند ہونا اور کسی پر معاملات کا پیچیدہ ہو جانا، اسم فاعل واحد مذکر۔ یعنی آیت کا مفہوم یہ ہے کہ زیتون اور انار کے پتے ہم شکل ہوتے ہیں اور پھلوں کا مزہ الگ الگ ہوتا ہے، یا عمدگی اور نفاست میں ایک جیسے ہوتے ہیں اور رنگ، مزہ، شکل اور مقدار میں جدا جدا ہوتے ہیں۔ مُتَشَابِهٍ (۶:۹۹، ۱۴۱)، مُتَشَابِهًا (۲:۲۵) (۶:۱۴۱) (۳۹:۲۳)۔

مُتَشٰبِهٰتٌ: متشابہات، ملتی جلتیں، کئی معنوں والی (آیتیں) اور جن کے معانی معین نہ ہوں، (تفاعل) تَشَابُهٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، مُتَشَابِهَةٌ واحد۔ متشابہات کی عام تشریح یہ ہے کہ اگر کسی آیت یا کلمے کی ظاہراً مراد کا علم نہ ہو سکے تو وہ متشابہ ہے۔ متشابہ کی تین قسمیں ہیں: ۱) لفظ کے اعتبار سے تشابہ، جیسے اَبًّا، یہ غریب المعنی ہے، ۲) معنی کے اعتبار سے تشابہ، جیسے اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان، جنت و دوزخ کے حالات اور وہاں کے عذاب وثواب کے بیانات، فرشتے زمین میں کیونکر پائے جاتے ہیں اور آخرت و قیامت کا کب اور کیسے وقوع پذیر ہونا وغیرہ، ۳) لفظ اور معنی دونوں میں تشابہ، جیسے اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ، جب تک الصَّلٰوة کے شرعی و اصطلاحی معنی اور اس کی دیگر ضروری تفصیل معلوم نہ ہوگی اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آئے گا۔ متشابہات کے برعکس محکمات سے مراد وہ آیتیں ہیں جن کی تفسیر ظاہراً آسان ہو اور ان کے معانی و مراد بہ آسانی متعین ہو جائے۔ متشابہات کی قسموں اور ان کی تفصیل سے یہ بات واضح ہے کہ جوں جوں انسان کا علم بڑھتا جائے گا اس کیلئے متشابہات محکمات میں تبدیل ہوتے جائیں گے، تاہم کچھ آیات پھر بھی ایسی رہیں گی جو اپنی تفصیل اور مراد میں متشابہات میں سے ہیں، لیکن ماننے اور ایمان لانے کے لحاظ سے وہ اصل میں محکمات میں سے ہی ہیں۔ (۳:۷)۔

مُتَشٰکِسُوْنَ: جھگڑالو، (تفاعل ا) تَشَاکُسٌ (آپس میں مخالفت کرنا/ جھگڑنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُتَشَاکِسٌ واحد۔ (۲۹:۳۹).

مُتَصَدِّعًا: پراگندہ ہوجانے والا، ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا/ پارہ پارہ ہونے والا، (تفعل ا) تَصَدُّعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۱:۵۹).

اَلْمُتَصَدِّقٰتِ: صدقہ دینے والی/ خیرات کرنے والی عورتیں، (تفعل ا) تَصَدُّقٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، مُتَصَدِّقَةٌ واحد۔ (۳۵:۳۳).

اَلْمُتَصَدِّقِیْنَ: صدقہ دینے والے، خیرات کرنے والے، (تفعل) تَصَدُّقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُتَصَدِّقٌ واحد۔ (۸۸:۱۲) (۳۵:۳۳).

اَلْمُتَطَهِّرِیْنَ: پاک صاف، پاک ہونے والے، پاک رہنے والے، (تفعل ا) تَطَهُّرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُتَطَهِّرٌ واحد۔ (۲۲۲:۲).

اَلْمُتَعَالِ: عالی رتبہ، بلند، برتر، (تفاعل) تَعَالٍ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: علو]۔ یہ اسم منقوص ہے بحالت رفع و جر، یہاں محلاً مرفوع ہے۔ (۹:۱۳).

مَتَّعْتُ: میں نے بہرہ مند کیا/ فائدہ پہنچا دیا، (تفعیل ا) تَمْتِیْعٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۲۹:۴۳).

مَتَّعْتَهُمْ: (مَتَّعْتَ.هُمْ) تو نے ان کو دنیوی سامان سے بہرہ یاب کیا، مَتَّعْتَ، (تفعیل) تَمْتِیْعٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۸:۲۵).

مُتَعَمِّدًا: جان بوجھ کر، دیدہ و دانستہ، قصداً، (تفعل ا) تَعَمُّدٌ (قصداً کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۹۳:۴) (۹۵:۵).

مَتَّعْنَا: ہم نے فائدہ پہنچایا، ہم نے دنیاوی سامان دے کر بہرہ مند کر دیا، (تفعیل) تَمْتِیْعٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۸:۱۵) (۱۳۱:۲۰) (۴۴:۲۱).

مَتَّعْنٰهُ: (مَتَّعْنَا.هُ) ہم نے اسے فائدہ پہنچایا، مَتَّعْنَا، (تفعیل) تَمْتِیْعٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶۱:۲۸).

مَتَّعْنٰهُمْ: (مَتَّعْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو فائدہ پہنچایا، مَتَّعْنَا، (تفعیل) تَمْتِیْعٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹۸:۱۰) (۲۰۵:۲۶) (۱۴۸:۳۷).

مَتِّعُوْهُنَّ: (مَتِّعُوْا.هُنَّ) تم انہیں فائدہ پہنچاؤ، تم ان کو مال دو، مَتِّعُوْا، (تفعیل) تَمْتِیْعٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۲۳۶:۲) (۴۹:۳۳).

مُتَفَرِّقَةٍ: الگ الگ، جدا جدا، (تفعل ا) تَفَرُّقٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۶۷:۱۲).

مُتَفَرِّقُوْنَ: الگ الگ، جدا جدا، (تفعل) تَفَرُّقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُتَفَرِّقٌ واحد۔ (۳۹:۱۲).

مُتَقٰبِلِیْنَ: آمنے سامنے، ایک دوسرے کے مقابل، (تفاعل ا) تَقَابُلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُتَقَابِلٌ واحد۔ (۴۷:۱۵) (۴۴:۳۷) (۵۳:۴۴) (۱۶:۵۶).

مُتَقَلَّبَكُمْ: (مُتَقَلَّبَ.كُمْ) تمہارے گھومنے پھرنے کی جگہ، تمہاری آمد و رفت/ بازگشت، مُتَقَلَّبَ (تفعل ا: تَقَلُّبٌ سے، اسم ظرف یا مصدر میمی) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۹:۴۷).

اَلْمُتَّقُوْنَ: پرہیزگار، تقویٰ والے، (افتعال: اِتَّقٰى.يَتَّقِيْ) اِتِّقَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُتَّقٍ واحد، [مادہ: وقی]۔ (۱۷۷:۲) (۳۴:۸) (۳۵:۱۳) (۱۵:۲۵) (۳۳:۳۹) (۱۵:۴۷).

اَلْمُتَّقِیْنَ: پرہیزگار، تقویٰ والے، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُتَّقٍ واحد۔ (۲:۲، ۶۶،

۱۸۰، ۱۹٤، ۲٤۱) (۷٦:۳، ۱۱۵، ۱۳۳، ۱۳۸) (۲۷:۵، ٤٦) (۱۲۸:۷) (٤:۹، ۷، ۳٦، ٤٤، ۱۲۳) (٤۹:۱۱) (٤٥:۱۵) (۳۰:۱٦، ۳۱) (۸۵:۱۹، ۹۷) (٤۸:۲۱) (۳٤:۲٤) (۷٤:۲۵) (۹۰:۲٦) (۸۳:۲۸) (۲۸:۳۸، ٤۹) (۵۷:۳۹) (۳۵:٤۳، ٦۷) (۵۱:٤٤) (۱۹:٤۵) (۳۱:۵۰) (۱۵:۵۱) (۱۷:۵۲) (۵٤:۵٤) (۳٤:٦۸) (٤۸:٦۹) (٤۱:۷۷) (۳۱:۷۸).

مُتَّكَـًٔا : سہارا لگانے کی جگہ، ٹیک لگانے کی جگہ، گاؤ تکیہ، مسند، (افتعال۴+۶؛ اِتَّكَا.يَتَّكِئُ) اِتِّكَاءٌ سے جس کا معنی ہے سہارا لگانا، ٹیک لگانا، اسم ظرف مکان، [مادہ؛ وکا]۔ اس کا مادہ (ت.ك.ا) بھی لکھا جاتا ہے اور (و.ك.ا) بھی۔ اور وکا جیسے وقی جس میں واؤ کوتاء سے بدل دیتے ہیں۔ (۳۱:۱۲).

مُتَّكِـُٔوْنَ : تکیہ لگائے ہوئے، (افتعال) اِتِّكَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُتَّكِئٌ واحد۔ (۵٦:۳٦).

مُتَّكِـِٕيْنَ : تکیہ لگائے ہوئے، گاؤ تکیے کا سہارا لینے والے، (افتعال) اِتِّكَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُتَّكِئٌ واحد۔ (۳۱:۱۸) (۵۱:۳۸) (۲۰:۵۲) (۵٤:۵۵، ۷٦) (۱٦:۵٦) (۱۳:۷٦).

اَلْمُتَكَبِّرُ : بڑائی والا، سربلندی اور عظمت کی آخری حد کو پہنچا ہوا، (تفعل ا) تَكَبُّرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (صیغۂ صفت، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے)۔ تکبر دو طرح کا ہوتا ہے، ۱) فی نفسہٖ کسی میں خوبیاں اور صفات حسنہ سب سے زائد ہوں، ۲) حقیقت میں تو صفات حسنہ سے خالی ہو مگر مدعی ہو کمال صفات کا۔ اول محمود ہے اور دوسرا مذموم، اول معنی کا لحاظ کرتے ہوئے متکبر صرف اللہ کی صفت ہے اور دوسرے معنی کے لحاظ سے کافر یا مغرور انسان پر اطلاق ہوتا ہے جو مذموم اور قبیح ہے، اور تکبر کی بدترین شکل یہ ہے کہ انسان اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری سے سرکشی کرے اور خود سر بن جائے۔ (۲۳:۵۹).

مُتَكَبِّرٍ : غرور بیجا کرنے والا، اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری سے سرتابی کرنے والا، (تفعل) تَكَبُّرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۷:٤۰، ۳۵).

اَلْمُتَكَبِّرِيْنَ : تکبر کرنے والے، غرور بیجا کرنے والے، اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری سے سرتابی کرنے والے، (تفعل) تَكَبُّرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُتَكَبِّرٌ واحد۔ (۲۹:۱٦) (۳۹:٦۰، ۷۲) (۷٦:٤۰).

اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ : بناوٹ کرنے والے، یعنی اپنی طرف سے قرآن بنا لینے والے یا لوگوں کو دکھانے کے لیے اطاعت خداوندی کا اظہار کرنے والے، (تفعل ا) تَكَلُّفٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُتَكَلِّفٌ واحد۔ (۸٦:۳۸).

اَلْمُتَلَقِّيٰنِ : دو لے جانے والے، دو (لکھ) لینے والے (فرشتے)، (تفعل) تَلَقٍّ سے، اسم فاعل تثنیہ مذکر (بحالت رفع)، مُتَلَقٍّ (اَلْمُتَلَقِّيْ) واحد، [مادہ؛ لقی]۔ (۱۷:۵۰).

مُتِمُّ : پورا کرنے والا، کامل کرنے والا، (افعال۵؛ اَتَمَّ.يُتِمُّ) اِتْمَامٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔ (۸:٦۱).

مِتُّمْ : تم مرگئے، تم مرجاؤ گے، (سمع وضرب۸) مَوْتٌ و مَيْتٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۳۵:۲۳).

مُتُّمْ : (اگر) تم مرجاؤ، (نصر۶؛ مَاتَ.يَمُوْتُ) مَوْتٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۱۵۷:۳، ۱۵۸).

مِتْنَا : ہم مرگئے، ہم مرجائیں گے، (سمع وضرب۸) مَوْتٌ و مَيْتٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۲:۲۳) (۱٦:۳۷، ۵۳) (۳:۵۰) (٤۷:۵٦).

اَلْمُتَنَافِسُوْنَ : بڑھ چڑھ کر خواہش کرنے والے، (تفاعل ا) تَنَافُسٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُتَنَافِسٌ واحد۔ (۲٦:۸۳).

اَلْمُتَوَسِّمِيْنَ : اہل فراست، نشانیاں دیکھ کر شناخت کرنے والے، (تفعل ۶؛ تَوَسَّمَ.يَتَوَسَّمُ) تَوَسُّمٌ (فراست سے کوئی چیز معلوم کرنا، نشانی سے پہچاننا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُتَوَسِّمٌ واحد۔ (۷۵:۱۵).

مُتَوَفِّيْكَ: (مُتَوَفِّی.كَ) تجھے وفات دینے والا، تجھ کو پورا کرنے والا، تجھے پورے کا پورا لینے والا، تجھے وصول کرنے والا، مُتَوَفِّی (تفعل؛ تَوَفٍّ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ وفی]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵۵:۳).

اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ: بھروسا کرنے والے، اعتماد رکھنے والے، (تفعل) تَوَكُّلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُتَوَكِّلٌ واحد، [مادہ؛ وکل]۔(۱۲:۶۷) (۱۲:۱٤) (۳۸:۳۹).

اَلْمُتَوَكِّلِيْنَ: بھروسا کرنے والے، اعتماد رکھنے والے، (تفعل) تَوَكُّلٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُتَوَكِّلٌ واحد۔(۱۵۹:۳).

مَتِيْنٌ: مضبوط، محکم، قوی، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (نصر و کرم ا) مَتْنٌ و مَتَانَةٌ (مضبوط بنانا، قوی و مضبوط ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔(۱۸۳:۷) (٤۵:٦۸)، اَلْمَتِيْنُ (۵۸:۵۱).

مَثَابَةً: اکٹھا ہونے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ، کنویں سے پانی لینے کی جگہ، (نصر ٦؛ ثَابَ. يَثُوْبُ) ثَوْبٌ سے جسکے معنی ہیں اصل حالت کی طرف لوٹنا یا کسی کام کی اصلی غرض کی طرف لوٹنا جو پہلے سے سوچ لی گئی ہو، اسم ظرف مکان ہے۔(۱۲۵:۲).

مَثَانِيَ: بار بار لائی ہوئیں، دہرائی جانے والیں، تکرار کی گئیں، (ضرب ۹؛ ثَنٰى. يَثْنِیْ) ثَنْیٌ (دوہرا کرنا، تکرار کرنا، اعادہ کرنا، چھانٹ لینا) سے اسم جمع منصوب، مَثْنٰى واحد۔ (۲۳:۳۹)، اَلْمَثَانِیْ (۸۷:۱۵).

مَثْبُوْرًا: ملعون، خیر سے روکا گیا، (نصر ا) ثَبْرٌ و ثُبُوْرٌ (لعنت کرنا، دھتکارنا، ہلاک کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۰۲:۱۷).

مِثْقَالِ: ہموزن، برابر، اسم مفرد (مضاف)، [مادہ؛ ثقل]۔ (٦۱:۱۰)، مِثْقَالَ (٤۰:٤) (٤۷:۲۱) (۱٦:۳۱) (۲۲:۳٤) (۷:۹۹، ۸)، مِثْقَالُ (۳:۳٤).

مُثْقَلَةٌ: لدی ہوئی، بوجھل، گرانبار، وہ نفس جس پر (گناہوں کا) بار ہو گا، (افعال ا) اِثْقَالٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۱۸:۳۵).

مُثْقَلُوْنَ: وہ لوگ جن پر بوجھ لادا گیا، بوجھل کیے ہوئے، گرانبار، (افعال) اِثْقَالٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُثْقَلٌ واحد۔ (٤۰:۵۲) (٤٦:٦۸).

مِثْلِ: مشابہ، مانند، طرح، یہ عربی میں تشبیہ و تمثیل کیلئے سب سے زیادہ عام لفظ ہے جو ہر جگہ اور ہر صورت میں استعمال ہو جاتا ہے۔ واحد و جمع اور مذکر و مؤنث ہر طرح مستعمل ہے۔ مِثْلِ (۱۳۷:۲، ۱۹٤) (۱۲٦:۱٦) (۸۸:۱۷) (٦۰:۲۲) (٦۱:۳۷)، مِثْلَ (۱۱۳:۲، ۱۱۸) (۷۳:۳) (۳۱:۵) (۹۳:٦، ۱۲٤) (۳۱:۸) (۱۰۲:۱۰) (۸۱:۲۳) (٤۸:۲۸، ۷۹) (۳۰:٤۰، ۳۱) (۱۳:٤۱) (۲۳:۵۱، ۵۹) (۱۱:٦۰)، مِثْلُ (۲۲۸:۲، ۲۳۳، ۲۷۵) (۱۱:٤، ۱۷٦) (۹۵:۵) (۸۹:۱۱) (۱٤:۳۵).

مَثَلٌ: کوئی مثال، تمثیل، قصہ، حال، کہاوت، صفت، حالت، اَمْثَالٌ جمع۔ مَثَلٍ (۸۹:۱۷) (۵٤:۱۸) (۳۳:۲۵) (۵۸:۳۰) (۲۷:۳۹)، مَثَلِ (۱۷:۲، ۱۷۱، ۲٦۱، ۲٦٤، ۲٦۵) (۵۹:۳، ۱۱۷) (۱۷٦:۷) (٤۱:۲۹) (۲۰:۵۷) (۱۵:۵۹، ۱٦) (٦۲:۵)، مَثَلَ (۵۹:۳) (٤۵:۱۸)، مَثَلُ (۱۷۱:۲، ۲۱٤، ۲٦۱، ۲٦۵) (۱۱۷:۳) (۱۷٦:۷) (۲٤:۱۰) (۲٤:۱۱) (۳۵:۱۳) (۱۸:۱٤، ۲٦) (٦۰:۱٦) (۳۵:۲٤) (٤۱:۲۹) (۸:٤۳) (۱۵:٤۷) (٦۲:۵، ۵)، مَثَلٌ (۷۳:۲۲)، اَلْمَثَلُ (٦۰:۱٦) (۲۷:۳۰)، مَثَلًا (۲٦:۲، ۲٦) (۱۷۷:۷) (۲٤:۱۱) (۲٤:۱٤) (۷۵:۱٦، ۷٦، ۱۱۲) (۳۲:۱۸) (۳٤:۲٤) (۲۸:۳۰) (۱۳:۳٦، ۷۸) (۲۹:۳۹، ۲۹) (۱۷:٤۳، ۵٦، ۵۷، ۵۹) (۱۰:٦٦، ۱۱) (۳۱:۷٤).

اَلْمَثُلٰتُ: عبرت خیز نظیریں/کہاوتیں، مَثُلَةٌ واحد۔ مَثُلَةٌ سے مراد وہ سزا جو دوسروں کو ارتکاب جرم سے باز رکھنے کے لیے مثال بن جائے، [مادہ؛ مثل]۔(٦:۱۳).

اَلْمُثْلٰى: بہتر، برگزیدہ، شائستہ، (کرم ا) مَثَالَةٌ (فضیلت والا

ہونا) سے، اسم تفضیل واحد مؤنث، دیکھو اَمْثَلُ۔ (۶۳:۲۰).

مِثْلُكُمْ: (مِثْلُ. كُمْ) تمہاری طرح، تمہاری مانند، مِثْلُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱:۱۴) (۱۱۰:۱۸) (۲۱ :۳) (۲۳: ۲۴، ۳۳) (۴۱ :۶)، مِثْلَكُمْ (۳۴:۲۳).

مِثْلُنَا: (مِثْلُ. نَا) ہماری طرح، ہماری مانند، مِثْلُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۰:۱۴) (۲۶: ۱۵۴، ۱۸۶) (۳۶: ۱۵)، مِثْلِنَا (۴۷:۲۳)، مِثْلَنَا (۲۷:۱۱).

مِثْلُهٗ: (مِثْلُ. ہٗ) اس کی طرح، مِثْلُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۴۰:۳) (۱۶۹:۷) (۱۷:۱۳)، مِثْلِهٖ (۲۳:۲) (۳۸:۱۰) (۱۳:۱۱) (۸۸:۱۷) (۱۰۹:۱۸) (۵۸:۲۰) (۱۷:۲۴) (۴۲:۳۶) (۱۱:۴۲) (۱۰:۴۶) (۳۴:۵۲)، مِثْلَهٗ (۳۶:۵) (۱۸:۱۳) (۴۷:۳۹).

مَثَلُهٗ: (مَثَلُ. ہٗ) اس کی مثال، مَثَلُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۶۴:۲) (۱۲۲:۶) (۱۷۶:۷).

مِثْلُهَا: (مِثْلُ. هَا) اس کی طرح، مِثْلُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۴۰:۴۲) (۸۹:۸)، مِثْلِهَا (۱۰۶:۲) (۲۷:۱۰)، مِثْلَهَا (۱۶۰:۶) (۴۰:۴۰).

مِثْلُهُمْ: (مِثْلُ. هُمْ) ان کی طرح، مِثْلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۴۰:۴)، مِثْلَهُمْ (۹۹:۱۷) (۸۴:۲۱) (۸۱:۳۶) (۴۳:۳۸).

مَثَلُهُمْ: (مَثَلُ. هُمْ) ان کی مثال، مَثَلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۷:۲) (۴۸: ۲۹، ۲۹).

مِثْلَهُنَّ: (مِثْلَ. هُنَّ) ان کی طرح، مِثْلَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۲:۶۵).

مِثْلَيْهَا: (مِثْلَى. هَا) اس سے دو مانند، اس سے دو گنے، مِثْلَى (اصل میں مِثْلَيْنِ، مِثْلٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر، بسبب اضافت ن اعرابی گر گیا) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۶۵:۳).

مِثْلَيْهِمْ: (مِثْلَى. هِمْ) ان سے دو مانند، ان سے دو گنے، اپنے سے دگنا، مِثْلَى مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳:۳).

مَثْنٰى: دو دو، بار بار، مکرر، مَثَانِیَ جمع، [مادہ: ثنی]۔ دیکھو مَثَانِیَ۔ یہاں اول الذکر معنی میں آیا ہے، اسم معدول ہے۔ (۳:۴) (۴۶:۳۴) (۱:۳۵).

مَثْوًى، مَثْوٰى: ٹھکانا، دراز مدت تک ٹھہرنے کا مقام، اترنے کا مقام، (ضرب ۱۱: ثَوٰی. یَثْوِیْ) ثَوَاءٌ (ٹھہرنا، آباد ہونا) سے، اسم ظرف مکان مفرد، مَثَاوِیْ جمع، [مادہ: ثوی]۔ یہ اسم مقصور ہے جو تینوں حالتوں میں یکساں رہتا ہے، یعنی بحالت رفع، نصب و جر مَثْوًی ہی لکھا جاتا ہے۔ مَثْوًی (۶۸:۲۹) (۳۹: ۳۲، ۶۰) (۲۴:۴۱) (۱۲:۴۷)، مَثْوٰى (۱۵۱:۳) (۲۹:۱۶) (۷۲:۳۹) (۷۶:۴۰).

مَثْوَايَ: (مَثْوٰی. یَ) میرا ٹھکانا، میرا قیام، مَثْوٰی مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۲۳:۱۲).

مَثْوٰىكُمْ: (مَثْوٰی. كُمْ) تمہارا ٹھکانا، تمہاری قیام گاہ، مَثْوٰی مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۲۸:۶) (۱۹:۴۷).

مَثْوٰىهُ: (مَثْوٰی. هُ) اس کا ٹھکانا، اس کی قیام گاہ، اس کا قیام/ مہمانی، مَثْوٰی مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۱:۱۲).

مَثُوْبَةٌ: بدلہ، ثواب، جزا، (نصر) ثَوْبٌ سے جسکے معنی لوٹنے کے ہیں، یعنی کسی فعل یا عمل کی پاداش میں جو چیز لوٹائی جاتی ہے اسے ثَواب یا مَثُوْبَة کہتے ہیں۔ (۱۰۳:۲)، مَثُوْبَةً (۶۰:۵).

اَلْمَجٰلِس: بیٹھنے کی جگہیں، محفلیں، نشست گاہیں، (ضرب ۱) جُلُوْسٌ (بیٹھنا) سے، اسم ظرف مکان جمع، مَجْلِسٌ واحد۔ (۱۱:۵۸).

اَلْمُجٰهِدُوْنَ: مجاہد، جہاد کرنے والے، مجاہدہ کرنے والے، (مفاعلہ ا) مُجَاهَدَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُجَاهِدٌ واحد۔(٤:٩٥).

اَلْمُجٰهِدِيْنَ: مجاہد، جہاد کرنے والے، مجاہدہ کرنے والے، (مفاعلہ)مُجَاهَدَةٌ سے،اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُجَاهِدٌ واحد۔(٤:٩٥، ٩٥) (٣١:٤٧).

مُجْتَمِعُوْنَ: جمع ہونے والے، اکٹھے ہونے والے، (افتعال ا) اِجْتِمَاعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُجْتَمِعٌ واحد۔(٢٦:٣٩).

مَجْذُوْذٍ: منقطع، کاٹا ہوا، (نصر ۵: جَذَّ. يَجُذُّ) جَذٌّ (توڑ دینا، ٹکڑے کر دینا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(١١:١٠٨).

اَلْمُجْرِمُ: مجرم، گناہ گار، (افعال ا) اِجْرَامٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٧٠:١١)، مُجْرِمًا (٢٠:٧٤).

مُجْرِمُوْنَ: جرم کرنے والے، گناہ گار، (افعال) اِجْرَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُجْرِمٌ واحد۔ (٤٤:٢٢) (٧٧:٤٦)، اَلْمُجْرِمُوْنَ (٨:٨) (١٠:١٧، ٥٠، ٨٢) (١٨:٥٣) (٢٦:٩٩) (٢٨:٧٨) (٣٠:١٢، ٥٥) (٣٢:١٢) (٣٦:٥٩) (٥٥:٤١، ٤٣).

مُجْرِمِيْنَ: جرم کرنے والے، گناہ گار، (افعال) اِجْرَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُجْرِمٌ واحد۔(٧:١٣٣) (٩:٦٦) (١٠:٧٥) (١١:٥٢، ١١٦) (١٥:٥٨) (٣٤:٣٢) (٤٤:٣٧) (٤٥:٣١) (٥١:٣٢)، اَلْمُجْرِمِيْنَ (٦:٥٥، ١٤٧) (٧:٤٠، ٨٤) (١٠:١٣) (١٢:١١٠) (١٤:٤٩) (١٥:١٢) (١٨:٤٩) (١٩:٨٦) (٢٠:١٠٢) (٢٥:٢٢، ٣١) (٢٦:٢٠٠) (٢٧:٦٩) (٢٨:١٧) (٣٢:٢٢) (٣٧:٣٤) (٤٣:٧٤) (٤٦:٢٥) (٥٤:٤٧) (٦٨:٣٥) (٧٤:٤١) (٧٧:١٨).

مُجْرِمِيْهَا: (مُجْرِمِيْ.هَا) اس کے جرم کرنے والے، اس کے مجرم، مُجْرِمِيْ (اصل میں مُجْرِمِيْنَ، نون بسبب اضافت گر گیا) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٦:١٢٣).

مَجْرٖىهَا: (مَجْرٰى.هَا) اس کا چلنا، اس کا پانی کی طرح ہمواری کے ساتھ چلنا/ جاری ہونا، مَجْرٖى (ضرب۹: جَرٰى. يَجْرِىْ، جَرْىٌ سے مصدر میمی) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ مَجْرٖى اصل میں مَجْرٰى (مصدر میمی بروزن مَفْعَل) ہے اور پڑھنے میں مَجْرِ ے آتا ہے۔ (١١:٤١).

مَجْمَعَ: ملنے کی جگہ، سنگم، (فتح ا) جَمْعٌ (اکٹھا کرنا) سے، اسم ظرف مکان (مضاف)۔(١٨:٦٠، ٦١).

مَجْمُوْعٌ: جمع کیا ہوا، ملایا ہوا، (فتح) جَمْعٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(١١:١٠٣).

مَجْمُوْعُوْنَ: جمع کیے ہوئے، اکٹھے کیے ہوئے، (فتح) جَمْعٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مَجْمُوْعٌ واحد۔(٥٦:٥٠).

مَجْنُوْنٌ: دیوانہ، جن رسیدہ، وہ شخص جس کو جنات نے تعلیم دی ہو، جس کی عقل پر پردہ پڑ گیا ہو، (نصر۵: جَنَّ. يَجُنُّ) جَنٌّ و جُنُوْنٌ (دیوانہ ہونا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ جَنٌّ کے معنی اصل میں تو چھپانے کے ہیں، گویا دیوانہ وہ ہے جس کی عقل کسی قسم کا پردہ پڑنے کی وجہ سے چھپ گئی۔ (١٥:٦) (٢٦:٢٧) (٤٤:١٤) (٥١:٣٩، ٥٢) (٥٤:٩) (٦٨:٥١)، مَجْنُوْنٍ (٣٧:٣٦) (٥٢:٢٩) (٦٨:٢) (٨١:٢٢).

اَلْمَجُوْسَ: آتش پرست، مَجُوْسِىٌّ واحد [مادہ: مجس]۔ (٢٢:١٧).

مُجِيْبٌ: قبول کرنے والا، (افعال: اَجَابَ. يُجِيْبُ) اِجَابَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: جوب]۔(١١:٦١).

اَلْمُجِيْبُوْنَ: دعا قبول کرنے والے، دینے والے، (افعال) اِجَابَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُجِيْبٌ واحد۔(٣٧:٧٥).

مَجِيْدٌ: بزرگ، بزرگی والا، (نصرا) مَجْدٌ (بزرگی والا ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (۱۱:۷۳) (۸۵:۲۱)، الْمَجِيْدِ (۵۰:۱)، الْمَجِيْدُ (۸۵:۱۵).

مَحَارِيْبَ: بالا خانے، کوٹھیاں، مضبوط محل، مِحْرَابٌ کی جمع، [مادہ؛حرب]۔(۳۴:۱۳).

الْمِحَالِ: سخت گرفت کرنے والا، سزا میں پکڑنے والا، خفیہ تدبیر کرنے والا، داؤ کرنے والا، [مادہ؛محل]۔(۱۳:۱۳).

مَحَبَّةً: کسی چیز کو اچھا سمجھتے ہوئے چاہنا، دوستی، محبت، (ضرب۵؛حَبَّ.يَحِبُّ) حُبٌّ سے، مصدر میمی۔(۲۰:۳۹).

مُحْتَضَرٌ: حاضر کیا ہوا، مراد پانی کی وہ باری جس پر سب حصہ دار موجود ہوں، (افتعال۱) اِحْتِضَارٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۵۴:۲۸).

الْمُحْتَظِرِ: اپنے لیے باڑہ بنانے والا، کانٹوں کی باڑھ لگانے والا، (افتعال۱) اِحْتِظَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۵۴:۳۱).

مَحْجُوْبُوْنَ: روکے ہوئے، اوٹ میں کیے گئے، پردہ کیے گئے، نور کو دیکھنے سے بے بہرہ، (نصرا) حَجْبٌ و حِجَابٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مَحْجُوْبٌ واحد۔(۸۳:۱۵).

مَحْجُوْرًا: محفوظ، مضبوط، ممنوع، روکی ہوئی، (نصرا) حَجْرٌ (روکنا، بند کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ جاہلیت میں عرب کسی دشمن سے بچنے کیلئے اور اس کی پناہ چاہنے کی خاطر حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کہا کرتے تھے، یعنی ہم تمہاری حفاظت اور پناہ چاہتے ہیں، یہ سن کر دشمن نقصان نہیں پہنچاتا تھا، کافر بھی عذاب دیکھ کر یہ کہیں گے کہ شاید عذاب ٹل جائے۔(۲۵:۲۲، ۵۳).

مُحْدَثٍ: جدید، نئی، (افعال۱) اِحْدَاثٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۲۱:۲) (۲۶:۵).

مَحْذُوْرًا: ڈرنے کی چیز، قابل خوف، ڈر کر بچنے کی چیز، (سمع۱) حَذَرٌ (بچنا، ڈرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۷:۵۷).

الْمِحْرَابِ: سب سے اعلیٰ اور اگلا مقام، بالا خانہ، صدر البیت، محراب مسجد سب سے اعلیٰ اور آگے ہوتی ہے، مَحَارِيْبُ جمع، [مادہ؛حرب]۔ حرب کا معنی ہے جنگ/لڑائی، گویا محراب مسجد وہ جگہ ہے جہاں نفس اور شیطان کے درمیان جنگ ہوتی ہے۔ (۳:۳۹) (۱۹:۱۱)، الْمِحْرَابَ (۳:۳۷) (۳۸:۲۱).

مُحَرَّرًا: آزاد کیا ہوا، (تفعیل۵) تَحْرِيْرٌ (بمعنی آزاد کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر، [مادہ؛حرر]۔(۳:۳۵).

مُحَرَّمٌ: حرام، حرام کیا گیا، (تفعیل۱) تَحْرِيْمٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۲:۸۵) (۶:۱۳۹)، الْمُحَرَّمِ (۱۴:۳۷)، مُحَرَّمًا (۶:۱۴۵).

مُحَرَّمَةٌ: حرام کی گئی، حرام کردہ، (تفعیل) تَحْرِيْمٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۵:۲۶).

الْمَحْرُوْمِ: بدنصیبی کی وجہ سے نادار، تنگدست جس کی کمائی نہ ہو، ناامید، وہ مسلمان رشتہ دار جس کا میراث میں حصہ نہ نکلتا ہو، (ضرب۱؛حَرَمَ.يَحْرِمُ) حِرْمَانٌ (منع کرنا، روکنا محروم کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۵۱:۱۹) (۷۰:۲۵).

مَحْرُوْمُوْنَ: محروم، بے نصیب، مَحْرُوْمٌ کی جمع۔(۵۶:۶۷) (۶۸:۲۷).

مُحْسِنٌ: نیکی کرنے والا، احسان کرنے والا، فریضہ سے زیادہ ادا کرنے والا، ہر قسم کی خوبی پیدا کرنے والا، (افعال۱) اِحْسَانٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ احسان یہ ہے کہ کسی کو اسکے حق سے زیادہ دینا اور اپنے حق سے کم لینا اور اپنے اعمال میں خوبی پیدا کرنا یعنی فرض سے آگے بڑھ کر نوافل و مستحبات بھی ادا کرنا، جو چیز واجب نہ ہو اور اس میں شرعی خوبی و نیکی ہو اس کو بھی ادا کرنا۔ حدیث میں ہے کہ احسان یہ ہے کہ اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا اسکو دیکھ رہے ہو، اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر یہ سمجھتے رہو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ (۲:۱۱۲) (۴:۱۲۵) (۳۱:۲۲) (۳۷:۱۱۳).

الْمُحْسِنٰتِ: نیکوکار عورتیں، (افعال) اِحْسَانٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُحْسِنَةٌ واحد۔

(۳۳:۲۹).

مُحْسِنُوْنَ: نیکو کار، احسان کرنے والے، مُحْسِنٌ کی جمع بحالت رفع۔(۱۶:۱۲۸).

مُحْسِنِیْنَ: مُحْسِنٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔(۵۱:۱۶)، الْمُحْسِنِیْنَ (۲:۵۸، ۱۹۵، ۲۳۶) (۳:۱۳۴، ۱۴۸) (۵:۱۳، ۸۵، ۹۳) (۶:۸۴) (۷:۵۶، ۱۶۱) (۹:۹۱، ۱۲۰) (۱۱:۱۱۵) (۱۲:۲۲، ۳۶، ۵۶، ۷۸، ۹۰) (۲۲:۳۷) (۲۸:۱۴) (۲۹:۶۹) (۳۱:۳) (۳۷:۸۰، ۱۰۵، ۱۱۰، ۱۲۱، ۱۳۱) (۳۹:۳۴، ۵۸) (۴۶:۱۲) (۷۷:۴۴).

مَحْسُوْرًا: حسرت زدہ، پر افسوس، حیران، تھکا ہوا، (نصر، ضرب ا) حَسْرٌ (تھکنا، عاجز ہونا) و (سمع ا) حَسَرٌ و حَسْرَۃٌ (تھکنا، افسوس کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۷:۲۹).

مَحْشُوْرَۃً: قرار گاہ سے نکال کر کہیں جمع کی ہوئی جماعت، (نصر) حَشْرٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۳۸:۱۹).

مُحْصَنٰتٍ: محفوظ/ پرہیز گار عورتیں، پاکدامن عورتیں، بیاہی ہوئی عورتیں، (افعال ا) اِحْصَانٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُحْصَنَۃٌ واحد۔(۴:۲۵)، الْمُحْصَنٰتِ (۴:۲۵، ۲۵) (۴:۲۴، ۲۳)، الْمُحْصَنٰتُ (بحالت رفع) (۴:۲۴) (۵:۵، ۵).

مُحَصَّنَۃٍ: قلعہ بند محفوظ بستیاں، مضبوط کی ہوئی، قلعہ بنائی ہوئی، (تفعیل ا) تَحْصِیْنٌ (کسی جگہ کو مضبوط کرنا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۵۹:۱۴).

مُحْصِنِیْنَ: پرہیز گار مرد، بیویوں والے/ نکاح والے، (افعال) اِحْصَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُحْصِنٌ واحد۔(۴:۲۴) (۵:۵).

مُحْضَرًا: حاضر کیا گیا، موجود، (افعال ا) اِحْضَارٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۳:۳۰).

مُحْضَرُوْنَ: حاضر کیے گئے، وہ لوگ جنہیں حاضر کیا جائے گا، (افعال) اِحْضَارٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مُحْضَرٌ واحد۔ (۳۰:۱۶) (۳۴:۳۸) (۳۶:۳۲، ۵۳، ۷۵) (۳۷:۱۲۷، ۱۵۸).

الْمُحْضَرِیْنَ: حاضر کیے گئے، وہ لوگ جنہیں حاضر کیا جائے گا، (افعال) اِحْضَارٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُحْضَرٌ واحد۔(۲۸:۶۱) (۳۷:۵۷).

مَحْظُوْرًا: ممنوع، روکی ہوئی، بند کر دی گئی، (ضرب ا) حَظْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۷:۲۰).

مَحْفُوْظٍ: محفوظ، حفاظت سے رکھا گیا، (سمع) حِفْظٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۸۵:۲۲)، مَحْفُوْظًا (۲۱:۳۲).

مُحْکَمٰتٌ: مضبوط، جانچی ہوئیں مُحْکَمَۃٌ کی جمع۔(۳:۷).

مُحْکَمَۃٌ: جانچی ہوئی، مضبوط کی ہوئی، پختہ، (افعال) اِحْکَامٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۴۷:۲۰).

مُحَلِّقِیْنَ: سر کے بال منڈوانے والے، (تفعیل ا) تَحْلِیْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُحَلِّقٌ واحد۔(۴۸:۲۷).

مَحِلَّہٗ: (مَحِلَّ.ہٗ) اس کی (اپنی) جگہ/ اس کا ٹھکانا، قربانی کے حلال ہونے کی جگہ، اس کی قربان گاہ، مَحِلَّ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ مَحِلَّ، (نصر، ضرب ۵: حَلَّ. یَحُلُّ) حِلٌّ (کسی جگہ اترنا/ اتارنا، حلال ہونا) سے، اسم ظرف مکان ہے۔ عام طور پر حَلَّ باب نصر سے آتا ہے اور اترنے، کھولنے کے معنی میں آتا ہے، جبکہ حِلَّ باب ضرب سے آتا ہے اور حلال ہونے، کھولنے اور اترنے تمام معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (۲:۱۹۶) (۴۸:۲۵).

مَحِلُّھَا: (مَحِلُّ.ھَا) اس کی منزل، اس کی جگہ، اس کا ٹھکانا، اس کی قربان گاہ، مَحِلُّ (اسم ظرف مکان) مضاف، ھَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲۲:۳۳).

مُحِلِّيْ: حلال قرار دینے والے، (افعال۵: اَحَلَّ. یُحِلُّ) اِحْلَالٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (مضاف، بحالت نصب و جر)، مُحِلٌّ واحد۔(۵:۱).

مُحَمَّدٌ: محمد ﷺ، تعریف کیا گیا، سراہا ہوا، وہ شخص جس کے اندر بکثرت خصائل حمیدہ اور پسندیدہ اوصاف ہوں، (تفعیل۱) تَحْمِیْدٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۳:۱۴۴) (۳۳:۴۰) (۴۸:۲۹)، مُحَمَّدٍ (۴۷:۲).

مَحْمُوْدًا: تعریف کیا ہوا، سراہا ہوا، (سمع) حَمْدٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۷:۷۹).

مَحَوْنَا: ہم نے مٹا دیا، ہم مٹا دیتے ہیں، (نصر۷: مَحَا. یَمْحُوْ) مَحْوٌ (محو کرنا، مٹانا) سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۷:۱۲).

مُحْيِ: زندہ کرنے والا، حیات بخشنے والا، (افعال: اَحْیٰی. یُحْیِیْ) اِحْیَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف، اصل میں مُحْیِیْ، وصل کی وجہ سے ی نہیں پڑھا جاتا اور یہاں لکھنے میں بھی محذوف ہے)، [مادہ: حیی]۔(۳۰:۵۰) (۴۱:۳۹).

مَحْيَاهُمْ: (مَحْیَا. هُمْ) ان کی زندگی، ان کا جینا، مَحْیَا (سمع: حَیِیَ. یَحْیٰی، حَیٰوۃٌ سے مصدر میمی) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۴۵:۲۱).

مَحْيَايَ: (مَحْیَا. یَ) میرا جینا، میری زندگی، مَحْیَا (مصدر میمی) مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۶:۱۶۲).

مَحِيْصٍ: ۱) پناہ گاہ، لوٹنے کی جگہ، بھاگنے کی جگہ، (ضرب۸: حَاصَ. یَحِیْصُ) حَیْصٌ (الگ ہونا، بچنا، ہٹنا) سے، اسم ظرف مکان۔ ۲) بھاگنا، مصدر میمی۔ (۱۴:۲۱) (۴۱:۴۸) (۴۲:۳۵) (۵۰:۳۶)، مَحِیْصًا (۴:۱۲۱).

الْمَحِيْضِ: حیض، یعنی وہ فاسد خون جو مخصوص ایام میں مخصوص حالات میں تندرست جوان غیر حاملہ عورت کے رحم سے نکلتا ہے، یہ (ضرب۸: حَاضَ. یَحِیْضُ) حَیْضٌ سے مصدر میمی ہے۔ (۲:۲۲۲، ۲۲۲) (۶۵:۴).

مُحِيْطٌ: ہر طرف سے گھیرنے والا، (افعال۸: اَحَاطَ. یُحِیْطُ) اِحَاطَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲:۱۹) (۳:۱۲۰) (۸:۴۷) (۱۱:۹۲) (۴۱:۵۴) (۸۵:۲۰)، مُحِیْطٍ (۱۱:۸۴)، مُحِیْطًا (۴:۱۰۸، ۱۲۶).

مُحِيْطَةٌ: گھیرنے والی، (افعال) اِحَاطَةٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۹:۴۹) (۲۹:۵۴).

الْمَخَاضُ: دردِ ولادت، دردِ زہ، دردِ زہ میں مبتلا ہونا، مصدر (سمع۱: مَخِضَتْ. تَمْخَضُ کا)۔(۱۹:۲۳).

الْمُخْبِتِيْنَ: عاجزی کرنے والے، (افعال۱) اِخْبَاتٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُخْبِتٌ واحد۔ (۲۲:۳۴).

مُخْتَالٍ: متکبر، اکڑنے والا، اترانے والا، اپنے تئیں بڑا سمجھنے والا، (افتعال۹: اِخْتَالَ. یَخْتَالُ) اِخْتِیَالٌ (اکڑ کر چلنا، تکبر کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: خیل]۔(۳۱:۱۸) (۵۷:۲۳)، مُخْتَالًا (۴:۳۶).

مُخْتَلِفٌ: الگ الگ، (افتعال۱) اِخْتِلَافٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۶:۶۹) (۳۵:۲۷، ۲۸)، مُخْتَلِفٍ (۵۱:۸)، مُخْتَلِفًا (۶:۱۴۱) (۱۶:۱۳) (۳۵:۲۷) (۳۹:۲۱).

مُخْتَلِفُوْنَ: الگ الگ، مختلف، اختلاف کرنے والے، (افتعال) اِخْتِلَافٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُخْتَلِفٌ واحد۔(۷۸:۳).

مُخْتَلِفِيْنَ: اختلاف کرنے والے، (افتعال) اِخْتِلَافٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُخْتَلِفٌ واحد۔ (۱۱:۱۱۸).

مَخْتُوْمٍ: مہر لگی ہوئی، ختام لگا ہوا، مہر زدہ، (ضرب۱) خِتَامٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر (دیکھو خِتَامُهٗ)۔(۸۳:۲۵).

مَخْذُوْلًا: بے مدد چھوڑا ہوا، بے یار و مددگار، (نصر۱) خَذْلٌ (مدد چھوڑنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۷:۲۲).

مُخْرِجٌ: ظاہر کرنے والا، نکالنے والا، پیدا کرنے والا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲:۷۲) (۹:۶۴)، مُخْرِجُ (۶:۹۵).

مُخْرَجَ: نکالنا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مصدر میمی۔ (۱۷:۸۰).

مَخْرَجًا: نکلنے کی جگہ، (نصرا) خُرُوْجٌ سے، اسم ظرف، مَخَارِجُ جمع۔ (۶۵:۲).

مُخْرَجُوْنَ: نکالے ہوئے، نکالے گئے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مُخْرَجٌ واحد۔ (۲۳:۳۵) (۲۷:۶۷).

مُخْرَجِيْنَ: نکالے گئے، نکالے ہوئے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُخْرَجٌ واحد۔ (۱۵:۴۸)، اَلْمُخْرَجِيْنَ (۲۶:۱۶۷).

مُخْزِىْ: ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا، (افعالا؛ اَخْزٰی. يُخْزِىْ) اِخْزَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)، [مادہ؛ خزی]۔ (۹:۲).

اَلْمُخْسِرِيْنَ: نقصان کرنے والے، خسارہ کرنے والے، (افعالا) اِخْسَارٌ (گھٹانا، خسارہ کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُخْسِرٌ واحد۔ (۲۶:۱۸۱).

مُخْضَرَّةً: سرسبز، کاہی رنگ والی، سبز سیاہی مائل، (افعلال؛ اِخْضَرَّ. يَخْضَرُّ) اِخْضِرَارٌ سے، اسم فاعل (یا مفعول) واحد مؤنث۔ (۲۲:۶۳).

مَخْضُوْدٍ: پاک کیا ہوا، کانٹوں سے صاف کیا ہوا، (نصرا) خَضْدٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۵۶:۲۸).

مُخَلَّدُوْنَ: سدا رہنے والے، (تفعیل ا) تَخْلِيْدٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُخَلَّدٌ واحد۔ (۵۶:۱۷) (۷۶:۱۹).

مُخْلِصًا: خالص کر لینے والا، (افعال ا) اِخْلَاصٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ اِخْلَاصٌ کا معنی ہے کسی چیز کی آمیزش سے دوسری چیز کو الگ کر دینا/ چھانٹ دینا۔ (۳۹:۲، ۱۱، ۱۴).

مُخْلَصًا: خالص کیا ہوا، خالص، مخلص، برگزیدہ، (افعال) اِخْلَاصٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۹:۵۱).

مُخْلِصُوْنَ: خالص اللہ کی اطاعت کرنے والے، ہر مصیبت میں اپنے قول و فعل کو پاک رکھنے والے، (افعال) اِخْلَاصٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُخْلِصٌ واحد۔ (۲:۱۳۹).

مُخْلِصِيْنَ: خالص کر لینے والے، خالص اللہ کی اطاعت کرنے والے، مُخْلِصٌ کی جمع (بحالت نصب و جر)۔ (۷:۲۹) (۱۰:۲۲) (۲۹:۶۵) (۳۱:۳۲) (۴۰:۱۴، ۶۵) (۹۸:۵).

اَلْمُخْلَصِيْنَ: مخلص، خالص کیے ہوئے، (افعال) اِخْلَاصٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُخْلَصٌ واحد۔ (۱۲:۲۴) (۱۵:۴۰) (۳۷:۴۰، ۷۴، ۱۲۸، ۱۶۰، ۱۶۹) (۳۸:۸۳).

مُخْلِفَ: وعدہ کو پیچھے ڈال دینے والا، خلاف کرنے والا، (افعال ا) اِخْلَافٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔ (۱۴:۴۷).

اَلْمُخَلَّفُوْنَ: پیچھے چھوڑے ہوئے، (تفعیل ا) تَخْلِيْفٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مُخَلَّفٌ واحد۔ (۹:۸۱) (۴۸:۱۱، ۱۵).

اَلْمُخَلَّفِيْنَ: پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ، پیچھے رہنے والے، (تفعیل) تَخْلِيْفٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُخَلَّفٌ واحد۔ (۴۸:۱۶).

مُخَلَّقَةٍ: وہ بوٹی جو زندہ ہو جاتی ہے، بنائی ہوئی، پیدا کی ہوئی، پوری بناوٹ والی، (تفعیل ا) تَخْلِيْقٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۲۲:۵، ۵).

مَخْمَصَةٌ: سخت بھوک، ایسی بھوک جس سے پیٹ اندر لگ

جائے،[مادہ:خمص]۔(۹: ۱۲۰)، مَخْمَصَةٍ (۵: ۳)۔

مَدَّ: بچھایا، پھیلایا، اس نے کھینچا، (نصر۵؛ مَدَّ. یَمُدُّ) مَدٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۳: ۳) (۲۵: ۴۵)۔

مَدًّا: کھینچنا، پھیلانا، بچھانا، وسیع کرنا، مصدر ہے (باب نصر۵) مَدَّ. یَمُدُّ کا۔(۱۹: ۷۵، ۷۹)۔

الْمَدَآئِنِ: شہر، بستیاں، مَدِیْنَةٌ واحد، [مادہ: مدن]۔ (۷: ۱۱۱) (۲۶: ۳۶، ۵۳)۔

مِدَادًا: روشنائی، چراغ کا تیل،[مادہ:مدد]۔(۱۸: ۱۰۹)۔

مُدْبِرًا: پشت پھیرنے والا، (افعال۱) اِدْبَارٌ (پیٹھ پھیرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۷: ۱۰) (۲۸: ۳۱)۔

الْمُدَبِّرٰتِ: تدبیر کرنے والیاں، مراد فرشتوں کی وہ جماعتیں جو انتظام کائنات میں اللہ کی طرف سے مامور ہیں، (تفعیل۱) تَدْبِیْرٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُدَبِّرَةٌ واحد۔(۷۹: ۵)۔

مُدْبِرِیْنَ: پشت موڑنے والے، پیٹھ دینے والے، (افعال) اِدْبَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُدْبِرٌ واحد۔ (۹: ۲۵) (۲۱: ۵۷) (۲۷: ۸۰) (۳۰: ۵۲) (۳۷: ۹۰) (۴۰: ۳۳)۔

مُـدَّتْ: وہ کھینچی گئی، چمڑے کی طرح کھینچ کر برابر کی گئی، (نصر۵)مَـدٌّ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۸۴: ۳)۔

مُدَّتِهِمْ: (مُدَّةِ.هِمْ) ان کی مدت، ان کے وقت کا ایک حصہ، ان کا پورا وقت، ان کی پوری مسافت، مُدَّةِ (زمان و مکان کیلئے استعمال ہوتا ہے، [مادہ: مدد]) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۹: ۴)۔

الْمُدَّثِّرُ: اوپر سے کپڑا اوڑھنے والا، (تفعل۱) تَدَثُّرٌ (کپڑا اوڑھنا، کپڑے میں لپٹنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، یہاں بھی الْمُزَّمِّلُ کی طرح تاء کو دال میں مدغم کیا گیا ہے، یعنی اصل میں الْمُتَدَثِّرُ تھا، [مادہ:دثر]۔(۷۴: ۱)۔

الْمُدْحَضِیْنَ: پھسلائے ہوئے، مغلوب، شکست کھائے ہوئے، قرعہ اندازی میں ہار جانے والے، (افعال۱) اِدْحَاضٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُدْحَضٌ واحد۔ (۳۷: ۱۴۱)۔

مَدْحُوْرًا: رحمت سے دور کیا ہوا، مردود، (فتح۱) دَحْرٌ و دُحُوْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۷: ۱۸) (۱۷: ۱۸، ۳۹)۔

مُدْخَلَ: داخل کرنا، (افعال۱) اِدْخَالٌ سے، مصدر میمی۔ (۱۷: ۸۰)۔

مُدْخَلًا: داخل کرنے کی جگہ/ مکان، داخل کرنا، (افعال) اِدْخَالٌ سے، اسم ظرف مکان یا مصدر میمی۔ (۴: ۳۱) (۲۲: ۵۹)۔

مُدَّخَلًا: داخل ہونے کا مقام، گھسنے کی جگہ، (افتعال۱) اِدِّخَالٌ سے، اسم ظرف، (یہاں تاء کو دال سے بدل کر ادغام کیا گیا ہے)۔ (۹: ۵۷)۔

مَدَدًا: زیادتی، طاقت کا اضافہ، مدد، فریادرسی۔(۱۸: ۱۰۹)۔

مَدَدْنٰهَا: (مَدَدْنَا.هَا) ہم نے اس کو پھیلایا/ اسے کھینچا/ اسے بچھایا، مَدَدْنَا، (نصر۵) مَدٌّ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۵: ۱۹) (۵۰: ۷)۔

مِدْرَارًا: بہت برسنے والا، بہت بہنے والا، (نصر، ضرب۵؛ دَرَّ. یَدُرُّ) دَرٌّ سے، مبالغہ کا صیغہ۔ دَرٌّ کے اصل معنی دودھ کی کثرت اور فراوانی کے ہیں، توسیع استعمال کے بعد پانی برسنے، چراغ کا نور پھیلنے، بازار کے پر رونق ہونے، چہرے پر چمک آجانے کے معانی آنے لگے۔(۶: ۶) (۱۱: ۵۲) (۷۱: ۱۱)۔

مُدْرَكُوْنَ: پائے ہوئے/ پکڑے ہوئے، یعنی ہم تعاقب کر کے پکڑ لیے جائینگے، (افعال۱) اِدْرَاكٌ (پانا) سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُدْرَكٌ واحد۔(۲۶: ۶۱)۔

مُدَّكِرٍ: نصیحت کو یاد رکھنے والا، دل سے قبول کرنے والا، (افتعال۱؛ اِدَّكَرَ. یَدَّكِرُ) اِدِّكَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛

ذکر]۔ اِذْتِکَار، اصل میں اِذْتِکَار تھا، ذال اور تاء دونوں کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ (۵٤: ۱۵، ۱۷، ۲۲، ۳۲، ٤۰، ۵۱).

مُدْهَآمَّتٰنِ: دو گہرے سبز (باغ)، دو بڑے سرسبز، (افعیلال ۱) اِدْهِيمَامٌ سے جسکے معنی ایسی سرسبزی کے ہیں جو مائل بہ سیاہی ہو، اسم فاعل تثنیہ مؤنث، مُدْهَآمَّةٌ واحد۔ (۵۵: ٦٤).

مُدْهِنُوْنَ: بے وقعت، سرسری سمجھنے والے، چکنی چپڑی باتیں بنانے والے، مکھن لگانے والے، (دین میں) سستی کرنے والے، (افعال ۱) اِدْهَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُدْهِنٌ واحد۔ (۵٦: ۸۱).

مَدْيَنَ: حضرت شعیبؑ کے قبیلے اور بستی کا نام، اسم علم۔ یہ اصل میں تو قبیلہ کا نام تھا لیکن بعد میں اس جگہ کا نام بھی مدین پڑ گیا جہاں یہ قبیلہ آباد تھا۔ آج کل اس جگہ کو معان کہتے ہیں۔ اہل تاریخ جزیرہ نمائے سینا سے حدود فرات تک پورے علاقہ کو مدین کہتے ہیں۔ مدین حضرت ابراہیمؑ کی بیوی قطورا سے ایک بیٹے کا نام تھا جس کی اولاد جزیرہ نمائے سینا سے متصل عرب میں آباد ہوئی۔ تجارت ان کا پیشہ بن گیا۔ اس قبیلے کی خرابیوں کا قرآن میں کئی مقامات پر تذکرہ کیا گیا ہے۔ (۷: ۸۵) (۹: ۷۰) (۱۱: ۸٤، ۹۵) (۲۰: ٤۰) (۲۲: ٤٤) (۲۸: ۲۲، ۲۳، ٤۵) (۲۹: ۳٦).

اَلْمَدِيْنَةِ: شہر، بستی، پرانا شہر، مدینہ منورہ، مَدَآئِنُ جمع، [مادہ؛ مدن]۔ (۷: ۱۲۳) (۹: ۱۰۱، ۱۲۰) (۱۲: ۳۰) (۱۵: ٦۷) (۱۸: ۱۹، ۸۲) (۲۷: ٤۸) (۲۸: ۱۸، ۲۰) (۳۳: ٦۰) (۳٦: ۲۰) (٦۳: ۸)، اَلْمَدِيْنَةَ (۲۸: ۱۵).

مَدِيْنُوْنَ: وہ لوگ جن کو بدلہ دیا جائے، بدلہ دیے ہوئے، فرمانبردار، (ضرب ۸: دَانَ. يَدِيْنُ) دِيْنٌ (حساب لینا، بدلا دینا) سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مَدِيْنٌ واحد۔ (۳۷: ۵۳).

مَدِيْنِيْنَ: مقہور، زیر حکم، مسخر، محکوم، بدلہ دیے ہوئے، (ضرب؛ دَانَ. يَدِيْنُ) دِيْنٌ (بدلا دینا، مسخر ہونا، اطاعت کرنا) سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مَدِيْنٌ واحد۔ (۵٦: ۸٦).

مَذْءُوْمًا: ذلیل، عیب دار، مذمت کیا ہوا، (فتح ۳) ذَامٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۷: ۱۸).

مُذَبْذَبِيْنَ: ڈانوا ڈول، مضطرب، اُدھر میں معلق، (فعللة ۲) ذَبْذَبَةٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُذَبْذَبٌ واحد، [مادہ؛ ذبذب]۔ (٤: ۱٤۳).

مُذْعِنِيْنَ: اطاعت کرنے والے، فرمانبردار، (افعال ۱) اِذْعَانٌ (عاجزی کرنا، فرمانبرداری کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُذْعِنٌ واحد۔ (۲٤: ٤۹).

مُذَكِّرٌ: نصیحت کرنے والا، یاد دِلانے والا، (تفعیل ۱) تَذْكِيْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۸۸: ۲۱).

مَذْكُوْرًا: ذکر کیا گیا، قابل ذکر، موجود، (نصر) ذِكْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۷٦: ۱).

مَذْمُوْمٌ: وہ شخص جس کی برائی کی جائے، مذمت کیا ہوا، عیب دار، بدحال، (نصر ۵: ذَمَّ. يَذُمُّ) ذَمٌّ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (٦۸: ٤۹)، مَذْمُوْمًا (۱۷: ۱۸، ۲۲).

مَرٌّ: گزرنا، چلنا، (مضاف)، مصدر ہے (نصر ۵: مَرَّ. يَمُرُّ کا)۔ (۲۷: ۸۸).

مَرَّ: وہ گزرا، (نصر ۵: مَرَّ. يَمُرُّ) مُرُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲: ۲۵۹) (۱۰: ۱۲) (۱۱: ۳۸).

اَلْمَرْءُ: مرد، آدمی، اسم واحد مذکر ہے، اس کی جمع نہیں آتی، البتہ جمع کیلئے رِجَالٌ کہتے ہیں علٰی غیر لفظہٖ اور اِمْرَاَةٌ مؤنث۔ (۷۸: ٤۰) (۸۰: ۳٤)، اَلْمَرْءِ (۲: ۱۰۲) (۸: ۲٤).

مِرَآءً: جھگڑا کرنا، ایسا جھگڑا جس میں تردّد کیا جا رہا ہو، شک کرنا، مصدر ہے (مفاعلہ ۱۱؛ مُمَارَاةٌ و مِرَاءٌ؛ مَارٰى. يُمَارِىْ)، [مادہ؛ مری]۔ (۱۸: ۲۲).

مَرّٰتٍ: چند بار، بہت بار، مَرَّةٌ کی جمع (بحالت نصب و جر)، [مادہ؛ مرر]۔ (۲٤: ۵۸).

الْمَرَاضِعَ: دودھ پلانے والیاں، دودھ پینے کی جگہ/ چھاتیاں، اول معنی کے لحاظ سے (افعال ا) اِرْضَاعٌ سے صیغۂ صفت جمع (مُرْضِعٌ و مُرْضِعَةٌ واحد)، اور دوسرے کے لحاظ سے (سمع و ضرب ا) رِضَاعٌ و رَضَاعَةٌ سے اسم ظرف مکان جمع (مَرْضَعٌ واحد)۔(١٢:٢٨).

مُرٰغَمًا: بھاگنے کی جگہ، اقامت گاہ، (مفاعلہ ا) مُرَاغَمَةٌ سے، اسم ظرف مکان۔(١٠٠:٤).

الْمَرَافِقِ: ایسی چیزیں جن سے سہارا لیا جائے، کہنیاں، (نصر ا) رَفْقٌ (نفع پہنچانا، کہنی پر مارنا) سے، اسم آلہ جمع بمِرْفَقٌ واحد۔(٦:٥).

مَرَّتْ: وہ گزری، اس نے (مدت) گزاری، (نصر ۵؛ مَرَّ. يَمُرُّ) مُرُوْرٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(١٨٩:٧).

مَرَّةٍ: ایک بار، (نصر ۵) مَرٌّ و مُرُوْرٌ (گزرنا) سے، اسم مرة۔ اس کا اصل معنی بنتا ہے ایک بار گزرنا، لیکن عام استعمال میں ایک بار یا ایک دفعہ کا مفہوم لیا جاتا ہے خواہ فعل کوئی بھی ہو۔(٩٤:٦، ١١٠) (٥٦:٨) (١٣:٩، ٨٣) (٧:١٧، ٥١) (٤٨:١٨) (٧٩:٣٦) (٢١:٤١)، مَرَّةً (٨٠:٩، ١٢٦) (٣٧:٢٠).

مِرَّةٍ: قوت اور جسمانی کرختگی، زور، خوش منظر، خوبصورتی، [مادہ؛ مرر]۔(٦:٥٣).

مُرْتَابٌ: شک میں پڑنے والا، (افتعال ۹؛ اِرْتَابَ. يَرْتَابُ) اِرْتِيَابٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ ریب]۔(٣٤:٤٠).

مَرَّتٰنِ: دوبار، دوہرا، مَرَّةٌ کا تثنیہ (بحالت رفع)۔(٢٢٩:٢).

مُرْتَفَقًا: مقام آرام، آرام گاہ، (افتعال ا) اِرْتِفَاقٌ (نفع پانا، کہنی یا تکیے پر ٹیک لگانا/ آرام کرنا) سے، اسم ظرف مکان۔(٢٩:١٨، ٣١).

مُرْتَقِبُوْنَ: انتظار کرنے والے، دیکھنے والے، (افتعال ا) اِرْتِقَابٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُرْتَقِبٌ واحد۔(٥٩:٤٤).

مَرَّتَيْنِ: دو بار، دوہرا، مَرَّةٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔(١٠١:٩، ١٢٦) (٤:١٧) (٥٤:٢٨) (٣١:٣٣).

مَرَجَ: اس نے ملا دیا، اس نے رواں کیا، (ایک دوسرے سے) ملا دیا، (نصر ا) مَرْجٌ (ملانا، چھوڑ دینا، جاری کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٥٣:٢٥) (١٩:٥٥).

الْمَرْجَانُ: چھوٹے موتی، مونگے، چھوٹے مونگے، مَرْجَانَةٌ واحد، [مادہ؛ مرج]۔(٢٢:٥٥، ٥٨).

مَرْجِعُكُمْ: (مَرْجِعُ. كُمْ) تمہارا لوٹنا یا لوٹایا جانا، مَرْجِعُ (مصدر میمی، ضرب ا؛ رَجْعٌ سے) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٥:٣) (٤٨:٥، ١٠٥) (٦٠:٦، ١٦٤) (٤:١٠، ٢٣) (٤:١١) (٨:٢٩) (١٥:٣١) (٧:٣٩).

مَرْجِعُهُمْ: (مَرْجِعُ. هُمْ) ان کا لوٹنا یا لوٹایا جانا، مَرْجِعُ (مصدر میمی) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ مَرْجِعُهُمْ (١٠٨:٦) (٤٦:١٠، ٧٠) (٢٣:٣١)، مَرْجِعَهُمْ (٦٨:٣٧).

الْمُرْجِفُوْنَ: لرزہ انگیز جھوٹی خبریں دینے والے، فساد کرنے والے، (افعال ا) اِرْجَافٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُرْجِفٌ واحد۔(٦٠:٣٣).

مَرْجُوًّا: امید رکھا ہوا، امید کیا ہوا، جس سے آس لگی ہو، (نصر ۶؛ رَجَا. يَرْجُوْ) رَجَاءٌ (امید کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(٦٢:١١).

الْمَرْجُوْمِيْنَ: وہ لوگ جن کو سنگسار کر دیا جائے/ پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے، (نصر ا) رَجْمٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مَرْجُوْمٌ واحد۔(١١٦:٢٦).

مُرْجَوْنَ: وہ لوگ جن کا معاملہ ٹال دیا جائے/ ملتوی کر دیا جائے/ معلق رکھا جائے، مہلت دیئے جانے والے، (افعال؛ اَرْجٰى. يُرْجِىْ) اِرْجَاءٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُرْجًى واحد، [مادہ؛ رجو]۔(١٠٦:٩).

مَرَحًا: اکڑ کر، اترا کر، اتراتے ہوئے، اترانا، ناز سے چلنا، مصدر (باب سمع ا)۔(۳۷:۱۷) (۱۸:۳۱).

مَرْحَبًا: کشادہ جگہ، کشادہ ہونا، آرام پانا، (سمع وکرم ا) رَحْبٌ و رُحْبٌ (وسیع وفراخ ہونا) سے، ظرف مکان یا مصدر میمی۔ بددعا کے لیے کہتے ہیں، **لَامَرْحَبًا**: یعنی دور ہو جاؤ، کوئی خوشی نہ ہو۔ (۵۹:۳۸، ۶۰).

الْمَرْحَمَةِ: رحم کرنا، شفقت کرنا، رحمت، (سمع ا) رَحْمَةٌ سے، مصدر میمی۔(۱۷:۹۰).

مَرَدٍّ: لوٹانے کا وقت اور مقام، (نصر۵: رَدَّ.یَرُدُّ) رَدٌّ سے، اسم ظرف، لوٹایا جانا، لوٹنا، مصدر میمی۔(۴۲:۴۴).

مَرَدٌّ: لوٹایا جانا، لوٹنا، (نصر) رَدٌّ سے، مصدر میمی ہے۔(۱۱:۱۳) (۳۰:۴۳) (۴۲:۴۷)، مَرَدًّا (۷۶:۱۹).

مُرْدِفِيْنَ: پیچھے آنے والے، ایک کے بعد ایک آنے والے، (افعال ا) اِرْدَافٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُرْدِفٌ واحد۔(۹:۸).

مَرَدَّنَا: (مَرَدَّ.نَا) ہمارا لوٹایا جانا، مَرَدٌّ (رَدٌّ سے مصدر میمی، باب نصر) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۴۰:۴۳).

مَرَدُوْا: ہر بھلائی سے خالی ہوگئے اور نفاق پر اڑ گئے، وہ سرکش ہوئے، وہ اڑے رہے، (نصر ا) مَرْدٌ و مُرُوْدٌ (خالی ہونا، سرکش و نافرمان ہونا، اڑنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۹:۱۰۱).

مَرْدُوْدٍ: لوٹایا جانے والا، (نصر۵: رَدَّ.یَرُدُّ) رَدٌّ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ: جو کبھی نہ لوٹے، نہ ٹلنے والا، نہ ختم ہونے والا۔(۱۱:۷۶).

مَرْدُوْدُوْنَ: لوٹائے جانے والے، (نصر) رَدٌّ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مَرْدُوْدٌ واحد۔(۷۹:۱۰).

مُرْسٰهَا: (مُرْسٰی.هَا) اس کا ٹھہرنا، اس کا ٹھہراؤ، اس کا ٹھہرانا، اس کا جمانا، مُرْسٰی (افعال: اَرْسٰی.یُرْسِیْ، اِرْسَاءٌ سے مصدر میمی، [مادہ: رسو]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۷:۱۸۷) (۱۱:۴۱) (۷۹:۴۲).

مُرْسِلَ: بھیجنے والا، چھڑا دینے والا، بندش کو دور کر دینے والا، (افعال ا) اِرْسَالٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۳۵:۲).

مُرْسَلٌ: بھیجا گیا، پیغمبر، (افعال) اِرْسَالٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر، مُرْسَلِيْنَ جمع (بحالت نصب و جر)۔ (۷:۷۵)، مُرْسَلًا (۱۳:۴۳).

الْمُرْسَلٰتِ: بھیجی ہوئیں، مراد ہوائیں یا فرشتے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُرْسَلَةٌ واحد۔(۷۷:۱).

مُرْسِلَةٌ: بھیجنے والی، مراد بلقیس یعنی ملکہ سبا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲۷:۳۵).

مُرْسِلُوْا: بھیجنے والے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع) مضاف، مُرْسِلٌ واحد۔ بسبب اضافت نون اعرابی گرگیا۔(۵۴:۲۷).

مُرْسَلُوْنَ: بھیجے گئے/ بھیجے ہوئے، فرستادہ/ پیغمبر، (افعال) اِرْسَالٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مُرْسَلٌ واحد۔ (۳۶:۱۴، ۱۶)، الْمُرْسَلُوْنَ (۱۵:۵۷، ۶۱) (۲۷:۱۰، ۳۵) (۳۶:۱۳، ۵۲) (۵۱:۳۱).

الْمُرْسَلِيْنَ: بھیجے ہوئے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُرْسَلٌ واحد۔ (۲:۲۵۲) (۶:۳۴، ۴۸) (۷:۶، ۷۷) (۱۵:۸۰) (۱۸:۵۶) (۲۵:۲۰) (۲۶:۲۱، ۱۰۵، ۱۲۳، ۱۴۱، ۱۶۰، ۱۷۶) (۲۸:۷، ۶۵) (۳۶:۳، ۲۰) (۳۷:۳۷، ۱۲۳، ۱۳۳، ۱۳۹، ۱۷۱، ۱۸۱).

مُرْسِلِيْنَ: بھیجنے والے، رسول بنانے والے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُرْسِلٌ واحد۔ (۲۸:۴۵) (۴۴:۵).

مُرْشِدًا: سیدھا راستہ دکھانے والا، (افعال ا) اِرْشَادٌ (رہنمائی کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۷:۱۸)۔

الْمِرْصَادِ: گھات کی جگہ، مقام انتظار، کمین گاہ، (نصر ا) رَصْدٌ (انتظار کرنا، گھات میں بیٹھنا) سے، اسم ظرف مکان۔(۱۴:۸۹)، مِرْصَادًا (۲۱:۷۸)۔

مَرْصَدٍ: گھات کی جگہ/ گھات کا راستہ، (نصر) رَصْدٌ سے، اسم ظرف، مَرَاصِیْدُ جمع۔(۵:۹)۔

مَرْصُوْصٌ: مضبوط، سیسہ پلائی ہوئی، (نصر۵؛ رَصَّ. یَرُصُّ) رَصٌّ (ایک چیز کو دوسری سے ملانا، چمٹانا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۴:۶۱)۔

مَرَضٌ: بیماری، پریشانی، بیمار ہونا، اسم و مصدر (سمع ا)۔ (۱۰:۲) (۵۲:۵) (۴۹:۸) (۱۲۵:۹) (۵۳:۲۲) (۵۰:۲۴) (۱۲:۳۳، ۳۲، ۶۰) (۲۰:۴۷، ۲۹ (۳۱:۷۴)، مَرَضًا (۱۰:۲)۔

مَرْضَاتِ: پسند کرنا، رضامند ہونا، خوشنودی، رضا، (مضاف)، (سمع ۱۱؛ رَضِیَ. یَرْضٰی) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، مصدر میمی۔ (۲۰۷:۲، ۲۶۵) (۱۱۴:۴)، مَرْضَاتَ (۱:۶۶)۔

مَرْضَاتِیْ: (مَرْضَاتِ. یْ) میری رضا مندی/ خوشنودی، مَرْضَاتِ (مصدر میمی) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۱:۶۰)۔

مَرْضٰی: بیمار، مریض، مَرِیْضٌ کی جمع۔ (۴۳:۴، ۱۰۲) (۶:۵) (۲۰:۷۳)، الْمَرْضٰی (۹۱:۹)۔

مَرِضْتُ: (جب) میں بیمار ہوتا ہوں، (سمع ا) مَرَضٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۸۰:۲۶)۔

مُرْضِعَةٍ: دودھ پلانے والی، (افعال ا) اِرْضَاعٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲:۲۲)۔

مَرْضِیًّا: پسند کیا ہوا، خوش کیا ہوا، (سمع ۱۱؛ رَضِیَ. یَرْضٰی) رِضْوَانٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۵۵:۱۹)۔

مَرْضِیَّةً: پسندیدہ، پسند کیا ہوا (نفس)، (سمع) رِضْوَانٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۲۸:۸۹)۔

الْمَرْعٰی: چارا، چراگاہ، (زمین میں انسانوں اور جانوروں کیلئے پیدا ہونے والی) خوراک، (فتح ۷؛ رَعٰی. یَرْعٰی) رَعْیٌ سے مصدر میمی یا اسم ظرف۔(۴:۸۷)۔

مَرْعٰـهَا: (مَرْعٰی. هَا) اس کا چارا، مَرْعٰی مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۱:۷۹)۔

مِرْفَقًا: آسانی، سہولت، نفع بخش کام، نرمی و مہربانی سے پیش آنا، مصدر میمی (نصر، سمع؛ رَفَقَ. یَرْفُقُ، رَفِقَ. یَرْفَقُ کا)۔(۱۶:۱۸)۔

الْمَرْفُوْدُ: انعام دیا گیا، مدد دیا گیا، (ضرب ا) رِفْدٌ (عطیہ/ بخشش دینا، مدد دینا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۹۹:۱۱)۔

الْمَرْفُوْعِ: بلند کیا ہوا، اونچا اٹھایا ہوا، (فتح) رَفْعٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۵:۵۲)۔

مَرْفُوْعَةٌ: بلند مرتبہ، اونچے، عالی قدر، اونچی بچھی ہوئی، (فتح ا) رَفْعٌ (اٹھانا/ بلند کرنا) و (کرم ا) رِفْعَةٌ (بلند درجہ والا ہونا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۱۳:۸۸)، مَرْفُوْعَةٍ (۳۴:۵۶) (۱۴:۸۰)۔

مَرْقَدِنَا: (مَرْقَدِ. نَا) ہماری خواب گاہ، مراد ہماری قبر، مَرْقَدِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ مَرْقَدٌ؛ (نصر ا) رَقْدٌ و رُقُوْدٌ سے، اسم ظرف مکان، مَرَاقِدُ جمع۔(۵۲:۳۶)۔

مَرْقُوْمٌ: لکھا ہوا، جلی خط سے لکھا ہوا، مہر لگی ہوئی تحریر، واضح لکھی ہوئی، (نصر ا) رَقْمٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۹:۸۳، ۲۰)۔

مَرْكُوْمٌ: تہہ بہ تہہ، جما ہوا، گاڑھا، (نصر ا) رَكْمٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۴۴:۵۲)۔

مَرُّوْا: (جب) وہ گزرتے ہیں، (نصر۵؛ مَرَّ. یَمُرُّ) مُرُوْرٌ سے،

ماضی جمع غائب مذکر۔(٢٥:٧٢، ٧٢) (٨٣:٣٠).

الْمَرْوَۃَ: مکہ میں ایک پہاڑی کا نام ہے، صفا اور مروہ کے درمیان دوران عمرہ وحج سعی کی جاتی ہے۔(٢:١٥٨).

مَرِيْٓـــًٔا: خوش گوار، جلد ہضم ہونے والا، (سمع، فتح، کرم۴) مَرْءٌ و مَرَاءَۃٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔(٤:٤).

مُرِيْبٍ: شک میں ڈالنے والا، تردّد کرنے والا، (افعال۹؛ اَرَابَ.يُرِيْبُ) اِرَابَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ ریب]۔ (١١:٦٢، ١١٠) (١٤:٩) (٣٤:٥٤) (٤١:٤٥) (٤٢:١٤) (٥٠:٢٥).

مِرْيَةٍ: تردد، جس شک سے تردد پیدا ہو جائے، شک، شبہ، دھوکہ، اسم ہے، [مادہ؛ مری]۔ (١١:١٧، ١٠٩) (٢٢:٥٥) (٣٢:٢٣) (٤١:٥٤).

مَرِيْجٍ: الجھی ہوئی بات، دھوکا، (نصرا) مَرْجٌ سے جس کے معنی (کسی جھوٹی بات میں) ملوث ہونے اور (زبان کو لوگوں کی مذمت اور غیبت کیلئے) کھلا چھوڑ دینے کے ہیں، صفت مشبہ۔(٥٠:٥).

مَرِيْدٍ: سرکش، ہر خیر سے خالی، (نصرا) مُرُوْدٌ (نافرمان وسرکش ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔(٢٢:٣)، مَرِيْدًا (٤:١١٧).

الْمَرِيْضِ: بیمار، (سمع) مَرَضٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر، مَرْضٰی جمع۔ (٢٤:٦١) (٤٨:١٧)، مَرِيْضًا (٢:١٨٤، ١٨٥، ١٩٦).

مَرْيَمُ: خدمت گزار (سریانی زبان میں)، حضرت مریم کی والدہ کا نام حنہ بنت فاقوذ تھا اور والد کا نام عمران، اہل سنت کے عقیدہ کے مطابق کوئی عورت نبی نہیں ہوتی لیکن بچپن ہی سے آپ صاحب کرامت تھیں اور جنت کے پھل ملتے رہے، آپ نے نکاح نہیں کیا لہٰذا مریم عذرا (دوشیزہ) کے لقب سے موسوم تھیں، حضرت عیسٰیؑ بغیر باپ کے آپ ہی کے بطن سے پیدا ہوئے جو ایک معجزہ ہے۔ (٣:٣٧، ٤٢، ٤٣، ٤٥) (١٩:٢٧)، مَرْيَمَ (٢:٨٧، ٢٥٣) (٣:٣٦، ٤٤، ٤٥) (٤:١٥٦، ١٥٧، ١٧١، ١٧١) (٥:١٧، ١٧، ٤٦، ٧٢، ٧٥، ٧٨، ١١٠، ١١٢، ١١٤، ١١٦) (٩:٣١) (١٩:١٦، ٣٤) (٢٣:٥٠) (٣٣:٧) (٤٣:٥٧) (٥٧:٢٧) (٦١:٦، ١٤) (٦٦:١٢).

مِزَاجُهٗ: (مِزَاجُ.هٗ) اس کی ملاوٹ، اس میں ملاوٹ، مِزَاجُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ مِزَاج کے معنی ہیں باہم ملانا، ملا کر یک ذات کرنا، یہ (نصرا) مَزَجَ.يَمْزُجُ کا مصدر ہے۔(٨٣:٢٧).

مِزَاجُهَا: (مِزَاجُ.هَا) اس کی ملاوٹ، اس کی آمیزش، اس کا باہم ملانا، مِزَاجُ (مصدر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٧٦:٥، ١٧).

مُزْجٰىةٍ: حقیر، قلیل، تھوڑی، (افعال۱۰؛ اَزْجٰی.يُزْجِيْ) اِزْجَاءٌ (ہانکنا، نرمی سے ہٹانا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث، [مادہ؛ زجو]۔ (١٢:٨٨).

مُزَحْزِحِهٖ: (مُزَحْزِحِ.هٖ) اس کو چھڑانے والا، اس سے دور کرنے والا، مُزَحْزِحِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ مُزَحْزِحِ: (فعللہ۲) زَحْزَحَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢:٩٦).

مُزْدَجَرٌ: ڈانٹ، نصیحت، جھڑکی یا جھڑکنے اور روکنے کا مقام، (افتعال۱) اِزْدِجَارٌ سے، مصدر میمی یا ظرف مکان، [مادہ؛ زجر]۔ (٥٤:٤).

مُزِّقْتُمْ: (جب) تم ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاؤ گے، (تفعیل۱) تَمْزِيْقٌ (ٹکڑے ٹکڑے کرنا) سے، ماضی مجہول جمع حاضر مذکر۔ (٣٤:٧).

مَزَّقْنٰهُمْ: (مَزَّقْنَا.هُمْ) ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، ہم نے ان کو منتشر کر دیا، مَزَّقْنَا، (تفعیل) تَمْزِيْقٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٣٤:١٩).

اَلْمُزَّمِّلُ: کپڑے میں لپٹنے والا، (تفعل ۱) تَزَمُّلٌ (یا اِزَّمُّلٌ) سے، اسم فاعل واحد مذکر، یہاں تاء کو زاء سے بدل کر زاء میں مدغم کیا گیا ہے۔ (۷۳: ۱).

اَلْمُزْنِ: سفید بادل، پانی سے بھرا ہوا بادل، مُزْنَةٌ واحد۔ (۵۶: ۶۹).

مَزِیْدٌ: زیادہ کرنا، زیادہ ہونا، زیادہ، بہت، (ضرب ۸؛ زَادَ. یَزِیْدُ) زَیْدٌ و زِیَادَةٌ سے مصدر میمی۔ (۵۰: ۳۵)، مَزِیْدٍ (۵۰: ۳۰).

مَسَّ: اس نے چھوا، اس نے مس کیا، (نصر و سمع ۵) مَسٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳: ۱۴۰) (۷: ۹۵) (۱۰: ۱۲) (۳۰: ۳۳) (۳۹: ۸، ۴۹).

مَسَّ: مس کرنا، چھونا، ذرا چھو جانا، چمٹنا، مضاف، مصدر ہے (نصر ۵؛ مَسَّ. یَمُسُّ، اور سمع ۵؛ مَسَّ. یَمَسُّ کا)۔ (۵۴: ۴۸)، الْمَسِّ (۲: ۲۷۵).

مَسٰجِدُ: مسجدیں، مساجد، (نصر ۱) سُجُوْدٌ سے بمعنی سجدہ کرنے کے ظرف مکان جمع ہے مَسْجِدٌ واحد جسکے معنی سجدہ کرنے کی جگہ۔ (۲۲: ۴۰)، مَسٰجِدَ (۲: ۱۱۴) (۹: ۱۷، ۱۸)، الْمَسٰجِدِ (۲: ۱۸۷)، الْمَسٰجِدَ (۷۲: ۱۸).

مِسَاسَ: چھونا، ہاتھ لگانا، بروزن فعال مصدر ہے (باب مفاعلہ ۵؛ مَاسَّ. یُمَاسُّ کا)، [مادہ؛ مسس]۔ **لَامِسَاسَ:** تو کسی کو چھوئے نہ کوئی تجھے چھوئے، مت چھو، اسم فعل بمعنی نہی ہے۔ (۲۰: ۹۷).

مُسٰفِحٰتٍ: بدکاری کرنے والیاں، (مفاعلہ ۱) مُسَافَحَةٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُسَافِحَةٌ واحد۔ (۴: ۲۵).

مُسٰفِحِیْنَ: زناکار، (مفاعلہ) مُسَافَحَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسَافِحٌ واحد۔ (۴: ۲۴) (۵: ۵).

اَلْمَسَاقُ: چلنا، چلایا جانا، ہنکانا، (نصر ۶؛ سَاقَ. یَسُوْقُ) سَوْقٌ سے، مصدر میمی۔ (۷۵: ۳۰).

مَسٰكِنُ: ٹھہرنے اور رہنے کے مقام، (نصر ۱) سُكُوْنٌ سے جسکے معنی ہیں حرکت ختم کر کے ٹھہر جانا، اسم ظرف مکان جمع، مَسْكَنٌ واحد۔ (۹: ۲۴)، مَسٰكِنِ (۱۴: ۴۵)، مَسٰكِنَ (۹: ۷۲) (۶۱: ۱۲).

مَسٰكِنِكُمْ: (مَسَاكِنِ. كُمْ) تمہارے مکان، مَسَاكِنِ (مَسْكَنٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۱: ۱۳)، مَسٰكِنَكُمْ (۲۷: ۱۸).

مَسٰكِنُهُمْ: (مَسٰكِنُ. هُمْ) ان کے مکان، ان کی ٹھہرنے کی جگہیں، مَسٰكِنُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۸: ۵۸) (۴۶: ۲۵)، مَسٰكِنِهِمْ (۲۰: ۱۲۸) (۲۹: ۳۸) (۳۲: ۲۶).

مَسٰكِيْنَ: مفلس و نادار لوگ، محتاج لوگ، اہل خانہ کیلئے بقدر کفایت نہ رکھنے والے، مِسْكِيْنٌ کی جمع، [مادہ؛ سکن]۔ (۵: ۸۹، ۹۵) (۱۸: ۷۹)، الْمَسٰكِيْنِ (۲: ۸۳، ۲۱۵) (۴: ۳۶) (۸: ۴۱) (۹: ۶۰) (۵۹: ۷)، الْمَسٰكِيْنَ (۲: ۱۷۷) (۲۴: ۲۲)، الْمَسٰكِيْنُ (۴: ۸).

مَسْـُٔوْلًا: پوچھا جانے والا، باز پرس کیا جانے والا، (فتح ۳) سُؤَالٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۷: ۳۴، ۳۶) (۲۵: ۱۶) (۳۳: ۱۵).

مَسْـُٔوْلُوْنَ: باز پرس کیے گئے، باز پرس کے قابل لوگ، (فتح) سُؤَالٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مَسْـُٔوْلٌ واحد۔ (۳۷: ۲۴).

اَلْمُسَبِّحُوْنَ: تسبیح پڑھنے والے، عبادت کرنے والے، (تفعیل ۱) تَسْبِیْحٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُسَبِّحٌ واحد۔ (۳۷: ۱۶۶).

اَلْمُسَبِّحِیْنَ: اللہ کی پاکی ظاہر کرنے والے، تسبیح پڑھنے والے، عبادت کرنے والے، (تفعیل) تَسْبِیْحٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر) مُسَبِّحٌ واحد۔ (۳۷: ۱۴۳).

مَسْبُوْقِیْنَ: پیچھے چھوڑے گئے، یعنی جن کو پیچھے چھوڑ کر دوسرے آگے بڑھ جائیں یا وہ جن پر سبقت کی گئی یعنی پیچھے رہنے والے/ عاجز، (ضرب ا) سَبْقٌ (سبقت کرنا) سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مَسْبُوْقٌ واحد۔(٥٦: ٦٠) (٧٠: ٤١).

الْمُسْتَاْخِرِیْنَ: پیچھے آنے والے، بعد کو آنے والے، (استفعال ۲؛ اِسْتَاْخَرَ. یَسْتَاْخِرُ) اِسْتِئْخَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسْتَاْخِرٌ واحد، [مادہ؛ اخر]۔ (١٥: ٢٤).

مُسْتَاْنِسِیْنَ: جی لگانے والے، دلچسپی کے ساتھ بیٹھ رہنے والے، (استفعال ۲؛ اِسْتَاْنَسَ. یَسْتَاْنِسُ) اِسْتِیْنَاسٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسْتَاْنِسٌ واحد، [مادہ؛انس]۔ (٣٣: ٥٣).

مُسْتَبْشِرَۃٌ: شگفتہ، شاداں، خوش ہونے والی، (استفعال ا) اِسْتِبْشَارٌ (کسی چیز سے خوش ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٨٠: ٣٩).

مُسْتَبْصِرِیْنَ: دیکھنے والے، طلب گار بصیرت، (استفعال ا) اِسْتِبْصَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسْتَبْصِرٌ واحد۔(٢٩: ٣٨).

الْمُسْتَبِیْنَ: واضح، کھلی ہوئی، روشن، ہدایت والی، (استفعال ۹؛ اِسْتَبَانَ. یَسْتَبِیْنُ) اِسْتِبَانَۃٌ (ظاہر ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛بین]۔(٣٧: ١١٧).

مُسْتَخْفٍ: چھپنے والا، چھپنے کا خواستگار، (استفعال ١١؛ اِسْتَخْفٰی. یَسْتَخْفِیْ) اِسْتِخْفَاءٌ (چھپنا، پوشیدہ ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص؛ بحالت رفع و جر، یہاں محلاً مرفوع ہے)، [مادہ؛خفی]۔(١٣: ١٠).

مُسْتَخْلَفِیْنَ: خلیفہ بنائے ہوئے، جانشین ہونے والے، (استفعال ا) اِسْتِخْلَافٌ (وارث بنانا، خلیفہ بنانا) سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسْتَخْلَفٌ واحد۔(٥٧: ٧).

مُسْتَسْلِمُوْنَ: فرمانبردار، گردن رکھ دینے والے، (استفعال ا) اِسْتِسْلَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُسْتَسْلِمٌ واحد۔ (٣٧: ٢٦).

مُسْتَضْعَفُوْنَ: کمزور سمجھے گئے، (استفعال ا) اِسْتِضْعَافٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مُسْتَضْعَفٌ واحد۔ (٨: ٢٦).

مُسْتَضْعَفِیْنَ: ناتواں، بے بس، (استفعال) اِسْتِضْعَافٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسْتَضْعَفٌ واحد۔ (٤: ٩٧)، الْمُسْتَضْعَفِیْنَ (٤: ٧٥، ٩٨، ١٢٧).

مُسْتَطَرٌ: لکھا ہوا، (افتعال ا) اِسْتِطَارٌ (لکھنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(٥٤: ٥٣).

مُسْتَطِیْرًا: پھیلنے والا/ پھیلا ہوا، عام، (استفعال ۹؛ اِسْتَطَارَ. یَسْتَطِیْرُ) اِسْتِطَارَۃٌ (اڑنا، پراگندہ ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛طیر]۔(٧٦: ٧).

الْمُسْتَعَانُ: وہ جس سے مدد مانگی جائے یا مدد چاہی جائے، (استفعال ٨؛ اِسْتَعَانَ. یَسْتَعِیْنُ) اِسْتِعَانَۃٌ (مدد چاہنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر، [مادہ؛عون]۔ (١٢: ١٨) (٢١: ١١٢).

الْمُسْتَغْفِرِیْنَ: استغفار کرنے والے، مغفرت طلب کرنے والے، (استفعال ا) اِسْتِغْفَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسْتَغْفِرٌ واحد۔(٣: ١٧).

مُسْتَقْبِلَ: سامنے آنے والا، آگے ہونے والا، (استفعال ا) اِسْتِقْبَالٌ (سامنے آنا، سامنے سے لینا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٤٦: ٢٤).

الْمُسْتَقْدِمِیْنَ: اگلے لوگ، پہلے زمانے میں گزرے ہوئے لوگ، (استفعال ا) اِسْتِقْدَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسْتَقْدِمٌ واحد۔(١٥: ٢٤).

مُسْتَقَرٌّ: قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا، (استفعال ۵؛

اِسْتَقَرَّ.یَسْتَقِرُّ) اِسْتِقْرَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: قرر]۔ (٥٤:٣، ٣٨)، مُسْتَقِرًّا (٢٧:٤٠)۔

مُسْتَقَرٌّ: قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ، مقررہ وقت، (استفعال) اِسْتِقْرَارٌ سے، اسم ظرف۔ (٢:٣٦) (٦:٦٧، ٩٨) (٧:٢٤)، مُسْتَقَرٍّ (٣٦:٣٨)، اَلْمُسْتَقَرُّ (٧٥:١٢)، مُسْتَقَرًّا (٢٥:٢٤، ٦٦، ٧٦)۔

مُسْتَقَرَّهَا: (مُسْتَقَرَّ.هَا) اس کی قرارگاہ، اس کی ٹھہرنے کی جگہ، اس کا ٹھہرنا، مُسْتَقَرٌّ (اسم ظرف یا مصدر میمی) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (١١:٦)۔

مُسْتَقِيْمٌ: سیدھا، قائم رہنے والا، ثابت قدم، (استفعال ٨: اِسْتَقَامَ.يَسْتَقِيْمُ) اِسْتِقَامَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: قوم]۔ (٣:٥١) (١٥:٤١) (١٩:٣٦) (٣٦:٦١) (٤٣:٦١، ٦٤)، مُسْتَقِيْمٍ (٢:١٤٢، ٢١٣) (٣:١٠١) (٥:١٦) (٦:٣٩، ٨٧، ١٦١) (١٠:٢٥) (١١:٥٦) (١٦:٧٦، ١٢١) (٢٢:٥٤، ٦٧) (٢٣:٧٣) (٢٤:٤٦) (٣٦:٤) (٤٢:٥٢) (٤٣:٤٣) (٤٦:٣٠) (٦٧:٢٢)، اَلْمُسْتَقِيْمِ (١٧:٣٥) (٢٦:١٨٢)، اَلْمُسْتَقِيْمَ (١:٦) (٧:١٦) (٣٧:١١٨)، مُسْتَقِيْمًا (٤:٦٨، ١٧٥) (٦:١٢٦، ١٥٣) (٤٨:٢، ٢٠)۔

مُسْتَكْبِرًا: اپنے کو بڑا سمجھنے والا، سرکشی کرنے والا، (استفعال ١) اِسْتِكْبَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٣١:٧) (٤٥:٨)۔

مُسْتَكْبِرُوْنَ: تکبر کرنے والے، بڑائی دکھانے والے، غرور کرنے والے، (استفعال) اِسْتِكْبَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُسْتَكْبِرٌ واحد۔ (١٦:٢٢) (٦٣:٥)۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ: مُسْتَكْبِرٌ کی جمع (بحالت نصب و جر)۔ (٢٣:٦٧)، اَلْمُسْتَكْبِرِيْنَ (١٦:٢٣)۔

مُسْتَمِرٌّ: چلا آنے والا، جاری، قدیمی، ہمیشہ کا، مضبوط، (استفعال ٥: اِسْتَمَرَّ.يَسْتَمِرُّ) اِسْتِمْرَارٌ (ایک روش پر ہمیشہ چلنا، مضبوط ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: مرر]۔ (٥٤:٢)، مُسْتَمِرٍّ (٥٤:١٩)۔

مُسْتَمْسِكُوْنَ: چنگل سے پکڑنے والے، مضبوط پکڑنے والے، مراد دلیل اور سند پکڑنے والے، (استفعال ١) اِسْتِمْسَاكٌ (پنجہ میں مضبوط پکڑنا، سند پکڑنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُسْتَمْسِكٌ واحد۔ (٤٣:٢١)۔

مُسْتَمِعُوْنَ: سننے والے، (افتعال ١) اِسْتِمَاعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُسْتَمِعٌ واحد۔ (٢٦:١٥)۔

مُسْتَمِعُهُمْ: (مُسْتَمِعُ.هُمْ) ان میں سے سننے والا، مُسْتَمِعُ (افتعال؛ اِسْتِمَاعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٢:٣٨)۔

مُسْتَنْفِرَةٌ: بدکنے والی، بدک کر بھاگنے والے (گدھے)، (استفعال ١) اِسْتِنْفَارٌ (بھاگنا، بھگانا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٧٤:٥٠)۔

مُسْتَوْدَعٌ: امانت رکھنے کی جگہ، حفاظت کی جگہ، (استفعال ٦: اِسْتَوْدَعَ.يَسْتَوْدِعُ) اِسْتِيْدَاعٌ (امانت کے طور پر رکھنا) سے، اسم ظرف مکان، [مادہ: ودع]۔ (٦:٩٨)۔

مُسْتَوْدَعَهَا: (مُسْتَوْدَعَ.هَا) اس کی حفاظت کی جگہ، اس کے سونپے جانے کا مقام، اس کا سونپا جانا، مُسْتَوْدَعَ (اسم ظرف یا مصدر میمی) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (١١:٦)۔

مَسْتُوْرًا: چھپایا ہوا، (نصر، ضرب ١) سَتْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (١٧:٤٥)۔

مَسَّتْهُ: (مَسَّتْ.هُ) وہ اسے پہنچی، اس کو پہنچے، مَسَّتْ، (نصر و سمع ٥) مَسٌّ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١١:١٠) (٤١:٥٠)۔

مُسْتَهْزِءُوْنَ: مذاق کرنے والے، استہزاء کرنے والے،

(استفعال۴) اِسۡتِھۡزَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُسۡتَھۡزِءٌ واحد، [مادہ:ھزا]۔ (۲:۱۴).

الۡمُسۡتَھۡزِءِیۡنَ: مذاق کرنے والے، استہزاء کرنے والے، (استفعال) اِسۡتِھۡزَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسۡتَھۡزِءٌ واحد۔ (۱۵:۹۵).

مَسَّتۡھُمۡ: (مَسَّتۡ.ھُمۡ) وہ انہیں پہنچی، ان کو پہنچے، مَسَّتۡ، (نصر وسمع) مَسٌّ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، ھُمۡ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲:۲۱۴) (۱۰:۲۱) (۲۱:۴۶).

مُسۡتَیۡقِنِیۡنَ: یقین رکھنے والے/ یقین کرنے والے، (استفعال۷: اِسۡتَیۡقَنَ.یَسۡتَیۡقِنُ) اِسۡتِیۡقَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسۡتَیۡقِنٌ واحد، [مادہ: یقن]۔ (۴۵:۳۲).

مَسۡجِدٌ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ، نماز پڑھنے کیلئے مخصوص جگہ، (نصرا) سُجُوۡدٌ سے، اسم ظرف مکان، مَسَاجِدُ جمع۔ (۹:۱۰۸)، مَسۡجِدٍ (۷:۲۹، ۳۱)، الۡمَسۡجِدِ (۲:۱۴۴، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۹۱، ۱۹۶، ۲۱۷) (۵:۲) (۸:۳۴) (۹:۷، ۱۹) (۱۷:۱، ۱) (۲۲:۲۵) (۴۸:۲۵)، الۡمَسۡجِدَ (۹:۲۸) (۱۷:۷) (۴۸:۲۷)، مَسۡجِدًا (۹:۱۰۷) (۱۸:۲۱).

الۡمَسۡجُوۡرِ: بھرا ہوا، گرم کیا ہوا، (نصرا) سَجۡرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۵۲:۶).

الۡمَسۡجُوۡنِیۡنَ: قیدی، قید کیے ہوئے، (نصرا) سَجۡنٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مَسۡجُوۡنٌ واحد۔ (۲۶:۲۹).

مَسۡحًا: چھونا، ہاتھ پھیرنا، مصدر ہے (باب فتح۱)۔ (۳۸:۳۳).

الۡمُسَحَّرِیۡنَ: جادو زدہ، جادو کیے گئے، (تفعیل۱) تَسۡحِیۡرٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسَحَّرٌ واحد۔ (۲۶:۱۵۳، ۱۸۵).

مَسۡحُوۡرًا: جادو کیا گیا، دھوکے میں پڑا ہوا، (فتح) سِحۡرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۷:۴۷، ۱۰۱) (۲۵:۸).

مَسۡحُوۡرُوۡنَ: جن پر جادو کر دیا گیا ہو، دھوکے میں پڑے ہوئے، (فتح) سِحۡرٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مَسۡحُوۡرٌ واحد۔ (۱۵:۱۵).

الۡمُسَخَّرِ: تسخیر کیا گیا، فرمانبردار بنایا ہوا، (تفعیل۱) تَسۡخِیۡرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۲:۱۶۴).

مُسَخَّرٰتٌ: تابع اور فرمانبردار بنائے ہوئے، مسخر کیے ہوئے، (تفعیل) تَسۡخِیۡرٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث (بحالت رفع)، مُسَخَّرٰتٍ (جمع مؤنث بحالت نصب و جر)، مُسَخَّرَۃٌ واحد۔ مُسَخَّرٰتٌ (۱۶:۱۲)، مُسَخَّرٰتٍ (۷:۵۴) (۱۶:۷۹).

مَسَخۡنٰھُمۡ: (مَسَخۡنَا.ھُمۡ) ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی، مَسَخۡنَا، (فتح۱) مَسۡخٌ (مسخ کرنا، صورت بگاڑنا) سے، ماضی جمع متکلم، ھُمۡ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳۶:۶۷).

مَسَدٍ: مونج، کھجور کی پوست، کھجور کے درخت کی شاخوں کے ریشے۔ (۱۱۱:۵).

مُسۡرِفٌ: حد سے بڑھنے والا، مراد مشرک، (افعال۱) اِسۡرَافٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ اسراف کا معنی ہے کسی کام میں حد اعتدال سے آگے بڑھنا، بے ہودہ یا بے اندازہ صرف کرنا، حرام چیز کھانا۔ (۴۰:۲۸، ۳۴).

مُسۡرِفُوۡنَ: حد سے بڑھنے والے، (افعال) اِسۡرَافٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُسۡرِفٌ واحد۔ (۵:۳۲) (۷:۸۱) (۳۶:۱۹).

مُسۡرِفِیۡنَ: مُسۡرِفٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (۴۳:۵)، الۡمُسۡرِفِیۡنَ (۶:۱۴۱) (۷:۳۱) (۱۰:۱۲، ۸۳) (۲۱:۹) (۲۶:۱۵۱) (۴۰:۴۳) (۴۴:۳۱) (۵۱:۳۴).

مَسۡرُوۡرًا: خوش کیا ہوا، خوش، اترایا ہوا، (نصر۵) سُرُوۡرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۸۴:۹، ۱۳).

مَسۡطُوۡرٍ: لکھا ہوا، (نصرا) سَطۡرٌ (لکھنا) سے، اسم مفعول

واحد مذکر۔(۲:۵۲)، مَسْطُوْرًا (۵۸:۱۷) (۶:۳۳).

مَسْغَبَةٍ: بھوک، بھوکا ہونا، مصدر میمی، (نصر و سمع ا) سَغْبٌ سے۔(۱۴:۹۰).

مُسْفِرَةٌ: روشن، چمکدار/ چمکنے والے، (افعال ا) اِسْفَارٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۳۸:۸۰).

مَسْفُوْحًا: بہایا ہوا، بہتا ہوا، (فتح ا) سَفْحٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۴۵:۶).

مِسْكٌ: مشک، اسم ہے۔(۲۶:۸۳).

مَسَّكُمْ: (مَسَّ. كُمْ) وہ تم کو پہنچا، (جب) تمہیں پہنچتی ہے، مَسَّ، (نصر ۵: مَسَّ. يَمُسُّ، سمع ۵: مَسَّ. يَمَسُّ) مَسٌّ (چھونا، پہنچنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶۸:۸) (۵۳:۱۶) (۶۷:۱۷) (۱۴:۲۴).

الْمَسْكَنَةُ: محتاجی، ذلت، پستی، مفلسی، مصدر میمی، [مادہ؛ سکن]۔(۶۱:۲) (۱۱۲:۳).

مَسْكَنِهِمْ: (مَسْكَنِ. هِمْ) ان کا مسکن، ان کا رہنے کا مقام، مَسْكَنِ (نصر ا: سُكُوْنٌ سے، اسم ظرف مکان) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۵:۳۴).

مَسْكُوْبٍ: بہتا ہوا، جاری، بہایا ہوا، گرایا ہوا، (نصر ا) سَكْبٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۳۱:۵۶).

مَسْكُوْنَةٍ: آباد، بسا ہوا، (نصر ا) سُكُوْنٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۲۹:۲۴).

مِسْكِيْنٌ: نادار، محتاج، مَسَاكِيْنُ جمع، [مادہ؛ سکن]۔(۲۴:۶۸)، مِسْكِيْنٍ (۱۸۴:۲)، الْمِسْكِيْنِ (۳۴:۶۹) (۱۸:۸۹) (۳:۱۰۷)، الْمِسْكِيْنَ (۲۶:۱۷) (۳۸:۳۰) (۴۴:۷۴)، مِسْكِيْنًا (۴:۵۸) (۸:۷۶) (۱۶:۹۰).

مُسْلِمًا: مسلمان، فرمانبردار، (افعال ا) اِسْلَامٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۶۷:۳) (۱۰۱:۱۲).

مُسْلِمٰتٍ: فرمانبردار عورتیں، (افعال) اِسْلَامٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُسْلِمَةٌ واحد۔(۵:۶۶)، الْمُسْلِمٰتِ (۳۵:۳۳).

مُسْلِمَةً: فرمانبردار، مسلمان، فرمانبرداری کرنے والی، (افعال) اِسْلَامٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۱۲۸:۲).

مُسَلَّمَةٌ: سالم، بے داغ، سونپی ہوئی، اعتبار کی ہوئی، سپرد کی ہوئی، (تفعیل ا) تَسْلِيْمٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۷۱:۲) (۹۲:۴، ۹۲).

مُسْلِمُوْنَ: مسلمان، فرمانبردار، (افعال) اِسْلَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُسْلِمٌ واحد۔(۱۳۲:۲، ۱۳۳، ۱۳۶) (۵۲:۳، ۶۴، ۸۰، ۸۴، ۱۰۲) (۱۱۱:۵) (۱۴:۱۱) (۱۰۸:۲۱) (۸۱:۲۷) (۴۶:۲۹) (۵۳:۳۰)، الْمُسْلِمُوْنَ (۱۴:۷۲).

مُسْلِمِيْنَ: مُسْلِمٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔(۱۲۶:۷) (۸۴:۱۰) (۲:۱۵) (۳۱:۲۷، ۳۸، ۴۲) (۵۳:۲۸) (۶۹:۴۳)، الْمُسْلِمِيْنَ (۱۶۳:۶) (۷۲:۱۰، ۹۰) (۸۹:۱۶، ۱۰۲) (۷۸:۲۲) (۹۱:۲۷) (۳۵:۳۳) (۱۲:۳۹) (۳۳:۴۱) (۱۵:۴۶) (۳۶:۵۱) (۳۵:۶۸).

مُسْلِمَيْنِ: دو فرمانبرداری کرنے والے، (افعال) اِسْلَامٌ سے، اسم فاعل تثنیہ مذکر (بحالت نصب و جر)، مُسْلِمٌ کا تثنیہ۔(۱۲۸:۲).

مُسْمِعٍ: سنانے والا، (افعال ا) اِسْمَاعٌ (سنانا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۲:۳۵).

مُسْمَعٍ: سنایا ہوا، (افعال) اِسْمَاعٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔

غَيْرَ مُسْمَعٍ: نہ سنایا جائے، یعنی آپ کو آپ کی مرضی کے بغیر کوئی بات نہیں کہی جاسکتی، چونکہ یہ ذومعنی ہے اسلئے اس کا دوسرا مفہوم یہ ہے کہ آپ اس قابل نہیں کہ آپ کو کوئی بات سنائی جائے، ایک معنی ''بہرے ہو جاؤ'' کا بھی ہے۔ یہود حضور ﷺ کی مجلس میں بیٹھتے تو

اس طرح کے ذومعنی الفاظ بولتے، اسی طرح رَاعِنَا کالفظ بھی ہے جس کی تفصیل پارہ اول میں ہے۔(٤٦:٤).

مُسَمًّى: نام رکھا ہوا، مقرر، معین، (تفعیل۱۰؛ سَمّٰى.يُسَمِّيْ) تَسْمِيَةٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر (اسم مقصور، بحالت رفع ونصب و جر)۔ (۲۸۲:۲) (۲:٦، ٦٠) (۳:۱۱) (۲:۱۳) (۱۰:۱٤) (٦۱:۱٦) (۱۲۹:۲۰) (۵:۲۲، ۳۳) (۵۳:۲۹) (۸:۳۰) (۲۹:۳۱) (۱۳:۳۵، ٤۵) (۵:۳۹، ٤۲) (٦۷:٤۰) (۱٤:٤۲) (۳:٤٦) (٤:۷۱).

مَسَّنَا: (مَسَّ.نَا) ہم کو پہنچا، مَسَّ، (نصر وسمع۵) مَسٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۸۸:۱۲) (۳۸:۵۰).

مُسَنَّدَةٌ: دیوار کے سہارے سے لگائی ہوئی، کھڑی کی ہوئیں، (تفعیل ا) تَسْنِيْدٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (٦۳:٤).

مَسْنُوْنٍ: متغیر، سڑا ہوا، گندہ/بدبودار، (نصر۵: سَنَّ.يَسُنُّ) سَنٌّ (سڑنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۲٦:۱۵، ۲۸، ۳۳).

مَسَّنِيَ: (مَسَّ.نِيَ) وہ مجھے پہنچی، مجھے آ پکڑا ہے، مجھے (نہ) پہنچتی، اس نے مجھے پہنچائی، مَسَّ، (نصر وسمع) مَسٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِيَ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۸۸:۷) (٥٤:۱۵) (۸۳:۲۱) (٤۱:۳۸).

مُسْوَدًّا: سیاہ، غم کی وجہ سے رنگ بگڑا ہوا، (افعلال۲؛ اِسْوَدَّ.يَسْوَدُّ) اِسْوِدَادٌ (سیاہ ہونا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۵۸:۱٦) (۱۷:٤۳).

مُسْوَدَّةٌ: کالی کی ہوئی، سیاہ، (افعلال) اِسْوِدَادٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (٦۰:۳۹).

مُسَوَّمَةً: نشان دار، ممتاز، (تفعیل۸: سَوَّمَ.يُسَوِّمُ) تَسْوِيْمٌ (نشان لگانا، آزاد چھوڑ دینا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث، [مادہ: سوم]۔ (۸۳:۱۱) (۳٤:۵۱)، الْمُسَوَّمَةِ (۱٤:۳).

مُسَوِّمِيْنَ: نشان لگے ہوئے، اپنے گھوڑوں کا خصوصی نشان بنانے والے، (تفعیل) تَسْوِيْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُسَوِّمٌ واحد۔ (۱۲۵:۳).

مَسَّهُ: (مَسَّ.هُ) وہ اسے پہنچی، مَسَّ، (نصر وسمع) مَسٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۲:۱۰)، مَسَّهُ (۸۳:۱۷) (٤۹:٤۱، ۵۱) (۲۰:۷۰، ۲۱).

مَسَّهُمْ: (مَسَّ.هُمْ) وہ ان کو پہنچتا ہے، وہ انہیں مس کرتا ہے، وہ ان کو محسوس ہوتا ہے، مَسَّ، (نصر وسمع) مَسٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۰۱:۷).

الْمُسِيْٓءُ: بدی کرنے والا، (افعال؛ اَسَاءَ.يُسِيْءُ) اِسَاءَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: سوا]۔ (۵۸:٤۰).

الْمَسِيْحُ: حضرت عیسیٰؑ کا لقب، اسم علم ہے۔ عربی میں مَسِيْحٌ، (فتح ا) مَسْحٌ (مسح کرنا، ہاتھ پھیرنا) سے صیغۂ صفت ہے جس کا معنی ہے مسح کیا ہوا یعنی پاک وصاف یا مسح کرنے والا/ہاتھ پھیرنے والا یعنی بیماری سے پاک کرنے والا۔ چنانچہ قرآن میں حضرت عیسیٰؑ کو مسیح اس لیے کہا گیا کہ وہ اللہ کے اذن سے بطور معجزہ پیدا ہوئے اور وہ ابنیت یا الوہیت سے پاک صاف تھے، یا اس وجہ سے کہا گیا کہ وہ لوگوں کو ہاتھ پھیر کر شفایاب کرتے تھے۔ (٤۵:۳) (۱۷۱:٤، ۱۷۲) (۱۷:۵، ۷۲، ۷۲، ۷۵) (۳۰:۹)، الْمَسِيْحَ (۱۵۷:٤) (۱۷:۵) (۳۱:۹).

مَشَّآءٍ: بہت چلنے والا، چغل خور، (ضرب۹؛ مَشٰى.يَمْشِيْ) مَشْيٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (۱۱:٦۸).

مَشَارِبُ: گھاٹ، پینے کی جگہیں، چشمے، تھن، پینے کی چیزیں، (سمع ا) شُرْبٌ سے، اسم ظرف مکان یا مصدر میمی جمع، مَشْرَبٌ و مَشْرَبَةٌ واحد۔ (۷۳:۳٦).

الْمَشَارِقِ: سورج نکلنے کے مقامات، (نصر ا) شَرْقٌ سے، اسم ظرف جمع، مَشْرِقٌ واحد۔ (۵:۳۷) الْمَشْرِقِ (٤۰:۷۰)، مَشَارِقَ (۱۳۷:۷).

اَلْمَشْــَٔمَةِ: بائیں جانب، بائیں طرف، بد شگونی، نحوست، بدبختی، [مادہ؛شام]۔(۹،۹:۵٦) (۱۹:۹۰).

مُشْتَبِهًا: ہم شکل،صورت اور رنگ میں ملنا، مراد پتوں کا ہم شکل ہونا، (افتعال ا) اِشْتِبَاهٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٦:۹۹).

مُشْتَرِكُوْنَ: شریک ہونے والے، ساتھ ساتھ عذاب میں رہنے والے، (افتعال ا) اِشْتِرَاكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُشْتَرِكٌ واحد۔(۳۷:۳۳) (۴۳:۳۹).

اَلْمَشْحُوْنِ: بھرا ہوا، (فتح ا) شَحْنٌ (بھرنا، پر کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۲٦:۱۱۹) (۳٦:۴۱) (۳۷:۱۴۰).

مَشْرَبَهُمْ: (مَشْرَب.هُمْ) ان کی پانی پینے کی جگہ، ان کا گھاٹ، مَشْرَبَ (سمع؛ شُرْبٌ سے، اسم ظرف مکان) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۲:٦۰) (۷:۱٦۰).

اَلْمَشْرِقُ: مشرق، جہت شرق، سورج نکلنے کی جگہ، اسم ظرف ہے، (نصر ا) شَرْقٌ و شُرُوْقٌ سے جسکے معنی سورج نکلنے اور کسی چیز کے پھٹنے کے ہیں، مَشَارِقُ جمع۔(۲:۱۱۵، ۱۴۲)، اَلْمَشْرِقِ (۲:۱۷۷، ۲۵۸) (۲٦:۲۸) (۷۳:۹).

اَلْمَشْرِقَيْنِ: سورج نکلنے کی دو جگہیں، دو پورب، مشرق و مغرب (جیسے قَمَرَيْنِ؛ چاند اور سورج)، یعنی جتنا فاصلہ مشرق اور مغرب میں ہے یا جاڑے اور گرمی کے دونوں مشرقوں کی دوری، مَشْرِقٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔(۴۳:۳۸) (۵۵:۱۷).

مُشْرِقِيْنَ: اجالے میں ہونے والے، صبح کرتے کرتے، روشنی ہوتے ہوتے، سورج نکلتے وقت، (افعال ا) اِشْرَاقٌ (روشن ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُشْرِقٌ واحد۔(۱۵:۷۳) (۲٦:٦۰).

مُشْرِكٌ: مشرک، شرک کرنے والا، (افعال ا) اِشْرَاكٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۴:۳)، مُشْرِكٍ (۲:۲۲۱).

اَلْمُشْرِكٰتِ: مشرک عورتیں، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، مُشْرِكَةٌ واحد۔(۲:۲۲۱) (۳۳:۷۳) (۴۸:٦).

مُشْرِكَةٍ: مشرک عورت، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲:۲۲۱)، مُشْرِكَةً (۲۴:۳).

مُشْرِكُوْنَ: مشرک، شرک کرنے والے، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُشْرِكٌ واحد۔(٦:۱۲۱) (۱۲:۱۰٦) (۱٦:۱۰۰)، اَلْمُشْرِكُوْنَ (۹:۲۸، ۳۳) (٦۱:۹).

مُشْرِكِيْنَ: مشرک، شرک کرنے والے، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُشْرِكٌ واحد۔(٦:۲۳) (۲۲:۳۱) (۳۰:۴۲) (۴۰:۸۴)، اَلْمُشْرِكِيْنَ (۲:۱۰۵، ۱۳۵، ۲۲۱) (۳:٦۷، ۹۵) (٦:۱۴، ۷۹، ۱۰٦، ۱۳۷، ۱٦۱) (۹:۱، ۳، ۴، ۵، ٦، ۷، ۱۷، ۳٦، ۱۱۳) (۱۰:۱۰۵) (۱۲:۱۰۸) (۱۵:۹۴) (۱٦:۱۲۰، ۱۲۳) (۲۸:۸۷) (۳۰:۳۱) (۳۳:۷۳) (۴۱:٦) (۴۲:۱۳) (۴۸:٦) (۹۸:۱، ٦).

اَلْمَشْعَرِ: علامت، نشان، مراد مزدلفہ کی دونوں پہاڑیوں کا درمیانی رقبہ جو محشر تک پہنچتا ہے، یہ (نصر ا) شِعْرٌ سے جسکے معنی باریک بینی سے جاننے اور محسوس کرنے کے ہیں، مصدر میمی یا اسم ظرف ہے۔(۲:۱۹۸).

مُشْفِقُوْنَ: ڈرنے والے، (افعال ا) اِشْفَاقٌ (خوف کرنا، رحم کھانا، خوف کے ساتھ مہربانی کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُشْفِقٌ واحد۔(۲۱:۲۸، ۴۹) (۲۳:۵۷) (۴۲:۱۸) (۷۰:۲۷).

مُشْفِقِيْنَ: ڈرنے والے، (افعال) اِشْفَاقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُشْفِقٌ واحد۔(۱۸:۴۹) (۴۲:۲۲) (۵۲:۲٦).

مِشْكٰوةٍ: چراغ رکھنے والا طاق، [مادہ؛شکو]۔(۲۴:۳۵).

مَشْكُوْرًا: شکر کا بدلہ دیا ہوا، قدر کیا ہوا، مقبول، (نصر) شُكْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۹:۱۷) (۲۲:۷۶)۔

مَشَوْا: وہ چلے چلتے ہیں، (جب) وہ چلتے ہیں، (ضرب؛ مَشٰی. یَمْشِیْ) مَشْیٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۲۰:۲)۔

مَشْهَدِ: حاضر ہونا، موجود ہونا، حاضر ہونے کی جگہ، گواہی دینے کی جگہ، (سمع ا) شُهُوْدٌ و شَهَادَةٌ سے، اول معنوں کے لحاظ سے مصدر میمی اور آخری معنوں کے لحاظ سے اسم ظرف مکان ہے۔ (۳۷:۱۹)۔

مَشْهُوْدٌ: حاضر کیا گیا، گواہی دیا گیا، (سمع) شُهُوْدٌ و شَهَادَةٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۰۳:۱۱)، مَشْهُوْدٍ (۳:۸۵)، مَشْهُوْدًا (۷۸:۱۷)۔

مَشِيْدٍ: مضبوط یا بلند، (ضرب ۸؛ شَادَ. یَشِیْدُ) شَیْدٌ (بلند کرنا، پلستر کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۴۵:۲۲)۔

مُشَيَّدَةٍ: مضبوط کی ہوئی، بلند بنائی ہوئی، (تفعیل ۹؛ شَیَّدَ. یُشَیِّدُ) تَشْیِیْدٌ (بلند کرنا، مضبوط بنانا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث، [مادہ؛ شید]۔ (۷۸:۴)۔

مَشْيِكَ: (مَشْیِ. كَ) تیری چال، تیرا چلنا، اپنی چال میں، مَشْیِ (مصدر، ضرب ۹؛ مَشٰی. یَمْشِیْ کا) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۹:۳۱)۔

مَصَابِيْحَ: چراغ، قندیلیں، (سمع، فتح ا) صَبَحٌ (روشن و چمکدار ہونا) سے، اسم آلہ جمع (غیر منصرف ہونے کی وجہ سے محلاً مجرور ہے)، مِصْبَاحٌ مفرد۔ (۱۲:۴۱) (۵:۶۷)۔

مَصَانِعَ: مکانات، اونچے محل، قلعے، بارش کا پانی جمع کرنے کے تالاب، (فتح ا) صَنْعٌ سے، اسم ظرف مکان جمع، مَصْنَعَةٌ یا مَصْنَعٌ واحد۔ (۱۲۹:۲۶)۔

مِصْبَاحٌ: چراغ، قندیل، (فتح، سمع) صَبَحٌ سے، اسم آلہ مفرد۔ (۳۵:۲۴)، اَلْمِصْبَاحُ (۳۵:۲۴)۔

مُصْبِحِيْنَ: صبح کرنے والے، (افعال ا) اِصْبَاحٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُصْبِحٌ واحد۔ (۶۶:۱۵، ۸۳) (۱۳۷:۳۷) (۱۷:۶۸، ۲۱)۔

مُصَدِّقٌ: سچا کہنے والا، تصدیق کرنے والا، (تفعیل ا) تَصْدِیْقٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۸۹:۲، ۱۰۱) (۸۱:۳) (۱۲:۴۶)، مُصَدِّقُ (۹۲:۶)، مُصَدِّقًا (۴۱:۲، ۹۱، ۹۷) (۳:۳، ۳۹، ۵۰) (۴۷:۴) (۴۶:۵، ۴۶، ۴۸) (۳۱:۳۵) (۳۰:۴۶) (۶:۶۱)۔

اَلْمُصَّدِّقٰتِ: خیرات دینے والیاں، (تفعل ا) تَصَدُّقٌ (صدقہ کرنا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُصَّدِّقَةٌ واحد (تاء کو صاد سے بدل کر ادغام کر دیا گیا)۔ (۱۸:۵۷)۔

اَلْمُصَدِّقِيْنَ: سچا ماننے والے، سچا جاننے والے، سچا کہنے والے، (تفعیل) تَصْدِیْقٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُصَدِّقٌ واحد۔ (۵۲:۳۷)۔

اَلْمُصَّدِّقِيْنَ: خیرات دینے والے، (تفعل ا) تَصَدُّقٌ (صدقہ کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُصَّدِّقٌ واحد، تاء کو صاد سے بدل کر ادغام کر دیا گیا، یعنی اصل میں مُتَصَدِّقِیْنَ تھا۔ (۱۸:۵۷)۔

مِصْرًا: کوئی شہر، ہر محدود شہر کو مصر کہتے ہیں۔ (۶۱:۲)، مِصْرَ (۸۷:۱۰) (۲۱:۱۲، ۹۹) (۵۱:۴۳)۔

مُصْرِخِكُمْ: (مُصْرِخِ. كُمْ) تمہارا فریاد رس، مُصْرِخِ (افعال ا؛ اِصْرَاخٌ (فریاد رسی کرنا، مدد کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲:۱۴)۔

مُصْرِخِيَّ: (مُصْرِخِیْ. یَ) میری فریاد کو پہنچنے والے، میری فریاد سننے والے، مُصْرِخِیْ (مُصْرِخٌ کی جمع بحالت نصب و جر، اصل میں مُصْرِخِیْنَ تھا، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا) مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۲۲:۱۴)۔

مَصْرِفًا: پھرنے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ، بچنے کا راستہ، (ضرب) صَرْفٌ سے، اسم ظرف مکان۔(۱۸: ۵۳)۔

مَصْرُوْفًا: لوٹایا ہوا، پھیرا ہوا، (ضرب) صَرْفٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۱: ۸)۔

الْمُصْطَفَيْنَ: برگزیدہ اور منتخب لوگ، پسند کیے ہوئے، (افتعال؛ اِصْطَفٰی. یَصْطَفِیْ) اِصْطِفَاءٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُصْطَفٰی واحد، [مادہ؛ صفو]۔ (۴۷:۳۸)۔

مُصْفَرًّا: زرد، پیلا پڑا ہوا، (افعلال ا) اِصْفِرَارٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۳۰: ۵۱) (۳۹: ۲۱) (۵۷: ۲۰)۔

مَصْفُوْفَةٌ: برابر برابر، قطار میں رکھے ہوئے، صف باندھی ہوئی، (نصر ۵؛ صَفَّ. یَصُفُّ) صَفٌّ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۸۸: ۱۵)، مَصْفُوْفَةٍ (۵۲: ۲۰)۔

مُصَفًّی: صاف کیا ہوا، جھاگ اتارا ہوا، (تفعیل ۱۰؛ صَفّٰی. یُصَفِّیْ) تَصْفِیَةٌ (کسی چیز کو صاف کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر (اسم مقصور، جو تمام حالتوں میں یکساں رہتا ہے، یہاں عَسَلٍ کی صفت ہونے کی وجہ سے محلًا مجرور ہے)، [مادہ؛ صفو]۔ (۴۷: ۱۵)۔

الْمُصْلِحِ: اچھے اعمال کرنے والا، اصلاح کرنے والا، نیکوکار، (افعال ا) اِصْلَاحٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲: ۲۲۰)۔

مُصْلِحُوْنَ: نیک لوگ، اچھے اعمال کرنے والے، اصلاح کرنے والے، نیکوکار، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُصْلِحٌ واحد۔(۲: ۱۱) (۱۱: ۱۱۷)۔

الْمُصْلِحِيْنَ: درست اعمال کرنے والے، بگاڑ نہ کرنے والے، نیک لوگ، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُصْلِحٌ واحد۔ (۷: ۱۷۰) (۲۸: ۱۹)۔

مُصَلًّی: نماز پڑھنے کی جگہ، (تفعیل ۱۰؛ صَلّٰی. یُصَلِّیْ) تَصْلِیَةٌ سے، اسم ظرف مکان، [مادہ؛ صلو]۔ حالت سکون میں مُصَلّٰی پڑھیں گے۔(۲: ۱۲۵)۔

الْمُصَلِّيْنَ: نماز پڑھنے والے، (تفعیل) تَصْلِیَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُصَلٍّ واحد، [مادہ؛ صلو]۔ (۷۰: ۲۲) (۷۴: ۴۳) (۱۰۷: ۴)۔

الْمُصَوِّرُ: صورت بنانے والا، پیدا کرنے والا، تصویر بنانے والا، (تفعیل) تَصْوِیْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، اللہ کا صفاتی نام ہے، [مادہ؛ صور]۔(۵۹: ۲۴)۔

مُصِيْبَةٌ: پہنچنے والی، مصیبت، کوئی مشکل/ آفت، (افعال ۸؛ اَصَابَ. یُصِیْبُ) اِصَابَةٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث، [مادہ؛ صوب]۔ (۲: ۱۵۶) (۳: ۱۶۵) (۴: ۶۲، ۷۲) (۹: ۵۰) (۲۸: ۴۷)، مُصِيْبَةٍ (۴۲: ۳۰) (۵۷: ۲۲) (۶۴: ۱۱)، مُصِيْبَةُ (۵: ۱۰۶)۔

مُصِيْبُهَا: (مُصِيْبُ. هَا) اسے پا لینے والا، اس تک پہنچ جانے والا، مُصِیْبُ (اِصَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۱: ۸۱)۔

الْمَصِيْرُ: ۱) لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، (ضرب ۸؛ صَارَ. یَصِیْرُ) صَیْرٌ سے جسکے معنی ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہونے، لوٹنے اور مائل ہونے کے ہیں، اسم ظرف مکان۔ ۲) لوٹ کر جانا، لوٹنا، مصدر میمی۔ (۲: ۱۲۶، ۲۸۵) (۳: ۲۸، ۱۶۲) (۵: ۱۸) (۸: ۱۶) (۹: ۷۳) (۲۲: ۴۸، ۷۲) (۲۴: ۴۲، ۵۷) (۳۱: ۱۴) (۳۵: ۱۸) (۴۰: ۳) (۴۲: ۱۵) (۵۰: ۴۳) (۵۷: ۱۵) (۵۸: ۸) (۶۰: ۴) (۶۴: ۳، ۱۰) (۶۶: ۹) (۶۷: ۶)، مَصِيْرًا (۴: ۹۷، ۱۱۵) (۲۵: ۱۵) (۴۸: ۶)۔

مَصِيْرَكُمْ: (مَصِيْرَ. كُمْ) تمہارا لوٹنا، مَصِیْرَ (مصدر میمی) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۱۴: ۳۰)۔

مُصَيْطِرٍ: (یا مُسَيْطِرٍ) داروغہ، نگہبان، محافظ، (فعللة ۳)

سَیْطَرَۃٌ (نگہبانی کرنا، نگہبان ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۲:۸۸)۔

مُصَیْطِرُوْنَ: حاکم، غالب، مسلط، نگہبان لوگ، (فعللہ) صَیْطَرَۃٌ (سَیْطَرَۃٌ) سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُصَیْطِرٌ (یا مُسَیْطِرٌ) واحد۔ (۳۷:۵۲)۔

اَلْمَضَاجِعِ: سونے کی جگہیں، بستر، (فتح ا) ضَجْعٌ سے، اسم ظرف جمع، مَضْجَعٌ واحد۔ (۴:۳۴) (۳۲:۱۶)۔

مَضَاجِعِهِمْ: (مَضَاجِعِ. هِمْ) ان کی قتل گاہیں، ان کے لیٹنے کی جگہیں، مَضَاجِعِ (اسم ظرف جمع) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:۱۵۴)۔

مُضَآرٍّ: نقصان پہنچایا ہوا، نقصان زدہ، نقصان پہنچانے والا، (مفاعلہ ۵: ضَارَّ. یُضَارُّ) مُضَارَّۃٌ سے، اسم مفعول اور اسم فاعل دونوں معانی میں آتا ہے، واحد مذکر، [مادہ: ضرر]۔ (۴:۱۲)۔

مُضٰعَفَةً: دوگنا کرنا، بڑھانا، بڑھائی ہوئی، دوگنی کی ہوئی، مصدر (باب مفاعلہ ا) و اسم مفعول واحد مؤنث (مفاعلہ ا: مُضَاعَفَۃٌ سے)۔ یہاں اسم مفعول ہے۔ (۳:۱۳۰)۔

مَضٰی: وہ گزرا، گزر گیا، (ضرب ۹: مَضٰی. یَمْضِیْ) مُضِیٌّ (گزر جانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۴۳:۸)۔

مَضَتْ: گزر گئی، گزر چکی، (ضرب) مُضِیٌّ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۸:۳۸)۔

اَلْمُضْطَرَّ: بےقرار، بےکس، بےبس، (افتعال ۵: اِضْطَرَّ. یَضْطَرُّ) اِضْطِرَارٌ سے، اسم فاعل (یا مفعول) واحد مذکر، یہاں تاء کو طاء سے بدل دیا گیا۔ (۲۷:۶۲)۔

اَلْمُضْعِفُوْنَ: چند در چند کرنے والے، کئی گنا بڑھانے والے، (افعال ا) اِضْعَافٌ (دوچند کرنا، کئی گنا بڑھانا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُضْعِفٌ واحد۔ (۳۰:۳۹)۔

مُضْغَةٍ: گوشت کا ٹکڑا/ بوٹی، [مادہ: مضغ]۔ (۲۲:۵)، مُضْغَةً (۲۳:۱۴)، اَلْمُضْغَةَ (۲۳:۱۴)۔

مُضِلٌّ: گمراہ کرنے والا، گمراہ چھوڑ دینے والا، (افعال ۵: اَضَلَّ. یُضِلُّ) اِضْلَالٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۸:۱۵)، مُضِلٍّ (۳۹:۳۷)۔

اَلْمُضِلِّیْنَ: گمراہ کرنے والے، بہکانے والے، (افعال) اِضْلَالٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُضِلٌّ واحد۔ (۱۸:۵۱)۔

مُضِیًّا: گزرنا، گزر جانا، چلا جانا، (ضرب ۹: مَضٰی. یَمْضِیْ کا) مصدر ہے۔ (۳۶:۶۷)۔

مُطَاعٍ: اطاعت کیا ہوا یعنی جسکی اطاعت کی جائے، پیشوا، (افعال ۸: اَطَاعَ. یُطِیْعُ) اِطَاعَۃٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۸۱:۲۱)۔

مَطَرٍ: بارش، مینہ، بارش برسانا، مصدر (باب نصرا)۔ قرآن میں مَطَر اور اِمْطَار کا استعمال عموماً دکھ دینے/ عذاب دینے والی بارش کیلئے ہوا ہے، خیر کی بارش کیلئے غَیْث کا لفظ آیا ہے۔ (۴:۱۰۲)، مَطَرَ (۲۵:۴۰)، مَطَرُ (۲۶:۱۷۳) (۲۷:۵۸)، مَطَرًا (۷:۸۴) (۲۶:۱۷۳) (۲۷:۵۸)۔

اَلْمُطَفِّفِیْنَ: کم تولنے والے، ناپ تول میں کمی کرنے والے، (تفعیل ۵: طَفَّفَ. یُطَفِّفُ) تَطْفِیْفٌ (ناپ تول میں کمی کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُطَفِّفٌ واحد، [مادہ: طفف]۔ (۸۳:۱)۔

مَطْلَعِ: نکلنا، طلوع ہونا، طلوع، مصدر میمی، (نصرا) طُلُوْعٌ سے۔ (۹۷:۵)۔

مَطْلِعَ: طلوع ہونے کی جگہ، مشرق، (نصر) طُلُوْعٌ سے، اسم ظرف مکان۔ (۱۸:۹۰)۔

مُّطَّلِعُوْنَ: جھانک کر دیکھنے والے، واقف ہونے والے، (افتعال ا: اِطَّلَعَ. یَطَّلِعُ) اِطِّلَاعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُطَّلِعٌ واحد، [مادہ: طلع]۔ (۳۷:۵۴)۔

اَلْمُطَلَّقٰتُ: طلاق دی ہوئی عورتیں، (تفعیل ا) تَطْلِیْقٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث، مُطَلَّقَةٌ واحد۔ (۲۲۸:۲)، اَلْمُطَلَّقٰتِ (بحالت نصب و جر) (۲۴۱:۲).

اَلْمَطْلُوْبُ: چاہا ہوا، (نصر) طَلْبٌ و طَلَبٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۷۳:۲۲).

مُطْمَئِنٌّ: مطمئن، سکون پانے والا، قرار والا، اللہ کی یاد سے سکون پانے والا، (افعلال؛ اِطْمَئَنَّ. یَطْمَئِنُّ) اِطْمِیْنَانٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: طمان]۔ (۱۰۶:۱۶).

مُطْمَئِنَّةً: مطمئن، چین والی، مگن، سکون پانے والی/ سکون پانے والا، قرار والی، اللہ کی یاد سے سکون پانے والی (روح اور نفس)، (افعلال) اِطْمِیْنَانٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۱۱۲:۱۶)، اَلْمُطْمَئِنَّةُ (۲۷:۸۹).

مُطْمَئِنِّیْنَ: وطن بنانے والے، قیام کرنے والے، (افعلال) اِطْمِیْنَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُطْمَئِنٌّ واحد۔ (۹۵:۱۷).

اَلْمُطَّوِّعِیْنَ: خوشی سے کرنے والے، اللہ کی راہ میں دل کھول کر خیرات کرنے والے، نفل صدقات کرنے والے، (تفعل) تَطَوُّعٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُطَّوِّعٌ واحد، [مادہ: طوع]۔ یہاں تاء کو طاء سے بدل کر ادغام کردیا گیا۔ (۷۹:۹).

مَطْوِیّٰتٌ: لپیٹے گئے، (ضرب ا؛ طَوٰی. یَطْوِیْ) طَیٌّ (لپیٹنا) سے، اسم مفعول جمع مؤنث، مَطْوِیَّةٌ واحد۔ (۶۷:۳۹).

مُطَهَّرَةٌ: پاک کی ہوئی، (تفعیل ا) تَطْهِیْرٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۲۵:۲) (۱۵:۳) (۵۷:۴)، مُطَهَّرَةٍ (۱۴:۸۰)، مُطَهَّرَةً (۲:۹۸).

مُطَهِّرُكَ: (مُطَهِّرُ. كَ) تجھے پاک کرنے والا، مُطَهِّرُ (تفعیل؛ تَطْهِیْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۵:۳).

اَلْمُطَهَّرُوْنَ: وہ جن کو پاک کردیا گیا، پاک کیے ہوئے، (تفعیل) تَطْهِیْرٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُطَهَّرٌ واحد۔ (۷۹:۵۶).

اَلْمُطَّهِّرِیْنَ: دیکھو اَلْمُتَطَهِّرِیْنَ۔ یہاں تاء کو طاء سے بدل کر ادغام کردیا گیا۔ (۱۰۸:۹).

مُظْلِمًا: تاریک ہونے والا، تاریکی میں پڑا ہوا، (افعال ا) اِظْلَامٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۷:۱۰).

مُظْلِمُوْنَ: تاریکی میں پڑے ہوئے، اندھیرے میں داخل ہونے والے، (افعال) اِظْلَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُظْلِمٌ واحد۔ اِظْلَامٌ کا معنی ہے تاریکی میں ہو جانا، تاریک ہو جانا۔ (۳۷:۳۶).

مَظْلُوْمًا: مظلوم، ظلم کیا گیا، (ضرب) ظُلْمٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۳۳:۱۷).

مَعَ: ساتھ، ہمراہ، اسم ظرف ہے۔ (۴۳:۲، ۱۵۳، ۱۹۴، ۲۴۹) (۴۳:۳، ۵۳، ۱۹۳) (۶۹:۴، ۱۴۶) (۸۳:۵، ۸۴) (۱۹:۶، ۶۸) (۴۷:۷، ۱۵۰) (۱۹:۸، ۴۶، ۶۶) (۳۶:۹، ۴۶، ۸۳، ۸۶، ۸۶، ۸۷، ۹۳، ۱۱۹، ۱۲۳) (۴۲:۱۱) (۳۱:۱۵، ۳۲، ۹۶) (۱۲۸:۱۶) (۳:۱۷، ۲۲، ۳۹) (۲۸:۱۸) (۵۸:۱۹) (۷۹:۲۱) (۱۱۷:۲۳) (۲۷:۲۵، ۶۸) (۲۱۳:۲۶) (۴۴:۲۷، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴) (۸۸:۲۸) (۱۳:۲۹، ۶۹) (۴:۴۸) (۲۶:۵۰) (۵۱:۵۱) (۱۰:۶۶) (۱۸:۷۲) (۴۵:۷۴) (۵:۹۴، ۶).

مُعٰجِزِیْنَ: ہرانے والے، (مفاعلہ ا) مُعَاجَزَةٌ (مقابلہ کر کے ہرانا/ عاجز کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُعَاجِزٌ واحد۔ (۵۱:۲۲) (۵:۳۴، ۳۸).

مَعَادٍ: لوٹ کر آنے کی جگہ، جائے عود، جائے بازگشت، (نصر ۶؛ عَادَ. یَعُوْدُ) عَوْدٌ سے، اسم ظرف مکان۔ (۸۵:۲۸).

مَعَاذَ: پناہ، پناہ پکڑنا، جائے پناہ، (مضاف)، (نصر۱؛ عَاذَ. يَعُوْذُ)عَوْذٌ سے، مصدر میمی (یا اسم ظرف مکان)۔ (۱۲:۲۳، ۷۹).

مَعَاذِيْرَهٗ: (مَعَاذِيْرَ.هٗ)اس کے عذر، اس کی معذرتیں، اپنے بہانے، مَعَاذِيْرَ (مِعْذَارٌ و مَعْذِرَةٌ واحد، [مادہ؛عذر]) مضاف، هٗ(ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۷۵:۱۵).

مَعَارِجَ: سیڑھیاں، درجات، (نصر،ضرب۱)عُرُوْجٌ (سیڑھی پر چڑھنا، اوپر چڑھنا) سے، اسم آلہ جمع، مِعْرَاجٌ واحد۔ (۴۳:۳۳)، الْمَعَارِجِ (۷۰:۳).

مَعَاشًا: روزی کمانے کا وقت، روزی کیلئے، زندگی، اسم ظرف و مصدر میمی، (ضرب۸؛عَاشَ.يَعِيْشُ)عَيْشٌ سے۔(۷۸:۱۱).

مَعَايِشَ: سامان زندگی، روزیاں، مَعِيْشَةٌ واحد، [مادہ؛ عیش]۔(۷:۱۰) (۱۵:۲۰).

الْمُعْتَبِيْنَ: منائے ہوئے، خوش کیے ہوئے، مقبول التوبہ، (افعال۱) اِعْتَابٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُعْتَبٌ واحد۔(۴۱:۲۴).

مُعْتَدٍ: حد سے بڑھنے والا، ظالم، (افتعال: اِعْتَدٰى.يَعْتَدِىْ) اِعْتِدَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، (اسم منقوص، بحالت رفع و جر، یہاں مجرور ہے)، [مادہ؛ عدو]۔ (۵۰:۲۵) (۶۸:۱۲) (۸۳:۱۲).

الْمُعْتَدُوْنَ: حد سے تجاوز کرنے والے، حق سے ہٹنے والے، (افتعال) اِعْتِدَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُعْتَدٍ واحد۔(۹:۱۰).

الْمُعْتَدِيْنَ: حد سے تجاوز کرنے والے، حق سے ہٹنے والے، (افتعال) اِعْتِدَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُعْتَدٍ واحد۔ (۲:۱۹۰) (۵:۸۷) (۶:۱۱۹) (۷:۵۵) (۱۰:۷۴).

الْمُعْتَرَّ: سائل، مانگنے کے درپے، (افتعال۵؛ اِعْتَرَّ.يَعْتَرُّ) اِعْتِرَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛عرر]۔(۲۲:۳۶).

مُعْجِزٍ: عاجز بنانے والا، ہرانے والا، تھکانے والا، (افعال۱) اِعْجَازٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۴۶:۳۲).

مُعْجِزِىْ: عاجز کرنے والے، ہرانے والے، (افعال) اِعْجَازٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر، مضاف)، مُعْجِزٌ واحد۔(بسبب اضافت نون گر گیا)۔(۹:۲، ۳).

مُعْجِزِيْنَ: عاجز کرنے والے، ہرانے والے، (افعال) اِعْجَازٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُعْجِزٌ واحد۔ (۶:۱۳۴) (۱۰:۵۳) (۱۱:۲۰، ۳۳) (۱۶:۴۶) (۲۴:۵۷) (۲۹:۲۲) (۳۹:۵۱) (۴۲:۳۱).

مَعْدُوْدٍ: گنا ہوا، شمار کیا ہوا، معین، (نصر۵؛عَدَّ.يَعُدُّ)عَدٌّ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۱:۱۰۴).

مَعْدُوْدٰتٍ: گنے ہوئے، یعنی چند گنتی کے (دن)، (نصر)عَدٌّ سے، اسم مفعول جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مَعْدُوْدَةٌ واحد۔ (۲:۱۸۴، ۲۰۳) (۳:۲۴).

مَعْدُوْدَةٍ: گنی ہوئی، شمار کی ہوئی، معین، (نصر) عَدٌّ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۱۱:۸) (۱۲:۲۰)، مَعْدُوْدَةً (۲:۸۰).

مُعَذِّبُوْهَا: (مُعَذِّبُوْا.هَا)اس کو سخت عذاب دینے والے، مُعَذِّبُوْا (تفعیل: تَعْذِيْبٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۷:۵۸).

مُعَذِّبُهُمْ: (مُعَذِّبُ.هُمْ) ان کو سخت دکھ دینے والا، مُعَذِّبُ (تفعیل؛تَعْذِيْبٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷:۱۶۴)، مُعَذِّبَهُمْ (۸:۳۳).

مُعَذِّبِيْنَ: سخت عذاب دینے والے، (تفعیل) تَعْذِيْبٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُعَذِّبٌ واحد۔(۱۷:۱۵).

مُعَذَّبِیْنَ: عذاب دیے گئے، عذاب یافتہ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُعَذَّبٌ واحد۔ (٢٦:١٣٨) (٣٤:٣٥) (٣٧:٥٩)، الْمُعَذَّبِیْنَ (٢٦:٢١٣).

مَعْذِرَةً: معذرت، عذر، (ضرب) عُذْرٌ سے، مصدر میمی۔ (٧:١٦٤).

مَعْذِرَتُهُمْ: (مَعْذِرَةُ.هُمْ) ان کا عذر، مَعْذِرَةُ (مصدر میمی) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٠:٥٧) (٤٠:٥٢).

الْمُعَذِّرُوْنَ: عذر کرنے والے، (تفعیل ا) تَعْذِیْرٌ (عذر کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُعَذِّرٌ واحد۔ (٩:٩٠).

مَعَرَّةٌ: مضرت، خرابی، شر، ایذا، اسم ہے، [مادہ؛ عرر]۔ (٤٨:٢٥).

مُعْرِضُوْنَ: منہ موڑنے والے، منہ پھیرنے والے، اجتناب کرنے والے، روگردانی کرنے والے، (افعال) اِعْرَاضٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُعْرِضٌ واحد۔ (٢:٨٣) (٣:٢٣) (٨:٢٣) (٩:٧٦) (١٢:١٠٥) (٢١:١، ٢٤، ٣٢، ٤٢) (٢٣:٣، ٧١) (٢٤:٤٨) (٣٨:٦٨) (٤٦:٣).

مُعْرِضِیْنَ: رخ موڑنے والے، منہ موڑنے والے، اجتناب کرنے والے، (افعال) اِعْرَاضٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُعْرِضٌ واحد۔ (٦:٤) (١٥:٨١) (٢٦:٥) (٣٦:٤٦) (٧٤:٤٩).

مَعْرُوْشٰتٍ: اونچی چڑھائی ہوئیں، چھتریوں پر چڑھائی ہوئی بیلیں، (نصر، ضرب ا) عَرْشٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، مَعْرُوْشَةٌ واحد۔ (٦:١٤١، ١٤١).

مَعْرُوْفٌ: اچھا کام، نیک کام، نیکی، بھلائی، جانا پہچانا، اچھی بات، دستور، مشروع، (ضرب ا) عِرْفَانٌ و مَعْرِفَةٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (٢:٢٦٣) (٤٧:٢١)، مَعْرُوْفٍ (٢:٢٢٩، ٢٣١، ٢٣١، ٢٤٠) (٤:١١٤) (٦٠:١٢) (٦٥:٢، ٢، ٦)، الْمَعْرُوْفِ (٢:١٧٨، ١٨٠، ٢٢٨، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٦، ٢٤١) (٣:١٠٤، ١١٠، ١١٤) (٤:٦، ١٩، ٢٥) (٧:١٥٧) (٩:٦٧، ٧١، ١١٢) (٢٢:٤١) (٣١:١٧)، مَعْرُوْفًا (٢:٢٣٥) (٤:٥، ٨) (٣١:١٥) (٣٣:٦، ٣٢).

مَعْرُوْفَةٌ: پسندیدہ، جانی پہچانی، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (٢٤:٥٣).

الْمَعْزِ: بکرے، بکریاں، اسم جنس (واحد جمع اور مذکر و مؤنث)، اس کا واحد مَاعِزٌ آتا ہے اور کبھی ایک بکری کو مَاعِزَةٌ بھی کہتے ہیں۔ (٦:١٤٣).

مَعْزِلٍ: الگ جگہ، کنارہ، (ضرب ا) عَزْلٌ (علیحدہ کرنا) سے، اسم ظرف مکان۔ (١١:٤٢).

مَعْزُوْلُوْنَ: الگ کیے ہوئے یعنی روکے گئے، (ضرب) عَزْلٌ (جدا کر دینا/علیحدہ کر دینا، معزول کرنا، باز رکھنا) سے، اسم مفعول جمع مذکر، مَعْزُوْلٌ واحد۔ (٢٦:٢١٢).

مِعْشَارَ: دسواں حصہ، اسم ہے، [مادہ؛ عشر]۔ (٣٤:٤٥).

مَعْشَرَ: بڑا گروہ، جماعت، مَعَاشِرُ جمع، [مادہ؛ عشر]۔ عَشَر دس کیلئے آتا ہے، چونکہ دس کی تعداد کو کامل مانا جاتا ہے اس لیے اس میں جتھے اور گروہ کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ چنانچہ مَعْشَرٌ سے مراد پورا کامل گروہ یعنی بڑا گروہ، اسی طرح عَشِیْرَةٌ سے مراد کامل خاندان اور مُعَاشَرَةٌ؛ اچھا برتاؤ جیسے خاندان والوں میں ہونا چاہیے۔ (٦:١٢٨، ١٣٠) (٥٥:٣٣).

الْمُعْصِرٰتِ: نچوڑنے والیاں، برسانے والی بدلیاں، (افعال ا) اِعْصَارٌ (نچوڑنا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث، مُعْصِرَةٌ واحد۔ (٧٨:١٤).

مَعْصِیَتِ: نافرمانی کرنا، گناہ، نافرمانی، (مضاف)، مصدر میمی (باب ضرب۹؛ عَصٰی.یَعْصِیْ)۔ (٥٨:٨، ٩).

مُعَطَّلَةٍ: خالی چھوڑے ہوئے، ویران، بیکار، (تفعیل ا) تَعْطِیْلٌ

سے،اسم مفعول واحد مؤنث۔(٤٥:٢٢)۔

مُعَقِّبَ: رد کرنے والا، لوٹا دینے والا، (تفعیل ا) تَعْقِيْبٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(٤١:١٣)۔

مُعَقِّبٰتٌ: باری باری سے روز وشب میں آنے والے ملائکہ، (تفعیل) تَعْقِيْبٌ سے،اسم فاعل جمع مؤنث، مُعَقِّبَةٌ واحد۔ (١١:١٣)۔

مَعَكَ: (مَعَ.كَ) تیرے ساتھ، مَعَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٢:٤، ١٠٢) (٨٨:٧، ١٣٤) (٤٨:١١، ١١٢) (٢٨:٢٣) (٤٧:٢٧) (٥٧:٢٨) (٥٠:٣٣) (٢٠:٧٣)۔

مَعَكُمْ: (مَعَ.كُمْ) تم سب کے ساتھ، مَعَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٤:٢، ٤١) (٨١:٣، ٨١) (٤٧:٤، ١٤١) (١٢:٥، ٥٣) (٩٤:٦) (٧١:٧) (١٢:٨، ٧٥) (٤٢:٩، ٥٢) (٢٠:١٠، ١٠٢) (٩٣:١١) (٦٦:١٢) (١٥:٢٦) (١٠:٢٩) (١٩:٣٦) (٥٩:٣٨) (٣٥:٤٧) (٣١:٥٢) (٤:٥٧، ١٤) (١١:٥٩)۔

مَعَكُمَا: (مَعَ.كُمَا) تم دونوں کے ساتھ، مَعَ مضاف، كُمَا (ضمیر تثنیہ حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٤٦:٢٠)۔

مَعْكُوْفًا: بند پڑی ہوئی/ روکی ہوئی، (نصر،ضرب ا) عُكُوْفٌ سے،اسم مفعول واحد مذکر۔(٢٥:٤٨)۔

الْمُعَلَّقَةِ: لٹکائی گئی، اُدھر میں چھوڑی ہوئی/لٹکی ہوئی، (تفعیل ا) تَعْلِيْقٌ (لٹکانا) سے،اسم مفعول واحد مؤنث۔(١٢٩:٤)۔

مُعَلَّمٌ: سکھایا ہوا، تعلیم دیا ہوا، (تفعیل) تَعْلِيْمٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(١٤:٤٤)۔

مَعْلُوْمٌ: جانا ہوا، معین، مقرر، (سمع ا) عِلْمٌ (جاننا) و (نصر، ضرب ا) عَلْمٌ (نشان لگانا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(٤:١٥) (٤١:٣٧، ١٦٤) (٢٤:٧٠)، مَعْلُوْمٍ (٢١:١٥) (٣٨:٢٦، ١٥٥) (٥٠:٥٦) (٢٢:٧٧)، الْمَعْلُوْمِ (٣٨:١٥) (٨١:٣٨)۔

مَعْلُوْمٰتٌ: معلوم، جانے ہوئے، (سمع) عِلْمٌ (جاننا) سے، اسم مفعول جمع مؤنث، مَعْلُوْمَةٌ واحد۔ (١٩٧:٢)، مَعْلُوْمٰتٍ (٢٨:٢٢)۔

مُعَمَّرٍ: عمر رسیدہ، بڑی عمر والا، (تفعیل ا) تَعْمِيْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(١١:٣٥)۔

الْمَعْمُوْرِ: آباد کیا ہوا، (نصر ا) عِمَارَةٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرِ سے مراد وہ مسجد جو ساتویں آسمان پر ہے اور ہر وقت فرشتوں سے آباد رہتی ہے، روزانہ اس میں ستر ہزار فرشتے آتے ہیں جو واپس جانے کے بعد پھر لوٹ کر واپس نہیں آتے۔ اس کا نام صراخ بھی ہے، جس طرح زمین پر کعبہ ہے اسی طرح آسمان پر صراخ کا مرتبہ ہے۔(٤:٥٢)۔

مَعَنَا: (مَعَ.نَا) ہمارے ساتھ، مَعَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٤٠:٩) (٤٢:١١) (١٢:١٢، ٦٣) (٤٧:٢٠) (١٧:٢٦)۔

الْمُعَوِّقِيْنَ: روکنے والے، منع کرنے والے، (تفعیل ۸؛ عَوَّقَ.يُعَوِّقُ) تَعْوِيْقٌ (روکنا، منع کرنا، خیر اور بھلائی کے کاموں سے روکنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُعَوِّقٌ واحد۔(١٨:٣٣)۔

مَعَهٗ: (مَعَ.هٗ) اس کے ساتھ، مَعَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢١٤:٢، ٢٤٩) (١٤٦:٣) (٣٦:٥) (٦٤:٧، ٧٢، ١٣١، ١٥٧) (٨٨:٩) (٧٣:١٠) (١٢:١١، ٤٠، ٥٨، ٦٦، ٩٤) (١٨:١٣) (٤٢:١٧، ١٠٣) (٩١:٢٣) (٦٢:٢٤) (٧:٢٥، ٣٥) (٦٥:٢٦، ١١٩) (١٠:٣٤) (١٨:٣٨) (٤٧:٣٩) (٢٥:٤٠) (٢٩:٤٨) (٤:٦٠) (٨:٦٦)، مَعَهٗ (٣٦:١٢) (١٠٢:٣٧) (٥٣:٤٣)۔

مَعَهَا: (مَعَ.هَا) اس کے ساتھ، مَعَ مضاف، هَا (ضمیر واحد

غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۲۱:۵۰).

مَعَهُمْ: (مَعَ.هُمْ) ان سب کے ساتھ، مَعَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۹:۲، ۹۱، ۱۰۱، ۲۱۳) (۷۲:۴، ۷۳، ۱۰۸، ۱۴۰) (۱۵۰:۶) (۸۴:۲۱) (۴۳:۳۸) (۲۵:۵۷) (۷:۵۸) (۱۲:۵۹).

مَعِيَ: (مَعِ.ىَ) میرے ساتھ، مَعِ مضاف، ىَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۰۵:۷) (۸۳:۹، ۸۳) (۶۷:۱۸، ۷۲، ۷۵) (۲۴:۲۱) (۶۲:۲۶، ۱۱۸) (۳۴:۲۸) (۲۸:۶۷).

مَعِيْشَةً: معیشت، گزران، سامان زندگی، روزی، مَعَايِشُ جمع، [مادہ عیش]۔(۱۲۴:۲۰).

مَعِيْشَتَهَا: (مَعِيْشَةَ.هَا) اس کا سامان زندگی، مَعِيْشَةَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۵۸:۲۸).

مَعِيْشَتَهُمْ: (مَعِيْشَةَ.هُمْ) ان کا سامان زندگی، مَعِيْشَةَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۲:۴۳).

مَعِيْنٍ: جاری، رواں، (فتح ا) مَعْنٌ (جاری ہونا، نرم رفتار سے بہنا) سے، صفت مشبہ مفرد۔(۵۰:۲۳) (۴۵:۳۷) (۱۸:۵۶) (۳۰:۶۷).

مَغٰرٰتٍ: گڑھے، غار، مَغَارَةٌ واحد، یہ (نصر ۶؛ غَارَ.يَغُوْرُ) غَوْرٌ سے اسم ظرف ہے۔(۵۷:۹).

الْـمَغَارِبِ: مغرب، سورج غروب ہونے کی جگہیں، مَغْرِبٌ کی جمع۔(۴۰:۷۰).

مَغَارِبَهَا: (مَغَارِبَ.هَا) اس کے مغرب، مَغَارِبَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۳۷:۷).

مُغَاضِبًا: غصے والا، غضبناک، ناراض، (مفاعلہ ا) مُغَاضَبَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۸۷:۲۱).

مَغَانِمُ: غنیمتیں، وہ مال و اسباب جو کفار کی لڑائی سے مسلمانوں کو ہاتھ لگے، مَغْنَمٌ واحد، (سمع ا) غَنْمٌ و غَنِيْمَةٌ سے مصدر میمی۔ (۹۴:۴)، مَغَانِمَ (۱۵:۴۸، ۱۹، ۲۰).

مُغْتَسَلٌ: چشمہ، نہانے کی جگہ، وہ چیز جس سے غسل کیا جائے یعنی پانی، (افتعال ا) اِغْتِسَالٌ سے، مصدر میمی یا ظرف مکان۔ (۴۲:۳۸).

الْمَغْرِبُ: مغرب، سورج غروب ہونے کی جگہ، (نصر) غَرُوْبٌ سے، اسم ظرف، مَغَارِبُ جمع۔ (۱۱۵:۲، ۱۴۲)، الْمَغْرِبِ (۱۷۷:۲، ۲۵۸) (۲۸:۲۶) (۹:۷۳)، مَغْرِبَ (۸۶:۱۸).

الْمَغْرِبَيْنِ: غروب ہونے کے دو مقام ایک سردی کا ایک گرمی کا، مَغْرِبٌ کا تثنیہ (بحالت نصب و جر)۔(۱۷:۵۵).

مُغْرَقُوْنَ: ڈبو دیئے گئے، ڈوبے ہوئے، غرق ہونے والے، (افعال ا) اِغْرَاقٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مُغْرَقٌ واحد۔(۳۷:۱۱) (۲۷:۲۳) (۲۴:۴۴).

الْـمُغْـرَقِيْنَ: ڈبو دیئے گئے، (افعال) اِغْرَاقٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)۔(۴۳:۱۱).

مَغْرَمٍ: تاوان، جرمانہ/ ڈنڈ جس کا دینا ضروری ہو، (سمع ا) غُرْمٌ (قرض/تاوان وغیرہ ادا کرنا) سے، مصدر میمی، مَغَارِمُ جمع۔ (۴۰:۵۲) (۴۶:۶۸)، مَغْرَمًا (۹۸:۹).

مُغْرَمُوْنَ: قرضدار، تاوان زدہ، (افعال ا) اِغْرَامٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُغْرَمٌ واحد۔(۶۶:۵۶).

الْمَغْشِيِّ: بیہوشی، جس پر بیہوشی طاری ہو، (سمع ا؛ غَشِيَ. يَغْشٰى) غَشْيٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۲۰:۴۷).

الْـمَغْضُوْبِ: غصہ کیا گیا، غضب کیا گیا، (سمع) غَضَبٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۷:۱).

مَغْفِرَةٌ: مغفرت، معافی، مغفرت کرنا، گناہ چھپانا، معاف کرنا، مصدر میمی ہے، (ضرب ا) غَفْرٌ سے۔(۲۶۳:۲) (۱۳۶:۳،

(۱۵۷) (۹:۵) (۴:۸، ۷۴) (۱۱:۱۱) (۲۲:۵۰) (۲۶:۲۴) (۴:۳۴) (۷:۳۵) (۱۵:۴۷) (۳:۴۹) (۲۰:۵۷) (۱۲:۶۷)، مَغْفِرَةٍ (۳:۱۳۳) (۶:۱۳) (۱۱:۳۶) (۴۳:۴۱) (۲۱:۵۷)، مَغْفِرَةً (۲:۲۶۸) (۹۶:۴) (۳۳:۳۵) (۴۸:۲۹)، الْمَغْفِرَةِ (۲:۱۷۵، ۲۲۱) (۵۳:۳۲) (۷۴:۵۶).

مَغْلُوْبٌ: دبایا ہوا، عاجز، (ضرب ا) غَلَبَةٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۵۴:۱۰).

مَغْلُوْلَةٌ: بندھا ہوا، بند، کامل بخیل، (نصر ۵: غَلَّ.يَغُلُّ) غَلٌّ (باندھنا، جکڑنا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۵:۶۴)، مَغْلُوْلَةً (۱۷:۲۹).

مُغْنُوْنَ: دفع کرنے والے، دور کرنے والے، (افعال ۱۱: اَغْنٰى.يُغْنِىْ) اِغْنَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُغْنٍ واحد۔ (۱۴:۲۱) (۴۰:۴۷).

مُغَيِّرًا: بدلنے والا، (تفعیل ۹: غَيَّرَ.يُغَيِّرُ) تَغْيِيْرٌ (بدلنا، تبدیل کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: غیر]۔ (۸:۵۳).

الْمُغِيْرٰتِ: غارت گری کرنے والیاں، چھاپہ مارنے والے، دشمن پر لوٹ ڈالنے والے، (افعال ۸: اَغَارَ.يُغِيْرُ) اِغَارَةٌ (لوٹ ڈالنا، گھوڑے کا تیز دوڑنا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُغِيْرَةٌ واحد، [مادہ: غور]۔ (۱۰۰:۳).

مَفَاتِحُ: کنجیاں، چابیاں، (فتح) فَتْحٌ سے، اسم آلہ جمع، مِفْتَاحٌ واحد۔ (۶:۵۹).

مَفَاتِحَهٗ: (مَفَاتِحَ.هٗ) اس کی کنجیاں یا خزانے، مَفَاتِحَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۴:۶۱) (۲۸:۷۶).

مَفَازًا: مراد پانا، کامیابی، مقام کامیابی، (نصر ۶: فَازَ.يَفُوْزُ) فَوْزٌ (کامیاب ہونا، نجات پانا) سے مصدر میمی یا ظرف مکان۔ (۷۸:۳۱).

مَفَازَةٍ: کامیابی، کامیاب ہونا، نجات، چھٹکارا، (نصر) فَوْزٌ سے، مصدر میمی۔ (۳:۱۸۸).

مَفَازَتِهِمْ: (مَفَازَةِ.هِمْ) ان کا کامیاب ہونا، ان کی کامیابی، مَفَازَةِ (مصدر میمی، باب نصر) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۹:۶۱).

مُفَتَّحَةً: کھولے گئے، کھلے ہوئے، (تفعیل ا) تَفْتِيْحٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۳۸:۵۰).

مُفْتَرٍ: اپنی طرف سے بنانے والا، جھوٹ گھڑنے والا، (افتعال: اِفْتَرٰى.يَفْتَرِىْ) اِفْتِرَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (منقوص، بحالت رفع و جر، یہاں محلًا مرفوع ہے)، [مادہ: فری]۔ (۱۶:۱۰۱).

مُفْتَرُوْنَ: اپنی طرف سے بنانے والے، جھوٹ گھڑنے والے، بہتان باندھنے والے، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُفْتَرٍ واحد۔ (۱۱:۵۰).

مُفْتَرًى: خود ساختہ، بنایا ہوا/گھڑا ہوا، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر (مقصور، بحالت رفع و نصب و جر، یہاں محلًا مرفوع ہے)۔ (۲۸:۳۶) (۳۴:۴۳).

مُفْتَرَيٰتٍ: خود ساختہ، بنائی ہوئیں/گھڑی ہوئیں، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُفْتَرَاةٌ واحد۔ (۱۱:۱۳).

الْمُفْتَرِيْنَ: افترا کرنے والے، جھوٹ باندھنے والے، اپنی طرف سے بنا کر لانے والے، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُفْتَرٍ واحد۔ (۷:۱۵۲).

الْمَفْتُوْنُ: مجنون، دیوانہ، فتنہ میں پڑا ہوا، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۶۸:۶).

الْمَفَرُّ: بھاگنا، بھاگنے کی جگہ، (ضرب ۵: فَرَّ.يَفِرُّ) فِرَارٌ سے، مصدر میمی یا اسم ظرف مکان۔ (۷۵:۱۰).

مُفْرَطُوْنَ: آگے بھیجے ہوئے، افراط کیے ہوئے، سرکشی میں ڈالے ہوئے، (افعال۱) اِفْرَاطٌ (حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا) سے،اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)،مُفْرَطٌ واحد۔(۱۶ : ۶۲).

مَفْرُوْضًا: فرض کیا گیا،مقرر کیا گیا،(ضرب)فَرْضٌ سے،اسم مفعول واحد مذکر۔(۴ : ۷، ۱۱۸).

اَلْمُفْسِدَ: فساد کرنے والا، تباہ کار، بگاڑ پیدا کرنے والا، (افعال)اِفْسَادٌ سے،اسم فاعل واحد مذکر۔(۲ : ۲۲۰).

مُفْسِدُوْنَ: فساد کرنے والے،تباہ کار، بگاڑ پیدا کرنے والے، (افعال)اِفْسَادٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُفْسِدٌ واحد۔(۱۸ : ۹۴)، اَلْمُفْسِدُوْنَ (۲ : ۱۲).

مُفْسِدِيْنَ:مُفْسِدٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (۲ : ۶۰) (۷ : ۷۴) (۱۱ : ۸۵) (۲۶ : ۱۸۳) (۲۹ : ۳۶)، اَلْمُفْسِدِيْنَ (۳ : ۶۳) (۵ : ۶۴) (۷ : ۸۶، ۱۰۳، ۱۴۲) (۱۰ : ۴۰، ۸۱، ۹۱) (۲۷ : ۱۴) (۲۸ : ۴، ۷۷) (۲۹ : ۳۰) (۳۸ : ۲۸).

مُفَصَّلًا: تفصیل وار، الگ الگ بیان کیا گیا،واضح بیان کیا ہوا، (تفعیل ۱)تَفْصِيْلٌ سے،اسم مفعول واحد مذکر۔(۶ : ۱۱۴).

مُفَصَّلٰتٍ: کھلی، تفصیل وار، واضح بیان کی ہوئیں، (تفعیل)تَفْصِيْلٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)،مُفَصَّلَةٌ واحد۔(۷ : ۱۳۳).

مَفْعُوْلًا: کیا ہوا،پورا کیا ہوا،(فتح)فِعْلٌ سے،اسم مفعول واحد مذکر۔(۴ : ۴۷) (۸ : ۴۲، ۴۴) (۱۷ : ۵، ۱۰۸) (۳۳ : ۳۷) (۷۳ : ۱۸).

اَلْمُفْلِحُوْنَ: فلاح پانے والے،(افعال)اِفْلَاحٌ سے،اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُفْلِحٌ واحد۔(۲ : ۵) (۳ : ۱۰۴) (۷ : ۸، ۱۵۷) (۹ : ۸۸) (۲۳ : ۱۰۲) (۲۴ : ۵۱) (۳۰ : ۳۸) (۳۱ : ۵) (۵۸ : ۲۲) (۵۹ : ۹) (۶۴ : ۱۶).

اَلْمُفْلِحِيْنَ: کامیاب، مراد پانے والے، (افعال) اِفْلَاحٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُفْلِحٌ واحد۔ (۲۸ : ۶۷).

اَلْمَقَابِرَ: قبرستان، قبریں، مَقْبَرَةٌ کی جمع، اسم ظرف مکان، (نصر،ضرب۱)قَبْرٌ سے۔(۱۰۲ : ۲).

مَقَاعِدَ: بیٹھنے کی جگہیں،ٹھکانے،گھات لگانے کے مقام،(نصر۱) قُعُوْدٌ سے، اسم ظرف مکان جمع، مَقْعَدٌ واحد۔ (۳ : ۱۲۱) (۷۲ : ۹).

مَقَالِيْدُ: کنجیاں،خزانے،وہ قدرت جو ساری کائنات کو محیط ہے، مِقْلِيْدٌ واحد،[مادہ:قلد]۔(۳۹ : ۶۳) (۴۲ : ۱۲).

مَقَامٌ: کھڑے ہونے کی جگہ،(نصر۶؛قَامَ.يَقُوْمُ)قِيَامٌ سے،اسم ظرف مکان۔ (۳۷ : ۱۶۴)، مَقَامٍ (۲۶ : ۵۸) (۴۴ : ۲۶، ۵۱)، مَقَامِ (۲ : ۱۲۵)، مَقَامَ (۵۵ : ۴۶) (۷۹ : ۴۰)، مَقَامُ (۳ : ۹۷)، مَقَامًا (۱۷ : ۷۹) (۱۹ : ۷۳).

مُقَامَ: مقام، جگہ،ٹھہرنے کی جگہ، (افعال۸: اَقَامَ.يُقِيْمُ) اِقَامَةٌ سے،اسم ظرف مکان۔(۳۳ : ۱۳)، مُقَامًا (۲۵ : ۶۶، ۷۶).

اَلْمُقَامَةِ: قیام دوامی، (بہشت کا) قیام، آباد ہونا، رہنا، جائے قیام،(افعال)اِقَامَةٌ سے،مصدر میمی یا ظرف مکان۔(۳۵ : ۳۵).

مَقَامِعُ: گرز،ہتھوڑے،(فتح۱)قَمْعٌ سے، اسم آلہ جمع،مِقْمَعَةٌ واحد۔(۲۲ : ۲۱).

مَقَامِكَ: (مَقَامِ.كَ) تیری جگہ،مَقَامِ(اسم ظرف) مضاف،كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۷ : ۳۹).

مَقَامَهُمَا: (مَقَامَ.هُمَا) ان دونوں کی جگہ،مَقَامَ(اسم ظرف) مضاف،هُمَا(ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵ : ۱۰۷).

مَقَامِيْ: (مَقَامِ.یْ) میرا رہنا،میرا کھڑا ہونا،مَقَامِ(مصدر میمی) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۰ : ۷۱) (۱۴ : ۱۴).

اَلْمَقْبُوْحِيْنَ: بدحال لوگ،دوزخی،(فتح۱) قَبْحٌ (خیر سے دور

کرنا، بدحال کرنا، برائی کرنا) و (کرم ا) قَبَاحَةٌ (بدنما ہونا، برا ہونا) سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مَقْبُوحٌ واحد۔ (۴۲:۲۸).

مَقْبُوْضَةٌ: قبضہ میں کی ہوئی، باقبضہ، مقبوضہ، (ضرب ا) قَبْضٌ و قَبْضَةٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۲:۲۸۳).

مَقْتٌ: سخت ناپسندیدہ، گناہ، غصہ، بیزاری، بغض رکھنا، کسی شخص کو کسی برائی کا مرتکب دیکھ کر اس سے بغض رکھنا، ناخوشی کی بات ہونا، (مضاف)، مصدر ہے (نصرا: مَقَتَ. يَمْقُتُ کا)۔ (۴۰:۱۰)، مَقْتًا (۴:۲۲) (۳۵:۳۹) (۴۰:۳۵) (۶۱:۳).

مُقْتَحِمٌ: ہولناک مقام میں گھس پڑنے والا، دھنسنے والا، درمیان میں آنے والا، (افتعال ا) اِقْتِحَامٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۳۸:۵۹).

مُقْتَدِرٍ: بااقتدار، ہر طرح کی قدرت رکھنے والا، (افتعال ا) اِقْتِدَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۵۴:۴۲، ۵۵)، مُقْتَدِرًا (۱۸:۴۵).

مُقْتَدِرُوْنَ: قدرت والے، ہر طرح قابو رکھنے والے، (افتعال) اِقْتِدَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُقْتَدِرٌ واحد۔ (۴۳:۴۲).

مُقْتَدُوْنَ: پیروی کرنے والے، پیچھے پیچھے چلنے والے، نقل کرنے والے، (افتعال ا: اِقْتَدٰی. يَقْتَدِیْ) اِقْتِدَاءٌ (کسی کی پیروی کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُقْتَدٍ واحد، [مادہ: قدو]۔ (۴۳:۲۳).

اَلْمُقْتِرِ: نادار، تنگ دست، فقیر ومحتاج، (افعال ا) اِقْتَارٌ (مال کا کم ہونا/تھوڑے مال والا ہونا، تنگی کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲:۲۳۶).

مُقْتَرِفُوْنَ: کمانے والے، بری کمائی کرنے میں اس کا استعمال زیادہ ہے، (افتعال ا) اِقْتِرَافٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُقْتَرِفٌ واحد۔ (۶:۱۱۳).

مُقْتَرِنِيْنَ: ملنے والے، ساتھ ساتھ، پرا باندھنے والے، (افتعال ا) اِقْتِرَانٌ (کسی چیز کے ساتھ متصل ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُقْتَرِنٌ واحد۔ (۴۳:۵۳).

اَلْمُقْتَسِمِيْنَ: بانٹ لینے والے، تقسیم کرنے والے، (افتعال ا) اِقْتِسَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُقْتَسِمٌ واحد۔ (۱۵:۹۰).

مُقْتَصِدٌ: سیدھے راستے پر قائم، (افتعال ا) اِقْتِصَادٌ سے جسکے معنی کسی معاملے میں اعتدال ومیانہ روی اور استقامت اختیار کرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۳۱:۳۲) (۳۵:۳۲).

مُقْتَصِدَةٌ: سیدھی راہ پر قائم، راہ راست پر چلنے والی، معتدل، (افتعال) اِقْتِصَادٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۵:۶۶).

مَقْتِكُمْ: (مَقْتِ. كُمْ) تمہاری بیزاری، مَقْتِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۰:۱۰).

مِقْدَارٍ: مقررہ اندازہ، ہر چیز کی انتہا، وہ چیز جس کے ذریعے کسی چیز کا وزن یا اس کی تعداد ظاہر ہو، مَقَادِيْرُ جمع۔ آخری معنی کے لحاظ سے (ضرب) قَدْرٌ سے اسم آلہ ہے۔ (۱۳:۸).

مِقْدَارُهٗ: (مِقْدَارُ. هٗ) اس کی مقدار، اس کا حسابی اندازہ، مِقْدَارُ (مَقَادِيْرُ جمع، [مادہ: قدر]) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۲:۵) (۷۰:۴).

اَلْمُقَدَّسِ: مقدس، پاک صاف، پاک کیا ہوا، (تفعیل ا) تَقْدِيْسٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۲۰:۱۲) (۷۹:۱۶).

اَلْمُقَدَّسَةَ: مقدس، پاک صاف، پاک کی ہوئی، (تفعیل) تَقْدِيْسٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۵:۲۱).

مَقْدُوْرًا: ٹھہرایا جاچکا، مقرر کردہ، (نصر، ضرب) قَدْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۳۳:۳۸).

مَقْرَبَةٍ: نزدیکی، قرابت، رشتہ، (سمع) قُرْبٌ سے، مصدر میمی،

ذَامَقْرَبَةٍ: رشتہ دار، قرابت دار۔(۱۵:۹۰)۔

اَلْمُقَرَّبُوْنَ: قریب کیے ہوئے، زیادہ عزت والے، (تفعیل ۱) تَقْرِیْبٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مُقَرَّبٌ واحد۔(۱۷۲:۴) (۱۱:۵۶) (۲۸،۲۱:۸۳)۔

اَلْمُقَرَّبِیْنَ: قریب کیے ہوئے، زیادہ عزت والے، (تفعیل) تَقْرِیْبٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُقَرَّبٌ واحد۔(۴۵:۳) (۱۱۴:۷) (۴۲:۲۶) (۸۸:۵۶)۔

مُقَرَّنِیْنَ: جکڑے ہوئے، کس کر باندھے ہوئے، (تفعیل ۱) تَقْرِیْنٌ (باندھنا، جمع کرنا) سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُقَرَّنٌ واحد۔(۴۹:۱۴) (۱۳:۲۵) (۳۸:۳۸)۔

مُقْرِنِیْنَ: قابو میں لانے والے، بس میں کرنے والے، (افعال ۱) اِقْرَانٌ (کسی چیز کی طاقت رکھنا، قادر ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُقْرِنٌ واحد۔(۱۳:۴۳)۔

اَلْمُقْسِطِیْنَ: انصاف کرنے والے، (افعال ۱) اِقْسَاطٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُقْسِطٌ واحد۔(۴۲:۵) (۹:۴۹) (۸:۶۰)۔

اَلْمُقَسِّمٰتِ: بانٹنے والیاں، (تفعیل ۱) تَقْسِیْمٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُقَسِّمَةٌ واحد۔(۴:۵۱)۔

مَقْسُوْمٌ: بانٹا ہوا، بانٹ کر علیحدہ کیا ہوا، (ضرب ۱) قَسْمٌ (تقسیم کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۴۴:۱۵)۔

مُقَصِّرِیْنَ: کتروانے والے، کم کرنے والے، (تفعیل ۱) تَقْصِیْرٌ (کسی چیز کو چھوٹا کرنا، کتروانا، قدرت رکھنے کے باوجود کسی کام سے رک جانا/ترک کر دینا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُقَصِّرٌ واحد۔(۲۷:۴۸)۔

مَقْصُوْرٰتٌ: چھپائی ہوئیں، مستورات، پردہ نشین، مسہریوں کے پردوں کے اندر چھپی ہوئیں، (نصر، ضرب) قَصْرٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث، مَقْصُوْرَةٌ واحد۔(۷۲:۵۵)۔

مَقْضِیًّا: فیصل شدہ، مقرر، (ضرب ۹: قَضٰی.یَقْضِیْ) قَضَاءٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۷۱،۲۱:۱۹)۔

مَقْطُوْعٌ: کاٹی ہوئی، (فتح) قَطْعٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۶۶:۱۵)۔

مَقْطُوْعَةٍ: کاٹی ہوئی، ٹوٹی ہوئی، قطع کردہ جسکا سلسلۂ عطا کاٹ دیا گیا ہو/ختم کر دیا گیا ہو، (فتح) قَطْعٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۳۳:۵۶)۔

مَقْعَدِ: مقام، جگہ، بیٹھنے کی جگہ، (نصر ۱) قُعُوْدٌ سے، اسم ظرف مکان، مَقَاعِدُ جمع۔(۵۵:۵۴)۔

مَقْعَدِهِمْ: (مَقْعَدِ.هِمْ) ان کا بیٹھ رہنا، مَقْعَدِ (مصدر میمی) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۸۱:۹)۔

مُقْمَحُوْنَ: گردن پھنسنے کی وجہ سے سر اوپر کو اٹھے ہوئے، پشت کی طرف سر بندھے ہوئے، سر اُلارے ہوئے، (افعال ۱) اِقْمَاحٌ (سر کا اُٹھا ہوا ہونا) سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُقْمَحٌ واحد۔(۸:۳۶)۔

اَلْمُقَنْطَرَةِ: ڈھیر کی ہوئی، انبار لگائی ہوئی، اونچے ڈھیر لگائے ہوئے/ جمع کیے ہوئے، (فعللہ ۱) قَنْطَرَةٌ (اونچا ڈھیر لگانا، بلند عمارت بنانا، بہت مال والا ہونا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۱۴:۳)۔

مُقْنِعِیْ: اٹھانے والے، (اپنے سروں کو) اٹھائے ہوئے، (افعال ۱) اِقْنَاعٌ (سر یا آواز کو بلند کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، یہاں منصوب مضاف ہے (اضافت کے سبب سے نون اعرابی گر گیا، یعنی اصل میں مُقْنِعِیْنَ تھا)، مُقْنِعٌ واحد۔(۴۳:۱۴)۔

اَلْمُقْوِیْنَ: مسافر لوگ، محتاج لوگ، (افعال ۱۴: اَقْوٰی.یُقْوِیْ) اِقْوَاءٌ (محتاج ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُقْوٍ واحد، [مادہ: قوی]۔ یہ اضداد میں سے ہے، مالدار اور غنی کو بھی مُقْوِی کہتے ہیں، اس وقت اس کا ماخذ قُوَّةٌ ہوتا ہے۔ اور جب فقیر یا

محتاج کو کہتے ہیں تو اس وقت اس کا ماخذ قِیٌّ یاقَوَاءٌ ہوتا ہے جس کے معنی گھر کے خالی ہونے یا ویران اور چٹیل میدان کے ہیں، فقیر کا پیٹ بھی خالی، جیب بھی خالی اور گھر بھی خالی۔(۵۶: ۷۳).

مُقِیْتًا: قادر/ طاقتور، نگران، روزی دینے والا، (افعال۸؛ اَقَاتَ.یُقِیْتُ) اِقْوَاتٌ و اِقَاتَۃٌ (روزی دینا، حفاظت کرنا، قدرت رکھنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر،[مادہ:قوت]۔(۴: ۸۵).

مَقِیْلًا: خواب گاہ، دوپہر کے آرام کا وقت یا جگہ، قیلولہ کرنا، (ضرب۸؛قَالَ.یَقِیْلُ)قَیْلُوْلَۃٌ سے، اسم ظرف اور مصدر میمی۔ (۲۵: ۲۴).

مُقِیْمٌ: ہمیشہ رہنے والا، دوامی، قائم کرنے والا، (افعال۸؛ اَقَامَ.یُقِیْمُ)اِقَامَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۵: ۳۷) (۹: ۲۱، ۶۸) (۱۱: ۳۹) (۳۹: ۴۰)، مُقِیْمٍ (۱۵: ۷۶) (۴۲: ۴۵)، مُقِیْمَ (۱۴: ۴۰).

الْـمُقِیْمِیْ: پابندی اور تعدیل ارکان کے ساتھ ادا کرنے والے، قائم کرنے والے، (افعال)اِقَامَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، اصل میں الْمُقِیْمِیْنَ تھا، ن اعرابی گر گیا، مُقِیْمٌ واحد۔(۲۲: ۳۵).

الْمُقِیْمِیْنَ: قائم کرنے والے، سیدھے کھڑے ہونے والے، پابندی اور تعدیل ارکان کے ساتھ ادا کرنے والے، (افعال)اِقَامَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُقِیْمٌ واحد۔ (۴: ۱۶۲).

مُکَآءً: منہ سے سیٹی بجانا، چٹکی بجانا، مَکَا.یَمْکُوْ کا مصدر (باب نصر۷)،[مادہ:مکو]۔(۸: ۳۵).

مَکَان: جگہ، گھر، مقام، قیام گاہ، مقام مرتبہ، (نصر۲)کَوْنٌ سے، اسم ظرف مکان، اَمْکِنَۃٌ جمع۔ (۱۰: ۲۲) (۱۴: ۱۷) (۱۶: ۱۱۲) (۲۲: ۳۱) (۲۵: ۱۲) (۳۴: ۵۱، ۵۲، ۵۳) (۴۱: ۴۴) (۵۰: ۴۱)، مَکَانَ (۴: ۲۰) (۷: ۹۵) (۱۶: ۱۰۱) (۲۲: ۲۶)، مَکَانًا (۵: ۶۰) (۱۲: ۷۷) (۱۹: ۱۶، ۲۲، ۵۷، ۷۵) (۲۰: ۵۸) (۲۵: ۱۳، ۳۴).

مَکَانَتِکُمْ: (مَکَانَۃِ.کُمْ) تمہاری جگہ، تمہارا مقام، مَکَانَۃِ (اسم ظرف کَوْنٌ سے، مَکَانَاتٌ جمع) مضاف، کُمْ(ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶: ۱۳۵) (۱۱: ۹۳، ۱۲۱) (۳۹: ۳۹).

مَکَانَتِھِمْ: (مَکَانَۃِ.ھِمْ) ان کی جگہ، ان کا مقام، مَکَانَۃِ(اسم ظرف) مضاف، ھِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۶: ۶۷).

مَکَانَـکُمْ: (مَکَانَ.کُمْ) تمہاری جگہ، تمہارا مقام، مَکَانَ (اسم ظرف) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۰: ۲۸).

مَکَانَـہٗ: (مَکَانَ.ہٗ) اس کی جگہ، اس کا مقام/ رتبہ، مَکَانَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷: ۱۴۳) (۱۲: ۷۸) (۲۸: ۸۲).

مُکِبًّا: سرنگوں، اوندھا، (افعال۵؛ اَکَبَّ.یُکِبُّ) اِکْبَابٌ (اوندھا کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ کبب]۔ (۶۷: ۲۲).

مَکَّـۃَ: مکہ معظّمہ، [مادہ:مکك]۔ یہاں بَطْنِ مَکَّۃَ سے مراد حدیبیہ ہے۔(۴۸: ۲۴).

مَکْتُوْبًا: لکھا گیا، لکھا ہوا، خط، (نصر۱) کِتَابَۃٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۷: ۱۵۷).

مَکَثَ: وہ انتظار میں ٹھہرا، (نصر۱)مَکْثٌ (ٹھہرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲۷: ۲۲).

مُکْثٍ: انتظار کرتے ہوئے، توقف کر کے، ٹھہرنا، توقف کرنا، مصدر (نصر۱؛مَکَثَ.یَمْکُثُ کا)۔(۱۷: ۱۰۶).

الْمُکَذِّبُوْنَ: جھٹلانے والے، جھوٹا قرار دینے والے، (تفعیل۱) تَـکْذِیْبٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُکَذِّبٌ واحد۔(۵۶: ۵۱).

مُکَذِّبِیْنَ: مُکَذِّبٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (۶۹:۴۹)، اَلْمُکَذِّبِیْنَ (۳:۱۳۷) (۶:۱۱) (۱۶:۳۶) (۴۳:۲۵) (۵۲:۱۱) (۵۶:۹۲) (۶۸:۸) (۷۳:۱۱) (۷۷:۱۵، ۱۹، ۲۴، ۲۸، ۳۴، ۳۷، ۴۰، ۴۵، ۴۷، ۴۹) (۸۳:۱۰)۔

مَکْذُوْب: جھوٹا کیا ہوا، جھوٹ، (ضرب) کَذْبٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر (بمعنی مصدر)۔ (۱۱:۶۵)۔

مَکْرٌ: حیلہ، چال، حیلہ کرنا، داؤ کرنا، خفیہ تدبیر کرنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔ (۷:۱۲۳) (۱۰:۲۱)، مَکْرَ (۷:۹۹، ۹۹) (۳۵:۴۳)، مَکْرُ (۳۴:۳۳) (۳۵:۱۰)، اَلْمَکْرُ (۱۳:۴۲) (۳۵:۴۳)، مَکْرًا (۱۰:۲۱) (۲۷:۵۰، ۵۰) (۷۱:۲۲)۔

مَکَرَ: اس نے مکر کیا، اس نے چال چلی، اس نے خفیہ تدبیر کی، (نصر) مَکْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۳:۵۴) (۱۳:۴۲) (۱۶:۲۶)۔

مَکَرْتُمُوْهُ: (مَکَرْتُم.هُ) تم نے اس سے چال چلی، مَکَرْتُم، (نصر) مَکْرٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر (مَکَرْتُمُوْ میں واؤ اشباعی ہے)، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷:۱۲۳)۔

مُکْرِمٍ: عزت دینے والا، (افعال ا) اِکْرَامٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۲:۱۸)۔

مُکَرَّمَةٍ: قابل ادب، عزت دی ہوئی، (تفعیل ا) تَکْرِیْمٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۸۰:۱۳)۔

مُکْرَمُوْنَ: بزرگ، معزز، عزت والے، (افعال) اِکْرَامٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت رفع)، مُکْرَمٌ واحد۔ (۲۱:۲۶) (۳۷:۴۲) (۷۰:۳۵)۔

اَلْمُکْرَمِیْنَ: معزز، (افعال) اِکْرَامٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُکْرَمٌ واحد۔ (۳۶:۲۷) (۵۱:۲۴)۔

مَکَرْنَا: ہم نے تدبیر کی، ہم نے چال چلی، (نصر) مَکْرٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۷:۵۰)۔

مَکَرُوْا: انہوں نے تدبیر کی، انہوں نے چال چلی، (نصر) مَکْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۳:۵۴) (۱۴:۴۶) (۱۶:۴۵) (۲۷:۵۰) (۴۰:۴۵) (۷۱:۲۲)۔

مَکْرُوْهًا: مکروہ، قابل نفرت، ناپسندیدہ، برا، (سمع) کُرْهٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۷:۳۸)۔

مَکْرُهُمْ: (مَکْرُ.هُمْ) ان کا مکر، ان کی تدبیر، مَکْرُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳:۳۳) (۱۴:۴۶، ۴۶)، مَکْرِهِمْ (۲۷:۵۱)، مَکْرَهُمْ (۱۴:۴۶)۔

مَکْرِهِنَّ: (مَکْرِ.هِنَّ) ان کا مکر، ان کی تدبیر، مَکْرِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۱۲:۳۱)۔

مَکْظُوْمٌ: غم سے بھرا ہوا، غم و غصہ سے گھٹا ہوا، مصیبت زدہ، (ضرب ا) کَظْمٌ (ضبط کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۶۸:۴۸)۔

مُکَلِّبِیْنَ: شکار کی تعلیم دینے والے، شکار پر چھوڑنے والے، (تفعیل ا) تَکْلِیْبٌ (کتے کو سدھانا، شکار کی تعلیم دینا، شکار پر درندے وغیرہ کو چھوڑنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُکَلِّبٌ واحد۔ (۵:۴)۔

مَکَّنَّا: ہم نے جماؤ عطا کیا، (تفعیل ا) تَمْکِیْنٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۱۲:۲۱، ۵۶) (۱۸:۸۴)۔

مَکَّنّٰکُمْ: (مَکَّنَّا.کُمْ) ہم نے تمہیں جگہ دی، ہم نے تمہیں بااقتدار بنایا، مَکَّنَّا، (تفعیل) تَمْکِیْنٌ سے، ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۷:۱۰) (۴۶:۲۶)۔

مَکَّنّٰهُمْ: (مَکَّنَّا.هُمْ) ہم نے ان کو جگہ دی، ہم نے ان کو جماؤ عطا کیا، ہم نے انہیں بااقتدار بنایا، مَکَّنَّا، (تفعیل) تَمْکِیْنٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۶:۶) (۲۲:۴۱) (۴۶:۲۶)۔

مَکْنُوْنٌ: صاف محفوظ، چھپایا ہوا، پوشیدہ، (نصر۵؛ کَنَّ.یَکُنُّ) کَنٌّ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(٤٩:٣٧) (٢٤:٥٢)، مَکْنُوْنٍ (٧٨:٥٦)، الْمَکْنُوْنِ (٢٣:٥٦).

مَکَّنِّیْ: (مَکَّنَ.نِیْ) اس نے مجھے جگہ دی/ مجھے بااقتدار بنایا/ مجھے اختیار دیا، مَکَّنَ، (تفعیل) تَمْکِیْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(٩٥:١٨).

الْمِکْیَالَ: غلہ ناپنے کا پیمانہ، (ضرب۸؛ کَالَ.یَکِیْلُ) کَیْلٌ سے، اسم آلہ مفرد۔(٨٤:١١، ٨٥).

الْمَکِیْدُوْنَ: داؤوں میں پھنسنے والے، وہ جن کے خلاف خفیہ تدبیر کی گئی ہو، جو مکر کا بدلہ دیے گئے ہوں، مکر کی سزا میں گرفتار، مغلوب اور ہلاک ہونے والے، (ضرب۸؛ کَادَ.یَکِیْدُ) کَیْدٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مَکِیْدٌ واحد۔(٤٢:٥٢).

مَکِیْنٌ: مضبوط، مرتبہ والا، (کرم۱) مَکَانَۃٌ (رتبہ و اعتبار والا ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (٥٤:١٢)، مَکِیْنٍ (١٣:٢٣) (٢١:٧٧) (٢٠:٨١).

مَلَأٌ: سرداروں کی اور بڑے لوگوں کی جماعت، اسم جمع ہے، اس کی جمع اَمْلَاءٌ ہے۔ (٣٨:١١)، الْمَلَإِ (٢٤٦:٢) (٣٤:٢٦) (٨:٣٧) (٦٩:٣٨)، الْمَلَأَ (٢٠:٢٨)، الْمَلَأُ (٦٠:٧، ٦٦، ٧٥، ٨٨، ٩٠، ١٠٩، ١٢٧) (٢٧:١١) (٤٣:١٢) (٣٣:٢٣) (٣٨:٢٨) (٦:٣٨)، الْمَلَؤُا (٢٤:٢٣) (٢٩:٢٧، ٣٢، ٣٨).

مِلْءُ: بھراؤ، اتنی مقدار جس سے کوئی چیز بھر جائے، مِلْءُ الْاَرْضِ: جس سے زمین بھر جائے۔(٩١:٣).

مُلِئْتَ: تو بھر دیا جاتا/ بھر جاتا، (فتح۴) مَلَأٌ سے، ماضی مجہول واحد حاضر مذکر۔(١٨:١٨).

مُلِئَتْ: بھر دیا گیا، (فتح) مَلَأٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(٨:٧٢).

مُلٰقٍ: ملنے والا، پہنچنے والا، (مفاعلہ۱۱؛ لَاقٰی.یُلَاقِیْ) مُلَاقَاۃٌ (ملاقات کرنا، باہم ملنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص ہے، بحالت رفع و جر، یہاں محلًا مرفوع ہے)، [مادہ؛ لقی]۔ (٢٠:٦٩).

مُلٰقُوْا: ملنے والے، ملاقات کرنے والے، (مفاعلہ) مُلَاقَاۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع) مضاف، مُلٰقٍ واحد۔ بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا۔(٤٦:٢، ٢٤٩) (٢٩:١١).

مُلٰقُوْہُ: (مُلٰقُوْا.ہُ) اس سے ملنے والے، مُلٰقُوْا (اسم فاعل جمع مذکر) مضاف، ہُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٢٣:٢).

مُلٰقِیْکُمْ: (مُلٰقِیْ.کُمْ) تم کو پہنچنے والا، تم کو پالینے والا، تمہارا دیدار کرنے والا، مُلٰقِیْ (اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٨:٦٢).

مُلٰقِیْہِ: (مُلٰقِیْ.ہِ) اس سے ملنے والا، مُلٰقِیْ مضاف، ہِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦:٨٤).

مَلٰٓئِکَۃٌ: فرشتے، مَلَکٌ کی جمع۔ (٩٥:١٧) (٦:٦٦)، مَلٰٓئِکَۃً (٢٤:٢٣) (١٤:٤١) (٦٠:٤٣) (٣١:٧٤)، الْمَلٰٓئِکَۃِ (٣٠:٢، ٣١، ٣٤، ١٦١، ١٧٧) (٨٧:٣، ١٢٤، ١٢٥) (١١:٧) (٩:٨، ١٢) (٧:١٥، ٢٨) (٤٠:١٧، ٦١، ٩٢) (٥٠:١٨) (١١٦:٢٠) (٧٥:٢٢) (٤٠:٣٤) (١:٣٥) (٧١:٣٨)، الْمَلٰٓئِکَۃَ (٨٠:٣) (١١١:٦) (٨:١٥) (٢:١٦) (٢٢:٢٥) (١٥٠:٣٧) (٧٥:٣٩) (١٩:٤٣) (٢٧:٥٣)، الْمَلٰٓئِکَۃُ (٢١٠:٢، ٢٤٨) (١٨:٣، ٣٩، ٤٢، ٤٥) (٩٧:٤، ١٦٦، ١٧٢) (٩٣:٦، ١٥٨) (٥٠:٨) (١٣:١٣، ٢٣) (٣٠:١٥) (٢٨:١٦، ٣٢، ٣٣، ٤٩) (١٠٣:٢١) (٢١:٢٥، ٢٥) (٧٣:٣٨) (٣٠:٤١) (٥:٤٢) (٥٣:٤٣) (٢٧:٤٧) (٤:٦٦) (٤:٧٠) (٣٨:٧٨) (٤:٩٧).

مَلٰٓئِکَتُہٗ: (مَلٰٓئِکَۃُ.ہٗ) اس کے فرشتے، مَلٰٓئِکَۃُ

مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۳:۳۳)، مَلٰٓئِكَتِهٖ (۹۸:۲، ۲۸۵) (۱۳۶:٤)، مَلٰٓئِكَتَهٗ (۵۶:۳۳).

مَـلَاۡهٗ: (مَلَا.هٗ) اس کے سردار، مَلَاَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۸:۱۰)، مَلَإِيْهٖ (۱۰۳:۷) (۷۵:۱۰) (۹۷:۱۱) (۴۶:۲۳) (۳۲:۲۸) (۴۶:۴۳).

مَلَإِيْهِمْ: (مَلَإِ.هِمْ) ان کے سردار، مَلَإِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۳:۱۰).

مِلَّةِ: دین، عقیدہ، مذہب، رسم، مِلَلٌ جمع، [مادہ: ملل]۔ (۱۳۰:۲)، مِلَّةَ (۱۳۵:۲) (۹۵:۳) (۱۲۵:٤) (۱۶۱:۶) (۳۷:۱۲، ۳۸) (۱۲۳:۱۶) (۷۸:۲۲)، الْمِلَّةِ (۷:۳۸).

مُلْتَحَدًا: پناہ کی جگہ، پناہ، (افتعال ا) اِلْتِحَادٌ (پناہ لینا، مائل ہونا، پھرنا) سے، اسم ظرف یا مصدر میمی۔ (۲۷:۱۸) (۲۲:۷۲).

مِلَّتِكُمْ: (مِلَّةِ.كُمْ) تمہاری ملت، تمہارا دین، مِلَّةِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۸۹:۷).

مِـلَّتِنَا: (مِـلَّةِ.نَا) ہماری ملت، ہمارا دین، مِلَّةِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۸۸:۷) (۱۳:۱٤).

مِلَّتِهِمْ: (مِلَّةِ.هِمْ) ان کا دین، ان کا مذہب، مِلَّةِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۰:۱۸)، مِلَّتَهُمْ (۱۲۰:۲).

مَلْجَاٍ: مکان، پناہ کی جگہ، (فتح ۴) لَجَأٌ (پناہ پکڑنا) سے، اسم ظرف مکان۔ (۴۷:۴۲)، مَلْجَاَ (۱۱۸:۹)، مَلْجَـًا (۵۷:۹).

مِلْحٌ: نمکین، کھاری، نمک، اسم مفرد (مذکر و مؤنث)۔ (۵۳:۲۵) (۱۲:۳۵).

الْمَلْعُوْنَةَ: پھٹکاری ہوئی، لعنت کیا گیا، (فتح) لَعْنٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۶۰:۱۷).

مَلْعُوْنِيْنَ: پھٹکارے ہوئے، ہانکے ہوئے، راندۂ درگاہ، (فتح) لَعْنٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مَلْعُوْنٌ واحد۔ (۶۱:۳۳).

مُلْقُوْنَ: ڈالنے والے، پیش کرنے والے، (افعال؛ اَلْقٰى.يُلْقِىْ) اِلْقَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُلْقٍ واحد [مادہ: لقی]۔ (۸۰:۱۰) (۴۳:۲۶).

الْمُلْقِيٰتِ: ڈالنے والیاں، القاء کرنے والیاں، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُلْقِيَةٌ واحد۔ (۵:۷۷).

الْمُلْقِيْنَ: ڈالنے والے، پیش کرنے والے، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُلْقٍ واحد۔ (۱۱۵:۷).

مَلِكٌ: بادشاہ، حاکم اعلیٰ، بااقتدار، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، مُلُوْكٌ جمع۔ یہ اصل میں (ضرب) مُلْكٌ سے صیغۂ صفت واحد مذکر ہے، مَلِكَةٌ مؤنث۔ (۷۹:۱۸)، مَلِكِ (۲:۱۱٤)، الْمَلِكِ (۷۲:۱۲، ۷۶) (۱:۶۲)، الْمَلِكُ (۴۳:۱۲، ۵۰، ۵٤) (۱۱٤:۲۰) (۱۱۶:۲۳) (۲۳:۵۹)، مَلِكًا (۲۴۶:۲، ۲۴۷).

مَلَكٌ: فرشتہ، اسم جنس، مَلَائِكَةٌ جمع۔ (۸:۶، ۵۰) (۱۲:۱۱، ۳۱) (۳۱:۱۲) (۷:۲۵)، مَلَكٍ (۲۶:۵۳)، مَلَكُ (۱۱:۳۲)، الْمَلَكُ (۱۷:۶۹) (۲۲:۸۹)، مَلَكًا (۸:۶، ۹) (۹۵:۱۷).

مُلْكٍ: بادشاہی، حکومت، اقتدار اعلیٰ، بادشاہ ہونا، اسم اور مصدر (ضرب ا) مَلَكَ.يَمْلِكُ کا۔ (۱۲۰:۲۰)، مُلْكِ (۱۰۲:۲)، مُلْكُ (۱۰۷:۲) (۱۸۹:۳) (۱۷:۵، ۱۸، ۴۰، ۱۲۰) (۱۵۸:۷) (۱۱۶:۹) (۴۲:۲٤) (۲:۲۵) (۱۰:۳۸) (۴٤:۳۹) (۴۹:۴۲) (۵۱:۴۳، ۸۵) (۲۷:۴۵) (۱٤:۴۸) (۲:۵۷، ۵) (۹:۸۵)، الْمُلْكِ (۲۴۷:۲)

(٢٦:٣) (٥٣:٤) (١٠١:١٢) (١١١:١٧) (٢:٢٥)، الْمُلْكَ (٢٥١:٢، ٢٥٨) (٢٦:٣، ٢٦)، الْمُلْكُ (٢٤٧:٢) (٧٣:٦) (٥٦:٢٢) (٢٦:٢٥) (١٣:٣٥) (٦:٣٩) (١٦:٤٠، ٢٩) (١:٦٤) (١:٦٧)، مُلْكًا (٥٤:٤) (٣٥:٣٨) (٢٠:٧٦).

مَلَكَتْ: وہ مالک ہوئی، (ضرب) مِلْكٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ: جن کے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ، یعنی لونڈیاں جو لڑائی میں قیدی ہو کر تمہیں ملیں۔ (٣:٤، ٢٤، ٢٥، ٣٦) (٧١:١٦) (٦:٢٣) (٣١:٢٤، ٣٣، ٥٨) (٢٨:٣٠) (٥٠:٣٣، ٥٠، ٥٢، ٥٥) (٣٠:٧٠).

مَلَكْتُمْ: تم مالک ہوئے، (ضرب) مِلْكٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٦١:٢٤).

مَلْكِنَا: (مَلْكِ. نَا) ہمارا اختیار، ہماری قدرت، مَلْكِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٨٧:٢٠).

مَلَكُوْتُ: اقتدار کامل، غلبہ تامہ، حکومت حقیقیہ، (مضاف)، مصدر (برائے مبالغہ، اس میں تاء مبالغہ کے لیے ہے) ضرب ا: مَلَكَ.يَمْلِكُ کا۔ (٨٨:٢٣) (٨٣:٣٦)، مَلَكُوْتِ (١٨٥:٧)، مَلَكُوْتَ (٧٥:٦).

مُلْكِهٖ: (مُلْكِ. ہٖ) اس کا ملک، اس کی بادشاہی، مُلْكِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٤٨:٢)، مُلْكَهٗ (٢٤٧:٢) (٢٠:٣٨).

مَلَكَيْنِ: دو فرشتے، مَلَكٌ کا تثنیہ۔ (٢٠:٧)، الْمَلَكَيْنِ (١٠٢:٢).

الْمُلُوْكَ: بادشاہ، یعنی فاتح بادشاہ، مَلِكٌ کی جمع۔ (٣٤:٢٧)، مُلُوْكًا (٢٠:٥).

مَلُوْمٍ: ملامت زدہ، ملامت کیا ہوا، (نصر ٦: لَامَ.يَلُوْمُ) لَوْمٌ (ملامت کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (٥٤:٥١)، مَلُوْمًا (٢٩:١٧، ٣٩).

مَلُوْمِيْنَ: ملامت کیے گئے، ملامت زدہ، (نصر) لَوْمٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مَلُوْمٌ واحد۔ (٦:٢٣) (٣٠:٧٠).

مَلِيًّا: زمانۂ دراز، لمبی مدت کیلئے، [مادہ: ملو]۔ (٤٦:١٩).

مَلِيْكٍ: بڑا بادشاہ، شہنشاہ، (ضرب) مِلْكٌ سے، صیغۂ مبالغہ۔ (٥٥:٥٤).

مُلِيْمٌ: ملامت یا لوم کا مستحق، ایسا کام کرنے والا جس پر ملامت کی جائے، بدحال، (افعال ٨: اَلَامَ.يُلِيْمُ) اِلَامَةٌ (قابل ملامت فعل کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ: لوم]۔ (١٤٢:٣٧) (٤٠:٥١).

مِمَّ: (اصل میں مِنْ. مَا) کس چیز سے، مِنْ اور مَا استفہامیہ سے مرکب (دیکھو عَمَّ)۔ (٥:٨٦).

مِمَّا: (مِنْ. مَا) بسبب یہ، اس چیز میں سے، اس میں سے جو، مِنْ (حرف جر) اور مَا سے مرکب۔ (٣:٢، ٢٣، ٣٦، ٦١، ٧٩، ٧٩، ١٦٨، ٢٠٢، ٢٢٩، ٢٤٨، ٢٥١، ٢٥٤، ٢٦٤، ٢٦٧) (٩٢:٣، ١٥٧) (٧:٤، ٧، ٧، ١١، ١٢، ١٢، ١٢، ٣٢، ٣٢، ٣٣، ٣٩، ٦٥، ١٧٦) (٤:٥، ٤، ١٣، ١٤، ١٥، ٨٣، ٨٨) (١٩:٦، ٧٨، ١١٨، ١١٩، ١٢١، ١٣٢، ١٣٦، ١٤٢) (٥٠:٧) (٣:٨، ٦٩، ٧٠) (٢٤:١٠، ٤١، ٤١، ٥٨، ٩٤) (٣٥:١١، ٥٤، ٦٢، ٩١، ١٠٩) (٣٣:١٢، ٣٧، ٤٧، ٤٨) (١٧:١٣، ٢٢) (٩:١٤، ١٨، ٣١) (٥٦:١٦، ٦٦، ٦٨، ٨١، ١١٤، ١٢٧) (٣٩:١٧، ٥١) (٤٩:١٨، ٦٦) (١٨:٢١) (٣٥:٢٢، ٤٧) (٢١:٢٣، ٣٣، ٣٣) (٢٦:٢٤، ٣٣) (٤٩:٢٥) (١٦٩:٢٦، ٢١٦) (٣٦:٢٧، ٧٠) (٥٤:٢٨) (٩:٣٠) (٥:٣٢، ١٦) (٥٠:٣٣، ٦٩) (٢٩:٣٥) (٣٦:٣٦، ٣٦، ٤٧، ٧١) (٤:٣٩) (٣٤:٤٠) (٥:٤١، ٢٢) (٢٢:٤٢، ٣٨) (١٦:٤٣، ٢٤، ٢٦، ٣٢) (١٩:٤٦) (٢٢:٥٢) (٢٠:٥٦، ٢١) (٧:٥٧) (٩:٥٩) (٤:٦٠) (٧:٦٥) (٣٩:٧٠)

(۲۵:۷۱) (۴۲:۷۷)۔

الْمَمَاتِ: موت، مرنا، زمانۂ موت، (نصر۲) مَوْتٌ سے، مصدر میمی۔ (۱۷:۷۵)۔

مَمَاتُھُمْ: (مَمَاتُ. ھُمْ) ان کی موت، ان کا مرنا، مَمَاتُ (مصدر میمی) مضاف، ھُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۱:۴۵)۔

مَمَاتِیْ: (مَمَاتِ. یْ) میرا مرنا، مَمَاتِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۶:۱۶۲)۔

الْمُمْتَرِیْنَ: شک کرنے والے، تردّد کرنے والے، (افتعال؛ اِمْتَرٰی. یَمْتَرِیْ) اِمْتِرَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُمْتَرٍ واحد، [مادہ؛ مری]۔ (۲:۱۴۷) (۳:۶۰) (۶:۱۱۴) (۱۰:۹۴)۔

مُمَدَّدَةٍ: دراز، لمبے، لمبے کیے گئے، (تفعیل۵؛ مَدَّدَ. یُمَدِّدُ) تَمْدِیْدٌ (پھیلانا، لمبا کرنا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث، [مادہ؛ مدد]۔ (۱۰۴:۹)۔

مُمِدُّکُمْ: (مُمِدُّ. کُمْ) تمہیں مدد دینے والا، مُمِدُّ (افعال۵؛ اِمْدَادٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۸:۹)۔

مَمْدُوْدٍ: بڑھایا گیا، کثیر، (نصر۵) مَدٌّ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۵۶:۳۰)، مَمْدُوْدًا (۷۴:۱۲)۔

مُمَرَّدٌ: چکنا، صاف، ہموار، (تفعیل۱) تَمْرِیْدٌ (عمارت کو ہموار و چکنا کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۲۷:۴۴)۔

مُمَزَّقٍ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، (تفعیل۱) تَمْزِیْقٌ سے، مصدر میمی۔ (۳۴:۷، ۱۹)۔

مُمْسِكَ: روکنے والا، بند کرنے والا، منع کرنے والا، (افعال۱) اِمْسَاكٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۳۵:۲)۔

مُمْسِكٰتُ: روکنے والیاں یعنی وہ فرضی دیویاں جن کی پرستش مشرک کرتے تھے، (افعال) اِمْسَاكٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (مضاف)، مُمْسِكَةٌ واحد۔ (۳۹:۳۸)۔

مُمْطِرُنَا: (مُمْطِرُ. نَا) ہمارے اوپر بارش کرنے والا، ہمارے اوپر مینہ برسانے والا، مُمْطِرُ (افعال۱؛ اِمْطَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۴۶:۲۴)۔

مَمْلُوْکًا: مِلک میں لایا ہوا، جو کسی کی ملکیت میں ہو یعنی غلام، (ضرب) مِلْكٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۶:۷۵)۔

مِمَّنْ: (مِنْ. مَنْ) اس شخص سے جو، مِنْ حرف جر اور مَنْ سے مرکب ہے۔ (۲:۱۱۴، ۱۴۰، ۱۴۳، ۲۸۲) (۳:۲۶) (۴:۱۲۵) (۵:۱۸) (۶:۲۱، ۹۳، ۱۴۴، ۱۵۷) (۷:۳۷، ۱۸۱) (۹:۱۰۱) (۱۰:۱۷) (۱۱:۱۸، ۴۸، ۱۱۶) (۱۷:۷۰) (۱۸:۱۵، ۵۷) (۱۹:۵۸، ۵۸) (۲۰:۴) (۲۷:۸۳) (۲۸:۵۰) (۲۹:۶۸) (۳۲:۲۲) (۳۳:۵۱) (۳۴:۲۱) (۳۸:۸۵) (۳۹:۳۲) (۴۱:۳۳، ۵۲) (۴۶:۵) (۶۱:۷)۔

مَمْنُوْعَةٍ: روکا گیا، منع کی ہوئی، روکی ہوئی، (فتح) مَنْعٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۵۶:۳۳)۔

مَمْنُوْنٍ: کم کیا ہوا، قطع کیا ہوا، (نصر۵؛ مَنَّ. یَمُنُّ) مَنٌّ (بمعنی کم کرنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۴۱:۸) (۶۸:۳) (۸۴:۲۵) (۹۵:۶)۔

مِنْ: سے، میں سے، بدلا میں، بوجہ، حرف جر ہے۔ کئی طرح مستعمل ہے، تبعیض، تاکید، زائد، عموم، تعلیل وغیرہ۔ (۲:۴، ۵، ۸، ۱۹، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۲، ۲۳، ۲۳، ۲۵، ۲۵، ۲۵، ۲۵....)....

مَنْ: اسم ہے اور کئی طرح استعمال ہوتا ہے، زیادہ تر استعمالات یہ ہیں؛ ۱) جو، جو شخص، جو لوگ، موصولہ۔ ۲) کون، کس نے وغیرہ، استفہامیہ۔ ۳) اگر کوئی، جس کسی نے، شرطیہ۔ یہ عاقل کیلئے اور واحد و جمع، مذکر و مؤنث ہر طرح استعمال ہوتا ہے۔ (۲:۸، ۳۰، ۳۸، ۶۲، ۸۱، ۸۵، ۹۰، ۹۷، ۹۸، ۱۰۲، ۱۰۵، ۱۰۸....)....

مَنَّ: اس نے احسان کیا، (نصر۵؛مَنَّ. یَمُنُّ) مَنٌّ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣:١٦٤) (٤:٩٤) (٦:٥٣) (١٢:٩٠) (٢٨:٨٢) (٥٢:٢٧).

اَلْمَنِّ: احسان کرنا، احسان جتانا/ احسان رکھنا، نیکی کرتے ہوئے (عوض لیے بغیر قیدیوں کو آزاد کر دینا) مصدر ہے (نصر۵؛مَنَّ. یَمُنُّ کا)۔ (٢:٢٦٤)، مَنًّا (٢:٢٦٢) (٤٧:٤).

اَلْمَنَّ: آسمانی غذا جو بنی اسرائیل پر نازل ہوتی تھی، ترنجبین، شبنمی گوند، [مادہ؛ منن]۔ دیکھو السَّلْوٰی۔ (٢:٥٧) (٧:١٦٠) (٢٠:٨٠).

مِنَّا: (مِنْ. نَا) ہم سے، ہم میں سے، مِنْ (حرف جر) اور نَا ضمیر (جمع متکلم)۔ (٢:١٢٧، ١٦٧) (٥:٥٩) (٧:٧٢، ١٢٦، ١٥٥) (١١:٩، ٣٨، ٤٨، ٤٨، ٥٨، ٦٦، ٩٤) (١٢:٨، ٦٣) (١٦:٧٥) (١٩:٢١) (٢١:٤٣، ١٠١) (٢٣:٦٥) (٣٤:١٠) (٣٦:١٨، ٤٤) (٣٧:١٦٤) (٣٨:٤٣) (٣٩:٤٩) (٤١:١٥، ٤٧، ٥٠) (٤٢:٤٨) (٥٤:٢٤) (٧٢:١١، ١١، ١٤، ١٤).

اَلْمُنَادِ: پکارنے والا، بلانے والا، (مفاعلہ۱؛ نَادٰی. یُنَادِیْ) نِدَاءٌ و مُنَادَاةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، اصل میں اَلْمُنَادِیْ (جو اسم منقوص ہے بحالت رفع و جر، یہاں محلًا مرفوع ہے اور ی محذوف ہے)، [مادہ؛ ندی]۔ (٥٠:٤١).

مُنَادِيًا: پکارنے والا، ندا لگانے والا، بلانے والا، (مفاعلہ) نِدَاءٌ و مُنَادَاةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٣:١٩٣).

مَنَازِلَ: اترنے کی جگہیں/ مقامات، مراد چاند کی منزلیں، اسم ظرف جمع (منتہی الجموع)، مَنْزِلٌ واحد، (ضرب۱) نُزُوْلٌ مصدر سے۔ (١٠:٥) (٣٦:٣٩).

مَنَاسِكَكُمْ: (مَنَاسِكَ. كُمْ) تمہارے عبادت کے طریقے (اوقات اور جگہیں)، تمہارے ارکان حج، مَنَاسِكَ (مَنْسَكٌ کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ مَنْسَكٌ؛ (نصر۱) نَسْكٌ (عبادت کرنا، پرستش کرنا) سے، اسم ظرف۔ (٢:٢٠٠).

مَنَاسِكَنَا: (مَنَاسِكَ. نَا) ہمارے حج اور عبادت کے طریقے، مَنَاسِكَ (مَنْسَكٌ کی جمع) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٢:١٢٨).

مَنَاصٍ: پناہ لینا، پناہ گاہ، (نصر٦؛ نَاصَ. یَنُوْصُ) نَوْصٌ (بھاگنا/ بچنا) سے، مصدر میمی یا اسم ظرف۔ (٣٨:٣).

مَنَّاعٍ: بڑا منع کرنے والا/ روکنے والا، حد سے زیادہ بخل کرنے والا، (فتح) مَنْعٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (٥٠:٢٥) (٦٨:١٢).

مَنَافِعُ: فائدے، فائدے کی چیزیں، فائدہ کے کام، مَنْفَعَةٌ کی جمع، [مادہ؛ نفع]۔ (٢:٢١٩) (١٦:٥) (٢٢:٣٣) (٢٣:٢١) (٣٦:٧٣) (٤٠:٨٠) (٥٧:٢٥)، مَنَافِعَ (٢٢:٢٨).

اَلْمُنٰفِقٰتُ: منافق عورتیں، (مفاعلہ۱) نِفَاقٌ و مُنَافَقَةٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت رفع)، مُنَافِقَةٌ واحد۔ (٩:٦٧) (٥٧:١٣)، اَلْمُنٰفِقٰتِ (بحالت نصب و جر) (٩:٦٨) (٣٣:٧٣) (٤٨:٦).

مُنٰفِقُوْنَ: منافق لوگ، دو رخے، (مفاعلہ) نِفَاقٌ و مُنَافَقَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُنَافِقٌ واحد۔ (٩:١٠١)، اَلْمُنٰفِقُوْنَ (٨:٤٩) (٩:٦٤، ٦٧) (٣٣:١٢، ٦٠) (٥٧:١٣) (٦٣:١).

اَلْمُنٰفِقِيْنَ: منافق، دو رخے، (مفاعلہ) نِفَاقٌ و مُنَافَقَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُنَافِقٌ واحد۔ (٤:٦١، ٨٨، ١٣٨، ١٤٠، ١٤٢، ١٤٥) (٩:٦٧، ٦٨، ٧٣) (٢٩:١١) (٣٣:١، ٢٤، ٤٨، ٧٣) (٤٨:٦) (٦٣:١، ٧، ٨) (٦٦:٩).

مَنَاكِبِهَا: (مَنَاكِبِ. هَا) اس کی راہیں، اس کے اطراف و جوانب، اس کے کندھے، مَنَاكِبِ (مَنْكِبٌ کی جمع، [مادہ؛ نکب]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔

(۱۵:۶۷).

اَلْمَنَامِ: سونا، خواب، (سمع ۸؛ نَامَ. یَنَامُ) نَوْمٌ سے، مصدر میمی۔ (۱۰۲:۳۷).

مَنَامِكَ: (مَنَامِ. كَ) تیری نیند، تیرا خواب، مَنَامِ (مصدر میمی) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۳:۸).

مَنَامُكُمْ: (مَنَامُ. كُمْ) تمہاری نیند، تمہارا سونا، تمہارا خواب، مَنَامُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۳:۳۰).

مَنَامِهَا: (مَنَامِ. هَا) اس کی نیند کے وقت، ان کے سوتے میں، مَنَامِ (اسم ظرف یا مصدر میمی) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۴۲:۳۹).

مَنٰوةَ: مقام قُدَید میں قبیلہ خزاعہ کا ایک بت تھا جو عورت کی شکل پر تھا جس کو عرب کے قبائل پوجتے تھے، [مادہ: منو]۔ (۲۰:۵۳).

مُنْبَثًّا: پراگندہ، منتشر، (انفعال ۲؛ اِنْبَثَّ. یَنْبَثُّ) اِنْبِثَاثٌ سے، اسم فاعل (یا مفعول) واحد مذکر، [مادہ: بثث]۔ (۶:۵۶).

مُنْتَشِرٌ: پراگندہ، پھیلا ہوا، (افتعال ا) اِنْتِشَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۷:۵۴).

مُنْتَصِرٌ: بدلہ لینے والا، غالب، (افتعال ا) اِنْتِصَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۴۴:۵۴)، مُنْتَصِرًا (۴۳:۱۸).

مُنْتَصِرِيْنَ: بدلا لینے والے، (افتعال) اِنْتِصَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُنْتَصِرٌ واحد۔ (۴۵:۵۱)، اَلْمُنْتَصِرِيْنَ (۸۱:۲۸).

مُنْتَظِرُوْنَ: انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے، (افتعال ا) اِنْتِظَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُنْتَظِرٌ واحد۔ (۱۵۸:۶) (۱۲۲:۱۱) (۳۰:۳۲).

اَلْمُنْتَظِرِيْنَ: انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے، (افتعال ا) اِنْتِظَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُنْتَظِرٌ واحد۔ (۷۱:۷) (۱۰:۲۰، ۱۰۲).

مُنْتَقِمُوْنَ: بدلہ میں سزا دینے والے، انتقام لینے والے، (افتعال ا) اِنْتِقَامٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُنْتَقِمٌ واحد۔ (۲۲:۳۲) (۴۱:۴۳) (۱۶:۴۴).

اَلْمُنْتَهٰى: آخر پہنچنا، (افتعال ا؛ اِنْتَهٰى. یَنْتَهِىْ) اِنْتِهَاءٌ (نہایت تک پہنچنا) سے، مصدر میمی، [مادہ: نهی]۔ (۴۲:۵۳).

اَلْمُنْتَهٰى: آخری حد، (افتعال) اِنْتِهَاءٌ سے، اسم ظرف مکان۔ (۱۴:۵۳).

مُنْتَهٰهَا: (مُنْتَهٰى. هَا) اس کی آخری حد، اس کا آخری وقت، مُنْتَهٰى (اسم ظرف، افتعال؛ اِنْتِهَاءٌ سے) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۴۴:۷۹).

مُنْتَهُوْنَ: باز رہنے والے، رک جانے والے، (افتعال ا؛ اِنْتَهٰى. یَنْتَهِىْ) اِنْتِهَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُنْتَهٍ واحد۔ (۹۱:۵).

مَنْشُوْرًا: بکھیرا ہوا، غیر منظوم، (نصر، ضرب ا) نَشْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۲۳:۲۵) (۱۹:۷۶).

مُنَجُّوْكَ: (مُنَجُّوْا. كَ) تجھے بچانے والے، تجھے نجات دینے والے، مُنَجُّوْا (تفعیل ۱۰؛ نَجّٰى. یُنَجِّىْ. تَنْجِيَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع، مُنَجٍّ واحد، [مادہ: نجو]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۳:۲۹).

مُنَجُّوْهُمْ: (مُنَجُّوْا. هُمْ) انہیں بچانے والے، ان کو نجات دینے والے، مُنَجُّوْا (اسم فاعل جمع مذکر) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۹:۱۵).

اَلْمُنْخَنِقَةُ: گلا گھٹ کر مرجانے والی، (انفعال ا) اِنْخِنَاقٌ (گلا گھٹنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۳:۵).

مُنْذِرٌ: ڈرانے والا، (افعال ا) اِنْذَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۷:۱۳) (۴:۳۸، ۶۵) (۲:۵۰)، مُنْذِرُ (۴۵:۷۹).

مُنْذِرُوْنَ: ڈرانے والے، (افعال ا) اِنْذَارٌ سے، اسم فاعل جمع

مذکر (بحالت رفع)، مُنذِرٌ واحد۔(۲۶: ۲۰۸).

مُنذِرِیْنَ: ڈرانے والے، (افعال) اِنْذَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُنذِرٌ واحد۔ (۲: ۲۱۳) (۴: ۱۶۵) (۶: ۴۸) (۱۸: ۵۶) (۳۷: ۷۲) (۴۴: ۳) (۴۶: ۲۹)، اَلْمُنْذِرِیْنَ (۲۶: ۱۹۴) (۲۷: ۹۲).

اَلْمُنْذَرِیْنَ: وہ لوگ جو ڈرائے گئے، (افعال) اِنْذَارٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُنْذَرٌ واحد۔ (۱۰: ۷۳) (۲۶: ۱۷۳) (۲۷: ۵۸) (۳۷: ۷۳، ۱۷۷).

مُنَزَّلٌ: اتارا گیا، بھیجا گیا، (تفعیل ا) تَنْزِیْلٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۶: ۱۱۴).

مُنْزَلًا: اتارا جانا، اترنے کی جگہ، (افعال ا) اِنْزَالٌ سے، مصدر میمی یا ظرف مکان۔(۲۳: ۲۹).

مُنْزِلُوْنَ: نازل کرنے والے، مُنْزِلٌ کی جمع بحالت رفع، دیکھو مُنْزِلِیْنَ۔(۲۹: ۳۴)، اَلْمُنْزِلُوْنَ (۵۶: ۶۹).

مُنَزِّلُهَا: (مُنَزِّلُ. هَا) اس کو اتارنے والا، مُنَزِّلُ (تفعیل؛ تَنْزِیْلٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۵: ۱۱۵).

مُنْزِلِیْنَ: نازل کرنے والے، اتارنے والے، اتارنے والے یعنی مہمان کو ٹھہرانے والے، چونکہ عموماً دور سے آنے والے مسافر کو سواری سے اتارا جاتا ہے لہٰذا مُنْزِلٌ (اتارنے والا) میزبان ہو گیا، (افعال) اِنْزَالٌ (اتارنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُنْزِلٌ واحد۔ (۳۶: ۲۸)، اَلْمُنْزِلِیْنَ (۱۲: ۵۹) (۲۳: ۲۹).

مُنْزَلِیْنَ: اتارے ہوئے، نازل کیے گئے، (افعال) اِنْزَالٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُنْزَلٌ واحد۔(۳: ۱۲۴).

مِنْسَاَةَ: لاٹھی، عصا، (چرواہے کا) بڑا ڈنڈا، (فتح ۴) نَسْأٌ سے، اسم آلہ مفرد (مؤنث)۔ **مِنسَاَتَهٗ:** اس کی لاٹھی، مِنسَاَةَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۴: ۱۴).

مَنْسَكًا: طریق عبادت، شریعت، قربانی کا طریقہ، قربانی کرنا، (نصر) نَسْكٌ سے، اسم ظرف یا مصدر میمی، مَنَاسِكُ جمع۔ (۲۲: ۳۴، ۶۷).

مَنْسِيًّا: فراموش کردہ، بھلایا ہوا، بھولی بسری، یاد سے غائب، (سمع؛ نَسِیَ. یَنْسٰی) نَسْیٌ و نِسْیَانٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۹: ۲۳).

اَلْمُنْشَئٰتُ: اونچی بنائی ہوئیں، بادبان کھینچی ہوئیں، (افعال ۴؛ اَنْشَاَ. یُنْشِئُ) اِنْشَاءٌ سے، اسم مفعول جمع مؤنث، مُنْشَاَةٌ واحد، [مادہ: نشا]۔(۵۵: ۲۴).

اَلْمُنْشِئُوْنَ: پیدا کرنے والے، اٹھانے والے، (افعال) اِنْشَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُنْشِئٌ واحد۔(۵۶: ۷۲).

مُنَشَّرَةً: کھلی ہوئی، پھیلی ہوئی، (تفعیل ا) تَنْشِیْرٌ سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔(۷۴: ۵۲).

مُنْشَرِیْنَ: جلائے ہوئے، دوبارہ زندہ کیے ہوئے، (افعال) اِنْشَارٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُنْشَرٌ واحد۔ (۴۴: ۳۵).

مَنْشُوْرٍ: پھیلا ہوا، نشر کیا ہوا، کشادہ، کھلا ہوا، (نصر) نَشْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۵۲: ۳)، مَنْشُوْرًا (۱۷: ۱۳).

مَنْصُوْرًا: منصور، مدد دیا گیا، نَصْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۷: ۳۳).

اَلْمَنْصُوْرُوْنَ: مدد کیے گئے، یعنی غالب، نَصْرٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مَنْصُوْرٌ واحد۔(۳۷: ۱۷۲).

مَنْضُوْدٍ: تہ بہ تہ، جمایا ہوا، گھنا، (ضرب ا) نَضْدٌ (ایک دوسرے پر چننا، ڈھیر لگانا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۱: ۸۲) (۵۶: ۲۹).

مَنْطِقَ: بات، بولی، آوازوں کی سمجھ، بولنا، (ضرب ا) نُطْقٌ سے

مصدر میمی۔(۱۶:۲۷).

مُنظَرُوْنَ:مُنظَرٌ کی جمع بحالت رفع، دیکھو مُنظَرِیْنَ۔ (۲۰۳:۲۶).

مُنظَرِیْنَ: مہلت یافتہ،مہلت دیے ہوئے، ڈھیل دیے ہوئے، (افعال)اِنظَارٌ (مہلت دینا) سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُنظَرٌ واحد۔(۸:۱۵) (۲۹:۴٤)، الْمُنْظَرِیْنَ (۱۵:۷) (۳۷:۱۵) (۸۰:۳۸).

مَنَعَ:اس نے روکا، (فتح) مَنْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۱٤:۲) (۹٤:۱۷) (۵۵:۱۸).

مُنِـعَ: منع کیا گیا، روکا گیا، (فتح)مَنْعٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۶۳:۱۲).

مَنَعَكَ:(مَنَعَ.كَ)اس نے تجھے روکا، تجھے منع کیا،مَنَعَ، (فتح) مَنْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر،كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۲:۷) (۹۲:۲۰) (۷۵:۳۸).

مَنَعَنَـا:(مَنَعَ.نَا)اس نے ہمیں روکا، مَنَعَ، (فتح) مَنْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر،نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۵۹:۱۷).

مَنَعَهُمْ:(مَنَعَ.هُمْ)اس نے ان کو روکا،مَنَعَ، (فتح)مَنْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۵٤:۹).

مُنْفَطِرٌ: پھٹ جانے والا، (انفعال ا) اِنْفِطَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۱۸:۷۳).

الْـمُنْفِقِیْنَ: خرچ کرنے والے، (افعال ا) اِنْفَاقٌ (خرچ کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُنْفِقٌ واحد۔ (۱۷:۳).

مُنْـفَكِّیْنَ: جدا ہونے والے، باز رہنے والے، کفر سے باز آنے والے، (انفعال ۲: اِنْفَكَّ.یَنْفَكُّ) اِنْفِكَاكٌ (جدا ہونا، آزاد ہونا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُنْفَكٌّ واحد، [مادہ: فكك]۔(۱:۹۸).

الْمَنْـفُوْشِ: دھنکی ہوئی، دھنا ہوا، (نصر ا) نَفْشٌ (روئی یا اون دھنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۵:۱۰۱).

مُنْقَعِرٍ: جڑ سے اکھڑا ہوا، (انفعال ا) اِنْقِعَارٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۰:۵٤).

مُنْقَلَـبٍ: لوٹنے کی جگہ، لوٹنا، (انفعال ا) اِنْقِلَابٌ سے، اسم ظرف یا مصدر میمی۔ (۲۲۷:۲۶)، مُنْقَلَبًا (۳۶:۱۸).

مُنْقَلِبُوْنَ: پھر جانے والے، لوٹ جانے والے، (انفعال) اِنْقِلَابٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُنْقَلِبٌ واحد۔ (۱۲۵:۷) (۵۰:۲۶) (۱٤:٤۳).

مَنْقُوْصٍ: کم کیا ہوا، (نصر ا) نَقْصٌ (کم ہونا، گھٹنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۰۹:۱۱).

مِنْكَ:(مِنْ.كَ) تجھ سے، تیری طرف سے، مِنْ حرف جر، كَ ضمیر مجرور (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۱٤:۵) (۳٤:۱۸، ۳۹) (۱۸:۱۹) (۷:۳۳) (۸۵:۳۸) (۱۶:۵۹).

مُنْكَرٍ: برا کام، برائی، خلاف شرع، نا آشنا، غیر معلوم، (افعال ا) اِنْكَارٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۷۹:۵)، الْمُنْكَرِ (۱۰٤:۳، ۱۱۰، ۱۱٤) (۱۵۷:۷) (۶۷:۹، ۷۱، ۱۱۲) (۹۰:۱۶) (٤۱:۲۲) (۲۱:۲٤) (٤۵:۲۹) (۱۷:۳۱)، الْمُنْكَرَ (۷۲:۲۲) (۲۹:۲۹)، مُنْكَرًا (۲:۵۸).

مُنْكِرَةٌ: منکر، انکار کرنے والی، نہ ماننے والے، (افعال) اِنْكَارٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲۲:۱۶).

مُنْكِرُوْنَ: انکار کرنے والے، نہ ماننے والے، نہ پہچاننے والے، (افعال) اِنْكَارٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، مُنْكِرٌ واحد۔ (۵۸:۱۲) (۵۰:۲۱) (۶۹:۲۳).

مُنْكَرُوْنَ: نا آشنا، غیر معلوم، نہ پہچانے ہوئے، شناخت میں نہ آئے ہوئے، (افعال) اِنْكَارٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر، مُنْكَرٌ واحد۔(۶۲:۱۵) (۲۵:۵۱).

مِنْكُمْ: (مِنْ. كُمْ) تم سے، تم میں سے، مِنْ حرف جر اور كُمْ ضمیر مجرور (جمع حاضر مذکر)۔ (٢:٦٥، ٨٣، ٨٥، ٨٥، ١٥١، ١٨٤، ١٨٥، ١٩٦، ٢١٧، ٢٣٢، ٢٣٤، ٢٤٠) (٣:١٠٤، ١٢٢، ١٤٠، ١٤٢، ١٥٢، ١٥٢، ١٥٤، ١٥٥، ١٩٥) (٤:١٥، ١٦، ٢١، ٢٥، ٢٥، ٢٩، ٤٣، ٥٩، ٧٢) (٥:٦، ١٢، ٤٨، ٥١، ٥٤، ٩٥، ٩٥، ١٠٦، ١١٥) (٦:٥٤، ١٣٠) (٧:١٨، ٣٥، ٦٣، ٦٩، ٨٧) (٨:٢٥، ٤٢، ٤٨، ٦٥، ٦٥، ٦٦، ٦٦، ٧٠، ٧٥) (٩:١٦، ٢٣، ٥٣، ٥٦، ٥٦، ٦١، ٦٦، ٦٩) (١١:٣٨، ٧٨، ٨١، ٨٩) (١٣:١٠) (١٥:٢٤، ٥٢، ٦٥) (١٦:٥٤، ٧٠) (١٩:٧١) (٢٢:٥، ٥، ٣٧) (٢٤:١١، ٢١، ٢٢، ٣٢، ٥٥، ٥٨، ٥٩، ٦٣) (٢٥:١٩) (٢٦:٢١) (٣٣:١٠، ١٨، ٥٣) (٣٦:٦٢) (٣٩:٧١) (٤٠:٦٧) (٤٣:٦٠) (٤٧:٣١، ٣٨) (٥٦:٨٥) (٥٧:٧، ١٠، ١٥) (٥٨:٢، ١١، ١٤) (٥٩:٧) (٦٠:١، ٤) (٦٤:٢، ٢) (٦٥:٢) (٦٩:١٨، ٤٧، ٤٩) (٧٣:٢٠) (٧٤:٣٧) (٧٦:٩) (٨١:٢٨).

مِنْكُنَّ: (مِنْ. كُنَّ) تم سے، تم میں سے، مِنْ حرف جر اور كُنَّ ضمیر مجرور (جمع حاضر مؤنث)۔ (٣٣:٢٩، ٣٠، ٣١) (٦٦:٥).

مَنَنَّا: ہم نے احسان کیا، ہم نے نعمت دی، (نصر ۵؛ مَنَّ. يَمُنُّ) مَنٌّ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٢٠:٣٧) (٣٧:١١٤).

مَنُوْعًا: بڑا روکنے والا، بہت بخیل، (فتح) مَنْعٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔ (٧٠:٢١).

الْمَنُوْنِ: زمانہ، موت، (مؤنث ہے لیکن کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)، [مادہ؛ منن]۔ رَيْبَ الْمَنُوْنِ: حوادث زمانہ، گردش روزگار، حادثۂ موت۔ (٥٢:٣٠).

مِنْهُ: (مِنْ. هُ) اس میں سے، مِنْ حرف جر اور هُ ضمیر (واحد غائب مذکر)۔ (٢:٦٠، ٧٤، ٧٤، ٢١٧، ٢٤٧، ٢٤٩، ٢٤٩، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٨٢) (٣:٧، ٧، ٤٥، ٨٥) (٤:٤، ٧، ٨، ٢٠، ٩٦، ١٥٧، ١٧١، ١٧٥) (٥:٦، ٩٥) (٦:٩٩، ٩٩) (٧:٢، ١٢، ١٦٠) (٨:١١، ١٧) (٩:٢١، ١١٤) (١٠:٥٠، ٥٩، ٦١) (١١:٢، ٥، ٩، ١٧، ١٧، ٣٨، ٦٣، ٨٨، ١١٠) (١٢:٣٦، ٨٠) (١٤:٤٦) (١٦:١٠، ١٠، ١٤، ١٤، ٦٧، ٧٥) (١٨:١٧، ١٩، ٣٣، ٧٠، ٨١، ٨٣) (١٩:٩٠) (٢٢:٥٥، ٧٣) (٢٣:٣٣) (٢٨:٧٨) (٣٠:٣٣) (٣٢:٢٧) (٣٥:١٨، ٤٠) (٣٦:٣٣، ٣٧، ٨٠) (٣٨:٧٦) (٣٩:٨، ٢٣) (٤١:٤٥) (٤٢:١٤) (٤٣:٥٧) (٤٥:١٣) (٥٠:١٩) (٥١:٥٠، ٥١) (٥٨:٢٢) (٦٢:٨) (٦٩:٤٥، ٤٦) (٧٣:٣، ٢٠) (٧٥:٣٩) (٧٨:٣٧).

مِنْهَا: (مِنْ. هَا) اس میں سے، مِنْ حرف جر اور هَا ضمیر (واحد غائب مؤنث)۔ (٢:٢٥، ٣٥، ٣٨، ٤٨، ٤٨، ٥٨، ٧٤، ٧٤، ١٠٦، ١٢٣) (٣:١٠٣، ١٤٥، ١٤٥) (٤:١، ٨٥، ٨٥، ٨٦) (٥:٢٢، ٢٢، ٣٧، ١١٣) (٦:٦٤، ٧٠، ١٢٢، ١٥١) (٧:١٣، ١٨، ٢٥، ٣٣، ٨٩، ١٢٣، ١٦١، ١٧٥، ١٨٩) (٩:٣٦، ٥٨، ٥٨) (١١:١٠٠) (١٢:٥٦) (١٥:٣٤، ٤٨) (١٦:٥، ٩) (١٧:٧٦) (١٨:٣٦) (٢٠:١٠، ٥٥، ٥٥، ١٢١، ١٢٣) (٢١:١٢) (٢٢:٢٢، ٢٨، ٣٦) (٢٣:١٩، ٢١، ١٠٧) (٢٤:٣١) (٢٥:٨، ١٣) (٢٧:٧، ٣٧، ٦٦، ٦٦، ٨٩) (٢٨:٢١، ٢٩، ٨٤) (٢٩:٣٥) (٣٢:٢٠) (٣٣:٣٧، ٧٢) (٣٤:٢، ٢١) (٣٦:٣٣، ٧٢، ٧٢) (٣٧:٦٦، ٦٦) (٣٨:٧٧) (٣٩:٦) (٤٠:٧٩، ٧٩) (٤٢:١٨، ٢٠) (٤٣:٤٧، ٧٣) (٤٥:٣٥) (٥٦:٥٣) (٥٧:٤) (٦٣:٨) (٦٨:٣٢) (٧١:٢٠) (٧٢:٩) (٧٩:٣١).

مِنْهَاجًا: کھلا ہوا راستہ، (فتح ا) نَهْجٌ سے جسکے معنی ہیں راستے کا کشادہ اور واضح ہونا، اسم آلہ مفرد۔ (٥:٤٨).

مِنْهُمْ: (مِنْ. هُمْ) ان سے، ان کی طرف سے، مِنْ جارہ، هُمْ ضمیر (جمع غائب مذکر)۔ (٢:٧٥، ٧٨، ١٠٠، ١٢٦، ١٢٩، ١٣٦، ١٤٦، ١٥٠، ١٦٧، ٢٠١، ٢٤٦، ٢٤٩، ٢٥٣، ٢٥٣، ٢٥٣) (٣:٢٣، ٢٨، ٥٢، ٧٥، ٧٨، ٨٤، ١١٠،

١٦٧، ١٧٢) (٦:٤، ٥٥، ٥٥، ٦٦، ٧٧، ٨١، ٨٣، ٨٣، ٨٩، ٨٩، ١٠٢، ١١٣، ١٥٢، ١٥٤، ١٦١، ١٦٢) (١٢:٥، ١٣، ١٣، ٣٢، ٣٦، ٥١، ٦٠، ٦٢، ٦٤، ٦٦، ٦٦، ٦٨، ٧١، ٧٣، ٨٠، ٨١، ٨٢، ١١٠) (١٠:٦، ٢٥، ١٥٧، ١٥٩) (١٨:٧، ٧٥، ١٣٦، ١٦٢، ١٦٤، ١٦٨، ١٦٨) (١٢:٨، ٥٦، ٧١) (٤٩:٩، ٥٤، ٥٨، ٦١، ٧٥، ٧٩، ٧٩، ٨٣، ٨٤، ٨٦، ٩٠، ١١٧، ١٢٢، ١٢٤) (٢:١٠، ٤٠، ٤٠، ٤٢، ٤٣) (٧٠:١١، ١٠٥، ١١٦) (١٠:١٢) (٤٠:١٥، ٤٤، ٧٩، ٨٨) (٣٦:١٦، ٣٦، ١١٣) (٦٣:١٧، ٦٤) (١٨:١٨، ١٨، ١٩، ٢٢، ٤٧) (٩٨:١٩) (١٣١:٢٠) (٢٩:٢١، ٤١) (٢٧:٢٣، ٣٢، ١١٠) (١١:٢٤، ١١، ٤٥، ٤٥، ٤٥، ٤٧، ٤٨، ٦٢) (٤:٢٨، ٦، ٣٣) (٤٠:٢٩، ٤٠، ٤٠، ٤٠، ٤٦) (٩:٣٠، ٣٣) (٣١:٣٢) (٣٢:٢٤) (٧:٣٣، ١٣، ١٣، ٢٣، ٢٣) (١٢:٣٤، ٢٢) (٣٢:٣٥، ٣٢، ٣٢، ٤٤) (٣٧:٥١) (٣٨:٤، ٦، ٢٢، ٨٣، ٨٥) (١٦:٤٠، ٢١، ٧٨، ٧٨، ٨٢) (٤١:١٥) (٨:٤٣، ٢٥، ٤١، ٥٥) (٤:٤٧، ١٦) (٢٥:٤٨، ٢٥، ٢٩) (١١:٤٩) (٢:٥٠، ٤، ٣٦) (٢٨:٥١، ٥٧) (١٦:٥٧، ٢٦، ٢٦، ٢٧، ٢٧) (١٤:٥٨) (٦:٥٩) (٧:٦٠) (٢:٦٢، ٣) (٣٨:٧٠، ٤١) (٥٢:٧٤) (٢٤:٧٦) (٣٧:٨٠) (٨:٨٥).

مِنْھُمَا: (مِنْ۔ھُمَا) ان دونوں سے، ان دونوں کی طرف سے، مِنْ جارہ، ھُمَا ضمیر (تثنیہ غائب مذکر)۔ (١٠٢:٢، ٢٣٣) (١:٤، ١١، ١٢) (٤٢:١٢، ٤٥) (٢:٢٤) (٤٩:٢٨) (٢٢:٥٥).

مُنْھَمِرٍ: خوب برسنے والا، موسلا دھار، (انفعال ا) اِنْھِمَارٌ سے جسکے معنی گرنے اور بہنے، اور شکستہ و ویران ہونے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر۔ (١١:٥٤).

مِنْھُنَّ: (مِنْ۔ھُنَّ) ان سے، ان کی طرف سے، مِنْ جارہ، ھُنَّ ضمیر (جمع غائب مؤنث)۔ (٢٦٠:٢) (٤:٢٤) (١٢:٣١) (٤:٣٣، ٣٧، ٥١) (٤٩:١١).

مِنِّیْ: (مِنْ. ن. ی) میری طرف سے، مجھ سے، مِنْ حرف جر، ن وقایہ اور ی ضمیر (واحد متکلم)۔ (٣٨:٢، ٢٤٩، ٢٤٩) (٣٩:٢٠، ١٢٣) (٤:١٩) (٣٦:١٤) (٣٥:٣) (٢٨:٣٤) (٣٢:١٣).

مَنِیٌّ: منی، نطفہ، یعنی وہ چیز جس سے انسانی ساخت کا قوام اور اندازہ بنایا جاتا ہے جسکو جوہر انسانی کہہ سکتے ہیں، (ضرب٩؛ مَنٰی۔یَمْنِیْ) مَنْیٌ (اندازہ کرنا، آزمانا) سے صیغۂ صفت مفرد۔ (٣٧:٧٥).

مُنِیْبٌ: خلوص سے رجوع کرنے والا، (افعال؛ اَنَابَ۔یُنِیْبُ) اِنَابَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ نوب]۔ (٧٥:١١)، مُنِیْبٍ (٣٤:٩) (٨:٥٠، ٣٣)، مُنِیْبًا (٨:٣٩).

مُنِیْبِیْنَ: رجوع کرنے والے، (افعال) اِنَابَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُنِیْبٌ واحد۔ (٣١:٣٠، ٣٣).

مُنِیْرٍ: روشن، روشنی کرنے والا، خود روشن اور دوسروں کو روشن کرنے والا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی، (افعال٨؛ اَنَارَ۔یُنِیْرُ) اِنَارَۃٌ (روشن ہونا/ روشن کرنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ نور]۔ (٨:٢٢) (٢٠:٣١)، اَلْمُنِیْرِ (١٨٤:٣) (٢٥:٣٥)، مُنِیْرًا (٦١:٢٥) (٤٦:٣٣).

مَوَاخِرَ: پانی کو چیرنے والی (کشتیاں)، پانی کو پھاڑنے والیاں، (نصر، فتح ا) مَخْرٌ و مُخُوْرٌ (پانی کو آواز کے ساتھ چیرنا) سے، اسم فاعل جمع، مَاخِرٌ و مَاخِرَۃٌ واحد۔ (١٤:١٦) (١٢:٣٥).

اَلْمَوَازِیْنَ: ترازوئیں/ پلڑے، وزن کیے ہوئے، (ضرب٦؛ وَزَنَ۔یَزِنُ) وَزْنٌ سے، اول معنی کے لحاظ سے مِیْزَانٌ کی جمع (اسم آلہ)، دوسرے معنی کے لحاظ سے مَوْزُوْنٌ کی جمع (اسم مفعول)۔ (٤٧:٢١).

مَوَازِیْنُہٗ: (مَوَازِیْنُ۔ہٗ) اس کے پلڑے، اس کے وزن، مَوَازِیْنُ (اسم آلہ یا اسم مفعول) مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٨:٧، ٩) (١٠٢:٢٣، ١٠٣) (٦:١٠١،

۸).

مَوَاضِعِهٖ:(مَوَاضِعِ.ہٖ)اس کے رکھنے کے مقامات، مَوَاضِعِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ مَوَاضِع، مَوْضِعٌ کی جمع ہے جو(فتح۵؛وَضَعَ.یَضَعُ)وَضْعٌ سے اسم ظرف ہے۔(۴:۴۶) (۵:۱۳، ۴۱).

مَوَاطِنَ: میدان، جنگ کے مقامات اور موقعے، (ضرب۶؛ وَطَنَ.یَطِنُ) وَطْنٌ (جگہ پکڑنا، مقیم ہوجانا) سے، اسم ظرف جمع، مَوْطِنٌ واحد۔(۹:۲۵).

مَوٰقِعِ: گرنے کی جگہیں، غروب ہونے کی جگہیں، فرودگاہیں، مراد ستاروں کے غروب ہونے کے منازل، (مضاف)، (فتح۵؛ وَقَعَ.یَقَعُ) وُقُوْعٌ سے، اسم ظرف جمع، مَوْقِعٌ واحد۔ (۵۶:۷۵).

مُوَاقِعُوْا: گرنے والے، (مفاعلہ۶؛ وَاقَعَ.یُوَاقِعُ) مُوَاقَعَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (مرفوع) مضاف، مُوَاقِعٌ واحد، [مادہ؛ وقع]۔مُوَاقِعُوْهَا:اس میں گرنے والے،مُوَاقِعُوْا مضاف، هَا(ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۱۸:۵۳).

مَوَاقِیْتُ: اوقات کی معلومات کے ذرائع/ پیمانے، (ضرب۶؛ وَقَتَ.یَقِتُ) وَقْتٌ (وقت مقرر کرنا) سے، اسم آلہ جمع، مِیْقَاتٌ واحد۔(۲:۱۸۹).

مَوْئِلًا: لوٹنے کی جگہ، جائے پناہ، (ضرب۳+۶؛ وَاَلَ.یَئِلُ) وَاْلٌ (پناہ لینا) سے، اسم ظرف مکان۔(۱۸:۵۸).

مَوَالِيَ: حمایتی لوگ/ دوست، عزیز و اقارب/ وارث، مَوْلًی کی جمع، [مادہ؛ولی]۔(۴:۳۳)، الْمَوَالِيَ (۱۹:۵).

مَوَالِیْكُمْ: (مَوَالِیْ.كُمْ) تمہارے دوست، مَوَالِیْ (مَوْلًی کی جمع) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۳:۵).

الْمَوْءٗدَةُ: زندہ درگور لڑکی، زندہ دفن کی ہوئی، (ضرب۳+۶؛ وَاَدَ.یَئِدُ) وَاْدٌ (زندہ درگور کرنا) سے، اسم مفعول واحد مؤنث۔ (۸۱:۸).

مَوْبِقًا: ہلاکت کی جگہ، مراد جہنم کا خاص درجہ ہے، (ضرب۶؛ وَبَقَ.یَبِقُ) وَبْقٌ (ہلاک ہونا) سے، اسم ظرف مکان۔ (۱۸:۵۲).

الْمَوْتُ: موت، مرنا، مصدر (نصر۱؛ مَاتَ.یَمُوْتُ کا، سمع۸؛ مَاتَ.یَمَاتُ کا)، زیادہ تر باب نصر سے ہی استعمال ہوتا ہے۔ (۲:۱۳۳، ۱۸۰) (۴:۱۵، ۱۸، ۷۸، ۱۰۰) (۵:۱۰۶) (۶:۶۱) (۱۴:۱۷) (۲۳:۹۹) (۶۳:۱۰)، الْمَوْتِ (۲:۱۹، ۲۴۳) (۳:۱۸۵) (۵:۱۰۶) (۶:۹۳) (۸:۶) (۱۱:۷) (۲۱:۳۵) (۲۹:۵۷) (۳۲:۱۱) (۳۳:۱۶، ۱۹) (۴۷:۲۰) (۵۰:۱۹)، الْمَوْتَ (۲:۹۴) (۳:۱۴۳، ۱۶۸) (۳۴:۱۴) (۳۹:۴۲) (۴۴:۵۶) (۵۶:۶۰) (۶۲:۶، ۸) (۶۷:۲)، مَوْتًا (۲۵:۳).

الْمَوْتٰی: مردے، مَیِّتٌ کی جمع۔(۲:۷۳، ۲۶۰) (۳:۴۹) (۵:۱۱۰) (۶:۳۶، ۱۱۱) (۷:۵۷) (۱۳:۳۱) (۲۲:۶) (۲۷:۸۰) (۳۰:۵۰، ۵۲) (۳۶:۱۲) (۴۱:۳۹) (۴۲:۹) (۴۶:۳۳) (۷۵:۴۰).

الْمَوْتَةَ: موت، ایک بار مرنا، (نصر) مَوْتٌ سے، اسم مرۃ۔ (۴۴:۵۶).

مَوْتَتُنَا: (مَوْتَةُ.نَا) ہماری موت، مَوْتَةُ ([مادہ؛موت]) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۴۴:۳۵)، مَوْتَتَنَا (۳۷:۵۹).

مَوْتِكُمْ: (مَوْتِ.كُمْ) تمہاری موت، مَوْتِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲:۵۶).

مُوْتُوْا: تم مرجاؤ، (نصر۱؛مَاتَ.یَمُوْتُ)مَوْتٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۴۳) (۳:۱۱۹).

مَوْتِهٖ: (مَوْتِ.ہٖ)اس کی موت، مَوْتِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۴:۱۵۹) (۳۴:۱۴).

مَوْتِهَا: (مَوْتِ.هَا)اس کی موت، مَوْتِ مضاف، هَا (ضمیر

واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢:١٦٤، ٢٥٩) (١٦:٦٥) (٢٩:٦٣) (٣٠:١٩، ٢٤، ٥٠) (٣٥:٩) (٣٩:٤٢) (٤٥:٥) (٥٧:١٧).

مَوْثِقًا: پختہ پیان، مضبوط عہد، (ضرب٦؛ وَثَقَ.يَثِقُ) وَثُوْقٌ (بھروسا کرنا، اعتبار کرنا، مضبوط ہونا) سے، مصدر میمی۔ (١٢:٦٦، ٨٠).

مَوْثِقَهُمْ: (مَوْثِقَ.هُمْ) ان کا پختہ عہد، مَوْثِقَ (مصدر میمی) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢:٦٦).

مَوْجٌ: پانی کی پٹار، لہر، اَمْوَاجٌ جمع۔ (٢٤:٤٠، ٤٠) (٣١:٣٢)، مَوْجٍ (١١:٤٢)، اَلْمَوْجُ (١٠:٢٢) (١١:٤٣).

مَوَدَّةٌ: دوستی، محبت، دوست رکھنا، محبت کرنا، مصدر (میمی) ہے (سمع٥+٦؛ وَدَّ.يَوَدُّ کا)، [مادہ؛ ودد]۔ (٤:٧٣)، مَوَدَّةَ (٢٩:٢٥)، مَوَدَّةً (٥:٨٢) (٣٠:٢١) (٦٠:٧)، اَلْمَوَدَّةِ (٦٠:١، ١)، اَلْمَوَدَّةَ (٤٢:٢٣).

مَوْرًا: ہلنا، کانپنا، موجی حرکت کرنا، مصدر ہے (نصر٦؛ مَارَ.يَمُوْرُ کا)۔ (٥٢:٩).

اَلْمَوْرُوْدُ: وہ چیز جس پر اترا جائے، اترنے کی جگہ، (ضرب٦؛ وَرَدَ.يَرِدُ) وُرُوْدٌ (آنا، اترنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر (بمعنی ظرف مکان)۔ (١١:٩٨).

اَلْمُوْرِيٰتِ: آگ روشن کرنے والے، پتھر سے آگ نکالنے والے؛ گھوڑوں کی صفت ہے، (افعال؛ اَوْرٰى.يُوْرِىْ) اِيْرَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُوْرِيَةٌ واحد، [مادہ؛ وری]۔ (١٠٠:٢).

مَوْزُوْنٍ: وزن کی ہوئی، جانچی ہوئی، درست، (ضرب؛ وَزَنَ.يَزِنُ) وَزْنٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (١٥:١٩).

مُوْسٰى: بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر ہیں جن کی والدہ کا نام یوحانٹ تھا اور باپ کا نام عمران۔ (عبرانی میں) مُوْ پانی کو کہتے ہیں اور شٰی درخت کو، عربی میں یہی (یعنی مُوْشٰی) مُوْسٰی ہو گیا، حضرت موسٰیؑ کو پیدائش کے بعد لکڑی کے صندوق میں بند کر کے پانی میں ڈال دیا گیا تھا اس لیے موسٰی نام ہوا۔ قرآن مجید میں حضرت موسٰیؑ کے حالات کا سب سے زیادہ تذکرہ ہوا ہے، فرعون کے محل میں پرورش پائی، جوان ہوئے تو انجانے میں ایک قبطی آپ کے ہاتھوں قتل ہو گیا، پھر وہاں سے مدین چلے گئے، وہاں حضرت شعیبؑ (یا کوئی اور بزرگ) کی صاحبزادی سے نکاح ہوا۔ ١٠ سال تک بکریاں چرائیں پھر صحرائے سینا میں کوہِ طور پر نبوت سے سرفراز ہوئے۔ آپ کی درخواست پر آپ کے بھائی ہارونؑ کو بھی پیغمبر بنایا گیا اور دونوں اللہ کا پیغام لے کر فرعون کے پاس گئے۔ اللہ نے آپ کو معجزے بھی عطا کیے جن کی مدد سے دربار میں غالب آئے۔ پھر بنی اسرائیل کو لے کر ایک رات مصر سے نکل گئے، فرعون نے پیچھا کیا اور مع لشکر دریا میں غرق ہوا۔ (٢:٥١، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٦٠، ٦١، ٦٧، ٨٧، ٩٢، ١٠٨، ١٣٦، ٢٤٦، ٢٤٨) (٣:٨٤) (٤:١٥٣، ١٥٣، ١٦٤) (٥:٢٠، ٢٢، ٢٤) (٦:٨٤، ٩١، ١٥٤) (٧:١٠٣، ١٠٤، ١١٥، ١١٧، ١٢٢، ١٢٧، ١٢٨، ١٣١، ١٣٤، ١٣٨، ١٤٢، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٨، ١٥٠، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٩، ١٦٠) (١٠:٧٥، ٧٧، ٨٠، ٨١، ٨٣، ٨٤، ٨٧، ٨٨) (١١:١٧، ٩٦، ١١٠) (١٤:٥، ٦، ٨) (١٧:٢، ١٠١، ١٠١) (١٨:٦٠، ٦٦) (١٩:٥١) (٢٠:٩، ١١، ١٧، ١٩، ٣٦، ٤٠، ٤٩، ٥٧، ٦١، ٦٥، ٦٧، ٧٠، ٧٧، ٨٣، ٨٦، ٨٨، ٩١) (٢١:٤٨) (٢٢:٤٤) (٢٣:٤٥، ٤٩) (٢٥:٣٥) (٢٦:١٠، ٤٣، ٤٥، ٤٨، ٥٢، ٦١، ٦٣، ٦٥) (٢٧:٧، ٩، ١٠) (٢٨:٣، ٧، ١٠، ١٥، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٤٣، ٤٤، ٤٨، ٤٨، ٧٦) (٢٩:٣٩) (٣٢:٢٣) (٣٣:٧، ٦٩) (٣٧:١١٤، ١٢٠) (٤٠:٢٣، ٢٦، ٢٧، ٣٧، ٥٣) (٤١:٤٥) (٤٢:١٣) (٤٣:٤٦) (٤٦:١٢، ٣٠) (٥١:٣٨) (٥٣:٣٦) (٦١:٥) (٧٩:١٥) (٨٧:١٩).

اَلْمُوْسِعِ: مالدار، وسعت والا، (افعال٦؛ اَوْسَعَ.يُوْسِعُ)

اِیْسَاعٌ (بہت مال والا ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ وسع]۔(۲:۲۳۶).

مُوْسِعُوْنَ: مقدور والے، قدرت والے، (افعال) اِیْسَاعٌ سے،اسم فاعل جمع مذکر،مُوْسِعٌ واحد۔(۵۱:۴۷).

مُوْصٍ: وصیت کرنے والا، (افعال؛ اَوْصٰی.یُوْصِیْ) اِیْصَاءٌ سے،اسم فاعل واحد مذکر (یہ اسم منقوص ہے بحالت رفع وجر، یہاں مجرور ہے)،[مادہ؛وصی]۔(۲:۱۸۲).

مَوْضُوْعَةٌ: ترتیب سے رکھے ہوئے، (فتح۵؛وَضَعَ.یَضَعُ) وَضْعٌ (رکھنا) سے،اسم مفعول واحد مؤنث۔(۸۸:۱۴).

مَوْضُوْنَةٍ: سونے کے تاروں سے بنی ہوئی، جواہر سے جڑی ہوئی، جڑاؤ، (ضرب۶؛وَضَنَ.یَضِنُ)وَضْنٌ (تہ بہ تہ رکھنا، ایک کو دوسرے پر موڑنا، بننا) سے،اسم مفعول واحد مؤنث۔(۵۶:۱۵).

مَوْطِئًا: پاؤں رکھنے کی جگہ، پامال کرنے کی جگہ، چلنے کی جگہ، (سمع۴+۶)وَطْأٌ سے،اسم ظرف۔(۹:۱۲۰).

مَوْعِدٌ: وقت وعدہ، وعدہ کی جگہ، (ضرب۶؛ وَعَدَ.یَعِدُ)وَعْدٌ سے، اسم ظرف۔ (۱۸:۵۸)، مَوْعِدًا (۱۸:۴۸، ۵۹، ۲۰:۵۸، ۹۷).

مَوْعِدَةٍ: ایک وعدہ، (ضرب) وَعْدٌ سے، مصدر میمی۔ (۹:۱۱۴).

مَوْعِدَكَ: (مَوْعِدَ.كَ) تیرا وعدہ،مَوْعِدَ(ضرب؛وَعْدٌ سے، مصدر میمی) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۰:۸۷).

مَوْعِدُكُمْ: (مَوْعِدُ.كُمْ) تمہارے وعدہ کی جگہ/ وعدے کا وقت، مَوْعِدُ (اسم ظرف) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۰:۵۹).

مَوْعِدُهٗ: (مَوْعِدُ.هٗ) اس کے وعدہ کی جگہ، مَوْعِدُ (اسم ظرف) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۱:۱۷).

مَوْعِدُهُمْ: (مَوْعِدُ.هُمْ) ان کے وعدہ کی جگہ/ وعدے کا وقت، مَوْعِدُ (اسم ظرف) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۵:۴۳) (۵۴:۴۶)، مَوْعِدَهُمْ (۱۱:۸۱).

مَوْعِدِیْ: (مَوْعِدِ.یْ) میرا وعدہ، مَوْعِدِ (مصدر میمی) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲۰:۸۶).

مَوْعِظَةٌ: نصیحت، جس میں ڈر اور خوف دلایا جائے، (ضرب۶؛ وَعَظَ.یَعِظُ) وَعْظٌ سے، مصدر میمی، مَوَاعِظُ جمع۔ (۲:۲۷۵) (۳:۱۳۸) (۱۰:۵۷) (۱۱:۱۲۰)، مَوْعِظَةً (۲:۶۶) (۵:۴۶) (۷:۱۴۵) (۲۴:۳۴)، الْمَوْعِظَةِ (۱۶:۱۲۵).

الْمَوْعُوْدِ: وعدہ کیا ہوا، مقرر، مراد قیامت، (ضرب) وَعْدٌ سے،اسم مفعول واحد مذکر۔(۸۵:۲).

مُوَفُّوْا: پورا پورا دینے والے، (تفعیل۱۲؛ وَفّٰی.یُوَفِّیْ) تَوْفِیَةٌ سے،اسم فاعل جمع مذکر، اصل میں مُوَفِّیُوْنَ یا مُوَفُّوْنَ تھا، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا، مُوَفٍّ واحد۔ **مُوَفُّوْهُمْ:** ان کو پورا پورا دینے والے، مُوَفُّوْا مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۱:۱۰۹).

مَوْفُوْرًا: پورا پورا، پورا کیا ہوا، (ضرب۶؛ وَفَرَ.یَفِرُ) وَفْرٌ (زیادہ کرنا، پورا کرنا) سے،اسم مفعول واحد مذکر۔(۱۷:۶۳).

الْمُوْفُوْنَ: پورا کرنے والے، (افعال) اِیْفَاءٌ سے،اسم فاعل جمع مذکر، [مادہ؛وفی]۔(۲:۱۷۷).

الْمُوْقَدَةُ: سلگائی ہوئی آگ، بھڑکائی ہوئی، (افعال۶؛ اَوْقَدَ.یُوْقِدُ) اِیْقَادٌ سے،اسم مفعول واحد مؤنث۔(۱۰۴:۶).

مُوْقِنُوْنَ: یقین کرنے والے، مومن، (افعال۷؛ اَیْقَنَ.یُوْقِنُ) اِیْقَانٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُوْقِنٌ واحد۔ (۳۲:۱۲).

مُوْقِنِیْنَ: یقین کرنے والے، مومن، (افعال) اِیْقَانٌ سے، اسم

فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُوْقِنٌ واحد۔ (۲۶:۲۴) (۷:۴۴)، اَلْمُوْقِنِيْنَ (۶:۷۵) (۵۱:۲۰)۔

مَوْقُوْتًا: مقررہ اوقات والا، معین الوقت، (ضرب۶؛ وَقَتَ.يَقِتُ)وَقْتٌ سے،اسم مفعول واحدمذکر۔(۴:۱۰۳)۔

اَلْمَوْقُوْذَةُ: چوٹ کھا کر مری ہوئی، (ضرب۶؛وَقَذَ.يَقِذُ)وَقْذٌ (کاری ضرب لگانا) سے،اسم مفعول واحد مؤنث۔(۵:۳)۔

مَوْقُوْفُوْنَ: کھڑے کیے گئے ٹھہرائے گئے،(ضرب۶)وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے،اسم مفعول جمع مذکر،مَوْقُوْفٌ واحد۔(۳۴:۳۱)۔

مَوْلٰى: دوست، کارساز، حمایتی، اسم مفرد، مَوَالِيُ جمع، [مادہ؛ ولی]۔ (۴۷:۱۱، ۱۱)، اَلْمَوْلٰى (۸:۴۰) (۲۲:۱۳، ۷۸)، مَوْلًى(۴۴:۴۱، ۴۱)۔

مَوْلٰـكُمْ:(مَوْلٰى. كُمْ) تمہارا مولیٰ، تمہارا دوست، تمہارا کارساز،مَوْلٰى مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۳:۱۵۰) (۸:۴۰) (۲۲:۷۸) (۵۷:۱۵) (۶۶:۲)۔

مَـوْلٰـــنَا:(مَـوْلٰى.نَا)ہمارا مولیٰ، ہمارا کارساز، مَـوْلٰى مضاف،نَا(ضمیر جمع متکلم)مضاف الیہ۔(۲:۲۸۶) (۹:۵۱)۔

مَوْلٰـهُ:(مَوْلٰى.هُ)اس کا کارساز،اس کا آقا،مَوْلٰى مضاف،هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۶:۷۶) (۶۶:۴)۔

مَوْلٰـهُمْ:(مَوْلٰى.هُمْ)ان کا کارساز، ان کا آقا، مَوْلٰى مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶:۶۲) (۱۰:۳۰)۔

مَوْلُوْدٌ: جنا ہوا،یعنی بچہ،(ضرب۶؛وَلَدَ.يَلِدُ)وِلَادَةٌ سے،اسم مفعول واحد مذکر۔ (۲:۲۳۳) (۳۱:۳۳)، اَلْمَوْلُوْدِ (۲:۲۳۳)۔

مُوَلِّيْهَا:(مُوَلِّيْ.هَا)اس کی طرف منہ پھیرنے والا،مُوَلِّيْ مضاف،هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔**مُوَلِّيْ**: منہ پھیرنے والا، (تفعیل؛ وَلّٰى.يُوَلِّيْ)تَوْلِيَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر،[مادہ؛ولی]۔(۲:۱۴۸)۔

مُوْهِنُ: کمزور کرنے والا، (افعال۶؛ اَوْهَنَ.يُوْهِنُ) اِيْهَانٌ سے،اسم فاعل واحد مذکر (مضاف)۔(۸:۱۸)۔

مُهَاجِرٌ: ہجرت کرنے والا،(مفاعلہ۱)مُهَاجَرَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۲۹:۲۶)، مُهَاجِرًا (۴:۱۰۰)۔

مُهٰجِرٰتٍ: ہجرت کرنے والیاں،(مفاعلہ)مُهَاجَرَةٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، مُهَاجِرَةٌ واحد۔ (۶۰:۱۰)۔

اَلْمُهٰـجِرِيْنَ: ہجرت کرنے والے،(مفاعلہ)مُهَاجَرَةٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر(بحالت نصب وجر)،مُهَاجِرٌ واحد۔(۹:۱۰۰، ۱۱۷) (۲۴:۲۲) (۳۳:۶) (۵۹:۸)۔

مِهَادٌ: بچھونا، مراد ٹھکانا/ قرار گاہ، اَمْهِدَةٌ جمع، [مادہ؛ مهد]۔ (۷:۴۱)، اَلْمِهَادُ (۲:۲۰۶) (۳:۱۲، ۱۹۷) (۱۳:۱۸) (۳۸:۵۶)، مِهٰدًا (۷۸:۶)۔

مُهَانًا: ذلیل کیا ہوا، (افعال۸؛ اَهَانَ.يُهِيْنُ)اِهَانَةٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔(۲۵:۶۹)۔

مُهْتَدِ: ہدایت پانے والا، راہ پانے والا، (افتعال؛ اِهْتَدٰى.يَهْتَدِيْ)اِهْتِدَاءٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص، بحالت رفع وجر)،[مادہ؛ هدی]۔(۵۷:۲۶)، اَلْمُهْتَدِ (اصل میں اَلْمُهْتَدِيْ)(۱۷:۹۷) (۱۸:۱۷)۔

مُـهْتَدُوْنَ: ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والے،راہ پانے والے، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)، مُهْتَدٍ واحد۔ (۲:۷۰) (۶:۸۲) (۷:۳۰) (۳۶:۲۱) (۴۳:۲۲، ۳۷، ۴۹)، اَلْمُهْـتَدُوْنَ (۲:۱۵۷)۔

اَلْـمُـهْـتَدِيْ: ہدایت پانے والا،بتفصیل مُهْتَدِ۔(۷:۱۷۸)۔

مُهْتَدِيْنَ: ہدایت پانے والے، راہ پانے والے، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے،اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مُهْتَدٍ واحد۔ (۲:۱۶) (۶:۱۴۰) (۱۰:۴۵)، اَلْمُهْـتَدِيْنَ (۶:۵۶،

۱۱۷) (۱۸:۹) (۱۲۵:۱۶) (۵۶:۲۸) (۷:۶۸).

مَهْجُوْرًا: ترک کیا ہوا، (نصرا) هَجْرٌ (قطع تعلق کرنا، چھوڑنا) سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ یعنی متروک، نہ قرآن پر ایمان لائے نہ اس کے حکم پر عمل کیا یا هُجْرٌ سے بمعنی بکواس یعنی لوگوں نے قرآن کو بکواس قرار دیا، کسی نے سحر کہا کسی نے شعر۔ (۳۰:۲۵).

الْمَهْدِ: ۱) فرش، بچھونا، گہوارہ، مراد شیر خوارگی کے زمانے میں یا ماں کی گود میں، مُهُوْدٌ جمع۔ ۲) بچھانا، مصدر (باب فتح ۱)۔ (۴۶:۳) (۱۱۰:۵) (۲۹:۱۹)، مَهْدًا (۵۳:۲۰) (۱۰:۴۳).

مَهَّدْتُّ: میں نے بچھایا/ پھیلایا، میں نے تیار کیا، (تفعیل ۱) تَمْهِيْدٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۴:۷۴).

مَهْزُوْمٌ: شکست خوردہ یعنی مقہور، بھگایا ہوا، (ضرب ۱) هَزْمٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۱۱:۳۸).

مُهْطِعِيْنَ: تیزی سے دوڑنے والے، (افعال ۱) اِهْطَاعٌ (ڈر کر جلدی سے دوڑنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُهْطِعٌ واحد۔ (۴۳:۱۴) (۸:۵۴) (۳۶:۷۰).

الْمُهْلِ: پگھلا ہوا تانبا، تیل کی تلچھٹ۔ (۲۹:۱۸) (۴۵:۴۴) (۸:۷۰).

مَهِّلْ: تو مہلت دے، (تفعیل ۱) تَمْهِيْلٌ (مہلت دینا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۷:۸۶).

مَهْلِكَ: ہلاکت کی جگہ یا ہلاک ہونا، (ضرب ۱) هَلَاكٌ سے، اسم ظرف مکان یا مصدر میمی۔ (۴۹:۲۷).

مُهْلِكَ: ہلاک کرنے والا، (افعال ۱) اِهْلَاكٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۳۱:۶) (۵۹:۲۸).

مُهْلِكُوْا: ہلاک کرنے والے، (افعال) اِهْلَاكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (مرفوع) مضاف (بسبب اضافت نون اعرابی محذوف ہے)، مُهْلِكٌ واحد۔ (۳۱:۲۹).

مُهْلِكُوْهَا: (مُهْلِكُوْا. هَا) اسے ہلاک کرنے والے، مُهْلِكُوْا مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۵۸:۱۷).

مَهْلِكِهِمْ: (مَهْلِكِ. هِمْ) ان کی تباہی، ان کی ہلاکت، مَهْلِكِ (مصدر میمی) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵۹:۱۸).

مُهْلِكُهُمْ: (مُهْلِكُ. هُمْ) ان کو ہلاک کرنے والا، مُهْلِكُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۶۴:۷).

مُهْلِكِي: ہلاک کرنے والے، (افعال) اِهْلَاكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر) مضاف، اصل میں مُهْلِكِيْنَ، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا۔ (۵۹:۲۸).

الْمُهْلَكِيْنَ: ہلاک کیے ہوئے، ہلاک ہونے والے، (افعال) اِهْلَاكٌ سے، اسم مفعول جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، مُهْلَكٌ واحد۔ (۴۸:۲۳).

مَهِّلْهُمْ: (مَهِّلْ. هُمْ) تو ان کو مہلت دے، مَهِّلْ، (تفعیل ۱) تَمْهِيْلٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۱:۷۳).

مَهْمَا: جو، جو کچھ، اصل میں یہ لفظ ماما ہے اور اس کے معنی 'جو' ہیں، بولنے میں پہلے الف کو 'ہ' بنالیا تو مَهْمَا ہو گیا، معنی وہی ہوئے۔ (۱۳۲:۷).

مَهِيْلًا: بھربھرا، ریزہ ریزہ، ریگ رواں، (ضرب ۸؛ هَالَ. يَهِيْلُ) هَيْلٌ (ڈالنا ریت مٹی وغیرہ) سے، اسم مفعول واحد مذکر، اصل میں مَهْيُوْلٌ تھا۔ (۱۴:۷۳).

الْمُهَيْمِنُ: محافظ، پناہ میں لینے والا، نگران، شاہد، نگہبان، (فعللہ ۳) هَيْمَنَةٌ (نگہبان ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، اللہ کا صفاتی نام ہے۔ (۲۳:۵۹)، مُهَيْمِنًا (۴۸:۵).

مَهِيْنٌ: بے عزت، حقیر، (نصر ۶؛ هَانَ. يَهُوْنُ) هَوْنٌ و هُوْنٌ و

مَهَانَةٌ (ذلیل وحقیر ہونا) سے، اسم مفعول واحد مذکر، اصل میں مَهْيُوْنٌ تھا۔ (۵۲:۴۳)، مَهِينٍ (۸:۳۲) (۱۰:۶۸) (۲۰:۷۷).

مُهِينٌ: ذلت کا، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا، (افعال) اِهَانَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر، [مادہ؛ هون]۔ (۹۰:۲) (۱۷۸:۳) (۱۴:۴) (۵۷:۲۲) (۶:۳۱) (۹:۴۵) (۵:۵۸، ۱۶)، الْمُهِينِ (۱۴:۳۴) (۳۰:۴۴)، مُهِينًا (۳۷:۴، ۱۰۲، ۱۵۱) (۵۷:۳۳).

مَيِّتٌ: مرنے والا، مردہ، (نصر؛ مَاتَ.يَمُوْتُ) مَوْتٌ سے، صیغۂ صفت مفرد، مَيِّتُوْنَ جمع مذکر بحالت رفع۔ (۳۹:۳۰)، مَيِّتٍ (۵۷:۷) (۱۷:۱۴) (۹:۳۵)، الْمَيِّتِ (۲۷:۳) (۹۵:۶، ۹۵) (۳۱:۱۰) (۱۹:۳۰)، الْمَيِّتَ (۲۷:۳) (۳۱:۱۰) (۱۹:۳۰).

مَيْتًا: مردہ، خشک زمین، (نصر) مَوْتٌ سے، صیغۂ صفت مفرد، اَمْوَاتٌ جمع۔ (۱۲۲:۶) (۴۹:۲۵) (۱۱:۴۳) (۱۲:۴۹) (۱۱:۵۰).

مَيْتَةً: مردار جس کے کھانے کو شریعت نے منع کیا ہے، خشک زمین، (نصر) مَوْتٌ سے، صیغۂ صفت واحد مؤنث۔ (۱۳۹:۶، ۱۴۵)، الْمَيْتَةَ (۱۷۳:۲) (۱۱۵:۱۶)، الْمَيْتَةُ (۳:۵) (۳۳:۳۶).

مَيِّتُوْنَ: مرنے والے، (نصر) مَوْتٌ سے، صیغۂ صفت جمع مذکر (بحالت رفع)، مَيِّتٌ واحد۔ (۱۵:۲۳) (۳۰:۳۹).

مَيِّتِيْنَ: مرنے والے، (نصر) مَوْتٌ سے، صیغۂ صفت جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، مَيِّتٌ واحد۔ (۵۸:۳۷).

مِيثَاقٌ: معاہدہ، عہد، اسم ہے، مَوَاثِيْقُ جمع، [مادہ؛ وثق]۔ (۹۰:۴، ۹۲) (۷۲:۸)، مِيثَاقَ (۸۳:۲) (۸۱:۳، ۱۸۷) (۱۲:۵، ۷۰)، مِيثَاقُ (۱۶۹:۷)، الْمِيثَاقَ (۲۰:۱۳)، مِيثَاقًا (۲۱:۴، ۱۵۴) (۷:۳۳).

مِيثَاقُ الْكِتٰبِ: کتاب کے مطابق لیا ہوا عہد، یثاق ایسا حکم جس کے ماننے کا سننے والا اقرار کرے، مِيثَاقُ مضاف، الْكِتٰبِ مضاف الیہ۔ (۱۶۹:۷).

مِيثَاقَكُمْ: (مِيثَاقَ. كُمْ) تمہارا معاہدہ، تمہارا عہد، مِيثَاقَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۳:۲، ۸۴، ۹۳) (۸:۵۷).

مِيثَاقِهٖ: (مِيثَاقِ. هٖ) اس کا یثاق، اس کا عہد، مِيثَاقِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۷:۲) (۲۵:۱۳)، مِيثَاقَهُ (۷:۵).

مِيثَاقِهِمْ: (مِيثَاقِ. هِمْ) ان کا یثاق، ان کا عہد، مِيثَاقِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۵۴:۴)، مِيثَاقَهُمْ (۱۵۵:۴) (۱۳:۵، ۱۴) (۷:۳۳).

مِيرَاثُ: ملکیت، مال جو پیچھے چھوڑا جائے، میت کا ترکہ، (مضاف)، مَوَارِيْثُ جمع، [مادہ؛ ورث]۔ (۱۸۰:۳) (۱۰:۵۷).

الْمِيزَانَ: تول، ترازو، تولنا، (ضرب؛ وَزَنَ.يَزِنُ) وَزْنٌ سے، اسم آلہ یا اسم مصدر۔ (۱۵۲:۶) (۸۵:۷) (۸۴:۱۱، ۸۵) (۱۷:۴۲) (۷:۵۵، ۹) (۲۵:۵۷)، الْمِيزَانِ (۸:۵۵).

الْمَيْسِرُ: جوا، جوا کھیلنا، (ضرب ے؛ يَسَرَ.يَيْسِرُ) يُسْرٌ (آسان ہونا) سے، مصدر میمی۔ جوے میں آسانی سے مال ہاتھ آجاتا ہے۔ (۹۰:۵)، الْمَيْسِرِ (۲۱۹:۲) (۹۱:۵).

مَيْسَرَةٍ: دولتمندی، آسانی، سہولت، [مادہ؛ یسر]۔ (۲۸۰:۲).

مَيْسُوْرًا: آسان، نرم، (ضرب ے؛ يَسَرَ.يَيْسِرُ) يُسْرٌ سے، اسم مفعول واحد مذکر۔ (۲۸:۱۷).

مِيعَادُ: وعدہ، اسم مصدر، [مادہ؛ وعد]۔ (۳۰:۳۴)، الْمِيعَادَ (۹:۳، ۱۹۴) (۳۱:۱۳) (۲۰:۳۹).

الْمِيعٰدِ: وقت وعدہ، (ضرب) وَعْدٌ سے، اسم ظرف۔ (۴۲:۸).

مِیْقَاتُ: ایک معین مدت جو ایک کام کو پورا کرنے کیلئے کافی ہو، مقرر وقت، (ضرب) وَقْتٌ سے، اسم ظرف، مَوَاقِیْتُ جمع۔ (۱۴۲:۷)، مِیْقَاتِ (۳۸:۲۶) (۵۰:۵۶)، مِیْقَاتًا (۱۷:۷۸).

مِیْقَاتُنَا: (مِیْقَاتِ۔نَا) ہمارا مقررہ وقت، ہماری میعاد مقررہ، مِیْقَاتِ (اسم ظرف) مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (۱۴۳:۷، ۱۵۵).

مِیْقَاتُهُمْ: (مِیْقَاتُ۔هُمْ) ان کا مقرر وقت، ان کی میعاد مقررہ، مِیْقَاتُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۴۰:۴۴).

مِیْکٰلَ: مقرب فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام، یہ عبرانی لفظ ہے اس کے معنی عبیداللہ بیان کیے جاتے ہیں۔ حضرت میکائیلؑ کو بارش اور مخلوق کی رزق رسانی پر مامور فرشتہ سمجھا جاتا ہے۔ (۹۸:۲).

مَیْلًا: جھکنا، ہٹ جانا، چھوڑ دینا، مصدر ہے (ضرب۸؛ مَالَ۔یَمِیْلُ کا)۔ (۲۷:۴)، الْمَیْلِ (۱۲۹:۴).

مَیْلَةً: یکبارگی حملہ کرنا/ جھک پڑنا، مصدر مرۃ (باب ضرب۸)۔ (۱۰۲:۴).

الْمَیْمَنَةِ: سیدھا ہاتھ، دائیں سمت، [مادہ؛یمن]۔ (۸:۵۶، ۸) (۱۸:۹۰).

ن

نٓ: نون، حروف مقطعات میں سے ہے۔ (۱:۶۸).

نَاٰ: (اصل میں نَاٰیَ) دور ہو گیا، اس نے روگردانی کی/ موڑا، (فتح ۳+۷؛ نَاٰی۔یَنْاٰی) نَاْیٌ (دور ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۸۳:۱۷) (۵۱:۴۱).

نَآئِمُوْنَ: سونے والے، سوئے ہوئے، (نصر۶؛ نَامَ۔یَنُوْمُ و سمع ۸؛ نَامَ۔یَنَامُ) نَوْمٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، نَآئِمٌ واحد۔ (۹۷:۷) (۱۹:۶۸).

نَاْتِ: ہم آتے ہیں/ لاتے ہیں، (ضرب؛ اَتٰی۔یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، (دیکھو اِئْتُوْا)۔ (۱۰۶:۲).

نَاْتِیْ: ہم چلے آتے ہیں، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۴۱:۱۳) (۴۴:۲۱).

نَاْتِیَكُمْ: (نَاْتِیَ۔كُمْ) ہم تمہارے پاس لے آئیں، نَاْتِیَ، (ضرب) اِتْیَانٌ بِ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۱:۱۴).

نَاْتِیَنَّكَ: (لَنَاْتِیَنَّ۔كَ) ہم تیرے پاس ضرور لائیں گے، لَنَاْتِیَنَّ، (ضرب) اِتْیَانٌ (بِ) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۵۸:۲۰).

نَاْتِیَنَّهُمْ: (لَنَاْتِیَنَّ۔هُمْ) ہم ان کے پاس ضرور لائیں گے، لَنَاْتِیَنَّ، (ضرب) اِتْیَانٌ بِ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳۷:۲۷).

نَاجٍ: نجات پانے والا، رہائی پانے والا، (نصر۷؛ نَجَا۔یَنْجُوْ) نَجَاةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص، بحالت رفع و جر، یہاں محلًا مرفوع ہے)، [مادہ؛نجو]۔ (۴۲:۱۲).

نَاجَیْتُمْ: تم نے سرگوشی کی، (جب) تم آہستہ سے (رسولؐ کے) کان میں کوئی بات کہو، (مفاعلہ۱۰؛ نَاجٰی۔یُنَاجِیْ) مُنَاجَاةٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، [مادہ؛نجو]۔ (۱۲:۵۸).

نَاْخُذَ: ہم لیں، ہم پکڑیں، (نصر۲؛ اَخَذَ۔یَاْخُذُ) اَخْذٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۷۹:۱۲).

نَادٰی: اس نے پکارا، (مفاعلہ۱۱؛ نَادٰی۔یُنَادِیْ) مُنَادَاةٌ و نِدَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ندی]۔ (۴۴:۷، ۴۸، ۵۰) (۴۲:۱۱، ۴۵) (۳:۱۹) (۷۶:۲۱، ۸۳، ۸۷، ۸۹) (۱۰:۲۶) (۴۱:۳۸) (۵۱:۴۳) (۴۸:۶۸) (۲۳:۷۹).

نَادٰنَا:(نَادٰی.نَا)اس نے ہمیں پکارا، نَادٰی، (مفاعلہ) مُنَادَاۃٌ و نِدَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَاضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۳۷:۷۵)۔

نَادٰہُ:(نَادٰی.ہُ)اس نے اس کو پکارا، نَادٰی، (مفاعلہ) مُنَادَاۃٌ و نِدَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷۹:۱۶)۔

نَادٰھَا:(نَادٰی.ھَا)اس نے اسے پکارا، نَادٰی، (مفاعلہ) مُنَادَاۃٌ و نِدَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھَاضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۹:۲۴)۔

نَادٰھُمَا:(نَادٰی.ھُمَا)اس نے ان دونوں کو پکارا، نَادٰی، (مفاعلہ)مُنَادَاۃٌ و نِدَاءٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ھُمَاضمیر مفعول(تثنیہ غائب مذکر)۔(۷:۲۲)۔

نَادَتْہُ:(نَادَتْ.ہُ)اس نے اس کو پکارا،نَادَتْ،(مفاعلہ)نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳:۳۹)۔

نٰدِمِیْنَ: پشیمان، (سمع ا)نَدَمٌ و نَدَامَۃٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، نَادِمٌ واحد۔ (۵:۵۲) (۲۳:۴۰) (۲۶:۱۵۷) (۴۹:۶)، النّٰدِمِیْنَ (۵:۳۱)۔

نَادَوْا: انہوں نے پکارا،(مفاعلہ)نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے،ماضی جمع غائب مذکر۔(۷:۴۶) (۳۸:۳) (۴۳:۷۷) (۵۴:۲۹)۔

نَادُوْا: تم پکارو، (مفاعلہ) نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے،امر جمع حاضر مذکر۔(۱۸:۵۲)۔

نَادَیْتُمْ: تم نے پکارا،(جب)تم پکارتے ہو،(مفاعلہ) نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے،ماضی جمع حاضر مذکر۔(۵:۵۸)۔

نَادِیَکُمْ:(نَادِیَ.کُمْ) تمہاری مجلس، نَادِیَ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ نَادٍ، (نصر؛نَدَا.یَنْدُوْ)نَدْوٌ (جمع ہونا) سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے (جو اسم منقوص ہے جس میں حالت رفع وجر ایک جیسی ہوتی ہے اور اس حالت میں تنوین کے ساتھ 'ی' نہیں لکھی جاتی، البتہ جب مضاف ہو تو لکھی جاتی ہے)،نَوَادِیُ جمع۔(۲۹:۲۹)۔

نَادَیْنَا: ہم نے پکارا، (مفاعلہ) مُنَادَاۃٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲۸:۴۶)۔

نَادَیْنٰہُ:(نَادَیْنَا.ہُ) ہم نے اسے پکارا، نَادَیْنَا، (مفاعلہ) مُنَادَاۃٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۹:۵۲) (۳۷:۱۰۴)۔

نَادِیَہٗ:(نَادِیَ.ہٗ)اس کی مجلس، اس کے یار دوست، نَادِیَ ([مادہ؛ ندو]) مضاف، ہٗ(ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۶:۱۷)۔

نَارٌ: آگ، مراد دوزخ، اسم واحد مؤنث، [مادہ؛ نور]۔ (۲:۲۶۶) (۲۴:۳۵) (۹۰:۲۰) (۱۰۱:۱۱)، نَارٍ (۷:۱۲) (۲۲:۱۹) (۳۸:۷۶) (۵۵:۱۵، ۳۵)، نَارِ (۹:۳۵، ۱۰۹) (۱۵:۲۷) (۵۲:۱۳) (۹۸:۶)، نَارَ (۹:۶۳، ۶۸) (۷۲:۲۳)، نَارُ (۹:۸۱) (۲۱:۶۹) (۳۵:۳۶) (۱۰۴:۶)، النَّارِ (۲:۳۹، ۸۱، ۱۲۶، ۱۶۷، ۱۷۵، ۲۰۱، ۲۱۷، ۲۲۱، ۲۵۷، ۲۷۵) (۳:۱۰، ۱۶، ۱۰۳، ۱۱۶، ۱۸۵، ۱۹۱) (۴:۱۴۵) (۵:۲۹، ۳۷) (۶:۲۷) (۷:۳۶، ۳۸، ۳۸، ۴۴، ۴۷، ۵۰) (۸:۱۴) (۹:۱۷) (۱۰:۲۷) (۱۱:۱۰۶) (۱۳:۵، ۱۷) (۱۴:۳۰) (۲۰:۱۰) (۲۷:۸، ۹۰) (۲۸:۲۹، ۴۱) (۲۹:۲۴) (۳۲:۲۰) (۳۳:۶۶) (۳۴:۴۲) (۳۸:۲۷، ۵۹، ۶۱، ۶۴) (۳۹:۸، ۱۶، ۱۹) (۴۰:۶، ۴۱، ۴۳، ۴۷، ۴۷، ۴۹، ۷۲) (۴۱:۱۹، ۴۰) (۴۶:۲۰، ۳۴) (۴۷:۱۵) (۵۱:۱۳) (۵۴:۴۸) (۵۸:۱۷) (۵۹:۳، ۱۷، ۲۰) (۶۴:۱۰) (۷۴:۳۱) (۸۵:۵)، النَّارَ (۲:۲۴، ۱۷۴) (۳:۱۳۱، ۱۹۲) (۱۱:۹۸) (۱۶:۶۲) (۱۸:۵۳) (۲۱:۳۹) (۵۶:۷۱) (۶۶:۱۰) (۸۷:۱۲)، النَّارُ (۲:۸۰) (۳:۲۴، ۱۵۱، ۱۸۳) (۵:۷۲) (۶:۱۲۸) (۱۰:۸) (۱۱:۱۶، ۱۷، ۱۱۳) (۱۳:۳۵) (۱۴:۵۰)

(٧٢:٢٢) (١٠٤:٢٣) (٥٧:٢٤) (٢٥:٢٩) (٢٠:٣٢) (٤٦:٤٠) (٢٤:٤١، ٢٨) (٣٤:٤٥) (١٢:٤٧) (١٤:٥٢) (١٥:٥٧)، نَارًا (١٧:٢) (١٠:٤، ١٤، ٣٠، ٥٦) (٦٤:٥) (٢٩:١٨، ٩٦) (١٠:٢٠، ١٠) (٧:٢٧) (٢٩:٢٨، ٢٩) (٨٠:٣٦) (٦:٦٦) (٢٥:٧١) (٤:٨٨) (١٤:٩٢) (٣:١١١).

النّٰزِعٰتِ: کھینچنے والیاں، جان نکالنے والیاں، مراد وہ فرشتے جو سختی سے جان نکالتے ہیں، (ضرب ا) نَزْعٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، نَازِعَةٌ واحد۔ (١:٧٩).

النَّاسُ: لوگ، انسان، مرد، عورت، بچے وغیرہ سب اس میں داخل ہوتے ہیں، اسم جمع ہے، اِنْسَانٌ واحد، [مادہ: انس]۔ نَاس اصل میں اُنَاس تھا، ہمزہ حذف کردیا گیا۔ بعض نے اس کا مادہ نسی یعنی نِسْیَان بتایا ہے اور بعض نَوس قرار دیتے ہیں۔ (١٣:٢، ٢١، ٢٤، ١٦٨، ١٩٩، ٢١٣) (١٧٣:٣) (١:٤، ١٣٣، ١٧٠، ١٧٤) (١٥٨:٧) (٢٦:٨) (١٩:١٠، ٢٣، ٢٤، ٥٧، ١٠٤، ١٠٨) (١٠٣:١١) (٤٩:١٢) (٥٩:٢٠) (١:٢٢، ٥، ٤٩، ٧٣) (١٦:٢٧) (٢:٢٩، ٦٧) (٣٣:٣١) (٦٣:٣٣) (٣:٣٥، ٥، ١٥) (٣٣:٤٣) (٦:٤٦) (١٣:٤٩) (٢٥:٥٧) (٦:٦٦) (٦:٨٣) (٦:٩٩) (٤:١٠١)، النَّاسِ (٨:٢، ٨٣، ٩٤، ٩٦، ١٢٤، ١٢٥، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٣، ١٥٠، ١٥٩، ١٦١، ١٦٥، ١٨٥، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ٢٠٠، ٢٠٤، ٢٠٧، ٢١٣، ٢١٩، ٢٢١، ٢٢٤، ٢٤٣، ٢٤٣، ٢٥٩، ٢٦٤) (٤:٣، ٩، ١٤، ٢١، ٦٨، ٧٩، ٨٧، ٩٦، ٩٧، ١١٠، ١١٢، ١٣٤، ١٣٨، ١٤٠، ١٨٧) (٣٨:٤، ٥٨، ٧٩، ١٠٥، ١٠٨، ١١٤، ١٦١، ١٦٥) (٤٩:٥، ٦٧، ٨٢، ٩٧، ١١٦) (٩١:٦، ١٢٢) (١١٦:٧، ١٤٤، ١٨٧) (٤٧:٨، ٤٨) (٣:٩، ٣٤) (٢:١٠، ١١، ٦٠، ٩٢) (١٧:١١، ١١٩) (٢١:١٢، ٣٨، ٣٨، ٤٠، ٤٦، ٦٨، ١٠٣) (١:١٣، ٦) (٢٥:١٤، ٣٦، ٣٧، ٥٢) (٣٨:١٦، ٤٤، ٦٩) (٦٠:١٧، ٦٠، ٨٩، ٨٩، ١٠٦) (٥٤:١٨) (٢١:١٩) (١:٢١، ٦١) (٣:٢٢، ٨، ١١، ١٨، ٢٥، ٢٧، ٦٥، ٧٥، ٧٨) (٣٥:٢٤) (٣٧:٢٥، ٥٠) (٣٩:٢٦) (٧٣:٢٧) (٢٣:٢٨، ٤٣) (١٠:٢٩، ١٠، ٤٣) (٦:٣٠، ٨، ٣٠، ٣٩، ٤١، ٥٨) (٦:٣١، ١٨، ٢٠) (١٣:٣٢) (٢٨:٣٤، ٢٨، ٣٦) (٢:٣٥، ٢٨) (٢٦:٣٨) (٢٧:٣٩، ٤١) (٥٧:٤٠، ٥٧، ٥٩، ٦١، ٦١) (٢٠:٤٥، ٢٦) (٣:٤٧) (٢٠:٤٨) (٢٥:٥٧) (٢١:٥٩) (٦:٦٢) (٢:٨٣) (١:١١٤، ٢، ٣، ٥، ٦)، النَّاسَ (٤٤:٢، ١٠٢، ١٦٤، ٢٥١، ٢٧٣) (٤١:٣، ٤٦، ١٧٣) (٣٧:٤، ٥٣، ٥٤، ٧٧، ١٤٢) (٣٢:٥، ٣٢، ٤٤، ١١٠) (١٤٤:٦) (٨٥:٧) (٢:١٠، ٢١، ٤٤، ٤٤، ٩٩) (٨٥:١١، ١١٨) (١٧:١٣، ٣١) (١:١٤، ٤٤) (٦١:١٦) (٩٤:١٧) (٥٥:١٨) (١٠:١٩) (٢:٢٢، ٤٠) (١٨٣:٢٦) (٨٢:٢٧) (٣٠:٣٠، ٣٣، ٣٦) (٣٧:٣٣) (٤٥:٣٥) (٤٢:٤٢) (١١:٤٤) (٢٠:٥٤) (٢٤:٥٧) (٢:١١٠).

نَاسِكُوْا: چلنے والے، عابد/عبادت کرنے والے، (نصر) نَسْكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، اصل میں نَاسِكُوْنَ تھا، بسبب اضافت نون اعرابی گر گیا، نَاسِكٌ واحد۔ **نَاسِكُوْهُ:** اس پر چلنے والے، نَاسِكُوْا مضاف، ہُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦٧:٢٢).

نَاشِئَةَ: رات کو بیدار ہو کر اٹھ کھڑا ہونا، مصدر (بروزن اسم فاعل واحد مؤنث، فتح ۴: نَشْأٌ سے)۔ (٦:٧٣).

النّٰشِرٰتِ: پھیلانے والیاں، مراد بارش کی بشارت دینے والی ہوائیں یا اعمال نامے تقسیم کرنے والے فرشتے، (نصر) نَشْرٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، نَاشِرَةٌ واحد۔ (٣:٧٧).

النّٰشِطٰتِ: بند کھولنے والے، نکالنے والے، یعنی آسانی سے جان نکالنے والے فرشتے، نَشْطٌ (نصرا: گرہ لگانا/ گرہ کھولنا، ضرب ا: نکالنا، سمع ا: ہشاش بشاش ہونا) سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، نَاشِطَةٌ واحد۔ (٢:٧٩).

نَاصِبَةٌ: محنت کرنے والی، مصیبت میں مبتلا ہونے والی، (سمع ا)

نَصَبٌ (تھکنا/ کوشش کرنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۳:۸۸).

نَاصِحٌ: نصیحت کرنے والا، خیر خواہ، (فتح) نُصْحٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۶۸:۷).

نٰصِحُوْنَ: نصیحت کرنے والے، خیر خواہ، (فتح) نُصْحٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت رفع)۔ (۱۱:۱۲) (۱۲:۲۸)، **النّٰصِحِیْنَ** (بحالت نصب و جر)(۷۹،۲۱:۷) (۲۸:۲۰).

نَاصِرٌ: کوئی مدد کرنے والا، مدد کر کے چھڑانے والا، (نصر) نَصْرٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۸۶:۱۰)، نَاصِرَ (۱۳:۴۷)، نَاصِرًا (۲۴:۷۲).

نٰصِرِیْنَ: مدد کرنے والے، نَصْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، نَاصِرٌ واحد۔ (۲۲:۳، ۵۶، ۹۱) (۳۷:۱۶) (۲۵:۲۹) (۲۹:۳۰) (۳۴:۴۵)، النّٰصِرِیْنَ (۱۵۰:۳).

نَاصِیَۃٍ: پیشانی، پیشانی کے بال، نَوَاصِیُ جمع، [مادہ: نصی]۔ (۱۶:۹۶)، النَّاصِیَۃِ (۱۵:۹۶).

نَاصِیَتِهَا: (نَاصِیَۃِ.هَا) اس کی پیشانی کے بال، اس کی پیشانی، نَاصِیَۃِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۵۶:۱۱).

نَاضِرَۃٌ: تروتازہ، پررونق، (نصر، سمع ا) نَضْرٌ (تازہ اور خوبصورت ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲۲:۷۵).

نَاظِرَۃٌ: دیکھنے والی، انتظار کرنے والی، (نصر) نَظْرٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۳۵:۲۷) (۲۳:۷۵).

نٰظِرِیْنَ: انتظار کرنے والے، راہ تکنے والے، (نصر) نَظْرٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب و جر)، نَاظِرٌ واحد۔ (۵۳:۳۳)، النّٰظِرِیْنَ (۶۹:۲) (۱۰۸:۷) (۱۶:۱۵) (۳۳:۲۶).

نَاعِمَۃٌ: خوش حال، تروتازہ، شادمان، (سمع ا) نَعْمَۃٌ و نُعُوْمَۃٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۸:۸۸).

نَافَقُوْا: انہوں نے دورخی کی/ منافقت کی، کفر کو دل میں چھپایا اور اسلام کو ظاہر کیا، (مفاعلہ ا) مُنَافَقَۃٌ و نِفَاقٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۱۶۷:۳) (۱۱:۵۹).

نَافِلَۃً: زیادہ، زائد، انعام، بخشش، غیر واجب، نَوَافِلُ جمع، [مادہ: نفل]۔ یہ اصل میں (نصر ا) نَفْلٌ (زائد دینا) سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ ہے۔ (۷۹:۱۷) (۷۲:۲۱).

نَاقَۃٌ: اونٹنی، اسم (واحد مؤنث)، نَاقٌ و اَنْوَاقٌ جمع، [مادہ: نوق]۔ (۱۵۵:۲۶)، نَاقَۃَ (۱۳:۹۱)، نَاقَۃُ (۷۳:۷) (۶۴:۱۱)، النَّاقَۃِ (۲۷:۵۴)، النَّاقَۃَ (۷۷:۷) (۵۹:۱۷).

النَّاقُوْرِ: سنکھ، پھونکنے کا سینگ مراد صور، نَوَاقِیْرُ جمع، [مادہ: نقر]۔ (۸:۷۴).

نٰکِبُوْنَ: پھر جانے والے، مڑ جانے والے، (نصر ا) نُکُوْبٌ (ہٹ جانا، تجاوز کرنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، نَاکِبٌ واحد۔ (۷۴:۲۳).

نَاکِسُوْا: سر جھکانے والے، (نصر ا) نَکْسٌ سے جسکے معنی اوندھا کرنے اور ذلت سے سر جھکانے کے ہیں، اسم فاعل جمع مذکر (مضاف، اصل میں نَاکِسُوْنَ، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا)، نَاکِسٌ واحد۔ (۱۲:۳۲).

نَاْکُلَ: (کہ) ہم کھائیں، (نصر ۲: اَکَلَ.یَاْکُلُ) اَکْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۱۳:۵).

نُؤْتٰی: ہمیں دیا جائے، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع مجہول جمع متکلم، [مادہ: اتی]۔ (۱۲۴:۶).

نُؤْتِهٖ: (نُؤْتِ.هٖ) ہم اس کو عطا کریں گے، نُؤْتِ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، ہٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۴۵:۳، ۱۴۵) (۲۰:۴۲).

نُؤْتِهَا: (نُؤْتِ.هَا) ہم اس کو عطا کریں گے، نُؤْتِ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول

(واحد غائب مؤنث)۔(۳۱:۳۳).

نُؤْتِيهِ: (نُؤْتِي. هِ) ہم اسے دیں گے، نُؤْتِي، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۴:۴، ۱۱۴).

نُؤْتِيهِمْ: (نُؤْتِي. هِمْ) ہم ان کو عطا کریں گے، نُؤْتِي، (افعال) اِيْتَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۶۲:۴).

لَنْ نُّؤْثِرَكَ: (لَنْ نُّؤْثِرَ. كَ) ہم ہرگز تجھے مقدم قرار نہ دیں گے/ تجھے ترجیح نہ دیں گے، لَنْ نُّؤْثِرَ، (افعال۲: اٰثَرَ. يُؤْثِرُ) اِيْثَارٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۷۲:۲۰).

نُؤَخِّرُهُ: (نُؤَخِّرُ. هُ) ہم اس میں تاخیر کرتے ہیں، نُؤَخِّرُ، (تفعیل۲) تَاْخِيْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۰۴:۱۱).

نُؤْمِنُ: ہم ایمان لاتے ہیں، ہم ایمان لائیں گے، ہم ایمان لائیں، (افعال۲) اِيْمَانٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۱۳:۲، ۹۱) (۱۵۰:۴) (۸۴:۵) (۴۷:۲۳) (۱۱۱:۲۶)، نُّؤْمِنَ (۱۸۳:۳).

لَنْ نُّؤْمِنَ: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے، ہم ہرگز نہ مانیں گے، (افعال) اِيْمَانٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔ (۵۵:۲) (۱۲۴:۶) (۹۴:۹) (۹۰:۱۷، ۹۳) (۳۱:۳۴).

نُؤْمِنَنَّ: (لَنُؤْمِنَنَّ) ہم ضرور ایمان لے آئیں گے، (افعال) اِيْمَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔(۱۳۴:۷).

النَّاهُوْنَ: روکنے والے، منع کرنے والے، (فتح۷: نَهٰى. يَنْهٰى) نَهْيٌ (منع کرنا، روکنا) سے، اسم فاعل جمع مذکر، نَاهٍ واحد۔(۱۱۲:۹).

نَبَإِ: خبر، واقعہ، خبر دینا، بلند ہونا، آہستہ آواز نکالنا، مصدر (فتح۴)۔(۶۷:۶) (۲۲:۲۷) (۶:۴۹)، نَبَإِ (۳:۲۸)، نَبَاَ (۲۷:۵) (۱۷۵:۷) (۷۱:۱۰) (۶۹:۲۶)، نَبَأُ (۹:۷۰)، النَّبَإِ (۲:۷۸).

نَبَاتٍ: گھاس، سبزہ، پیداوار، روئیدگی، سبزی، پھوٹنا/ اُگنا، مصدر (نصر۱: نَبَتَ. يَنْبُتُ کا)۔(۵۳:۲۰)، نَبَاتَ (۹۹:۶)، نَبَاتُ (۲۴:۱۰) (۴۵:۱۸)، نَبَاتًا (۳۷:۳) (۱۷:۷۱) (۱۵:۷۸).

نَبَّاَتْ: اس نے خبر دی/ اطلاع دی، ظاہر کر دیا، (تفعیل۴: نَبَّاَ. يُنَبِّئُ) تَنْبِئَةٌ (خبر دینا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۳:۶۶).

نَبَّاْتُكُمَا: (نَبَّاْتُ. كُمَا) میں نے تم دونوں کو بتا دیا، میں تم کو بتا دوں گا، نَبَّاْتُ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، ماضی واحد متکلم، كُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ حاضر مذکر)۔(۳۷:۱۲).

نَبَاتُهُ: (نَبَاتُ. هُ) اس کی پیداوار، نَبَاتُ مضاف، ہُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۵۸:۷) (۲۰:۵۷).

نَبَّاَنَا: (نَبَّاَ. نَا) اس نے ہمیں خبر دی، ہمیں اطلاع دی، ہمیں آگاہ کیا، نَبَّاَ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۹۴:۹).

نَبَّاَنِيَ: (نَبَّاَ. نِيَ) اس نے مجھے خبر دی، مجھے اطلاع دی، مجھے آگاہ کیا، نَبَّاَ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِيَ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۳:۶۶).

نَبَؤُا: دیکھو نَبَإِ۔(۶۷:۳۸)، نَبَؤُا (۹:۱۴) (۲۱:۳۸) (۵:۶۴).

نَبِّئُوْنِيْ: (نَبِّئُوْا. نِيْ) تم مجھے بتاؤ، نَبِّئُوْا، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، امر جمع حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۴۳:۶).

نَبَاَهُ: (نَبَاَ. هُ) اس کی خبر، اس کا حال، نَبَاَ مضاف، ہُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۸۸:۳۸).

نَبَّاَهَا: (نَبَّاَ.هَا) اس نے اسے خبر دی، نَبَّاَ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۳:۶۶).

نَبَاُهُمْ: (نَبَاَ.هُمْ) ان کا حال، نَبَاَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۱۳:۱۸).

نَبَاِی: دیکھو نَبَاٍ۔(۳۴:۶).

نَبِّئْ: خبردار کر، آگاہ کردے، خبر دے دے، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔(۴۹:۱۵).

نَبِّئْنَا: (نَبِّئْ.نَا) تو ہمیں بتا، ہمیں آگاہ کر، نَبِّئْ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۳۶:۱۲).

نَبِّئْهُمْ: (نَبِّئْ.هُمْ) تو ان کو آگاہ کر دے، ان کو خبر دے دے، نَبِّئْ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵۱:۱۵) (۲۸:۵۴).

نَبْتَغِیْ: ہم (نہیں) چاہتے ہیں (جاہلوں کو)، یعنی ہم جاہلوں کی صحبت کو اختیار نہیں کرتے، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: بغی]۔(۵۵:۲۸).

نَبْتَلِیَهٖ: (نَبْتَلِیْ.هٖ) ہم اس کی آزمائش کریں، نَبْتَلِیْ، (افتعال) اِبْتِلَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: بلو]۔(۲:۷۶).

نَبْتَهِلْ: ہم عجز و نیاز سے دعا کریں، (افتعال ا) اِبْتِهَالٌ (عجز و انکساری سے دعا کرنا) سے، مضارع جمع متکلم۔(۶۱:۳).

نُبَدِّلَ: ہم بدل دیں، ہم بدل کر لے آئیں، (تفعیل ا) تَبْدِیْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۶۱:۵۶) (۴۱:۷۰).

نَبَذَ: اس نے پھینک دیا، اس نے (عہد) توڑ دیا، (ضرب) نَبْذٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۰۱:۲).

نُبِذَ: وہ پھینک دیا جاتا، (ضرب) نَبْذٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۴۹:۶۸).

نَبَذْتُهَا: (نَبَذْتُ.هَا) میں نے اسے پھینک دیا/ اسے ڈال دیا، نَبَذْتُ، (ضرب) نَبْذٌ سے، ماضی واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۹۶:۲۰).

نَبَذْنٰهُ: (نَبَذْنَا.هُ) ہم نے اسے پھینک دیا/ اسے ڈال دیا، نَبَذْنَا، (ضرب) نَبْذٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۴۵:۳۷).

نَبَذْنٰهُمْ: (نَبَذْنَا.هُمْ) ہم نے انہیں پھینک دیا/ ان کو ڈال دیا، نَبَذْنَا، (ضرب) نَبْذٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴۰:۲۸) (۴۰:۵۱).

نَبَذُوْهُ: (نَبَذُوْا.هُ) انہوں نے اسے پھینک دیا، نَبَذُوْا، (ضرب) نَبْذٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۸۷:۳).

نَبَذَهٗ: (نَبَذَ.هٗ) اس نے اسے پھینک دیا، اس کو توڑ دیا، نَبَذَ، (ضرب) نَبْذٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۰۰:۲).

نَبْرَاَهَا: (نَبْرَاَ.هَا) (کہ) ہم اس کو پیدا کریں، نَبْرَاَ، (فتح م) بَرْءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۲:۵۷).

لَنْ نَّبْرَحَ: ہم ہرگز نہیں ہٹیں گے، برابر رہیں گے، (سمع) بَرْحٌ (کسی جگہ سے ہٹنا) سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔(۹۱:۲۰).

نُبَشِّرُكَ: (نُبَشِّرُ.كَ) ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں، نُبَشِّرُ، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۵۳:۱۵) (7:19).

نَبْطِشُ: ہم سختی سے پکڑیں گے، (ضرب ا) بَطْشٌ و بَطْشَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۱۶:۴۴).

نَبْعَثُ: ہم قائم کردیں گے، ہم کھڑا کریں گے، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(١٦:٨٤، ٨٩)، نَبْعَثُ (ہم بھیج دیں) (١٧:١٥).

نَبْغِ: ہم چاہتے ہیں (یا تھے)، (ضرب٩؛ بَغٰی.یَبْغِیْ) بَغْیٌ (طلب کرنا) سے، مضارع جمع متکلم، اصل میں نَبْغِیْ تھا۔ (١٨:٦٤).

نَبْغِیْ: ہم چاہتے ہیں، ہمیں چاہیے، (ضرب) بَغْیٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(١٢:٦٥).

نَبْلُوَاْ: (تاکہ) ہم جانچ کریں، (نصر٧؛ بَلَا.یَبْلُوْ) بَلَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٤٧:٣١).

نَبْلُوْکُمْ: (نَبْلُوْا. کُمْ) ہم تمہیں آزماتے ہیں، نَبْلُوْا، (نصر) بَلَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٢١:٣٥).

نَبْلُوَنَّکُمْ: (لَنَبْلُوَنَّ. کُمْ) ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے/ تمہیں جانچیں گے، لَنَبْلُوَنَّ، (نصر) بَلَاءٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٢:١٥٥) (٤٧:٣١).

نَبْلُوَهُمْ: (نَبْلُوَا.هُمْ) ہم ان کی آزمائش کریں، نَبْلُوَا، (نصر) بَلَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٨:٧)، نَبْلُوْهُمْ (ہم ان کو آزماتے ہیں/ تھے) (٧:١٦٣).

نُبَوِّئَنَّهُمْ: (لَنُبَوِّئَنَّ.هُمْ) ہم ان کو ضرور جگہ دیں گے/ انہیں ٹھکانا دیں گے، لَنُبَوِّئَنَّ، (تفعیل؛ بَوَّءَ.یُبَوِّءُ) تَبْوِئَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛بوا]۔(١٦:٤١) (٢٩:٥٨).

اَلنُّبُوَّةَ: اللہ کی طرف سے پیغمبری، نبوت، [مادہ؛نبا]۔(٣:٧٩) (٦:٨٩) (٢٩:٢٧) (٤٥:١٦) (٥٧:٢٦).

نَبِیٍّ: پیغمبر، نبی، خبر دینے والا، (فتح ۴) نَبَأٌ (خبر دینا، بلند ہونا، آہستہ آواز نکالنا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (٢:٢٤٦) (٣:١٤٦، ١٦١) (٦:١١٢) (٧:٩٤) (٨:٦٧) (٢٢:٥٢) (٢٥:٣١) (٤٣:٦، ٧)، اَلنَّبِیِّ (٥:٨١) (٧:١٥٨) (٩:١١٣، ١١٧) (٣٣:٣٠، ٣٢، ٣٨، ٥٠، ٥٣، ٥٦) (٤٩:٢)، اَلنَّبِیَّ (٧:١٥٧) (٩:٦١) (٣٣:١٣، ٥٣) (٦٦:٨)، اَلنَّبِیُّ (٣:٦٨) (٨:٦٤، ٦٥، ٧٠) (٩:٧٣) (٣٣:١، ٦، ٢٨، ٤٥، ٥٠، ٥٠، ٥٩) (٦٠:١٢) (٦٥:١) (٦٦:١، ٣، ٩)، نَبِیًّا (٣:٣٩) (١٩:٣٠، ٤١، ٤٩، ٥١، ٥٣، ٥٤، ٥٦) (٣٧:١١٢).

نُبَیِّتَنَّهٗ: (لَنُبَیِّتَنَّ.هٗ) ہم ضرور رات میں اسے جا لیں گے، ہم اس پر ضرور رات میں حملہ کر دیں گے، لَنُبَیِّتَنَّ، (تفعیل٩؛ بَیَّتَ.یُبَیِّتُ) تَبْیِیْتٌ (رات میں کچھ کرنا، شب خون مارنا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢٧:٤٩).

نُبَیِّنُ: ہم بیان کرتے ہیں، (تفعیل٩؛ بَیَّنَ.یُبَیِّنُ) تَبْیِیْنٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٥:٧٥)، نُبَیِّنَ: (تاکہ) ہم ظاہر کر دیں، ہم کھول دیں۔(٢٢:٥).

نُبَیِّنَهٗ: (نُبَیِّنَ.هٗ) ہم اسے ظاہر کردیں، ہم اس کو کھول دیں، نُبَیِّنَ، (تفعیل) تَبْیِیْنٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦:١٠٥).

اَلنَّبِیُّوْنَ: انبیاء، نبی، پیغمبر، نَبِیٌّ کی جمع بحالت رفع، [مادہ؛نبا]۔ (٢:١٣٦) (٣:٨٤) (٥:٤٤).

نَبِیُّهُمْ: (نَبِیُّ.هُمْ) ان کا نبی، نَبِیُّ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢:٢٤٧، ٢٤٨).

اَلنَّبِیّٖنَ: انبیاء، نبی، پیغمبر، نَبِیٌّ کی جمع بحالت نصب وجر، [مادہ؛ نبا]۔(٢:٦١، ١٧٧، ٢١٣) (٣:٢١، ٨٠، ٨١) (٤:٦٩، ١٦٣) (١٧:٥٥) (١٩:٥٨) (٣٣:٧، ٤٠) (٣٩:٦٩).

نَتَبَرَّاَ: ہم بیزار ہوں/ بیزار ہوتے، (تفعل) تَبَرُّءٌ سے،

مضارع جمع متکلم، [مادہ؛بوا]۔(۱۶۷:۲).

نَتَّبِعُ: ہم پیروی کرتے ہیں، ہم پیروی کریں گے، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع جمع متکلم [مادہ؛ تبع]۔ (۱۷۰:۲) (۴۰:۲۶) (۲۱:۳۱)، نَتَّبِعَ (ہم پیروی کرتے) (۱۳۴:۲۰) (۴۷:۲۸)، نَتَّبِعْ (ہم پیچھے چلیں)(۴۴:۱۴) (۵۷:۲۸).

نَتَّبِعْكُمْ: (نَتَّبِعْ. كُمْ) ہم تمہارے پیچھے چلیں یعنی تمہارے ساتھ چلیں، نَتَّبِعُ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۵:۴۸).

نَتَّبِعُهٗ: (نَتَّبِعُ. هٗ) ہم اس کی پیروی کریں گے، ہم اس کا اتباع کریں، نَتَّبِعُ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۴:۵۴).

نُتْبِعُهُمْ: (نُتْبِعُ. هُمْ) ہم ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں/ ان کے پیچھے بھیج دیں گے، نُتْبِعُ، (افعال۱) اِتْبَاعٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۷:۷۷).

نَتَبَوَّأُ: ہم رہیں/ سکونت پذیر ہوں/ مقیم ہوں، (تفعل) تَبَوُّءٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛بوا]۔(۷۴:۳۹).

نَتَجَاوَزُ: ہم درگزر کریں گے، ہم معاف کرتے ہیں، (تفاعل۸؛ تَجَاوَزَ. يَتَجَاوَزُ) تَجَاوُزٌ عَنْ (چشم پوشی کرنا، معاف کرنا) سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛جوز]۔(۱۶:۴۶).

نَتَّخِذَ: ہم بنائیں، ہم بناتے، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛اخذ]۔(۱۷:۲۱) (۱۸:۲۵).

نَتَّخِذَنَّ: (لَنَتَّخِذَنَّ) ہم ضرور بنائیں گے، ہم ضرور تعمیر کریں گے، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، [مادہ؛اخذ]۔(۲۱:۱۸).

نَتَّخِذَهٗ: (نَتَّخِذَ. هٗ) ہم اسے بنا لیں، نَتَّخِذَ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۹:۲۸) (۲۱:۱۲).

نُتَخَطَّفْ: ہم کو اچک لیا جائے گا، یعنی قتل یا لوٹ لیا جائے گا، (تفعل۱) تَخَطُّفٌ سے، مضارع مجہول جمع متکلم۔(۵۷:۲۸).

نَتَرَبَّصُ: ہم انتظار کرتے ہیں، (تفعل۱) تَرَبُّصٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۵۲:۹) (۳۰:۵۲).

نَتْرُكُ: ہم چھوڑ دیں/ ترک کر دیں، (نصر) تَرْكٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۸۷:۱۱).

نَتَقَبَّلُ: ہم قبول کرتے ہیں/ قبول کریں گے، (تفعل۱) تَقَبُّلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۱۶:۴۶).

نَتَقْنَا: ہم نے اٹھایا، ہم نے اکھاڑ دیا/ معلق کر دیا، (نصر، ضرب۱) نَتْقٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۱۷۱:۷).

نَتَكَلَّمَ: ہم منہ سے نکالیں، ہم کہیں، (تفعل۱) تَكَلُّمٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۱۶:۲۴).

نَتْلُوْا: ہم تلاوت کرتے ہیں، ہم پڑھ کر سناتے ہیں، (نصر۷؛ تَلَا. يَتْلُوْ) تِلَاوَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۳:۲۸).

نَتْلُوْهُ: (نَتْلُوْا. هُ) ہم اسے پڑھ کر سناتے ہیں، نَتْلُوْا، (نصر) تِلَاوَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۵۸:۳).

نَتْلُوْهَا: (نَتْلُوْا. هَا) ہم اس کی تلاوت کرتے ہیں، اسے پڑھ کر سناتے ہیں، نَتْلُوْا، (نصر؛ تَلَا. يَتْلُوْ) تِلَاوَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲۵۲:۲) (۱۰۸:۳) (۶:۴۵).

نَتَنَزَّلُ: ہم (نہیں) اترتے، (تفعل۱) تَنَزُّلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۶۴:۱۹).

نَتَوَفَّيَنَّكَ: (نَتَوَفَّيَنَّ. كَ) ہم تیری زندگی پوری کر دیں، ہم تجھے وفات دے دیں، ہم تیری روح قبض کر لیں، نَتَوَفَّيَنَّ، (تفعّل؛ تَوَفّٰى. يَتَوَفّٰى) تَوَفٍّ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛وفی]۔(۴۶:۱۰)

(١٣:٤٠) (٧٧:٤٠).

نَتَوَكَّلَ: ہم بھروسا کریں/ اعتماد کریں، (تفعل) تَوَكُّلٌ سے، مضارع جمع متکلم،[مادہ؛وکل]۔(١٢:١٤).

نُثَبِّتُ: ہم قائم رکھتے ہیں، ہم جمائے رکھتے ہیں، (تفعیل ١) تَثْبِيْتٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(١٢٠:١١)، نُثَبِّتَ (ہم قائم رکھیں، ہم جمائے رکھیں)(٣٢:٢٥).

نَجَا: اس نے رہائی پائی، وہ بچ گیا، (نصر ٧: نَجَا.يَنْجُوْ) نَجَاةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٤٥:١٢).

نُجْزِیْ: ہم سزا دیتے ہیں، ہم بدلہ دیتے ہیں، (مفاعلہ ١١؛ جَازٰی.يُجَازِیْ) مُجَازَاةٌ و جِزَاءٌ (بدلا دینا) سے، مضارع جمع متکلم،[مادہ؛جزی]۔(١٧:٣٤).

النَّجْوَةِ: رہائی پانا، چھٹکارا حاصل کرنا، رہائی، چھٹکارا، بچاؤ، مصدر ہے (نصر ٧؛نَجَا.يَنْجُوْ کا)،[مادہ؛نجو]۔(٤١:٤٠).

نَجّٰكُمْ: (نَجّٰی. كُمْ) اس نے تم کو نجات دی، نَجّٰی، (تفعیل ١٠؛ نَجّٰی.يُنَجِّیْ) تَنْجِيَةٌ (نجات دینا، رہائی دلانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)،[مادہ؛ نجو]۔(٦٧:١٧).

نَجّٰنَا: (نَجّٰی. نَا) اس نے ہم کو نجات دی، نَجّٰی، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٨٩:٧) (٢٨:٢٣).

نَجّٰهُمْ: (نَجّٰی. هُمْ) اس نے ان کو نجات دی، نَجّٰی، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦٥:٢٩) (٣٢:٣١).

نُجِبْ: ہم قبول کرلیں گے، ہم جواب دیں گے، (افعال) اِجَابَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، [مادہ؛ جوب]۔ (٤٤:١٤).

لَمْ نَجِدْ: ہم نے نہیں پایا، (ضرب؛ وَجَدَ.يَجِدُ) وَجْدٌ سے، مضارع منفی بہ لَم جمع متکلم۔(١١٥:٢٠).

النَّجْدَيْنِ: دو راستے، دو روشن راستے یعنی نیکی اور بدی کے راستے، نَجْدٌ کا تثنیہ۔(١٠:٩٠).

نَجْزِیْ: ہم بدلا دیتے ہیں، ہم بدلا دیں گے، (ضرب ٩؛ جَزٰی.يَجْزِیْ) جَزَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (١٤٥:٣) (٨٤:٦، ١٥٧) (٤٠:٧، ٤١، ١٥٢) (١٣:١٠) (٢٢:١٢، ٧٥) (١٢٧:٢٠) (٢٩:٢١) (١٤:٢٨) (٣٦:٣٥) (٨٠:٣٧، ١٠٥، ١١٠، ١٢١، ١٣١) (٢٥:٤٦) (٣٥:٥٤) (٤٤:٧٧).

نَجْزِيَنَّ: (لَنَجْزِيَنَّ) ہم ضرور بدلا دیں گے، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔(٩٦:١٦).

نَجْزِيَنَّهُمْ: (لَنَجْزِيَنَّ.هُمْ) ہم ضرور ان کو بدلا دیں گے، لَنَجْزِيَنَّ، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٩٧:١٦) (٧:٢٩) (٢٧:٤١).

نَجْزِيْهِ: (نَجْزِیْ.هٖ) ہم اسے بدلا دیں گے، نَجْزِیْ، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢٩:٢١).

نَجَسٌ: ناپاک، پلید، ناپاکی، ناپاک ہونا، مصدر ہے (باب نصر، سمع ١)۔ یہ بطور صفت بھی آتا ہے اور واحد جمع اور مذکر و مؤنث سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔(٢٨:٩).

نَجْعَلُ: ہم کر دیں گے، ہم مقرر کر دیں گے، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٩٤:١٨) (٣٥:٢٨) (٢٨:٣٨، ٢٨) (٣٥:٦٨)، نَجْعَلَ (ہم بنائیں) (٣٣:٣٤)، نَجْعَلُ (ہم بنائیں/بھیجیں)(٦١:٣).

لَمْ نَجْعَلْ: ہم نے نہیں بنایا/نہیں بنائی، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم۔ (٩٠:١٨) (٧:١٩) (٢٥:٧٧) (٦:٧٨) (٨:٩٠).

لَنْ نَّجْعَلَ: ہم ہرگز نہیں مقرر کریں گے، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔(٤٨:١٨).

نَجْعَلَكَ: (نَجْعَلَ.كَ) (تاکہ) تجھے بنائیں، نَجْعَلَ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٢٥٩:٢).

نَجْعَلَهٗ: (نَجْعَلَ.هٗ) (تاکہ) اسے بنائیں، نَجْعَلَ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢١:١٩).

نَجْعَلُهَا: (نَجْعَلُ.هَا) ہم اس کو بنائیں گے/ اسے کریں گے، نَجْعَلُ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٨٣:٢٨)، نَجْعَلَهَا: (تاکہ) اسے بنائیں (١٢:٦٩).

نَجْعَلَهُمْ: (نَجْعَلَ.هُمْ) ہم ان کو کردیں، ہم ان کو بنادیں، نَجْعَلَ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٥، ٥:٢٨) (٢١:٤٥).

نَجْعَلْهُمَا: (نَجْعَلْ.هُمَا) ہم ان دونوں کو کریں، نَجْعَلْ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب)۔(٢٩:٤١).

النَّجْمِ: ستارہ، بیلدار گھاس، بوٹیاں، جھاڑ، نُجُوْمٌ جمع۔ (١٦:١٦) (١:٥٣)، النَّجْمُ (٦:٥٥) (٣:٨٦).

لَنْ نَّجْمَعَ: ہم ہرگز جمع نہیں کریں گے، (فتح) جَمْعٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔(٣:٧٥).

نَجِّنَا: (نَجِّ.نَا) ہمیں نجات دے، نَجِّ، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)، [مادہ؛ نجو]۔ (٨٦:١٠).

نَجِّنِيْ: (نَجِّ.نِيْ) مجھے نجات دے، نَجِّ، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر، نِيْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(١٦٩، ١١٨:٢٦) (٢١:٢٨) (١١، ١١:٦٦).

نَجْوٰى: سرگوشی، مشورہ کرنا، سرگوشی کرنا، اسم اور مصدر (نصر ۷؛ نَجَا.يَنْجُوْ کا)، [مادہ؛ نجو]۔(٤٧:١٧) (٧:٥٨)، النَّجْوٰى (٦٢:٢٠) (٣:٢١) (١٠، ٨:٥٨).

نَجْوٰىكُمْ: (نَجْوٰى.كُمْ) تمہاری سرگوشی، نَجْوٰى مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٣، ١٢:٥٨).

نَجْوٰىهُمْ: (نَجْوٰى.هُمْ) ان کا مشورہ، ان کی سرگوشی، ان کی راز کی بات، ان کا مشورہ کرنا، نَجْوٰى مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١١٤:٤) (٧٨:٩) (٨٠:٤٣).

نَجَوْتَ: تو نے نجات پائی، (نصر ۷؛ نَجَا.يَنْجُوْ) نَجَاةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٢٥:٢٨).

النُّجُوْمُ: ستارے، نَجْمٌ کی جمع۔ (١٢:١٦) (١٨:٢٢) (٨:٧٧) (٢:٨١)، النُّجُوْمِ (٨٨:٣٧) (٤٩:٥٢) (٧٥:٥٦)، النُّجُوْمَ (٩٧:٦) (٥٤:٧).

نُجِّيَ: اسے بچایا گیا، اس کو نجات دی گئی، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ نجو]۔(١١٠:١٢).

نَجِيًّا: چپکے چپکے مشورہ کرنے والا، سرگوشیاں کرنے والے، ہمراز، جس سے راز کی بات کی جائے، سرگوشی کا عمل، (نصر ۷؛ نَجَا.يَنْجُوْ) نَجْوٌ و نَجْوٰى سے، صیغۂ صفت۔(٨٠:١٢) (٥٢:١٩).

نَجَّيْنَا: ہم نے بچایا، ہم نے نجات دی، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ نجو]۔ (٩٤، ٦٦، ٥٨:١١) (١٨:٤١) (٣٠:٤٤).

نَجَّيْنٰكَ: (نَجَّيْنَا.كَ) ہم نے تجھے نجات دی، نَجَّيْنَا، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٤٠:٢٠).

نَجَّيْنٰكُمْ: (نَجَّيْنَا.كُمْ) ہم نے تمہیں نجات دی، نَجَّيْنَا، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر

مذکر)۔(٤٩:٢).

نَجَّيْنٰهُ: (نَجَّيْنَا.هُ) ہم نے اسے نجات دی، نَجَّيْنَا، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٧٣:١٠) (٧١:٢١، ٧٤، ٧٦، ٨٨) (١٧٠:٢٦) (٧٦:٣٧، ١٣٤).

نَجَّيْنٰهُمْ: (نَجَّيْنَا.هُمْ) ہم نے ان کونجات دی، نَجَّيْنَا، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٥٨:١١) (٣٤:٥٤).

نَجَّيْنٰهُمَا: (نَجَّيْنَا.هُمَا) ہم نے ان دونوں کونجات دی، نَجَّيْنَا، (تفعیل) تَنْجِيَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(١١٥:٣٧).

نُحَاسٌ: دھواں، تانبا، آگ، چنگاریاں جولوہا کاٹتے ہوئے اڑتی ہیں، [مادہ: نحس]۔(٣٥:٥٥).

نَحْبَهٗ: (نَحْب.هُ) اس کی نذر، اپنی منت، نَحْبٌ (مصدر ہے، باب نصرا سے بمعنی نذر ماننا) مضاف، ہُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٣:٣٣).

نُحَرِّقَنَّهٗ: (لَنُحَرِّقَنَّ.هُ) ہم اس کو ضرور جلائیں گے، لَنُحَرِّقَنَّ، (تفعیل ا) تَحْرِيْقٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٩٧:٢٠).

نَحْسٍ: منحوس، بدبخت، نحوست، بدنصیبی، منحوس ہونا، مصدر (باب فتح، کرم ا)۔(١٩:٥٤).

نَحِسَاتٍ: منحوس، نامبارک، (فتح، کرم) نَحْسٌ سے، صفت مشبہ جمع مؤنث، نَحِسَةٌ واحد۔(١٦:٤١).

نَحْشُرُ: ہم اکٹھا کریں گے/جمع کریں گے، (نصر) حَشْرٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٨٥:١٩) (١٠٢:٢٠) (٨٣:٢٧).

نَحْشُرَنَّهُمْ: (لَنَحْشُرَنَّ.هُمْ) ہم ان کوضرور جمع کریں گے، لَنَحْشُرَنَّ، (نصر) حَشْرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦٨:١٩).

نَحْشُرُهٗ: (نَحْشُرُ.هُ) ہم اسے اٹھائیں گے، نَحْشُرُ، (نصر) حَشْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١٢٤:٢٠).

نَحْشُرُهُمْ: (نَحْشُرُ.هُمْ) ہم ان کواٹھائیں گے، ہم ان کوجمع کریں گے، نَحْشُرُ، (نصر) حَشْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٢:٦) (٢٨:١٠) (٩٧:١٧).

نُحْضِرَنَّهُمْ: (لَنُحْضِرَنَّ.هُمْ) ہم انہیں ضرور حاضر کریں گے/ ان کو سامنے بلائیں گے، لَنُحْضِرَنَّ، (افعال ا) اِحْضَارٌ (کسی کوحاضر کرنا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦٨:١٩).

نَحْفَظُ: ہم حفاظت کریں گے، (سمع) حِفْظٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٦٥:١٢).

النَّحْلِ: شہد کی مکھی/مکھیاں، اسم جنس (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کیلئے آتا ہے)، ایک مکھی کیلئے نَحْلَةٌ آتا ہے۔(٦٨:١٦).

نِحْلَةً: خوش دلی کے ساتھ، بطیب خاطر، (فتح ا) نَحْلٌ (کوئی چیز دینا) سے، مصدر و اسم (نوع)۔(٤:٤).

نَحْمِلْ: (لِنَحْمِلْ) چاہیے کہ ہم اٹھالیں یعنی ہم اٹھالیں گے، (ضرب) حَمْلٌ سے، امر جمع متکلم۔(١٢:٢٩).

نَحْنُ: ہم، ضمیر مرفوع منفصل جمع متکلم۔(١١:٢، ١٤، ٣٠، ١٠٢، ١٣٣، ١٣٦، ١٣٨، ١٣٩، ٢٤٧) (٥٢:٣، ٨٤، ١٨١) (١٨:٥) (٢٩:٦، ١٥١) (١١٣:٧، ١١٥، ١٣٢) (٥٢:٩، ١٠١) (٧٨:١٠) (٥٣:١١، ٥٣) (٣:١٢، ٨، ١٤، ٤٤) (١١:١٤) (٩:١٥، ١٥، ٢٣، ٢٣) (٣٥:١٦) (٣١:١٧، ٤٧، ٥٨) (١٣:١٨) (٤٠:١٩، ٧٠) (٥٨:٢٠، ١٠٤، ١٣٢) (٣٧:٢٣، ٣٨، ٨٣، ٩٦) (٤١:٢٦، ٤٤، ١٣٨، ٢٠٣) (٣٣:٢٧، ٦٨) (٥٨:٢٨) (٣٢:٢٩، ٤٦) (٣٢:٣٤، ٣٥، ٣٥

(۱۲:۳۶) (۵۸:۳۷، ۵۹، ۱۶۵، ۱۶۶) (۳۱:٤۱) (۳۲:٤۳) (۳۵:٤٤) (۳۲:٤۵) (۱٦:۵۰، ٤۳، ٤۵) (٤٤:۵٤) (۵۷:۵٦، ۵۹، ٦۰، ٦۰، ٦٤، ٦۷، ٦۹، ۷۲، ۷۳، ۸۵) (۱٤:٦۱) (۲۷:٦۸) (٤۱:۷۰) (۷٦:۲۳، ۲۸).

نَحْيَا: ہم جیتے ہیں، (سمع ۴؛ حَيِيَ. يَحْيٰى) حَيٰوةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۳۷:۲۳) (۲٤:٤۵).

نُحْيِ: ہم زندہ کرتے ہیں، (افعال) اِحْيَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: حيي]۔ (۲۳:۱۵) (۱۲:۳٦) (٤۳:۵۰)، نُحْيِيَ (تاکہ ہم زندہ کریں) (٤۹:۲۵).

نُحْيِيَنَّهٗ: (لَنُحْيِيَنَّ. هٗ) ہم اسے ضرور زندہ رکھیں گے/اسے زندگی دیں گے، لَنُحْيِيَنَّ، (افعال) اِحْيَاءٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹۷:۱٦).

نَخَافُ: ہم ڈرتے ہیں، (سمع: خَافَ. يَخَافُ) خَوْفٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٤۵:۲۰) (۱۰:۷٦).

نَخْتِمُ: ہم مہر لگا دیں گے، (ضرب) خَتْمٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٦۵:۳٦).

نَخِرَةً: بوسیدہ، چور چور، (سمع ۱) نَخَرٌ (بوسیدہ ہو کر چور چور ہونا) سے، صیغۂ صفت واحد مؤنث۔ (۱۱:۷۹).

نُخْرِجُ: ہم نکالتے ہیں، ہم نکالیں گے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۹۹:٦) (۵۷:۷) (۱۳:۱۷) (۲۷:۳۲)، نُخْرِجَ (تاکہ ہم نکالیں) (۱۵:۷۸).

نُخْرِجُكُمْ: (نُخْرِجُ. كُمْ) ہم تمہیں نکالتے ہیں/تمہیں پیدا کرتے ہیں، نُخْرِجُ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۵۵:۲۰) (۵:۲۲).

نَخْرُجَنَّ: (لَنَخْرُجَنَّ) ہم ضرور نکلیں گے/نکل جائیں گے، (نصر ۱) خُرُوْجٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔ (۱۱:۵۹).

نُخْرِجَنَّكَ: (لَنُخْرِجَنَّ. كَ) ہم تجھے ضرور نکالیں گے، لَنُخْرِجَنَّ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۸۸:۷).

نُخْرِجَنَّكُمْ: (لَنُخْرِجَنَّ. كُمْ) ہم تمہیں ضرور نکالیں گے، لَنُخْرِجَنَّ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۳:۱٤).

نُخْرِجَنَّهُمْ: (لَنُخْرِجَنَّ. هُمْ) ہم ان کو ضرور نکال دیں گے، لَنُخْرِجَنَّ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳۷:۲۷).

نَخْزٰى: ہم رسوا ہوں، (سمع ۱؛ خَزِيَ. يَخْزٰى) خِزْيٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۳٤:۲۰).

نَخْسِفْ: ہم دھنسا دیں، (ضرب) خَسْفٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۹:۳٤).

نَخْشٰى: ہم ڈرتے ہیں، ہمیں اندیشہ ہے، (سمع ۱؛ خَشِيَ. يَخْشٰى) خَشْيَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۵۲:۵).

نُخْفِيْ: ہم چھپاتے ہیں، ہم چھپا کر کرتے ہیں، ہم پوشیدہ کرتے ہیں، (افعال) اِخْفَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: خفي]۔ (۳۸:۱٤).

نَخْلٌ: کھجوریں یا کھجور کے درخت، اسم جنس (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث)۔ (٦۸:۵۵)، نَخْلٍ (۳۲:۱۸) (۱٤۸:۲٦) (۲۰:۵٤) (۷:٦۹)، النَّخْلِ (۹۹:٦) (۷۱:۲۰)، النَّخْلَ (۱٤۱:٦) (۱۰:۵۰)، النَّخْلُ (۱۱:۵۵)، نَخْلًا (۲۹:۸۰).

النَّخْلَةِ: کھجور کا ایک درخت، واحد ہے، نَخْلٌ جمع۔ (۲۳:۱۹، ۲۵).

نُخْلِفُهٗ: (نُخْلِفُ. هٗ) ہم اس کے خلاف (نہ) کریں، نُخْلِفُ، (افعال ۱) اِخْلَافٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد

غائب مذکر)۔(۵۸:۲۰).

لَمْ نَخْلُقْكُمْ: (لَمْ نَخْلُقْ. كُمْ) (کیا) ہم نے تمہیں پیدا نہیں کیا، لَمْ نَخْلُقْ، (نصر) خَلْقٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۷۷:۲۰).

نَخُوضُ: ہم مشغول ہوتے ہیں، ہم مشغول ہوتے تھے (دل لگی اور بحث کیلئے)، (نصر۶؛ خَاضَ. يَخُوضُ) خَوْضٌ (گفتگو میں مشغول ہونا، گھسنا) سے، مضارع جمع متکلم۔ (۶۵:۹) (۴۵:۷۴).

نُخَوِّفُهُمْ: (نُخَوِّفُ. هُمْ) ہم ان کو ڈراتے ہیں، نُخَوِّفُ، (تفعیل ۸؛ خَوَّفَ. يُخَوِّفُ) تَخْوِيفٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۶۰:۱۷).

نَخِيلٌ: کھجوریں، کھجور کے درخت، اسم جنس، [مادہ: نخل]۔ (۱۳:۴)، نَخِيلٍ (۲۶۶:۲) (۹۱:۱۷) (۱۹:۲۳) (۳۴:۳۶)، النَّخِيلِ (۶۷:۱۶)، النَّخِيلَ (۱۱:۱۶).

نِدَآءً: پکارنا، مصدر ہے (مفاعلہ ۱۱؛ نَادٰی. يُنَادِي کا)، [مادہ: ندی]۔(۱۷۱:۲) (۳:۱۹).

النَّدَامَةَ: ندامت، پشیمانی، پچھتاوا، نادم و پشیمان ہونا، مصدر (باب سمع ۱؛ نَدِمَ. يَنْدَمُ کا)، [مادہ: ندم]۔ (۵۴:۱۰) (۳۳:۳۴).

نُدَاوِلُهَا: (نُدَاوِلُ. هَا) ہم اسے باری باری بدلتے ہیں، ہم اسے بدلتے رہتے ہیں، نُدَاوِلُ، (مفاعلہ ۸: دَاوَلَ. يُدَاوِلُ) مُدَاوَلَةٌ (ادل بدل کرلانا) سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ: دول]۔(۱۴۰:۳).

نُدْخِلْكُمْ: (نُدْخِلْ. كُمْ) ہم تمہیں داخل کریں گے، نُدْخِلْ، (افعال) إِدْخَالٌ سے، مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳۱:۴).

نُدْخِلَنَّهُمْ: (لَنُدْخِلَنَّ. هُمْ) ہم ان کو ضرور داخل کریں گے، لَنُدْخِلَنَّ، (افعال) إِدْخَالٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۹:۲۹).

لَنْ نَّدْخُلَهَا: (لَنْ نَّدْخُلَ. هَا) ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے، لَنْ نَّدْخُلَ، (نصر ۱) دُخُولٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۲:۵، ۲۴).

نُدْخِلُهُمْ: (نُدْخِلُ. هُمْ) ہم ان کو داخل کریں گے، نُدْخِلُ، (افعال) إِدْخَالٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵۷:۴، ۵۷، ۱۲۲).

نَدْرِیْ: ہم جانتے ہیں، ہم (نہیں) جانتے، (ضرب: دَرٰی. يَدْرِي) دِرَايَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ دری]۔(۳۲:۴۵) (۱۰:۷۲).

نَدْعُ: ہم بلائیں، ہم بلائیں گے، (نصر ۷؛ دَعَا. يَدْعُوْ) دَعْوَةٌ سے، مضارع مجزوم جمع متکلم۔(۶۱:۳).

نَدْعُوْا: ہم پکاریں، ہم پکارتے تھے، ہم بلائیں گے، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۷۱:۶) (۸۶:۱۶) (۷۱:۱۷) (۷۴:۴۰)، نَدْعُ (۱۸:۹۶).

لَنْ نَدْعُوَا: ہم ہرگز نہیں پکاریں گے، (نصر) دُعَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔(۱۴:۱۸).

نَدْعُوْهُ: (نَدْعُوْا. هُ) ہم اسے پکارتے تھے، ہم اس سے دعائیں کرتے، نَدْعُوْا، (نصر) دُعَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۸:۵۲).

نَدُلُّكُمْ: (نَدُلُّ. كُمْ) ہم تم کو بتلائیں، ہم تم کو راہ بتاتے ہیں، نَدُلُّ، (نصر ۵؛ دَلَّ. يَدُلُّ) دَلَالَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۷:۳۴).

نَدِيًّا: محفل جہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں، مجلسی اعتبار سے، (نصر) نَدْوٌ سے، صیغہ صفت واحد مذکر۔(۷۳:۱۹).

نَذْرٍ: منت، نذر، نذر ماننا، مصدر (باب نصر، ضرب ۱)۔

(۲:۲۷۰)، النَّذْرِ (۷۶:۷).

نَذَرُ: ہم چھوڑ دیں گے، (فتح۵) وَذْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، (دیکھو ذَرْ)۔ (۱۰:۱۱) (۱۹:۷۲)، نَذَرَ (ہم چھوڑ دیں) (۷:۷۰).

نُذْرًا: ڈرانا،مصدر (باب افعال ا سے)۔(۷۷:۶).

النُّذُرُ: ۱)ڈرانے والے، صیغۂ صفت جمع، نَذِیْرٌ واحد۔ ۲)ڈراوے، ڈرانے، نَذِیْرٌ کی جمع۔ نَذِیْرٌ اصل میں مصدر ہے (باب افعال ا سے) اور بمعنی فاعل اور مفعول دونوں طرح صفت کے معنوں میں بھی آتا ہے۔(۱۰:۱۰۱) (۲۱:۴۶) (۵۴:۵، ۴۱)، النُّذُرِ (۵۳:۵۶) (۵۴:۲۳، ۳۳، ۳۶).

نُذُرِ: (نُذُرِ.یْ) میرے ڈراوے، نُذُرِ (نَذِیْرٌ کی جمع) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔ (۵۴:۱۶، ۱۸، ۲۱، ۳۰، ۳۷، ۳۹).

نَذَرْتُ: میں نے منت مانی/ نذر مانی، (نصر،ضرب۱) نَذْرٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۳:۳۵) (۱۹:۲۶).

نَذَرْتُمْ: تم نے منت مانی، (نصر،ضرب) نَذْرٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(۲:۲۷۰).

نَذَرُهُمْ: (نَذَرُ.هُمْ) ہم ان کو چھوڑ دیں گے، نَذَرُ، (فتح) وَذْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۶:۱۱۰).

نُذِقْهُ: (نُذِقْ.هُ) ہم اس کو چکھائیں گے، نُذِقْ، (افعال) اِذَاقَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ ذوق]۔(۲۲:۲۵) (۲۵:۱۹) (۳۴:۱۲).

نَذْكُرَكَ: (نَذْكُرَ.كَ) (تاکہ) ہم تیرا ذکر کریں/ تیری یاد کریں، نَذْكُرَ، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۲۰:۳۴).

نَذِلَّ: ہم ذلیل ہوں، (ضرب۵: ذَلَّ.یَذِلُّ) ذُلٌّ و ذِلَّةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۲۰:۱۳۴).

نُذُوْرَهُمْ: (نُذُوْرَ.هُمْ) ان کی نذریں، ان کی منتیں، نُذُوْرَ (نَذْرٌ کی جمع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲:۲۹).

نَذْهَبَنَّ: (اگر) ہم (تم کو) لے جائیں یعنی تم کو وفات دے دیں، (فتح۱) ذَهَابٌ سے، (متعدی بالباء) مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔(۱۷:۸۶) (۴۳:۴۱).

نَذِیْرٌ: ڈرانے والا، (افعال۱) اِنْذَارٌ سے، صیغۂ صفت فاعلی (خلاف قیاس)، نُذُرٌ جمع۔ نَذِیْرٌ اصل میں مصدر ہے (باب افعال ا سے) جو صفت کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ (۵:۱۹) (۷:۱۸۴، ۱۸۸) (۱۱:۲، ۱۲، ۲۵) (۲۲:۴۹) (۲۶:۱۱۵) (۲۹:۵۰) (۳۴:۴۶) (۳۵:۲۳، ۲۴، ۴۲، ۴۲) (۳۸:۷۰) (۴۶:۹) (۵۱:۵۰، ۵۱) (۵۳:۵۶) (۶۷:۸، ۹، ۲۶) (۷۱:۲)، نَذِیْرٍ (۵:۱۹) (۲۸:۴۶) (۳۲:۳) (۳۴:۳۴، ۴۴) (۴۳:۲۳)، النَّذِیْرُ (۱۵:۸۹) (۳۵:۳۷)، نَذِیْرًا (۲:۱۱۹) (۱۷:۱۰۵) (۲۵:۱، ۷، ۵۱، ۵۶) (۳۳:۴۵) (۳۴:۲۸) (۳۵:۲۴) (۴۱:۴) (۴۸:۸) (۷۴:۳۶).

نَذِیْرِ: (نَذِیْرِ.یْ) میرا ڈرانا، نَذِیْرِ (مصدر، باب افعال) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔(۶۷:۱۷)،

نُذِیْقَنَّ: (لَنُذِیْقَنَّ) ہم ضرور ضرور چکھائیں گے/ بدلہ دیں گے، (افعال) اِذَاقَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، [مادہ؛ ذوق]۔(۴۱:۲۷).

نُذِیْقَنَّهُمْ: (لَنُذِیْقَنَّ.هُمْ) ہم ضرور ان کو چکھائیں گے/ ان کو بدلہ دیں گے، لَنُذِیْقَنَّ، (افعال) اِذَاقَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۳۲:۲۱) (۴۱:۵۰).

نُذِیْقُهٗ: (نُذِیْقُ.هٗ) ہم اسے چکھائیں گے، نُذِیْقُ، (افعال) اِذَاقَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۲:۹).

نُذِیْقُھُمْ: (نُذِیْقُ.ھُمْ) ہم ان کو چکھائیں گے، نُذِیْقُ، (افعال) اِذَاقَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۷۰:۱۰)، نُذِیْقَھُمْ (تاکہ ہم ان کو چکھائیں) (۱۶:۴۱).

نُرَاوِدُ: ہم پھیرنے کی کوشش کریں گے، ہم چاہیں گے، (مفاعلہ ۸؛ رَاوَدَ.یُرَاوِدُ) مُرَاوَدَۃٌ (چاہنا، ترغیب دینا، پھسلانا، دھوکا دینا) سے، مضارع جمع متکلم [مادہ: رود]۔ (۶۱:۱۲).

نَرٰی: ہم دیکھتے ہیں، ہم دیکھتے، ہم دیکھ لیں، (فتح؛ رَاٰی.یَرٰی) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم [مادہ: رای]۔ (۲:۵۵، ۱۴۴) (۶:۹۴) (۱۱:۲۷) (۲۵:۲۱) (۳۸:۶۲).

نَرٰىكَ: (نَرٰی.كَ) ہم تجھے دیکھتے ہیں، نَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۷:۶۰، ۶۶) (۱۱:۲۷، ۲۷، ۹۱) (۱۲:۳۶، ۷۸).

نَرٰىهُ: (نَرٰی.هُ) ہم اسے دیکھتے ہیں، نَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷:۷۰).

نَرٰىهَا: (نَرٰی.هَا) ہم اس کو دیکھتے ہیں، نَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۲:۳۰).

لَمْ نُرَبِّكَ: (لَمْ نُرَبِّ.كَ) (کیا) ہم نے تجھے پرورش نہیں کیا/ تجھے پالا نہیں، لَمْ نُرَبِّ، (تفعیل؛ رَبّٰی.یُرَبِّیْ) تَرْبِیَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ ربو]۔ (۲۶:۱۸).

نَرِثُ: ہم تنہا مالک ہیں، (حسب ۲) وِرَاثَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۹:۴۰).

نَرِثُهٗ: (نَرِثُ.هٗ) ہم اس کے وارث ہیں، نَرِثُ، (حسب) وِرَاثَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۹:۸۰).

نَرْجُمَنَّكُمْ: (لَنَرْجُمَنَّ.كُمْ) ہم ضرور تم کو سنگسار کر دیں گے، لَنَرْجُمَنَّ، (نصر) رَجْمٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳۶:۱۸).

نُرَدُّ: ہم لوٹا دیے جائیں، ہم واپس پھر جائیں، (نصر ۵؛ رَدَّ.یَرُدُّ) رَدٌّ سے، مضارع مجہول جمع متکلم۔ (۶:۲۷، ۷۱) (۷:۵۳).

نَرُدُّهَا: (نَرُدُّ.هَا) ہم اسے لوٹا دیں/ اس کو پھیر دیں، نَرُدُّ، (نصر) رَدٌّ سے، مضارع جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۴:۴۷).

نَرْزُقُكَ: (نَرْزُقُ.كَ) ہم تجھے رزق دیتے ہیں، نَرْزُقُ، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۰:۱۳۲).

نَرْزُقُكُمْ: (نَرْزُقُ.كُمْ) ہم تمہیں رزق دیتے ہیں، نَرْزُقُ، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۶:۱۵۱).

نَرْزُقُھُمْ: (نَرْزُقُ.ھُمْ) ہم ان کو رزق دیتے ہیں، نَرْزُقُ، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع جمع متکلم، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۷:۳۱).

نُرْسِلُ: ہم بھیجتے ہیں، (افعال ۱) اِرْسَالٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۶:۴۸) (۱۷:۵۹) (۱۸:۵۶)، نُرْسِلَ (ہم بھیجیں، ہم برسائیں) (۱۷:۵۹) (۵۱:۳۳).

نُرْسِلَنَّ: (لَنُرْسِلَنَّ) ہم ضرور بھیج دیں گے، (افعال) اِرْسَالٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔ (۷:۱۳۴).

نَرْفَعُ: ہم بلند کرتے ہیں، (فتح) رَفْعٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۶:۸۳) (۱۲:۷۶).

نُرِیْ: ہم دکھانے لگے، ہم نے دکھائیں، (افعال؛ اَرٰی.یُرِیْ)

اِرَاءَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛ رای]۔ (۶:۷۵)، نُرِیَ (ہم دکھائیں) (۶:۲۸)۔

نُرِیْدُ: ہم چاہتے ہیں، ہماری خواہش ہے، (افعال؛ اَرَادَ۔یُرِیْدُ) اِرَادَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛ رود]۔ (۵:۱۱۳) (۱۱:۷۹) (۱۷:۱۸) (۲۸:۵) (۷۶:۹)۔

نُرِیَکَ: (نُرِیَ.کَ) ہم تجھے دکھائیں، نُرِیَ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ رای]۔ (۲۰:۲۳) (۲۳:۹۵)۔

نُرِیَنَّکَ: (نُرِیَنَّ.کَ) (اگر) ہم تجھے دکھا ہی دیں، نُرِیَنَّ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۰:۴۶) (۱۳:۴۰) (۴۰:۷۷) (۴۳:۴۲)۔

نُرِیَهٗ: (نُرِیَ.هٗ) ہم اسے دکھائیں، نُرِیَ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۷:۱)۔

نُرِیْهِمْ: (نُرِیْ.هِمْ) ہم ان کو (عنقریب) دکھلائیں گے، ہم ان کو (نہیں) دکھاتے تھے، نُرِیْ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع جمع متکلم، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۱:۵۳) (۴۳:۴۸)۔

نَزَّاعَةً: بہت کھینچنے والی، اتار لینے والی، (ضرب) نَزْعٌ سے، صیغۂ مبالغہ۔ (۷۰:۱۶)۔

نَزِدْ: ہم بڑھائیں/ زیادہ کریں، ہم بڑھا دیں گے، (ضرب ۸؛ زَادَ۔یَزِیْدُ) زِیَادَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم۔ (۴۲:۲۰، ۲۳)۔

نَزْدَادُ: ہم زیادہ لیں گے، (افتعال؛ اِزْدَادَ۔یَزْدَادُ) اِزْدِیَادٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛ زید]۔ (۱۲:۶۵)۔

نَزَعَ: اس نے باہر نکالا، (ضرب) نَزْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۷:۱۰۸) (۲۶:۳۳)۔

نَزَعْنَا: ہم نکال دیں گے، (ضرب) نَزْعٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۷:۴۳) (۱۵:۴۷) (۲۸:۷۵)۔

نَزَعْنٰهَا: (نَزَعْنَا.هَا) ہم نے اسے کھینچ لیا، ہم اس کو چھین لیں، نَزَعْنَا، (ضرب) نَزْعٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۱:۹)۔

نَزْغٌ: وسوسہ، جھگڑا، فساد، فتنہ میں ڈالنا، ورغلانا، وسوسہ ڈالنا، مصدر (فتح؛ نَزَغَ۔یَنْزَغُ کا)۔ (۷:۲۰۰) (۴۱:۳۶)۔

نَزَغَ: اس نے فتنہ میں ڈالا، اس نے فساد ڈالا، (فتح) نَزْغٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۲:۱۰۰)۔

نَزَلَ: وہ اترا، وہ نازل ہوا، اس نے اتارا، (ضرب) نُزُوْلٌ (اترنا) و بِہ (اتارنا، متعدی بالباء) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۷:۱۰۵) (۲۶:۱۹۳) (۳۷:۱۷۷) (۵۷:۱۶)۔

نَزَّلَ: اس نے اتارا، (تفعیل ا) تَنْزِیْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۷۶) (۳:۳) (۴:۱۳۶، ۱۴۰) (۷:۷۱، ۱۹۶) (۲۵:۱) (۲۹:۶۳) (۳۹:۲۳) (۴۳:۱۱) (۴۷:۲۶) (۶۷:۹)۔

نُزِّلَ: اتارا گیا، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۶:۳۷) (۱۵:۶) (۱۶:۴۴) (۲۵:۲۵، ۳۲) (۴۳:۳۱) (۴۷:۲)۔

نُزُلٌ: مہمانی کا کھانا، طعام، ضیافت۔ (۵۶:۹۳)، نُزُلًا (۳:۱۹۸) (۱۸:۱۰۲، ۱۰۷) (۳۲:۱۹) (۳۷:۶۲) (۴۱:۳۲)۔

نَزْلَةً: ایک بار اترنا، مصدر مرۃ (باب ضرب ا)۔ (۵۳:۱۳)۔

نُزِّلَتْ: اتاری گئی، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔ (۴۷:۲۰)۔

نَزَّلْنَا: ہم نے اتارا، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۲:۲۳) (۴:۴۷) (۶:۷، ۱۱۱) (۱۵:۹) (۱۶:۸۹) (۱۷:۹۵) (۲۰:۸۰) (۵۰:۹) (۷۶:۲۳)۔

نَزَّلْنٰـهُ: (نَزَّلْنَا. هُ) ہم نے اسے اتارا، نَزَّلْنَا، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۰۶:۱۷) (۱۹۸:۲۶).

نَزَّلَهٗ: (نَزَّلَ. هٗ) اس نے اس کو نازل کیا، اس نے اسے اتارا، نَزَّلَ، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹۷:۲) (۱۰۲:۱٦).

نُزُلُهُمْ: (نُزُلُ. هُمْ) ان کی مہمانی، ان کی ضیافت، نُزُلُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۵٦:۵٦).

نَزِیْدُ: ہم زیادہ کر دیں گے، ہم زیادہ دیں گے، (ضرب) زِیَادَةٌ سے، مضارع جمع متکلم [مادہ؛ زید]۔ (۵۸:۲) (۱٦۱:۷).

نَزِیْدَكُمْ: (لَنْ. نَزِیْدَ. كُمْ) ہم تمہارے لیے ہرگز زیادہ نہیں کریں گے، لَنْ نَّزِیْدَ، (ضرب) زِیَادَةٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳۰:۷۸).

نِسَآءٌ: عورتیں، بیویاں، قریبی رشتہ دار عورتیں، یہ جمع کا صیغہ ہے اس کی واحد خلاف قیاس اِمْرَاَةٌ آتی ہے، [مادہ: نسو]۔ (۲۵:٤۸) (۱۱:٤۹)، نِسَآءٍ (۱۱:٤۹)، نِسَآءِ (٤۲:۳) (۵۹:۳۳)، نِسَآءَ (۳۲، ۳۰:۳۳)، نِسَآءَ (۱:٤، ۱۱، ۱۷٦)، النِّسَآءِ (۲۳۵:۲) (۱٤:۳) (۳:٤، ۷، ۲۲، ۲٤، ۳۲، ۳٤، ۷۵، ۹۸، ۱۲۷، ۱۲۷، ۱۲۹) (۸۱:۷) (۳۱:۲٤، ٦۰) (۵۵:۲۷) (۳۲:۳۳)، النِّسَآءَ (۲۲۲:۲، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳٦) (٤:٤، ۱۹، ٤۳) (٦:۵) (۱:٦۵)، النِّسَآءُ (۵۲:۳۳).

نِسَآؤُكُمْ: (نِسَآءُ. كُمْ) تمہاری عورتیں، نِسَآءُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲۳:۲)، نِسَآءَكُمْ (۴۹:۲) (٦۱:۳) (۱٤۱:۷) (٦:۱٤)، نِسَآئِكُمْ (۱۸۷:۲) (۱۵:٤، ۲۳، ۲۳) (٤:٦۵).

نِسَآءَنَا: (نِسَآءَ. نَا) ہماری عورتیں، نِسَآءَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٦۱:۳).

نِسَآئِهِمْ: (نِسَآءِ. هِمْ) ان کی عورتیں، نِسَآءِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۲٦:۲) (۵۸:۲، ۳)، نِسَآءَهُمْ (۱۲۷:۷) (٤:۲۸) (۲۵:٤۰).

نِسَآئِهِنَّ: (نِسَآءِ. هِنَّ) ان کی عورتیں، مراد اپنے جیسی عورتیں یا اپنے میل جول والی عورتیں، نِسَآءِ مضاف، هِنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۳۱:۲٤) (۵۵:۳۳).

نُسَارِعُ: ہم جلدی کر رہے ہیں، (مفاعلہ ا) مُسَارَعَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۵٦:۲۳).

نُسْئَلُ: ہم سے پوچھا جائے گا، ہم سے پرسش ہو گی، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع مجہول جمع متکلم [مادہ؛ سال]۔ (۲۵:۳٤).

نَسْئَلُكَ: (نَسْئَلُ. كَ) ہم تجھ سے (نہیں) مانگتے ہیں، نَسْئَلُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۳۲:۲۰).

نَسْئَلَنَّ: (لَنَسْئَلَنَّ) ہم ضرور پوچھیں گے، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔ (٦:۷، ٦).

نَسْئَلَنَّهُمْ: (لَنَسْئَلَنَّ. هُمْ) ہم ان سے ضرور پوچھیں گے، لَنَسْئَلَنَّ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹۲:۱۵).

نَسَبًا: قرابت دار، باپ کے رشتہ دار، اَنْسَابٌ جمع۔ (۵٤:۲۵) (۱۵۸:۳۷).

نُسَبِّحُ: ہم پاکی بیان کرتے ہیں، (تفعیل ا) تَسْبِیْحٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۳۰:۲).

نُسَبِّحَكَ: (نُسَبِّحَ. كَ) (تاکہ) ہم تیری تسبیح کریں، ہم تیری پاکی بیان کریں، نُسَبِّحَ، (تفعیل) تَسْبِیْحٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۳۳:۲۰).

نَسْتَبِقُ: ہم دوڑنے میں لگ گئے، ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں لگ گئے، ہم تیز اندازی کرنے لگے، (افتعال ا) اِسْتِبَاقٌ (باہم

آگے بڑھنا) سے، مضارع جمع متکلم۔(۱۷:۱۲).

لَمْ نَسْتَحْوِذْ: ہم غالب نہیں رہے، ہم نے قابو میں نہیں رکھا، (استفعال) اِسْتِحْوَاذٌ (غالب آنا) سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم، [مادہ؛ حوذ]۔(۴:۱۴۱).

نَسْتَحْیٖ: ہم زندہ رہنے دیں گے، (استفعال؛ اِسْتَحْیٰی. یَسْتَحْیِیْ) اِسْتِحْیَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛ حیی]۔(۷:۱۲۷).

نَسْتَدْرِجُهُمْ: (نَسْتَدْرِجُ. هُمْ) ہم ان کو بتدریج پکڑیں گے، ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے، نَسْتَدْرِجُ، (استفعال ا) اِسْتِدْرَاجٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷:۱۸۲) (۶۸:۴۴).

نَسْتَعِیْنُ: ہم مدد چاہتے ہیں، (استفعال) اِسْتِعَانَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛ عون]۔(۱:۵).

نَسْتَنْسِخُ: ہم لکھواتے ہیں، ہم محفوظ رکھتے ہیں، (استفعال ا) اِسْتِنْسَاخٌ سے جس کے معنی ایک تحریر سے دوسری تحریر نقل کرنے کے ہیں، مضارع جمع متکلم، کُنَّا نَسْتَنْسِخُ: ہم لکھواتے جاتے تھے، ماضی استمراری۔(۴۵:۲۹).

نَسْجُدُ: ہم سجدہ کریں گے، (کیا) ہم سجدہ کریں، (نصر ا) سُجُوْدٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۲۵:۶۰).

نُسْخَتِهَا: ان میں لکھا ہوا، ان کے مضامین، نُسْخَةِ (لکھی ہوئی چیز، کتاب، [مادہ؛ نسخ]) مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۷:۱۵۴).

نَسْخَرُ: ہم (تم پر) ہنسیں گے، (سمع) سَخْرٌ و مَسْخَرٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۱۱:۳۸).

نَسْرًا: ایک بت کا نام جسے حضرت نوحؑ کی قوم پوجتی تھی۔عربی میں نَسْرٌ باب نصر وضرب سے مصدر ہے جس کا معنی ہے نوچنا، ادھیڑنا، گوشت وغیرہ میں شگاف کرنا۔(۷۱:۲۳).

نَسْفًا: ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دینا/ اڑا دینا، مصدر (ضرب ا)۔(۲۰:۹۷، ۱۰۵).

نُسِفَتْ: وہ اڑائی گئی، (جب پہاڑ) اڑا دیئے جائیں/ ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دیئے جائیں، (ضرب ا) نَسْفٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۷۷:۱۰).

نَسْفَعًا: (لَنَسْفَعَنْ) ہم ضرور گھسیٹیں گے، (فتح ا) سَفْعٌ (طمانچہ مارنا، گھسیٹنا، کھینچنا) سے، مضارع بانون تاکید خفیفہ جمع متکلم۔(۹۶:۱۵).

نُسْقِطْ: ہم گرا دیں، (افعال ا) اِسْقَاطٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۳۴:۹).

نَسْقِیْ: ہم پانی پلاتے ہیں، ہم پانی (نہیں) پلا سکتیں، (ضرب۹؛ سَقٰی. یَسْقِیْ) سَقْیٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۲۸:۲۳).

نُسْقِیْكُمْ: (نُسْقِیْ. كُمْ) ہم تمہارے پینے کے لیے فراہم کرتے ہیں، ہم تمہیں پلاتے ہیں، نُسْقِیْ، (افعال) اِسْقَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ سقی]۔(۱۶:۶۶) (۲۳:۲۱).

نُسْقِيَهٗ: (نُسْقِیَ. هٗ) ہم اس کو پلائیں، نُسْقِیَ، (افعال) اِسْقَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۵:۴۹).

نُسُكِ: قربانی، عبادت، زاہد بننا، قربانی کرنا، اللہ کیلئے نذر پیش کرنا، مصدر ہے (باب نصر ا)۔(۲:۱۹۶).

نُسْكِنَنَّكُمْ: (لَنُسْكِنَنَّ. كُمْ) ہم تمہیں آباد کر دیں گے، لَنُسْكِنَنَّ، (افعال ا) اِسْكَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۴:۱۴).

نُسُكِیْ: میری قربانی، نُسُكِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۶:۱۶۲).

اَلنَّسْلَ: نسل، خلق، اولاد، ذریت، اَنْسَالٌ جمع، جننا، اولاد والا ہونا، مصدر (باب نصر ا)، تیز چلنا (ضرب ا)۔ (۲:۲۰۵)۔

نَسْلَخُ: کھال کی طرح ہم اتار لیتے ہیں، ہم الگ کر دیتے ہیں، (فتح ا) سَلْخٌ (کھال اتارنا، علیحدہ کرنا) سے، مضارع جمع متکلم۔ (۳۶:۳۷)۔

نَسْلُكُهٗ: (نَسْلُكُ. هٗ) ہم اس کو داخل کر دیتے ہیں، نَسْلُكُ، (نصر) سَلْكٌ و سُلُوْكٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۵:۱۲)۔

نُسْلِمَ: ہم فرمانبردار ہوں، (افعال) اِسْلَامٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۶:۷۱)۔

نَسْلَهٗ: (نَسْلَ. هٗ) اس کی نسل، نَسْلَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۲:۸)۔

نَسْمَعُ: ہم (نہیں) سنتے ہیں، ہم سنتے، (سمع) سَمْعٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۴۳:۸۰) (۶۷:۱۰)۔

نَسِمُهٗ: (نَسِمُ. هٗ) (عنقریب) ہم اس کو داغ لگائیں گے/ اس کے نشان بنا دیں گے، نَسِمُ، (ضرب ۶؛ وَسَمَ. يَسِمُ) وَسْمٌ (داغ دینا، نشاندار بنانا) سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶۸:۱۶)۔

نَسُوْا: وہ بھول گئے، انہوں نے بھلا دیا، یعنی انہوں نے چھوڑ دیا، (سمع ۱۱؛ نَسِيَ. يَنْسٰى) نِسْيَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۵:۱۳، ۱۴) (۶:۴۴) (۷:۵۱، ۱۶۵) (۹:۶۷) (۲۵:۱۸) (۳۸:۲۶) (۵۹:۱۹)۔

نِسْوَةٌ: عورتیں، اسم جمع مؤنث، اِمْرَاَةٌ واحد [مادہ: نسو]۔ (۱۲:۳۰)، النِّسْوَةِ (۱۲:۵۰)۔

نَسُوْقُ: ہم ہانکیں گے، ہم چلائیں گے، ہم چلاتے ہیں، ہم رواں کرتے ہیں، (نصر ۶؛ سَاقَ. يَسُوْقُ) سَوْقٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۹:۸۶) (۳۲:۲۷)۔

نَسُوْهُ: (نَسُوْا. هُ) وہ اسے بھول گئے، انہوں نے اس کو بھلا دیا، نَسُوْا، (سمع ۱۱) نِسْيَانٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷:۵۳) (۵۸:۶)۔

نُسَوِّيَ: (کہ) ہم درست کر دیں، (تفعیل ۱۳؛ سَوّٰى. يُسَوِّيْ) تَسْوِيَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۷۵:۴)۔

نُسَوِّيْكُمْ: (نُسَوِّيْ. كُمْ) ہم تمہیں برابر ٹھہراتے ہیں (تھے)، نُسَوِّيْ، (تفعیل) تَسْوِيَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۶:۹۸)۔

نَسِيَ: وہ بھول گیا، اس نے ترک کر دیا، (سمع ۱۱؛ نَسِيَ. يَنْسٰى) نِسْيَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۸:۵۷) (۲۰:۸۸، ۱۱۵) (۳۶:۷۸) (۳۹:۸)۔

نَسِيَا: وہ دونوں بھول گئے، (سمع) نِسْيَانٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔ (۱۸:۶۱)۔

نَسْيًا: بھولنا، بھولی ہوئی چیز، مصدر ہے (سمع ۱۱؛ نَسِيَ. يَنْسٰى کا)۔ (۱۹:۲۳)۔

نَسِيًّا: بھولنے والا، چھوڑنے والا، (سمع) نِسْيَانٌ سے، صفت مشبہ (واحد مذکر)۔ (۱۹:۶۴)۔

اَلنَّسِيْٓءُ: ماہ حرام کو حلال اور اس کی جگہ ماہ حلال کو حرام قرار دینا، مؤخر کرنا، تاخیر، یہ (فتح ۴) نَسْاٌ سے اسم مصدر ہے جس کا معنی ہے مؤخر کرنا۔ اس کی تفصیل کیلئے تعلیم القرآن میں حواشی وتشریح ملاحظہ کیجئے۔ (۹:۳۷)۔

نَسِيْتَ: تو بھول گیا، (جب) تو بھول جائے، (سمع) نِسْيَانٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (۱۸:۲۴)۔

نَسِيْتُ: میں بھول گیا، (سمع) نِسْيَانٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (۱۸:۶۳، ۷۳)۔

نَسِيْتُمْ: تم بھول گئے، تم نے ترک کر دیا، (سمع) نِسْيَانٌ سے،

ماضی جمع حاضر مذکر۔(۱۴:۳۲) (۳٤:٤٥).

نَسِيْتَهَا: (نَسِيْتَ. هَا) تو اسے بھول گیا،تو نے انہیں ترک کر دیا یعنی ایمان لانا ترک کر دیا، نَسِيْتَ،(سمع) نِسْيَانٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۲٦:۲۰).

نُسَيِّرُ: ہم چلائیں گے،(تفعیل ۹؛سَيَّرَ. يُسَيِّرُ)تَسْيِيْرٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٤٧:۱۸).

نَسِيْنَا: ہم بھول گئے،(اگر) ہم بھول جائیں،(سمع)نِسْيَانٌ سے،ماضی جمع متکلم۔(۲۸٦:۲).

نَسِيْنٰكُمْ: (نَسِيْنَا. كُمْ) ہم نے تمہیں بھلا دیا، نَسِيْنَا، (سمع) نِسْيَانٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱٤:۳۲).

نَسِيَهُمْ: (نَسِيَ. هُمْ) اس نے ان کو بھلا دیا، نَسِيَ، (سمع) نِسْيَانٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦٧:۹).

نَشَاْ: ہم چاہیں، (سمع؛ شَاءَ. يَشَاءُ) مَشِيْئَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، [مادہ؛ شیا]۔ (٤:۲٦) (۹:۳٤) (٤٣:۳٦).

نَشَاءُ: ہم چاہتے ہیں،(سمع)مَشِيْئَةٌ سے،مضارع جمع متکلم۔ (۸۳:٦، ۱۳۸) (۱۰۰:۷) (۳۱:۸) (۵٦:۱۲) (۷٦، ۱۱۰) (۱۸:۱۷) (۹:۲۱) (۵:۲۲) (٦٦:۳٦، ٦٧) (۷٤:۳۹) (۵۲:٤۲) (٦۰:٤۳) (۳۰:٤٧) (٦٥:۵٦، ۷۰)، نَشٰٓؤُا (۸۷:۱۱).

النَّشْاَةَ: پیدائش، پیدا ہونا (مصدر، فتح و کرم: نَشَاَ. يَنْشَؤُ و نَشُؤَ. يَنْشُؤُ کا)۔(۲۰:۲۹) (٤٧:۵۳) (٦۲:۵٦).

نَشْتَرِيْ: ہم (اس کے) عوض میں (نہیں) لیں گے، (افتعال) اِشْتِرَاءٌ بِـ (عوض میں لینا،خریدنا/ بیچنا) سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛شری]۔(۱۰٦:۵).

نَشُدُّ: ہم مضبوط کر دیں گے/ قوی کر دیں گے، (نصر۵؛ شَدَّ. يَشُدُّ)شَدٌّ سے،مضارع جمع متکلم۔(۳۵:۲۸).

نَشْرًا: نشر کرنا، پھیلانا، بکھیرنا، مصدر ہے (باب نصرا)۔ (۳:۷۷).

نُشِرَتْ: وہ کھولی گئی،وہ نشر کی گئی،(جب) کھولے جائیں گے، (نصرا)نَشْرٌ سے،ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۱۰:۸۱).

نَشْرَحْ: (لَمْ نَشْرَحْ) (کیا) ہم نے نہیں کھول دیا، (فتح) شَرْحٌ سے،مضارع منفی بہ لم جمع متکلم۔(۱:۹٤).

نُشْرِكَ: ہم شریک بنائیں،ہم شریک (نہ) ٹھہرائیں،(افعال۱) اِشْرَاكٌ سے،مضارع جمع متکلم۔(٦٤:۳) (۳۸:۱۲).

لَنْ نُّشْرِكَ: ہم ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے، (افعال) اِشْرَاكٌ سے،مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔ (۲:۷۲).

نَشْطًا: نرمی،آسانی،گرہ کھولنا/ بند کھولنا،کسی کام کو تیزی اور خوشی سے کرنا،مصدر ہے(نصر،ضرب،سمع۱،دیکھو نٰشِطٰت)۔(۲:۷۹).

النُّشُوْرُ: اٹھ کھڑا ہونا،جی اٹھنا یعنی جزا سزا کے لیے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا،مصدر ہے(نصرا؛ نَشَرَ. يَنْشُرُ کا)۔(۹:۳۵) (۱۵:٦٧)، نُشُوْرًا (۳:۲۵، ٤۰، ٤٧).

نُشُوْزًا: شوہر کی طرف سے زیادتی ہونا/ خاوند کی حکم عدولی کرنا، موافقت نہ ہونا،بغض رکھنا،مصدر ہے (نصر و ضرب۱؛ نَشَزَ. يَنْشِزُ کا)۔(۱۲۸:٤).

نُشُوْزَهُنَّ: (نُشُوْزَ. هُنَّ) ان کی سرکشی، نُشُوْزَ مضاف، هُنَّ (ضمیر جمع غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳٤:٤).

نَشْهَدُ: ہم گواہی دیتے ہیں،(سمع۱) شَهَادَةٌ سے،مضارع جمع متکلم۔(۱:٦۳).

نَصٰرٰى: عیسائی لوگ، نَصْرَانِيٌّ کی جمع،[مادہ؛نصر]۔نَصْرَانِيٌّ کے متعلق متعدد اقوال ہیں:۱) یہ نصران (یا ناصرہ) کی طرف منسوب ہے،نصران اس بستی کا نام ہے جہاں حضرت عیسٰیؑ نے اپنے ابتدائی

دن گزارے۔۲) جب حضرت عیسیٰؑ نے اپنے حواریوں سے اللہ کے لیے مدد طلب کی تو انہوں نے کہا، نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ، تو اس نسبت سے وہ نصرانی کہلانے لگے اور عیسائی گروہ کو نصاریٰ کہا جانے لگا۔ (۱۱۱:۲، ۱۳۵، ۱۴۰) (۱۴:۵، ۸۲)، اَلنَّصٰرٰی (۶۲:۲، ۱۱۳، ۱۱۳، ۱۲۰) (۱۸:۵، ۵۱، ۶۹) (۳۰:۹) (۱۷:۲۲).

نُصْبٍ: مضرت، تکلیف، دکھ، اَنْصَابٌ جمع۔(۴۱:۳۸).

نُصُبٍ: نشان، آستانہ، بتوں کی قربان گاہ، اَنْصَابٌ جمع۔ (۴۳:۷۰)، اَلنُّصُبِ (۳:۵).

نَصَبٌ: تھکان، مشقت، کوفت، رنج، تکلیف، تھکنا، کوشش کرنا، مصدر (سمع ا)۔ (۱۲۰:۹) (۴۸:۱۵) (۳۵:۳۵)، نَصَبًا (۶۲:۱۸).

نُصِبَتْ: وہ کھڑی کی گئی، (پہاڑ) کھڑے کیے گئے، (ضرب، فتح ا) نَصْبٌ (کھڑا کرنا، بلند کرنا، گاڑنا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۱۹:۸۸).

لَنْ نَّصْبِرَ: ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے، (ضرب) صَبْرٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔(۶۱:۲).

نَصْبِرَنَّ: (لَنَصْبِرَنَّ) ہم ضرور صبر کریں گے، (ضرب) صَبْرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔(۱۲:۱۴).

نَصَحْتُ: میں نے خیر خواہی کی، میں نے نصیحت کی، (فتح) نُصْحٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(۷۹:۷، ۹۳).

نَصَحُوْا: (جب) وہ خلوص رکھیں، (فتح) نَصْحٌ و نُصْحٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۹۱:۹).

نُصْحِیْ: (نُصْحِ. یْ) میری نصیحت، نُصْحِ مضاف، یْ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۳۴:۱۱).

نَصَّدَّقَنَّ: (لَنَصَّدَّقَنَّ) ہم ضرور خیرات کریں گے، (تفعل ا) تَصَدُّقٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، (نَصَّدَّقَنَّ اصل میں نَتَصَدَّقَنَّ تھا)۔(۷۵:۹).

نَصْرٌ: مدد، نصرت، مدد کرنا، مصدر ہے نَصَرَ یَنْصُرُ کا۔ (۱۰:۲۹) (۱۳:۶۱)، نَصْرِ (۵:۳۰)، نَصْرَ (۲۱۴:۲) (۴۳:۲۱)، نَصْرُ (۲۱۴:۲) (۴۷:۳۰) (۱:۱۱۰)، اَلنَّصْرُ (۱۲۶:۳) (۱۰:۸، ۷۲)، نَصْرًا (۱۹۲:۷) (۱۹:۲۵) (۳:۴۸).

نَصْرَانِیًّا: عیسائی، اسم منسوب ہے، اس کی جمع نَصْرٰی ہے (اس کی تفصیل نَصْرٰی میں ملے گی)۔(۶۷:۳).

نَصْرِفَ: ہم پھیر دیں، ہم روک دیں، (ضرب) صَرْفٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۲۴:۱۲).

نُصَرِّفُ: ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، (تفعیل ا) تَصْرِیْفٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۴۶:۶، ۶۵، ۱۰۵) (۵۸:۷).

نَصَرَكُمْ: (نَصَرَ. كُمْ) اس نے تمہاری مدد کی، نَصَرَ، نَصْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۲۳:۳) (۲۵:۹).

نَصْرُكُمْ: (نَصْرَ. كُمْ) تمہاری مدد، تمہیں قوت دینا، نَصْرَ مضاف، کُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۱۹۷:۷).

نَصْرُنَا: (نَصْرُ. نَا) ہماری مدد، نَصْرُ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(۳۴:۶) (۱۱۰:۱۲).

نَصَرْنٰهُ: (نَصَرْنَا. هُ) ہم نے اسے مدد دی، نَصَرْنَا، نَصْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۷:۲۱).

نَصَرْنٰهُمْ: (نَصَرْنَا. هُمْ) ہم نے ان کی مدد کی، نَصَرْنَا، نَصْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۱۶:۳۷).

نَصَرُوْا: انہوں نے مدد کی، نَصْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۷۲:۸، ۷۴).

نَصَرُوْهُ: (نَصَرُوْا. هُ) انہوں نے اس کی مدد کی، نَصَرُوْا،

نَصْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۵۷:۷).

نَصَرُوْهُمْ: (نَصَرُوْا.هُمْ) انہوں نے ان کی مدد کی، نَصَرُوْا، نَصْرٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۲:۵۹).

نَصَرَهٗ: (نَصَرَ.هٗ) اس نے اس کی مدد کی، نَصَرَ، نَصْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۴۰:۹).

نَصْرِهٖ: (نَصْرِ.هٖ) اس کی مدد کرنا، اس کی مدد، نَصْرِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۳:۳) (۶۲،۲۶:۸).

نَصَرَهُمْ: (نَصَرَ.هُمْ) اس نے ان کی مدد کی، نَصَرَ، نَصْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۸:۴۶).

نَصْرِهِمْ: (نَصْرِ.هِمْ) ان کی مدد کرنا، ان کی مدد، نَصْرِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۹:۲۲)، نَصْرَهُمْ (۷۵:۳۶).

نِصْفُ: آدھا، آدھی، اَنْصَافٌ جمع۔ (۲۳۷:۲) (۱۲:۴، ۱۷۶،۲۵)، النِّصْفُ (۱۱:۴).

نِصْفَهٗ: (نِصْفَ.هٗ) اس کا نصف، اس کا آدھا، نِصْفَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۰،۳:۷۳).

نُصْلِهٖ: (نُصْلِ.هٖ) ہم اسے داخل کر دیں گے، نُصْلِ، (افعال ۱۱: اَصْلٰی.یُصْلِیْ) اِصْلَاءٌ (آگ میں ڈالنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم (اصل میں نُصْلِیْ، شرط کی وجہ سے ی گر گئی)، ہٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: صلی]۔ (۱۱۵:۴).

نُصْلِیْهِ: (نُصْلِیْ.هِ) ہم اسے آگ میں پھینکیں گے/ اسے داخل کریں گے، نُصْلِیْ، (افعال) اِصْلَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۰:۴).

نُصْلِیْهِمْ: (نُصْلِیْ.هِمْ) ہم ان کو داخل کریں گے، نُصْلِیْ، (افعال) اِصْلَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۵۶:۴).

نَصُوْحًا: خالص، صاف، سچی، حقیقی، نصیحت کرنے والی، یعنی ایسی توبہ کہ جسکے بعد گناہ کا ارادہ بھی نہ کیا جائے، (فتح) نُصْحٌ و نُصُوْحٌ سے صیغۂ مبالغہ۔ (۸:۶۶).

نُصِیْبُ: ہم متوجہ کر دیں، ہم پہنچا دیں، ہم پہنچا دیتے ہیں، (افعال: اَصَابَ.یُصِیْبُ) اِصَابَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: صوب]۔ (۵۶:۱۲).

نَصِیْبٌ: حصہ، ثواب، قسمت، معین حصہ، اَنْصِبَاءُ جمع، [مادہ: نصب]۔ (۲۰۲:۲) (۷:۴، ۷، ۳۲، ۳۲، ۵۳، ۸۵، ۱۴۱)، نَصِیْبٍ (۲۰:۴۲)، نَصِیْبًا (۲۳:۳) (۷:۴، ۴۴، ۵۱، ۱۱۸) (۱۳۶:۶) (۵۶:۱۶) (۴۷:۴۰).

نَصِیْبَكَ: (نَصِیْبَ.كَ) تیرا حصہ، نَصِیْبَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۷۷:۲۸).

نَصِیْبُهُمْ: (نَصِیْبُ.هُمْ) ان کا حصہ، نَصِیْبُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۳۷:۷)، نَصِیْبَهُمْ (۳۳:۴) (۱۰۹:۱۱).

نَصِیْرٍ: بچانے والا، مددگار، معاون، (دشمن کو) دفع کرنے والا، (نَصَرَ.یَنْصُرُ) نَصْرٌ سے، صیغۂ صفت واحد مذکر۔ (۱۰۷:۲، ۱۲۰) (۷۴:۹، ۱۱۶) (۷۱:۲۲) (۲۲:۲۹) (۳۷:۳۵) (۸:۴۲، ۳۱)، النَّصِیْرُ (۴۰:۸) (۷۸:۲۲)، نَصِیْرًا (۴۵:۴، ۵۲، ۷۵، ۸۹، ۱۲۳، ۱۴۵، ۱۷۳) (۷۵:۱۷، ۸۰) (۳۱:۲۵) (۱۷:۳۳، ۶۵) (۲۲:۴۸).

نَضَّاخَتٰنِ: دو ابلنے والے، بہت پانی والے (چشمے)، اہل جنت پر خیر و برکت برسانے والے، مشک اور عنبر کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے ایسا جیسا بارش کا چھینٹا، نَضَّاخَةٌ کا تثنیہ۔ نَضَّاخَةٌ، (فتح ا) نَضْخٌ سے جسکے معنی چھڑکنے، تر کرنے اور پانی کا چشمہ سے زور سے

پھوٹنے کے ہیں، صیغۂ مبالغہ (واحد مؤنث) ہے۔(٦٦:٥٥).

نَضِجَتْ: (جب) گل جائیں گی/ پک جائیں گی، (سمع ا) نَضْجٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٥٦:٤).

نَضْرِبُ: ہم نظر انداز کر دیں گے/ روک لیں گے، (کیا) ہم پھیر لیں گے، ضَرْبٌ (عَنْهُ صَفْحًا: منہ پھیر لینا اور اس کو چھوڑ دینا) سے، مضارع جمع متکلم۔(٤٣:٥).

نَضْرِبُهَا: (نَضْرِبُ. هَا) ہم اسے بیان کرتے ہیں، نَضْرِبُ، ضَرْبٌ سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٤٣:٢٩) (٥٩:٢١).

نَضْرَةً: تروتازگی، پر رونق، نعمت حسن، تروتازہ اور خوبصورت ہونا، مصدر ہے (نصر و سمع ا؛ نَضَرَ.يَنْضُرُ و نَضِرَ.يَنْضَرُ کا)۔ (٧٦:١١)، نَضْرَةَ (٨٣:٢٤).

نَضْطَرُّهُمْ: (نَضْطَرُّ. هُمْ) ہم انہیں مجبور کر دیں گے، ہم ان کو کشاں کشاں لائیں گے، نَضْطَرُّ، (افتعال: اِضْطَرَّ.يَضْطَرُّ) اِضْطِرَارٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: ضرر]۔(٣١:٢٤).

نَضَعُ: ہم قائم کریں گے، (فتح ۵: وَضَعَ.يَضَعُ) وَضْعٌ سے جسکے معنی رکھنے کے ہیں، مضارع جمع متکلم۔(٢١:٤٧).

نَضِيْدٌ: گوندھے ہوئے، تہ بہ تہ، اوپر تلے، (ضرب ا) نَضْدٌ (ترتیب سے رکھنا) سے، صفت مشبہ مفرد (مفعولی)۔(٥٠:١٠).

نُضِيْعُ: ہم ضائع (نہیں) کرتے/ ضائع (نہیں) کریں گے، (افعال: اَضَاعَ.يُضِيْعُ) اِضَاعَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: ضیع]۔(٧:١٧٠) (١٢:٥٦) (١٨:٣٠).

نَطْبَعُ: ہم مہر لگا دیں/ مہر لگا دیتے ہیں، (فتح) طَبْعٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٧:١٠٠) (١٠:٧٤).

نُطْعِمُ: ہم کھانا کھلاتے ہیں، (کیا) ہم کھانا کھلائیں، ہم کھانے کو (نہیں) دیتے تھے، (افعال ا) اِطْعَامٌ سے، مضارع جمع متکلم۔

آیت (۷۴:۴۴) میں یہ ماضی استمراری منفی میں استعمال ہوا ہے۔ (٣٦:٤٧) (٧٤:٤٤).

نُطْعِمُكُمْ: (نُطْعِمُ. كُمْ) ہم تمہیں کھانا کھلاتے ہیں، نُطْعِمُ، (افعال) اِطْعَامٌ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٧٦:٩).

نُطْفَةٍ: صاف پانی تھوڑا یا زیادہ، مرد یا عورت کا نطفہ، نُطَفٌ جمع۔(١٦:٤) (١٨:٣٧) (٢٢:٥) (٣٥:١١) (٣٦:٧٧) (٤٠:٦٧) (٥٣:٤٦) (٧٦:٢) (٨٠:١٩)، نُطْفَةً (٢٣:١٣) (٣٧:٧٥)، النُّطْفَةَ (٢٣:١٤).

نَطْمِسَ: (کہ) ہم مٹا دیں/ مسخ کر دیں، (ضرب ا) طَمْسٌ (مٹانا، ہلاک کرنا) سے، مضارع جمع متکلم۔(٤:٤٧).

نَطْمَعُ: ہم امید رکھتے ہیں/ امید رکھیں گے، (سمع ا) طَمَعٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ کسی چیز کی بہت زیادہ خواہش کرنے کو طمع کہتے ہیں، لہٰذا اکثر لالچ کیلئے استعمال ہوتا ہے۔(٥:٨٤) (٢٦:٥١).

نَطْوِي: ہم لپیٹ دیں گے، (ضرب اا: طَوٰى.يَطْوِيْ) طَيٌّ سے، مضارع جمع متکلم۔(٢١:١٠٤).

النَّطِيْحَةُ: سینگ لگ کر مری ہوئی، (ضرب، فتح ا) نَطْحٌ (سینگ سے مارنا) سے، صیغۂ صفت (واحد مؤنث)۔(٥:٣).

نُطِيْعُ: ہم کہنا (نہیں) مانیں گے، (افعال: اَطَاعَ.يُطِيْعُ) اِطَاعَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: طوع]۔(٥٩:١١)

نُطِيْعُكُمْ: (نُطِيْعُ. كُمْ) ہم تمہارا کہنا مانیں گے، نُطِيْعُ، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٤٧:٢٦).

نَظَرَ: اس نے نظر کی، اس نے دیکھا، اس نے غور سے دیکھا، اس نے غور و فکر کیا/ سوچا، (نصر ا) نَظْرٌ و نَظَرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٩:١٢٧) (٣٧:٨٨) (٧٤:٢١).

نَظَرَ: دیکھنا، غور سے دیکھنا، سوچنا، غور و فکر کرنا، اندازہ کرنا، مہلت دینا، مضاف مصدر ہے (باب نصر ا)۔(٤٧:٢٠).

نَظْرَةً: ایک نگاہ بھر کر دیکھنا، سوچنا، فکر کرنا، لحہ، ایک نگاہ، (نصر) نَظْرٌ سے مصدر مرۃ۔(۳۷:۸۸).

نَظِرَةٌ: مہلت، مہلت دینا، اسم مصدر۔(۲:۲۸۰).

نَظَلُّ: ہم ہمیشہ رہتے ہیں، ہم جمے بیٹھے ہیں، ہم قائم ہیں، (سمع۵؛ظَلَّ.یَظَلُّ)ظَلٌّ سے، مضارع جمع متکلم۔(۲۶:۷۱).

نَظُنُّ: ہم گمان کرتے ہیں، ہم کو (بھی ایک) خیال سا ہوتا ہے، ہم گمان سا رکھتے ہیں، (نصر۵؛ظَنَّ.یَظُنُّ) ظَنٌّ سے، مضارع جمع متکلم۔(۴۵:۳۲).

نَظُنُّكَ: (نَظُنُّ.كَ) ہم تجھے سمجھتے ہیں/تجھے خیال کرتے ہیں، نَظُنُّ، (نصر) ظَنٌّ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۷:۶۶) (۲۶:۱۸۶).

نَظُنُّكُمْ: (نَظُنُّ.كُمْ) ہم تمہیں سمجھتے ہیں، ہم تمہیں خیال کرتے ہیں، نَظُنُّ، (نصر) ظَنٌّ سے، مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۱:۲۷).

نِعَاجِهٖ: (نِعَاجِ.هٖ) اس کی دنبیاں، نِعَاجِ (نَعْجَةٌ واحد) مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۸:۲۴).

النُّعَاسَ: اونگھ، نیند، حواس کی سستی، [مادہ؛ نعس]۔(۸:۱۱)، نُعَاسًا (۳:۱۵۴).

نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں/عبادت کریں گے، (نصر) عَبْدٌ و عِبَادَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۱:۵) (۲:۱۳۳) (۲۶:۷۱)، نَعْبُدَ (کہ ہم عبادت کریں)۔(۳:۶۴) (۷:۷۰) (۱۱:۶۲) (۱۴:۳۵).

نَعْبُدُهُمْ: (نَعْبُدُ.هُمْ) ہم ان کی عبادت کرتے ہیں، نَعْبُدُ، (نصر) عَبْدٌ و عِبَادَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳۹:۳).

نَعْجَةٌ: ایک دنبی/بھیڑ، نِعَاجٌ جمع، [مادہ؛ نعج]۔(۳۸:۲۳)، نَعْجَةً (۳۸:۲۳).

نَعْجَتِكَ: (نَعْجَةِ.كَ) تیری دنبی، نَعْجَةِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۳۸:۲۴).

لَنْ نُّعْجِزَ: ہم ہرگز نہ عاجز کرسکیں گے، ہم ہرگز نہ ہرا سکیں گے، (افعال ا) اِعْجَازٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔(۷۲:۱۲).

لَنْ نُّعْجِزَهٗ: (لَنْ نُّعْجِزَ.هٗ) ہم اس کو ہرگز عاجز نہ کرسکیں گے، لَنْ نُّعْجِزَ، (افعال) اِعْجَازٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷۲:۱۲).

نَعُدْ: ہم بھی دوبارہ کریں گے، ہم لوٹیں گے، (نصر۶؛ عَادَ.یَعُوْدُ) عَوْدٌ (لوٹنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم۔(۸:۱۹).

نَعُدُّ: ہم شمار کررہے ہیں، (نصر۵؛عَدَّ.یَعُدُّ) عَدٌّ سے، مضارع جمع متکلم۔(۱۹:۸۴).

نَعِدُهُمْ: (نَعِدُ.هُمْ) ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، نَعِدُ، (ضرب۲؛وَعَدَ.یَعِدُ) وَعْدٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۰:۴۶) (۱۳:۴۰) (۲۳:۹۵) (۴۰:۷۷).

نَعُدُّهُمْ: (نَعُدُّ.هُمْ) ہم ان کو شمار کرتے ہیں، نَعُدُّ، (نصر) عَدٌّ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳۸:۶۲).

نُعَذِّبُ: ہم عذاب دیں گے، ہم سزا دیں گے، (تفعیل ا) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۹:۶۶).

نُعَذِّبُهٗ: (نُعَذِّبُ.هٗ) ہم اس کو عذاب دیں گے/اسے قتل کریں گے، نُعَذِّبُ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۸:۸۷).

نُعَذِّبُهُمْ: (نُعَذِّبُ.هُمْ) ہم ان کو عذاب دیں گے، نُعَذِّبُ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۹:۱۰۱).

نَعْفُ: (اگر) ہم معاف کر دیں، (نصر۷:عَفَا.یَعْفُوْ) عَفْوٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم۔(٦٦:٩).

نَعْقِلُ: ہم سمجھ لیتے، (ضرب۱) عَقْلٌ (سمجھنا، تدبر کرنا) سے، مضارع جمع متکلم۔ عَقْل قوت علمیہ کو بھی کہتے ہیں اور علم و دانش کو بھی۔(١٠:٦٧).

نَعْلَمُ: ہم جانتے ہیں، ہم جانتے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (١٦٧:٣) (٣٣:٦) (٩٧:١٥) (١٠٣:١٦) (٧٦:٣٦) (١٦:٥٠) (٤٩:٦٩).

نَعْلَمَ: (تاکہ) ہم جان لیں، یعنی الگ الگ کر دیں/ چھانٹ دیں، ہمارا علم بڑھ جائے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (١٤٣:٢) (١١٣:٥) (١٢:١٨) (٢١:٣٤) (٣١:٤٧).

نُعَلِّمَهٗ: (نُعَلِّمَ.هٗ) (تاکہ) ہم اسے سکھائیں، نُعَلِّمَ، (تفعیل۱) تَعْلِیْمٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٢١:١٢).

نَعْلَمُهُمْ: (نَعْلَمُ.هُمْ) ہم ان کو جانتے ہیں، نَعْلَمُ، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٠١:٩).

نُعْلِنُ: ہم ظاہر کرتے ہیں، (افعال۱) اِعْلَانٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٣٨:١٤).

نَعْلَيْكَ: (نَعْلَیْ.كَ) تیرے (اپنے) دونوں جوتے، نَعْلَیْ (نَعْلٌ کا تثنیہ، اصل میں نَعْلَیْنِ، بسبب اضافت نون اعرابی محذوف ہو گیا) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢:٢٠).

النَّعَمِ: چوپایہ، اونٹ بکری وغیرہ، اسم جنس، اَنْعَامٌ اور نُعْمَانٌ جمع۔(٩٥:٥).

نِعْمَ: کیا ہی اچھا ہے، بہت خوب ہے، فعل مدح ہے جس طرح بِئْسَ فعل ذم ہے۔ (١٣٦:٣، ١٧٣) (٤٠:٨، ٤٠) (٢٤:١٣) (٣٠:١٦) (٣١:١٨) (٧٨:٢٢، ٧٨ (٥٨:٢٩) (٧٥:٣٧) (٣٠:٣٨، ٤٤) (٧٤:٣٩) (٤٨:٥١) (٢٣:٧٧).

نَعَمْ: ہاں، جی ہاں، حرف ایجاب ہے۔ (٤٤:٧، ١١٤) (٤٢:٢٦) (١٨:٣٧).

نِعِمَّا: اچھا ہے، بہت ہی اچھا ہے، کیا ہی خوب ہے، نِعْمَ اور مَا سے مرکب ہے، افعال مدح سے ہے۔(٢٧١:٢) (٥٨:٤).

نَعْمَآءَ: وہ انعام جس کا اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو، مراد راحت و آسائش، اسم واحد مؤنث ہے، اس کی ضد ضَرَّآءُ ہے اور اَنْعُمٌ جمع ہے [مادہ:نعم]۔(١٠:١١).

نِعْمَةٌ: نعمت، انعام، احسان، فضل، نِعَمٌ و اَنْعُمٌ جمع، [مادہ: نعم]۔ قرآن میں اللہ کی طرف سے دی گئی نعمت سے مراد وہ انعام یا احسان ہے جو بغیر کسی استحقاق کے اللہ اپنے خاص فضل سے عنایت کرتا ہے۔(٢٢:٢٦) (٤٩:٦٨)، نِعْمَةٍ (١٧١:٣، ١٧٤) (٥٣:١٦) (١٩:٩٢)، نِعْمَةِ (٧١:١٦، ٧٢) (٦٧:٢٩) (٣١:٣١) (٢٩:٥٢) (٢:٦٨) (١١:٩٣)، نِعْمَةَ (٢١١:٢، ٢٣١) (١٠٣:٣) (٧:٥، ١١، ٢٠) (٦:١٤، ٢٨، ٣٤) (١٨:١٦، ٨٣، ١١٤) (٩:٣٣) (٣:٣٥) (١٣:٤٣)، نِعْمَةُ (٥٧:٣٧)، نِعْمَةً (٥٣:٨) (٨:٣٩، ٤٩) (٨:٤٩) (٣٥:٥٤).

نَعْمَةٍ: عیش و آسائش، بہتری، آسودگی، خوشحال ہونا، مصدر (سمع۱: نَعِمَ.یَنْعَمُ کا)۔(٢٧:٤٤)، النَّعْمَةِ (١١:٧٣).

نِعْمَتَكَ: (نِعْمَةَ.كَ) تیری نعمت، نِعْمَةَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٩:٢٧) (١٥:٤٦).

نِعْمَتِهٖ: (نِعْمَةِ.هٖ) اس کی نعمت، نِعْمَةِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٠٣:٣)، نِعْمَتَهٗ (٦:٥) (٦:١٢) (٨١:١٦) (٢:٤٨).

نِعْمَتِیْ: (نِعْمَةِ.یْ) میری نعمت، میرا انعام و فضل، نِعْمَةِ (اَنْعُمٌ و نِعَمٌ جمع، [مادہ: نعم]) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٥٠:٢) (٣:٥، ١١٠)، نِعْمَتِیَ (٤٠:٢، ٤٧،

(۱۲۲).

لَمْ نُعَمِّرْكُمْ: (لَمْ نُعَمِّرْ. كُمْ) (کیا) تم کو ہم نے عمر نہیں دی تھی، لَمْ نُعَمِّرْ، (تفعیل ا) تَعْمِيْرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳۷:۳۵).

نُعَمِّرْهُ: (نُعَمِّرْ. هُ) ہم اسے عمر دیتے ہیں، یعنی جس کسی کی عمر زیادہ کرتے ہیں، نُعَمِّرْ، (تفعیل) تَعْمِيْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۶۸:۳۶).

نَعْمَلُ: ہم عمل کرتے تھے، (سمع) عَمَلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ یہاں یہ ماضی استمراری میں استعمال ہوا ہے۔ (۵۳:۷) (۲۸:۱۶) (۳۷:۳۵).

نَعْمَلَ و نَعْمَلُ: ہم عمل کریں گے، ہم عمل کریں، (سمع) عَمَلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ یعنی اقرار توحید، شرک سے بیزاری، فرماں پذیری، اطاعت، اوامر کی پابندی، منہیات سے اجتناب۔ نَعْمَلَ (۵۳:۷)، نَعْمَلُ (۱۲:۳۲) (۳۷:۳۵).

نِعَمَهٗ: (نِعَمَ. هٗ) اس کے انعام، نِعَمَ (نِعْمَةٌ کی جمع) مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۰:۳۱).

نَعَّمَهٗ: (نَعَّمَ. هٗ) اس کو آسائش دی، اس کو نعمت دی، نَعَّمَ، (تفعیل ا) تَنْعِيْمٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۵:۸۹).

نَعُوْدَ: ہم لوٹ جائیں، (نصر ۲) عَوْدٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۸۹:۷).

نُعِيْدُكُمْ: (نُعِيْدُ. كُمْ) ہم تمہیں لوٹا دیں گے، نُعِيْدُ، (افعال؛ اَعَادَ. يُعِيْدُ) اِعَادَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ عود]۔ (۵۵:۲۰).

نُعِيْدُهٗ: (نُعِيْدُ. هٗ) ہم اسے لوٹائیں گے، ہم اس کو دوبارہ کریں گے، نُعِيْدُ، (افعال) اِعَادَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۰۴:۲۱).

نُعِيْدُهَا: (نُعِيْدُ. هَا) ہم اسے لوٹا دیں گے/ اس کو پھر کر دیں گے، نُعِيْدُ، (افعال) اِعَادَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲۱:۲۰).

نَعِيْمٌ: نعمت، راحت، عیش، [مادہ؛ نعم]۔ (۲۱:۹)، نَعِيْمٍ (۱۷:۵۲) (۸۹:۵۶) (۳۸:۷۰) (۱۳:۸۲) (۲۲:۸۳)، النَّعِيْمِ (۶۵:۵) (۹:۱۰) (۵۶:۲۲) (۸۵:۲۶) (۸:۳۱) (۴۳:۳۷) (۱۲:۵۶) (۳۴:۶۸) (۲۴:۸۳) (۸:۱۰۲)، نَعِيْمًا (۲۰:۷۶).

لَمْ نُغَادِرْ: ہم نے نہیں چھوڑا/ نہیں چھوڑیں گے، (مفاعلہ ا) مُغَادَرَةٌ (چھوڑ دینا/ باقی رکھنا) سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم۔ (۴۷:۱۸).

نُغْرِقْهُمْ: (نُغْرِقْ. هُمْ) ہم ان کو غرق کر دیں، نُغْرِقْ، (افعال ا) اِغْرَاقٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۳:۳۶).

نُغْرِيَنَّكَ: (لَنُغْرِيَنَّ. كَ) ہم ضرور تجھ کو مسلط کر دیں گے، لَنُغْرِيَنَّ، (افعال؛ اَغْرٰى. يُغْرِىْ) اِغْرَاءٌ (لگانا/ اکسانا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ غرو]۔ (۶۰:۳۳).

نَغْفِرْ: ہم معاف کر دیں گے، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۵۸:۲) (۱۶۱:۷).

النَّفّٰثٰتِ: پھونکنے والیاں، بہت دم کرنے والیاں، جادو کرنے والیاں، (نصر، ضرب ا) نَفْثٌ (تھوکنا، جادو کرنا) سے، صیغۂ مبالغہ جمع مؤنث (بحالت نصب وجر)، نَفَّاثَةٌ واحد۔ (۴:۱۱۳).

نَفَادٍ: نابود ہو جانا، کم ہونا، ختم ہونا، انقطاع، مصدر ہے (باب سمع ا؛ نَفِدَ. يَنْفَدُ کا)۔ (۵۴:۳۸).

النِّفَاقِ: نفاق، منافقت، دوغلا پن، مصدر (مفاعلہ ا؛ نَافَقَ. يُنَافِقُ کا)۔ (۹:۱۰۱)، نِفَاقًا (۹:۷۷، ۹۷).

نَفْتِنَهُمْ: (لِ. نَفْتِنَ. هُمْ) تاکہ ہم ان کو آزمائش میں ڈالیں/

ان کا امتحان لیں، نَفْتِنَ، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٣١:٢٠) (١٧:٧٢).

نَفْحَةٌ: ہوا کا جھونکا، تیز بو، ایک بھاپ، تھوڑا سا، (فتح) نَفْحٌ سے، مصدر مرة۔ (٤٦:٢١).

نَفَخَ: اس نے پھونکا، (نصر) نَفْخٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ یعنی پہلے بے جان تھا پھر اس کو زندہ حساس بنا دیا۔ (٩:٣٢).

نُفِخَ: پھونکا گیا یعنی یقینی طور پر پھونکا جائے گا، (نصر) نَفْخٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٩٩:١٨) (١٠١:٢٣) (٥١:٣٦) (٦٨:٣٩، ٦٨) (٢٠:٥٠) (١٣:٦٩).

نَفَخْتُ: میں نے پھونکا، میں پھونک دوں، (نصر) نَفْخٌ سے، ماضی واحد متکلم۔ (٢٩:١٥) (٧٢:٣٨).

نَفْخَةٌ: ایک بار پھونکنا، (نصر) نَفْخٌ سے، مصدر مرة۔ (١٣:٦٩).

نَفَخْنَا: ہم نے پھونکا، ہم نے پھونک دی، (نصر) نَفْخٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (٩١:٢١) (١٢:٦٦).

نَفِدَ: (ضرور) ختم ہو جائے، (سمع ا) نَفَادٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٠٩:١٨).

نَفِدَتْ: وہ ختم ہوئی، (کلمات) ختم (نہ) ہوں، (سمع) نَفَادٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٢٧:٣١).

نَفَرَ: وہ نکلا، (کیوں نہ) نکل کر جائے، (ضرب ا) نُفُوْرٌ و نِفَارٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٢٢:٩).

نَفَرٌ: متعدد افراد کی ٹولی، تین سے دس تک افراد، جنات کی جماعت، اَنْفَارٌ جمع۔ (١:٧٢)، نَفَرًا (٣٤:١٨) (٢٩:٤٦).

نَفْرُغُ: ہم متوجہ ہوں گے، ہم فارغ ہوں گے، ہم قصد کریں گے، (نصر ا) فَرَاغٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٣١:٥٥).

نُفَرِّقُ: ہم تفریق (نہیں) کرتے/ فرق (نہیں) کرتے ہیں، (تفعیل ا) تَفْرِیْقٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (١٣٦:٢، ٢٨٥) (٨٤:٣).

نَفْسٌ: روح، جان، نفس، آدمی، جی/ دل، نُفُوْسٌ جمع۔ یہ اسم مؤنث بھی ہوتا ہے اور مذکر بھی؛ روح کیلئے یہ مؤنث آتا ہے۔ (٤٨:٢، ١٢٣، ٢٣٣) (٧٠:٦) (١٠٥:١١) (٤٧:٢١) (٣٤:٣١، ٣٤) (١٧:٣٢) (٥٤:٣٦) (٥٦:٣٩) (١٨:٥٩) (١٤:٨١) (٥:٨٢، ١٩)، نَفْسٍ (٤٨:٢، ١٢٣، ٢٨١) (٢٥:٣، ٣٠، ١٤٥، ١٦١، ١٨٥) (١:٤) (٣٢:٥) (٩٨:٦، ١٦٤) (١٨٩:٧) (٣٠:١٠، ٥٤، ١٠٠) (٣٣:١٣، ٤٢) (٥١:١٤) (١١١:١٦، ١١١) (٧٤:١٨) (١٥:٢٠) (٣٥:٢١) (٥٧:٢٩) (٢٨:٣١) (١٣:٣٢) (٦:٣٩، ٧٠) (١٧:٤٠) (٢٢:٤٥) (٢١:٥٠) (٣٨:٧٤) (١٩:٨٢) (٤:٨٦) (٧:٩١)، نَفْسِ (٦٨:١٢)، النَّفْسِ (٤٥:٥) (٢:٧٥)، النَّفْسَ (٤٥:٥) (١٥١:٦) (٥٣:١٢) (٣٣:١٧) (٦٨:٢٥) (٤٠:٧٩)، النَّفْسُ (٢٧:٨٩)، نَفْسًا (٧٢:٢، ٢٨٦) (٤:٤) (٣٢:٥) (١٥٢:٦، ١٥٨) (٤٢:٧) (٧٤:١٨) (٤٠:٢٠) (٦٢:٢٣) (١٩:٢٨، ٣٣) (١١:٦٣) (٧:٦٥).

نُفْسِدَ: ہم بگاڑ پیدا کریں، ہم فساد پھیلائیں، (افعال ا) اِفْسَادٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٧٣:١٢).

نَفْسُكَ: (نَفْسُ.كَ) تیرا نفس، تیری جان، نَفْسُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٨:٣٥)، نَفْسِكَ (٧٩:٤) (١١٦:٥) (٢٠٥:٧) (١٤:١٧) (٣٧:٣٣)، نَفْسَكَ (٨٤:٤) (٦:١٨، ٢٨) (٣:٢٦).

نَفْسُهٗ: (نَفْسُ.هٗ) اس کا نفس، نَفْسُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٣٠:٥) (١٦:٥٠)، نَفْسِهٖ (١٢:٦، ٥٤)، نَفْسِهٖ (٩٣:٣) (١١١:٤) (١٠٤:٦) (١٢٠:٩) (١٠٨:١٠) (٢٣:١٢، ٣٠، ٣٢، ٥١، ٥١، ٧٧) (١٥:١٧) (٣٥:١٨) (٦٧:٢٠) (٤٠:٢٧، ٩٢) (٦:٢٩) (١٢:٣١) (١٨:٣٥، ٣٢) (١١٣:٣٧)

(٤١:٣٩) (٤٦:٤١) (١٥:٤٥) (٣٨:٤٧) (١٠:٤٨) (٩:٥٩) (١٦:٦٤) (١٤:٧٥)، نَفْسَهُ (٢٠٧:٢)، نَفْسَهٗ (١٣٠:٢، ٢٣١) (٢٨:٣، ٣٠) (١١٠:٤) (١:٦٥).

نَفْسِهَا: (نَفْسِ. هَا) اس کا نفس، نَفْسِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (١١١:١٦)، نَفْسَهَا (٥٠:٣٣).

نَفْسِيْ: (نَفْسِ. یْ) میرا نفس، نَفْسِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (٢٥:٥، ١١٦) (١٨٨:٧) (١٥:١٠، ٤٩) (٢٦:١٢، ٥٣، ٥٤) (٤١:٢٠، ٩٦) (٤٤:٢٧) (١٦:٢٨) (٥٠:٣٤).

نَفَشَتْ: وہ رات چرگئی، (بکریوں نے) رات کو بغیر چرواہے کے چرلیا، (نصر، ضرب ا) نَفْشٌ سے جسکے معنی اونٹوں یا بکریوں کے رات کو بغیر چرواہے کے چرنے کے ہیں، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٧٨:٢١).

نُفَصِّلُ: ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں/کھول کر بیان کرتے ہیں، (تفعیل ا) تَفْصِيْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٥٥:٦) (٣٢:٧، ١٧٤) (١١:٩) (٢٤:١٠) (٢٨:٣٠).

نُفَضِّلُ: ہم فوقیت دیتے ہیں، ہم فضیلت دیتے ہیں، (تفعیل ا) تَفْضِيْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٤:١٣).

نَفْعًا: فائدہ، فائدہ پہنچانا، مصدر ہے (باب فتح ا)۔ (١١:٤) (٧٦:٥) (١٨٨:٧) (٤٩:١٠) (١٦:١٣) (٨٩:٢٠) (٣:٢٥) (٤٢:٣٤) (١١:٤٨).

نَفَعَتْ: اس نے نفع دیا، (اگر) فائدہ دے، (فتح) نَفْعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٩:٨٧).

نَفْعَلُ: ہم کریں گے، (فتح) فِعْلٌ و فَعْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٣٤:٣٧) (١٨:٧٧)، نَفْعَلَ (کہ ہم کریں) (٨٧:١١).

نَفْعِهٖ: (نَفْعِ. ہٖ) اس کا نفع، نَفْعِ مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٣:٢٢).

نَفَعَهَا: (نَفَعَ. هَا) اس نے اس کو نفع دیا، وہ اسے نفع دیتا، نَفَعَ، (فتح) نَفْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٩٨:١٠).

نَفْعِهِمَا: (نَفْعِ. هِمَا) ان دونوں کا نفع، نَفْعِ مضاف، هِمَا (ضمیر تثنیہ غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢١٩:٢).

نَفَقًا: سرنگ، تنگ راہ۔ (٣٥:٦).

نَفَقٰتُهُمْ: (نَفَقٰتُ. هُمْ) ان کے صدقے/ خیرات، نَفَقٰتُ (نَفَقَةٌ کی جمع) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٤:٩).

نَفَقَةً: خرچ، نان و نفقہ، روزی، خیرات، نَفَقَاتٌ و اَنْفَاقٌ جمع، [مادہ: نفق]۔ (٢٧٠:٢)، نَفَقَةً (١٢١:٩).

نَفْقِدُ: ہم گم پاتے ہیں، ہم کو نہیں ملتا، (ضرب ا) فَقْدٌ و فُقْدَانٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٧٢:١٢).

نَفْقَهُ: ہم (نہیں) سمجھتے، (سمع) فِقْهٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (٩١:١١).

نُفُوْرٍ: بھاگنا، نکلنا، بدکنا، دور ہونا، نفرت کرنا، مصدر ہے (نصر و ضرب ا: نَفَرَ. يَنْفِرُ کا)۔ (٢١:٦٧)، نُفُوْرًا (٤١:١٧، ٤٦) (٦٠:٢٥) (٤٢:٣٥).

اَلنُّفُوْسُ: اشخاص، نَفْسٌ کی جمع۔ (٧:٨١).

نُفُوْسِكُمْ: (نُفُوْسِ. كُمْ) تمہارے جی، تمہارے دل، نُفُوْسِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٥:١٧).

نَفِيْرًا: جماعت، گروہ، بھیڑ، لڑائی کی طرف کوچ کرنے والے لوگ، دشمن سے مقابلے کے لیے اٹھ کھڑے ہونا، مصدر (نصر، ضرب ا: نَفَرَ. يَنْفِرُ کا)۔ (٦:١٧).

نُقَاتِلُ: ہم لڑیں، (مفاعلہ) مُقَاتَلَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔

(۲۴۶:۲)، نُقَاتِلَ (۲۴۶:۲).

نَقْبًا: شگاف، سوراخ، سوراخ کرنا، مصدر (باب نصرا)۔ (۹۷:۱۸).

نَقَّبُوْا: وہ گھومے، انہوں نے خوب سیر کی، انہوں نے کریدا، وہ گھس گئے، (تفعیل ا) تَنْقِیْبٌ (گھومنا، گشت کرنا) سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۳۶:۵۰).

نَقْتَبِسْ: ہم چنگاری لے لیں، سلگالیں، روشنی لے لیں، ہم روشنی حاصل کرلیں، (افتعال ا) اِقْتِبَاسٌ (حاصل کرنا آگ، روشنی یا علم) سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۳:۵۷).

نُقَتِّلُ: ہم قتل کریں گے، (تفعیل ا) تَقْتِیْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۲۷:۷).

لَنْ نَّقْدِرَ: ہم تنگی نہیں کریں گے، (ضرب) قَدْرٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع متکلم۔ (۸۷:۲۱).

نُقَدِّسُ: ہم (تیری) پاکی بیان کرتے ہیں، ہم تقدیس کرتے ہیں، (تفعیل ا) تَقْدِیْسٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۳۰:۲).

نَقْذِفُ: ہم پھینک مارتے ہیں، (ضرب) قَذْفٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۸:۲۱).

نُقِرَ: (جب) پھونکا جائے گا، (نصرا) نَقْرٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۸:۷۴).

نُقِرُّ: ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں، (افعال۵: اَقَرَّ. یُقِرُّ) اِقْرَارٌ (کسی کو قائم وساکن کرنا) سے، مضارع جمع متکلم۔ (۵:۲۲).

نُقْرِئُكَ: (نُقْرِئُ. كَ) ہم تجھے پڑھائیں گے، نُقْرِئُ، (افعال۴: اَقْرَاَ. یُقْرِئُ) اِقْرَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: قرا]۔ (۶:۸۷).

نَقْرَؤُهٗ: (نَقْرَءُ. هٗ) ہم اس کو پڑھ لیں، نَقْرَءُ، (فتح ۴) قَرْءٌ و قِرَاءَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹۳:۱۷).

نَقُصُّ: ہم بیان کرتے ہیں، (نصر۵: قَصَّ. یَقُصُّ) قَصَصٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۰۱:۷) (۱۲۰:۱۱) (۳:۱۲) (۱۳:۱۸) (۹۹:۲۰).

نَقْصٍ: کم کرنا، کمی/نقصان (یعنی آفات، امراض اور مہلکات بھیج کر)، مصدر ہے (باب نصرا)۔ (۱۵۵:۲) (۱۳۰:۷).

لَمْ نَقْصُصْ: ہم نے حالات نہیں بیان کیے، (نصر۵) قَصَصٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم۔ (۷۸:۴۰).

لَمْ نَقْصُصْهُمْ: (لَمْ نَقْصُصْ. هُمْ) ان کا قصہ ہم نے نہیں بیان کیا، لَمْ نَقْصُصْ، (نصر) قَصَصٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۶۴:۴).

نَقُصَّنَّ: (لَنَقُصَّنَّ) ہم ضرور بیان کریں گے، (نصر) قَصَصٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔ (۷:۷).

نَقُصُّهٗ: (نَقُصُّ. هٗ) ہم اسے بیان کرتے ہیں، نَقُصُّ، (نصر) قَصَصٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۰۰:۱۱).

نَقَضَتْ: اس نے توڑ ڈالا، (نصر) نَقْضٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۹۲:۱۶).

نَقْضِهِمْ: (نَقْضِ. هِمْ) ان کا توڑ دینا، نَقْضِ (مصدر ہے، باب نصرا) مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۵۵:۴) (۱۳:۵).

نَقْعًا: گرد وغبار، خاک، دھول، اسم ہے، نِقَاعٌ و نُقُوْعٌ جمع۔ (۴:۱۰۰).

نَقْعُدُ: ہم بیٹھتے ہیں، ہم بیٹھا کرتے (تھے)، (نصرا) قُعُوْدٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۹:۷۲).

نُقَلِّبُ: ہم پھیر دیتے ہیں، ہم موڑ دیتے ہیں، ہم الٹ دیں گے، (تفعیل ا) تَقْلِیْبٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۱۱۰:۶).

نُقَلِّبُهُمْ: (نُقَلِّبُ. هُمْ) ہم ان کو الٹ پھیر کرتے ہیں

(تھے)، ہم ان کو کروٹ دلاتے تھے، نُقَلِّبُ، (تفعیل) تَقْلِیْبٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۸:۱۸).

نَقَمُــوْا: انہوں نے برا جانا، انہوں نے بدلا لیا، (ضرب) نَقْمٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۹:۷۴) (۸:۸۵).

نَقُوْلُ: ہم کہیں گے، ہم کہتے ہیں، (نصر۶: قَالَ.يَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۳:۱۸۱) (۲۲:۶) (۲۸:۱۰) (۵٤:۱۱) (٦٦:۱۲) (۸۸:۱۸) (۲۸:۲۸) (٤۲:۳٤) (۳۰:۵۰) (۸:۵۸)، نَقُوْلَ (ہمارا کہنا، کہ ہم کہتے ہیں) (٤۰:۱٦).

نَقُوْلَنَّ: (لَنَقُوْلَنَّ) ہم ضرور کہیں گے، ہم کہہ دیں گے، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔ (٤۹:۲۷).

نَقِیْبًا: قوم کی طرف سے وفاء عہد کا ذمہ دار، سردار، قوم کے حالات کی تفتیش کرنے والا، ماہر قوم، (نصرا) نَقْبٌ و نِقَابَةٌ (سوراخ کرنا، تحقیق کرنا، سردار ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر، نُقَبَاءُ جمع۔ (۵:۱۲).

نَقِیْرًا: کھجور کی گٹھلی کا چھوٹا سا گڑھا، مراد ذرہ برابر، حقیر ترین، تل برابر، [مادہ؛ نقر]۔ (٤:۵۳، ۱۲٤).

نُقَیِّضْ: ہم چسپاں کردیتے ہیں، ہم مقرر کردیتے ہیں، ہم مسلط کردیتے ہیں، (تفعیل) تَقْیِیْضٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛ قیض]۔ (٤۳:۳٦).

نُقِیْمُ: ہم قائم (نہیں) کریں گے، (افعال) اِقَامَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛ قوم]۔ (۱۸:۱۰۵).

لَمْ نَكُ: ہم نہیں تھے، ہم نہ تھے، (نصر۱: كَانَ.يَكُوْنُ) كَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم۔ (۷٤:٤۳، ٤٤).

النِّكَاحِ: نکاح، نکاح کرنا، عقد باندھنا، مصدر ہے (باب ضربا)۔ (۲:۲۳۵، ۲۳۷)، النِّكَاحَ (٤:٦)، نِكَاحًا (۲٤:۳۳، ٦۰).

نَكَالَ: نشان عبرت، عذاب، سزا، ایسا عذاب جو باعث عبرت ہو، [مادہ؛ نکل]۔ (۷۹:۲۵)، نَكَالًا (۲:٦٦) (۵:۳۸).

نَكْتُبُ: ہم لکھتے ہیں، ہم لکھتے جاتے ہیں، ہم لکھ لیں گے، (نصر) كَتْبٌ و كِتَابَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۳:۱۸۱) (۱۹:۷۹) (۳٦:۱۲).

نَكْتَلْ: ہم ناپ بھر کر غلہ لے لیں، (افتعال: اِكْتَالَ.يَكْتَالُ) اِكْتِيَالٌ (ناپنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، [مادہ؛ کیل]۔ (۱۲:٦۳).

نَكْتُمُ: ہم چھپاتے ہیں/ چھپائیں گے، (نصرا) كِتْمَانٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۵:۱۰٦).

نَكَثَ: اس نے اقرار توڑا، قول توڑا، (نصر، ضربا) نَكْثٌ (عہد توڑنا، فسخ کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤۸:۱۰).

نَكَثُوْا: انہوں نے توڑ ڈالا، (نصر، ضرب) نَكْثٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (۹:۱۲، ۱۳).

نَكَحَ: اس نے نکاح کیا، (ضربا) نِكَاحٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٤:۲۲).

نَكَحْتُمْ: تم نے نکاح کرلیا، (جب) تم نکاح کرو، (ضرب) نِكَاحٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (۳۳:٤۹).

نَكِدًا: بے فائدہ، قلیل النفع، ناقص، جھاڑ پھونس، درشت خو، (نصرا) نَكْدٌ (محروم کرنا، تھوڑا دینا) سے، صیغۂ صفت مفرد۔ (۷:۵۸).

نُكَذِّبُ: ہم جھٹلاتے ہیں (تھے)، (تفعیلا) تَكْذِيْبٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۷٤:٤٦)، نُكَذِّبَ (ہم جھٹلائیں/ تکذیب کریں) (٦:۲۷).

نُكْرًا: نامرغوب، سخت، برا، جو نہ دیکھا نہ سنا/ بے جا، ناواقف ہونا، مصدر (سمعا: نَكِرَ.يَنْكَرُ کا)۔ (۱۸:۷٤، ۸۷)

(٨:٦٥).

نُكُرٍ: انجان چیز، نامرغوب، برا، مراد حساب جس کی سختی اور ہول کی وجہ سے لوگ اسے نامرغوب جانیں گے۔(٦:٥٤).

نَكِّرُوْا: تم صورت بدل ڈالو، حالت کو ایسا بدل دو کہ (ملکہ سبا) پہچان نہ سکے، (تفعیل ا) تَنْكِيْرٌ (نہ پہچاننا/تبدیل کرنا) سے، امر جمع حاضر مذکر۔(٤١:٢٧).

نَكِرَهُمْ: (نَكِرَ.هُمْ) اس نے انہیں نہیں پہچانا، ان کو اجنبی سمجھا، وہ ان سے کھٹکا، نَكِرَ، (سمع ا) نُكْرٌ (ناجاننا، ناواقف ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٧٠:١١).

نُكِسُوْا: وہ اوندھے ڈالے گئے/ الٹائے گئے، انہوں نے (اپنے سروں کو) جھکا لیا/ ان کو سرنگوں کر دیا، وہ اپنے سروں پر اوندھے ڈالے گئے یعنی ان کی عقل پھر گئی، (نصر ا) نَكْسٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔(٦٥:٢١).

نَكْسُوْهَا: (نَكْسُوْا.هَا) ہم اسے پہناتے ہیں، ہم اس پر چڑھاتے ہیں، نَكْسُوْا، (نصر ٧: كَسَا.يَكْسُوْ) كَسْوٌ (پہنانا) سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٢٥٩:٢).

نَكَصَ: وہ الٹے پاؤں بھاگا، وہ پھر گیا، وہ باز آ گیا، (نصر و ضرب ا) نَكْصٌ (کام سے رکنا/ باز رہنا، پہلے کام سے ہٹ جانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٤٨:٨).

نَكْفُرُ: نہیں مانتے، ہم کفر کرتے ہیں/ انکار کرتے ہیں، (نصر) كُفْرٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(١٥٠:٤)، نَكْفُرَ (کہ ہم انکار کریں)(٣٤:٣٣).

نُكَفِّرْ: ہم دور کر دیں گے، ہم مٹا دیں گے، (تفعیل ا) تَكْفِيْرٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٣١:٤).

نُكَفِّرَنَّ: (لَنُكَفِّرَنَّ) ہم ضرور دور کر دیں گے، (تفعیل) تَكْفِيْرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔(٧:٢٩).

نُكَلِّفُ: ہم تکلیف (نہیں) دیتے ہیں/حکم کا بار (نہیں) ڈالتے ہیں، (تفعیل ا) تَكْلِيْفٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(١٥٢:٦) (٤٢:٧) (٦٢:٢٣).

نُكَلِّمُ: ہم (کیسے) بات کریں، (تفعیل ا) تَكْلِيْمٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(٢٩:١٩).

نَكُنْ: ہم ہو جائیں، (نصر ٦) كَوْنٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم۔(٨٦:٩).

لَمْ نَكُنْ: ہم نہ تھے، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم۔(١٤١:٤) (٧٤:٤٠) (١٤:٥٧).

نَكُوْنَ: ہم ہو جائیں، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (١١٣:٥) (٢٧:٦) (١١٥:٧) (٦٥:٢٠) (١٠٢:٢٦) (٤٧:٢٨).

نَكُوْنَنَّ: (لَنَكُوْنَنَّ) ہم ضرور ہو جائیں گے، (نصر) كَوْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔ (٦٣:٦) (٢٣:٧، ١٤٩، ١٨٩) (٧٥:٩) (٢٢:١٠).

نَكِيْرٍ: انکار، الوپ ہو جانا، مددگار، رد کرنا۔ مَالَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ: انکار (اپنے گناہوں کا انکار نہ کر سکو گے)، الوپ ہو جانا یعنی روز قیامت کوئی ایسا موقع نہ ملے گا کہ پہچانے نہ جاؤ، مددگار یعنی کوئی تمہارے حال کو بدلنے والا نہ ہوگا، رد کرنا یعنی تمہارے ساتھ جو کچھ بھی کیا جائے گا اس پر تم کوئی احتجاج اور اظہار ناراضی نہ کر سکو گے۔ یہ باب افعال اسے بروزن فعیل مصدر غیر قیاسی ہے۔(٤٧:٤٢).

نَكِيْرِ: (نَكِيْرِ.ی) میرا انکار، میرا بدل ڈالنا، یعنی میرا عذاب، نَكِيْرِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔ یہاں نَكِيْر سے مراد ان کی حالت کو بدل ڈالنا ہے یعنی زندگی کو موت اور آبادی کو ویرانی سے بدل ڈالنا۔ (٤٤:٢٢) (٤٥:٣٤) (٢٦:٣٥) (١٨:٦٧).

نُلْزِمُكُمُوْهَا: (نُلْزِمُ.كُمُ.هَا) ہم اس کو تم سے چمٹا دیں/ اسے تمہارے گلے منڈھ دیں، ہم اسے تمہارے اوپر لازم کر دیں، نُلْزِمُ،

(افعال ۱) اِلْزَامٌ سے، مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول اول (جمع حاضر مذکر)، ھَا ضمیر مفعول دوم (واحد غائب مؤنث)۔ (۲۸:۱۱).

نَلْعَبُ: ہم کھیلتے تھے، ہم تفریح کر رہے تھے، (سمع) لَعْبٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۶۵:۹).

نَلْعَنَهُمْ: (نَلْعَنَ. هُمْ) ہم ان پر لعنت کریں، نَلْعَنَ، (فتح) لَعْنٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۷:۴).

نُلْقِیْ: ہم ڈال دیں گے، (افعال؛ اَلْقٰی. یُلْقِیْ) اِلْقَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم؛ [مادہ؛لقی]۔ (۱۵۱:۳) (۵:۷۳).

نَمَارِقُ: غالیچے، گاؤتکیے، گدے، نُمْرُقَةٌ واحد؛ [مادہ؛ نمرق]۔ (۱۵:۸۸).

نُمَتِّعُهُمْ: (نُمَتِّعُ. هُمْ) ہم انہیں فائدہ پہنچاتے ہیں/ ان کو فائدہ پہنچائیں گے (دنیوی زندگی میں)، نُمَتِّعُ، (تفعیل ۱) تَمْتِیْعٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۸:۱۱) (۲۴:۳۱).

نَمُدُّ: ہم بڑھاتے ہیں، ہم لمبا کرتے ہیں، ہم بڑھادیں گے، ہم بڑھاتے چلے جائیں گے، (نصر ۵) مَدٌّ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۷۹:۱۹).

نُمِدُّ: ہم مدد کرتے ہیں، ہم مدد دیتے ہیں، (افعال ۵؛ اَمَدَّ. یُمِدُّ) اِمْدَادٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۲۰:۱۷).

نُمِدُّهُمْ: (نُمِدُّ. هُمْ) ہم ان کو مدد دیتے ہیں، نُمِدُّ، (افعال) اِمْدَادٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۵۵:۲۳).

نُمَكِّنَ: ہم جماؤ عطا کریں/ قدرت دیں، (تفعیل ۱) تَمْكِیْنٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۶:۲۸).

لَمْ نُمَكِّنْ: ہم نے جماؤ نہیں عطا کیا/ قدرت نہیں عطا کی، (تفعیل) تَمْكِیْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم۔ (۶:۶) (۵۷:۲۸).

النَّمْلُ: چیونٹیاں، اسم جنس (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث ہر طرح آتا ہے)، نَمْلَةٌ واحد۔ (۱۸:۲۷)، النَّمْلِ (۱۸:۲۷).

نَمْلَةٌ: ایک چیونٹی (مذکر و مؤنث)، نَمْلٌ و نِمَالٌ جمع۔ (۱۸:۲۷).

نُمْلِیْ: ہم ڈھیل دیتے ہیں، ہم مہلت دیئے جاتے ہیں، (افعال) اِمْلَآءٌ سے، مضارع جمع متکلم؛ [مادہ؛ملو]۔ (۱۷۸:۳، ۱۷۸).

نَمُنَّ: ہم احسان کریں، (نصر ۵؛ مَنَّ. یَمُنُّ) مَنٌّ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۵:۲۸).

نَمْنَعْكُمْ: (لَمْ. نَمْنَعْ. كُمْ) ہم نے تمہیں منع نہیں کیا، ہم نے تم کو بچایا نہیں، لَمْ نَمْنَعْ، (فتح ۱) مَنْعٌ (منع کرنا، باز رکھنا، روکنا/ بچانا) سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۴۱:۴).

نَمُوْتُ: ہم مرتے ہیں، (نصر ۶؛ مَاتَ. یَمُوْتُ) مَوْتٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۳۷:۲۳) (۲۴:۴۵).

نُمِیْتُ: ہم ہی موت بھیجتے ہیں، ہم مارتے ہیں، ہم موت دیتے ہیں، (افعال ۸؛ اَمَاتَ. یُمِیْتُ) اِمَاتَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۲۳:۱۵) (۴۳:۵۰).

نَمِیْرُ: رسد کو لائیں گے، ہم غلہ لائیں گے، (ضرب ۸؛ مَارَ. یَمِیْرُ) مَیْرٌ (غلہ/ خوراک لانا) سے، مضارع جمع متکلم۔ (۶۵:۱۲).

نَمِیْمٍ: چغل خوری، چغلی کھانا، مصدر (نصر و ضرب ۵)، [مادہ؛ نمم]۔ (۱۱:۶۸).

نُنَبِّئَنَّ: (لَنُنَبِّئَنَّ) ہم ضرور بتائیں گے، ہم ضرور آگاہ کر دیں گے، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔ (۵۰:۴۱).

نُنَبِّئُكُمْ: (نُنَبِّئُ. كُمْ) ہم تمہیں بتائیں گے، ہم تمہیں بتائیں، نُنَبِّئُ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: نبا]۔ (۲۳:۱۰) (۱۰۳:۱۸)۔

نُنَبِّئُهُمْ: (نُنَبِّئُ. هُمْ) ہم ان کو ضرور بتلا دیں گے، نُنَبِّئُ، (تفعیل) تَنْبِئَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۳:۳۱)۔

نُنْجِ: ہم بچا لیتے ہیں، ہم بچائیں، ہم نجات دیں، (افعال؛ اَنْجٰی. یُنْجِیْ) اِنْجَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: نجو]۔ (۱۰۳:۱۰)۔

نُنْجِیْ: ہم نجات دیتے ہیں/ رہائی دیتے ہیں، (افعال) اِنْجَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۸۸:۲۱)۔

نُنَجِّیْ: ہم بچا لیتے ہیں، بچالیں گے، ہم نجات دیں گے، (تفعیل؛ نَجّٰی. یُنَجِّیْ) تَنْجِیَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: نجو]۔ (۱۰۳:۱۰) (۷۲:۱۹)۔

نُنَجِّیْكَ: (نُنَجِّیْ. كَ) ہم تجھے بچا دیں گے، نُنَجِّیْ، (تفعیل) تَنْجِیَةٌ سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۹۲:۱۰)۔

نُنَجِّیَنَّهٗ: (لَنُنَجِّیَنَّ. هٗ) ہم اسے ضرور نجات دیں گے، لَنُنَجِّیَنَّ، (تفعیل) تَنْجِیَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۲:۲۹)۔

نَنْزِعَنَّ: (لَنَنْزِعَنَّ) ہم ضرور کھینچ لیں گے/ الگ کر دیں گے، (ضرب) نَزْعٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔ (۶۹:۱۹)۔

نُنَزِّلُ: ہم اتارتے ہیں، ہم نازل کرتے ہیں، (تفعیل ا) تَنْزِیْلٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۸:۱۵) (۸۲:۱۷)، نُنَزِّلْ (نازل کر دیں) (۴:۲۶)۔

نُنَزِّلُهٗ: (نُنَزِّلُ. هٗ) ہم اس کو اتارتے ہیں، نُنَزِّلُ، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۱:۱۵)۔

نَنْسٰكُمْ: (نَنْسٰی. كُمْ) ہم تم کو بھول جائیں گے/ تمہیں بھلا دیں گے، یعنی بھولے بسرے کی طرح بالکل چھوڑ دیں گے، نَنْسٰی، (سمع ا؛ نَسِیَ. یَنْسٰی) نِسْیَانٌ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳۴:۴۵)۔

نَنْسٰهُمْ: (نَنْسٰی. هُمْ) ہم ان کو بھلا دیں گے، ہم ان کو (بھولے ہوئے کی طرح) چھوڑ دیں گے، نَنْسٰی، (سمع) نِسْیَانٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۵۱:۷)۔

نَنْسَخْ: ہم (آیت/ حکم) منسوخ کر دیتے ہیں، ہم موقوف کر دیتے ہیں، (فتح ا) نَسْخٌ (منسوخ کرنا، زائل کرنا، مٹانا) سے، مضارع جمع متکلم۔ تنسیخ حکم کی تین صورتیں ہیں: ۱) الفاظ یا آیات تو موجود ہیں لیکن حکم منسوخ ہے جیسے وصیت کے وجوب کی آیت یا جہاد میں ہزار کے مقابلے میں سو کو مقابلے کا حکم دینے والی آیت، ۲) تلاوت بھی منسوخ کر دی گئی اور حکم بھی جیسے روایات میں بعض سورتوں کے بارے میں آتا ہے کہ وہ صحابہؓ کے سینوں سے اٹھا لی گئیں، ۳) تلاوت منسوخ کر دی گئی لیکن حکم موجود ہے جیسے رجم کی سزا۔ (۱۰۶:۲)۔

نَنْسِفَنَّهٗ: (لَنَنْسِفَنَّ. هٗ) ہم اس کو ضرور بکھیر دیں گے، لَنَنْسِفَنَّ، (ضرب ا) نَسْفٌ (بکھیرنا، اڑانا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹۷:۲۰)۔

نُنْسِهَا: (نُنْسِ. هَا) ہم اس کو فراموش کرا دیتے ہیں، اس کو ترک کرنے کا حکم دیتے ہیں، ہم اس کو بھلا دیتے ہیں، نُنْسِ، (افعال ا؛ اَنْسٰی. یُنْسِیْ) اِنْسَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ دیکھو نَنْسَخْ۔

(۱۰٦:۲).

نُنْشِئَكُمْ: (نُنْشِئَ. كُمْ) ہم تم کو پیدا کردیں/تمہیں اٹھا دیں/تم کو بنا دیں، نُنْشِئَ، (افعال۴؛ اَنْشَاَ.یُنْشِئُ) اِنْشَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٦۱:۵٦).

نُنْشِزُهَا: (نُنْشِزُ. هَا) ہم اسے اٹھاتے ہیں، ہم اسے جوڑتے ہیں، نُنْشِزُ، (افعال۱) اِنْشَازٌ (کھڑا کرنا، بلند کرنا، سمٹانا/سمیٹ کر کھڑا کرنا) سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۵۹:۲).

نَنْصُرُ: ہم یقینی مدد کرتے ہیں، نَصْرٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۵۱:٤۰).

نَنْصُرَنَّكُمْ: (لَنَنْصُرَنَّ. كُمْ) ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے، لَنَنْصُرَنَّ، نَصْرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۱:۵۹).

نَنْظُرُ: ہم دیکھتے ہیں، ہم دیکھیں گے، (نصر) نَظْرٌ و نَظَرٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۲۷:۲۷)، نَنْظُرَ (تاکہ ہم دیکھیں) (۱٤:۱۰)، نَنْظُرُ (ہم دیکھیں) (٤۱:۲۷).

نَنْقُصُهَا: (نَنْقُصُ. هَا) ہم اس کو کم کرتے چلے جا رہے ہیں، نَنْقُصُ، (نصرا) نَقْصٌ سے جسکے معنی کم ہونے، گھٹنے اور گھٹانے کے ہیں، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٤۱:۱۳) (٤٤:۲۱).

نُنَكِّسْهُ: (نُنَكِّسْ. هُ) ہم اسے الٹا کر دیتے ہیں/ اس کو کبڑا کر دیتے ہیں، نُنَكِّسْ، (تفعیل۱) تَنْكِيْسٌ سے، مضارع جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦۸:۳٦).

لَمْ نَنْهَكَ: (لَمْ نَنْهَ. كَ) ہم نے تجھے منع نہیں کیا، لَمْ نَنْهَ، (فتح۷؛ نَهٰى.يَنْهٰى) نَهْيٌ (روکنا) سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۷۰:۱۵).

النَّوَاصِيْ: پیشانیاں، پیشانیوں کے بال، نَاصِيَةٌ کی جمع، [مادہ؛ نصی]۔(٤۱:۵۵).

النَّوٰى: کھجور کی گٹھلیاں، نَوَاةٌ واحد، [مادہ؛ نوی]۔(٦:۹۵).

نُوْحٌ: حضرت نوحؑ۔ نوحؑ بن لامک نینویٰ کے رہنے والے تھے، آپؑ اللہ کے جلیل القدر پیغمبر تھے۔ حضرت نوحؑ نے ۹۵۰ برس سے زائد عمر پائی اور تمام عمر اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلاتے رہے۔ لیکن قوم نے آپؑ کی دعوت قبول نہیں کی اور بالآخر غرق کر دی گئی۔ (عراق کے علاقے میں) ایسا طوفان آیا کہ روئے زمین پر کوئی جاندار نہ بچا، صرف آپؑ کے ساتھ کشتی بھر لوگ جو آپؑ پر ایمان لائے تھے، بچے۔ پھر انہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی۔ آپؑ حضرت آدمؑ کی دسویں نسل سے تھے۔ حضرت نوحؑ کا تذکرہ قرآن میں بہت سے مقامات پر آیا ہے، تفصیلی تذکرے کے لیے ملاحظہ ہو سورۃ ھود (آیت ۲۵ تا ۴۹) اور سورۃ نوح۔ (٤۲:۱۱، ٤۵) (۱۰٦:۲٦) (۷۵:۳۷) (۲۱:۷۱، ۲٦)، نُوْحٍ (۱٦۳:٤) (٦۹:۷) (۷۰:۹) (۷۱:۱۰) (۳٦:۱۱، ۸۹) (۹:۱٤) (۳:۱۷، ۱۷) (۵۸:۱۹) (٤۲:۲۲) (۳۷:۲۵) (۱۰۵:۲٦) (۷:۳۳) (۷۹:۳۷) (۱۲:۳۸) (۵:٤۰، ۳۱) (۱۲:۵۰) (٤٦:۵۱) (۵۲:۵۳) (۹:۵٤) (۱۰:٦٦)، نُوْحُ (۳۲:۱۱، ٤٦، ٤۸) (۱۱٦:۲٦)، نُوْحًا (۳۳:۳) (۸٤:٦) (۵۹:۷) (۲۵:۱۱) (۷٦:۲۱) (۲۳:۲۳) (۱٤:۲۹) (۱۳:٤۲) (۲٦:۵۷) (۱:۷۱).

نُوْحِيْ: ہم وحی کرتے ہیں، ہم وحی بھیجتے تھے، (افعال؛ اَوْحٰى.يُوْحِيْ) اِيْحَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛ وحی]۔ (۱۰۹:۱۲) (٤۳:۱٦) (۷:۲۱، ۲۵).

نُوْحِيْهِ: (نُوْحِيْ. هِ) ہم اس کو وحی کرتے ہیں، نُوْحِيْ، (افعال) اِيْحَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤٤:۳) (۱۰۲:۱۲).

نُوْحِيْهَا: (نُوْحِيْ. هَا) ہم اس کو وحی کرتے ہیں، نُوْحِيْ، (افعال) اِيْحَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٤۹:۱۱).

نُوْدُوْا: ان کو پکارا گیا/پکارا جائے گا، (مفاعلہ؛ نَادٰى.يُنَادِيْ)

نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر، [مادہ: ندی]۔ (٧:٤٣).

نُوْدِیَ: اس کو پکارا گیا، (جب) پکارا جائے، (مفاعلہ) نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (٢٠:١١) (٢٧:٨) (٢٨:٣٠) (٦٢:٩).

نُوْرٌ: روشنی، نور، ہدایت، روشن کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام، اَنْوَارٌ جمع۔ (٥:١٥، ٤٤، ٤٦) (٢٤:٣٥)، نُوْرٍ (٢٤:٣٥، ٤٠) (٣٩:٢٢)، نُوْرِ (٣٩:٦٩)، نُوْرَ (٩:٣٢) (٦١:٨)، نُوْرُ (٢٤:٣٥)، النُّوْرِ (٢:٢٥٧، ٢٥٧) (٥:١٦) (١٤:١، ٥) (٣٣:٤٣) (٥٧:٩) (٦٤:٨) (٦٥:١١)، النُّوْرَ (٦:١) (٧:١٥٧)، النُّوْرُ (١٣:١٦) (٣٥:٢٠)، نُوْرًا (٤:١٧٤) (٦:٩١، ١٢٢) (١٠:٥) (٢٤:٤٠) (٤٢:٥٢) (٥٧:١٣، ٢٨) (٧١:١٦).

نُوْرِثُ: ہم وارث بنائیں گے، (افعال) اِیْرَاثٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ: ورث]۔ (١٩:٦٣).

نُوْرِكُمْ: (نُوْرِ.كُمْ) تمہارا نور، نُوْرِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٧:١٣).

نُوْرَنَا: (نُوْرَ.نَا) ہمارا نور، نُوْرَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (٦٦:٨).

نُوْرِهٖ: (نُوْرِ.هٖ) اس کا نور، نُوْرِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٤:٣٥، ٣٥) (٦١:٨)، نُوْرَهٗ (٩:٣٢).

نُوْرُهُمْ: (نُوْرُ.هُمْ) ان کا نور، نُوْرُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٧:١٢، ١٩) (٦٦:٨)، نُوْرِهِمْ (٢:١٧).

نُوَفِّ: ہم پورا پورا حق دیں گے، (تفعیل؛ وَفّٰی.یُوَفِّیْ) تَوْفِیَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم، [مادہ: وفی]۔ (١١:١٥).

نُوَلِّهٖ: (نُوَلِّ.هٖ) ہم اسے پھیر دیں گے، نُوَلِّ، (تفعیل؛ وَلّٰی.یُوَلِّیْ) تَوْلِیَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع متکلم (اصل میں نُوَلِّیْ، شرط کی وجہ سے ی گر گئی)، هٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: ولی]۔ (٤:١١٥).

نُوَلِّیْ: ہم حاکم بنا دیتے ہیں/ مسلط کر دیتے ہیں، ہم ساتھی بنا دیں گے، (تفعیل۱۲؛ وَلّٰی.یُوَلِّیْ) تَوْلِیَةٌ (متولی بنانا، کسی کے پیچھے کرنا/ دوست بنانا، اعراض کرنا) سے، مضارع جمع متکلم۔ (٦:١٢٩).

نُوَلِّیَنَّكَ: (لَنُوَلِّیَنَّ.كَ) ہم تجھے ضرور پھیر دیں گے، لَنُوَلِّیَنَّ، (تفعیل) تَوْلِیَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٢:١٤٤).

نَوْمٌ: نیند، سونا، مصدر (نصر؛ نَامَ.یَنُوْمُ و سمع: نَامَ.یَنَامُ کا)۔ (٢:٢٥٥)، النَّوْمَ (٢٥:٤٧).

نَوْمَكُمْ: (نَوْمَ.كُمْ) تمہاری نیند کو، نَوْمَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٧٨:٩).

النُّوْنِ: مچھلی، دوات کو بھی کہتے ہیں، اَنْوَانٌ و نِیْنَانٌ جمع۔ (٢١:٨٧).

نَهَارٍ: دن، کوئی دن، کسی دن، اسم جنس، [مادہ: نهر]۔ (٤٦:٣٥)، النَّهَارِ (٢:١٦٤، ٢٧٤) (٣:٢٧، ٧٢، ١٩٠) (٦:١٣، ٦٠) (١٠:٦، ٤٥) (١١:١١٤) (١٣:١٠) (١٧:١٢) (٢٠:١٣٠) (٢١:٤٢) (٢٢:٦١) (٢٣:٨٠) (٣٠:٢٣) (٣١:٢٩) (٣٤:٣٣) (٣٥:١٣) (٣٦:٤٠) (٣٩:٥) (٤١:٣٨) (٤٥:٥) (٥٧:٦) (٧٣:٧) (٩١:٣) (٩٢:٢)، النَّهَارَ (٣:٢٧) (٧:٥٤) (١٠:٦٧) (١٣:٣) (١٤:٣٣) (١٦:١٢) (١٧:١٢) (٢١:٢٠، ٣٣) (٢٢:٦١) (٢٤:٤٤) (٢٥:٤٧، ٦٢) (٢٧:٨٦) (٢٨:٧٢، ٧٣) (٣١:٢٩) (٣٥:١٣) (٣٦:٣٧) (٣٩:٥) (٤٠:٦١) (٥٧:٦) (٧٣:٢٠) (٧٨:١١)، النَّهَارُ (٤١:٣٧)، نَهَارًا (١٠:٢٤، ٥٠) (٧١:٥).

النُّهٰی: بری باتوں سے روکنے والی عقلیں، دانش، احساسات،

نُهْيَةٌ کی جمع، [مادہ؛نهی]۔ نَهْي کا معنی ہے روکنا، منع کرنا، عقل بھی انسان کو بری اور قبیح باتوں سے روکتی ہے اس لیے عقل کو نُهْيَة کہا جاتا ہے۔(۲۰: ۵۴، ۱۲۸).

نَهٰى: اس نے منع کیا/ روکا، (فتح: نَهٰى .يَنْهٰى) نَهْيٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۷۹: ۴۰).

نَهٰكُمْ: (نَهٰى. كُمْ) اس نے تمہیں روک دیا/تمہیں منع کر دیا، نَهٰى، (فتح) نَهْيٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۵۹: ۷).

نَهٰكُمَا: (نَهٰى. كُمَا) اس نے تم دونوں کو (نہیں) منع کیا/تم کو (نہیں) روکا، نَهٰى، (فتح) نَهْيٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ حاضر مذکر)۔(۷: ۲۰).

نَهْتَدِيَ: ہم کبھی ہدایت (نہ) پاتے، (کہ) ہم راستہ پاتے، (افتعال: اِهْتَدٰى .يَهْتَدِيْ) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع جمع متکلم، [مادہ؛هدی]۔(۷: ۴۳).

نَهْدِيْ: ہم ہدایت کرتے ہیں، ہم راستہ دکھا دیتے ہیں، (ضرب۹: هَدٰى .يَهْدِيْ) هِدَايَةٌ سے، مضارع جمع متکلم۔ (۴۲: ۵۲).

نَهْدِيَنَّهُمْ: (لَنَهْدِيَنَّ. هُمْ) ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے، لَنَهْدِيَنَّ، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۹: ۶۹).

نَهَرٍ: نہر، ندی، دریا، اَنْهَارٌ جمع۔(۲: ۲۴۹) (۵۴: ۵۴)، نَهَرًا (۱۸: ۳۳).

نُهْلِكَ: (کہ) ہم تباہ کردیں، (افعال۱) اِهْلَاكٌ سے، مضارع جمع متکلم۔(۱۷: ۱۶).

لَمْ نُهْلِكْ: (کیا) ہم نے ہلاک نہیں کیا، (افعال) اِهْلَاكٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع متکلم۔(۷۷: ۱۶).

نُهْلِكَنَّ: (لَنُهْلِكَنَّ) ہم ضرور ہلاک کر دیں گے، (افعال) اِهْلَاكٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم۔(۱۴: ۱۳).

نَهَوْا: انہوں نے منع کیا، انہوں نے روکا، وہ منع کریں، (فتح) نَهْيٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(۲۲: ۴۱).

نُهُوْا: ان کو منع کیا گیا، وہ روکے گئے، (فتح) نَهْيٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۴: ۱۶۱) (۶: ۲۸) (۷: ۱۶۶) (۵۸: ۸، ۸).

نُهِيْتُ: مجھے روکا گیا ہے/منع کیا گیا، مجھے ممانعت کر دی گئی ہے، (فتح) نَهْيٌ سے، ماضی مجہول واحد متکلم۔(۶: ۵۶) (۴۰: ۶۶).

نُيَسِّرُكَ: (نُيَسِّرُ. كَ) ہم تیرے لیے آسان کر دیں گے، ہم تجھے سہولت پیدا کر دیں گے، نُيَسِّرُ، (تفعیل۷: يَسَّرَ .يُيَسِّرُ) تَيْسِيْرٌ (سہل کر دینا، آسانی کر دینا) سے، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۸۷: ۸).

نُيَسِّرُهٗ: (نُيَسِّرُ. هٗ) ہم اس کے لیے آسان کر دیں گے، نُيَسِّرُ، (تفعیل) تَيْسِيْرٌ سے، مضارع جمع متکلم، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۹۲: ۷، ۱۰).

نَيْلًا: کامیابی، کامیاب ہونا، مطلب پانا، مصدر ہے (سمع۹: نَالَ .يَنَالُ کا)۔(۹: ۱۲۰).

'و'

وَ: اور، حالانکہ، حرف عاطفہ اور حالیہ۔ قسم کیلئے بھی آتا ہے اس صورت میں یہ قسمیہ اور جارہ ہوتا ہے۔ تاکید کیلئے بھی آتا ہے۔ (۱: ۵، ۷) (۲: ۳، ۳، ۴، ۴، ۴، ۵، ۷، ۷، ۷، ۸، ۸، ۸، ۸، ۹، ۹، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۳.....)....

وَابِلٌ: موسلا دھار بارش، سخت بارش، بڑے بڑے قطروں والی بارش، [مادہ؛وبل]۔(۲: ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۵).

وَاثَقَكُمْ: (وَاثَقَ. كُمْ) اس نے تم سے مضبوط عہد لیا، وَاثَقَ، (مفاعلہ۶: وَاثَقَ .يُوَاثِقُ) مُوَاثَقَةٌ (معاہدہ کرنا) سے، ماضی واحد

غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ وثق]۔ (۷:۵).

وَاجِفَةٌ: ترساں و لرزاں، کانپنے والی، (ضرب۶؛ وَجَفَ. يَجِفُ) وَجْفٌ (بےقرار ہونا، مضطرب ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۸:۷۹).

وَاحِدٌ: ایک، کوئی ایک، اکیلا، یگانہ، اللہ کا ایک صفاتی نام، اسم واحد مذکر ہے، اسم عدد بھی ہے اور (ضرب۶؛ وَحَدَ. يَحِدُ) وَحْدٌ و وَحْدَةٌ (ایک ہونا/ اکیلا ہونا) سے اسم فاعل بھی، [مادہ؛ وحد]۔ (۱۶۳:۲) (۱۷۱:٤) (۷۳:۵) (۱۹:٦) (۵۲:۱٤) (۲۲:۱٦، ۵۱) (۱۱۰:۱۸) (۱۰۸:۲۱) (۳٤:۲۲) (٤٦:۲۹) (٤:۳۷) (٦:٤۱)، وَاحِدٍ (٦۱:۲) (۱۱:٤، ۱۲) (٦۷:۱۲) (٤:۱۳) (۲:۲٤)، الْوَاحِدِ (٤۸:۱٤) (۱٦:٤۰)، الْوَاحِدُ (۳۹:۱۲) (۱٦:۱۳) (٦۵:۳۸) (٤:۳۹)، وَاحِدًا (۱۳۳:۲) (۳۱:۹) (۱٤:۲۵) (۵:۳۸) (۲٤:۵٤).

وَاحِدَةٌ: ایک، اکیلی، (ضرب) وَحْدٌ و وَحْدَةٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۱۹:۳۷) (۲۳:۳۸) (۵۰:۵٤) (۱۳:٦۹) (۱۳:۷۹)، وَاحِدَةٍ (۱:٤) (۹۸:٦) (۱۸۹:۷) (۳۱:۱۲) (۲۸:۳۱) (٤٦:۳٤) (٦:۳۹)، وَاحِدَةً (۲۱۳:۲) (۳:٤، ۱۱، ۱۰۲) (٤۸:۵) (۱۹:۱۰) (۱۱۸:۱۱) (۹۳:۱٦) (۹۲:۲۱) (۵۲:۲۳) (۳۲:۲۵) (۲۹:۳٦، ٤۹، ۵۳) (۱۵:۳۸) (۸:٤۲) (۳۳:٤۳) (۳۱:۵٤) (۱٤:٦۹).

وَادِ: دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان، وادی، درہ، اسم مفرد مجرور (اصل میں اسم منقوص، بحالت رفع و جر، یہاں مجرور ہے)، اَوْدِيَةٌ جمع، [مادہ؛ ودی]۔ یہ اصل میں (ضرب۱۰؛ وَدٰی. يَدِیْ) وَدْیٌ سے ہے جسکا معنی ہے بہنا۔ پس وادی وہ جگہ ہے جہاں پانی بہتا ہے اور ایسا بالعموم پہاڑوں کے درمیان میدان میں ہوتا ہے۔ (۳۷:۱٤) (۲۲۵:۲٦)، وَادِ (۱۸:۲۷)، وَادِيًا (منصوب) (۱۲۱:۹)، الْوَادِ (اصل میں الْوَادِیْ) (۱۲:۲۰) (۳۰:۲۸) (۱٦:۷۹) (۹:۸۹).

الْوَارِثُ: وارث، میراث میں حصہ پانے والا، وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے چھوڑے ہوئے مال و جائداد میں حصہ دار ہوتا ہے، (حسب۲؛ وَرِثَ. يَرِثُ) وِرَاثَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۲۳۳:۲).

الْوٰرِثُوْنَ: وارث، اسم فاعل جمع مذکر، الْوَارِثُ کی جمع بحالت رفع۔ (۲۳:۱۵) (۱۰:۲۳).

الْوٰرِثِيْنَ: وارث، اسم فاعل جمع مذکر، الْوَارِثُ کی جمع بحالت نصب و جر۔ (۸۹:۲۱) (۵:۲۸، ۵۸).

وَارِدُ: سامنے پہنچ جانے والا یا اترنے والا، (ضرب۶؛ وَرَدَ. يَرِدُ) وُرُوْدٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ **وَارِدُهَا**: اس کا وارد، اس پر اترنے والا، اس پر پہنچنے والا، وَارِدُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۷۱:۱۹).

وَارِدَهُمْ: ان کا وارد، ان کا سقا/ پانی پر اترنے والا، ان کا پہنچنے والا، وَارِدَ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۹:۱۲).

وٰرِدُوْنَ: اترنے والے، داخل ہونے والے، پہنچنے والے، (ضرب) وُرُوْدٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر، وَارِدٌ واحد۔ (۹۸:۲۱).

وَازِرَةٌ: بوجھ اٹھانے والی (جان)، گناہ کا بار اٹھانے والا، (ضرب۶؛ وَزَرَ. يَزِرُ) وِزْرٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۱٦٤:٦) (۱۵:۱۷) (۱۸:۳۵) (۷:۳۹) (۳۸:۵۳).

وَاسِعٌ: بخشش والا، ہر چیز پر محیط، بہت دینے والا، کشائش والا، وسیع، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (سمع۶؛ وَسِعَ. يَسَعُ) وَسْعٌ و سَعَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (۱۱۵:۲، ۲٤۷، ۲٦۱، ۲٦۸) (۷۳:۳) (۵٤:۵) (۳۲:۲٤)، وَاسِعُ (۳۲:۵۳)، وَاسِعًا (۱۳۰:٤).

وَاسِعَةٌ: کشادہ، فراخ، وسیع (رحمت)، بڑی (مہربانی)، (سمع) سَعَةٌ و وَسْعٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (۵٦:۲۹) (۱۰:۳۹)، وَاسِعَةٍ (۱٤۷:٦)، وَاسِعَةً (۹۷:٤).

وَاصِبٌ: ہمیشہ، دوامی، جم جانے والا، قائم رہنے والا، جاودانی، لازوال، (ضرب۶؛وَصَبَ.یَصِبُ) وُصُوْبٌ (قائم رہنا، ثابت رہنا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۹:۳۷)، وَاصِبًا (۱۶:۵۲)۔

وٰعَدْنَا: ہم نے وعدہ کیا، (مفاعلہ) مُوَاعَدَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛وعد]۔(۲:۵۱) (۷:۱۴۲)۔

وٰعَدْنٰكُمْ: (وَاعَدْنَا.كُمْ) ہم نے تمہارے لیے میعاد مقرر کر دی، ہم نے تم سے وعدہ کیا، وَاعَدْنَا، (مفاعلہ) مُوَاعَدَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۲۰:۸۰)۔

الْوٰعِظِيْنَ: نصیحت کرنے والے، (ضرب۶؛ وَعَظَ.یَعِظُ) وَعْظٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)، وَاعِظٌ واحد۔(۲۶:۱۳۶)۔

وَاعِيَةٌ: یاد رکھنے والے (کان)، (ضرب۱۰؛وَعٰی.یَعِيْ) وَعْیٌ (حفاظت کرنا، یاد کرنا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۶۹:۱۲)۔

وَاقٍ: بچانے والا، حفاظت کرنے والا، (ضرب؛ وَقٰی.یَقِيْ) وَقْيٌ و وِقَايَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (منقوص، بحالت رفع وجر) یہاں مجرور ہے۔(۱۳:۳۴، ۳۷) (۴۰:۲۱)۔

وَاقِعٌ: واقع ہونے والا، گرنے والا، اترنے والا، لازمی ہو جانے والا، (فتح۵؛ وَقَعَ.یَقَعُ) وُقُوْعٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۷:۱۷۱) (۴۲:۲۲) (۵۱:۶) (۵۲:۷) (۷۷:۷)، وَاقِعٍ (۷۰:۲)۔

الْوَاقِعَةُ: واقع ہونے والی، ہو پڑنے والی، مراد قیامت، (فتح) وُقُوْعٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۵۶:۱) (۶۹:۱۵)۔

وَالٍ: مددگار، حامی، مدد پر قادر، (ضرب۱۰؛وَلِیَ.یَلِيْ) وِلَايَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (منقوص، بحالت رفع وجر) یہاں مجرور ہے۔(۱۳:۱۱)۔

وَالِدٌ: جننے والا، باپ، (ضرب۶؛وَلَدَ.یَلِدُ) وِلَادَةٌ (جننا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔(۳۱:۳۳)، وَالِدٍ (۹۰:۳)۔

الْوَالِدٰتُ: مائیں، (ضرب) وِلَادَةٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث، وَالِدَةٌ واحد۔(۲:۲۳۳)۔

الْوَالِدٰنِ: والدین، وَالِدٌ کا تثنیہ بحالت رفع۔(۴:۷، ۷، ۳۳)۔

وَالِدَةٌ: جننے والی، ماں، (ضرب) وِلَادَةٌ سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۲:۲۳۳)۔

وَالِدَتِكَ: (وَالِدَةِ.كَ) تیری والدہ، وَالِدَةِ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۵:۱۱۰)۔

وَالِدَتِيْ: (وَالِدَةِ.يْ) میری والدہ، وَالِدَةِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۱۹:۳۲)۔

وَالِدِهٖ: (وَالِدِ.هٖ) اس کا والد، اس کا باپ، وَالِدِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۳۱:۳۳)۔

وَالِدَيَّ: (وَالِدَيْ.يَ) میرے والدین، وَالِدَيْ (وَالِدٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر) مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ (۱۴:۴۱) (۲۷:۱۹) (۴۶:۱۵) (۷۱:۲۸)۔

وَالِدَيْكَ: (وَالِدَيْ.كَ) تیرے والدین، وَالِدَيْ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۳۱:۱۴)۔

الْوَالِدَيْنِ: والدین، وَالِدٌ کا تثنیہ بحالت نصب وجر۔(۲:۸۳، ۱۸۰، ۲۱۵) (۴:۳۶، ۱۳۵) (۶:۱۵۱) (۱۷:۲۳)۔

وَالِدَيْهِ: (وَالِدَيْ.هِ) اس کے والدین، وَالِدَيْ مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۱۹:۱۴) (۲۹:۸) (۳۱:۱۴) (۴۶:۱۵، ۱۷)۔

وَاهِيَةٌ: کمزور، بوسیدہ، پھٹا ہوا، (ضرب۱۰؛وَهٰی.یَهِيْ) وَهْيٌ (بوسیدہ و کمزور ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔(۶۹:۱۶)۔

وَبَالَ: سختی، ناگواری بوجہ گرانی، بداعمالی کی سخت سزا، (مضاف)، مصدر (کرم۵؛ وَبُلَ.یَوْبُلُ کا)۔ (۵:۹۵) (۵۹:۱۵)

(٥:٦٤) (٩:٦٥).

وَبِيلًا: سخت، ناگوار، بھاری وبال، (کرم۵) وَبْلٌ و وَبَالٌ سے، صیغۂ صفت مفرد۔(١٦:٧٣).

الْوَتْرِ: طاق، اکیلا، وہ حرف جو دو پر پورا پورا تقسیم نہ ہو سکے، شَفْعٌ کی ضد ہے۔ تمام مخلوق 'شفع' یعنی جوڑا جوڑا ہے جیسے کفر وایمان، ہدایت و گمراہی، سعادت و شقاوت، رات و دن، زمین و آسمان، بحروبر، شمس وقمر، جن وانس وغیرہ اور'وتر' تنہا اللہ کی ذات ہے۔(شفع اور وتر کے بارے میں مزید بھی متعدد اقوال بیان کیے جاتے ہیں)۔ (٣:٨٩).

الْوَتِينَ: زندگی کی رگ، دل کی ڈوری، دل کی رگ، وُتُنٌ اور اَوْتِنَةٌ جمع، [مادہ؛ وتن]۔(٤٦:٦٩).

الْوَثَاقَ: بندھن، بندش، جکڑ، اسم ہے، وُثُقٌ جمع، [مادہ؛ وثق]۔ (٤:٤٧).

وَثَاقَهٗ: (وَثَاقَ.هٗ) اس کی جیسی بندش/ جکڑ، اس کی زنجیر، اس جیسا باندھنا، وَثَاقَ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٦:٨٩).

الْوُثْقٰى: مضبوط، سہارا دینے والی، مستحکم، (کرم۵؛ وَثُقَ.يَوْثُقُ) وَثَاقَةٌ (ثابت وقوی ہونا) سے، افعل التفضیل واحد مؤنث کا صیغہ۔ (٢٥٦:٢) (٢٢:٣١).

وَجَبَتْ: گر پڑیں یعنی نحر کے بعد زمین پر گر پڑیں، (ضرب۶؛ وَجَبَ.يَجِبُ) وَجْبٌ (گرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (٣٦:٢٢).

وَجَدَ: اس نے پایا، (ضرب۶؛ وَجَدَ.يَجِدُ) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣٧:٣) (٨٦:١٨، ٩٣) (٣٩:٢٤) (١٥:٢٨، ٢٣، ٢٣).

وُجِدَ: وہ پایا گیا، پایا جائے، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(٧٥:١٢).

وَجَدَا: ان دونوں نے پایا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی تثنیہ غائب مذکر۔(٦٥:١٨، ٧٧).

وَجَدْتُّ: میں نے پایا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی واحد متکلم۔(٢٣:٢٧).

وَجَدْتُّمْ: تم نے پایا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔(٧:٤٤) (٢٤:٤٣).

وَجَدْتُّمُوْهُمْ: (وَجَدْتُّمُوْ.هُمْ) تم نے ان کو پایا، وَجَدْتُّمُوْ (اصل میں وَجَدْتُّمْ، واؤ اشباعی ہے)، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٨٩:٤) (٥:٩).

وَجَدْتُّهَا: (وَجَدْتُّ.هَا) میں نے اسے پایا، وَجَدْتُّ، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی واحد متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٢٤:٢٧).

وَجَدَكَ: (وَجَدَ.كَ) اس نے تجھے پایا، وَجَدَ، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٧:٩٣، ٨).

وُجْدِكُمْ: (وُجْدِ.كُمْ) تمہاری وسعت/ طاقت، وُجْدِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٦:٦٥).

وَجَدْنَا: ہم نے پایا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(١٠٤:٥) (٢٨:٧، ٤٤، ١٠٢، ١٠٢) (٧٨:١٠) (٧٩:١٢) (٥٣:٢١) (٧٤:٢٦) (٢١:٣١) (٢٢:٤٣، ٢٣) (٣٦:٥١).

وَجَدْنٰهُ: (وَجَدْنَا.هُ) ہم نے اس کو پایا، وَجَدْنَا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤٤:٣٨).

وَجَدْنٰهَا: (وَجَدْنَا.هَا) ہم نے اسے پایا، وَجَدْنَا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٨:٧٢).

وَجَدُوْا: انہوں نے پایا، (ضرب) وُجُوْدٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٤:٦٤، ٨٢) (١٢:٦٥) (١٨:٤٩).

وَجَدَهَا: (وَجَدَ.هَا) اس نے اسے پایا، وَجَدَ، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(١٨:٨٦، ٩٠).

وَجِلَتْ: وہ ڈری، (انکے دل) ڈرے/ڈر جاتے ہیں، (سمع ٦) وَجَلٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٨:٢) (٢٢:٣٥).

وَجِلَةٌ: خوف زدہ، ڈرنے والے (دل)، (سمع) وَجَلٌ سے، صفت مشبہ واحد مؤنث۔(٢٣:٦٠).

وَجِلُوْنَ: خوف زدہ، ڈرنے والے، (سمع) وَجَلٌ سے، صفت مشبہ جمع مذکر، وَجِلٌ واحد۔(١٥:٥٢).

وُجُوْهٌ: چہرے، وَجْهٌ کی جمع۔(٣:١٠٦، ١٠٦) (٧٥:٢٢، ٢٤) (٨٠:٣٨، ٤٠) (٨٨:٢، ٨)، وُجُوْهِ (٢٢:٧٢)، وُجُوْهَ (٦٧:٢٧)، الْوُجُوْهَ (١٨:٢٩)، الْوُجُوْهُ (٢٠:١١١)، وُجُوْهًا (٤:٤٧).

وُجُوْهِكُمْ: (وُجُوْهِ.كُمْ) تمہارے چہرے، وُجُوْهِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٤:٤٣) (٥:٦)، وُجُوْهَكُمْ (٢:١٤٤، ١٥٠، ١٧٧) (٥:٦) (٧:٢٩) (١٧:٧).

وُجُوْهُهُمْ: (وُجُوْهُ.هُمْ) ان کے چہرے، وُجُوْهُ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٣:١٠٦، ١٠٧) (١٠:٢٧) (٢٧:٩٠) (٣٣:٦٦) (٣٩:٦٠)، وُجُوْهِهِمْ (١٧:٩٧) (٢١:٣٩) (٢٥:٣٤) (٤٨:٢٩) (٥٤:٤٨) (٨٣:٢٤)، وُجُوْهَهُمْ (٨:٥٠) (١٠:٢٦) (١٤:٥٠) (٢٣:١٠٤) (٤٧:٢٧).

وَجْهُ: چہرہ، منہ، رخ، ذات، خوشنودی، اول حصہ، (مضاف)، وُجُوْهٌ جمع۔ وَجْهَ النَّهَارِ: دن کا پہلا حصہ، صبح۔(٢:١١٥) (١٢:٩) (٥٥:٢٧)، وَجْهِ (٢:٢٧٢) (١٢:٩٣)

(١٣:٢٢) (٧٦:٩) (٩٢:٢٠)، وَجْهَ (٣:٧٢) (٣٠:٣٨، ٣٩).

وِجْهَةٌ: وہ سمت جس کی طرف منہ کیا جائے، مراد قبلہ، یہ (ضرب٦) وَجْهٌ سے اسم نوع ہے۔(٢:١٤٨).

وَجَّهْتُ: میں نے پھیر لیا/رخ کر لیا، میں متوجہ ہوا، (تفعیل ٦؛ وَجَّهَ.يُوَجِّهُ) تَوْجِيْهٌ (کسی کی طرف جانا، متوجہ ہونا) سے، ماضی واحد متکلم، [مادہ: وجه]۔(٦:٧٩).

وَجْهَكَ: (وَجْهَ.كَ) تیرا منہ، اپنا رخ، وَجْهَ (وُجُوْهٌ جمع) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٢:١٤٤، ١٤٩، ١٥٠) (١٠:١٠٥) (٣٠:٣٠، ٤٣)، وَجْهِكَ (٢:١٤٤).

وَجْهُهُ: (وَجْهُ.هُ) اس کا منہ، اس کا چہرہ، وَجْهُ مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(١٦:٥٨) (٤٣:١٧)، وَجْهِهِ (١٢:٩٦) (٢٢:١١) (٣٩:٢٤) (٦٧:٢٢)، وَجْهَهُ (٢:١١٢) (٤:١٢٥) (٦:٥٢) (١٨:٢٨) (٢٨:٨٨) (٣١:٢٢).

وَجْهَهَا: (وَجْهَ.هَا) اپنا چہرہ، اپنے منہ پر، اپنے منہ کو، وَجْهَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٥١:٢٩)، وَجْهِهَا (اس کا منہ، اس کا رخ)(٥:١٠٨).

وَجْهِيَ: (وَجْهِ.يَ) اپنا رخ، اپنا چہرہ، اپنی عبادت کا رخ، وَجْهِ (منہ، رخ) مضاف، يَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٣:٢٠) (٦:٧٩).

وَجِيْهًا: وجاہت والا، قدر و منزلت والا، سردار، (کرم٥؛ وَجُهَ.يَوْجُهُ) وَجَاهَةٌ (وجاہت والا ہونا، مرتبہ والا ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر، وُجَهَاءُ جمع۔(٣:٤٥) (٣٣:٦٩).

وَحْدَهُ: (وَحْدَ.هُ) وہی اکیلا، تنہا، ذات و صفات میں یگانہ و تنہا، وَحْدَ مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ وَحْدٌ مصدر ہے (ضرب٦؛ وَحَدَ.يَحِدُ کا)۔(٧:٧٠) (١٧:٤٦) (٤٠:١٢، ٨٤) (٦٠:٤)، وَحْدَهُ (٣٩:٤٥).

الْوُحُوْشُ: صحرائی جانور، پہاڑی/ جنگلی جانور، وَحْشٌ و وَحْشِيٌّ کی جمع۔(٥:٨١).

وَحْيٌ: اشارہ کرنا، القاءِ قلبی یا تعلیم جبریلی، مصدر ہے (ضرب١٠؛ وَحٰى.يَحِيْ.حِ کا)۔ (٤:٥٣)، الْوَحْيِ (٢١:٤٥)، وَحْيًا (٥١:٤٢).

وَحِيْدًا: اکیلا، تنہا، (ضرب٦؛ وَحَدَ.يَحِدُ) وَحْدٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔(١١:٧٤).

وَحْيِنَا: (وَحْيِ.نَا) ہماری وحی، ہمارا حکم، وَحْيِ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(١١:٣٧) (٢٣:٢٧).

وَحْيُهٗ: (وَحْيُ.هٗ) اس کی وحی، وَحْيُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢٠:١١٤).

وَدًّا: ایک بت کا نام جسے حضرت نوحؑ کی قوم پوجتی تھی۔ (٧١:٢٣).

وَدَّ: اس نے دل سے چاہا، پسند کیا، تمنا کی، دوست رکھا، (سمع؛ وَدَّ.يَوَدُّ) وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ودد]۔ (٢:١٠٩) (٤:١٠٢).

وُدًّا: محبت، چاہت، دوستی، محبت کرنا، مصدر (سمع٥+٦) وَدَّ.يَوَدُّ کا۔(١٩:٩٦).

وَدَّتْ: اس نے پسند کیا، (سمع) وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٣:٦٩).

وَدَّعَكَ: (مَا.وَدَّعَ.كَ) اس نے تجھ کو نہیں چھوڑ دیا، مَاوَدَّعَ، (تفعیل١؛ وَدَّعَ.يُوَدِّعُ) تَوْدِيْعٌ (چھوڑنا، رخصت کرنا) سے، ماضی منفی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ ودع]۔(٩٣:٣).

الْوَدْقَ: بارش، سخت بارش۔(٢٤:٤٣) (٣٠:٤٨).

وَدُّوْا: انہوں نے تمنا کی/ دل سے چاہا، (سمع؛ وَدَّ.يَوَدُّ) وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٣:١١٨) (٤:٨٩) (٦٠:٢) (٦٨:٩).

وَدُوْدٌ: بہت محبت کرنے والا، (سمع) وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔(١١:٩٠)، الْوَدُوْدُ (٨٥:١٤).

وَرَآءِ: پیچھے، اس طرف، گرد، سوا، علاوہ، بجائے، اس طرف، اس پار، [مادہ؛ وری]۔ (٧١:١١) (٥٣:٣٣) (٤:٤٩) (١٤:٥٩)، وَرَآءَ (١٠١:٢) (١٨٧:٣) (٢٤:٤) (٩٤:٦) (٧:٢٣) (٣١:٧٠) (١٠:٨٤)، وَرَآئِ (٥١:٤٢).

وَرَآءَكُمْ: (وَرَآءَ.كُمْ) تمہارے پیچھے، تمہارے اس طرف، وَرَآءَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٩٢:١١) (١٣:٥٧)، وَرَآئِكُمْ (١٠٢:٤).

وَرَآءَهٗ: (وَرَآءَ.هٗ) اس کے پیچھے، وَرَآءَ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٢:٩١)، وَرَآئِهٖ (١٤:١٦، ١٧).

وَرَآئِهِمْ: (وَرَآءِ.هِمْ) ان کے پیچھے، ان کے گرد، ان کے اس پار، وَرَآءِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٣:١٠٠) (٤٥:١٠) (٨٥:٢٠)، وَرَآءَهُمْ (١٨:٧٩) (٧٦:٢٧).

وَرَآئِيْ: (وَرَآءِ.يْ) میرے پیچھے، میرے بعد، وَرَآءِ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(١٩:٥).

وَرِثَ: وہ وارث ہوا، وہ قائم مقام ہوا، علم و نبوت کا وارث ہوا، (حسب٢؛ وَرِثَ.يَرِثُ) وِرْثٌ و وِرَاثَةٌ (وارث ہونا، میراث پانا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٧:١٦).

وَرَثَةِ: وراثت پانے والے، مالک/ حصہ دار، وَارِثٌ کی جمع۔ (٢٦:٨٥).

وَرِثُوْا: انہوں نے بطور نیابت (کتاب) حاصل کی، (حسب) وِرَاثَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(٧:١٦٩).

وَرِثَهٗ: (وَرِثَ.هٗ) وہ اس کا وارث ہوا، (والدین) اس کے وارث ہوں، وَرِثَ، (حسب) وِرَاثَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر،

ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤:١١).

وَرَدَ: وہ آیا، وہ پہنچا، (ضرب۶؛وَرَدَ.یَرِدُ)وُرُوْدٌ (آنا، اترنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٢٨:٢٣).

الْوِرْدُ: گھاٹ، اترنے کی جگہ، اسم ہے (بمعنی ظرف مکان)۔ (١١:٩٨).

وِرْدًا: پیاسے، وَارِدٌ کی جمع (اسم فاعل)۔اصل میں وَارِد پانی پر پہنچنے والے کو کہتے ہیں، پانی پر پہنچنے والا پیاسا ہوتا ہے اس لیے اس مناسبت سے اس کا معنی ہوا پیاسا۔(١٩:٨٦).

وَرْدَةً: گلاب کا پھول یعنی سرخ، گلابی، اسم جنس۔(٥٥:٣٧).

وَرَدُوْهَا: (وَرَدُوْا.هَا) وہ اس میں اترے/ اس میں داخل ہوئے، وَرَدُوْا، (ضرب) وُرُوْدٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٢١:٩٩).

وَرَقٍ: ورق، پتے، سکہ، (مضاف)، وَرَقَةٌ واحد، اَوْرَاقٌ جمع۔ (٧:٢٢) (٢٠:١٢١).

وَرَقَةٍ: کوئی ایک پتہ، چاندی کا سکہ، کتاب کا ایک ورق، اسم مفرد۔(٦:٥٩).

وَرِقِكُمْ: (وَرِقِ.كُمْ) تمہارا چاندی کا سکہ، تمہارا درہم/ روپیہ، وَرِقِ (اسم جنس) مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٨:١٩).

الْوَرِيْدِ: گردن کی رگ، شہ رگ، اَوْرِدَةٌ جمع، [مادہ؛ ورد]۔ (٥٠:١٦).

وِزْرَ: بوجھ اٹھانا، بوجھ، گناہ کا بوجھ، مصدر (ضرب۶؛وَزَرَ.یَزِرُ کا) اور اسم مفرد، اَوْزَارٌ جمع۔ (٦:١٦٤) (١٧:١٥) (١٨:٣٥) (٣٩:٧) (٥٣:٣٨)، وِزْرًا (٢٠:١٠٠).

وَزَرَ: پناہ گاہ، نجات، بچاؤ۔(٧٥:١١).

وِزْرَكَ: (وِزْرَ.كَ) تیرا بوجھ، وِزْرَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٩٤:٢).

الْوَزْنُ: وزن، قدر و منزلت، تولنا، جانچنا، اندازہ کرنا، مراد اعمال کا وزن کرنا، مصدر ہے (ضرب۶؛وَزَنَ.یَزِنُ کا)۔(٧:٨)، الْوَزْنَ (٥٥:٩)، وَزْنًا (١٨:١٠٥).

وَزَنُوْهُمْ: (وَزَنُوْا.هُمْ) انہوں نے ان کو تول کر دیا، (جب انہیں تول کر دیں)، وَزَنُوْا، (ضرب؛وَزَنَ.یَزِنُ) وَزْنٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٨٣:٣).

وَزِيْرًا: مددگار، ناصر، معاون، (ضرب۶؛ وَزَرَ.یَزِرُ) وَزْرٌ و وَزَارَةٌ (بوجھ اٹھانا، وزیر ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔(٢٠:٢٩) (٢٥:٣٥).

وَسَطًا: درمیانی، معتدل، بہترین، (ضرب۶) وَسْطٌ سے، صیغۂ صفت۔ یہ مذکر و مؤنث اور واحد و جمع ہر طرح مستعمل ہے۔ (٢:١٤٣).

الْوُسْطٰى: درمیانی، زیادہ وسط والی، (ضرب) وَسْطٌ سے، اسم تفضیل واحد مؤنث۔(٢:٢٣٨).

وَسَطْنَ: بیچ میں جا گھسے/ جا گھستے ہیں، (ضرب) وَسْطٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔(١٠٠:٥).

وَسِعَ: اس نے سما لیا، مراد اس کا علم و اقتدار ہر چیز پر محیط ہے، (سمع۶؛وَسِعَ.یَسَعُ) وَسْعٌ و سَعَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٢:٢٥٥) (٦:٨٠) (٧:٨٩) (٢٠:٩٨).

وَسِعَتْ: اس نے گھیرا، اس نے سما لیا، (سمع) وَسْعٌ و سَعَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٧:١٥٦).

وَسِعْتَ: تو نے سما لیا، یعنی تیری رحمت اور علم ہر چیز کو محیط ہے، (سمع) وَسْعٌ و سَعَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(٤٠:٧).

وُسْعَهَا: (وُسْعَ.هَا) اس کی طاقت، اس کی وسعت، وُسْعَ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(٢:٢٣٣، ٢٨٦) (٦:١٥٢) (٧:٤٢) (٢٣:٦٢).

وَسَقَ: اس نے جمع کیا/ اکٹھا کیا، (ضرب۶؛ وَسَقَ.یَسِقُ)

وَسْقٌ (جمع کرنا، بکھری چیزوں کو یکجا کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ یعنی آدمی، جانور، پرندے وغیرہ سب کو رات سمیٹ کر اپنے اپنے ٹھکانے پر پہنچا دیتی ہے۔(۱۷:۸۴)۔

اَلْوَسْوَاسِ: شیطان، وسوسہ ڈالنے والا، اندرونی اغوا، کسی بری چیز کا دل میں پیدا کرنا، یہ مصدر ہے باب فعللۃ۲ (رباعی مجرد)۔ (۴:۱۱۴)۔

وَسْوَسَ: دل میں برا خیال پیدا کیا، اس نے بہکایا، (فعللہ۲) وَسْوَسَۃٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۷:۲۰) (۲۰:۱۲۰)۔

اَلْوَسِيْلَةَ: قرب، نزدیکی، قرب کا ذریعہ، [مادہ؛ وسل]۔ وسیلہ سے مراد علم اور تقویٰ ہے جو قرآن وسنت سے حاصل ہوتا ہے۔ علم النافع اور اپنی زندگی کو اس کے مطابق ڈھالنا یہی وہ ذریعہ ہے جس سے اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔ علم النافع کا حصول براہِ راست اچھے انسانوں سے بھی ہوتا ہے اور اچھی کتب سے بھی، اور نیک لوگوں کی دعائیں بھی انسان کو متقی بنانے میں مدد ومعاون ثابت ہوتی ہیں۔ نیک وصالح (خاص کر فوت شدہ) لوگوں کو وسیلہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کی سیرتوں اور اچھی باتوں کو مشعل راہ بنایا جائے اور ان پر عمل کیا جائے۔(۵:۳۵) (۱۷:۵۷)۔

وَصّٰى: اس نے وصیت کی، اس نے حکم دیا، اس نے تاکید کی، (تفعیل۱۲؛ وَصّٰى.يُوَصِّىْ) تَوْصِيَةٌ (وصیت کرنا، تاکید کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وصی]۔(۲:۱۳۲) (۴۲:۱۳)۔

وَصّٰكُمْ: (وَصّٰى. كُمْ) اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تمہیں نصیحت (تاکید) کی، وَصّٰى، (تفعیل) تَوْصِيَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶:۱۴۴، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳)۔

وَصْفَهُمْ: (وَصْفَ. هُمْ) ان کے بیان، ان کا ڈھکوسلا، ان کی بکواس، ان کی تخصیص، ان کا بیان کرنا، وَصْفَ (مصدر، ضرب۶؛ وَصَفَ.يَصِفُ کا) مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔(۶:۱۳۹)۔

وَصَّلْنَا: ہم نے پے در پے بھیجا، ہم نے کھول کر بیان کر دیا، (تفعیل۶؛ وَصَّلَ.يُوَصِّلُ) تَوْصِيْلٌ (جوڑنا/ ملانا، پہنچانا) سے، ماضی جمع متکلم۔(۲۸:۵۱)۔

وَصِيَّةً: وصیت، مرتے وقت کی نصیحت/تلقین، [مادہ؛ وصی]۔ (۲:۲۴۰) (۴:۱۲)، وَصِيَّةٍ (۴:۱۱، ۱۲، ۱۲، ۱۲)، الْوَصِيَّةِ (۵:۱۰۶)، الْوَصِيَّةُ (۲:۱۸۰)۔

اَلْوَصِيْدِ: دہلیز، صحن، چوکھٹ، دریچہ، [مادہ؛ وصد]۔ (۱۸:۱۸)۔

وَصِيْلَةٍ: جوڑنے والی، ساتھ رہنے والی، (ضرب۶؛ وَصَلَ.يَصِلُ) وَصْلٌ (جوڑنا) سے، صیغہ صفت واحد مؤنث۔ وہ اونٹنی جس کے پہلے حمل میں مادہ بچہ ہو اور دوسری دفعہ بھی مادہ بچہ ہو وہ وصیلۃ کہلاتی تھی۔ چونکہ دونوں دفعہ مادہ بچہ ہوتا تھا اور درمیان میں کوئی نر بچہ فاصل نہ ہوتا تھا اس لیے اس کو وصیلہ کہا جاتا تھا۔ ایسی اونٹنی کو مشرکین بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے، اس کا دودھ بھی استعمال نہیں کرتے تھے۔(۵:۱۰۳)۔

وَصَّيْنَا: ہم نے وصیت کی/حکم دیا، (تفعیل) تَوْصِيَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ وصی]۔(۴:۱۳۱) (۲۹:۸) (۳۱:۱۴) (۴۲:۱۳) (۴۶:۱۵)۔

وَضَعَ: اس نے قائم کیا، اس نے رکھا، (فتح؛ وَضَعَ.يَضَعُ) وَضْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۵۵:۷)۔

وُضِعَ: اسے قائم کیا گیا/ بنایا گیا، (فتح) وَضْعٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۳:۹۶) (۱۸:۴۹) (۳۹:۶۹)۔

وَضَعَتْ: اس نے جنا، اس نے رکھا، (فتح) وَضْعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(۳:۳۶)۔

وَضَعَتْهُ: (وَضَعَتْ. هُ) اس نے اس کو جنا، وَضَعَتْ، (فتح) وَضْعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴۶:۱۵)۔

وَضَعَتْهَا:(وَضَعَتْ.هَا)اس نے اس کو جنا، وَضَعَتْ، (فتح)وَضْعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث، هَاضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۳۶:۳)۔

وَضَعْتُهَا:(وَضَعْتُ.هَا)میں نے اسے جنا، وَضَعْتُ، (فتح) وَضْعٌ سے، ماضی واحد متکلم، هَاضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۳۶:۳)۔

وَضَعْنَا: ہم نے اتارا/ دورکیا، (فتح) وَضْعٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۲:۹۴)۔

وَضَعَهَا:(وَضَعَ.هَا)اس نے اسے رکھا، اس نے اس کو بچھایا، وَضَعَ، (فتح) وَضْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَاضمیر مفعول(واحدغائب مؤنث)۔(۱۰:۵۵)۔

وَطْأً: تکلیف، مشقت، روندنا، کچلنا، مصدر (سمع۴+۶؛ وَطِئَ.يَطَأُ کا)۔(۶:۷۳)۔

وَطَرًا: حاجت،ضرورت، اسم مفرد، اَوْطَارٌ جمع۔ (۳۷:۳۳، ۳۷)۔

وِعَآءِ:برتن، خرجی، تھیلا، (مضاف)، اَوْعِيَةٌ جمع، [مادہ: وعی]۔(۷۶:۱۲، ۷۶)۔

وَعَدَ:اس نے وعدہ کیا،(ضرب۶؛وَعَدَ.يَعِدُ)وَعْدٌ سے،ماضی واحد غائب مذکر۔(۹۵:۴) (۹:۵) (۴۴:۷) (۶۸:۹، ۷۲) (۶۱:۱۹) (۵۵:۲۴) (۵۲:۳۶) (۲۹:۴۸) (۱۰:۵۷)۔

وُعِدَ:وعدہ کیا گیا،(ضرب)وَعْدٌ سے،ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۳۵:۱۳) (۱۵:۲۵) (۱۵:۴۷)۔

وَعْدٌ:وعدہ، وعدہ کرنا،مصدر ہے (ضرب۶؛ وَعَدَ.يَعِدُ کا)۔ (۶۵:۱۱)، وَعْدَ (۱۲۲:۴) (۴:۱۰، ۵۵) (۲۲:۱۴) (۲۱:۱۸) (۱۳:۲۸) (۶:۳۰، ۶۰) (۹:۳۱، ۳۳) (۵:۳۵) (۲۰:۳۹) (۵۵:۴۰، ۷۷) (۳۲:۴۵) (۱۶:۴۶، ۱۷)، وَعْدُ (۳۱:۱۳) (۵:۱۷، ۷، ۱۰۴، ۱۰۸) (۹۸:۱۸، ۹۸)، الْوَعْدِ (۵۴:۱۹)، الْوَعْدَ (۹:۲۱)، الْوَعْدُ (۴۸:۱۰) (۳۸:۲۱، ۹۷) (۷۱:۲۷) (۲۹:۳۴) (۴۸:۳۶) (۲۵:۶۷)، وَعْدًا (۱۱۱:۹) (۳۸:۱۶) (۵:۱۷) (۸۶:۲۰) (۱۰۴:۲۱) (۱۶:۲۵) (۶۱:۲۸)۔

وَعَدْتُّكُمْ:(وَعَدْتُّ.كُمْ)میں نے تم سے وعدہ کیا، وَعَدْتُّ، (ضرب)وَعْدٌ سے، ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضرمذکر)۔(۲۲:۱۴)۔

وَعَدْتَّنَا:(وَعَدْتَّ.نَا)تو نے ہم سے وعدہ کیا، وَعَدْتَّ، (ضرب)وَعْدٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَاضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۱۹۴:۳)۔

وَعَدْتَّهُمْ:(وَعَدْتَّ.هُمْ)تو نے ان سے وعدہ کیا، وَعَدْتَّ، (ضرب)وَعْدٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، هُمْ ضمیر مفعول(جمع غائب مذکر)۔(۸:۴۰)۔

وَعْدَكَ:(وَعْدَ.كَ) تیرا وعدہ، وَعْدَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضرمذکر) مضاف الیہ۔(۴۵:۱۱)۔

وَعَدَكُمْ:(وَعَدَ.كُمْ)اس نے تم سے وعدہ کیا، وَعَدَ، (ضرب)وَعْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضرمذکر)۔(۲۲:۱۴) (۲۰:۴۸)۔

وَعَدَنَا:(وَعَدَ.نَا)اس نے ہم سے وعدہ کیا، وَعَدَ، (ضرب)وَعْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَاضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۴۴:۷) (۱۲:۳۳، ۲۲)۔

وُعِدْنَا: ہم سے وعدہ کیا گیا،(ضرب)وَعْدٌ سے، ماضی مجہول جمع متکلم۔(۸۳:۲۳) (۶۸:۲۷)۔

وَعَدْنٰهُ:(وَعَدْنَا.هُ) ہم نے اس سے وعدہ کیا، وَعَدْنَا، (ضرب)وَعْدٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۶۱:۲۸)۔

وَعَدْنٰهُمْ:(وَعَدْنَا.هُمْ) ہم نے ان سے وعدہ کیا، وَعَدْنَا، (ضرب)وَعْدٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع

غائب مذکر)۔(۴۲:۴۳)۔

وَعَدُوْهُ: (وَعَدُوْا.هُ) انہوں نے اس سے وعدہ کیا، وَعَدُوْا، (ضرب) وَعْدٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷۷:۹)۔

وَعْدُهٗ: (وَعْدُ.هٗ) اس کا وعدہ، وَعْدُ مضاف، ہٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۶۱:۱۹) (۱۸:۷۳)، وَعْدِهٖ (۴۷:۱۴)، وَعْدَهٗ (۱۵۲:۳) (۴۷:۲۲) (۶:۳۰) (۷۴:۳۹)۔

وَعَدَهَا: (وَعَدَ.هَا) اس نے اس کا وعدہ کیا، اس نے اس (وعدے) کو کیا، وَعَدَ، (ضرب) وَعْدٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۱۴:۹) (۷۲:۲۲)۔

وَعَظْتَ: (خواہ) تو نصیحت کرے، (ضرب۶؛ وَعَظَ.يَعِظُ) وَعْظٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔(۱۳۶:۲۶)۔

الْوَعِيْدِ: وعدۂ عذاب، ڈراوا، دھمکی دینا، مصدر ہے (ضرب۶؛ وَعَدَ.يَعِدُ کا)۔(۱۱۳:۲۰) (۵۰:۲۰، ۲۸)۔

وَعِيْدِ: (وَعِيْدِ.یْ) میرا وعدۂ عذاب، میری طرف سے ڈراوا، وَعِيْد (مصدر) مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔(۱۴:۱۴) (۵۰:۱۴، ۴۵)۔

وِفَاقًا: موافق، پورا، کامل، جتنا جرم اتنی سزا، مصدر (مفاعلہ۶؛ وَافَقَ.يُوَافِقُ کا)۔(۷۸:۲۶)۔

وَفّٰى: اس نے پورا کیا، اس نے پورا اتارا، وفا کیا، پورا پورا دیا، حق ادا کر دیا، (تفعیل۱۲؛ وَفّٰى.يُوَفِّيْ) تَوْفِيَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۳۷:۵۳)۔

وَفّٰهُ: (وَفّٰى.هُ) اس نے اس کو پورا دے دیا، وَفّٰى، (تفعیل) تَوْفِيَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۹:۲۴)۔

وَفْدًا: مہمان، وَافِدٌ (سفیر یا ایلچی بن کر آنے والا) کی جمع جو (ضرب۶؛ وَفَدَ.يَفِدُ) وَفْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے۔ یہ مصدر بھی ہے باب ضرب سے بمعنی مہمان ہونا، قاصد بن کر آنا۔ (۱۹:۸۵)۔

وُفِّيَتْ: پورا پورا دیا جائے گا، (تفعیل) تَوْفِيَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۳:۲۵) (۳۹:۷۰)۔

وَقَارًا: عظمت، عزت، بڑائی، بزرگی، اسم اور مصدر (ضرب۶؛ وَقَرَ.يَقِرُ و کرم۵؛ وَقُرَ.يَوْقُرُ کا)۔(۷۱:۱۳)۔

وَقٰنَا: (وَقٰى.نَا) اس نے ہم کو بچا لیا، وَقٰى، (ضرب۱۰؛ وَقٰى.يَقِيْ) وِقَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۵۲:۲۷)۔

وَقٰهُ: (وَقٰى.هُ) اس نے اس کو محفوظ رکھا، وَقٰى، (ضرب) وِقَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴۰:۴۵)۔

وَقٰهُمْ: (وَقٰى.هُمْ) وہ ان کو بچا لے گا/ ان کو محفوظ رکھے گا، وَقٰى، (ضرب) وِقَايَةٌ سے، ماضی (بمعنی مستقبل) واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۴:۵۶) (۵۲:۱۸) (۷۶:۱۱)۔

وَقَبَ: وہ چھا گیا، سمٹ گیا، غروب ہوا، (ضرب۶؛ وَقَبَ.يَقِبُ) وَقْبٌ و وُقُوْبٌ (تاریک ہو جانا، غائب ہونا/ غروب ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۱۱۳:۳)۔

الْوَقْتِ: وقت، زمانے کا اندازہ، اَوْقَاتٌ جمع، وقت مقرر کرنا، مصدر (ضرب۶؛ وَقَتَ.يَقِتُ کا)۔(۱۵:۳۸) (۳۸:۸۱)۔

وَقْتِهَا: (وَقْتِ.هَا) اس کا وقت، وَقْتِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۷:۱۸۷)۔

وَقْرٌ: ثقل، بوجھ، گرانی، بہرہ پن، اونچا سننا، مصدر (ضرب۶؛ وَقَرَ.يَقِرُ کا)۔ (۴۱:۵، ۴۴)، وَقْرًا (۶:۲۵) (۱۷:۴۶)

(۵۷:۱۸) (۷:۳۱).

وِقْرًا: بوجھ یعنی پانی کا، اَوْقَارٌ جمع۔ (۲:۵۱).

وَقَعَ: واجب ہوگیا، لازم ہوگیا، (فتح ۵؛ وَقَعَ.یَقَعُ) وُقُوْعٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۴:۱۰۰) (۷۱:۷، ۱۱۸، ۱۳۴) (۵۱:۱۰) (۸۲:۲۷، ۸۵).

وَقَعَتْ: (جب) برپا ہو جائے گی، قائم ہو جائے گی، (فتح) وُقُوْعٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (۱:۵۶) (۱۵:۶۹).

وَقْعَةِ: ہو پڑنا، واقع ہونا، (مضاف) مصدر مرۃ ہے (باب فتح)۔

وَقْعَتِهَا: اس کا ہو پڑنا/ پیش آجانا، اس کے واقع ہونے میں، وَقْعَةِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲:۵۶).

وُقِفُوْا: (جب) ان کو روک کر کھڑا کیا جائے گا، (ضرب ۶؛ وَقَفَ.یَقِفُ) وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲۷:۶، ۳۰).

وَقُوْدُ: ایندھن، وہ جس سے آگ جلائی جائے، [مادہ؛ وقد]۔ (۱۰:۳)، اَلْوَقُوْدِ (۵:۸۵).

وَقُوْدُهَا: (وَقُوْدُ.هَا) اس کا ایندھن، وَقُوْدُ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (۲۴:۲) (۶:۶۶).

وَكَزَهٗ: (وَكَزَ.هٗ) اس نے اسے گھونسا مارا، وَكَزَ، (ضرب ۶؛ وَكَزَ.یَكِزُ) وَكْزٌ (مکا مارنا، دور کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۵:۲۸).

وُكِّلَ: مقرر کر دیا گیا، ذمہ دار بنا دیا گیا، (تفعیل ۶؛ وَكَّلَ.یُوَكِّلُ) تَوْكِیْلٌ (وکیل بنانا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وکل]۔ (۱۱:۳۲).

وَكَّلْنَا: ہم نے مقرر کر دیئے، (تفعیل) تَوْكِیْلٌ سے، ماضی جمع متکلم۔ (۸۹:۶).

وَكِیْلٌ: کارساز، حمایتی، نگہبان، وہ جسے عاجز آدمی اپنا کام سپرد کر دے، جس پر بھروسا کیا جائے، اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، (ضرب ۶؛ وَكَلَ.یَكِلُ) وَكْلٌ (کوئی کام سپرد کرنا، سونپنا) سے، صفت مشبہ مفرد۔ (۱۰۲:۶) (۱۲:۱۱) (۱۲:۶۶) (۲۸:۲۸) (۳۹:۶۲)، وَكِیْلٍ (۶:۶۶، ۱۰۷) (۱۰۸:۱۰) (۳۹:۴۱) (۴۲:۶)، اَلْوَكِیْلُ (۱۷۳:۳)، وَكِیْلًا (۸۱:۴، ۱۰۹، ۱۳۲، ۱۷۱) (۲:۱۷، ۵۴، ۶۵، ۶۸، ۸۶) (۲۵:۴۳) (۳:۳۳، ۴۸) (۹:۷۳).

وَلِّ: تو موڑ، تو پھیر، (تفعیل ۱۲؛ وَلّٰى.یُوَلِّیْ) تَوْلِیَةٌ (کسی کے پیچھے کرنا، پھیرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (۱۴۴:۲، ۱۴۹، ۱۵۰).

وَلّٰى: منہ موڑ کر پیٹھ دے کر بھاگا، اس نے پھیر لیا، (تفعیل) تَوْلِیَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۰:۲۷) (۳۱:۲۸) (۷:۳۱).

اَلْوَلَایَةُ: اختیار، حکومت، نصرت، مدد، حاکمیت، حکم چلانا، حاکم مقرر ہونا، مدد دینا، مصدر (سمع ۱۲؛ وَلِیَ.یَوْلٰی کا اور ضرب ۱۰؛ وَلٰى.یَلِیْ کا)۔ (۴۴:۱۸).

وَلَایَتِهِمْ: (وَلَایَةِ.هِمْ) ان کی نصرت، ان کی مدد، ان کی رفاقت، ان کی دوستی، وَلَایَةِ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۷۲:۸).

وَلّٰىهُمْ: (وَلّٰى.هُمْ) اس نے ان کو پھیر دیا، وَلّٰى، (تفعیل) تَوْلِیَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۴۲:۲).

وَلَدَ: اس نے جنا، وہ باپ ہوا، (ضرب ۶؛ وَلَدَ.یَلِدُ) وِلَادَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (۱۵۲:۳۷) (۳:۹۰).

وُلِدَ: وہ جنا گیا، وہ پیدا ہوا، (ضرب) وِلَادَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۵:۱۹).

وَلَدٌ: کوئی بچہ لڑکا یا لڑکی، اسم جنس (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے)، اَوْلَادٌ جمع۔ (۴۷:۳) (۱۱:۴، ۱۱، ۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۷۱، ۱۷۶، ۱۷۶) (۱۰۱:۶) (۸۱:۴۳)، وَلَدٍ

(٣٥:١٩) (٩١:٢٣)، وَلَدًا (١١٦:٢) (٦٨:١٠) (٢١:١٢) (١١١:١٧) (٤:١٨، ٣٩) (٧٧:١٩، ٨٨، ٩١، ٩٢) (٢٦:٢١) (٢:٢٥) (٩:٢٨) (٤:٣٩) (٣:٧٢).

وِلْدَانٌ: بچے، لڑکے، لڑکیاں، وَلِیْدٌ کی جمع۔ (١٧:٥٦) (١٩:٧٦)، الْوِلْدَانِ (٧٥:٤، ٩٨، ١٢٧)، الْوِلْدَانَ (١٧:٧٣).

وُلِدْتُّ: مجھے جنا گیا، میں پیدا ہوا، (ضرب) وِلَادَۃٌ سے، ماضی مجہول واحد متکلم۔ (٣٣:١٩).

وَلَدْنَهُمْ: (وَلَدْنَ.هُمْ) انہوں نے ان کو جنا، وَلَدْنَ، (ضرب) وِلَادَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢:٥٨).

وَلَدُهٗ: (وَلَدُ.هٗ) اس کا بچہ، اس کی اولاد، وَلَدُ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢١:٧١)، وَلَدِهٖ (٢٣٣:٢) (٣٣:٣١).

وَلَدِهَا: (وَلَدِ.هَا) اس کا بچہ، وَلَدِ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (٢٣٣:٢).

وَلَّوْا: انہوں نے رخ کیا، وہ لوٹے، منہ پھیرا، وہ پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں، (تفعیل؛ وَلّٰی.یُوَلِّیْ) تَوْلِیَۃٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر، [مادہ: ولی]۔ (٥٧:٩) (٤٦:١٧) (٨٠:٢٧) (٥٢:٣٠) (٢٩:٤٦) (٢٢:٤٨).

وَلُّوْا: تم منہ پھیر لیا کرو، تم رخ کر لو، (تفعیل) تَوْلِیَۃٌ سے، امر جمع حاضر مذکر۔ (١٤٤:٢، ١٥٠).

وَلِیٌّ: مددگار، دوست، کارساز، (ضرب١٠؛ وَلِیَ.یَلِیْ) وَلْیٌ و وِلَایَۃٌ سے، صفت مشبہ مفرد، اَوْلِیَاءُ جمع۔ (٥١:٦، ٧٠) (١١١:١٧) (٣٤:٤١)، وَلِیٍّ (١٠٧:٢، ١٢٠) (٧٤:٩، ١١٦) (٣٧:١٣) (٢٦:١٨) (٢٢:٢٩) (٤:٣٢) (٨:٤٢، ٣١، ٤٤)، وَلِیُّ (٢٥٧:٢) (٦٨:٣) (١٩:٤٥)، الْوَلِیُّ (٩:٤٢، ٢٨)، وَلِیًّا (٤٥:٤، ٧٥، ٨٩، ١١٩، ١٢٣، ١٧٣) (١٤:٦) (١٧:١٨) (٥:١٩، ٤٥) (١٧:٣٣، ٦٥) (٢٢:٤٨).

وَلَّيْتَ: تو منہ پھیر کر بھاگتا، (تفعیل) تَوْلِیَۃٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر۔ (١٨:١٨).

وَلَّيْتُمْ: تم منہ پھیر کر بھاگ گئے، تم پھر گئے، (تفعیل) تَوْلِیَۃٌ سے، ماضی جمع حاضر مذکر۔ (٢٥:٩).

وَلِيْجَةً: گہرا دوست، بھیدی، راز دار، یہ (ضرب٦؛ وَلَجَ.یَلِجُ) وُلُوْجٌ سے ہے جسکے معنی داخل ہونے کے ہیں۔ (١٦:٩).

وَلِيْدًا: نوزائیدہ بچہ یا بچہ، (ضرب٦؛ وَلَدَ.یَلِدُ) وِلَادَۃٌ سے، صیغہ صفت مفرد، وِلْدَانٌ جمع۔ (١٨:٢٦).

وَلِيُّكُمْ: (وَلِیُّ.كُمْ) تمہارا دوست، وَلِیُّ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٥:٥).

وَلِيُّنَا: (وَلِیُّ.نَا) ہمارا ولی، ہمارا دوست، وَلِیُّ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٥٥:٧) (٤١:٣٤).

وَلِيُّهٗ: (وَلِیُّ.هٗ) اس کا دوست، اس کا کارساز، وَلِیُّ مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٢٨٢:٢)، وَلِیِّهٖ (٣٣:١٧) (٤٩:٢٧).

وَلِيُّهُمْ: (وَلِیُّ.هُمْ) ان کا دوست، وَلِیُّ مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٢٧:٦) (٦٣:١٦).

وَلِيُّهُمَا: (وَلِیُّ.هُمَا) ان دونوں کا دوست، وَلِیُّ مضاف، هُمَا (ضمیر تثنیہ غائب مؤنث) مضاف الیہ۔ (١٢٢:٣).

وَلِيِّ: (وَلِیِّ.ی) میرا دوست، میرا ولی، وَلِیِّ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (١٠١:١٢)، وَلِیِّـیَ (١٩٦:٧).

وُرِیَ: وہ چھپایا گیا، ڈھانکا گیا، (مفاعلۃ؛ وَارٰی.یُوَارِیْ) مُوَارَاۃٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ: وری]۔

(٢٠:٧).

الْوَهَّابُ: زیادہ دینے والا، بہت عطا فرمانے والا، اسمائے حسنٰی میں سے ہے، (فتح۵؛ وَهَبَ.يَهَبُ) وَهْبٌ و هِبَةٌ سے، صیغۂ مبالغہ مفرد۔(٨:٣) (٣٥:٣٨)، الْوَهَّابِ (٩:٣٨).

وَهَّاجًا: بہت روشن، (ضرب۶؛ وَهَجَ.يَهِجُ) وَهْجٌ (روشن ہونا) سے، صیغۂ مبالغہ۔(١٣:٧٨).

وَهَبَ: اس نے بخشا، اس نے عطا کیا، (فتح۵؛ وَهَبَ.يَهَبُ) وَهْبٌ و هِبَةٌ (بخشا، عطا کرنا، ہبہ کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٣٩:١٤) (٢١:٢٦).

وَهَبَتْ: اس عورت نے بخشا/سونپ دیا، (فتح) وَهْبٌ و هِبَةٌ سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔(٥٠:٣٣).

وَهَبْنَا: ہم نے بخشا، ہم نے دیئے، (فتح) وَهْبٌ و هِبَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(٨٤:٦) (٤٩:١٩، ٥٠، ٥٣) (٧٢:٢١، ٩٠) (٢٧:٢٩) (٣٠:٣٨، ٤٣).

وَهْنٍ: کمزوری، کمزور ہونا، مصدر (ضرب۶؛ وَهَنَ.يَهِنُ کا)۔ (١٤:٣١)، وَهْنًا (١٤:٣١).

وَهَنَ: کمزور ہو گئی، (ہڈیاں) کمزور ہو گئیں، (ضرب۶؛ وَهَنَ.يَهِنُ) وَهْنٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(٤:١٩).

وَهَنُوْا: وہ کمزور ہوئے/سست پڑے، (ضرب) وَهْنٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(١٤٦:٣).

وَيْكَاَنَّ: تعجب ہے کہ، افسوس ہے کہ، ہائے شامت۔ یہ مرکب ہے وَیْ (اسم تعجبی)، كَ (ضمیر خطاب) اور اَنَّ (حرف مشبہ بالفعل) سے۔ بعض کے نزدیک یہ وَیْ اور كَاَنَّ سے مرکب ہے اور بعض وَیْكَ اور اَنَّ سے مرکب بتاتے ہیں جہاں وَیْكَ، وَيْلَكَ کا مخفف ہے۔ دیگر علماء کے نزدیک یہ ایک مستقل کلمہ ہے جس کا معنی ہے، کیا وہ نہیں جانتا یا کیا انہوں نے نہیں دیکھا۔(٨٢:٢٨).

وَيْكَاَنَّهٗ: (وَیْكَ.اَنَّ.هٗ) ہائے خرابی کہ وہ، ہائے شامت حقیقت یہ ہے کہ، اس میں هٗ ضمیر (واحد غائب مذکر) ہے۔ (٨٢:٢٨).

وَيْلٌ: خرابی، شامت، بربادی، افسوس، جہنم کی ایک وادی کا نام۔ (٧٩:٢، ٧٩، ٧٩) (١٤:٢) (٣٧:١٩) (٢٧:٣٨) (٢٢:٣٩) (٦:٤١) (٦٥:٤٣) (٧:٤٥) (٦٠:٥١) (١١:٥٢) (١٥:٧٧، ١٩، ٢٤، ٢٨، ٣٤، ٣٧، ٤٠، ٤٥، ٤٧، ٤٩) (١:٨٣، ١٠) (١:١٠٤) (٤:١٠٧)، الْوَيْلُ (١٨:٢١).

وَيْلَةٌ: خرابی، شامت، افسوس، ہلاکت، یہ کلمۂ حسرت و ندامت ہے۔ **وَيْلَتٰى:** ہائے افسوس مجھ پر، ہائے میری ہلاکت، وَيْلَةَ مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(٣١:٥) (٧٢:١١) (٢٨:٢٥).

وَيْلَتَنَا: (وَيْلَةَ.نَا) ہائے ہماری خرابی/ ہلاکت، وَيْلَةَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔(٤٩:١٨).

وَيْلَكَ: (وَيْلَ.كَ) تو مرے، تیری خرابی/ بربادی، وَيْلَ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(١٧:٤٦).

وَيْلَكُمْ: (وَيْلَ.كُمْ) تمہاری خرابی/ بربادی، وَيْلَ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(٦١:٢٠) (٨٠:٢٨).

وَيْلَنَا: (وَيْلَ.نَا) ہماری خرابی/ بربادی، وَيْلَ مضاف، نَا (ضمیر جمع متکلم) مضاف الیہ۔ (١٤:٢١، ٤٦، ٩٧) (٥٢:٣٦) (٢٠:٣٧) (٣١:٦٨).

'ہ'

هَا: سن لو، خبردار ہو، حرف تنبیہ۔ یہ اسم اشارہ قریب میں جیسے هٰذَا، هٰٓؤُلَآءِ، ضمیر مرفوع منفصل کے ساتھ جیسے هَآ اَنْتُمْ، اور حرف ندا میں جیسے اَيُّهَا، میں استعمال ہوتی ہے۔ **هَآ اَنْتُمْ:** آگاہ ہو جاؤ، تم خبردار رہو، هَا حرف تنبیہ ہے اور اَنْتُمْ ضمیر منفصل مخاطب جمع مذکر۔ (٦٦:٣، ١١٩) (١٠٩:٤) (٣٨:٤٧).

هٰٓؤُلَآءِ: یہ/وہ سب، اسم اشارہ قریب جمع مذکر و مؤنث کیلئے۔ (٣١:٢، ٨٥) (٦٦:٣) (٤١:٤، ٥١، ٧٨، ١٠٩، ١٤٣، ١٤٣) (٥٣:٥) (٥٣:٦، ٨٩) (٣٨:٧، ٤٩، ١٣٩) (٤٩:٨) (١٨:١٠) (١٨:١١، ٧٨، ١٠٩) (٦٦:١٥، ٦٨، ٧١) (٨٦:١٦، ٨٩) (٢٠:١٧، ٢٠، ١٠٢) (١٥:١٨) (٤٤:٢١، ٦٥، ٩٩) (١٧:٢٥) (٥٤:٢٦) (٦٣:٢٨) (٤٧:٢٩) (٤٠:٣٤) (١٥:٣٨) (٥١:٣٩) (٢٩:٤٣، ٨٨) (٢٢:٤٤، ٣٤) (٣٨:٤٧) (٢٧:٧٦) (٣٢:٨٣).

هَآؤُمُ: لو، تم پکڑ لو، اسم فعل جمع حاضر مذکر، هَاءَ واحد۔ (١٩:٦٩).

هَاتُوْا: لاؤ، تم دو، تم لے آؤ، اسم بمعنی فعل امر جمع حاضر مذکر۔ (١١١:٢) (٢٤:٢١) (٦٤:٢٧) (٧٥:٢٨).

هٰتَيْنِ: یہ دو، اسم اشارہ قریب، تثنیہ مؤنث کیلئے (بحالت نصب وجر، بحالت رفع هَاتَانِ ہوگا)۔ (٢٧:٢٨).

هَاجَرَ: اس نے ہجرت کی، وطن چھوڑا، ترک کیا، (مفاعلہ ا) مُهَاجَرَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٩:٥٩).

هَاجَرْنَ: ان عورتوں نے ہجرت کی، (مفاعلہ) مُهَاجَرَةٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (٥٠:٣٣).

هَاجَرُوْا: انہوں نے (اللہ کی خوشنودی کے لیے) وطن چھوڑا، انہوں نے (دارالکفر سے) ہجرت کی، (مفاعلہ) مُهَاجَرَةٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢١٨:٢) (١٩٥:٣) (٧٢:٨، ٧٤، ٧٥) (٢٠:٩) (٤١:١٦، ١١٠) (٥٨:٢٢).

هَادٍ: راستہ بتانے والا، ہدایت کرنے والا، پیغمبر، (ضرب۹: هَدٰی.يَهْدِیْ) هِدَايَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص، بحالت رفع و جر) یہاں آیت (۱۳:۷) اور (۵۴:۲۲) میں محلًا مرفوع ہے اور باقی جگہ مجرور ہے۔ (٧:١٣، ٣٣) (٢٣:٣٩، ٣٦) (٣٣:٤٠)، هَادِ (اصل میں هَادِیْ، مضاف ہے) (٥٤:٢٢) هٰدِ (٥٣:٣٠).

هَادُوْا: وہ یہودی ہوئے، (نصر۶: هَادَ.يَهُوْدُ) هَوْدٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ هَوْدٌ کے اصل میں معنی ہیں حق کی طرف لوٹنا اور توبہ کرنا، اہل یہود بچھڑے کی پوجا سے تائب ہوئے اس لیے یہودی کہلائے۔ (٦٢:٢) (٤٦:٤، ١٦٠) (٤١:٥، ٤٤، ٦٩) (١٤٦:٦) (١١٨:١٦) (١٧:٢٢) (٦:٦٢).

هَادِیَ: ہدایت یاب کرنے والا، سیدھا راستہ دکھانے والا، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر (اسم منقوص، منصوب مضاف)۔ (١٨٦:٧)، هَادِيًا (منصوب نکرہ) (٣١:٢٥)، هٰدِیْ (مجرور مضاف) (٨١:٢٧).

هٰذَا: یہ، اسم اشارہ قریب واحد مذکر ہے، (هَا حرف تنبیہ اور ذَا اسم اشارہ)۔ (٢٥:٢، ٢٦، ٧٩، ١٢٦) (٣٧:٣، ٥١، ٦٢، ٦٨، ١٢٥، ١٣٨، ١٦٥، ١٩١) (٣١:٥، ٤١، ١١٠، ١١٩) (٧:٦، ١٩، ٢٥، ٣٠، ٧٦، ٧٧، ٧٨، ٧٨، ٩٢، ١٢٦، ١٣٠، ١٣٦، ١٣٦، ١٤٤، ١٥٠، ١٥٣، ١٥٥) (٤٣:٧، ٥١، ١٠٩، ١٢٣، ١٦٩، ١٧٢، ٢٠٣) (٣١:٨، ٣١، ٣٢) (٢٨:٩، ٣٥) (٢:١٠، ١٥، ٣٧، ٤٨، ٦٨، ٧٦، ٧٧) (٧:١١، ٤٩، ٦٢، ٧٢، ٧٢، ٧٦، ٧٧) (٣:١٢، ١٥، ١٩، ٢٩، ٣١، ٣١، ٩٠، ٩٣، ١٠٠) (٣٥:١٤، ٥٢) (٤١:١٥) (١٠٣:١٦، ١١٦، ١١٦) (٩:١٧، ٤١، ٦٢، ٨٨، ٨٩) (٦:١٨، ٢٤، ٤٩، ٥٤، ٦٢، ٧٨، ٩٨) (٢٣:١٩، ٣٦) (٨٨:٢٠، ١١٧) (٣:٢١، ٢٤، ٣٦، ٣٨، ٥٠، ٥٩، ٦٢، ٦٣، ٩٧، ١٠٣، ١٠٦) (٧٨:٢٢) (٢٤:٢٣، ٢٤، ٣٣، ٦٣، ٨٣، ٨٣) (١٢:٢٤، ١٦، ١٦) (٤:٢٥، ٧، ٣٠، ٤١، ٥٣، ٥٣) (٣٤:٢٦، ١٣٧) (١٣:٢٧، ١٦، ٢٨، ٤٠، ٦٨، ٦٨، ٧١، ٧٦) (١٥:٢٨، ١٥، ١٥، ٣٦، ٣٦) (٥٦:٣٠، ٥٨) (١١:٣١) (١٤:٣٢، ٢٨) (٢٢:٣٣) (٢٩:٣٤، ٣١، ٤٣، ٤٣، ٤٣) (١٢:٣٥، ١٢) (٤٨:٣٦، ٥٢، ٦١) (١٥:٣٧، ٢٠، ٢١، ٦٠، ٦١، ١٠٦) (٤:٣٨، ٥، ٦، ٧، ٧، ٢٣، ٣٩، ٤٢، ٤٩، ٥٣، ٥٤، ٥٥، ٥٧، ٥٩، ٦١) (٢٧:٣٩، ٧١) (٢٦:٤١،

٥٠) (٤٣:١٣، ٣٠، ٣١، ٥٢، ٦١، ٦٤) (٤٤:١١، ٥٠) (٤٥:١١، ٢٠، ٢٩، ٣٤) (٤٦:٤، ٧، ١١، ١٢، ١٧، ٢٤، ٣٤) (٥٠:٢، ٢٢، ٢٣، ٣٢) (٥١:١٤) (٥٢:١٥، ٣٢) (٥٣:٥٦، ٥٩) (٥٤:٨) (٥٦:٥٦، ٨١، ٩٥) (٥٩:٢١) (٦١:٦) (٦٦:٣) (٦٧:٢٠، ٢١، ٢٥، ٢٧) (٦٨:٤٤) (٧٤:٢٤، ٢٥، ٣١) (٧٦:٢٢) (٧٧:٣٥، ٣٨) (٨٣:١٧) (٨٧:١٨) (٩٠:١، ٢) (٩٥:٣) (١٠٦:٣).

هٰذٰنِ: یہ دونوں، اسم اشارہ قریب تثنیہ مذکر۔ (٢٢:١٩) هٰذٰنِ (٢٠:٦٣).

هٰـذِهٖ: یہ، اسم اشارہ قریب واحد مؤنث ہے۔ (٢:٣٥، ٥٨، ٢٥٩) (٣:١١٧) (٤:٧٥) (٦:١٣٩) (٧:١٩، ٢٠، ١٦١) (١١:٦٠، ١٢٠) (٢٠:٧٢) (٢١:٥٢) (٢٧:٩١) (٢٨:٤٢) (٢٩:٣١، ٣٤، ٦٤) (٣٩:١٠) (٤٠:٣٩) (٤٣:٥١) (٥٢:١٤)، هٰذِهٖ (٤:٧٨، ٧٨) (٦:٦٣، ١٣٨) (٧:٧٣، ١٣١، ١٥٦) (٩:١٢٤) (١٠:٢٢) (١١:٦٤، ٩٩) (١٢:٦٥، ١٠٨) (١٦:٣٠) (١٧:٧٢) (١٨:١٩، ٣٥) (٢١:٩٢) (٢٣:٥٢) (٢٦:١٥٥) (٣٦:٦٣) (٤٨:٢٠) (٥٥:٤٣) (٧٣:١٩) (٧٦:٢٩).

هَارٍ: گرنے والا، گر کر بہہ جانے والا، (نصر ١؛ هَارَ .يَهُوْرُ) هَوْرٌ (عمارت کا گرنا، پچھاڑنا، دھوکا دینا) سے، اسم فاعل واحد مذکر، یہ اصل میں هَاوِرٌ (یا هَائِرٌ) تھا۔ (٩:١٠٩).

هَارُوْتَ: فرشتہ کا نام، (دیکھو مَارُوْت)۔ (٢:١٠٢).

هٰـرُوْنُ: حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی جو حضرت موسیٰ کی دعا سے آپ کی مدد کیلئے پیغمبر بنائے گئے۔ سورۃ مریم، آیت (١٩:٢٨) میں ھارون کے بارے میں تین اقوال مشہور ہیں: ١) کہ وہ یہی حضرت ھارونؑ ہی تھے اور حضرت مریم کو یَآ اُخْتَ هٰرُوْنَ کہنے کی وجہ یہ تھی کہ آپ حضرت ہارونؑ کی نسل سے تھیں اور اس سے خاندانی نسبت کا اظہار کرنا مقصود تھا، ٢) یہ ان کے ایک علاتی بھائی کا نام تھا اور وہ بڑا نیک آدمی تھا، ٣) بنی اسرائیل میں ایک نیک آدمی ھارون تھا جو نیکی میں ضرب المثل تھا۔ حضرت مریم چونکہ نیکی اور پاکدامنی میں مشہور تھیں اس لیے ان کو ان کی قوم نے ہارون کی بہن یعنی نیکی میں ہارون کی طرح قرار دیا۔ (٢٠:٩٠، ٩٢) (٢٨:٣٤)، هٰـرُوْنَ (٢:٢٤٨) (٤:١٦٣) (٦:٨٤) (٧:١٢٢، ١٤٢) (١٠:٧٥) (١٩:٢٨، ٥٣) (٢٠:٣٠، ٧٠) (٢١:٤٨) (٢٣:٤٥) (٢٥:٣٥) (٢٦:١٣، ٤٨) (٣٧:١١٤، ١٢٠).

هٰكَذَا: ایسا ہی، اس کی طرح ہی، اس میں هَا حرف تنبیہ، كَ حرف تشبیہ، ذَا اسم اشارہ قریب مذکر ہے۔ (٢٧:٤٢).

هَالِكٌ: ہلاک ہونے والا، فنا ہونے والا، (ضرب ١) هَلَاكٌ سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٢٨:٨٨).

الْهٰـلِكِيْنَ: ہلاک ہونے والے، فنا ہونے والے، (ضرب) هَلَاكٌ سے، اسم فاعل جمع مذکر (بحالت نصب وجر)۔ (١٢:٨٥).

هَامٰـنُ: حضرت موسیٰ کے زمانہ کے فرعون مصر کا وزیر اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت ترین دشمن تھا اور فرعون کا بڑا معتمد۔ (٢٨:٣٨) (٤٠:٣٦)، هَامٰنَ (٢٨:٦، ٨) (٢٩:٣٩) (٤٠:٢٤).

هَامِدَةً: خشک جس میں سبزہ نہ ہو، (نصر ١) هَمْدٌ (زمین کا بنجر ہونا، بے آب و گیاہ ہونا) سے، اسم فاعل واحد مؤنث۔ (٢٢:٥).

هَاوِيَـةٌ: گڑھا، دوزخ کا نیچے کا طبقہ، [مادہ: هوی]۔ (١٠١:٩).

هٰـهُنَا: یہاں، اس جگہ، اسی جگہ، هَا حرف تنبیہ اور هُنَا اسم اشارہ یا اسم ظرف۔ (٣:١٥٤) (٥:٢٤) (٢٦:١٤٦) (٦٩:٣٥).

هَبْ: تو عطا کر، تو بخشش کر/تو دے، (فتح؛ وَهَبَ .يَهَبُ) وَهْبٌ و هِبَةٌ سے، امر واحد حاضر مذکر۔ (٣:٨، ٣٨) (١٩:٥) (٢٥:٧٤) (٢٦:٨٣) (٣٧:١٠٠) (٣٨:٣٥).

هَبَـآءً: باریک خاک، گرد، غبار، وہ باریک ذرات جو سوراخ میں

سے آنے والی تیز روشنی میں دکھتے ہیں، اَھْبَاءٌ جمع، [مادہ؛ھبو]۔ (۲۵:۲۳) (۵۶:۶).

هَجْرًا: چھوڑنا، قطع تعلق کرنا، کنارہ کش ہونا، مصدر ہے (باب نصرا)۔(۷۳:۱۰).

هَدًّا: منہدم، ڈھیا ہوا، مصدر (نصر۵؛ هَدَّ.يَهُدُّ کا) بمعنی اسم مفعول، [مادہ؛ھدد]۔(۱۹:۹۰).

هَدٰى: اس نے ہدایت کی/ ہدایت یافتہ کیا، (ضرب۹؛ هَدٰى.يَهْدِىْ) هِدَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(۲:۱۴۳، ۲۱۳) (۶:۹۰) (۷:۳۰) (۱۳:۳۱) (۱۶:۳۶) (۲۰:۵۰، ۷۹، ۱۲۲) (۸۷:۳) (۹۳:۷).

هُدٰى، هُدًى: ہدایت، اللہ تعالیٰ کی کتب، صحیفے، راستہ، رہنمائی، ہدایت کرنا، اسم اور مصدر (ضرب۹؛هَدٰى.يَهْدِىْ کا)۔ هُدٰى (۲:۱۲۰) (۳:۷۳) (۶:۷۱، ۸۸) (۳۹:۲۳)، الْهُدٰى (۲:۱۶، ۱۲۰، ۱۵۹، ۱۷۵، ۱۸۵) (۳:۷۳) (۴:۱۱۵) (۶:۳۵، ۷۱، ۷۱) (۷:۱۹۳، ۱۹۸) (۹:۳۳) (۱۷:۹۴) (۱۸:۵۵، ۵۷) (۲۰:۴۷) (۲۸:۳۷، ۵۷، ۸۵) (۳۴:۳۲) (۴۰:۵۳) (۴۱:۱۷) (۴۷:۲۵، ۳۲) (۴۸:۲۸) (۵۳:۲۳) (۶۱:۹) (۷۲:۱۳) (۹۲:۱۲) (۹۶:۱۱)، هُدًى (۲:۲، ۵، ۳۸، ۹۷، ۱۸۵) (۳:۴، ۹۶، ۱۳۸) (۵:۴۴، ۴۶، ۴۶) (۶:۹۱، ۱۵۴، ۱۵۷) (۷:۵۲، ۱۵۴، ۲۰۳) (۱۰:۵۷) (۱۲:۱۱۱) (۱۶:۶۴، ۸۹، ۱۰۲) (۱۷:۲) (۱۸:۱۳) (۱۹:۷۶) (۲۰:۱۰، ۱۲۳) (۲۲:۸، ۶۷) (۲۷:۲، ۷۷) (۲۸:۴۳، ۵۰) (۳۱:۳، ۵، ۲۰) (۳۲:۲۳) (۳۴:۲۴) (۴۰:۵۴) (۴۱:۴۴) (۴۵:۱۱، ۲۰) (۴۷:۱۷).

هُدَایَ: (هُدَا.یَ) میری ہدایت، هُدَا مضاف، ی (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۲:۳۸) (۲۰:۱۲۳).

هَدٰىكُمْ: (هَدٰى.كُمْ) اس نے تمہیں ہدایت کی، اس نے تم کو راستہ بتا دیا، وہ تمہیں ہدایت یافتہ بنا دیتا، هَدٰى، (ضرب۹؛ هَدٰى.يَهْدِىْ) هِدَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲:۱۸۵، ۱۹۸) (۶:۱۴۹) (۱۶:۹) (۲۲:۳۷) (۴۹:۱۷).

هَدٰىنِ: (هَدٰى.نِ) اس نے مجھے ہدایت کی/ مجھے ہدایت یافتہ کیا، هَدٰى، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۶:۸۰).

هَدٰىنَا: (هَدٰى.نَا) اس نے ہمیں ہدایت کی، (اگر) وہ ہمیں ہدایت (نہ) دیتا/ وہ ہمیں ہدایت دے دیتا، هَدٰى، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۶:۷۱) (۷:۴۳، ۴۳) (۱۴:۱۲، ۲۱).

هَدٰىنِیْ: (هَدٰى.نِیْ) اس نے مجھے سیدھا راستہ دکھایا، (اگر) وہ مجھے ہدایت دے دیتا، هَدٰى، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۶:۱۶۱) (۳۹:۵۷).

هَدٰىهُ: (هَدٰى.هُ) اس نے اس کو راستہ بتا دیا، هَدٰى، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۶:۱۲۱).

هُدٰىهَا: (هُدٰى.هَا) اس کی ہدایت یابی، هُدٰى مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۳۲:۱۳).

هَدٰىهُمْ: (هَدٰى.هُمْ) اس نے ان کو ہدایت یاب کیا، هَدٰى، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۹:۱۱۵) (۳۹:۱۸).

هُدٰىهُمْ: (هُدٰى.هُمْ) ان کی ہدایت یابی، هُدٰى مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲:۲۷۲) (۶:۹۰) (۱۶:۳۷).

هُدِّمَتْ: منہدم کر دیئے جاتے، (تفعیل ا) تَهْدِيْمٌ (ڈھے جانا، ویران ہونا) سے، ماضی مجہول واحد غائب مؤنث۔(۲۲:۴۰).

هُدْنَا: ہم نے توبہ کی، ہم نے (تیری طرف) رجوع کیا، (نصر؛ هَادَ .يَهُودُ) هَوْدٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۷:۱۵۶).

هُدُوْا: ان کو ہدایت کی گئی/ راستہ بتایا گیا، (ضرب؛ هَدٰى .يَهْدِىْ) هِدَايَةٌ سے، ماضی مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲۲:۲۴، ۲۴).

الْهُدْهُدَ: مشہور پرندہ، اہل تفسیر کہتے ہیں کہ حضرت سلیمانؑ کا قاصد تھا،[مادہ؛هدهد]۔(۲۷:۲۰).

هُدِىَ: اس کو رہنمائی دی گئی، اسے ہدایت دی گئی، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی مجہول واحد غائب مذکر۔(۳:۱۰۱).

الْهَدْىُ: قربانی کا جانور جو حرم کے اندر ذبح ہونے کیلئے بھیجا جاتا ہے، هَدْيَةٌ واحد۔ (۲:۱۹۶)، الْهَدْىِ (۲:۱۹۶، ۱۹۶)، الْهَدْىَ (۵:۲، ۹۷) (۴۸:۲۵)، هَدْيًا (۵:۹۵).

هَدِيَّةٍ: بھیجا ہوا، ہدیہ، تحفہ، (ضرب۹؛ هَدٰى .يَهْدِىْ) هَدْىٌ (راہ بتانا، بھیجنا) سے، صفت مشبہ مفرد، هَدَايَا جمع۔(۲۷:۳۵).

هَدِيَّتِكُمْ: (هَدِيَّةِ. كُمْ) تمہارا تحفہ، هَدِيَّةِ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۲۷:۳۶).

هَدَيْتَنَا: (هَدَيْتَ. نَا) تو نے ہم کو ہدایت دی، ہمیں صحیح راستہ دکھایا، هَدَيْتَ، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی واحد حاضر مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۳:۸).

هَدَيْنَا: ہم نے ہدایت کی، ہم نے حق کا راستہ بتایا، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی جمع متکلم۔(۶:۸۴، ۸۴) (۱۹:۵۸).

هَدَيْنٰكُمْ: (هَدَيْنَا. كُمْ) ہم تمہیں صحیح راستہ دکھا دیتے، هَدَيْنَا، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۴:۲۱).

هَدَيْنٰهُ: (هَدَيْنَا. هُ) ہم نے اسے ہدایت کی، ہم نے اس کو راستے دکھا دیے، هَدَيْنَا، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷۶:۳) (۹۰:۱۰).

هَدَيْنٰهُمْ: (هَدَيْنَا. هُمْ) ہم نے انہیں ہدایت کی، هَدَيْنَا، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴:۶۸) (۶:۸۷) (۴۱:۱۷).

هَدَيْنٰهُمَا: (هَدَيْنَا. هُمَا) ہم نے ان دونوں کو راستہ دکھایا، هَدَيْنَا، (ضرب) هِدَايَةٌ سے، ماضی جمع متکلم، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔(۳۷:۱۱۸).

هَرَبًا: بھاگ کر، فرار ہو کر، بھاگنے کی کوشش کرنا، مصدر ہے (باب سمع ا)۔(۷۲:۱۲).

الْهَزْلِ: بیہودہ بات، ہنسی کی بات، بکواس، (ضرب ا) هَزَلَ .يَهْزِلُ کا مصدر۔(۸۶:۱۴).

هَزَمُوْهُمْ: (هَزَمُوْا. هُمْ) انہوں نے ان کو شکست دے دی، هَزَمُوْا، (ضرب ا) هَزْمٌ (شکست دینا) سے، ماضی جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲:۲۵۱).

هُزُوًا: مسخرا، چھچھورا، وہ جس سے مذاق کیا جائے، ہنسی کی چیز، ٹھٹھا، ازراہِ مذاق، دل لگی کے طور پر، [مادہ؛ هزا]۔ (۲:۶۷، ۲۳۱) (۵:۵۷، ۵۸) (۱۸:۵۶، ۱۰۶) (۲۱:۳۶) (۲۵:۴۱) (۳۱:۶) (۴۵:۹، ۳۵).

هُزِّىْ: تو ہلا، (نصر۵؛ هَزَّ .يَهُزُّ) هَزٌّ (حرکت دینا/ ہلانا) سے، امر واحد حاضر مؤنث۔(۱۹:۲۵).

هَشِيْمِ: شکستہ، ریزہ ریزہ، بھوسہ، سوکھی گھاس، پائمال، (ضرب ا) هَشْمٌ (توڑنا) سے، صفت مشبہ مفرد (بمعنی اسم مفعول)۔(۵۴:۳۱)، هَشِيْمًا (۱۸:۴۵).

هَضْمًا: کم کرنا، توڑنا، مصدر ہے (باب ضرب ا)، یعنی شکست حق، نیکیوں کی کمی ہونا۔(۲۰:۱۱۲).

هَضِيْمٌ: لطیف و باریک، نرم و ملائم، نازک، (ضرب ا) هَضْمٌ (توڑنا) و (سمع ا) هَضَمٌ (نازک و پتلی کمر والا ہونا) سے، صفت مشبہ مفرد۔(۲۶:۱۴۸).

هَلْ: کیا، کیا ہے، حرف استفہام ہے۔ یہ نفی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَان (٥٥: ٦٠)، اور تحقیق (بیشک) کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے هَلْ اَتٰی عَلَى الْاِنْسَانِ (١:٧٦)۔(٢١٠:٢، ٢٤٦) (١٥٤:٣) (٥٩:٥، ٦٠، ٩١، ١١٢) (٤٧:٦، ٥٠، ١٤٨، ١٥٨) (٤٤:٧، ٥٣، ٥٣، ١٤٧) (٥٢:٩، ١٢٧) (٣٤:١٠، ٣٥، ٥٢، ١٠٢) (١٤:١١، ٢٤) (٦٤:١٢، ٨٩) (١٦:١٣، ١٦) (٢١:١٤) (٣٣:١٦، ٣٥، ٧٥، ٧٦) (٩٣:١٧) (٦٦:١٨، ٩٤، ١٠٣) (٦٥:١٩، ٩٨) (٩:٢٠، ٤٠، ١٢٠) (٣:٢١، ٨٠، ١٠٨) (١٥:٢٢) (٣٩:٢٦، ٧٢، ٩٣، ٢٠٣، ٢٢١) (٩٠:٢٧) (١٢:٢٨) (٢٨:٣٠، ٤٠) (٧:٣٤، ١٧، ٣٣) (٣:٣٥، ٤٣) (٥٤:٣٧) (٢١:٣٨) (٩:٣٩، ٢٩، ٣٨، ٣٨) (١١:٤٠، ٤٧) (٤٤:٤٢) (٦٦:٤٣) (٣٥:٤٦) (١٨:٤٧، ٢٢) (٣٠:٥٠، ٣٠، ٣٦) (٢٤:٥١) (١٥:٥٤، ١٧، ٢٢، ٣٢، ٤٠، ٥١) (٦٠:٥٥) (١٠:٦١) (٣:٦٧) (٨:٦٩) (١:٧٦) (١٥:٧٩، ١٨) (٣٦:٨٣) (١٧:٨٥) (١:٨٨) (٥:٨٩).

هَلَكَ: وہ مر گیا، (ضرب ۱) هَلْكٌ وهَلَاكٌ (فنا ہونا، مرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (١٧٦:٤) (٤٢:٨) (٣٤:٤٠) (٢٩:٦٩).

هَلُمَّ: تم لاؤ، حاضر کرو، اسم فعل بمعنی امر۔ (١٥٠:٦) (١٨:٣٣).

هَلُوْعًا: بہت بے صبرا/تھوڑ دلا، (سمع ۱) هَلَعٌ (بے صبری سے شور کرنا، گھبرانا) سے، صیغہ مبالغہ۔(١٩:٧٠).

هَمَّ: اس نے ارادہ کیا، (نصر ۵: هَمَّ. يَهُمُّ) هَمٌّ (ارادہ کرنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔(١١:٥) (٢٤:١٢).

هُمْ: وہ سب، ضمیر مرفوع منفصل جمع غائب مذکر۔(٤:٢، ٥، ٨، ١٢، ١٣، ١٨، ٢٥، ٢٧، ٣٨، ٣٩، ٤٨، ٦٢، ٧٥، ٧٨، ٨١، ٨٢، ٨٦، ١٠٢، ١١٢، ١١٣، ١٢١، ١٢٣، ١٣٧، ١٤٦، ١٥٧، ١٦١، ١٦٢، ١٦٧، ١٧١، ١٧٧، ٢١٧، ٢٢٩، ٢٤٣، ٢٥٤، ٢٥٧، ٢٦٢، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٧، ٢٨١) (١٠:٣، ٢٣، ٢٥، ٧٥، ٧٨، ٨٢، ٨٨، ٩٠، ٩١، ٩٤، ١٠٤، ١٠٧، ١١٣، ١١٦، ١٣٥، ١٦١، ١٦٣، ١٦٧، ١٧٠) (١٢:٤، ١٨، ١٥١) (٣٧:٥، ٤٤، ٤٥، ٤٧، ٥٥، ٥٦، ٦١، ٦٩، ٨٠) (١٢:٦، ٢٠، ٢٦، ٣١، ٤٤، ٤٦، ٤٨، ٦١، ٨٢، ٩٢، ١١٣، ١١٦، ١٣٩، ١٥٠، ١٦٠) (٤:٧، ٨، ٣٥، ٣٦، ٤٢، ٤٥، ٤٦، ٩٢، ٩٥، ٩٧، ٩٨، ١٠٠، ١٣٥، ١٣٥، ١٣٩، ١٥٤، ١٥٦، ١٥٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٧٩، ١٩١، ١٩٨، ٢٠١) (٤:٨، ٦، ٢١، ٢٣، ٣٣، ٣٤، ٣٧، ٤٢، ٥٥، ٥٦، ٧٤) (١٠:٩، ١٣، ١٧، ٢٠، ٢٣، ٢٩، ٤٥، ٤٨، ٥٠، ٥٤، ٥٤، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨، ٦٧، ٦٩، ٧٦، ٨٤، ٨٥، ٨٧، ٨٨، ٩٣، ٩٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦) (٧:١٠، ٢٣، ٢٦، ٢٧، ٤٧، ٥٤، ٦٢، ٦٦) (١٥:١١، ١٩، ١٩، ٢٢، ٢٣، ٢٧) (١٥:١٢، ٣٧، ٣٧، ٥٨، ١٠٢، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧) (٥:١٣، ١٣، ٣٠) (٤٨:١٥) (١٦:١٦، ٢٠، ٢٢، ٤٦، ٤٨، ٤٩، ٧١، ٧٢، ٨٤، ٨٥، ١٠٠، ١٠٥، ١٠٨، ١٠٩، ١١١، ١١٣، ١٢٨) (٤٧:١٧) (١٧:١٨، ١٨، ٥٠، ١٠٤) (٣٩:١٩، ٣٩، ٧٠، ٧٤) (٨٤:٢٠) (١:٢١، ٢، ٦، ١٢، ٢١، ٢٣، ٢٤، ٢٧، ٢٨، ٣٢، ٣٤، ٣٦، ٣٦، ٣٩، ٤٠، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٩، ٩٦، ١٠٠، ١٠٢) (٢:٢٢، ٦٧) (٢:٢٣، ٣، ٤، ٥، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ٥٧، ٥٨، ٥٩، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٩، ٧١، ٧٧، ١٠٢، ١٠٤، ١١١) (٤:٢٤، ١٣، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٥) (٣:٢٥، ١٧، ٤٤، ٤٤) (٤٠:٢٦، ٩٤، ٩٦، ٢٠٢) (٣:٢٧، ٣، ٤، ٥، ٥، ١٧، ١٨، ٢٤، ٣٧، ٤٥، ٥٠، ٦٠، ٦٦، ٦٦، ٧٦، ٨١، ٨٣، ٨٥، ٨٩) (٩:٢٨، ١١، ١٢، ٤٢، ٥٢، ٦٦) (٢:٢٩، ١٢، ١٤، ٥٢، ٥٣، ٦٥) (٣:٣٠، ٧، ٧، ١٥، ٣٦، ٣٨، ٣٩، ٤٨، ٥٣، ٥٧) (٤:٣١، ٤، ٥) (١٠:٣٢، ١٥، ٢٩) (٣٧:٣٤) (٣٧:٣٥، ٤٠) (٦:٣٦، ٧، ٨، ٩، ٢١، ٢٩، ٣٧، ٤٣، ٤٩، ٥١، ٥٣،

٥٦، ٧١، ٧٥) (١١:٣٧، ١٩، ٢٦، ٤٢، ٤٧، ٧٠، ٧٧، ١١٦، ١٥٠) (٨:٣٨، ٢٤) (٣:٣٩، ١٨، ٣٣، ٤٥، ٥١، ٦١، ٦٣، ٦٨، ٦٩) (١٦:٤٠، ٢١، ٤٣، ٥٦) (٤:٤١، ٧، ٧، ١٦، ١٩، ٢٤، ٣٨) (٣٧:٤٢، ٣٩) (١٩:٤٣، ٢٠، ٢١، ٣٢، ٤٧، ٥٠، ٥٨، ٦٦، ٧٥، ٧٦، ٨٦) (٩:٤٤، ٣٧، ٤١) (٢٢:٤٥، ٢٤، ٣٥) (٥:٤٦، ١٣، ١٩) (٣٤:٤٧) (٢٥:٤٨) (٧:٤٩، ١١، ١٥) (٥:٥٠، ١٥، ٣٦) (١١:٥١، ١٣، ١٨، ٤٤، ٥٣) (١٢:٥٢، ٣٢، ٣٥، ٣٧، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٦) (٥٢:٥٣) (١٩:٥٧) (١٤:٥٨، ١٤، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٢) (٨:٥٩، ٩، ١٩، ٢٠) (٩:٦٠، ١٠) (٣:٦٣، ٤، ٥، ٧، ٩) (١٦:٦٤) (١٩:٦٨، ٢٣، ٤٣، ٤٦، ٤٧) (٢٣:٧٠، ٢٧، ٢٩، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤) (٣:٧٨) (١٤:٧٩) (٤٢:٨٠) (١٦:٨٢) (٦:٨٥، ٧) (١٩:٩٠) (٦:٩٨، ٧) (٥:١٠٧، ٦).

هُمَا: وہ دونوں، ضمیر مرفوع منفصل تثنیہ غائب مذکر۔ (٤٠:٩) (١٧:٤٦).

هَمَّازٍ: بڑا عیب گو، طعن کرنے والا، (نصر، ضرب ۱) هَمْزٌ سے، صیغۂ مبالغہ۔(١١:٦٨).

هَمَّتْ: اس نے ارادہ کیا، (نصر ۵: هَمَّ يَهُمُّ) هَمٌّ (فکر کرنا، قصد کرنا) سے، ماضی واحد غائب مؤنث۔ (١٢٢:٣) (١١٣:٤) (٢٤:١٢) (٥:٤٠).

هَمَزٰتِ: شیطانی وسوسے، خطرات نفسانی، وہ برے خیالات جو شیطان دل کے اندر چبھوتا ہے، اسم جمع مؤنث (مجرور) مضاف، هَمَزَةٌ واحد، [مادہ: همز]۔(٩٧:٢٣).

هُمَزَةٍ: عیب چین، آنکھ کے اشارے سے تحقیر کرنیوالا، بڑا عیب گو، کثیر الغیبہ، (نصر، ضرب ۱) هَمْزٌ (بطور طعن آنکھ سے اشارہ کرنا، عیب گوئی کرنا، غیبت کرنا، چبھونا) سے، صیغۂ مبالغہ۔(١:١٠٤).

هَمْسًا: قدم کی چاپ، آہٹ، کانا پھوسی، کھسر پھسر، آواز کو آہستہ کرنا، آہستہ آہستہ باتیں کرنا، مصدر ہے (باب ضرب ۱)۔ (١٠٨:٢٠).

هَمُّوْا: انہوں نے ارادہ کیا، (نصر ۵) هَمٌّ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔(١٣:٩، ٧٤).

هُنَّ: وہ سب عورتیں، ضمیر مرفوع منفصل جمع غائب مؤنث۔ (١٨٧:٢) (٧:٣) (٧٨:١١) (٣٨:٣٩، ٣٨) (٢:٥٨) (١٠:٦٠).

هُنَالِكَ: وہیں/ اسی وقت، وہاں، اسم اشارہ یا اسم ظرف۔ (٣٨:٣) (١١٩:٧) (٣٠:١٠) (٤٤:١٨) (١٣:٢٥) (١١:٣٣) (١١:٣٨) (٧٨:٤٠، ٨٥).

هَنِيْٓــًٔا: سازگار، بخوشی، شوق سے، بخوبی ہضم ہونے والا، (نصر، ضرب، فتح ۴) هَنْءٌ و هَنَاءٌ (خوراک کا خوشگوار ہونا، کھلانا، اچھا کھانا تیار کرنا) سے، صفت مشبہ۔ (٤:٤) (١٩:٥٢) (٢٤:٦٩) (٤٣:٧٧).

هُوَ: وہ، ضمیر مرفوع منفصل واحد غائب مذکر۔ (٢٩:٢، ٢٩، ٣٧، ٥٤، ٦١، ٦١، ٨٥، ٩١، ٩٦، ١١٢، ١٢٠، ١٣٧، ١٣٩، ١٤٨، ١٦٣، ١٨٤، ٢٠٤، ٢١٦، ٢١٦، ٢١٦، ٢١٧، ٢٢٢، ٢٤٩، ٢٥٥، ٢٥٥، ٢٧١، ٢٨٢) (٢:٣، ٦، ٦، ٧، ١٨، ١٨، ٣٧، ٣٩، ٦٢، ٦٢، ٧٨، ٧٨، ٧٨، ٨٥، ١٥٠، ١٦٥، ١٨٠، ١٨٠) (٨٧:٤، ٩٢، ١٠٨، ١٢٤، ١٢٥، ١٤٢، ١٧٦) (٥:٥، ٨، ١٧، ٤٥، ٧٢، ٧٦، ١٢٠) (٢:٦، ٣، ١٣، ١٤، ١٧، ١٧، ١٨، ١٨، ١٩، ٥٧، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٥، ٦٦، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٣، ٩٠، ٩٧، ٩٨، ٩٩، ١٠١، ١٠٢، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٣، ١٠٦، ١١٤، ١١٥، ١١٧، ١١٧، ١١٩، ١٢٧، ١٣٦، ١٤١، ١٦٤، ١٦٥) (٢٧:٧، ٥٧، ٨٧، ١٤٠، ١٥٨، ١٧٨، ١٨٤، ١٨٧، ١٨٩، ١٩٦) (١٩:٨، ٣٢، ٦١، ٦٢) (٣:٩، ٣١، ٣٣، ٥١، ٦١، ٧٢، ١٠٤، ١٠٤، ١١١، ١١٨، ١٢٩، ١٢٩) (٥:١٠، ٢٢، ٥٣، ٥٦، ٥٨، ٦٤، ٦٥، ٦٧، ٦٨، ١٠٧، ١٠٧، ١٠٩) (٤:١١، ٧، ١٤، ٣٤، ٥٦، ٦١، ٦٦، ٩٣) (٢٣:١٢، ٢٦، ٢٧، ٣٤، ٦٤، ٧٥، ٨٠، ٨٣، ٨٤، ٩٢، ٩٨،

١٠٠، ١٠٤) (٣:١٣، ١٠، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦، ١٩، ٣٠، ٣٠، ٣٣، ٤١) (٤:١٤، ١٧، ١٨، ٥٢) (٢٥:١٥، ٥٠، ٨٦) (٤:١٦، ١٠، ١٤، ٥١، ٥٨، ٦٠، ٦٣، ٧٥، ٧٦، ٧٦، ٧٦، ٧٧، ٩٥، ٩٧، ١٢٥، ١٢٥، ١٢٦) (١:١٧، ١٩، ٥١، ٧٢، ٨٢، ٨٤، ٩٧) (١٧:١٨، ٣٤، ٣٥، ٣٧، ٣٨، ٤٤) (٩:١٩، ٢١، ٧٥) (٨:٢٠، ٩٨، ١١٢) (٤:٢١، ٥، ١٨، ٣٣، ٩٤) (٦:٢٢، ١١، ١٢، ٣٠، ٥٨، ٦٢، ٦٢، ٦٢، ٦٤، ٦٦، ٧٨، ٧٨، ٧٨) (٢٥:٢٣، ٣٨، ٧٢، ٧٨، ٧٩، ٨٠، ٨٨، ١٠٠، ١١٦) (١١:٢٤، ١٥، ٢٥، ٢٨) (٤٧:٢٥، ٤٨، ٥٣، ٥٤، ٦٢) (٩:٢٦، ٦٨، ٧٨، ٧٩، ٨٠، ١٠٤، ١٢٢، ١٤٠، ١٥٩، ١٧٥، ١٩١، ٢٢٠) (١٦:٢٧، ٢٦، ٤٢، ٧٨) (١٦:٢٨، ١٩، ٣٤، ٣٩، ٤٩، ٥٦، ٦١، ٦١، ٧٠، ٧٠، ٧٨، ٨٥، ٨٨) (٥:٢٩، ٢٦، ٤٢، ٤٩، ٦٠) (٥:٣٠، ٢٧، ٢٧، ٢٧، ٣٥، ٥٠، ٥٤) (٩:٣١، ١٣، ٢٢، ٢٦، ٣٠، ٣٠، ٣٣) (٣:٣٢، ٢٥) (٤:٣٣، ٥، ٤٣) (١:٣٤، ٢، ٦، ٢١، ٢٣، ٢٦، ٢٧، ٣٩، ٣٩، ٤٦، ٤٧، ٤٧) (٢:٣٥، ٣، ١٠، ١٥، ٣١، ٣٢، ٣٩) (٦٩:٣٦، ٧٧، ٧٩، ٨١) (٦٠:٣٧، ١٠٦، ١٤٢، ١٤٥، ١٦٣) (٦٧:٣٨، ٨٧) (٣:٣٩، ٤، ٥، ٦، ٩، ١٥، ٢٢، ٥٣، ٦٢، ٧٠) (٣:٤٠، ٩، ١٣، ٢٠، ٢٨، ٣٤، ٤٠، ٥٦، ٦٢، ٦٥، ٦٥، ٦٧، ٦٨) (١٥:٤١، ٢١، ٣٦، ٤٤، ٤٤، ٥٢) (٤:٤٢، ٥، ٩، ٩، ٩، ١١، ١٩، ٢٢، ٢٢، ٢٥، ٢٨، ٢٨، ٢٩) (١٧:٤٣، ١٨، ٣٦، ٥٢، ٥٨، ٥٩، ٦٤، ٨٤، ٨٤) (٦:٤٤، ٨، ٤٢، ٥٧) (٣٠:٤٥، ٣٧) (٨:٤٦، ٨، ٢٤) (٢:٤٧، ١٥) (٤:٤٨، ٢٤، ٢٨) (٣٧:٥٠) (٣٠:٥١، ٤٠، ٥٨) (٢٨:٥٢) (٤:٥٣، ٧، ٣٠، ٣٠، ٣٢، ٣٢، ٣٥، ٤٣، ٤٤، ٤٨، ٤٩) (٢٥:٥٤) (٢٩:٥٥) (٩٥:٥٦) (١:٥٧، ٢، ٣، ٣، ٤، ٤، ٦، ٩، ١٢، ٢٤) (٧:٥٨، ٧، ٧) (١:٥٩، ٢، ٢٢، ٢٢، ٢٢، ٢٣، ٢٣، ٢٤، ٢٤) (٦:٦٠) (١:٦١، ٧، ٩) (٢:٦٢، ٣) (١:٦٤، ٢، ١٣) (٣:٦٥) (٢:٦٦، ٤) (١:٦٧، ٢، ٤، ١٤، ١٥، ٢٠، ٢٣، ٢٤، ٢٩، ٢٩) (٧:٦٨، ٧، ٤٨، ٤٩، ٥٢) (٢١:٦٩، ٤١) (٩:٧٣، ٢٠) (٣١:٧٤، ٥٦) (٩:٨٠) (٢٤:٨١، ٢٥، ٢٧) (١٣:٨٥، ١٤، ٢١) (١٤:٨٦) (٧:١٠١) (٣:١٠٨) (١:١١٢).

هَوَآءٌ: فضا یا ہوا، خالی، گرے ہوئے، بزدل، یہ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے،[مادہ:ھوی]۔(١٤: ٤٣).

اَلْهَوٰی: ناجائز نفسانی خواہش/ رغبت، اَهْوَآءٌ جمع، (سمع ١٣) هَوِیَ.یَهْوٰی کا مصدر ہے؛ محبت کرنا، چاہنا۔ یہ غیر محمود یا مذموم میں زیادہ تر مستعمل ہے۔ (١٣٥:٤) (٢٦:٣٨) (٣:٥٣) (٧٩: ٤٠).

هَوٰی: وہ گر پڑا/ ہلاک ہوگیا، غائب ہوگیا یعنی جب غائب ہو جائے، (ضرب ١١؛ هَوٰی.یَهْوِیْ) هَوِیٌّ (اوپر سے نیچے گرنا، بلند ہونا/ چڑھنا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٨١:٢٠) (١:٥٣).

هَوٰىهُ: (هَوٰی.هٗ) اس کی ناجائز خواہش/ اپنی ناجائز خواہش، هَوٰی (مصدر ہے سمع؛ هَوِیَ.یَهْوٰی کا) مضاف، هٗ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (١٧٦:٧) (٢٨:١٨) (١٦:٢٠) (٤٣:٢٥) (٥٠:٢٨) (٢٣:٤٥).

هُوْدٌ: حضرت ہودؑ، اللہ کے نبی جو قوم عاد کی طرف مبعوث کیے گئے،[مادہ:ھود]۔دیکھو عَادٌ۔ (٢٦: ١٢٤)، هُوْدٍ (١١: ٦٠، ٨٩)، هُوْدُ (١١: ٥٣)، هُوْدًا (٦٥:٧) (١١: ٥٠، ٥٨).

هُوْدًا: یہودی لوگ، یہ هَائِدٌ کی جمع ہے۔ هَآئِد (نصر؛ هَادَ.یَهُوْدُ) هَوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے اور اس کے اصل میں معنی ہیں توبہ کرنے والا/ حق کی طرف لوٹنے والا، اہل یہود بچھڑے کی پوجا سے تائب ہوئے اس لیے هُوْد کہلائے۔ (١١١:٢، ١٣٥، ١٤٠).

هَوْنًا: نرمی سے، سکون و وقار، نرم و آسان ہونا، حقیر و ذلیل ہونا، مصدر ہے (باب نصر ٦؛ هَانَ.یَهُوْنُ کا)۔ (٢٥: ٦٣).

هُوْنِ: ذلت، رسوائی، خواری، یہ بھی مصدر ہے (باب نصر ٦؛

ھَانَ. یَھُوْنُ کا)۔ (١٦:٥٩)، اَلْھُوْنِ (٦:٩٣) (٤١:١٧) (٤٦:٢٠).

ھِیَ: وہ، ضمیر مرفوع منفصل واحد غائب مؤنث۔ (٢:٦٨، ٧٠، ٧٤، ١٨٩، ٢٥٩، ٢٧١) (٦:٢٩، ١٥٢) (٧:٣٢، ١٠٧، ١٠٨، ١١٧، ١٥٥) (٩:٤٠، ٦٨) (١١:٤٢، ٨٣، ١٠٢) (١٢:٢٦) (١٦:٩٢، ١٢٥) (١٧:٩، ٣٤، ٥٣) (١٨:٤٢) (٢٠:١٨، ٢٠) (٢١:٩٧) (٢٢:٤٥، ٤٨) (٢٣:٣٧، ٩٦) (٢٥:٥) (٢٦:٣٢، ٣٣، ٤٥) (٢٧:٨٨) (٢٩:٤٦، ٦٤) (٣٣:١٣) (٣٦:٨، ٧٨) (٣٧:١٩) (٣٩:٤٩) (٤٠:٣٩) (٤١:١١، ٣٤) (٤٣:٤٨) (٤٤:٣٥) (٤٥:٢٤) (٤٧:١٣) (٥٣:٢٣) (٥٧:١٥) (٦٧:٧، ١٦) (٦٩:١٦) (٧٣:٦) (٧٤:٣١) (٧٩:١٣، ٣٩، ٤١) (٩٧:٥).

ھَیْئَةِ: شکل، صورت، کیفیت، [مادہ: ھیأ]۔ (٣:٤٩) (٥:١١٠).

ھَیِّئْ: درست کر، مہیا کر، (تفعیل۴+۹: ھَیَّأَ. یُھَیِّئُ) تَھْیِئَةٌ و تَھْیِیْئٌ (درست کرنا، تیار کرنا) سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ: ھیأ]۔ (١٨:١٠).

ھَیْتَ لَکَ: تو جلدی آجا، چلا آ، اسم فعل بمعنی امر ہے۔ اس میں ھَیْتَ کے ساتھ لَکَ (لَ. کَ: حرف جر+ضمیر واحد حاضر مذکر) مخاطب کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے، یعنی لَکِ، لَکُمَا، لَکُمْ وغیرہ۔ (١٢:٢٣).

اَلْھِیْمِ: پیاسے اونٹ، پیاسے (آدمی)، سرگرداں، اَھْیَمُ واحد۔ اَھْیَمُ، (ضرب۸: ھَامَ. یَھِیْمُ) ھَیْمٌ و ھِیَامٌ (پیاسا ہونا) سے صیغۂ صفت مشبہ واحد مذکر ہے۔ اَھْیَمُ کی مؤنث ھَیْمَاءُ ہے، ھِیْمٌ مذکر اور مؤنث دونوں کی جمع ہے۔ (٥٦:٥٥).

ھَیِّنٌ: آسان، حقیر، (نصر: ھَانَ. یَھُوْنُ) ھَوْنٌ (نرم و آسان ہونا، ذلیل و کمزور ہونا) سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (١٩:٩، ٢١)، ھَیِّنًا (٢٤:١٥).

ھِیَهْ: (ھِیَ. ہْ) وہ، ھِیَ ضمیر منفصل (واحد غائب مؤنث) اور ہ سکتہ کی زائد ہے۔ (١٠١:١٠).

ھَیْھَاتَ: کلمۂ بُعد ہے یعنی بہت دور ہے۔ (٢٣:٣٦، ٣٦).

ی

یَا: اے، حرف ندا ہے، یعنی وہ جس سے کسی کو آواز دی جائے، یہ مذکر و مؤنث، واحد و جمع سب کیلئے یکساں آتا ہے۔ مختلف اسماء کے ساتھ جو منادیٰ کہلاتے ہیں، آتا ہے جیسے یَااَللّٰہُ، یَا اٰدَمُ۔ کبھی یہ محذوف ہوتا ہے جیسے رَبِّ (جو اصل میں یَا. رَبَّ. یْ ہے)، اگر منادیٰ مضاف ہو تو وہ منصوب ہو کر آتا ہے۔ کبھی منادیٰ محذوف ہوتا ہے جیسے یَالَیْتَنِیْ، ایسی صورت میں یَا اصل میں تنبیہ کیلئے آتا ہے۔ جب منادیٰ پر 'ال' آئے تو اس کے ساتھ اَیُّھَا (مذکر کیلئے) یا اَیَّتُھَا (مؤنث کیلئے) لاتے ہیں، جبکہ یَا مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے یکساں آتا ہے۔ (٢:٣٣، ٣٥، ٤٠، ٤٧، ٥٤، ٥٥، ٦١، ١٢٢، ١٣٢، ١٧٩، ١٩٧) (٣:٣٧، ٤٢، ٤٣، ٤٥، ٥٥، ٦٤، ٦٥، ٧٠، ٧١، ٩٨، ٩٩) (٤:٧٣، ١٧١) (٥:١٥، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٤، ٣١، ٥٩، ٦٨، ٧٢، ٧٧، ١٠٠، ١١٠، ١١٢، ١١٦) (٦:٢٧، ٣١، ٧٨، ١٢٨، ١٣٠، ١٣٥) (٧:١٩، ٢٦، ٢٧، ٣١، ٣٥، ٥٩، ٦١، ٦٥، ٦٧، ٧٣، ٧٧، ٧٩، ٨٥، ٨٨، ٩٣، ١٠٤، ١١٥، ١٣٤، ١٣٨، ١٤٤) (١٠:٧١، ٨٤) (١١:٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣٢، ٤٢، ٤٤، ٤٤، ٤٦، ٤٨، ٥٠، ٥١، ٥٢، ٥٣، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٧٢، ٧٦، ٧٨، ٨١، ٨٤، ٨٥، ٨٧، ٨٨، ٨٩، ٩١، ٩٢، ٩٣) (١٢:٤، ٥، ١١، ١٧، ١٩، ٣٩، ٤١، ٦٣، ٦٥، ٦٧، ٨١، ٨٤، ٨٧، ٩٧، ١٠٠) (١٥:٣٢) (١٧:١٠١، ١٠٢) (١٨:٤٢، ٤٩، ٨٦، ٩٤) (١٩:٧، ١٢، ٢٣، ٢٧، ٢٨، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦) (٢٠:١١، ١٧، ١٩، ٣٦، ٤٠، ٤٩، ٥٧، ٦٥، ٨٠،

٨٣، ٨٦، ٩٠، ٩٢، ٩٥، ١١٧، ١٢٠) (١٤:٢١، ٤٦، ٦٢، ٦٩، ٩٧) (٢٣:٢٣) (٢٧:٢٥، ٢٨، ٣٠) (١١٦:٢٦، ١٦٧) (٩:٢٧، ١٠، ٤٦) (١٩:٢٨، ٢٠، ٢٦، ٣٠، ٣١، ٣٨، ٧٩) (٣٦:٢٩، ٥٦) (١٣:٣١، ١٦، ١٧) (١٣:٣٣، ٣٠، ٣٢، ٦٦) (١٠:٣٤) (٢٠:٣٦، ٢٦، ٣٠، ٥٢، ٦٠) (٢٠:٣٧، ١٠٢، ١٠٢، ١٠٤) (٢٦:٣٨، ٧٥) (١٠:٣٩، ١٦، ٣٩، ٥٣، ٥٦) (٢٩:٤٠، ٣٠، ٣٢، ٣٦، ٣٨، ٣٩، ٤١) (٣٨:٤٣، ٥١، ٦٨، ٧٧، ٨٨) (٣٠:٤٦، ٣١) (٣٣:٥٥) (٢:٥٩) (٥:٦١، ٦) (١٠:٦٥) (٣١:٦٨) (٢٥:٦٩، ٢٧) (٢:٧١) (٤٠:٧٨) (٢٤:٨٩).

یٰٓاَیَّتُھَا: (یَا. اَیَّتُھَا) اے، مؤنث معرف بلاّم کیلئے یَا (حرف ندا) اور اَیَّتُھَا سے مرکب۔ دیکھو یَا اور اَیَّتُھَا۔ (٢٧:٨٩).

یٰٓاَیُّہَ: اے، یہ اصل میں یٰٓاَیُّھَا ہی ہے۔ (٤٩:٤٣).

یٰٓاَیُّھَا: (یَا. اَیُّھَا) اے، مذکر معرف بلاّم کیلئے یَا (حرف ندا) اور اَیُّھَا سے مرکب۔ دیکھو یَا اور اَیُّھَا۔ (٢١:٢، ١٠٤، ١٥٣، ١٦٨، ١٧٢، ١٧٨، ١٨٣، ٢٠٨، ٢٥٤، ٢٦٤، ٢٦٧، ٢٧٨، ٢٨٢) (١٠٠:٣، ١٠٢، ١١٨، ١٣٠، ١٤٩، ١٥٦، ٢٠٠) (١:٤، ١٩، ٢٩، ٤٣، ٤٧، ٥٩، ٧١، ٩٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٤٤، ١٧٠، ١٧٤) (١:٥، ٢، ٦، ٨، ١١، ٣٥، ٤١، ٥١، ٥٤، ٥٧، ٦٧، ٨٧، ٩٠، ٩٤، ٩٥، ١٠١، ١٠٥، ١٠٦) (١٥٨:٧) (١٥:٨، ٢٠، ٢٤، ٢٧، ٢٩، ٤٥، ٦٤، ٦٥، ٧٠) (٢٣:٩، ٢٨، ٣٤، ٣٨، ٧٣، ١١٩، ١٢٣) (٢٣:١٠، ٥٧، ١٠٤، ١٠٨) (٤٣:١٢، ٧٨، ٨٨) (٦:١٥) (١:٢٢، ٥، ٤٩، ٧٣، ٧٧) (٥١:٢٣) (٢١:٢٤، ٢٧، ٥٨) (١٦:٢٧، ١٨، ٢٩، ٣٢، ٣٨) (٣٨:٢٨) (٣٣:٣١) (١:٣٣، ٩، ٢٨، ٤١، ٤٥، ٤٩، ٥٠، ٥٣، ٥٦، ٥٩، ٦٩، ٧٠) (٣:٣٥، ١٥) (٧:٤٧، ٣٣) (١:٤٩، ٢، ٦، ١١، ١٢، ١٣) (٢٨:٥٧) (٩:٥٨، ١١، ١٢) (١٨:٥٩) (١:٦٠، ١٠، ١٢، ١٣) (٢:٦١، ١٠، ١٤) (٦:٦٢، ٩) (٩:٦٣) (١٤:٦٤) (١:٦٥) (١:٦٦، ٦، ٧، ٨، ٩) (١:٧٣) (١:٧٤) (٦:٨٢) (٦:٨٤) (١:١٠٩).

لَایَاْبَ: وہ انکار نہ کرے، (فتح: اَبٰی. یَاْبٰی) اِبَاءٌ سے، نہی واحد غائب مذکر (یہاں لَا لاءِ نہی اور یَاْبَ مضارع مجزوم ہے)، [مادہ: ابی]۔ (٢٨٢:٢، ٢٨٢).

یَاْبٰی: وہ انکار کرے گا، وہ نہ مانے گا، وہ نہ رہے گا، (فتح) اِبَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٣٢:٩).

یَابِسٍ: خشک، سوکھا ہوا، (سمع ے: یَبِسَ. یَیْبَسُ) یَبْسٌ و یُبْسٌ (خشک ہونا) سے، اسم فاعل واحد مذکر۔ (٥٩:٦).

یٰبِسٰتٍ: سوکھی ہوئیں جو سبز اور تروتازہ نہ ہوں، (سمع) یَبْسٌ سے، اسم فاعل جمع مؤنث (بحالت نصب و جر)، یَابِسَۃٌ واحد۔ (٤٣:١٢، ٤٦).

یَاْتِ: آئے گا، لے آئے گا، لاتا ہے، (ضرب: اَتٰی. یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ: اتی]۔ (١٤٨:٢) (١٦١:٣) (١٣٣:٤) (١٠٥:١١) (٩٣:١٢) (١٩:١٤) (٧٦:١٦) (٧٤:٢٠) (١٦:٣١) (٢٠:٣٣، ٣٠) (١٦:٣٥).

لَمْ یَاْتِ: وہ نہیں آئی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (٦٨:٢٣).

یَاْتِ: (لِیَاْتِ) چاہیے کہ لے آئے، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔ دیکھو یَاْتِنَا۔ (٣٨:٥٢).

لَمْ یَاْتِكَ: (لَمْ یَاْتِ. كَ) نہیں آئی تیرے پاس، لَمْ یَاْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٤٣:١٩).

لَمْ یَاْتِكُمْ: (لَمْ یَاْتِ. كُمْ) (کیا) نہیں آئی تمہارے پاس، لَمْ یَاْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر،

كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٦:١٣٠) (١٤:٩) (٣٩:٧١) (٦٤:٥) (٦٧:٨).

لَمَّا یَاْتِكُمْ: (لَمَّا یَاْتِ. كُمْ) ابھی تک نہیں آئی تمہارے پاس، لَمَّا یَاْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع منفی بہ لما واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢:٢١٤).

یَاْتِكُمْ: (لِیَاْتِ. كُمْ) چاہیے کہ وہ لے آئے تمہارے پاس، لِیَاْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، امر واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ دیکھو یَاْتِنَا۔ (١٨:١٩).

لَا یَاْتَلِ: وہ قسم نہ کھائیں، (افتعال ٢+١٠: اِیْتَلٰی. یَاْتَلِیْ) اِیْتِلَاءٌ (قسم کھانا) سے، نہی واحد غائب مذکر، [مادہ: الو]۔ (٢٤:٢٢).

یَاْتَمِرُوْنَ: وہ باہم مشورہ کر رہے ہیں، (افتعال: اِیْتَمَرَ. یَاْتَمِرُ) اِیْتِمَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: امر]۔ (٢٨:٢٠).

یَاْتِنَا: (لِیَاْتِ. نَا) وہ ہمارے پاس لے آئے، لِیَاْتِ، (ضرب: اَتٰی. یَاْتِیْ) اِتْیَانٌ بـ (لانا) سے، امر واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ اصل میں لکھا ہوا ہے: فَلْیَاْتِنَا، جو فَ. لِ. یَاْتِ. نَا ہے، اس میں فَ حرف ہے اور لِ بھی حرف ہے جو لام الامر کہلاتا ہے۔ (٢١:٥).

یَاْتُوْا: کہ وہ لائیں، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (٥:١٠٨) (١٧:٨٨)، (آجاتے ہیں، چلے آتے ہیں، مضارع مجزوم) (٢٤:٤٩).

لَمْ یَاْتُوْا: وہ نہیں لائے، (ضرب) اِتْیَانٌ بـ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (٢٤:٤، ١٣).

یَاْتُوْا: (لِیَاْتُوْا) (پس) چاہیے کہ وہ لائیں، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ دیکھو یَاْتِنَا۔ (٥٢:٣٤) (٦٨:٤١).

یَاْتُوْكَ: (یَاْتُوْا. كَ) لے آئیں تیرے پاس، لے آئیں گے تیرے پاس، آجائیں تیرے پاس، یَاْتُوْا، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٧:١١٢) (٢٢:٢٧) (٢٦:٣٧).

لَمْ یَاْتُوْكَ: (لَمْ یَاْتُوْا. كَ) وہ نہیں آئے تیرے پاس، لَمْ یَاْتُوْا، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٥:٤١).

یَاْتُوْكُمْ: (یَاْتُوْا. كُمْ) وہ تمہارے پاس آئیں، یَاْتُوْا، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢:٨٥) (٣:١٢٥).

یَاْتُوْنَ: وہ (نہیں) آتے ہیں، وہ (نہیں) لاتے ہیں، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٩:٥٤) (١٧:٨٨) (١٨:١٥) (٣٣:١٨).

یَاْتُوْنَكَ: (یَاْتُوْنَ. كَ) وہ تیرے پاس (نہیں) لائیں گے، یَاْتُوْنَ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٢٥:٣٣).

یَاْتُوْنَنَا: (یَاْتُوْنَ. نَا) وہ ہمارے پاس آئیں گے، یَاْتُوْنَ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (١٩:٣٨).

یَاْتُوْنِیْ: (یَاْتُوْا. نِیْ) کہ وہ میرے پاس آجائیں، یَاْتُوْا، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (٢٧:٣٨).

یَاْتِهٖ: (یَاْتِ. هٖ) اس کے پاس آئے گا، یَاْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٠:٧٥).

یَاْتِهِمْ: (یَاْتِ. هِمْ) (اگر) آئے ان کے پاس، یَاْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٧:١٦٩).

لَمْ یَاْتِهِمْ: (لَمْ یَاْتِ. هِمْ) (کیا) نہیں آئی ان کے پاس، لَمْ یَاْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٩:٧٠).

لَمَّا یَاْتِھِمْ: (لَمَّا یَـاْتِ.ھِمْ) ابھی تک نہیں آئی ان کے پاس، لَمَّا یَـاْتِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع منفی بہ لما واحد غائب مذکر، ھِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۰: ۳۹).

یَاْتِیَ: (کہ) وہ آئے، وہ لے آئے، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (منصوب) (۲: ۱۰۹، ۲۵۴) (۵: ۵۲) (۶: ۱۵۸، ۱۵۸) (۹: ۲۴) (۱۳: ۳۱، ۳۸) (۱۴: ۳۱) (۱۶: ۳۳) (۳۰: ۴۳) (۴۰: ۷۸) (۴۲: ۴۷) (۶۳: ۱۰)، یَـاْتِیْ (مرفوع، وہ آتا ہے، وہ لاتا ہے/ لائے گا، وہ آئے گا) (۲: ۲۵۸) (۵: ۵٤) (۶: ۱۵۸) (۷: ۵۳) (۱۲: ۴۸، ۴۹) (۴۱: ۴۰) (۶۱: ۶).

یَاْتِیٰنِھَا: (یَاْتِیٰنِ.ھَا) وہ دونوں آئیں اس کے ساتھ، وہ دونوں اسے کریں، یَاْتِیٰنِ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۴: ۱۶).

یَاْتِیَکَ: (یَاْتِیَ.کَ) تجھے آجائے، یَاْتِیَ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۵: ۹۹).

یَاْتِیْکُمْ: (یَاْتِیْ.کُمْ) وہ تمہارے لیے لاتا ہے، وہ تمہارے پاس لائے گا، یَاْتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۶: ۴۶) (۱۱: ۳۳) (۲۸: ۷۱، ۷۲) (۶۷: ۳۰)، یَـاْتِیَکُمْ (وہ تمہارے پاس آئے گا، آجائے تمہارے پاس) (۲: ۲۴۸) (۳۹: ۵٤، ۵۵).

یَاْتِیـْکُمَا: (یَاْتِیْ.کُمَا) وہ تم دونوں کے پاس (نہیں) آئے گا، یَاْتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ حاضر مذکر)۔ (۱۲: ۳۷)، یَـاْتِیَکُمَا (کہ تم دونوں کے پاس آجائے)۔ (۱۲: ۳۷).

یَاْتِیْنَ: وہ عورتیں آتی ہیں، جو آئیں/ کریں، وہ لائیں/ لائیں گی، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (۴: ۱۵، ۱۹) (۲۲: ۲۷) (۶۰: ۱۲) (۶۵: ۱).

یَـاْتِیْنَا: (یَـاْتِیْ.نَا) وہ ہمارے پاس آئے گا، وہ ہمارے پاس (کیوں نہیں) لاتا، یَاْتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۹: ۸۰) (۲۰: ۱۳۳)، یَاْتِیَنَا (وہ ہمارے پاس لائے) (۳: ۱۸۳).

یَـاْتِیْنَکَ: (یَـاْتِیْنَ.کَ) وہ تیرے پاس آجائیں گے، یَـاْتِیْنَ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲: ۲۶۰).

یَاْتِیَنَّکُمْ: (یَاْتِیَنَّ.کُمْ) (اگر) تمہارے پاس آئے، یَاْتِیَنَّ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع بانون تاکید واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲: ۳۸) (۷: ۳۵) (۲۰: ۱۲۳).

یَـاْتِیَنَّھُمْ: (لَیَـاْتِیَنَّ.ھُمْ) وہ ان پر ضرور آجائے گا، لَیَـاْتِیَنَّ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۹: ۵۳).

یَاْتِیـْنِیْ: (یَاْتِیْ.نِیْ) میرے پاس لے کر آئے گا، یَاْتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۲۷: ۳۸)، یَاْتِیَنِیْ (میرے پاس لے آئے) (۱۲: ۸۳).

یَاْتِیـَنِّیْ: (لَیَاْتِیَـنِّ.یْ) وہ میرے پاس ضرور لائے، لَیَاْتِیَنِّ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۲۷: ۲۱).

یَـاْتِیْـهِ: (یَـاْتِیْ.هِ) اس پر آتا ہے، اس کے پاس آئے گا، یَاْتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۱: ۳۹، ۹۳) (۱۴: ۱۷) (۳۹: ۴۰) (۴۱: ۴۲).

یَـاْتِیْھَا: (یَـاْتِیْ.ھَا) اس کے پاس آتا ہے (یا آتا تھا)، یَاْتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۶: ۱۱۲).

یَاْتِیـْهِمْ: (یَاْتِیْ.ھِمْ) وہ ان کے پاس آتا ہے/ ان کے پاس

آئے گا، ان کے پاس (نہیں) آتا، یَاْتِیْ، (ضرب) اِتْیَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٥:٦) (٨:١١) (٤٤:١٤) (١١:١٥) (٢:٢١) (٥:٢٦، ٦) (٣٠:٣٦) (٧:٤٣)، یَاْتِیَھُمْ (کہ آ جائے ان پر) (٢١٠:٢) (٩٧:٧، ٩٨) (٤٥:١٦) (٥٥:١٨) (٥٥:٢٢) (٢٠٢:٢٦) (١:٧١).

یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ: یاجوج اور ماجوج دو الگ الگ گروہ ہیں، اہل تاریخ ان کو یافث بن نوح کی نسل سے مانتے ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو مَاْجُوْجُ۔ یَاْجُوْجَ (٩٤:١٨)، یَاْجُوْجُ (٩٦:٢١).

یَاْخُذُ: وہ پکڑتا ہے، وہ لے لیتا ہے، پکڑ لیتا تھا، (نصر ٢) اَخْذٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٠٤:٩) (٧٩:١٨)، یَاْخُذَ (کہ لے لیتا)(٧٦:١٢).

یَاْخُذَکُمْ: (یَاْخُذَ. کُمْ) وہ تمہیں پکڑ لے، تمہیں پکڑ لے گا، یَاْخُذَ، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٧٣:٧) (٦٤:١١) (١٥٦:٢٦).

یَاْخُذُوْا: وہ لے لیں، وہ پکڑے رہیں، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (١٤٥:٧).

یَاْخُذُوْا: (اصل میں لِیَاْخُذُوْا) چاہیے کہ وہ لے لیں، (نصر) اَخْذٌ سے، امر جمع غائب مذکر، اس میں لِ لام الامر ہے۔ (١٠٢:٤، ١٠٢).

یَاْخُذُوْنَ: وہ لیتے ہیں، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٦٩:٧).

یَاْخُذُوْنَھَا: (یَاْخُذُوْنَ. ھَا) وہ اس کو لے لیں گے، یَاْخُذُوْنَ، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (١٩:٤٨).

یَاْخُذُوْہُ: (یَاْخُذُوْا. ہُ) وہ اسے لے لیتے ہیں، یَاْخُذُوْا، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (مجزوم)(١٦٩:٧)، (کہ وہ اسے پکڑ لیں، منصوب) (٤٠:٥).

یَاْخُذْہُ: (یَاْخُذْ. ہُ) وہ اسے لے لے، یَاْخُذْ، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٣٩:٢٠).

یَاْخُذَھُمْ: (یَاْخُذَ. ھُمْ) وہ ان کو پکڑ لے، یَاْخُذَ، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤٦:١٦، ٤٧).

یَاْذَنَ: وہ اجازت دے، وہ حکم دے، (سمع ٢) اِذْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٨٠:١٢) (٢٦:٥٣).

لَمْ یَاْذَنْ: اس نے اجازت نہیں دی، (سمع) اِذْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (٢١:٤٢).

یٰسٓ: یاسین، حروف مقطعات میں سے ہے، اس کے معنی اللہ کو ہی معلوم ہیں۔ (کچھ تاویلی معنی حواشی میں درج کیے گئے ہیں)۔ (١:٣٦).

یَیْئَسَ: ناامید ہو چکے، (سمع ٣+٧؛ یَئِسَ. یَیْئَسُ) یَاْسٌ (ناامید و مایوس ہونا) سے، ماضی واحد غائب مذکر۔ (٣:٥) (١٣:٦٠).

یَئِسْنَ: ناامید ہوئیں، انہیں آس نہ رہی، (سمع) یَاْسٌ سے، ماضی جمع غائب مؤنث۔ (٤:٦٥).

یَئِسُوْا: وہ ناامید ہو گئے، وہ مایوس ہیں، (سمع) یَاْسٌ سے، ماضی جمع غائب مذکر۔ (٢٣:٢٩) (١٣:٦٠).

یَاْفِکُوْنَ: (جسکو) وہ پلٹ رہے تھے، وہ ڈھونگ رچاتے تھے، (ضرب) اَفْکٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١١٧:٧) (٤٥:٢٦).

اَلْیَاقُوْتُ: ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر ہے، قیمتی موتی، لعل، اسم جنس۔ (٥٨:٥٥).

یَاْکُلُ: وہ کھاتا ہے، (نصر ٢؛ اَکَلَ. یَاْکُلُ) اَکْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٤:١٠) (٣٣:٢٣) (٨٠٧:٢٥)، یَاْکُلَ (کہ کھائے)(١٢:٤٩).

یَاْکُلْ: (لِیَاْکُلْ) اس کو کھا لینا چاہیے، (نصر) اَکْلٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(٤:٦).

یَاْکُلٰنِ: وہ دونوں (عیسٰیؑ اور مریم) کھاتے تھے، (نصر) اَکْلٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔(٥:٧٥).

یَاْکُلْنَ: وہ کھالیں گی، کھاجائیں گے، (نصر) اَکْلٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(١٢:٤٨).

یَاْکُلُوْا: وہ کھالیں، وہ کھائیں، (نصر) اَکْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(مجزوم)(١٥:٣)، (منصوب)(٣٦:٣٥).

یَاْکُلُوْنَ: وہ کھاتے ہیں، (نصر) اَکْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢:١٧٤، ٢٧٥) (٤:١٠، ١٠) (٩:٣٤) (٢١:٨) (٢٥:٢٠) (٣٦:٣٣، ٧٢) (٤٧:١٢).

یَاْکُلُہٗ: (یَاْکُلُ.ہٗ) اس کو کھائیں گے، یَاْکُلُ، (نصر) اَکْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦٩:٣٧)، یَاْکُلَہُ (کہ اسے کھالے)(١٢:١٣).

یَاْکُلُھُنَّ: (یَاْکُلُ.ھُنَّ) ان کو کھاتا ہے، انہیں کھا رہے تھے/ کھا رہی تھیں، یَاْکُلُ، (نصر) اَکْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(١٢:٤٣، ٤٦).

یَاْلَمُوْنَ: وہ تکلیف اٹھاتے ہیں، (سمع ٢) اَلَمٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٤:١٠٤).

یَاْلُوْنَکُمْ: (یَاْلُوْنَ.کُمْ) وہ تمہارے لیے کمی (نہیں) کرتے ہیں، وہ تمہارے لیے کسر (نہیں) اٹھا رکھتے ہیں/ کوتاہی (نہیں) کرتے ہیں، یَاْلُوْنَ، (نصر٢+٧: اَلَا.یَاْلُوْ) اَلْوٌ (کسی کام میں کوتاہی کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٣:١١٨).

یٰلَیْتَ: کاش کہ، اے کاش کیا اچھا ہوتا کہ، یَا اور لَیْتَ سے مرکب، یَا حرف ندا، لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل۔ اسی طرح دیگر مرکبات ہیں: یٰلَیْتَنَا، یٰلَیْتَنِیْ، یٰلَیْتَھَا.

یَاْمُرُ: وہ حکم دیتا ہے، (نصر٢) اَمْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٧:٢٨) (١٦:٧٦، ٩٠) (١٩:٥٥) (٢٤:٢١).

یَاْمُرُکُمْ: (یَاْمُرُ.کُمْ) وہ تمہیں حکم دیتا ہے، یَاْمُرُ، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢:٦٧، ٩٣، ١٦٩، ٢٦٨) (٣:٨٠) (٤:٥٨)، یَاْمُرَکُمْ (وہ تمہیں حکم دے)(٣:٨٠).

یَاْمُرُوْنَ: وہ حکم دیتے ہیں، وہ حکم دیں، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٣:٢١، ١٠٤، ١١٤) (٤:٣٧) (٩:٦٧، ٧١) (٥٧:٢٤).

یَاْمُرُھُمْ: (یَاْمُرُ.ھُمْ) وہ انہیں حکم دیتا ہے، یَاْمُرُ، (نصر) اَمْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٧:١٥٧).

لَایَاْمَنُ: نہیں بے خوف ہوتا ہے، (سمع ٢) اَمْنٌ (بے خوف ہونا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(٧:٩٩).

یَاْمَنُوْا: (کہ) وہ امن میں رہیں/ محفوظ رہیں، (سمع) اَمْنٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٤:٩١).

یَاْمَنُوْکُمْ: (یَاْمَنُوْا.کُمْ) وہ تم سے امن میں رہیں، یَاْمَنُوْا، (سمع) اَمْنٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٤:٩١).

لَمْ یَاْنِ: وقت نہیں ہوا، (کیا) وقت نہیں آیا، (ضرب٢+٩: اَنٰی.یَاْنِیْ) اَنْیٌ (قریب ہونا، آنا، پکنا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(٥٧:١٦).

یُؤَاخِذُ: وہ مواخذہ کرتا ہے/ مواخذہ کرے گا، وہ گرفت کرتا ہے، (اگر) مواخذہ کرے، (مفاعلہ: اُخِذَ.یُؤَاخِذُ) مُؤَاخَذَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: اخذ]۔(١٦:٦١) (٣٥:٤٥).

یُؤَاخِذُکُمْ: (یُؤَاخِذُ.کُمْ) وہ تمہارا مواخذہ (نہیں) کرے گا، وہ تمہاری گرفت کرتا ہے، یُؤَاخِذُ، (مفاعلہ) مُؤَاخَذَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢:٢٢٥، ٢٢٥) (٥:٨٩، ٨٩).

یُؤَاخِذُھُمْ: (یُؤَاخِذُ.ھُمْ) (اگر) ان کا مواخذہ کرے، وہ ان کو پکڑنے لگے، یُؤَاخِذُ، (مفاعلہ) مُؤَاخَذَۃٌ سے، مضارع

واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۸: ۵۸).

یُؤْتِ: وہ دیتا ہے، وہ دے گا، (افعال؛ اٰتٰی. یُؤْتِیْ) اِیْتَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ: اتی]۔ (۴: ۴۰، ۱۴۶) (۱۱: ۳).

یُؤْتَ: جس کو دی گئی، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع مجہول (مجزوم) واحد غائب مذکر۔(۲: ۲۶۹).

لَمْ یُؤْتِ: اس نے نہیں دیا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(۵: ۲۰).

لَمْ یُؤْتَ: اس کو نہیں دیا گیا، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(۲: ۲۴۷).

یُؤْتٰی: وہ دیا جائے، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع مجہول (منصوب) واحد غائب مذکر۔(۳: ۷۳) (۷۴: ۵۲).

یُؤْتِکُمْ: (یُؤْتِ. کُمْ) وہ دے گا تمہیں، یُؤْتِ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۸: ۷۰) (۴۷: ۳۶) (۴۸: ۱۶) (۵۷: ۲۸).

یُؤْتُوْا: وہ دیں، وہ ادا کریں، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۲۴: ۲۲) (۹۸: ۵).

یُؤْتُوْنَ: وہ دیتے ہیں، وہ دیں گے، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴: ۵۳) (۵: ۵۵) (۷: ۱۵۶) (۹: ۷۱) (۲۳: ۶۰) (۲۷: ۳) (۳۱: ۴) (۴۱: ۷).

یُؤْتَوْنَ: ان کو دیا جائے گا، وہ دیئے جائیں گے، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۲۸: ۵۴).

یُؤْتِیْ: وہ دیتا ہے، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲: ۲۴۷، ۲۶۹) (۹۲: ۱۸).

یُؤْتِیَنِ: (یُؤْتِیَ. نِ) وہ مجھے دے، مجھے عنایت کرے، یُؤْتِیَ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(۱۸: ۴۰).

یُؤْتِیَنَا: (یُؤْتِیْ. نَا) وہ ہمیں دے گا، یُؤْتِیْ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۹: ۵۹).

یُؤْتِیْهِ: (یُؤْتِیْ. هِ) وہ اس کو دیتا ہے، وہ اسے دے گا، یُؤْتِیْ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳: ۷۳) (۵: ۵۴) (۴۸: ۱۰) (۵۷: ۲۱، ۲۹) (۶۲: ۴)، یُؤْتِیَهُ (اسے دے) (۳: ۷۹).

یُؤْتِیْهِمْ: (یُؤْتِیْ. هِمْ) وہ دے گا ان کو، یُؤْتِیْ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴: ۱۵۲).

لَنْ یُّؤْتِیَهُمْ: (لَنْ یُّؤْتِیَ. هُمْ) وہ انہیں ہرگز نہیں دے گا، لَنْ یُّؤْتِیَ، (افعال) اِیْتَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۱: ۳۱).

یُؤْثَرُ: وہ نقل کیا جاتا ہے، (نصر، ضرب۲) اَثْرٌ (بیان کرنا/نقل کرنا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۷۴: ۲۴).

یُؤْثِرُوْنَ: وہ ترجیح دیتے ہیں، وہ دوسروں کو مقدم رکھتے ہیں، (افعال؛ اٰثَرَ. یُؤْثِرُ) اِیْثَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: اثر]۔(۵۹: ۹).

یُؤْخَذُ: وہ پکڑا جائے گا، وہ (نہیں) لیا جائے گا، (نصر۲) اَخْذٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲: ۴۸) (۵۵: ۴۱) (۵۷: ۱۵)، یُؤْخَذْ ((نہ) لیا جائے/ (نہیں) لیا جائے گا) (۶: ۷۰).

لَمْ یُؤْخَذْ: (کیا) نہیں لیا تھا، (نصر) اَخْذٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(۷: ۱۶۹).

یُؤَخَّرُ: مہلت دی جاتی ہے، تاخیر (نہیں) ہوتی، (تفعیل) تَاْخِیْرٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ: اخر]۔ (۷۱: ۴).

لَنْ یُّؤَخِّرَ: ہرگز نہیں مہلت دیتا، ہرگز مہلت نہیں دے گا، (تفعیل) تَاْخِیْرٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔ (۶۳: ۱۱).

یُؤَخِّرَکُمْ: (یُؤَخِّرَ. کُمْ) وہ مہلت دے تمہیں، یُؤَخِّرَ، (تفعیل) تَاْخِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٤ : ١٠)، یُؤَخِّرُکُمْ (وہ تمہیں مہلت دے گا) (٤:٧١).

یُؤَخِّرُهُمْ: (یُؤَخِّرُ. هُمْ) وہ ان کو مہلت دیتا ہے، یُؤَخِّرُ، (تفعیل) تَاْخِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤٢:١٤) (٦١:١٦) (٤٥:٣٥).

یُؤَدِّ: (لِیُؤَدِّ) چاہیے کہ ادا کر دے، (تفعیل: اَدّٰی. یُؤَدِّیْ) تَاْدِیَةٌ (ادا کرنا) سے، امر واحد غائب مذکر، [مادہ: ادی]۔ فَلْیُؤَدِّ اصل میں فَ. لِ. یُؤَدِّ، جہاں لِ لام الامر ہے۔ (٢٨٣:٢).

یُؤَدِّهٖ: (یُؤَدِّ. هٖ) وہ اسے واپس کر دے گا، وہ اسے (نہیں) ادا کرے گا، یُؤَدِّ، (تفعیل) تَاْدِیَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٣: ٧٥، ٧٥).

لَایَئُوْدُهٗ: (لَایَئُوْدُ. هٗ) وہ اسے نہیں تھکاتی، اسے بھاری نہیں لگتی، اس کو گراں بار نہیں کرتی، لَایَئُوْدُ، (نصر۲+۶؛ اُدَ. یَئُوْدُ) اَوْدٌ (گراں بار کرنا، بھاری لگنا، تھکا دینا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٥٥:٢).

یُؤْذَنُ: اجازت (نہیں) دی جائے گی، (سمع) اِذْنٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٨٤:١٦) (٣٦:٧٧).

یُؤْذَنَ: اجازت دے دی جائے، (سمع) اِذْنٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٩٠:٩) (٢٨:٢٤) (٥٣:٣٣).

یُؤْذُوْنَ: ایذا دیتے ہیں، دکھ دیتے ہیں، (افعال؛ اٰذٰی. یُؤْذِیْ) اِیْذَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: اذی]۔ (٦١:٩، ٦١) (٥٧:٣٣، ٥٨).

یُؤْذِیْ: ایذا دیتا ہے، (افعال) اِیْذَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٥٣:٣٣).

یُؤْذَیْنَ: ان عورتوں کو ایذا (نہیں) دی جائے گی، (افعال) اِیْذَاءٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مؤنث۔ (٥٩:٣٣).

یَئُوْسٌ: ناامید، آس توڑنے والا، مایوس، (سمع؛ یَئِسَ. یَیْئَسُ) یَاْسٌ سے، صفت مشبہ مفرد۔ (٩:١١) (٤٩:٤١)، یَئُوْسًا (٨٣:١٧).

یُؤْفَكُ: پھیرا جاتا ہے، بھٹکایا جاتا ہے، (ضرب: اَفَكَ. یَاْفِكُ) اِفْكٌ (رائے وغیرہ سے پھیر دینا، جھوٹ بولنا/ بہتان لگانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٦٣:٤٠) (٩:٥١).

یُؤْفَکُوْنَ: پھیرے جاتے ہیں، (ضرب) اِفْكٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (٧٥:٥) (٣٠:٩) (٦١:٢٩) (٥٥:٣٠) (٨٧:٤٣) (٤:٦٣).

یُؤَلِّفُ: وہ ملا دیتا ہے، اکٹھا کر دیتا ہے، (تفعیل۲) تَاْلِیْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤٣:٢٤).

یُؤْلُوْنَ: وہ ایلاء کرتے ہیں، قسم کھاتے ہیں، (افعال۲+۱۰؛ اٰلٰی. یُؤْلِیْ) اِیْلَاءٌ (قسم کھانا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ الو]۔ (٢٢٦:٢).

یُؤْمَرُوْنَ: ان کو حکم دیا جاتا ہے، (نصر۲) اَمْرٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (٥٠:١٦) (٦:٦٦).

یُؤْمِنُ: وہ ایمان لاتا ہے/ ایمان لائے گا، ایمان رکھتا ہے، (نہیں) ایمان رکھتا، وہ یقین رکھتا ہے، (افعال: اٰمَنَ. یُؤْمِنُ) اِیْمَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: امن]۔ (٢: ٢٣٢، ٢٦٤) (١٩٩:٣) (١٥٨:٧) (٦١:٩، ٦١، ٩٩) (٤٠:١٠، ٤٠) (١٠٦:١٢) (١٦:٢٠) (٨١:٢٧) (٤٧:٢٩) (٥٣:٣٠) (١٥:٣٢) (٢١:٣٤) (٢٧:٤٠) (٢:٦٥) (٣٣:٦٩)، یُؤْمِنُ (ایمان لائے، ایمان لائے گا) (٢٥٦:٢) (٩:٦٤، ١١) (١١:٦٥) (١٣:٧٢).

لَمْ یُؤْمِنْ: وہ ایمان نہیں لایا، (جو) ایمان نہ لائے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (١٢٧:٢٠) (١٣:٤٨).

لَنْ یُّؤْمِنَ: وہ ہرگز ایمان نہیں لائے گا، ایمان نہیں لائیں گے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔ (٣٦:١١).

یُؤْمِنْ: (لِیُؤْمِنْ) چاہیے کہ ایمان لے آئے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔ (١٨:٢٩).

یُؤْمِنَّ: وہ ایمان لے آئیں، (اگر) وہ ایمان رکھتی ہیں، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (٢:٢٢١، ٢٢٨).

یُؤْمِنَنَّ: (لَیُؤْمِنَنَّ) وہ ضرور ایمان لے آئے گا، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (٤:١٥٩).

یُؤْمِنُنَّ: (لَیُؤْمِنُنَّ) وہ ضرور ایمان لے آئیں گے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔ (٦:١٠٩).

یُؤْمِنُوْا: (کہ) وہ ایمان لے آئیں/ وہ مان لیں، وہ ایمان لے آتے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (٢:٧٥، ٢٢١) (٦:١١١) (٧:١٠١) (١٠:١٣، ٧٤) (١٧:٩٤) (١٨:٥٥) (٢٢:٥٤) (٨٥:٨).

یُؤْمِنُوْا: وہ ایمان (نہیں) لائیں گے/ (نہیں) مانیں گے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (٦:٢٥) (٧:١٤٦).

یُؤْمِنُوْا: (لِیُؤْمِنُوْا) وہ ایمان لے آئیں، (افعال) اِیْمَانٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (٢:١٨٦).

لَایُؤْمِنُوْا: وہ ایمان نہ لائیں، (افعال) اِیْمَانٌ سے، نہی جمع غائب مذکر۔ (١٠:٨٨).

لَمْ یُؤْمِنُوْا: وہ ایمان نہیں لائے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (٦:١١٠) (٧:٨٧) (١٨:٦) (٣٣:١٩).

یُؤْمِنُوْنَ: وہ ایمان لاتے ہیں/ ایمان لائیں گے، وہ یقین رکھتے ہیں، وہ ایمان لے آئیں گے/ مان لیں گے، (افعال) اِیْمَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢:٣، ٤، ٦، ٨٨، ١٠٠، ١٢١) (٣:١١٤) (٤:٣٨، ٤٦، ٥١، ٦٥، ١٥٥، ١٦٢) (٥:٨١) (٦:١٢، ٢٠، ٥٤، ٩٢، ٩٢، ٩٩، ١٠٩، ١١٣، ١٢٥، ١٥٠، ١٥٤) (٧:٢٧، ٥٢، ١٥٦، ١٨٥، ١٨٨، ٢٠٣) (٨:٥٥) (٩:٢٩، ٤٤، ٤٥) (١٠:٣٣، ٩٦، ١٠١) (١١:١٧، ١٧، ١٢١) (١٢:٣٧، ١١١) (١٣:١) (١٥:١٣) (١٦:٢٢، ٦٠، ٦٤، ٧٢، ٧٩، ١٠٤، ١٠٥) (١٧:١٠، ٤٥) (١٩:٣٩) (٢١:٦، ٣٠) (٢٣:٤٤، ٥٨، ٧٤) (٢٤:٦٢) (٢٦:٢٠١) (٢٧:٤، ٨٦) (٢٨:٣، ٥٢) (٢٩:٢٤، ٤٧، ٥١، ٦٧) (٣٠:٣٧) (٣٤:٨) (٣٦:٧، ١٠) (٣٩:٤٥، ٥٢) (٤٠:٧، ٥٩) (٤١:٤٤) (٤٢:١٨) (٤٣:٨٨) (٤٥:٦) (٥٢:٣٣) (٥٣:٢٧) (٥٨:٢٢) (٧٧:٥٠) (٨٤:٢٠).

یُؤَیِّدُ: وہ تائید کرتا ہے، وہ مدد کرتا ہے، وہ قوی کرتا ہے، (تفعیل؛ اَیَّدَ. یُؤَیِّدُ) تَاْیِیْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ اید]۔ (٣:١٣).

یُبَایِعْنَكَ: (یُبَایِعْنَ. كَ) وہ عورتیں تجھ سے عہد و پیمان کریں/ تجھ سے بیعت کریں، یُبَایِعْنَ، (مفاعلہ؛ بَایَعَ. یُبَایِعُ) مُبَایَعَةٌ سے جسکے معنی باہم خرید و فروخت کرنے اور بیعت کرنے کے ہیں، مضارع جمع غائب مؤنث، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ بیع]۔ (٦٠:١٢).

یُبَایِعُوْنَ: وہ بیعت کرتے ہیں، وہ جو بیعت کر رہے تھے، (مفاعلہ) مُبَایَعَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٤٨:١٠).

یُبَایِعُوْنَكَ: (یُبَایِعُوْنَ. كَ) وہ تجھ سے بیعت کرتے ہیں، وہ تجھ سے بیعت کر رہے تھے، یُبَایِعُوْنَ، (مفاعلہ) مُبَایَعَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٤٨:١٠، ١٨).

یَبْتَغِ: طلب کرے، چاہے، (افتعال؛ اِبْتَغٰی. یَبْتَغِیْ) اِبْتِغَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ؛ بغی]۔ (٣:٨٥).

یَبْتَغُوْنَ: وہ چاہتے ہیں، وہ طلب کرتے ہیں، (افتعال) اِبْتِغَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٤:١٣٩) (٥:٢) (١٧:٥٧) (٢٤:٣٣) (٤٨:٢٩) (٥٩:٨) (٧٣:٢٠).

یُبَتِّكُنَّ: (لَیُبَتِّكُنَّ) وہ ضرور کاٹیں گے، (تفعیل؛

تَبْتِیْکٌ (کاٹنا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔ (۱۱۹:۴).

یَبْتَلِیَ: تاکہ وہ جانچے/آزمائش کرے، (افتعال: اِبْتَلٰی. یَبْتَلِیْ) اِبْتِلَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بلو]۔ (۱۵۴:۳).

یَبْتَلِیَکُمْ: (یَبْتَلِیَ. کُمْ) تاکہ وہ تمہیں جانچے/ تمہاری آزمائش کرے، یَبْتَلِیَ، (افتعال) اِبْتِلَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۵۲:۳).

یَبُثُّ: وہ پھیلاتا ہے، متفرق کرتا ہے/منتشر کرتا ہے، وہ پراگندہ کرتا ہے، (نصر۵: بَثَّ. یَبُثُّ) بَثٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴:۴۵).

یَبْحَثُ: کریدتا ہے، کریدتا تھا (پنجوں سے)، (فتح۱) بَحْثٌ (کریدنا، کھودنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳۱:۵).

لَا یَبْخَسْ: وہ کم نہ کرے، (فتح) بَخْسٌ سے، نہی واحد غائب مذکر۔ (۲۸۲:۲).

لَا یُبْخَسُوْنَ: ان کے (اعمال کے عوض میں) کمی نہیں کی جائے گی، (فتح) بَخْسٌ سے، مضارع مجہول منفی جمع غائب مذکر۔ (۱۵:۱۱).

یَبْخَلْ: وہ بخل کرتا ہے/ بخل کرے گا/ بخل کرے، (سمع) بُخْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ یَبْخَلُ (۳۸:۴۷، ۳۸)، یَبْخَلْ (۳۸:۴۷).

یَبْخَلُوْنَ: وہ روکتے ہیں، کنجوسی کرتے ہیں، بخل سے کام لیتے ہیں، (سمع) بُخْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۸۰:۳) (۳۷:۴) (۲۴:۵۷).

یَبْدَؤُا: وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے، وہ ابتدائی تخلیق کرتا ہے، نیست سے ہست کرتا ہے، (فتح۴) بَدْءٌ (ابتدا کرنا، شروع کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴:۱۰، ۳۴، ۳۴) (۶۴:۲۷) (۱۱:۳۰، ۲۷).

یُبْدِئُ: وہ پہلی بار پیدائش کرتا ہے، وہ ایجاد کرتا ہے، (افعال۴: اَبْدَاَ. یُبْدِئُ) اِبْدَاءٌ (اول پیدائش کرنا، عجیب کام کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بدا]۔ (۱۹:۲۹) (۴۹:۳۴) (۱۳:۸۵).

یُبَدِّلُ: وہ بدل دے گا، (تفعیل۱) تَبْدِیْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۷۰:۲۵)، یُبَدِّلَ (بدل ڈالے گا یعنی بگاڑ دے گا) (۲۶:۴۰)، یُبَدِّلْ (جو بدل ڈالے) (۲۱۱:۲).

یُبَدَّلُ: بدلی (نہیں) جاتی، (تفعیل) تَبْدِیْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲۹:۵۰).

یُبْدِلَنَا: (یُبْدِلَ. نَا) (کہ) وہ ہمیں بدلہ میں دے دے، یُبْدِلَ، (افعال۱) اِبْدَالٌ (بدل دینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۳۲:۶۸).

یُبَدِّلَنَّهُمْ: (لَیُبَدِّلَنَّ. هُمْ) وہ ان کو ضرور بدلہ میں دے گا، لَیُبَدِّلَنَّ، (تفعیل) تَبْدِیْلٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۵۵:۲۴).

یُبَدِّلُوْا: (کہ) وہ بدل ڈالیں/ تبدیل کر دیں، (تفعیل) تَبْدِیْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۱۵:۴۸).

یُبَدِّلُوْنَهٗ: (یُبَدِّلُوْنَ. هٗ) وہ اسے تبدیل کرتے ہیں، وہ اسے تبدیل کر دیں گے، یُبَدِّلُوْنَ، (تفعیل) تَبْدِیْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۸۱:۲).

یُبْدِلَهٗ: (یُبْدِلَ. هٗ) اس کو (تمہارے) بدلہ میں دے دے گا، یُبْدِلَ، (افعال) اِبْدَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵:۶۶).

یُبْدِلَهُمَا: (یُبْدِلَ. هُمَا) (کہ) وہ ان دونوں کو بدلہ میں دے دے، یُبْدِلَ، (افعال) اِبْدَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (۸۱:۱۸).

یُبْدُوْنَ: وہ ظاہر کرتے ہیں، (افعال: اَبْدٰی. یُبْدِیْ) اِبْدَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: بدو]۔ (۱۵۴:۳).

لَمْ یُبْدِهَا: (لَمْ یُبْدِ. هَا) اس نے اس کو ظاہر نہیں کیا، لَمْ یُبْدِ، (افعال) اِبْدَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لم بمعنی ماضی واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۷۷:۱۲).

یُبْدِیَ: کہ ظاہر کر دے، نمایاں کر دے، (افعال) اِبْدَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۷: ۲۰).

لَایُبْدِیْنَ: نہ نمودار کریں، نہ ظاہر کریں، (افعال) اِبْدَاءٌ سے، نہی جمع غائب مؤنث۔(۲۴: ۳۱، ۳۱).

یَبَسًا: خشک، تری کے بعد خشک جگہ۔(۲۰: ۷۷).

یَبْسُطُ: (یا یَبْصُطُ) کشادہ کرتا ہے، وسیع کرتا ہے، کشادہ کر دے گا، (نصرا) بَسْطٌ (پھیلانا، بڑھانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲: ۲۴۵) (۱۳: ۲۶) (۱۷: ۳۰) (۲۸: ۸۲) (۲۹: ۶۲) (۳۰: ۳۷) (۳۴: ۳۶، ۳۹) (۳۹: ۵۲) (۴۲: ۱۲).

یَبْسُطُوْا: (کہ) بڑھائیں، (نصر) بَسْطٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۵: ۱۱) (مجزوم، وہ بڑھائیں گے) (۶۰: ۲).

یَبْسُطُهٗ: (یَبْسُطُ. هٗ) وہ اس کو پھیلاتا ہے، یَبْسُطُ، (نصر) بَسْطٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۰: ۴۸).

یُبَشِّرُ: وہ بشارت دیتا ہے، وہ خوشخبری دیتا ہے، (تفعیل ا) تَبْشِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۷: ۹) (۴۲: ۲۳)، یُبَشِّرَ (وہ خوشخبری دے) (۱۸: ۲).

یُبَشِّرُكِ: (یُبَشِّرُ. كِ) وہ تجھے بشارت دیتا ہے، یُبَشِّرُ، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كِ ضمیر مفعول (واحد حاضر مؤنث)۔(۳: ۴۵).

یُبَشِّرُكَ: (یُبَشِّرُ. كَ) وہ تجھے بشارت دیتا ہے، یُبَشِّرُ، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۳: ۳۹).

یُبَشِّرُهُمْ: (یُبَشِّرُ. هُمْ) وہ انہیں بشارت دیتا ہے، یُبَشِّرُ، (تفعیل) تَبْشِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۹: ۲۱).

لَایُبْصِرُ: وہ نہیں دیکھتا ہے، جو نہ دیکھے، (افعال ا) اِبْصَارٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(۱۹: ۴۲).

لَمْ یَبْصُرُوْا: انہوں نے نہیں دیکھا، (کرم) بَصَرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۲۰: ۹۶).

یُبْصِرُوْنَ: وہ دیکھتے ہیں، وہ دیکھیں گے، وہ (نہیں) دیکھتے، وہ دل کی نگاہ سے دیکھتے، (افعال) اِبْصَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲: ۱۷) (۷: ۱۷۹، ۱۹۵، ۱۹۸) (۱۰: ۴۳) (۱۱: ۲۰) (۳۲: ۲۷) (۳۶: ۹، ۶۶) (۳۷: ۱۷۵، ۱۷۹) (۶۸: ۵).

یُبَصَّرُوْنَهُمْ: (یُبَصَّرُوْنَ. هُمْ) وہ ان کو دکھائے جائیں گے، یُبَصَّرُوْنَ، (تفعیل ا) تَبْصِیْرٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷۰: ۱۱).

یَبْصُطُ: دیکھو یَبْسُطُ۔

یُبَطِّئَنَّ: (لَیُبَطِّئَنَّ) وہ ضرور دیر کرتا ہے، (تفعیل۴؛ بَطَّأَ. یُبَطِّئُ) تَبْطِئَةٌ (کام کو مؤخر کرنا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، [مادہ: بطا]۔(۴: ۷۲).

یَبْطِشَ: (کہ) پکڑ لے، (ضرب) بَطْشٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۸: ۱۹).

یَبْطِشُوْنَ: وہ پکڑتے ہیں، (ضرب) بَطْشٌ (سخت پکڑنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷: ۱۹۵).

یُبْطِلَ: وہ بے حقیقت قرار دے/ مٹا دے، (افعال ا) اِبْطَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۸: ۸).

یُبْطِلُهٗ: (یُبْطِلُ. هٗ) اس کو مٹا دے گا، اس کے جھوٹ کو ظاہر کر دے گا، یُبْطِلُ، (افعال) اِبْطَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۰: ۸۱).

یَبْعَثُ: وہ اٹھائے گا، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۶: ۳۸) (۲۲: ۷)، یَبْعَثَ (وہ اٹھائے، بھیج دے) (۶: ۶۵) (۲۸: ۵۹).

لَنْ یَّبْعَثَ: وہ ہرگز نہیں اٹھائے گا، وہ ہرگز نہیں مبعوث کرے گا، وہ ہرگز نہیں بھیجے گا، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد

غائب مذکر۔(٧:٧٢) (٣٤:٤٠).

يُبْعَثُ: وہ اٹھایا جائے گا، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(١٩:١٥).

يَبْعَثَكَ: (يَبْعَثُ.كَ) وہ تجھے اٹھائے گا، وہ تجھے بھیجے گا/ تجھے پہنچادے گا، يَبْعَثُ، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(١٧:٧٩).

يَبْعَثُكُمْ: (يَبْعَثُ.كُمْ) تم کو اٹھاتا ہے/ تمہیں زندہ کرتا ہے، يَبْعَثُ، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٦:٦٠).

يَبْعَثَنَّ: (لَيَبْعَثَنَّ) وہ ضرور بھیجے گا، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔(٧:١٦٧).

لَنْ يُّبْعَثُوْا: ان کو ہرگز نہیں اٹھایا جائے گا، وہ زندہ نہیں کیے جائیں گے، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لن جمع غائب مذکر۔(٦٤:٧).

يُبْعَثُوْنَ: وہ اٹھائے جائیں گے، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (٧:١٤) (١٥:٣٦) (١٦:٢١) (٢٣:١٠٠) (٢٦:٨٧) (٢٧:٦٥) (٣٧:١٤٤) (٣٨:٧٩).

يَبْعَثُهُمْ: (يَبْعَثُ.هُمْ) وہ ان کو اٹھائے گا، يَبْعَثُ، (فتح) بَعْثٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦:٣٦) (٥٨:٦، ١٨).

يَبْغُوْنَ: وہ چاہتے ہیں، تلاش کرتے ہیں، وہ طلب کرتے ہیں، وہ بغاوت کرتے ہیں، وہ چاہیں گے، (ضرب: بَغٰى.يَبْغِيْ) بَغْيٌ (خواہش کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٣:٨٣) (٥:٥٠) (١٠:٢٣) (١٨:١٠٨) (٤٢:٤٢).

يَبْغُوْنَكُمْ: (يَبْغُوْنَ.كُمْ) وہ تمہارے لیے چاہتے ہیں، يَبْغُوْنَ، (ضرب) بَغْيٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٩:٤٧).

يَبْغُوْنَهَا: (يَبْغُوْنَ.هَا) وہ اس میں چاہتے ہیں، وہ اس میں تلاش کرتے ہیں، يَبْغُوْنَ، (ضرب) بَغْيٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٧:٤٥) (١١:١٩) (١٤:٣).

يَبْغِيْ: وہ ظلم کرتا ہے/ زیادتی کرتا ہے، (ضرب) بَغْيٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٣٨:٢٤).

يَبْغِيٰنِ: وہ دونوں اپنی حدود سے آگے (نہیں) بڑھ سکتے، (ضرب) بَغْيٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔(٥٥:٢٠).

يَبْقٰى: باقی رہے گا، فنا نہ ہوگا، وہ ہمیشہ رہتا ہے، (سمع: بَقِيَ.يَبْقٰى) بَقَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بقی]۔ (٥٥:٢٧).

يَبْكُوْا: (لِيَبْكُوْا) وہ روئیں، (ضرب: بَكٰى.يَبْكِيْ) بُكَاءٌ سے، امر جمع غائب مذکر، [مادہ: بکی]۔(٩:٨٢).

يَبْكُوْنَ: وہ روتے ہیں، روتے ہوئے، (ضرب) بُكَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١٢:١٦) (١٧:١٠٩).

لَا يَبْلٰى: فنا نہیں ہوگا، (سمع ۱۱: بَلِيَ.يَبْلٰى) بِلًى سے جس کے معنی پرانا ہونے، گھس جانے اور فنا ہونے کے ہیں، مضارع منفی واحد غائب مذکر، [مادہ: بلی]۔(٢٠:١٢٠).

يُبْلِسُ: (مجرم) ناامید ہوں گے/ رسوا ہوں گے، (افعال ۱) اِبْلَاسٌ (مایوس ہونا، دل شکستہ ہونا، حیران ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٣٠:١٢).

يَبْلُغَ: وہ پہنچ جائے، (نصر ۱) بُلُوْغٌ و بَلَاغٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢:١٩٦، ٢٣٥) (٦:١٥٢) (١٣:١٤) (١٧:٣٤) (٤٨:٢٥).

يَبْلُغَا: (کہ) وہ دونوں پہنچ جائیں/ بالغ ہو جائیں، (نصر) بُلُوْغٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر۔(١٨:٨٢).

يَبْلُغَنَّ: (اگر) وہ پہنچ جائے، (نصر) بُلُوْغٌ سے، مضارع بانون تاکید واحد غائب مذکر۔(١٧:٢٣).

لَمْ يَبْلُغُوْا: وہ نہیں پہنچے، بالغ نہیں ہوئے، (نصر) بُلُوْغٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(٢٤:٥٨).

یُبَلِّغُوْنَ: وہ پہنچاتے ہیں، (تفعیل ا) تَبْلِیْغٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۳۳:۳۹).

یَبْلُوَا: وہ آزمائش کرے/ الگ الگ چھانٹ دے، (نصر: بَلَا.یَبْلُوْ) بَلَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بلو]۔ (۴:۴۷).

یَبْلُوَکُمْ: (یَبْلُوَ.کُمْ) (تاکہ) وہ تمہاری آزمائش کرے/ تمہیں الگ الگ چھانٹ دے، یَبْلُوَ، (نصر) بَلَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۴۸:۵) (۱۶۵:۶) (۷:۱۱) (۲:۶۷).

یَبْلُوْکُمْ: (یَبْلُوْ.کُمْ) وہ تمہاری آزمائش کرتا ہے، یَبْلُوْ، (نصر) بَلَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۹۲:۱۶).

یَبْلُوَنَّکُمْ: (لَیَبْلُوَنَّ.کُمْ) وہ تمہیں ضرور آزمائے گا، وہ ضرور تمہاری آزمائش کرے گا، لَیَبْلُوَنَّ، (نصر) بَلَاءٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۹۴:۵).

یَبْلُوَنِیْ: (یَبْلُوَ.نِیْ) (تاکہ) وہ میری آزمائش کرے، یَبْلُوَ، (نصر) بَلَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۴۰:۲۷).

یُبْلِیَ: (تاکہ) وہ آزمائش کرے، وہ جانچے، (افعال) اِبْلَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بلو]۔(۱۷:۸).

یَبْنَؤُمَّ: (اصل میں یَا.اِبْنَ.اُمِّ.یْ) اے میری ماں کے بیٹے، یَا حرف ندا، ی ضمیر (واحد متکلم) مضاف الیہ محذوف۔(۹۴:۲۰).

یَبُوْرُ: وہ ہلاک ہوجائے گا/ تباہ ہوجائے گا، (نصر۱: بَارَ.یَبُوْرُ) بَوْرٌ و بَوَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۰:۳۵).

یَبِیْتُوْنَ: وہ رات گزارتے ہیں، (ضرب۸: بَاتَ.یَبِیْتُ) بَیَاتٌ و بَیْتُوْتَۃٌ (رات میں کسی کام کو کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۶۴:۲۵).

یُبَیِّتُوْنَ: راتوں کو مشورے کرتے ہیں، (تفعیل) تَبْیِیْتٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: بیت]۔(۸۱:۴، ۱۰۸).

یُبِیْنُ: وہ بیان کرتا ہے/ صاف گفتگو کرتا ہے، ظاہر کرسکتا ہے، بیان (نہیں) کرسکتا، (افعال۹: اَبَانَ.یُبِیْنُ) اِبَانَۃٌ (واضح کرنا، ظاہر کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بین]۔ (۵۲:۴۳).

یُبَیِّنُ: کھول کر بیان کرتا ہے، (تفعیل: بَیَّنَ.یُبَیِّنُ) تَبْیِیْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بین]۔(۱۸۷:۲، ۲۱۹، ۲۲۱، ۲۴۲، ۲۶۶) (۱۰۳:۳) (۱۷۶:۴) (۱۵:۵، ۱۹، ۸۹) (۱۸:۲۴، ۵۸، ۵۹، ۶۱).

یُبَیِّنَ: (کہ) کھول کر بیان کردے، (تفعیل) تَبْیِیْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۶:۴) (۱۱۵:۹) (۴:۱۴) (۳۹:۱۶)، یُبَیِّنْ (۶۸:۲، ۶۹، ۷۰).

یُبَیِّنَنَّ: (لَیُبَیِّنَنَّ) وہ ضرور کھول کر بیان کرے گا، (تفعیل) تَبْیِیْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (۹۲:۱۶).

یُبَیِّنُهَا: (یُبَیِّنُ.هَا) وہ اسے کھول کر بیان کرتا ہے، یُبَیِّنُ، (تفعیل) تَبْیِیْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۳۰:۲).

یَتَاَخَّرَ: پیچھے رہے، وہ تاخیر کرے، (تفعل) تَاَخُّرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: اخر]۔(۳۷:۷۴).

یَتٰمٰی: بن باپ کے بچے (لڑکے لڑکیاں)، یعنی وہ جن کا باپ ان کے بالغ ہونے سے پہلے مرجائے، یَتِیْمٌ و یَتِیْمَۃٌ کی جمع۔ یَتِیْمٌ، (ضرب و سمع ۷: یَتِمَ.یَتِمُ) یَتْمٌ و یُتْمٌ سے جسکے معنی یتیم ہونے کے ہیں، صیغۂ صفت واحد مذکر ہے، اور یَتِیْمَۃٌ مؤنث ہے۔ (۱۲۷:۴)، اَلْیَتٰمٰی (۸۳:۲، ۱۷۷، ۲۱۵، ۲۲۰) (۲:۴، ۳، ۶، ۸، ۱۰، ۳۶، ۱۲۷) (۴۱:۸) (۷:۵۹).

لَمْ یَتُبْ: (جو) نہیں لوٹا، (جس نے) توبہ نہیں کی، (نصر۱: تَابَ.یَتُوْبُ) تَوْبَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۱۱:۴۹).

یَتَبَدَّلِ: (یَتَبَدَّلْ) وہ بدل ڈالے گا، تبدیل کر لے گا، (تفعل ا) تَبَدُّلٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہے اور وصل کی وجہ سے لام مکسور ہو گیا)۔ (۲:۱۰۸).

یُتَبِّرُوْا: (تاکہ) تباہ کر دیں، (تفعیل ا) تَتْبِیْرٌ (ویران کرنا، تباہ کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۱۷:۷).

یَتَّبِعُ: وہ پیروی کرتا ہے، اتباع کرتا ہے، وہ پیروی کرے گا، (افتعال ا) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۴۳) (۱۰:۳۶، ۶۶) (۲۲:۳)، یَتَّبِعْ (جو پیروی کرے گا) (۴:۱۱۵) (۲۴:۲۱).

یُتَّبَعَ: اس کی پیروی کی جائے، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۰:۳۵).

لَا یَتَّبِعُوْکُمْ: (لَا یَتَّبِعُوْا. کُمْ) وہ تمہاری اتباع نہیں کریں گے، لَا یَتَّبِعُوْا، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع منفی (مجزوم) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۷:۱۹۳).

یَتَّبِعُوْنَ: وہ پیروی کرتے ہیں، وہ اتباع کرتے ہیں، وہ پیچھے چلیں گے، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳:۷) (۴:۲۷) (۶:۱۱۶) (۷:۱۵۷) (۱۰:۶۶) (۲۰:۱۰۸) (۲۸:۵۰) (۳۹:۱۸) (۵۳:۲۳، ۲۸).

لَا یُتْبِعُوْنَ: وہ پیچھے نہیں کرتے، وہ بعد میں نہیں کرتے/ وہ بعد میں نہیں لاتے، (افعال ا) اِتْبَاعٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۶۲).

یَتْبَعُهَا: (یَتْبَعُ. هَا) وہ اس کے پیچھے آئے، یَتْبَعُ، (سمع) تَبَعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۲:۲۶۳).

یَتَّبِعُهُمْ: (یَتَّبِعُ. هُمْ) ان کی پیروی کرتے ہیں، یَتَّبِعُ، (افتعال) اِتِّبَاعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۶:۲۲۴).

یَتَبَوَّأُ: وہ رہتا ہے، جگہ پکڑتا ہے، سکونت اختیار کرتا ہے، وہ اترے/ رہے، (تفعل) تَبَوُّءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ بوا]۔ (۱۲:۵۶).

یَتَبَیَّنَ: ظاہر ہو جائے/ کھل جائے، (تفعل) تَبَیُّنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بین]۔ (۲:۱۸۷) (۹:۴۳) (۴۱:۵۳).

یَتَجَرَّعُهٗ: (یَتَجَرَّعُ. هٗ) وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا، یَتَجَرَّعُ، (تفعل ا) تَجَرُّعٌ (گھونٹ گھونٹ کر کے پینا، تھوڑا تھوڑا پینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۴:۱۷).

یَتَجَنَّبُهَا: (یَتَجَنَّبُ. هَا) اس کو ترک کرتا ہے/ اسے دور کرتا ہے، وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا، یَتَجَنَّبُ، (تفعل ا) تَجَنُّبٌ (دور ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۸۷:۱۱).

یَتَحَاجُّوْنَ: باہم جھگڑا کریں گے، (تفاعل۵؛ تَحَاجَّ. یَتَحَاجُّ) تَحَاجٌّ (باہم جھگڑنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ حجج]۔ (۴۰:۴۷).

یَتَحَاکَمُوْا: (کہ) وہ باہمی جھگڑے فیصلہ کروانے کیلئے لے جائیں/ فیصلہ کروائیں، (تفاعل ا) تَحَاکُمٌ (باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کروانا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۴:۶۰).

یَتَخَافَتُوْنَ: وہ چپکے چپکے باتیں کریں گے، آپس میں آہستہ آہستہ کہتے ہوئے، (تفاعل ا) تَخَافُتٌ (باہم آہستہ آواز سے گفتگو کرنا، خفیہ کلام کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲۰:۱۰۳) (۶۸:۲۳).

یَتَخَبَّطُهٗ: (یَتَخَبَّطُ. هٗ) وہ اسے دیوانہ کر دیتا ہے، وہ اس کو بہکا ہوا کر دیتا ہے، یَتَخَبَّطُ، (تفعل ا) تَخَبُّطٌ (زور سے مارنا، دیوانہ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲:۲۷۵).

یَتَّخِذُ: وہ بناتا ہے، قرار دیتا ہے، (افتعال؛ اِتَّخَذَ. یَتَّخِذُ) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ اخذ]۔ (۲:۱۶۵)

(۹:۹۸، ۹۹)، یَتَّخِذُ (وہ بنائے گا)(۴:۱۱۹).

یَتَّخِذَ: وہ بنائے، پکڑے، اختیار کرے، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳:۶۴، ۱۴۰) (۱۹:۳۵، ۹۲) (۲۵:۵۷) (۳۹:۴) (۴۳:۳۲).

لَایَتَّخِذْ: وہ نہ بنائے، (مومن) نہ بنائیں، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، نہی واحد غائب مذکر۔(۳:۲۸).

لَمْ یَتَّخِذْ: اس نے نہیں بنایا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(۱۷:۱۱۱) (۲۵:۲).

یَتَّخِذُوْا: کہ بنالیں، اختیار کرلیں، بنالیں گے، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۴:۱۵۰) (۱۸:۱۰۲).

لَمْ یَتَّخِذُوْا: انہوں نے نہیں بنایا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۹:۱۶).

یَتَّخِذُوْنَ: وہ بناتے ہیں، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۴:۱۳۹).

یَتَّخِذُوْنَكَ: (یَتَّخِذُوْنَ.كَ) وہ تجھے پکڑتے ہیں/ تجھے بناتے ہیں، یَتَّخِذُوْنَ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۲۱:۳۶) (۲۵:۴۱).

یَتَّخِذُوْهُ: (یَتَّخِذُوْا.هُ) وہ اسے بنالیں، اسے اختیار کرلیں، یَتَّخِذُوْا، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷:۱۴۶، ۱۴۶).

یَتَّخِذَهَا: (یَتَّخِذَ.هَا) وہ اس کو پکڑ لے، اس سے بنالے، یَتَّخِذَ، (افتعال) اِتِّخَاذٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۳۱:۶).

یُتَخَطَّفُ: جھپٹ لیے جاتے ہیں، اچک لیے جاتے ہیں، (تفعل ا) تَخَطُّفٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۲۹:۶۷).

یَتَخَطَّفَكُمْ: (یَتَخَطَّفَ.كُمْ) (کہ) تمہیں اچک لے جائیں/تمہیں جھپٹ لیں، یَتَخَطَّفَ، (تفعل) تَخَطُّفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۸:۲۶).

یَتَخَلَّفُوْا: (کہ) وہ پیچھے رہ جاتے/ پیچھے رہ جائیں، وہ خلاف کریں، (تفعل ا) تَخَلُّفٌ (پیچھے رہ جانا، خلاف کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۹:۱۲۰).

یَتَخَیَّرُوْنَ: وہ پسند کریں گے/ پسند کرتے ہیں، اختیار کرتے ہیں، (تفعل) تَخَیُّرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: خیر]۔(۵۶:۲۰).

یَتَدَبَّرُوْنَ: (کیا) وہ غور وفکر (نہیں) کرتے ہیں، (تفعل ا) تَدَبُّرٌ (غور وفکر کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۴:۸۲) (۴۷:۲۴).

یَتَذَكَّرُ: نصیحت پکڑتا ہے، (اہل عقل) نصیحت پکڑتے ہیں، وہ یاد کرے گا، (تفعل ا) تَذَكُّرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۳:۱۹) (۲۰:۴۴) (۳۵:۳۷) (۳۹:۹) (۴۰:۱۳) (۷۹:۳۵) (۸۹:۲۳)، یَتَذَكَّرَ (تاکہ اہل عقل) نصیحت پکڑیں (۳۸:۲۹).

یَتَذَكَّرُوْنَ: وہ نصیحت پکڑتے ہیں، وہ نصیحت پکڑیں، (تفعل) تَذَكُّرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲:۲۲۱) (۱۴:۲۵) (۲۸:۴۳، ۴۶، ۵۱) (۳۹:۲۷) (۴۴:۵۸).

یَتَرَاجَعَا: (نکاح کی طرف عدت کے بعد) وہ دونوں لوٹ آئیں، (تفاعل ا) تَرَاجُعٌ (واپس لوٹنا) سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر، (عامل یعنی ناصب مضارع کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرگیا)۔(۲:۲۳۰).

یَتَرَبَّصُ: وہ انتظار کرتا ہے، وہ راہ دیکھتا ہے، (تفعل ا) تَرَبُّصٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۹:۹۸).

یَتَرَبَّصْنَ: (نکاح سے) روکے رہیں، منتظر رہیں، (تفعل) تَرَبُّصٌ (انتظار کرنا، کسی امر سے رک جانا) سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(۲:۲۲۸، ۲۳۴).

یَتَرَبَّصُوْنَ: وہ انتظار کرتے ہیں، (تفعل) تَرَبُّصٌ سے،

مضارع جمع غائب مذکر۔(۴:۱۴۱).

یَتَرَدَّدُوْنَ: وہ ڈانواں ڈول ہوتے ہیں، (تفعل۵؛ تَرَدَّدَ.یَتَرَدَّدُ)تَرَدُّدٌ(متردد ہونا، شک وشبہ میں پڑنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر،[مادہ؛ردد]۔(۹:۴۵).

یَتَرَقَّبُ: خفیہ ٹوہ لگاتا ہوا، خطرہ بھانپتا ہوا، (تفعل۱)تَرَقُّبٌ(راہ دیکھنا، نظر رکھنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۸:۱۸، ۲۱).

یُتْرَكَ: (کہ) وہ چھوڑ دیا جائے گا، (نصر) تَرْكٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۷۵:۳۶).

لَنْ یَّتِرَكُمْ: (لَنْ یَّتِرَ. کُمْ) وہ تمہارے ہرگز کم نہیں کرے گا/تمہارے نہیں کاٹے گا، لَنْ یَّتِرَ، (ضرب۶؛ وَتَرَ.یَتِرُ) وَتْرٌ (مال یا حق کو کم کرنا، بدلا لینے یا دینے میں ظلم کرنا، تکلیف پہنچانا) سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۴۷:۳۵).

یُتْرَكُوْا: وہ چھوڑ دیئے جائیں گے، (نصر) تَرْكٌ سے، مضارع مجہول (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۲۹:۲).

یَتَزَكّٰی: وہ پاک ہوتا ہے، وہ پاکی حاصل کرتا ہے، (تفعل) تَزَكِّیٍ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ زکو]۔(۳۵:۱۸) (۹۲:۱۸).

یَتَسَآءَلُوْا: باہم ایک دوسرے سے پوچھیں، وہ ایک دوسرے سے سوال کریں، (تفاعل) تَسَاءُلٌ (باہم پوچھنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ؛سال]۔(۱۸:۱۹).

یَتَسَآءَلُوْنَ: وہ باہم سوال کریں گے، باہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں، وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے، (تفاعل) تَسَاءُلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲۳:۱۰۱) (۲۸:۶۶) (۳۷:۲۷، ۵۰) (۵۲:۲۵) (۷۴:۴۰) (۷۸:۱).

یَتَسَلَّلُوْنَ: وہ کھسک جاتے ہیں، (تفعل۵؛ تَسَلَّلَ. یَتَسَلَّلُ) تَسَلُّلٌ (چپکے سے کھسک جانا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛سلل]۔(۲۴:۶۳).

لَمْ یَتَسَنَّهْ: وہ سڑا بسا نہیں، وہ خراب نہیں ہوا، (تفعل۱) تَسَنُّهٌ (سڑنا بسنا، بہت برسوں والا ہونا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(۲:۲۵۹).

یَتَضَرَّعُوْنَ: وہ عاجزی کرتے ہیں، وہ گڑگڑاتے ہیں، (تفعل۱) تَضَرُّعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۶:۴۲) (۲۳:۷۶).

یَتَطَهَّرُوْا: کہ پاکباز ہوں، (تفعل۱) تَطَهُّرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۹:۱۰۸).

یَتَطَهَّرُوْنَ: پاک صاف بنتے ہیں، (تفعل) تَطَهُّرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷:۸۲) (۲۷:۵۶).

یَتَعَارَفُوْنَ: باہم ایک دوسرے کو پہچانیں گے، (تفاعل۱) تَعَارُفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۰:۴۵).

یَتَعَدَّ: تجاوز کرے گا، نکل جائے گا، حد سے نکل جائے گا، (تفعل۱۰؛ تَعَدّٰی.یَتَعَدّٰی) تَعَدٍّ (زیادتی کرنا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ؛عدو]۔(۲:۲۲۹) (۴:۱۴) (۶۵:۱).

یَتَعَلَّمُوْنَ: وہ سیکھتے ہیں/ سیکھتے تھے، (تفعل۱) تَعَلُّمٌ (سیکھنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲:۱۰۲، ۱۰۲).

یَتَغَامَزُوْنَ: آنکھ سے اشارے کرتے، آپس میں اشارے کرتے، (تفاعل۱) تَغَامُزٌ (ایک دوسرے کی طرف آنکھوں سے اشارہ کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۸۳:۳۰).

لَمْ یَتَغَیَّرْ: وہ متغیر نہیں ہوا، وہ بدلا ہوا نہیں ہوگا، (تفعل۹؛ تَغَیَّرَ.یَتَغَیَّرُ) تَغَیُّرٌ (بدل جانا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، [مادہ؛غیر]۔(۴۷:۱۵).

یَتَفَجَّرُ: پھوٹ نکلتا ہے، (نہریں) پھوٹ نکلتی ہیں، (تفعل۱) تَفَجُّرٌ (پانی کا جاری ہونا، پھوٹ نکلنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲:۷۴).

یَتَفَرَّقَا: (اگر) وہ دونوں الگ الگ ہو جائیں، (تفعل۱) تَفَرُّقٌ سے، مضارع (مجزوم) تثنیہ غائب مذکر۔(۴:۱۳۰).

یَتَفَرَّقُوْنَ: وہ الگ الگ ہو جائیں گے، (تفعل) تَفَرُّقٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۳۰: ۱۴).

یَتَفَضَّلَ: (کہ) وہ بڑا ہو، بڑائی حاصل کرے، اسے فضیلت حاصل ہو جائے، (تفعل ا) تَفَضُّلٌ (بڑا بننا، فضیلت کا مدعی ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۳: ۲۴).

یَتَفَطَّرْنَ: پھٹ جائیں، ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں، (تفعل ا) تَفَطُّرٌ (پھٹ جانا) سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(۱۹: ۹۰) (۴۲: ۵).

یَتَفَقَّهُوْا: (تاکہ) سمجھ پیدا کریں/ (دین کے مسائل) سیکھیں، (تفعل ا) تَفَقُّهٌ (سیکھنا، علم فقہ حاصل کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۹: ۱۲۲).

لَمْ یَتَفَکَّرُوْا: انہوں نے غور نہیں کیا، (تفعل ا) تفکُّرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۷: ۱۸۴) (۳۰: ۸).

یَتَفَکَّرُوْنَ: وہ غور و فکر کرتے ہیں، وہ غور کریں، (تفعل) تَفَکُّرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۳: ۱۹۱) (۷: ۱۷۶) (۱۰: ۲۴) (۱۳: ۳) (۱۶: ۱۱، ۴۴، ۶۹) (۳۰: ۲۱) (۳۹: ۴۲) (۴۵: ۱۳) (۵۹: ۲۱).

یَتَفَیَّؤُا: وہ ڈھلتا ہے/ جھکتا ہے، (سائے) جھکے جاتے ہیں، (تفعل ۴+۹؛ تَفَیَّءَ. یَتَفَیَّءُ) تَفَیُّءٌ (سائے کا پلٹنا/ جھکنا، سایہ حاصل کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ فیا]۔ (۱۶: ۴۸).

یَتَّقِ: (جو) ڈرے گا، پرہیزگاری کرے/ پرہیزگاری کرے گا، (افتعال؛ اِتَّقٰی. یَتَّقِیْ) اِتِّقَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وقی]۔(۱۲: ۹۰) (۶۵: ۲، ۴، ۵).

یَتَّقِ: (لِیَتَّقِ) چاہیے کہ وہ ڈرے، پرہیزگاری اختیار کرے، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(۲: ۲۸۲، ۲۸۳).

یَتَقَبَّلُ: قبول کرتا ہے، (تفعل ا) تَقَبُّلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۵: ۲۷).

لَمْ یُتَقَبَّلْ: قبول نہ کی گئی، (تفعل) تَقَبُّلٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(۵: ۲۷).

لَنْ یُّتَقَبَّلَ: ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، (تفعل) تَقَبُّلٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔(۹: ۵۳).

یَتَقَدَّمَ: آگے بڑھے، (تفعل ا) تَقَدُّمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۷۴: ۳۷).

یَتَّقُوْا: (لِیَتَّقُوْا) چاہیے کہ وہ ڈریں، پرہیزگاری اختیار کریں، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، امر جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وقی]۔ (۴: ۹).

یَتَّقُوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، وہ پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں، وہ بچتے ہیں، وہ بچیں گے، وہ ڈریں، وہ بچیں، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲: ۱۸۷) (۶: ۳۲، ۵۱، ۶۹، ۶۹) (۷: ۱۵۶، ۱۶۴، ۱۶۹) (۸: ۵۶) (۹: ۱۱۵) (۱۰: ۶، ۶۳) (۱۲: ۵۷) (۲۰: ۱۱۳) (۲۶: ۱۱) (۲۷: ۵۳) (۳۹: ۲۸) (۴۱: ۱۸).

یَتَّقْهِ: (یَتَّقِ. هِ) (جو) اللہ سے ڈرے گا، اس کی پرہیزگاری کرے/ اس کی پرہیزگاری کرے گا، یَتَّقِ، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۴: ۵۲).

یَتَّقِیْ: (کیا جو) کفر و معصیت سے بچتا ہے، وہ پرہیز کرتا ہے/ بچتا ہے/ بچے گا، (افتعال) اِتِّقَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳۹: ۲۴).

یَتَّکِـُٔوْنَ: وہ تکیہ لگائیں گے، وہ ٹیک لگائیں گے، (افتعال؛ اِتَّکَأَ. یَتَّکِئُ) اِتِّکَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وکا]۔ (۴۳: ۳۴).

یَتَکَبَّرُوْنَ: وہ تکبر کرتے ہیں، (تفعل ا) تَکَبُّرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷: ۱۴۶).

یَتَکَلَّمُ: وہ بولتا ہے یعنی تعلیم دیتا ہے، (دلیل) کہہ رہی ہے، (تفعل ا) تَکَلُّمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۰: ۳۵).

یَتَکَلَّمُوْنَ: وہ بات کریں گے، (تفعل) تَکَلُّمٌ سے،

مضارع جمع غائب مذکر۔(۳۸:۷۸).
یَتَلَاوَمُوْنَ: وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے، (تفاعل۸: تَلَاوَمَ.یَتَلَاوَمُ) تَلَاوُمٌ (باہم ملامت کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ:لوم]۔(۳۰:۶۸).
یُتْلٰی: اس کی تلاوت کی جاتی ہے، پڑھی جاتی ہے، (نصر۷: تَلَا.یَتْلُوْ) تِلَاوَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۲۷:٤) (۱:۵) (۱۰۷:۱۷) (۳۰:۲۲) (۵۳:۲۸) (۵۱:۲۹) (۳٤:۳۳).
یَتَلَطَّفْ: (لِیَتَلَطَّفْ) چاہیے کہ حسن تدبیر سے کام کرے، مخفی دانش سے کام کرے، (تفعل۱) تَلَطُّفٌ (تدبیر سے کچھ کرنا، نرمی برتنا) سے، امر واحد غائب مذکر۔(۱۹:۱۸).
یَتَلَقّٰی: وہ لے جاتا ہے، لے لیتے ہیں، (تفعل: تَلَقّٰی.یَتَلَقّٰی) تَلَقٍّ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ:لقی]۔(۱۷:۵۰).
یَتْـلُوْا: پڑھے، تلاوت کرے، تلاوت کرے گا، پڑھتا ہے، (نصر۷) تِلَاوَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۲۹:۲، ۱۵۱) (۱٦٤:۳) (۵۹:۲۸) (۲:٦۲) (۱۱:٦۵) (۲:۹۸).
یَتْـلُوْنَ: وہ تلاوت کرتے ہیں، (نصر) تِلَاوَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۱۳:۲) (۱۱۳:۳) (۷۲:۲۲) (۲۹:۳۵) (۷۱:۳۹).
یَتْـلُوْنَہٗ: (یَتْـلُوْنَ.ہٗ) وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں، یَتْـلُوْنَ، (نصر) تِلَاوَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۲۱:۲).
یَتْـلُوْہُ: (یَتْـلُوْا.ہُ) ۱) وہ اس کی تلاوت کرتا ہے، وہ اسے پڑھتا ہے، یَتْـلُوْا، (نصر۷) تِلَاوَۃٌ (تلاوت کرنا، پڑھنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔۲) وہ اس کے پیچھے چلتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ رہے، یَتْـلُوْا، (نصر۷: تَلَا.یَتْـلُوْ) تِلُوٌّ سے جسکے معنی پیچھے چلنے اور ساتھ ساتھ رہنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مذکر۔ ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ اس آیت میں شاہد سے مراد بعض نے حضرت جبرئیلؑ کو لیا ہے اور بعض کے نزدیک خود قرآن ہے، ان دونوں صورتوں میں نمبر (۲) ترجمہ کیا جائے گا۔ جبکہ نمبر (۱) ترجمے کی رو سے اکثر مفسرین نے شاہد سے مراد خود حضور ﷺ کی ذات مبارک کو لیا ہے۔(۱۷:۱۱).
یُتِمُّ: پوری کرتا ہے، (افعال: اَتَمَّ.یُتِمُّ) اِتْمَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ:تمم]۔(٦:۱۲) (۸۱:۱٦)، یُتِمَّ (پورا کرے، انتہا کو پہنچائے) (۲۳۳:۲) (٦:۵) (۳۲:۹) (۲:٤۸).
یَتَمَآسَّا: (کہ) وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں، وہ دونوں جماع کریں، (تفاعل۵: تَمَاسَّ.یَتَمَاسُّ) تَمَاسٌّ (باہم چھونا) سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر، [مادہ: مسس]۔ (۳:۵۸، ٤).
یَتَمَتَّعُوْا: وہ مزہ اڑالیں، فائدہ حاصل کرلیں، (تفعل۱) تَمَتُّعٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (۳:۱۵) (منصوب) (٦٦:۲۹).
یَتَمَتَّعُوْنَ: وہ فائدہ لیتے ہیں، فائدہ حاصل کرتے ہیں، (دنیا میں) مزہ اڑاتے ہیں، (تفعل) تَمَتُّعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۲:٤۷).
یَتَمَطّٰی: غرور سے اکڑتا ہوا، ناز سے مٹکتا ہوا، (تفعل۱۰: تَمَطّٰی.یَتَمَطّٰی) تَمَطٍّ (اکڑنا، چلنے میں گھمنڈ سے بازو پھیلانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ:مطو]۔(۳۳:۷۵).
لَایَتَمَنَّوْنَہٗ: (لَایَتَمَنَّوْنَ.ہٗ) وہ اس کی تمنا نہیں کریں گے، وہ اس کو دل سے نہیں چاہیں گے، لَایَتَمَنَّوْنَ، (تفعل: تَمَنّٰی. یَتَمَنّٰی) تَمَنٍّ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ:منی]۔(۷:٦۲).
لَنْ یَّتَمَنَّوْہُ: (لَنْ یَّتَمَنَّوْا.ہُ) وہ اس کی ہرگز تمنا نہیں کریں گے، لَنْ یَّتَمَنَّوْا، (تفعل) تَمَنٍّ سے، مضارع منفی بہ لن جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۹۵:۲).
یَتَـنٰجَوْنَ: وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں، (تفاعل؛

تَنَاجٰی.یَتَنَاجٰی) تَنَاجٍ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ نجو]۔(۸:۵۸).

یَتَنَازَعُوْنَ: باہم اختلاف کر رہے تھے، (تفاعل۱) تَنَازُعٌ سے،مضارع جمع غائب مذکر۔(۲۱:۱۸) (۵۲:۲۳).

یَتَنَافَسِ: (لِ.یَتَنَافَسْ) چاہیے کہ وہ رغبت کرے، (تفاعل۱) تَنَافُسٌ سے،امر واحد غائب مذکر۔(۸۳:۲۶).

یَتَنَاهَوْنَ: وہ آپس میں ایک دوسرے کو(نہیں) روکتے تھے/منع کرتے تھے، (تفاعل۱۱؛ تَنَاهٰی.یَتَنَاهٰی) تَنَاهٍ (باہم روکنا/منع کرنا)سے،مضارع جمع غائب مذکر،[مادہ؛نھی]۔(۵:۷۹).

یَتَنَزَّلُ: وہ اترتا ہے، نازل ہوتا ہے، وارد ہوتا ہے، (تفعل۱) تَنَزُّلٌ سے،مضارع واحد غائب مذکر۔(۶۵:۱۲).

یَتَوَارٰی: وہ چھپتا ہے، چھپا جاتا ہے، (تفاعل۱۲؛ تَوَارٰی. یَتَوَارٰی) تَوَارٍ (چھپنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وری]۔(۱۶:۵۹).

یَتُوْبُ: توبہ قبول کرتا ہے، رحمت کے ساتھ لوٹتا ہے، (نصر۶) تَوْبَةٌ (عَلٰی) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ دیکھو تَابَ۔ (۴:۱۷) (۵:۳۹) (۹:۱۵، ۲۷، ۱۰۶)، یَتُوْبَ (توبہ قبول فرمائے، معاف کر دے) (۳:۱۲۸) (۴:۲۶، ۲۷) (۹:۱۰۲) (۳۳:۲۴، ۷۳).

یَتُوْبُ: توبہ کرتا ہے، لوٹتا ہے، رجوع کرتا ہے، (نصر۶) تَوْبَةٌ (اِلٰی) سے،مضارع واحد غائب مذکر۔دیکھو تَابَ۔(۲۵:۷۱).

یَتُوْبُوْا: وہ توبہ کر لیں، (نصر) تَوْبَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔اول مجزوم،دوم منصوب(۹:۷۴، ۱۱۸).

لَمْ یَتُوْبُوْا: انہوں نے توبہ نہیں کی، (نصر) تَوْبَةٌ سے،مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۸۵:۱۰).

یَتُوْبُوْنَ: وہ توبہ کرتے ہیں،وہ توبہ (نہیں) کرتے،(نصر) تَوْبَةٌ سے،مضارع جمع غائب مذکر۔(۴:۱۷) (۵:۷۴) (۹:۱۲۶).

یَتَوَفّٰی: وہ وفات دیتا ہے،وہ جان لے لیتا ہے،(فرشتے)جان نکالتے ہیں، (تفعل؛ تَوَفّٰی.یَتَوَفّٰی)تَوَفٍّ سے، مضارع واحد غائب مذکر،[مادہ؛وفی]۔(۸:۵۰) (۳۹:۴۲).

یُتَوَفّٰی: اسے موت دی جاتی ہے،مرجاتا ہے یعنی جوانی سے پہلے وفات پاجاتا ہے،(تفعل)تَوَفٍّ سے،مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۲۲:۵) (۴۰:۶۷).

یَتَوَفّٰکُمْ: (یَتَوَفّٰی. کُمْ) وہ تمہاری روح کو قبض کرتا ہے/تمہاری روح کو لے لیتا ہے،یَتَوَفّٰی،(تفعل)تَوَفٍّ سے،مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶:۶۰) (۱۰:۱۰۴) (۱۶:۷۰) (۳۲:۱۱).

یَتَوَفّٰهُنَّ: (یَتَوَفّٰی.هُنَّ)(یہاں تک کہ) وہ انہیں وفات دے دے، وہ ان کو پورا لے لے،یَتَوَفّٰی، (تفعل) تَوَفٍّ سے، مضارع (منصوب) واحد غائب مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(۴:۱۵).

یُتَوَفَّوْنَ: مرجائیں، وفات پا جائیں، (تفعل) تَوَفٍّ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۲:۲۳۴، ۲۴۰).

یَتَوَفَّوْنَهُمْ: (یَتَوَفَّوْنَ.هُمْ)وہ ان کی جان نکالتے ہیں، یَتَوَفَّوْنَ، (تفعل۱۲؛ تَوَفّٰی.یَتَوَفّٰی) تَوَفٍّ (پورا پورا لینا/ جان نکالنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)،[مادہ؛وفی]۔(۷:۳۷).

یَتَوَکَّلُ: بھروسا کرتا ہے، (توکل کرنے والے) توکل کرتے ہیں، (تفعل) تَوَکُّلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وکل]۔(۳۹:۳۸).

یَتَوَکَّلْ: بھروسا کرے گا،بھروسا کرتا ہے،(تفعل)تَوَکُّلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۸:۴۹) (۶۵:۳).

یَتَوَکَّلْ: (لِیَتَوَکَّلْ)چاہیے کہ بھروسا کریں،(تفعل)تَوَکُّلٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔ (۳:۱۲۲، ۱۶۰) (۵:۱۱) (۹:۵۱) (۱۲:۶۷) (۱۴:۱۱، ۱۲) (۵۸:۱۰) (۶۴:۱۳).

یَتَوَکَّلُوْنَ: بھروسا کرتے ہیں، توکل کرتے ہیں، (تفعل) تَوَکُّلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۸:۲) (۱۶:۴۲، ۹۹)

(٥٩:٢٩) (٤٢:٣٦).

یَتَوَلَّ: جو منہ موڑے گا/ اعراض کرے گا، پیٹھ پھیرے گا، (تفعل: تَوَلّٰی. یَتَوَلّٰی) تَوَلٍّ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ: ولی]۔ (٥٦:٥) (١٧:٤٨) (٢٤:٥٧) (٦:٦٠).

یَتَوَلّٰی: وہ منہ پھیر لیتا ہے، وہ پسند کرتا ہے، وہ دوست رکھتا ہے، (تفعل) تَوَلٍّ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٣:٣) (١٩٦:٧) (٤٧:٢٤).

یَتَوَلَّوْا: وہ لوٹ جاتے ہیں، وہ پھر جاتے ہیں، (اگر) وہ پھر جائیں، (تفعل) تَوَلٍّ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (٩: ٥٠، ٧٤).

یَتَوَلَّوْنَ: وہ منہ موڑ لیتے ہیں، پھر جاتے ہیں، وہ دوست رکھتے ہیں، (تفعل) تَوَلٍّ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٥: ٤٣، ٨٠).

یَتَوَلَّوْنَهٗ: (یَتَوَلَّوْنَ. هٗ) وہ اس سے دوستی رکھتے ہیں، یَتَوَلَّوْنَ، (تفعل) تَوَلٍّ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٠٠:١٦).

یَتَوَلَّهُمْ: (یَتَوَلَّ. هُمْ) جو ان سے دوستی رکھے گا، ان کو دوست بنائے گا، یَتَوَلَّ، (تفعل) تَوَلٍّ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٥١:٥) (٢٣:٩) (٩:٦٠).

اَلْیَتِیْمِ: یتیم، نابالغ جس کا باپ مر جائے، یَتَامٰی جمع، [مادہ: یتم]۔ دیکھو یَتَامٰی۔ (١٥٢:٦) (٣٤:١٧)، اَلْیَتِیْمَ (١٧:٨٩) (٩:٩٣) (٢:١٠٧)، یَتِیْمًا (٨:٧٦) (١٥:٩٠) (٦:٩٣).

یَتِیْمَیْنِ: دو یتیم لڑکے، یَتِیْمٌ کا تثنیہ۔ (٨٢:١٨).

یَتِیْهُوْنَ: سرگرداں گھومتے رہیں گے، (ضرب ٨: تَاهَ. یَتِیْهُ) تَیْهٌ (راستہ بھول جانا، سرگرداں گھومنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢٦:٥).

یُثْبِتُ: وہ قائم رکھتا ہے، باقی رکھتا ہے، برقرار رکھتا ہے، (افعال ا) اِثْبَاتٌ (قائم رکھنا، ثابت کرنا، باندھنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٣٩:١٣).

یُثَبِّتُ: جما کر رکھتا ہے، مضبوط رکھتا ہے، (تفعیل ا) تَثْبِیْتٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٧:١٤)، یُثَبِّتْ (جمائے رکھے گا) (٧:٤٧)، یُثَبِّتَ (وہ جما دے، ثابت قدم رکھے) (١١:٨) (١٠٢:١٦).

یُثْبِتُوْكَ: (یُثْبِتُوْا. كَ) (تاکہ) وہ تجھے قید کر لیں/ تجھے باندھ لیں، یُثْبِتُوْا، (افعال) اِثْبَاتٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٣٠:٨).

یُثْخِنَ: (یہاں تک کہ) وہ کثرت سے خون بہا دے، (افعال ا) اِثْخَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٦٧:٨).

یَثْرِبَ: یثرب، مدینہ منورہ کا پرانا نام۔ (١٣:٣٣).

یَثْقَفُوْكُمْ: (یَثْقَفُوْا. كُمْ) (اگر) وہ تم پر کامیاب ہو جائیں/ تم پر قابو پا لیں، یَثْقَفُوْا، (سمع ا) ثَقْفٌ (فتح مند و کامیاب ہونا، کسی کو جا پکڑنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢:٦٠).

یَثْنُوْنَ: وہ دوہرا کیے دیتے ہیں، (ضرب ٩: ثَنٰی. یَثْنِیْ) ثَنْیٌ (دوہرا کرنا، موڑنا، لپیٹنا، تہہ کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٥:١١).

یُجَادِلُ: وہ جھگڑا کرتا ہے، وہ جھگڑے گا، (مفاعلہ ا) مُجَادَلَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٠٩:٤) (٥٦:١٨) (٨،٣:٢٢) (٢٠:٣١) (٤:٤٠).

یُجَادِلُنَا: (یُجَادِلُ. نَا) وہ جھگڑا کرنے لگا ہم سے، وہ ہم سے بحث و جدل کرنے لگا، یُجَادِلُ، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٧٤:١١).

یُجَادِلُوْكُمْ: (یُجَادِلُوْا. كُمْ) (تاکہ) وہ تم سے جھگڑا کریں، یُجَادِلُوْا، (مفاعلہ) مُجَادَلَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٢١:٦).

یُجَادِلُوْنَ: وہ جھگڑتے ہیں، (مفاعلہ) مُجَادَلَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۳:۱۳) (۳۵:۴۰، ۵۶، ۶۹) (۳۵:۴۲).

یُجَادِلُوْنَكَ: (یُجَادِلُوْن.كَ) وہ تجھ سے جھگڑتے ہیں، یُجَادِلُوْنَ، (مفاعلہ) مُجَادَلَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۲۵:۶) (۶:۸).

یُجَارُ: (اس کے خلاف) پناہ (نہیں) دی جاسکتی ہے، اس کی حفاظت کی جاتی ہے/ بچایا جاتا ہے، (افعال: اَجَارَ. یُجِیْرُ) اِجَارَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ: جور]۔(۸۸:۲۳).

یَجْئَرُوْنَ: وہ چلائیں گے، وہ بے قرار ہو کر فریاد کریں گے، (فتح ۳) جَئْرٌ و جُؤَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۶۴:۲۳).

یُجَاوِرُوْنَكَ: (یُجَاوِرُوْن.كَ) وہ تمہارے پڑوس میں (یعنی مدینہ میں نہ) رہ سکیں گے، یُجَاوِرُوْنَ، (مفاعلہ ۸) مُجَاوَرَۃٌ (پڑوس میں رہنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: جور]۔(۶۰:۳۳).

یُجَاهِدُ: وہ کوشش کرتا ہے، (مفاعلہ ۱) مُجَاهَدَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۶:۲۹).

یُجَاهِدُوْا: کہ وہ جہاد کریں، جہاد کرنے سے، (مفاعلہ) مُجَاهَدَۃٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۴۴:۹، ۸۱).

یُجَاهِدُوْنَ: وہ جہاد کرتے ہیں، (مفاعلہ) مُجَاهَدَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۵۴:۵).

یُجِبْ: (جو دعوت) قبول (نہیں) کرے گا، (نہیں) مانے گا، (افعال: اَجَابَ. یُجِیْبُ) اِجَابَۃٌ سے، مضارع (مجزوم بالشرط) واحد غائب مذکر، [مادہ: جوب]۔(۳۲:۴۶).

یُجْبٰی: کھینچ کر لائے جاتے ہیں، کھنچے چلے آتے ہیں، (ضرب ۹: جَبَا. یَجْبِیْ) جَبْیٌ (جمع کرنا، حوض میں پانی اکٹھا کرنا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ اس کا مصدر باب نصر سے بھی آتا ہے۔(۵۷:۲۸).

یَجْتَبِیْ: چن لیتا ہے، وہ انتخاب کر لیتا ہے، وہ برگزیدہ کرتا ہے، (افتعال: اِجْتَبٰی. یَجْتَبِیْ) اِجْتِبَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: جبی]۔(۱۷۹:۳) (۱۳:۴۲).

یَجْتَبِیْكَ: (یَجْتَبِیْ.كَ) وہ تجھے منتخب کرے گا/ تجھے منتخب کر رہا ہے، یَجْتَبِیْ، (افتعال) اِجْتِبَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۶:۱۲).

یَجْتَنِبُوْنَ: وہ بچتے ہیں، پرہیز رکھتے ہیں، وہ اجتناب کرتے ہیں، (افتعال) اِجْتِنَابٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: جنب]۔(۳۷:۴۲) (۳۲:۵۳).

یَجْحَدُ: وہ انکار کرتا ہے، انکار کرتے ہیں، (فتح ۱) جَحْدٌ و جُحُوْدٌ (کفر کرنا، جھٹلانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴۷:۲۹، ۴۹) (۳۲:۳۱).

یَجْحَدُوْنَ: وہ انکار کرتے ہیں، (فتح) جَحْدٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳۳:۶) (۵۱:۷) (۷۱:۱۶) (۶۳:۴۰) (۱۵:۴۱، ۲۸) (۲۶:۴۶).

یَجِدْ: وہ پائے گا، وہ پاتا ہے، (ضرب ۶: وَجَدَ. یَجِدُ) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (۱۰۰:۴، ۱۱۰، ۱۲۳) (۹:۷۲).

لَمْ یَجِدْ: اس نے نہیں پایا، (جو) نہ پائے، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۱۹۶:۲) (۹۲:۴) (۸۹:۵) (۴:۵۸).

لَمْ یَجِدْكَ: (لَمْ یَجِدْ.كَ) اس نے تجھے نہیں پایا، لَمْ یَجِدْ، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۶:۹۳).

یَجِدُوْا: وہ (نہ) پائیں، وہ (نہیں) پاتے، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع (منصوب منفی) جمع غائب مذکر۔(۶۵:۴) (۹۲:۹).

یَجِدُوْا: (لِیَجِدُوْا) چاہیے کہ وہ پائیں، (ضرب) وَجْدٌ و

وُجُوْدٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔(۹:۱۲۳).

لَمْ یَجِدُوْا: انہوں نے نہیں پایا، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (بمعنی مستقبل) (۱۸:۵۳)، (۷۱:۲۵).

لَنْ یَّجِدُوْا: وہ ہرگز نہیں پائیں گے، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع غائب مذکر۔(۱۸:۵۸).

لَایَجِدُوْنَ: وہ نہیں پائیں گے، وہ نہیں پاتے ہیں، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (۴:۱۲۱، ۱۷۳) (۹:۷۹، ۹۱) (۲۴:۳۳) (۳۳:۱۷، ۶۵) (۴۸:۲۲) (۵۹:۹)، (اگروہ پائیں) (۹:۵۷).

یَجِدُوْنَہٗ: (یَجِدُوْنَ. ہٗ) وہ اس کو پاتے ہیں، یَجِدُوْنَ، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷:۱۵۷).

لَمْ یَجِدْہُ: (لَمْ یَجِدْ. ہُ) اس نے اسے نہیں پایا، وہ اسے نہیں پاتا، لَمْ یَجِدْ، (ضرب) وَجْدٌ و وُجُوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۴:۳۹).

یُجِرْکُمْ: (یُجِرْ. کُمْ) وہ تم کو بچائے گا/تمہیں پناہ دے گا، یُجِرْ، (افعال) اِجَارَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: جور]۔ (۴۶:۳۱).

لَایَجْرِمَنَّکُمْ: (لَایَجْرِمَنَّ. کُمْ) وہ ہرگز باعث نہ بن جائے تمہارے لیے، وہ تمہیں ہرگز آمادہ نہ کرے، لَایَجْرِمَنَّ، (ضرب ا) جَرْمٌ و جَرِیْمَۃٌ (گناہ کرنا، برانگیختہ کرنا) سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۵:۲، ۸) (۱۱:۸۹).

یَجُرُّہٗ: (یَجُرُّ. ہٗ) وہ اسے کھینچتا ہے، وہ اس کو کھینچنے لگا، یَجُرُّ، (نصر ۵: جَرَّ. یَجُرُّ) جَرٌّ (کھینچنا، گھسیٹنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷:۱۵۰).

یَجْرِیْ: وہ چلتا ہے، وہ چل رہا ہے، (ضرب ۹: جَرٰی. یَجْرِیْ) جَرْیٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۳:۲) (۳۱:۲۹)
(۱۳:۳۵) (۳۹:۵).

یُجْزَ: اس کو سزا دی جائے گی، (ضرب ۹: جَزٰی. یَجْزِیْ) جَزَاءٌ (بدلہ دینا) سے، مضارع مجہول (بالشرط مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (۴:۱۲۳).

یُجْزٰی: بدلا دیا جائے گا، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۶:۱۶۰) (۲۸:۸۴) (۴۰:۴۰).

یُجْزٰىہُ: (یُجْزٰی. ہُ) اسے اس کا بدلا دیا جائے گا، یُجْزٰی، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵۳:۴۱).

یُجْزَوْنَ: ان کو بدلا دیا جائے گا، انہیں بدلا دیا جاتا ہے، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۲۰) (۷:۱۴۷، ۱۸۰) (۲۵:۷۵) (۳۴:۳۳).

یَجْزِیْ: وہ بدلا دے گا، وہ بدلا دیتا ہے، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳:۱۴۴) (۱۲:۸۸) (۱۶:۳۱) (۳۱:۳۳)، یَجْزِیَ (تاکہ وہ بدلا دے) (۱۰:۴) (۱۴:۵۱) (۳۰:۴۵) (۳۴:۴) (۳۳:۲۴) (۴۵:۱۴) (۵۳:۳۱، ۳۱).

یَجْزِیَکَ: (یَجْزِیَ. کَ) (تاکہ) وہ تجھے بدلا دے، یَجْزِیَ، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۸:۲۵).

یَجْزِیَہُمْ: (یَجْزِیْ. ہِمْ) وہ ان کو جزا دے گا، وہ ان کو بدلا دے گا، یَجْزِیْ، (ضرب) جَزَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۶:۱۳۸، ۱۳۹)، یَجْزِیَہُمْ (تاکہ وہ ان کو بدلا دے) (۹:۱۲۱) (۲۴:۳۸) (۳۹:۳۵).

یَجْعَلُ: وہ مقرر کرتا ہے، وہ بناتا ہے، وہ کر دیتا ہے، وہ رکھتا ہے، وہ مقرر کرے گا، وہ کر دے گا، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۶:۱۲۴، ۱۲۵) (۱۰:۱۰۰) (۱۹:۹۶) (۴۲:۵۰) (۶۵:۷) (۷۲:۲۵) (۷۳:۱۷)، یَجْعَلَ (تاکہ کر

دے، وہ بنا دے، وہ رکھے)(۱۵۶:۳، ۱۷۶) (۱۵:٤، ۱۹) (٦:٥) (۳۷:۸) (۵۳:۲۲) (۷:٦٠)، **یَجْعَلُ** (کردے، بنا دے، کردے گا، بنا دے گا) (۱۲۵:٦) (۲۹:۸) (۱۰:۲۵) (۲۸:۵۷) (٤،۲:٦۵) (۱۲،۱۲:۷۱).

لَمْ یَجْعَلْ: اس نے نہیں بنایا، اس نے نہیں رکھی، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۱:۱۸) (٤٠:۲٤) (۲:۱٠۵).

لَنْ یَّجعَلَ: وہ ہرگز نہیں بنائے گا، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔(۱٤۱:٤)

یَجْعَلُکُمْ: (یَجْعَلُ. کُمْ) وہ تمہیں بناتا ہے، یَجْعَلُ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶۲:۲۷).

لَمْ یَجْعَلْنِیْ: (لَمْ یَجْعَلْ. نِیْ) اس نے مجھے نہیں بنایا، لَمْ یَجْعَلْ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۳۲:۱۹).

یَجْعَلُوْنَ: وہ کرتے ہیں، وہ بناتے ہیں، ٹھہراتے ہیں، قرار دیتے ہیں، تراشتے ہیں، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۹:۲) (۹٦:۱۵) (۵٦:۱٦، ۵۷، ٦۲).

یَجْعَلُوْہُ: (یَجْعَلُوْا. ہُ) وہ اسے رکھ دیں، اس کو ڈال دیں، یَجْعَلُوْا، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۵:۱۲).

یَجْعَلُہٗ: (یَجْعَلُ. ہٗ) وہ اس کو کر دیتا ہے، وہ اسے بناتا ہے، یَجْعَلُ، (فتح) جَعْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤۳:۲٤) (٤۸:۳٠) (۲۱:۳۹)، یَجْعَلَہٗ (اس کو ڈال دے) (۳۷:۸)، یَجْعَلْہُ (اس کو کر دے)(۳۹:٦).

یُجَلِّیْھَا: (یُجَلِّیْ. ھَا) وہ اسے (نہیں) کھولے گا/ اس کو ظاہر کرے گا، یُجَلِّیْ، (تفعیل؛ جَلّٰی. یُجَلِّیْ) تَجْلِیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ جلو]۔(۱۸۷:۷).

یَجْمَحُوْنَ: وہ سرکشی کرتے ہیں، وہ سرپٹ دوڑتے ہیں/ بھاگتے ہیں، (فتح ۱) جَمْحٌ و جَمَاحٌ (سرکشی کرنا، سرپٹ دوڑنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۵۷:۹).

یَجْمَعُ: وہ جمع کرے گا/ اکٹھا کرے گا، (فتح) جَمْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱٠۹:۵) (۲٦:۳٤) (۱۵:٤۲).

یَجْمَعُکُمْ: (یَجْمَعُ. کُمْ) وہ تمہیں جمع کرے گا، یَجْمَعُ، (فتح) جَمْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۹:٦٤) (۲٦:٤۵).

یَجْمَعَنَّکُمْ: (لَیَجْمَعَنَّ. کُمْ) وہ تمہیں ضرور جمع کرے گا، لَیَجْمَعَنَّ، (فتح) جَمْعٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۸۷:٤) (۱۲:٦).

یَجْمَعُوْنَ: وہ جمع کرتے ہیں، (فتح) جَمْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۵۷:۳) (۵۸:۱٠) (۳۲:٤۳).

یُجَنَّبُھَا: (یُجَنَّبُ. ھَا) وہ اس سے دور رکھا جائے گا/ اس سے بچا لیا جائے گا، یُجَنَّبُ، (تفعیل ۱) تَجْنِیْبٌ (دور کرنا/ دور رکھنا، بچانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۷:۹۲).

یَجْھَلُوْنَ: وہ جاہل ہیں، وہ جہالت کرتے ہیں، (سمع) جَھْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۱۱:٦).

یُجِیْبُ: دعا قبول کرتا ہے، وہ قبول کرے گا، وہ جواب دیتا ہے، (افعال؛ اَجَابَ. یُجِیْبُ) اِجَابَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ جوب]۔(٦۲:۲۷).

یُجِیْرُ: وہ پناہ دیتا ہے، وہ حفاظت کرتا ہے/ بچاتا ہے، پناہ دے گا، (افعال) اِجَارَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ جور]۔ (۸۸:۲۳) (۲۸:٦۷).

لَنْ یُّجِیْرَنِیْ: (لَنْ یُّجِیْرَ. نِیْ) ہرگز نہ مجھے بچائے گا، لَنْ یُّجِیْرَ، (افعال) اِجَارَۃٌ (پناہ دینا، حفاظت کرنا، بچانا) سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول

4

(واحد متکلم)۔(٧٢:٢٢).

یُحَآجُّوْکُمْ: (یُحَآجُّوْا. کُمْ) وہ تم سے جھگڑا کریں، وہ تم سے بحث کریں، یُحَآجُّوْا، (مفاعلہ) مُحَاجَّۃٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛حجج]۔(٢:٧٦) (٣:٧٣).

یُحَآجُّوْنَ: وہ جھگڑا کرتے ہیں، وہ حجت کرتے ہیں، (مفاعلہ) مُحَاجَّۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٤٢:١٦).

یُحَادِدْ: مخالفت کرتا ہے/ مخالفت کرے گا، (مفاعلہ) مُحَادَّۃٌ (دشمنی کرنا/ دشمنی رکھنا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ؛حدد]۔(٩:٦٣).

یُحَآدُّوْنَ: وہ مخالفت کرتے ہیں، دشمنی کرتے ہیں، مخالف بنتے ہیں، (مفاعلہ) مُحَادَّۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٥٨:٥، ٢٠).

یُحَارِبُوْنَ: جولڑتے ہیں، (مفاعلہ ا) مُحَارَبَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٥:٣٣).

یُحَاسَبُ: اس سے حساب لیا جائے گا، (مفاعلہ ا) مُحَاسَبَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٨٤:٨).

یُحَاسِبْکُمْ: (یُحَاسِبْ. کُمْ) وہ تم سے حساب لے گا، یُحَاسِبُ، (مفاعلہ) مُحَاسَبَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٢:٢٨٤).

یُحَاطَ: گھیر لیا جائے، احاطہ کرلیا جائے، (تمہیں) بے بس کردیا جائے، (افعال؛ اَحَاطَ. یُحِیْطُ) اِحَاطَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛حوط]۔(١٢:٦٦).

یُحَافِظُوْنَ: نگرانی کرتے ہیں، پابندی کرتے ہیں، (مفاعلہ ا) مُحَافَظَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٦:٩٢) (٢٣:٩) (٧٠:٣٤).

یُحَاوِرُهٗ: (یُحَاوِرُ. هٗ) وہ اس سے گفتگو کرتا ہے، وہ اس سے بات چیت کررہا تھا، یُحَاوِرُ، (مفاعلہ ٨؛ حَاوَرَ. یُحَاوِرُ) مُحَاوَرَۃٌ (گفتگو کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛حور]۔(١٨:٣٤، ٣٧).

یُحِبُّ: پسند کرتا ہے، دوست رکھتا ہے، محبت کرے گا، پسند کرے گا، (افعال ٥؛ اَحَبَّ. یُحِبُّ) اِحْبَابٌ (محبت کرنا، دوست رکھنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢:١٩٠، ١٩٥، ٢٠٥، ٢٢٢، ٢٢٢، ٢٧٦) (٣:٣٢، ٥٧، ٧٦، ١٣٤، ١٤٠، ١٤٦، ١٤٨، ١٥٩) (٤:٣٦، ١٠٧، ١٤٨) (٥:١٣، ٤٢، ٦٤، ٨٧، ٩٣) (٦:١٤١) (٧:٣١، ٥٥) (٨:٥٨) (٩:٤، ٧، ١٠٨) (١٦:٢٣) (٢٢:٣٨) (٢٨:٧٦، ٧٧) (٣٠:٤٥) (٣١:١٨) (٤٢:٤٠) (٤٩:٩، ١٢) (٥٧:٢٣) (٦٠:٨) (٦١:٤).

یُحْبِبْکُمْ: (یُحْبِبْ. کُمْ) وہ تم سے محبت کرے گا، یُحْبِبْ، (افعال) اِحْبَابٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٣:٣١).

یُحْبَرُوْنَ: ان کو خوش کیا جائے گا، ان کی عزت کی جائے گی، (نصر ا) حَبْرٌ (خوش کرنا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(٣٠:١٥).

یَحْبِسُهٗ: (یَحْبِسُ. هٗ) وہ اسے روکتا ہے، وہ اسے منع کرتا ہے/ اس کو بند کرتا ہے، یَحْبِسُ، (ضرب) حَبْسٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١١:٨).

یُحْبِطُ: وہ ناچیز کردے گا، ضائع کردے گا، اکارت کردے گا، بیکار کردے گا، (افعال ا) اِحْبَاطٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٤٧:٣٢).

یَحْبَطَنَّ: (لَیَحْبَطَنَّ) ضرور بے کار جائے گا/ ضائع ہو جائے گا، (سمع) حَبْطٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔(٣٩:٦٥).

یُحِبُّوْنَ: وہ چاہتے ہیں، وہ محبت کرتے ہیں، (افعال؛ اَحَبَّ. یُحِبُّ) اِحْبَابٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ حبب]۔(٣:١٨٨) (٩:١٠٨) (٢٤:١٩) (٥٩:٩) (٧٦:٢٧).

یُحِبُّوْنَکُمْ: (یُحِبُّوْنَ. کُمْ) وہ تمہیں پسند (نہیں) کرتے

ہیں، وہ تمہیں دوست (نہیں) رکھتے ہیں، یُحِبُّوْنَ، (افعال) اِحْبَابٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:۱۱۹).

یُحِبُّوْنَهٗ: (یُحِبُّوْنَ.هٗ) وہ اس سے محبت کرتے ہیں، یُحِبُّوْنَ، (افعال) اِحْبَابٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۵:۵٤).

یُحِبُّوْنَهُمْ: (یُحِبُّوْنَ.هُمْ) وہ ان سے محبت کرتے ہیں، یُحِبُّوْنَ، (افعال) اِحْبَابٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲:۱۶۵).

یُحِبُّهُمْ: (یُحِبُّ.هُمْ) وہ ان سے محبت کرتا ہے، یُحِبُّ، (افعال) اِحْبَابٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۵:۵٤).

لَا یَحْتَسِبُ: وہ گمان بھی نہیں کرتا، وہ امید بھی نہیں رکھتا، (افتعال ا) اِحْتِسَابٌ (گمان کرنا، شمار کرنا، امید لگانا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(۶۵:۳).

لَمْ یَحْتَسِبُوْا: انہوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا، امید نہیں ہوئی، (افتعال) اِحْتِسَابٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۵۹:۲).

یَحْتَسِبُوْنَ: وہ امید رکھتے ہیں، (افتعال) اِحْتِسَابٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، لَمْ یَکُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ: وہ گمان بھی نہیں رکھتے تھے، ماضی استمراری منفی۔(۳۹:٤۷).

یُحْدِثُ: وہ پیدا کر دے، (افعال ا) اِحْدَاثٌ (ایجاد کرنا، پیدا کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۰:۱۱۳) (۶۵:۱).

یَحْذَرُ: ڈرتے ہیں، ڈرتا ہے، (سمع) حَذَرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۹:٦٤) (۳۹:۹).

لِیَحْذَرْ: چاہیے کہ وہ ڈرے، ان کو ڈرنا چاہیے، (سمع) حَذَرٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(۲٤:٦۳).

یُحَذِّرُکُمْ: (یُحَذِّرُ.کُمْ) وہ ڈراتا ہے تمہیں، یُحَذِّرُ، (تفعیل ا) تَحْذِیْرٌ (ڈرانا، متنبہ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:۲۸، ۳۰).

یَحْذَرُوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، وہ ڈریں، وہ ڈرتے تھے، (سمع) حَذَرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۹:۱۲۲) (۲۸:۶).

یُحَرِّفُوْنَ: وہ تحریف کر دیتے ہیں، وہ بگاڑ دیتے ہیں، (تفعیل ا) تَحْرِیْفٌ (تحریف کرنا، بدل ڈالنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٤:٤٦) (۵:۱۳، ٤۱).

یُحَرِّفُوْنَهٗ: (یُحَرِّفُوْنَ.هٗ) وہ اس کو بدل ڈالتے ہیں، یُحَرِّفُوْنَ، (تفعیل) تَحْرِیْفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۷۵).

یُحَرِّمُ: وہ حرام کرتا ہے، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ (حرام ٹھہرانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۷:۱۵۷).

لَا یُحَرِّمُوْنَ: وہ حرام نہیں قرار دیتے، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۹:۲۹).

یُحَرِّمُوْنَهٗ: (یُحَرِّمُوْنَ.هٗ) وہ اسے حرام بنا دیتے ہیں، یُحَرِّمُوْنَ، (تفعیل) تَحْرِیْمٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۹:۳۷).

یَحْزُنَ: (تاکہ) وہ غمگین کرے، رنج میں ڈال دے، (نصر ا) حُزْنٌ (غمگین کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ باب نصر سے یہ متعدی آتا ہے۔(۵۸:۱۰).

لَا یَحْزَنَّ: وہ عورتیں غمگین نہ ہوں، (سمع ا) حُزْنٌ (غمگین ہونا) سے، مضارع منفی جمع غائب مؤنث۔ باب سمع سے یہ لازم آتا ہے۔(۳۳:۵۱).

یَحْزُنُكَ: (یَحْزُنُ.كَ) وہ تجھے غمگین کرتا ہے، وہ (باتیں) تجھے دکھ پہنچاتی ہیں، یَحْزُنُ، (نصر) حُزْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٦:۳۳).

لَا یَحْزُنْكَ: (لَا یَحْزُنْ.كَ) وہ (منکرین، منافق اور یہودی) تجھے غمناک نہ کریں، لَا یَحْزُنْ، (نصر) حُزْنٌ سے، نہی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۳:۱۷٦) (۵:٤۱) (۱۰:۶۵) (۳۱:۲۳) (۳٦:۷٦).

يَحْزُنُنِىْ: (يَحْزُنُ.نِىْ) مجھے غمگین کرتا ہے، يَحْزُنُ، (نصر) حُزْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِىْ میں ن وقایہ ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۱۲:۱۳).

يَحْزَنُوْنَ: وہ غمگین ہوں گے، رنج اٹھائیں گے، (سمع) حُزْنٌ و حَزَنٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۳۸، ۶۲، ۱۱۲، ۲۶۲، ۲۷٤، ۲۷۷) (۳:۱۷۰) (۵:۶۹) (٦:٤٨) (٧:٣٥) (١٠:٦٢) (٣٩:٦١) (٤٦:١٣).

لَايَحْزُنُهُمْ: (لَايَحْزُنُ.هُمْ) وہ ان کو غمگین نہیں کرے گا، لَايَحْزُنُ، (نصر) حُزْنٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢١:١٠٣).

يَحْسَبُ: وہ گمان کرتا ہے/ خیال کرتا ہے، (سمع ۱) حِسْبَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳:۷۵، ۳۶) (۹۰:۵، ۷) (١٠٤:٣).

لَايَحْسَبَنَّ: وہ ہرگز خیال نہ کرے، (سمع) حِسْبَانٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (۳:۱۷۸، ۱۸۰) (۸:۵۹).

يَحْسَبُوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں/ خیال کرتے ہیں، (سمع) حِسْبَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۷:۳۰) (۱۸:۱۰٤) (۲۳:۵۵) (۳۳:۲۰) (٤٣:۳۷، ۸۰) (۵۸:۱۸) (٦٣:٤).

يَحْسَبُهُ: (يَحْسَبُ.هُ) وہ اس کو گمان کرتا ہے، يَحْسَبُ، (سمع) حِسْبَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٤:٣٩).

يَحْسَبُهُمْ: (يَحْسَبُ.هُمْ) وہ ان کو گمان کرتا ہے، يَحْسَبُ، (سمع) حِسْبَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲:۲۷۳).

يَحْسُدُوْنَ: وہ حسد کرتے ہیں، وہ جلتے ہیں، (نصر) حَسَدٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٤:٥٤).

يُحْسِنُوْنَ: اچھا کرتے ہیں، (افعال ۱) اِحْسَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۸:۱۰٤).

يُحْشَرُ: جمع کیے جائیں گے، (نصر) حَشْرٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤١:١٩)، يُحْشَرَ (جمع کیے جائیں) (٢٠:٥٩).

يُحْشَرُوْا: ان کو سمیٹ کر لے جایا جائے گا، وہ اکٹھے کیے جائیں گے، (نصر) حَشْرٌ سے، مضارع مجہول (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (٦:٥١).

يُحْشَرُوْنَ: وہ جمع کیے جائیں گے، وہ اکٹھے کیے جائیں گے، (نصر) حَشْرٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (٦:٣٨) (٨:٣٦) (٢٥:٣٤).

يَحْشُرُهُمْ: (يَحْشُرُ.هُمْ) وہ ان کو جمع کرے گا، يَحْشُرُ، (نصر) حَشْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٤:١٧٢) (٦:١٢٨) (١٠:٤٥) (١٥:٢٥) (٢٥:١٧) (٣٤:٤٠).

لَايَحُضُّ: وہ آمادہ نہیں کرتا، وہ ترغیب نہیں دیتا، وہ نہیں ابھارتا، (نصر۵: حَضَّ.يَحُضُّ) حَضٌّ (اکسانا، ترغیب دینا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔ (٦٩:٣٤) (١٠٧:٣).

يَحْضُرُوْنِ: (يَحْضُرُوْا.ن) وہ میرے پاس آئیں/ میرے پاس حاضر ہوں، میرے پاس آ کر میرے کاموں میں دخل دیں، يَحْضُرُوْا، (نصر ۱) حُضُوْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف، نِ اصل میں نِیْ۔ (٢٣:٩٨).

لَمْ يَحِضْنَ: وہ حیض والی نہیں ہوئیں، جن کو حیض شروع نہ ہوا ہو، (ضرب ۸: حَاضَ.يَحِيْضُ) حَيْضٌ (حیض ہونا) سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مؤنث۔ (٦٥:٤).

لَايَحْطِمَنَّكُمْ: (لَايَحْطِمَنَّ.كُمْ) وہ ہرگز تمہارا چورا نہ کر دے/ تم کو روند نہ دے، لَايَحْطِمَنَّ، (ضرب) حَطْمٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٧:١٨).

يَحْفَظْنَ: (وہ حرام سے) بچائے رکھیں، نگہداشت رکھیں،

(سمع) حِفْظٌ سے، مضارع (بمعنی امر) جمع غائب مؤنث۔ (۳۱:۲۴).

یَحْفَظُوْا: وہ حفاظت کریں، وہ بچائیں، (سمع) حِفْظٌ سے، مضارع (مجزوم، اصل میں امر) جمع غائب مذکر۔(۲۴: ۳۰).

یَحْفَظُوْنَهٗ: (یَحْفَظُوْنَ.هٗ) وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں، یَحْفَظُوْنَ، (سمع) حِفْظٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۳: ۱۱).

یُحْفِكُمْ: (یُحْفِ. كُمْ) وہ تمہیں تنگ کرے، تم سے مانگنے میں زیادتی کرے، یُحْفِ، (افعال۱۰؛ اَحْفٰی.یُحْفِیْ) اِحْفَاءٌ (سوال کو بار بار دہرانا، اصرار کرنا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ حفو]۔ (۴۷:۳۷).

یَحِقَّ: واجب ہو جائے، ثابت ہو جائے، (ضرب۵؛ حَقَّ.یَحِقُّ) حَقٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۶: ۷۰).

یُحِقُّ: حق کو ظاہر کر دے گا/ ثابت کر دے گا، (افعال۵؛ اَحَقَّ.یُحِقُّ) اِحْقَاقٌ (حق کو واجب و ثابت کرنا، درست اور سچ کر دینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ حقق]۔ (۱۰: ۸۲) (۴۲:۲۴).

یُحِقَّ: (کہ) وہ درست اور سچا کر دے، وہ ثابت کر دے، وہ قائم کر دے، (افعال) اِحْقَاقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۸:۷، ۸).

یَحْكُمُ: وہ حکم دیتا ہے، وہ حکم دے گا، فیصلہ کرے گا، (نصر) حُكْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۱۳) (۴:۱۴۱) (۵:۱، ۴۴، ۹۵) (۱۳:۴۱) (۱۶:۱۲۴) (۲۲:۵۶، ۶۹) (۳۹:۳) (۶۰:۱۰)، یَحْكُمَ (کہ فیصلہ کرے/ حکم کرے) (۲:۲۱۳) (۳:۲۳) (۷:۸۷) (۱۰:۱۰۹) (۱۲:۸۰) (۲۴:۴۸، ۵۱).

یَحْكُمْ: (لِیَحْكُمْ) چاہیے کہ وہ حکم کریں، وہ فیصلے کریں، (نصر) حُكْمٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(۵:۴۷).

لَمْ یَحْكُمْ: اس نے حکم نہیں کیا، (جو) فیصلے نہ کرے، (نصر) حُكْمٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۵:۴۴، ۴۵، ۴۷).

یُحْكِمُ: ثابت رکھتا ہے، مضبوط کر دیتا ہے، (افعال۱) اِحْكَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۲: ۵۲).

یَحْكُمٰنِ: وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں، (جب) وہ فیصلہ کر رہے تھے، (نصر) حُكْمٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔(۲۱: ۷۸).

یُحَكِّمُوْكَ: (یُحَكِّمُوْا.كَ) (حتیٰ کہ) تجھے منصف بنائیں، تجھے فیصلہ کرنے والا ٹھہرائیں، یُحَكِّمُوْا، (تفعیل۱) تَحْكِیْمٌ (منصف بنانا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۴:۶۵).

یَحْكُمُوْنَ: وہ حکم کرتے ہیں، وہ فیصلے کرتے ہیں، (نصر) حُكْمٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۳۶) (۱۶:۵۹) (۲۹:۴) (۴۵:۲۱).

یُحَكِّمُوْنَكَ: (یُحَكِّمُوْنَ.كَ) وہ تجھے منصف بناتے ہیں/ تجھے منصف بنائیں گے، وہ آپ سے فیصلے کرائیں گے، یُحَكِّمُوْنَ، (تفعیل) تَحْكِیْمٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۵:۴۳).

یَحِلُّ: وہ نازل ہوتا ہے، وہ اترتا ہے، (ضرب۵؛ حَلَّ.یَحِلُّ) حَلٌّ و حُلُوْلٌ (اترنا، واجب ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۱:۳۹) (۳۹: ۴۰)، یَحِلَّ (وہ اترے گا، نازل ہوگا) (۲۰:۸۱، ۸۶).

لَا یَحِلُّ: وہ جائز نہیں ہے، وہ حلال نہیں ہوتا ہے، (ضرب۵؛ حَلَّ.یَحِلُّ) حِلٌّ سے جسکے معنی حلال ہونے کے ہیں، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(۲:۲۲۸، ۲۲۹) (۴:۱۹) (۳۳: ۵۲).

یُحِلُّ: وہ حلال کرتا ہے، جائز بتاتا ہے، (افعال۵؛ اَحَلَّ.یُحِلُّ) اِحْلَالٌ (حلال کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۷:۱۵۷).

یَحْلِفُنَّ: (لَیَحْلِفُنَّ) وہ یقیناً قسمیں کھائیں گے، (ضرب) حَلْفٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔

(۱۰۷:۹).

یَحْلِفُوْنَ: وہ قسمیں کھاتے ہیں/قسمیں کھائیں گے، (ضرب) حَلْفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۶۲:٤) (۹: ٤۲، ۵۶، ۶۲، ۷٤، ۹۵، ۹۶) (۵۸: ۱٤، ۱۸، ۱۸).

یَحْلِلْ: وہ اترے، نازل ہو، (ضرب۵) حَلٌّ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔(۸۱:۲۰).

یُحِلُّوْا: وہ حلال کرتے ہیں، جائز کر لیتے ہیں، (افعال۵) اِحْلَالٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۳۷:۹).

یَحِلُّوْنَ: وہ حلال (نہیں) ہیں، وہ حلال (نہیں) ہوتے ہیں، (ضرب) حِلٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۰:۶۰).

یُحَلَّوْنَ: وہ پہنائے جائیں گے، انہیں آراستہ کیا جائے گا، (تفعیل؛ حَلّٰی. یُحَلِّیْ) تَحْلِیَۃٌ (زیور پہنانا/ آراستہ کرنا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر، [مادہ؛ حلی]۔ (۳۱:۱۸) (۲۳:۲۲) (۳۳:۳۵).

یُحِلُّوْنَہٗ: (یُحِلُّوْنَ. ہٗ) وہ اسے حلال کرتے ہیں، اس کو جائز کر لیتے ہیں، یُحِلُّوْنَ، (افعال۵) اِحْلَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۷:۹).

یُحْمٰی: اسے دہکایا جائے گا، تپایا جائے گا، (افعال۱۱؛ اَحْمٰی. یُحْمِیْ) اِحْمَاءٌ (گرم کرنا، تپانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ حمی]۔(۳۵:۹).

یُحْمَدُوْا: ان کی تعریف کی جائے، (سمع) حَمْدٌ سے، مضارع مجہول (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۱۸۸:۳).

یَحْمِلُ: وہ اٹھاتا ہے، وہ اٹھائے گا، (فرشتے) اٹھائے ہوں گے، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۰۰:۲۰) (۵:۶۲) (۱۷:۶۹).

لَایُحْمَلُ: نہ اٹھایا جائے گا، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع مجہول منفی واحد غائب مذکر۔(۱۸:۳۵).

یَحْمِلُنَّ: (لَیَحْمِلُنَّ) وہ ضرور اٹھائیں گے، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔(۱۳:۲۹).

یَحْمِلْنَہَا: (یَحْمِلْنَ. ہَا) وہ اس کو اٹھائیں، یَحْمِلْنَ، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث، ہَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۷۲:۳۳).

یَحْمِلُوْا: (تاکہ) وہ اٹھائیں، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۲۵:۱۶).

یَحْمِلُوْنَ: وہ اٹھائے ہوں گے، وہ اٹھاتے ہیں، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۳۱:۶) (۷:٤۰).

لَمْ یَحْمِلُوْھَا: (لَمْ یَحْمِلُوْا. ھَا) انہوں نے اسے نہیں اٹھایا، لَمْ یَحْمِلُوْا، (ضرب) حَمْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۵:۶۲).

یَحْمُوْمٍ: سیاہ دھواں، بے حد کالا دھواں، [مادہ؛ حمم]۔ (٤۳:۵۶).

یَحُوْرَ: (لَنْ یَّحُوْرَ) وہ ہرگز نہیں پھرے گا/ لوٹے گا، (نصر۶؛ حَارَ. یَحُوْرُ) حَوْرٌ (واپس لوٹنا) سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔(۱٤:۸٤).

یَحُوْلُ: وہ حائل ہو جاتا ہے/ درمیان میں آجاتا ہے، (نصر۶؛ حَالَ. یَحُوْلُ) حَوْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲٤:۸).

یَحْیٰی: حضرت زکریاؑ کے بیٹے اور مشہور پیغمبر جو حضرت زکریاؑ کے بڑھاپے میں محض اللہ کی عنایت سے بغیر ظاہری اسباب کے پیدا ہوئے۔ (۳۹:۳) (۸۵:۶) (٤۲:۸) (۷:۱۹، ۱۲) (۷٤:۲۰) (۹۰:۲۱) (۱۳:۸۷).

لَمْ یُحِیْطُوْا: انہوں نے نہیں گھیرا/ نہیں احاطہ کیا، (افعال؛ اَحَاطَ. یُحِیْطُ) اِحَاطَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، [مادہ؛ حوط]۔(۳۹:۱۰).

لَایُحِیْطُوْنَ: وہ نہیں گھیرتے/ نہیں گھیر سکتے، وہ (اس کا علمی) احاطہ نہیں کر سکتے، (افعال) اِحَاطَۃٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۲۵۵:۲) (۱۱۰:۲۰).

یَحِیْفَ: ظلم کرے گا، (ضرب۸؛ حَافَ. یَحِیْفُ) حَیْفٌ (ظلم وزیادتی کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۵۰:۲٤).

لَایَحِیْقُ: نہیں گھیرتا ہے، نہیں پڑتا ہے، (ضرب۸: حَاقَ. یَحِیْقُ) حَیْقٌ و حُیُوْقٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔ (۴۳:۳۵).

لَمْ یُحَیِّكَ: (لَمْ یُحَيِّ.كَ) اس نے تجھے دعا نہیں دی/ تجھ کو سلام نہیں کیا، لَمْ یُحَيِّ، (تفعیل؛ حَیّٰی. یُحَیِّیْ) تَحِیَّةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛حیی]۔ (۸:۵۸).

یُـحْیِیْ: وہ جلاتا ہے/ جان ڈال دیتا ہے، زندگی دیتا ہے/ زندگی دے گا، (افعال؛ اَحْیٰی. یُحْیِیْ) اِحْیَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ حیی]۔ یُحْیِیْ (۲:۷۳) (۸:۴۴)، یُحْيِ (۲:۲۵۸، ۲۵۹) (۳:۱۵۶) (۷:۱۵۸) (۹:۱۱۶) (۱۰:۵۶) (۲۲:۶) (۲۳:۸۰) (۳۰:۱۹، ۲۴، ۵۰) (۳۶:۷۸) (۴۰:۶۸) (۴۲:۹) (۵۷:۲، ۱۷)، یُحْیِیَ: کہ زندہ کردے۔ (۷۵:۴۰)، یُحْیِ ءَ (۴۶:۳۳).

یُـحْیِیْکُمْ: (یُـحْیِیْ. کُمْ) وہ تمہیں زندہ کرے گا، وہ تمہیں زندہ کرتا ہے، وہ تمہیں زندگی دیتا ہے، یُحْیِیْ، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲:۲۸) (۸:۲۴) (۲۲:۶۶) (۳۰:۴۰) (۴۵:۲۶).

یُحْیِیْنِ: (یُحْـیِیْ. نِ) وہ مجھے زندگی دے گا/ مجھے زندہ کرے گا، یُحْیِیْ، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۲۶:۸۱).

یُحْیِیْـهَا: (یُحْیِیْ. هَا) وہ اسے زندہ کر دے گا، یُحْیِیْ، (افعال) اِحْیَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳۶:۷۹).

یُخٰـدِعُوْنَ: وہ دھوکا دیتے ہیں، (مفاعلہ۱) مُخَادَعَةٌ (دھوکا دینا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۹) (۴:۱۴۲).

یَخَافُ: وہ ڈرتا ہے، وہ ڈرے گا، اس کو ڈر (نہیں) ہو گا، (سمع۸؛ خَافَ. یَخَافُ) خَوْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۰:۱۱۲) (۵۰:۴۵) (۷۲:۱۳) (۹۱:۱۵) یَخَفُ (۲۰:۱۱۲).

یَخَافَـا: ان دونوں کو اندیشہ ہو، وہ دونوں ڈرتے ہوں، (سمع) خَوْفٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر۔ (۲:۲۲۹).

یَخَافُوْا: وہ ڈر جائیں، (سمع) خَوْفٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۵:۱۰۸).

یَخَافُوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، وہ ڈر رکھتے ہیں/ ڈرتے تھے، (سمع) خَوْفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۵:۲۳، ۵۴) (۶:۵۱) (۱۳:۲۱) (۱۶:۵۰) (۱۷:۵۷) (۲۴:۳۷، ۵۰) (۵۱:۳۷) (۷۴:۵۳) (۷۶:۷).

یَخَافُـهٗ: (یَخَافُ. هٗ) وہ اس سے ڈرتا ہے، یَخَافُ، (سمع) خَوْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵:۹۴).

یُخَالِفُوْنَ: جو مخالفت کرتے ہیں، (مفاعلہ۱) مُخَالَفَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲۴:۶۳).

یَخْتَارُ: پسند کرتا ہے، انتخاب کرتا ہے، اختیار رکھتا ہے، (افتعال؛ اِخْتَارَ. یَخْتَارُ) اِخْتِیَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ خیر]۔ (۲۸:۶۸).

یَخْتَانُوْنَ: وہ خیانت کرتے ہیں، (افتعال؛ اِخْتَانَ. یَخْتَانُ) اِخْتِیَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ خون]۔ (۴:۱۰۷).

یَخْتَصُّ: وہ خاص کرتا ہے، وہ مخصوص کرتا ہے، (افتعال۵؛ اِخْتَصَّ. یَخْتَصُّ) اِخْتِصَاصٌ (مخصوص کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛خصص]۔ (۲:۱۰۵) (۳:۷۴).

یَخْتَصِمُوْنَ: وہ جھگڑیں گے، وہ جھگڑتے ہیں، وہ جھگڑا کرتے تھے، (افتعال۱) اِخْتِصَامٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳:۴۴) (۲۶:۹۶) (۲۷:۴۵) (۳۸:۶۹).

یَخْتَلِفُوْنَ: وہ اختلاف کرتے ہیں، (افتعال۱) اِخْتِلَافٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۱۱۳) (۱۰:۱۹، ۹۳)

(١٦:٣٩، ١٢٤) (٧٦:٢٧) (٢٥:٣٢) (٣٩:٣، ٤٦) (١٧:٤٥).

یَخْتِمْ: وہ مہر بند کر دے گا، مہر لگا دیتا ہے، مہر بند کر دے، مہر لگا دے، (ضرب) خَتْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤٢:٢٤).

یَخْدَعُوْكَ: (یَخْدَعُوْا۔كَ) وہ تجھے دھوکا دیں، تجھ سے فریب کریں، یَخْدَعُوْا، (فتح ا) خَدْعٌ (دھوکا دینا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٨:٦٢).

یَخْدَعُوْنَ: وہ دھوکا دیتے ہیں، (فتح) خَدْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢:٩).

یَخْذُلْكُمْ: (یَخْذُلْ۔كُمْ) (اگر) وہ تمہیں بے مدد چھوڑ دے/ تمہاری مدد نہ کرے، یَخْذُلْ، (نصر ا) خَذْلَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣:١٦٠).

یُخْرِبُوْنَ: وہ اجاڑنے لگے، وہ خراب کرتے تھے، (افعال ا) اِخْرَابٌ (ویران کرنا، اجاڑنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٥٩:٢).

یَخْرُجُ: وہ نکلتا ہے، وہ پیدا ہوتا ہے، (نصر ا) خُرُوْجٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢:٧٤) (٧:٥٨، ٥٨) (١٦:٦٩) (٢٤:٤٣) (٣٠:٤٨) (٣٤:٢) (٥٥:٢٢) (٥٧:٤) (٨٦:٧)، یَخْرُجُ (جو نکلے) (٤:١٠٠).

یُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے، (افعال ا) اِخْرَاجٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٦:٩٥) (١٠:٣١، ٣١) (٢٧:٢٥) (٣٠:١٩، ١٩) (٣٩:٢١)، یُخْرِجَ (کہ نکالے) (٦٥:١١)، یُخْرِجُ (وہ پیدا کرے، نکالے، ظاہر کر دے) (٢:٦١) (٤٧:٣٧).

لَنْ یُّخْرِجَ: وہ ہرگز نہیں نکالے گا، وہ ہرگز ظاہر نہیں کرے گا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔ (٤٧:٢٩).

یُخْرِجٰكُمْ: (یُخْرِجَا۔كُمْ) (کہ) وہ دونوں تمہیں نکال دیں، یُخْرِجَا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٠:٦٣).

یُخْرِجُكُمْ: (یُخْرِجُ۔كُمْ) تم کو پیدا کرتا ہے، تم کو نکال کھڑا کرے گا، یُخْرِجُ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٤٠:٦٧) (٧١:١٨)، یُخْرِجَكُمْ (کہ نکالے تمہیں) (٧:١١٠) (٢٦:٣٥) (٣٣:٤٣) (٥٧:٩).

لَا یَخْرُجْنَ: وہ (عورتیں) نہ نکلیں، باہر نہ جائیں، (نصر) خُرُوْجٌ سے، نہی جمع غائب مؤنث۔ (٦٥:١).

یَخْرُجُنَّ: (لَیَخْرُجُنَّ) وہ ضرور نکلیں گے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔ (٢٤:٥٣).

یُخْرِجَنَّ: (لَیُخْرِجَنَّ) وہ ضرور نکال دے گا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (٦٣:٨).

یُخْرِجَنَّكُمَا: (لَا یُخْرِجَنَّ۔كُمَا) وہ تم دونوں کو ہرگز باہر نہ نکلوا دے، لَا یُخْرِجَنَّ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، كُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ حاضر مذکر)۔ (٢٠:١١٧).

یَخْرُجُوْا: (کہ) وہ نکلیں، (یہاں تک کہ) وہ نکل جائیں، (جب تک کہ) وہ باہر (نہ) نکلیں، وہ نکل جائیں گے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، مضارع (منصوب و مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (٥:٢٢، ٢٢، ٣٧) (٢٢:٢٢) (٣٢:٢٠) (٥٩:٢).

یُخْرِجُوْكَ: (یُخْرِجُوْا۔كَ) وہ تجھے نکال دیں، یُخْرِجُوْا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٨:٣٠) (١٧:٧٦).

لَمْ یُخْرِجُوْكُمْ: (لَمْ یُخْرِجُوْا۔كُمْ) انہوں نے تمہیں نہیں نکالا، لَمْ یُخْرِجُوْا، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٦٠:٨).

يَخْرُجُوْنَ: وہ نکلیں گے، (نصر) خُرُوْجٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٧:٥٤) (١٢:٥٩) (٤٣:٧٠).

يُخْرِجُوْنَ: وہ نکالتے ہیں/ جلا وطن کرتے ہیں، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١:٦٠).

لَا يُخْرَجُوْنَ: وہ نہیں نکالے جائیں گے، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع مجہول منفی جمع غائب مذکر۔(٣٥:٤٥).

يُخْرِجُوْنَهُمْ: (يُخْرِجُوْنَ.هُمْ) وہ ان کو نکالتے ہیں، وہ انہیں لے جاتے ہیں، يُخْرِجُوْنَ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٥٧:٢).

يُخْرِجُهُمْ: (يُخْرِجُ.هُمْ) وہ ان کو نکالتا ہے، وہ انہیں لے جاتا ہے، يُخْرِجُ، (افعال) اِخْرَاجٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٥٧:٢) (١٦:٥).

يَخْرُصُوْنَ: وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں، وہ انکل دوڑاتے ہیں، (نصر) خَرْصٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١١٦:٦) (٦٦:١٠) (٢٠:٤٣).

لَمْ يَخِرُّوْا: وہ نہیں گر پڑتے، (ضرب۵: خَرَّ.يَخِرُّ) خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(٧٣:٢٥).

يَخِرُّوْنَ: وہ گر پڑتے ہیں، (ضرب) خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١٠٧:١٧، ١٠٩).

يُخْزِهِمْ: (يُخْزِ.هِمْ) وہ انہیں ذلیل کرے گا، ان کو رسوا کرے گا، يُخْزِ، (افعال: اَخْزٰى.يُخْزِىْ) اِخْزَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: خزی]۔(١٤:٩).

لَا يُخْزِىْ: وہ رسوا نہیں کرے گا، (افعال) اِخْزَاءٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(٨:٦٦).

يُخْزِىَ: وہ رسوا کرے، (افعال) اِخْزَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٥:٥٩).

يُخْزِيْهِ: (يُخْزِىْ.هِ) وہ اس کو رسوا کرے گا/ اسے رسوا کرتا ہو گا، يُخْزِىْ، (افعال) اِخْزَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١١:٣٩، ٩٣) (٤٠:٣٩).

يُخْزِيْهِمْ: (يُخْزِىْ.هِمْ) وہ ان کو رسوا اور ذلیل کرے گا، يُخْزِىْ، (افعال) اِخْزَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٧:١٦).

يَخْسَرُ: وہ ناکام ہوں گے، نقصان اٹھائیں گے، گھاٹا پائیں گے، (سمع ا) خُسْرَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٧:٤٥).

يُخْسِرُوْنَ: وہ کم دیتے ہیں، (افعال ا) اِخْسَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٣:٨٣).

يَخْسِفَ: (کہ) دھنسادے، (ضرب) خَسْفٌ و خُسُوْفٌ (دھنسانا، دھنس جانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٤٥:١٦) (٦٨:١٧) (١٦:٦٧).

يَخْشَ: وہ ڈرے گا/ ڈرتا رہے گا، (سمع ۱۱: خَشِىَ.يَخْشٰى) خَشْيَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔(٥٢:٢٤).

يَخْشَ: (لِيَخْشَ) وہ ڈرے، (سمع) خَشْيَةٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(٩:٤).

لَمْ يَخْشَ: وہ نہیں ڈرا، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(١٨:٩).

يَخْشٰى: وہ ڈرتا ہے، وہ ڈرے گا، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٣:٢٠، ٤٤) (٢٨:٣٥) (٢٦:٧٩) (٩:٨٠) (١٠:٨٧).

يَخْشٰـهَا: (يَخْشٰى.هَا) وہ اس سے ڈر رکھتا ہے، يَخْشٰى، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٤٥:٧٩).

يَخْشَوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٤:٧٧) (١٣:٢١) (٢١:٤٩) (٣٣:٣٩) (٣٥:١٨) (٣٩:٢٣) (٦٧:١٢).

يَخْشَوْنَـهٗ: (يَخْشَوْنَ.هٗ) وہ اس سے ڈرتے ہیں، يَخْشَوْنَ، (سمع) خَشْيَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر

مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۹:۳۳).

یَخْصِفٰنِ: وہ دونوں چپکاتے ہیں/ جوڑتے ہیں، (ضرب ۱) خَصْفٌ (چپکانا) سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔ (۲۲:۷) (۱۲۱:۲۰).

یَخِصِّمُوْنَ: وہ (اپنے معاملات میں) جھگڑ رہے ہوں گے، (افتعال ۱) اِخْتِصَامٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا، تاء کو صاد میں مدغم کر دیا گیا۔(۴۹:۳۶).

یَخْطَفُ: اچک لے جائے، (سمع) خَطْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۰:۲).

یَخْفٰی: وہ پوشیدہ ہے، (سمع ۱؛ خَفِیَ. یَخْفٰی) خَفَاءٌ و خُفْیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۵:۳) (۳۸:۱۴) (۱۶:۴۰) (۷:۸۷).

یُخَفِّفَ: (کہ) وہ آسانی کرے، وہ ہلکا کرے/ تخفیف کرے، شدت میں کمی کر دے، (تفعیل) تَخْفِیْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: خفف]۔(۲۸:۴)، یُخَفِّفُ (۴۹:۴۰).

یُخَفَّفُ: (لَا. یُخَفَّفُ) وہ ہلکا نہیں کیا جائے گا، (عذاب میں) کمی نہیں کی جائیگی، (تفعیل) تَخْفِیْفٌ سے، مضارع مجہول منفی واحد غائب مذکر۔(۸۶:۲، ۱۶۲) (۸۸:۳) (۸۵:۱۶) (۳۶:۳۵).

لَایَخْفَوْنَ: پوشیدہ نہیں رہیں گے، (سمع: خَفِیَ. یَخْفٰی) خَفَاءٌ و خُفْیَۃٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۴۰:۴۱).

یُخْفُوْنَ: وہ چھپاتے ہیں/ چھپاتے تھے، (افعال: اَخْفٰی. یُخْفِیْ) اِخْفَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: خفی]۔ (۱۵۴:۳) (۲۸:۶).

یُخْفِیْنَ: وہ پوشیدہ رکھتی ہیں، (افعال) اِخْفَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(۳۱:۲۴).

یَخْلُ: تمہارا رہ جائے، وہ خالی ہو جائے، خالص رہ جائے یعنی صرف تمہارے لیے ہو جائے، (نصر ۷؛ خَلَا. یَخْلُوْ) خَلَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔(۹:۱۲).

یَخْلُدُ: وہ ہمیشہ رہے گا، (نصر ۱) خُلُوْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۶۹:۲۵).

لَایُخْلِفُ: وہ نہیں خلاف کرتا ہے، وہ خلاف نہیں کرے گا، (افعال ۱) اِخْلَافٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(۹:۳) (۳۱:۱۳) (۶:۳۰) (۲۰:۳۹).

لَنْ یُّخْلِفَ: وہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا، (افعال) اِخْلَافٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔(۸۰:۲) (۴۷:۲۲).

یَخْلُفُوْنَ: وہ نائب ہوتے ہیں، وہ جانشین بنتے رہتے ہیں، یکے بعد دیگرے رہا کرتے، تمہاری بجائے رہتے، (نصر) خَلْفٌ و خِلَافَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۶۰:۴۳).

یُخْلِفُہٗ: (یُخْلِفُ. ہٗ) وہ اس کو (اچھا) بدل دے گا، یُخْلِفُ، (افعال) اِخْلَافٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۹:۳۴).

یَخْلُقُ: وہ پیدا کرتا ہے، وہ پیدا کرے گا، (نصر) خَلْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴۷:۳) (۱۷:۵) (۱۹۱:۷) (۸:۱۶، ۱۷، ۱۷) (۶۸:۲۸) (۴۵:۲۴) (۵۴:۳۰) (۴:۳۹) (۴۹:۴۲) (۱۶:۴۳)، یَخْلُقَ (کہ وہ پیدا کرے) (۹۹:۱۷) (۸۱:۳۶).

یُخْلَقْ: (لَمْ. یُخْلَقْ) نہیں پیدا کیا گیا، نہیں پیدا کیے گئے، (نصر) خَلْقٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۸:۸۹).

یَخْلُقُکُمْ: (یَخْلُقُ. کُمْ) وہ تمہیں پیدا کرتا ہے، وہ تمہیں بناتا ہے، یَخْلُقُ، (نصر) خَلْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶:۳۹).

لَنْ یَّخْلُقُوْا: وہ ہرگز پیدا نہیں کریں گے، نہیں بنا سکیں گے، (نصر) خَلْقٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع غائب مذکر۔(۷۳:۲۲).

لَایَخْلُقُوْنَ: وہ نہیں پیدا کرتے ہیں، (نصر) خَلْقٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۲۰:۱۶) (۳:۲۵).

یُخْلَقُوْنَ: وہ پیدا کیے جاتے ہیں، (نصر) خَلْقٌ سے، مضارع

مجہول جمع غائب مذکر۔(۱۹۱:۷) (۲۰:۱٦) (۳:۲۵).

یَخُوْضُوْا: وہ مشغول ہو جائیں، وہ مشغول رہیں، (نصر٦؛ خَاضَ.یَخُوْضُ) خَوْضٌ (گھسنا/مشغول ہونا) سے، مضارع (منصوب و مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (۱٤۰:٤) (٦۸:٦) (۸۳:٤۳) (٤۲:۷۰).

یَخُوْضُوْنَ: وہ مشغول ہوتے ہیں (دل لگی اور بحث کیلئے)، (نصر)خَوْضٌ سے،مضارع جمع غائب مذکر۔(٦۸:٦).

یُخَوِّفُ: وہ ڈراتا ہے، خوف دلاتا ہے، (تفعیل) تَخْوِیْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ خوف]۔ (۱۷۵:۳) (۱٦:۳۹).

یُخَوِّفُوْنَكَ: (یُخَوِّفُوْنَ.كَ) وہ تجھے ڈراتے ہیں، یُخَوِّفُوْنَ، (تفعیل) تَخْوِیْفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۳٦:۳۹).

یُخَیَّلُ: وہ خیال کیا جاتا ہے، اس کو محسوس ہوتا تھا، اس کے خیال میں ڈالا جاتا تھا، (تفعیل۹؛ خَیَّلَ.یُخَیِّلُ) تَخْیِیْلٌ (کسی چیز کا تصور ہونا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ خیل]۔ (٦٦:۲۰).

یَدٍ: ہاتھ، اَیْدٍ جمع، [مادہ؛ یدی]۔ (۲۹:۹)، یَدِ (۷۳:۳) (۲۹:۵۷)، یَدٌ (٦٤:۵) (۱۰:٤۸).

یَدَا: دونوں ہاتھ، یَدٌ کا تثنیہ بحالت رفع مضاف۔ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔(۱:۱۱۱).

یُدٰفِعُ: وہ دور کرتا ہے، ہٹاتا ہے، (مفاعلہ۱) مُدَافَعَةٌ (مدافعت کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۸:۲۲).

یَدٰكَ: (یَدَا.كَ) تیرے دونوں ہاتھ، یَدَا مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔(۱۰:۲۲).

یَدٰهُ: (یَدَا.هُ) اس کے دونوں ہاتھ، یَدَا مضاف، هُ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔(٦٤:۵) (۵۷:۱۸) (٤۰:۷۸).

یُدَبِّرُ: وہ انتظام کرتا ہے، (تفعیل۱) تَدْبِیْرٌ (تدبیر کرنا، انتظام کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳:۱۰، ۳۱) (۲:۱۳)

(۳۲:۵).

یَدَّبَّرُوْا: وہ غور کریں، (تفعل۱) تَدَبُّرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ اصل میں یَتَدَبَّرُوْا، تاء کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔(۲۹:۳۸).

لَمْ یَدَّبَّرُوْا: (کیا) انہوں نے غور نہیں کیا، (تفعل) تَدَبُّرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(٦۸:۲۳).

یُدْحِضُوْا: (تاکہ) باطل کر دیں/ زائل کر دیں، ڈگمگا دیں/ ہٹا دیں، (افعال۱) اِدْحَاضٌ (پھسلانا، زائل کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۵٦:۱۸) (۵:٤۰).

لَمَّا یَدْخُلْ: ابھی تک نہیں داخل ہوا، (نصر۱) دُخُوْلٌ سے، مضارع منفی بہ لما واحد غائب مذکر۔(۱٤:٤۹).

لَنْ یَّدْخُلَ: ہرگز نہیں داخل ہوگا، (نصر) دُخُوْلٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔(۱۱۱:۲).

یُدْخِلُ: وہ داخل کرے گا/ داخل کرتا ہے، لے آتا ہے، (افعال۱) اِدْخَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱٤:۲۲، ۲۳) (۸:٤۲) (۱۲:٤۷) (۳۱:۷٦)، یُدْخِلَ (تاکہ داخل کرے) (۵:٤۸، ۲۵).

یُدْخَلَ: کہ وہ داخل کیا جائے، (افعال) اِدْخَالٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۳۸:۷۰).

یُدْخِلَكُمْ: (یُدْخِلَ.كُمْ) وہ تمہیں داخل کر دے، یُدْخِلَ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۸:٦٦)، یُدْخِلْكُمْ (وہ تمہیں داخل کر دے گا)(۱۲:٦۱).

یُدْخِلَنَا: (یُدْخِلَ.نَا) (کہ) وہ ہمیں داخل کرے، ہمیں داخل کرے گا، یُدْخِلَ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۸٤:۵).

لَایَدْخُلَنَّهَا: (لَایَدْخُلَنَّ.هَا) اس میں نہ داخل ہو، لَایَدْخُلَنَّ، (نصر) دُخُوْلٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲٤:٦۸).

يُدْخِلَنَّهُمْ: (لَيُدْخِلَنَّ. هُمْ) وہ انہیں ضرور داخل کرے گا، لَيُدْخِلَنَّ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۲:۵۹).

يَدْخُلُوْا: تاکہ داخل ہوں، (نصر) دُخُوْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۷:۱۷).

يَدْخُلُوْنَ: وہ داخل ہوتے ہیں، وہ داخل ہوں گے، (نصر) دُخُوْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴:۱۲۴) (۷:۴۰) (۱۳:۲۳) (۱۹:۶۰) (۴۰:۴۰، ۶۰) (۱۱۰:۲).

يَدْخُلُوْنَهَا: (يَدْخُلُوْنَ. هَا) وہ اس میں داخل ہوں گے، يَدْخُلُوْنَ، (نصر) دُخُوْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۳:۲۳) (۱۶:۳۱) (۳۵:۳۳).

يَدْخُلُوْهَا: (يَدْخُلُوْا. هَا) (کہ) وہ اس میں داخل ہوں، يَدْخُلُوْا، (نصر) دُخُوْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲:۱۱۴).

لَمْ يَدْخُلُوْهَا: (لَمْ يَدْخُلُوْا. هَا) وہ اس میں نہیں داخل ہوئے، لَمْ يَدْخُلُوْا، (نصر) دُخُوْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۷:۴۶).

يُدْخِلْهُ: (يُدْخِلْ. هُ) وہ اسے داخل کرے گا، يُدْخِلُ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴:۱۳، ۱۴) (۴۸:۱۷) (۶۴:۹) (۶۵:۱۱).

يُدْخِلُهُمْ: (يُدْخِلُ. هُمْ) وہ ان کو داخل کرے گا، يُدْخِلُ، (افعال) اِدْخَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴:۱۷۵) (۹:۹۹) (۴۵:۳۰) (۴۷:۶) (۵۸:۲۲).

يَدْرَؤُا: دور کرتا ہے/ دور کر دے گا، (فتح ۴) دَرْءٌ (دھکیلنا، ہٹانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۴:۸).

يَدْرَءُوْنَ: دور کرتے ہیں، دفع کرتے ہیں، (فتح) دَرْءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۳:۲۲) (۲۸:۵۴).

يَدْرُسُوْنَهَا: (يَدْرُسُوْنَ. هَا) وہ اس کو پڑھتے پڑھاتے ہیں، وہ انہیں پڑھتے ہوں، يَدْرُسُوْنَ، (نصر) دَرْسٌ و دِرَاسَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳۴:۴۴).

يُدْرِكُ: وہ پاتا ہے، وہ دیکھتا ہے، (افعال ا) اِدْرَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (دیکھو تُدْرِكُهُ)۔(۶:۱۰۳).

يُدْرِكْكُمْ: (يُدْرِكْ. كُمْ) وہ تمہیں پا لے/ تم کو آ پکڑے، يُدْرِكْ، (افعال) اِدْرَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۴:۷۸).

يُدْرِكْهُ: (يُدْرِكْ. هُ) اس کو آ پکڑے، يُدْرِكْ، (افعال) اِدْرَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۴:۱۰۰).

يُدْرِيْكَ: (يُدْرِيْ. كَ) تجھے واقف کرے/ تجھ کو خبردار کرے، تجھے (کیا) معلوم ہے، يُدْرِيْ، (افعال) اِدْرَاءٌ (باخبر کرنا، جتانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: دری]۔(۳۳:۶۳) (۴۲:۱۷) (۸۰:۳).

يَدُسُّهُ: (يَدُسُّ. هُ) وہ اسے چھپاتا ہے، وہ اس کو دبا دیتا ہے، وہ اسے دبا دے، يَدُسُّ، (نصر ۵؛ دَسَّ. يَدُسُّ) دَسٌّ (نیچے چھپانا، خفیہ حیلہ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۶:۵۹).

يَدْعُ: وہ پکارتا ہے، وہ پکارے گا، بلائے گا، (نصر ۷؛ دَعَا. يَدْعُوْ) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۷:۱۱) (۵۴:۶)، مجزوم (۲۳:۱۱۷).

يَدْعُ: (لِيَدْعُ) چاہیے کہ بلائے، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(۴۰:۲۶) (۹۶:۱۷).

يَدُعُّ: وہ زور سے دھکا دیتا ہے، (نصر ۵؛ دَعَّ. يَدُعُّ) دَعٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۰۷:۲).

يُدْعٰى: اس کو بلایا جاتا ہے، اس کو دعوت دی جاتی ہے، (نصر؛ دَعَا. يَدْعُوْ) دَعْوَةٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۶۱:۷).

لَمْ یَدْعُنَا: (لَمْ یَدْعُ.نَا) اس نے ہم سے دعا نہیں کی، لَمْ یَدْعُ، (نصر) دُعَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۲:۱۰).

یَدْعُوْا: وہ بلاتا ہے، وہ پکارتا ہے، وہ دعا کرتا ہے، وہ پکارے گا، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۲۱:۲) (۲۵:۱۰) (۱۲:۲۲، ۱۳) (۶:۳۵) (۸:۳۹) (۵:۴۶) (۱۱:۸۴).

یَدْعُوْكَ: (یَدْعُوْا.كَ) وہ تجھے بلاتا ہے، یَدْعُوْا، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۵:۲۸).

یَدْعُوْكُمْ: (یَدْعُوْا.كُمْ) وہ تمہیں بلاتا ہے، وہ تمہیں بلائے گا/تمہیں پکارے گا، یَدْعُوْا، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۵۳:۳) (۱۰:۱۴) (۵۲:۱۷) (۸:۵۷).

یَدْعُوْنَ: وہ دعا کرتے ہیں، وہ پکارتے ہیں، وہ بلاتے ہیں، وہ پکاریں گے، دعا کریں گے، (نصر) دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲۲۱:۲) (۱۰۴:۳) (۱۱۷:۴، ۱۱۷) (۵۲:۶، ۱۰۸) (۶۶:۱۰) (۱۰۱:۱۱) (۱۴:۱۳) (۲۰:۱۶) (۵۷:۱۷) (۲۸:۱۸) (۶۲:۲۲) (۶۸:۲۵) (۴۱:۲۸) (۴۲:۲۹) (۳۰:۳۱) (۱۶:۳۲) (۵۱:۳۸) (۲۰:۴۰) (۴۸:۴۱) (۸۶:۴۳) (۵۵:۴۴).

یُدْعَوْنَ: وہ بلائے جاتے ہیں، وہ بلائے جائیں گے، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲۳:۳) (۴۲:۶۸، ۴۳).

یَدَّعُوْنَ: وہ طلب کریں گے/ خواہش کریں گے، (افتعال؛ اِدَّعٰی.یَدَّعِیْ) اِدِّعَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ دعو]۔ (۵۷:۳۶).

یُدَعُّوْنَ: وہ دھکیلے جائیں گے، ان کو دھکے دے کر ہنکایا جائے گا، (نصر۵؛ دَعَّ.یَدُعُّ) دَعٌّ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱۳:۵۲).

یَدْعُوْنَنَا: (یَدْعُوْنَ.نَا) وہ ہم سے دعا کرتے ہیں، وہ ہمیں پکارتے ہیں، یَدْعُوْنَ، (نصر) دُعَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۹۰:۲۱).

یَدْعُوْنَنِیْ: (یَدْعُوْنَ.نِیْ) وہ مجھے بلاتی ہیں، یَدْعُوْنَ، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۳۳:۱۲).

یَدْعُوْنَهٗ: (یَدْعُوْنَ.هٗ) وہ اسے بلاتے ہیں، یَدْعُوْنَ، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۱:۶).

یَدْعُوْهُ: (یَدْعُوْا.هُ) وہ اس کو پکارتا ہے، وہ اسے پکارے/ اس سے دعا کرے، یَدْعُوْا، (نصر) دُعَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۹:۷۲).

یَدْعُوْهُمْ: (یَدْعُوْا.هُمْ) وہ ان کو بلاتا ہے، وہ انہیں دعوت دیتا ہے، یَدْعُوْا، (نصر) دَعْوَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۱:۳۱).

یَدِكَ: (یَدِ.كَ) تیرا ہاتھ، یَدِ (اَیْدٍ جمع، [مادہ؛ یدی]) مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۶:۳) (۴۴:۳۸)، یَدَكَ (۲۸:۵) (۲۹:۱۷) (۲۲:۲۰) (۱۲:۲۷) (۳۲:۲۸).

یَدْمَغُهٗ: (یَدْمَغُ.هٗ) وہ اس کے دماغ پر مارتا ہے، دماغ کی چوٹ بے ہوش کرتی ہے، یَدْمَغُ، (فتح۱) دَمْغٌ (دماغ تک زخمی کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۸:۲۱).

یُدْنِیْنَ: وہ نیچے کر لیا کریں/ گھونگھٹ نکال لیں، (افعال۱۰؛ اَدْنٰی.یُدْنِیْ) اِدْنَاءٌ (قریب کرنا، پردہ لٹکانا) سے، مضارع جمع غائب مؤنث، [مادہ؛ دنو]۔ (۵۹:۳۳).

یَدِهٖ: (یَدِ.هٖ) اس کا ہاتھ، یَدِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۲۳۷:۲، ۲۴۹) (۸۸:۲۳) (۸۳:۳۶)، یَدِهٖ

(۱:۶۷)، یَدُهٗ (۱۰۸:۷) (۴۰:۲۴) (۳۳:۲۶).

یُدْهِنُوْنَ: وہ نرمی کریں/ ڈھیلے پڑ جائیں، (افعال۱) اِدْهَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۹:۶۸).

یَدِیَ: (یَدِ. یَ) میرا ہاتھ، یَدِ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔(۲۸:۵).

یَدَیْ: دونوں ہاتھ، یَدٌ کا تثنیہ مضاف (بحالت نصب و جر، یہاں مجرور ہے)، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ (۵۷:۷) (۴۸:۲۵) (۶۳:۲۷) (۴۶:۳۴) (۱:۴۹) (۱۲:۵۸، ۱۳).

یَدَیَّ: (یَدَیْ. یَ) میرے دونوں ہاتھ/ اپنے دونوں ہاتھ، یَدَیْ مضاف، یَ (ضمیر واحد متکلم) مضاف الیہ۔ (۵۰:۳) (۷۵:۳۸) (۶:۶۱).

لَا یَدِیْنُوْنَ: وہ دین نہیں اختیار کرتے ہیں، وہ فرمانبرداری نہیں کرتے ہیں، وہ حکم نہیں مانتے ہیں، (ضرب۸؛ دَانَ. یَدِیْنُ) دِیْنٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۲۹:۹).

یَدَیْهِ: (یَدَیْ. هِ) اس کے دونوں ہاتھ، یَدَیْ مضاف، هِ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (۹۷:۲) (۳:۳) (۴۶:۵، ۴۶، ۴۸) (۹۲:۶) (۳۷:۱۰) (۱۱۱:۱۲) (۱۱:۱۳) (۲۷:۲۵) (۱۲:۳۴، ۳۱) (۳۱:۳۵) (۴۲:۴۱) (۲۱:۴۶، ۳۰) (۲۷:۷۲).

یَدَیْهَا: (یَدَیْ. هَا) اس کے دونوں ہاتھ، یَدَیْ مضاف، هَا (ضمیر واحد غائب مؤنث) مضاف الیہ۔(۶۶:۲).

یُذَبِّحُ: وہ بہت ذبح کیا کرتا تھا، (تفعیل۱) تَذْبِیْحٌ (ذبح کرنے میں مبالغہ کرنا یعنی بہت ذبح کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴:۲۸).

یُذَبِّحُوْنَ: وہ ذبح کرتے ہیں/ ذبح کرتے تھے، (تفعیل) تَذْبِیْحٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۴۹:۲) (۶:۱۴).

یَذَرَ: وہ چھوڑ دے/ رہنے دے، (فتح۵؛ وَذَرَ. یَذَرُ) وَذْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۷۹:۳).

یَذْرَؤُكُمْ: (یَذْرَؤُا. كُمْ) وہ تمہیں پیدا کرتا ہے، وہ تمہیں بکھیرتا ہے، وہ تم کو پھیلاتا ہے، یَذْرَؤُا، (فتح۴) ذَرْءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۱:۴۲).

یَذَرَكَ: (یَذَرَ. كَ) (کہ) وہ تجھے چھوڑ دے، یَذَرَ، (فتح) وَذْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۲۷:۷).

یَذَرُوْنَ: وہ چھوڑ دیتے ہیں، وہ چھوڑ دیں، (فتح) وَذْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲۳۴:۲، ۲۴۰) (۲۷:۷۶).

یَذَرُهَا: (یَذَرُ. هَا) وہ اسے چھوڑے گا یعنی کر دے گا، یَذَرُ، (فتح) وَذْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۱۰۶:۲۰).

یَذَرُهُمْ: (یَذَرُ. هُمْ) وہ انہیں چھوڑ دیتا ہے، یَذَرُ، (فتح) وَذْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۸۶:۷).

یَذْكُرُ: ذکر کرتا ہے، وہ نصیحت (نہیں) حاصل کرتا ہے، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۶۷:۱۹) (۳۶:۲۱).

یُذْكَرُ: ذکر کیا جاتا ہے، یاد کیا جاتا ہے، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۴۰:۲۲)، یُذْكَرَ (ذکر کیا جائے) (۱۱۴:۲) (۳۶:۲۴).

لَمْ یُذْكَرْ: نہیں یاد کیا گیا/ نہیں لیا گیا، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(۱۲۱:۶).

یَذَّكَّرُ: نصیحت حاصل کرتا ہے، وہ نصیحت پکڑے گا، (تفعل۱) تَذَكُّرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، (یہ اصل میں یَتَذَكَّرُ تھا)۔ (۲۶۹:۲) (۷:۳) (۴:۸۰) (۱۰:۸۷)، یَذَّكَّرَ (وہ نصیحت پکڑے) (۵۲:۱۴) (۶۲:۲۵).

یَذْكُرُوْا: ذکر کریں، یاد کریں، (نصر) ذِكْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۲۸:۲۲، ۳۴).

یَذَّكَّرُوْا: کہ وہ نصیحت حاصل کریں، (تفعل) تَذَكُّرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، (یہ اصل میں یَتَذَكَّرُوْا تھا)۔

(۴۱:۱۷) (۲۵:۵۰).

یَذْکُرُوْنَ: وہ ذکر کرتے ہیں، وہ یاد کرتے ہیں، (نصر) ذِکْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳:۱۹۱) (۴:۱۴۲) (۶:۱۳۸) (۳۷:۱۳) (۷۴:۵۶).

یَذَّکَّرُوْنَ: وہ نصیحت پکڑتے ہیں، وہ نصیحت حاصل کریں، (تفعل) تَذَکُّرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۲۶) (۷:۲۶، ۱۳۰) (۸:۵۷) (۹:۱۲۶) (۱۶:۱۳).

یَذْکُرُھُمْ: (یَذْکُرُ.ھُمْ) وہ ان کا ذکر کرتا تھا، یَذْکُرُ، (نصر) ذِکْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۱:۶۰).

یَذُوْقَ: (تاکہ) وہ چکھے، (نصر۶؛ ذَاقَ.یَذُوْقُ) ذَوْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۵:۹۵).

یَذُوْقُوْا: (تاکہ) وہ چکھیں، (نصر) ذَوْقٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۴:۵۶).

لَمَّایَذُوْقُوْا: انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا، (نصر) ذَوْقٌ سے، مضارع منفی بہ لما جمع غائب مذکر۔(۳۸:۸).

لَایَذُوْقُوْنَ: وہ نہیں چکھیں گے، (نصر) ذَوْقٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۴۴:۵۶) (۷۸:۲۴).

یَذُوْقُوْہُ: (لِیَذُوْقُوْا.ہُ) چاہیے کہ وہ اسے چکھیں، لِیَذُوْقُوْا، (نصر) ذَوْقٌ سے، امر جمع غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳۸:۵۷).

یَذْھَبُ: وہ جاتا رہتا ہے، وہ لے جائے، (فتح ۱) ذَھَابٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۳:۱۷) (۲۴:۴۳).

یُذْھِبُ: وہ لے جائے، دور کر دے، (افعال ۱) اِذْھَابٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۸:۱۱) (۳۳:۳۳)، یُذْھِبُ (وہ دور کرے گا) (۹:۱۵).

یَذْھَبَا: وہ دونوں لے جائیں/ زائل کر دیں (متعدی بالباء)، (فتح) ذَھَابٌ بِ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر۔ (۲۰:۶۳).

یُذْھِبْکُمْ: (یُذْھِبْ.کُمْ) تم کو لے جائے/ تمہیں ہلاک کر دے، یُذْھِبْ، (افعال) اِذْھَابٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۴:۱۳۳) (۶:۱۳۳) (۱۴:۱۹) (۳۵:۱۶).

یُذْھِبَنَّ: (کیا) واقعی دور کر دے گا/ زائل کر دے گا، (افعال) اِذْھَابٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (۲۲:۱۵).

یُذْھِبْنَ: دور کر دیتی ہیں، دور کر دیں گی، (افعال) اِذْھَابٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(۱۱:۱۱۴).

لَمْ یَذْھَبُوْا: وہ نہیں گئے، وہ نہیں جاتے ہیں، (فتح) ذَھَابٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۲۴:۶۲) (۳۳:۲۰).

یُذِیْقَ: وہ چکھائے، (افعال) اِذَاقَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: ذوق]۔(۶:۶۵).

یُذِیْقَکُمْ: (یُذِیْقَ.کُمْ) وہ تمہیں چکھائے، یُذِیْقَ، (افعال) اِذَاقَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳۰:۴۶).

یُذِیْقَھُمْ: (یُذِیْقَ.ھُمْ) وہ انہیں چکھائے، یُذِیْقَ، (افعال) اِذَاقَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۳۰:۴۱).

لَمْ یَرَ: اس نے نہیں دیکھا، (فتح؛ رَاٰی.یَرٰی) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، [مادہ: رای]۔ (۲۱:۳۰) (۳۶:۷۷).

یُرَآءُوْنَ: وہ دکھاوا کرتے ہیں، وہ ریاکاری کرتے ہیں، (مفاعلہ۳+۱۱؛ رَاٰی.یُرٰءِی) مُرَاءَاۃٌ و رِئَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: رای]۔(۴:۱۴۲) (۱۰۷:۶).

یُرَادُ: مقصود ہے، ارادہ کی جاتی ہے، (افعال؛ اَرَادَ.یُرِیْدُ) اِرَادَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ: رود]۔(۳۸:۶).

یَرٰی: وہ دیکھتا ہے، وہ دیکھتے ہیں/ جانتے ہیں، وہ دیکھے گا، (فتح؛ رَاٰی.یَرٰی) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۶۵)

(۹:۹۴، ۱۰۵) (۶:۳۴) (۱۲:۵۳، ۳۵) (۳۶:۷۹) (۱۴:۹۶).

یُرٰی: (نہ) دکھائی دیتا تھا، وہ دیکھی جائے گی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲۵:۴۶) (۵۳: ۴۰).

یَرٰىكَ: (یَرٰی. كَ) وہ تجھے دیکھتا ہے/ تجھے دیکھ رہا ہوتا ہے، یَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۱۸:۲۶).

یَرٰىكُمْ: (یَرٰی. كُمْ) وہ تمہیں دیکھتا ہے، یَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۷:۷) (۱۲۷:۹).

یَرٰىهَا: (یَرٰی. هَا) وہ اسے دیکھے، یَرٰی، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۴۰:۲۴).

یَرْبِطَ: وہ مضبوط کردے، (ضرب ۱) رَبْطٌ (مضبوط باندھنا، دل کو قوت بخشنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۱:۸).

یَرْبُوَا: کہ بڑھ جائے، (نصر ۷؛ رَبَا. یَرْبُوْ) رَبْوٌ و رِبَاءٌ سے، مضارع (منصوب) واحد غائب مذکر۔ (۳۹:۳۰).

لَا یَرْبُوْا: نہیں بڑھتا ہے، (نصر) رَبْوٌ و رِبَاءٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔ (۳۹:۳۰).

یُرْبِیْ: وہ بڑھاتا ہے، (افعال ۱۰؛ اَرْبٰی. یُرْبِیْ) اِرْبَاءٌ سے جسکے معنی زیادہ کرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ربو]۔ (۲۷۶:۲).

یَرْتَابَ: (تاکہ اہل کتاب اور مومن) شک میں (نہ) پڑیں، (افتعال؛ اِرْتَابَ. یَرْتَابُ) اِرْتِیَابٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ریب]۔ (۳۱:۷۴).

لَمْ یَرْتَابُوْا: وہ شک میں نہیں پڑے، شبہ دل میں نہ لائے، (افتعال) اِرْتِیَابٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (۱۵:۴۹).

یَرْتَدَّ: وہ لوٹے گا، (نگاہیں نہیں) لوٹیں گی، (افتعال؛ اِرْتَدَّ. یَرْتَدُّ) اِرْتِدَادٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ردد]۔ (۴۳:۱۴).

یَرْتَدَّ: لوٹ جائے گا، مرتد ہو جائے گا، کہ لوٹے، (افتعال) اِرْتِدَادٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (مجزوم) (۵۴:۵) (منصوب) (۴۰:۲۷)، یَرْتَدِدْ (مجزوم) (۲۱۷:۲).

یَرْتَعْ: پھل کھائے، مزہ اڑائے، (فتح ۱) رَتْعٌ (آسودہ حال رہنا، خوب مزے میں رہنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۲:۱۲).

یَرْتَقُوْا: (لِیَرْتَقُوْا) ان کو چڑھ جانا چاہیے، (افتعال ۱۱؛ اِرْتَقٰی. یَرْتَقِیْ) اِرْتِقَاءٌ (اوپر چڑھنا، کسی کام کی انتہا کو پہنچنا) سے، امر جمع غائب مذکر، [مادہ؛ رقی]۔ (۱۰:۳۸).

یَرِثُ: وارث ہوگا، حامل ہو، مالک ہو، (حسب ۲؛ وَرِثَ. یَرِثُ) وِرَاثَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۶:۱۹).

یَرِثُنِیْ: (یَرِثُ. نِیْ) وہ میرا وارث ہو گا، یَرِثُ، (حسب) وِرَاثَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۶:۱۹).

یَرِثُوْنَ: وارث ہوتے ہیں، وارث (مالک) ہوں گے، (حسب) وِرَاثَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۰۰:۷) (۱۱:۲۳).

یَرِثُهَا: (یَرِثُ. هَا) وہ اس کا وارث ہو گا، یَرِثُ، (حسب) وِرَاثَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۱۷۶:۴) (۱۰۵:۲۱).

یَرْجِعُ: وہ لوٹتا ہے، وہ لوٹے گا، وہ رجوع کرتا ہے/ رجوع کرے گا، لوٹتے ہیں/ لوٹیں گے، (ضرب ۱) رُجُوْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۸۹:۲۰) (۳۵:۲۷) (۳۱:۳۴)، یَرْجِعَ (وہ لوٹ آئے) (۹۱:۲۰).

یُرْجَعُ: لوٹایا جاتا ہے، (ضرب ۱) رَجْعٌ (لوٹانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۲۳:۱۱).

یَرْجِعُوْنَ: لوٹیں گے، وہ لوٹتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں/

رجوع کریں گے، وہ رجوع کریں، وہ لوٹاتے ہیں/ جواب دیتے ہیں، (ضرب) رَجْعٌ و رُجُوْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۸:۲) (۷۲:۳) (۱۶۸:۷، ۱۷۴) (۶۲:۱۲) (۵۸:۲۱، ۹۵) (۲۸:۲۷) (۴۱:۳۰) (۲۱:۳۲) (۳۱:۳۶، ۵۰، ۶۷) (۲۸:۴۳، ۴۸) (۲۷:۴۶).

یُرْجَعُوْنَ: وہ لوٹائے جائیں گے، (ضرب) رَجْعٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۸۳:۳) (۳۶:۶) (۴۰:۱۹) (۶۴:۲۴) (۳۹:۲۸) (۷۷:۴۰).

یَرْجُمُوْکُمْ: (یَرْجُمُوْا. کُمْ) تم کو پتھر مار کر ہلاک کر دیں گے، یَرْجُمُوْا، (نصر) رَجْمٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۰:۱۸).

یَرْجُوْا: وہ امید رکھتا ہے، ڈرتا ہے/ اندیشہ رکھتا ہے، (نصر۷: رَجَا.یَرْجُوْ) رَجَاءٌ (امیدوار رہنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۱۰:۱۸) (۵:۲۹) (۲۱:۳۳) (۹:۳۹) (۶:۶۰).

یَرْجُوْنَ: وہ امید رکھتے ہیں، (نصر) رَجَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲۱۸:۲) (۱۰۴:۴) (۷:۱۰، ۱۱، ۱۵) (۵۷:۱۷) (۲۱:۲۵، ۴۰) (۲۹:۳۵) (۱۴:۴۵) (۲۷:۷۸).

لَایَرْجُوْنَ: وہ امید نہیں رکھتی ہیں، (نصر) رَجَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (۶۰:۲۴).

یَرْحَمُ: وہ رحم کرے گا، وہ بخش دے گا، وہ رحم کرے، (سمع ا) رَحْمَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۱:۲۹).

یَرْحَمَکُمْ: (یَرْحَمَ. کُمْ) وہ تم پر رحم کرے، یَرْحَمَ، (سمع) رَحْمَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۸:۱۷)، یَرْحَمْکُمْ (۵۴:۱۷).

لَمْ یَرْحَمْنَا: (لَمْ یَرْحَمْ. نَا) (اگر) وہ ہم پر رحم نہیں کرے گا، لَمْ یَرْحَمْ، (سمع) رَحْمَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۴۹:۷).

یَرْحَمُھُمْ: (یَرْحَمُ. ھُمْ) وہ ان پر رحم کرے گا، ان کو بخش دے گا، یَرْحَمُ، (سمع) رَحْمَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۷۱:۹).

یُرِدْ: وہ ارادہ کرے، چاہے، (افعال: اَرَادَ. یُرِیْدُ) اِرَادَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ: رود]۔ (۱۴۵:۳، ۱۴۵) (۴۱:۵) (۱۲۵:۶، ۱۲۵) (۲۵:۲۲).

لَمْ یُرِدْ: اس نے نہیں ارادہ کیا، نہ چاہے، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۴۱:۵) (۲۹:۵۳).

یُرَدُّ: وہ لوٹایا جاتا ہے، لوٹایا جائے گا، (نصر۵: رَدَّ. یَرُدُّ) رَدٌّ (لوٹانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۱۴۷:۶) (۱۱۰:۱۲) (۷۰:۱۶) (۸۷:۱۸) (۵:۲۲) (۴۷:۴۱).

یُرِدْکَ: (یُرِدْ. کَ) وہ ارادہ کرے تیرے بارے میں، وہ تیرے لیے چاہے، یُرِدْ، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۰۷:۱۰).

یُرِدْنِ: (یُرِدْ. نِ) (اگر) وہ مجھے (دکھ پہنچانا) چاہے، یُرِدْ، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۲۳:۳۶).

یَرُدُّوْکُمْ: (یَرُدُّوْا. کُمْ) وہ تمہیں لوٹا دیں/ تم کو پھیر دیں، یَرُدُّوْا، (نصر: رَدَّ. یَرُدُّ) رَدٌّ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۱۷:۲).

یَرُدُّوْکُمْ: (یَرُدُّوْا. کُمْ) وہ تم کو پھیر دیں گے، یَرُدُّوْا، (نصر) رَدٌّ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۰۰:۳، ۱۴۹).

یُرَدُّوْنَ: وہ لوٹائے جائیں گے، (نصر) رَدٌّ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۸۵:۲) (۱۰۱:۹).

یَرُدُّوْنَکُمْ: (یَرُدُّوْنَ. کُمْ) (کہ) وہ تم کو لوٹا دیں/ تمہیں پھیر دیں/ تمہیں مرتد بنا دیں، یَرُدُّوْنَ، (نصر) رَدٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۰۹:۲).

یُرْدُوْهُمْ: (یُرْدُوْا.هُمْ) وہ ان کو ہلاکت میں ڈال دیں/ ان کو ہلاک کر دیں، یُرْدُوْا، (افعال؛ اَرْدٰی.یُرْدِیْ) اِرْدَاءٌ (ہلاک کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ ردی]۔(١٣٧:٦).

یَرْزُقُ: وہ رزق دیتا ہے، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢١٢:٢) (٣٧:٣) (٣٨:٢٤) (١٩:٤٢).

یَرْزُقُكُمْ: (یَرْزُقُ.كُمْ) وہ تمہیں رزق دیتا ہے، تمہیں رزق دے گا، یَرْزُقُ، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣١:١٠) (٦٤:٢٧) (٢٤:٣٤) (٣:٣٥) (٢١:٦٧).

یَرْزُقَنَّهُمْ: (لَیَرْزُقَنَّ.هُمْ) وہ ان کو ضرور رزق دے گا، لَیَرْزُقَنَّ، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٥٨:٢٢).

یُرْزَقُوْنَ: ان کو رزق دیا جاتا ہے، ان کو رزق دیا جائے گا، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (١٦٩:٣) (٤٠:٤٠).

یَرْزُقْهُ: (یَرْزُقْ.هُ) وہ اسے رزق دے گا، یَرْزُقْ، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٣:٦٥).

یَرْزُقُهَا: (یَرْزُقُ.هَا) وہ اسے رزق دیتا ہے، یَرْزُقُ، (نصر) رِزْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٦٠:٢٩).

یُرْسِلُ: بھیجتا ہے، وہ بھیجے گا، (افعال ا) اِرْسَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٦١:٦) (٥٧:٧) (١٣:١٣) (٦٣:٢٧) (٤٨:٣٠) (٤٢:٣٩)، یُرْسِلْ (٥٢:١١) (١١:٧١)، یُرْسِلَ (وہ بھیجے، بھیج دے) (٦٨:١٧، ٦٩) (٤٠:١٨) (٤٦:٣٠) (٥١:٤٢) (١٧:٦٧).

یُرْسَلُ: بھیجا جائے گا، چھوڑا جائے گا، (افعال) اِرْسَالٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٣٥:٥٥).

یَرْشُدُوْنَ: ہدایت پا جائیں، (نصر ا) رُشْدٌ و رَشَادٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١٨٦:٢).

یَرْضٰی: وہ پسند (نہیں) کرتا، وہ راضی (نہیں) ہوتا، وہ خوش ہو/ پسند کرے، وہ راضی ہو جائے گا، (سمع اا؛ رَضِیَ.یَرْضٰی) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٠٨:٤) (٩٦:٩) (٧:٣٩) (٢٦:٥٣) (٢١:٩٢).

یُرْضِعْنَ: وہ دودھ پلائیں، (افعال ا) اِرْضَاعٌ سے، مضارع (بمعنی امر) جمع غائب مؤنث۔(٢٣٣:٢).

یُرْضُوْكُمْ: (یُرْضُوْا.كُمْ) وہ تمہیں راضی کرلیں/ تمہیں خوش کریں، یُرْضُوْا، (افعال اا؛ اَرْضٰی.یُرْضِیْ) اِرْضَاءٌ (راضی کرنا، خوش کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ رضی]۔(٦٢:٩).

یُرْضُوْنَكُمْ: (یُرْضُوْنَ.كُمْ) وہ تمہیں راضی کرتے ہیں/ تمہیں خوش کرتے ہیں، یُرْضُوْنَ، (افعال) اِرْضَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٨:٩).

یَرْضَوْنَهٗ: (یَرْضَوْنَ.هٗ) وہ اس کو پسند کرتے ہیں/ اس کو پسند کریں گے، یَرْضَوْنَ، (سمع) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٥٩:٢٢).

یَرْضَوْهُ: (یَرْضَوْا.هُ) (تاکہ) وہ اس کو پسند کرلیں، یَرْضَوْا، (سمع) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١١٣:٦).

یُرْضُوْهُ: (یُرْضُوْا.هُ) وہ اس کو راضی کریں/ اسے خوش کریں، یُرْضُوْا، (افعال) اِرْضَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦٢:٩).

یَرْضَهُ: (یَرْضَ.هُ) وہ اس کو پسند کرتا ہے، یَرْضَ، (سمع) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٧:٣٩).

یَرْضَیْنَ: وہ راضی رہیں گی، وہ خوش رہیں، (سمع) رِضًی و رِضْوَانٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(٥١:٣٣).

یَرْغَبُ: (یَرْغَبُ عَنْ) روگردانی کرتا ہے/ روگردانی کرے گا، منہ موڑے گا، (سمع ا) رَغْبٌ و رَغْبَۃٌ سے جسکے معنی چاہنے، خواہش کرنے اور رغبت کرنے کے ہیں، جب اسکے صلہ میں عَنْ آتا ہے تو اسکے معنی الٹ ہو جاتے ہیں یعنی رَغْبَۃٌ عَنْ: روگردانی کرنا، اعراض کرنا، یَرْغَبُ صیغہ مضارع واحد غائب مذکر۔(۲: ۱۳۰).

لَا یَرْغَبُوْا: (کہ) نہ عزیز سمجھیں، (سمع) رَغْبٌ سے، مضارع منفی (منصوب) جمع غائب مذکر، چاہیے کہ وہ نہ عزیز رکھیں، اس معنی کے لحاظ سے یہ نہی غائب ہے۔(۹: ۱۲۰).

یَرْفَعُ: (جب) اونچا کر رہا تھا/ اٹھا رہا تھا، وہ اٹھاتا ہے، وہ بلند کرتا ہے/ بلند کرے گا، (فتح) رَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲: ۱۲۷)، یَرْفَعُ (وہ بلند کرے گا، اونچا کرے گا) (۵۸: ۱۱).

یَرْفَعُهٗ: (یَرْفَعُ. هٗ) وہ اس کو بلند کرتا ہے، یَرْفَعُ، (فتح) رَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۵: ۱۰).

لَا یَرْقُبُوْا: پاس نہیں کریں گے/ لحاظ نہیں کریں گے، رعایت نہیں کریں گے، (نصر) رَقْبٌ سے، مضارع منفی (مجزوم) جمع غائب مذکر۔(۹: ۸).

یَرْقُبُوْنَ: وہ رعایت (نہیں) کرتے ہیں، (نصر) رَقْبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۹: ۱۰).

یَرْكَبُوْنَ: وہ سوار ہوتے ہیں، (سمع ا) رُكُوْبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۳۶: ۴۲).

یَرْكُضُوْنَ: وہ تیزی کے ساتھ بھاگنے لگتے ہیں، وہ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں، (نصر ا) رَكْضٌ (دوڑنا، پاؤں ہلانا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲۱: ۱۲).

لَا یَرْكَعُوْنَ: وہ جھکتے نہیں، وہ (روز جزا کو بقول ابن عباسؓ) جھک نہیں سکیں گے، (فتح ا) رُكُوْعٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۷۷: ۴۸).

یَرْكُمَهٗ: (یَرْكُمَ. هٗ) تہ بہ تہ کر کے اس کا ڈھیر لگا دے، یَرْكُمَ، (نصر ا) رَكْمٌ (ڈھیر لگانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۸: ۳۷).

یَرْمِ: تہمت لگا دے، وہ الزام دے دے، (ضرب ۹؛ رَمٰی. یَرْمِیْ) رَمْیٌ (پھینکنا، عیب لگانا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر (شرط کی وجہ سے ی گر گئی)۔(۴: ۱۱۲).

یَرْمُوْنَ: تہمت لگاتے ہیں، (ضرب) رَمْیٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲۴: ۴، ۶، ۲۳).

یَرَوْا: وہ دیکھ لیں، (فتح؛ رَاٰی. یَرٰی) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع (منصوب و مجزوم) جمع غائب مذکر، [مادہ؛ رای]۔ (۶: ۲۵) (۷: ۱۴۶، ۱۴۶، ۱۴۶) (۱۰: ۸۸، ۹۷) (۲۶: ۲۰۱) (۵۲: ۴۴) (۵۴: ۲).

لَمْ یَرَوْا: انہوں نے نہیں دیکھا، (کیا) ان کو نہیں معلوم، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۶: ۶) (۷: ۱۴۸) (۱۳: ۴۱) (۱۶: ۴۸، ۷۹) (۱۷: ۹۹) (۲۶: ۷) (۲۷: ۸۶) (۲۹: ۱۹، ۶۷) (۳۰: ۳۷) (۳۲: ۲۷) (۳۴: ۹) (۳۶: ۳۱، ۷۱) (۴۱: ۱۵) (۴۶: ۳۳) (۶۷: ۱۹).

یُرَوْا: (لِ. یُرَوْا) تاکہ ان کو دکھلائے جائیں، (افعال؛ اَرٰی. یُرِیْ) اِرَاءَۃٌ (دکھانا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر، اس میں لِ لام کَی ہے اور یُرَوْا مضارع مجہول منصوب، [مادہ؛ رای]۔ (۹۹: ۶).

یَرَوْنَ: وہ دیکھیں گے، وہ دیکھتے ہیں، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲: ۱۶۵) (۹: ۱۲۶) (۲۰: ۸۹) (۲۱: ۴۴) (۲۵: ۲۲، ۴۲) (۴۶: ۳۵) (۷۶: ۱۳).

یَرَوْنَهٗ: (یَرَوْنَ. هٗ) وہ اسے دیکھتے ہیں، یَرَوْنَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۰: ۶).

یَرَوْنَهَا: (یَرَوْنَ. هَا) وہ اسے دیکھتے ہیں، وہ اسے دیکھیں گے، یَرَوْنَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲۵: ۴۰) (۷۹: ۴۶).

یَرَوْنَهُمْ: (یَرَوْنَ.هُمْ) وہ ان کو دیکھتے ہیں/ ان کو دیکھتے تھے، یَرَوْنَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٣:٣).

یَرَهٗ: (یَرَ.هٗ) وہ اس کو دیکھے گا، وہ اسے دیکھ لے گا، یَرَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧:٩٩، ٨).

لَمْ یَرَهٗ: (لَمْ یَرَ.هٗ) اس نے اس کو نہیں دیکھا، لَمْ یَرَ، (فتح) رُؤْیَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٩٠:٧).

یَرْهَبُوْنَ: وہ ڈرتے ہیں، (سمع) رَهَبٌ و رَهْبَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٥٤:٧).

لَایَرْهَقُ: نہیں چھپائے گی، (سمع) رَهْقٌ (ڈھانکنا، چھانا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔ (٢٦:١٠).

یُرْهِقَهُمَا: (یُرْهِقَ.هُمَا) (کہ) وہ ان دونوں پر اثر ڈال دے/ ان پر چڑھا دے، ان دونوں کو مبتلا کر دے، یُرْهِقَ، (افعال) اِرْهَاقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (٨٠:١٨).

یُرِیْدُ: وہ ارادہ کرتا ہے، چاہتا ہے، وہ ارادہ کرے گا، (افعال؛ اَرَادَ.یُرِیْدُ) اِرَادَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ رود]۔ (١٨٥:٢، ١٨٥، ٢٥٣) (١٠٨:٣، ١٥٢، ١٥٢، ١٧٦) (٢٦:٤، ٢٧، ٢٧، ٢٨، ٦٠، ١٣٤) (١:٥، ٦، ٦، ٤٩، ٩١) (١١٠:٧) (٧:٨، ٦٧) (٥٥:٩، ٨٥) (١٥:١١، ٣٤، ١٠٧) (١٨:١٧) (٧٧:١٨) (١٤:٢٢، ١٦) (٢٤:٢٣) (٣٥:٢٦) (٣٣:٣٣) (٤٣:٣٤) (١٠:٣٥) (٣١:٤٠) (٢٠:٤٢، ٢٠) (٥٢:٧٤) (٥:٧٥) (١٦:٨٥).

یُرِیْدَا: وہ دونوں چاہیں گے، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) تثنیہ غائب مذکر۔ (٣٥:٤).

یُرِیْدَنِ: وہ دونوں چاہتے ہیں، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔ (٦٣:٢٠).

یُرِیْدُوْا: وہ چاہیں، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (٦٢:٨، ٧١).

یُرِیْدُوْنَ: وہ چاہتے ہیں، وہ چاہیں گے، (افعال) اِرَادَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٤٤:٤، ٦٠، ٩١، ١٥٠، ١٥٠) (٣٧:٥) (٥٢:٦) (٣٢:٩) (٢٨:١٨) (٧٩:٢٨، ٨٣) (٣٨:٣٠) (١٣:٣٣) (١٥:٤٨) (٤٢:٥٢) (٨:٦١).

یُرِیْکُمْ: (یُرِیْ.کُمْ) وہ تم کو دکھاتا ہے، وہ تمہیں دکھائے گا، یُرِیْ، (افعال؛ اَرٰی.یُرِیْ) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ رای]۔ (٧٣:٢) (١٢:١٣) (٩٣:٢٧) (٢٤:٣٠) (١٣:٤٠، ٨١).

یُرِیَکُمْ: (یُرِیَ.کُمْ) (تاکہ) وہ تم کو دکھائے، یُرِیَ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣١:٣١).

یُرِیْکُمُوْهُمْ: (یُرِیْ.کُمْ.هُمْ) وہ انہیں تم کو دکھاتا ہے، وہ تمہاری نظروں میں ان کو دکھا رہا تھا، یُرِیْ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول اول (جمع حاضر مذکر)، هُمْ ضمیر مفعول دوم (جمع غائب مذکر)۔ (٤٤:٨).

یُرِیْکَهُمْ: (یُرِیْ.کَ.هُمْ) (جب) اس نے تجھے دکھایا ان کو، اس نے انہیں تجھ کو دکھایا، یُرِیْ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول اول (واحد حاضر مذکر)، هُمْ ضمیر مفعول دوم (جمع غائب مذکر)۔ (٤٣:٨).

یُرِیَهٗ: (یُرِیَ.هٗ) وہ اسے دکھائے، یُرِیَ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٣١:٥).

یُرِیْهِمْ: (یُرِیْ.هِمْ) وہ ان کو دکھائے گا، یُرِیْ، (افعال) اِرَاءَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٦٧:٢).

یُرِیَهُمَا: (یُرِیَ.هُمَا) وہ ان دونوں کو دکھائے، یُرِیَ،

(افعال) اِرَاءَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)۔ (٧:٢٧)۔

لَایَزَالُ: ہمیشہ رہے گا، (سمع٩؛ زَالَ.یَزَالُ) زَیْلٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، فعل ناقص ہے۔ (٩:١١٠) (١٣:٣١) (٢٢:٥٥)۔

یَزَالُوْنَ: وہ باقی نہ رہیں گے، زائل ہوجائیں گے، (سمع) زَیْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ **لَایَزَالُوْنَ**: وہ ہمیشہ رہیں گے، مضارع منفی ہے، افعال ناقصہ میں سے ہے، اس کا استعمال کسی شے کے مسلسل اور دائمی حالت میں رہنے کے لیے ہوتا ہے۔ (٢:٢١٧) (١١:١١٨)۔

یُزْجِیْ: وہ چلاتا ہے، وہ اٹھاتا ہے، وہ ہانکتا ہے، (افعال؛ اَزْجٰی.یُزْجِیْ) اِزْجَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ زجو]۔ (١٧:٦٦) (٢٤:٤٣)۔

یَزْدَادَ: (تاکہ) بڑھ جائے/ زیادہ ہو جائے، (افتعال؛ اِزْدَادَ.یَزْدَادُ) اِزْدِیَادٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ یہاں تاء کو دال سے بدلا گیا ہے، [مادہ؛ زید]۔ (٧٤:٣١)۔

یَزْدَادُوْا: (تاکہ) بڑھ جائیں/ ترقی کریں، (افتعال) اِزْدِیَادٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر (یہاں بھی تاء کو دال سے بدل دیا گیا ہے)۔ (٣:١٧٨) (٤٨:٤)۔

یَزِدْکُمْ: (یَزِدْ. کُمْ) وہ تمہاری (قوت) بڑھا دے گا، یَزِدْ، (ضرب) زِیَادَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ زید]۔ (١١:٥٢)۔

لَمْ یَزِدْهُ: (لَمْ یَزِدْ. هُ) اس نے اسے نہیں بڑھایا، لَمْ یَزِدْ، (ضرب) زِیَادَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٧١:٢١)۔

لَمْ یَزِدْهُمْ: (لَمْ یَزِدْ. هُمْ) اس نے انہیں نہیں بڑھایا، نہیں زیادہ کیا ان کو، لَمْ یَزِدْ، (ضرب) زِیَادَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٧١:٦)۔

یَزِرُوْنَ: وہ بوجھ اٹھائیں گے، اپنے اوپر لادیں گے، (ضرب٦؛ وَزَرَ.یَزِرُ) وِزْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٦:٣١) (١٦:٢٥)۔

یَزْعُمُوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں، وہ دعویٰ کرتے ہیں، (نصر) زَعْمٌ و زُعْمٌ (کوئی سچی یا جھوٹی بات کہنا، شکی یا جھوٹی باتوں میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٤:٦٠)۔

یَزِغْ: مڑ جائے گا، پھر جائے گا، عدول کرے گا، (ضرب٨؛ زَاغَ.یَزِیْغُ) زَیْغٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (٣٤:١٢)۔

یَزِفُّوْنَ: دوڑتے ہوئے، گھبرائے ہوئے، وہ گھبراتے ہیں، (ضرب٥؛ زَفَّ.یَزِفُّ) زُفُوْفٌ (تیز دوڑنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٣٧:٩٤)۔

یَزَّکّٰی: وہ پاک ہوتا، وہ سنورے، (تفعل؛ تَزَکّٰی.یَتَزَکّٰی) تَزَکِّیْ سے، مضارع واحد غائب مذکر، (اصل میں یَتَزَکّٰی تھا)، [مادہ؛ زکو]۔ (٨٠:٣، ٧)۔

یُزَکُّوْنَ: وہ پاکیزہ قرار دیتے ہیں، (تفعیل؛ زَکّٰی.یُزَکِّیْ) تَزْکِیَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ زکو]۔ (٤:٤٩)۔

یُزَکِّیْ: وہ پاک کرتا ہے، پاکیزہ کرتا ہے، پاکیزہ قرار دیتا ہے، (تفعیل) تَزْکِیَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤:٤٩) (٢٤:٢١)۔

یُزَکِّیْکُمْ: (یُزَکِّیْ. کُمْ) تم کو پاکیزہ کرتا ہے/ تمہیں پاک بناتا ہے، یُزَکِّیْ، (تفعیل) تَزْکِیَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢:١٥١)۔

یُزَکِّیْهِمْ: (یُزَکِّیْ. هِمْ) ان کا تزکیہ کرے، ان کو پاک کر دے/ انہیں پاک بنا دے، وہ ان کو پاک (نہیں) کرے گا، ان کو پاکیزہ کرتا ہے، یُزَکِّیْ، (تفعیل) تَزْکِیَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢:١٢٩، ١٧٤) (٣:٧٧، ١٦٤) (٦٢:٢)۔

یُزْلِقُوْنَکَ: (یُزْلِقُوْنَ. کَ) وہ تجھے پھسلا دیں گے/ تجھے گرا

دیں گے، یُزْلِقُوْنَ، (افعال ا) اِزْلَاقٌ (پھسلانا، غضبناک نظروں سے گھورنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۵۱:۶۸).

یَزْنُوْنَ: وہ زنا (نہیں) کرتے ہیں، (ضرب ۹؛ زَنٰی. یَزْنِیْ) زِنًا و زِنَاءٌ (زنا کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۶۸:۲۵).

لَایَزْنِیْنَ: وہ زنا نہیں کریں گی، (ضرب) زِنَاءٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مؤنث۔ (۱۲:۶۰).

یُزَوِّجُهُمْ: (یُزَوِّجُ. هُمْ) ان کو جمع کر دیتا ہے، ان کو جوڑا جوڑا بناتا ہے، یُزَوِّجُ، (تفعیل) تَزْوِیْجٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛ زوج]۔ (۵۰:۴۲).

یَزِیْدُ: وہ بڑھاتا ہے، وہ بڑھادے گا، (ضرب؛ زَادَ. یَزِیْدُ) زِیَادَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ زید]۔ (۸۲:۱۷) (۷۶:۱۹) (۳۵:۱، ۳۹، ۳۹).

یَزِیْدَنَّ: (لَیَزِیْدَنَّ) وہ ضرور بڑھائے گا/ زیادہ ہوگا، (ضرب) زِیَادَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (۵:۶۴، ۶۸).

یَزِیْدُوْنَ: وہ بڑھتے ہیں، بڑھاتے ہیں، زیادہ ہوں گے، (ضرب) زِیَادَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳۷:۱۴۷).

یَزِیْدُهُمْ: (یَزِیْدُ. هُمْ) وہ بڑھا دیتا ہے ان میں، ان کو زیادہ کر دیتا ہے، یَزِیْدُ، (ضرب) زِیَادَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴:۱۷۳) (۱۷:۴۱، ۶۰، ۱۰۹) (۴۲:۲۶)، یَزِیْدَهُمْ (وہ بڑھا دے ان کو، ان کو زیادہ دے) (۲۴:۳۸) (۳۵:۳۰).

یَزِیْغُ: وہ کجی اختیار کرے، وہ (دل) سرتابی کرتے/ پھر جاتے/ پھرنے لگے تھے، (ضرب ۸؛ زَاغَ. یَزِیْغُ) زَیْغٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۹:۱۱۷).

یُسَارِعُوْنَ: وہ دوڑتے ہیں/ لپکتے ہیں، (مفاعلہ ا) مُسَارَعَةٌ سے جسکے معنی جلدی کرنے کے ہیں، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳:۱۱۴، ۱۷۶) (۵:۴۱، ۵۲، ۶۲) یُسٰرِعُوْنَ (۲۱:۹۰) (۲۳:۶۱).

یُسَاقُوْنَ: وہ ہنکائے جاتے ہیں، وہ دھکیلے جا رہے ہیں، (نصر ۶؛ سَاقَ. یَسُوْقُ) سَوْقٌ (ہانکنا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۸:۶).

یَسْئَلُ: وہ پوچھتا ہے، وہ سوال (نہیں) کرے گا، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ سال]۔ (۷۰:۱۰) (۷۵:۶)، یَسْئَلَ (وہ پوچھے) (۳۳:۸).

لَایُسْئَلُ: نہیں پوچھا جاتا، اس سے نہیں پوچھا جائے گا، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع مجہول منفی واحد غائب مذکر۔ (۲۱:۲۳) (۲۸:۷۸) (۵۵:۳۹).

یَسْئَلُكَ: (یَسْئَلُ. كَ) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں، یَسْئَلُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۴:۱۵۳) (۳۳:۶۳).

لَایَسْئَلُكُمْ: (لَایَسْئَلُ. كُمْ) وہ تم سے نہیں مانگتا، لَایَسْئَلُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳۶:۲۱)، لَایَسْئَلْكُمْ (وہ تم سے نہیں مانگے گا) (۴۷:۳۶).

یَسْئَلْكُمُوْهَا: (یَسْئَلْ. كُمْ. هَا) وہ تم سے اس کو طلب کرے، یَسْئَلْ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول اول (جمع حاضر مذکر، کُمُوْ اصل میں کُمْ، واؤ اشباعی ہے)، هَا ضمیر مفعول دوم (واحد غائب مؤنث)۔ (۴۷:۳۷).

یُسْئَلُنَّ: (لَیُسْئَلُنَّ) ان سے ضرور پوچھا جائے گا، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔ (۲۹:۱۳).

یَسْئَلُوْا: (لِیَسْئَلُوْا) ان کو طلب کرنا چاہیے، وہ طلب کر لیں، (فتح) سُؤَالٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (۶۰:۱۰).

یَسْئَلُوْنَ: وہ پوچھتے ہیں، وہ سوال کرتے ہیں، وہ پوچھیں گے، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۷۳)

(۱۲:۵۱) یَسْأَلُوْنَ (۲۰:۳۳).

یُسْــئَلُوْنَ: ان سے باز پرس کی جائے گی، ان سے پوچھا جاتا ہے، (فتح)سُؤَالٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۲۳:۲۱) (۱۹:۴۳).

یَسْــئَلُوْنَكَ:(یَسْأَلُوْنَ.كَ)وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں، یَسْأَلُوْنَ، (فتح)سُؤَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۸۹:۲، ۲۱۵، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۲) (۴:۵) (۱۸۷:۷، ۱۸۷) (۱:۸) (۸۵:۱۷) (۸۳:۱۸) (۱۰۵:۲۰) (۴۲:۷۹).

یَسْئَلُهٗ:(یَسْـَٔلُ.هٗ)وہ اس سے مانگتا ہے، یَسْـَٔلُ، (فتح) سُؤَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۹:۵۵).

لَایَسْــئَمُ: وہ نہیں اکتاتا ہے، کبیدہ خاطر نہیں ہوتا، (سمع ۴؛ سَئِمَ.یَسْئَمُ)سَآمَةٌ (اکتا جانا، ملول ہونا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(۴۹:۴۱).

لَایَسْــئَمُوْنَ: وہ نہیں اکتاتے ہیں، (سمع)سَآمَةٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۳۸:۴۱).

لَایَسْبِتُوْنَ: وہ سنیچر نہیں کرتے، وہ ہفتہ نہیں مناتے، (ضرب) سَبْتٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۱۶۳:۷).

یُسَبِّحُ: وہ تسبیح بیان کرتا ہے، پاکی بیان کرتا ہے، (تفعیل ا) تَسْبِیْحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۳:۱۳) (۴۴:۱۷) (۳۶:۲۴، ۴۱) (۲۴:۵۹) (۱:۶۲) (۱:۶۴).

یُسَــبِّحْنَ: وہ پاکی بیان کرتی ہیں، وہ تسبیح بیان کرتے ہیں/تسبیح کرتے تھے، (تفعیل)تَسْبِیْحٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (۷۹:۲۱) (۱۸:۳۸).

یَسْبَحُوْنَ: وہ تیرتے ہیں، تیزی اور مستقل رفتار سے چلتے ہیں، (فتح) سَبْحٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳۳:۲۱) (۴۰:۳۶).

یُسَــبِّحُوْنَ: وہ تسبیح کرتے ہیں، وہ پاکی بیان کرتے ہیں، (تفعیل) تَسْبِیْحٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲۰:۲۱) (۷۵:۳۹) (۷:۴۰) (۳۸:۴۱) (۵:۴۲).

یُسَبِّحُوْنَهٗ:(یُسَبِّحُوْنَ.هٗ)وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں/اس کی پاکی بیان کرتے ہیں،یُسَبِّحُوْنَ،(تفعیل) تَسْبِیْحٌ سے،مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۰۶:۷).

یَسْبِقُوْنَا:(یَسْبِقُوْا.نَا)(کہ) وہ ہم سے سبقت کر جائیں گے/ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے،یَسْبِقُوْا، (ضرب)سَبْقٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۴:۲۹).

لَایَسْــبِقُوْنَــهٗ:(لَایَسْــبِقُوْنَ.هٗ)وہ اس سے سبقت نہیں کرتے ہیں، لَایَسْــبِقُوْنَ، (ضرب) سَبْقٌ سے،مضارع منفی جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۷:۲۱).

یَسُبُّوْا: وہ گالی دیں گے، برا کہیں، (نصر۵؛سَبَّ.یَسُبُّ)سَبٌّ سے،مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۱۰۸:۶).

یَسْتَاْخِرُوْنَ: وہ دیر (نہیں) کر سکتے ہیں، (استفعال؛ اِسْتَاْخَرَ.یَسْتَاْخِرُ) اِسْتِیْخَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ اخر]۔ (۳۴:۷) (۴۹:۱۰) (۵:۱۵) (۶۱:۱۶) (۴۳:۲۳).

یَسْتَاْذِنُ: اجازت مانگتا ہے، اجازت مانگنے لگا، (استفعال؛ اِسْتَاْذَنَ.یَسْتَاْذِنُ) اِسْتِیْذَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛اذن]۔(۱۳:۳۳).

یَسْتَــاْذِنُكَ:(یَسْتَــاْذِنُ.كَ) تجھ سے اجازت مانگتا ہے/ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں، یَسْتَــاْذِنُ، (استفعال) اِسْتِیْذَانٌ سے،مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۴۴:۹، ۴۵).

یَسْتَــاْذِنْكُمْ:(لِیَسْتَــاْذِنْ.كُمْ) چاہیے کہ وہ تم سے اجازت لے لیا کریں،لِیَسْتَــاْذِنْ، (استفعال)اِسْتِیْذَانٌ سے، امر واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۵۸:۲۴).

یَسْتَاْذِنُوْا: (لِیَسْتَاْذِنُوْا) وہ اجازت مانگیں، (استفعال) اِسْتِیْذَانٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا اصل میں ف.لِ.یَسْتَاْذِنُوْا۔(٥٩:٢٤).

یَسْتَاْذِنُوْنَكَ: (یَسْتَاْذِنُوْنَ.كَ) وہ تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں، یَسْتَاْذِنُوْنَ، (استفعال) اِسْتِئْذَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٩٣:٩) (٦٢:٢٤).

یَسْتَاْذِنُوْهُ: (یَسْتَاْذِنُوْا.هُ) وہ اس سے اجازت طلب کر لیں، یَسْتَاْذِنُوْا، (استفعال) اِسْتِئْذَانٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦٢:٢٤).

یَسْتَبْدِلْ: وہ تبدیل کر دے گا، وہ بدلے میں لے آئے گا، (استفعال ا) اِسْتِبْدَالٌ (بدلا میں لینا/ بدلے میں لانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٣٩:٩) (٣٨:٤٧).

یَسْتَبْشِرُوْنَ: وہ خوش ہوتے ہیں، خوشیاں منا رہے ہیں، (استفعال ا) اِسْتِبْشَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١٧٠:٣، ١٧١) (١٢٤:٩) (٦٧:١٥) (٤٨:٣٠) (٤٥:٣٩).

یَسْتَثْنُوْنَ: وہ اللہ کی تعریف بیان کرتے ہیں، وہ انشاء اللہ (نہیں) کہتے تھے، (استفعال اا؛ اِسْتَثْنٰی.یَسْتَثْنِیْ) اِسْتِثْنَاءٌ (چھانٹ لینا، باہر نکال لینا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ ثنی]۔ وہ استثناء نہیں کرتے تھے یعنی قسم کھاتے تھے لیکن اللہ کا نام نہیں لیتے تھے اور نہ ہی انشاء اللہ کہتے تھے۔(١٨:٦٨).

یَسْتَجِیْبُ: وہ قبول کرتا ہے، وہ جواب دیتا ہے، وہ قبول کرتے ہیں، جواب (نہ) دے سکے، (استفعال؛ اِسْتَجَابَ.یَسْتَجِیْبُ) اِسْتِجَابَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ جوب]۔ (٣٦:٦) (٢٦:٤٢) (٥:٤٦).

یَسْتَجِیْبُوْا: (لِیَسْتَجِیْبُوْا) چاہیے کہ وہ جواب دیں، وہ قبول کریں، (استفعال) اِسْتِجَابَةٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (١٨٦:٢) (١٩٤:٧).

لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا: انہوں نے قبول نہیں کیا، وہ جواب نہ دیں گے، (استفعال) اِسْتِجَابَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (١٤:١١) (١٨:١٣) (٥٢:١٨) (٢٨:٥٠، ٦٤).

یَسْتَجِیْبُوْنَ: وہ (نہیں) قبول کریں گے، (استفعال) اِسْتِجَابَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١٤:١٣).

یَسْتَحِبُّوْنَ: وہ ترجیح دیتے ہیں، پسند کرتے ہیں، (استفعال) اِسْتِحْبَابٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ حبب]۔ (٣:١٤).

لَایَسْتَحْسِرُوْنَ: وہ نہیں تھکتے ہیں، (استفعال ا) اِسْتِحْسَارٌ (تھکنا) سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(١٩:٢١).

یَسْتَحْیٖ: وہ (نہیں) جھجکتا ہے، وہ شرماتا ہے، وہ زندہ رکھتا ہے/ زندہ رکھتا تھا، (استفعال؛ اِسْتَحْیٰی.یَسْتَحْیِیْ) اِسْتِحْیَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ حیی]۔(٢٦:٢) (٤:٢٨) (٥٣:٣٣، ٥٣).

یَسْتَحْیُوْنَ: وہ زندہ رکھتے تھے، وہ جیتا رہنے دیتے تھے، (استفعال) اِسْتِحْیَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٤٩:٢) (١٤١:٧) (٦:١٤).

یَسْتَخْرِجَا: وہ دونوں نکال لیں، (استفعال ا) اِسْتِخْرَاجٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر۔(٨٢:١٨).

لَایَسْتَخِفَّنَّكَ: (لَایَسْتَخِفَّنَّ.كَ) (یقین نہ رکھنے والے لوگ) تم کو ہرگز اوچھا نہ بنا دیں/ تجھے سریع الغضب نہ کر دیں/ تجھے ہلکا نہ پائیں، لَایَسْتَخِفَّنَّ، (استفعال؛ اِسْتَخَفَّ.یَسْتَخِفُّ) اِسْتِخْفَافٌ سے، نہی با نون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ خفف]۔(٦٠:٣٠).

یَسْتَخْفُوْا: (کہ) وہ پردہ کر لیں/ آڑ کر لیں/ پوشیدہ ہو جائیں، (استفعال اا؛ اِسْتَخْفٰی.یَسْتَخْفِیْ) اِسْتِخْفَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ؛ خفی]۔(٥:١١).

یَسْتَخْفُوْنَ: وہ چھپتے ہیں، وہ چھپاتے ہیں، وہ پوشیدہ رکھتے ہیں، (استفعال) اِسْتِخْفَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٠٨:٤، ١٠٨).

يَسْتَخْلِفُ: جانشین بنا دے گا، (استفعال ا) اِسْتِخْلَافٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۱:۵۷)، يَسْتَخْلِفُ (جانشین بنا دے)(۶:۱۳۳)۔

يَسْتَخْلِفَكُمْ: (يَسْتَخْلِفَ. كُمْ) تم کو خلیفہ بنا دے، يَسْتَخْلِفَ، (استفعال) اِسْتِخْلَافٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۷:۱۲۹)۔

يَسْتَخْلِفَنَّهُمْ: (لَيَسْتَخْلِفَنَّ. هُمْ) وہ ضرور ان کو خلیفہ بنا دے گا، لَيَسْتَخْلِفَنَّ، (استفعال) اِسْتِخْلَافٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۴:۵۵)۔

يَسْتَسْخِرُوْنَ: وہ ہنسی کرتے ہیں، وہ مذاق اڑاتے ہیں، (استفعال ا) اِسْتِسْخَارٌ (مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳۷:۱۴)۔

يَسْتَصْرِخُهٗ: (يَسْتَصْرِخُ. هٗ) وہ اس کو چیخ کر بلا رہا تھا، اس کو زور سے آواز دے رہا تھا، اس سے پکار کر فریاد کر رہا تھا، يَسْتَصْرِخُ، (استفعال ا) اِسْتِصْرَاخٌ (پکار کر مدد طلب کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۸:۱۸)۔

يَسْتَضْعِفُ: اس نے کمزور کر رکھا تھا/ زور گھٹا رکھا تھا، (استفعال ا) اِسْتِضْعَافٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۸:۴)۔

يُسْتَضْعَفُوْنَ: وہ کمزور بنائے جا رہے تھے، وہ کمزور سمجھے جاتے تھے، (استفعال) اِسْتِضْعَافٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۷:۱۳۷)۔

لَمْ يَسْتَطِعْ: (جو) استطاعت نہ رکھے/ نہ کر سکے، (استفعال؛ اِسْتَطَاعَ. يَسْتَطِيْعُ) اِسْتِطَاعَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، [مادہ: طوع]۔ (۴:۲۵) (۵۸:۴)۔

يَسْتَطِيْعُ: وہ طاقت رکھتا ہے، وہ کر سکے گا، استطاعت (نہ) رکھتا ہو، (استفعال) اِسْتِطَاعَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲:۲۸۲) (۵:۱۱۲)۔

يَسْتَطِيْعُوْنَ: وہ طاقت (نہیں) رکھتے ہیں، وہ قدرت (نہیں) رکھتے ہیں، (استفعال) اِسْتِطَاعَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۷۳) (۴:۹۸) (۷:۱۹۲، ۱۹۷) (۱۱:۲۰) (۱۶:۷۳) (۱۷:۴۸) (۱۸:۱۰۱) (۲۱:۴۰، ۴۳) (۲۵:۹) (۲۶:۲۱۱) (۳۶:۵۰، ۷۵) (۶۸:۴۲)۔

يَسْتَعْتِبُوْا: اگر وہ منانے کی خواہش کریں گے، اگر وہ (اللہ کو) رضا مند بنانے کی استدعاء کریں گے، (استفعال ا) اِسْتِعْتَابٌ (خوشنودی چاہنا، رضا مند کرنا، رضامندی طلب کرنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (۴۱:۲۴)۔

يُسْتَعْتَبُوْنَ: ان کے عذر قبول (نہیں) کیے جائیں گے، ان سے (اللہ کو) رضامند کرنے کی خواہش (نہیں) کی جائے گی، ان سے صلح کی جائے گی، (استفعال) اِسْتِعْتَابٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱۶:۸۴) (۳۰:۵۷) (۴۵:۳۵)۔

يَسْتَعْجِلُ: وہ جلدی کرتا ہے، (مجرم) جلدی مانگ رہے ہیں، (استفعال ا) اِسْتِعْجَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۰:۵۰) (۴۲:۱۸)۔

يَسْتَعْجِلُوْنَ: وہ جلدی طلب کر رہے ہیں، (استفعال) اِسْتِعْجَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲۶:۲۰۴) (۳۷:۱۷۶)۔

لَا يَسْتَعْجِلُوْنِ: (لَا يَسْتَعْجِلُوْا. نِ) وہ مجھ سے جلدی نہ مانگیں، لَا يَسْتَعْجِلُوْا، (استفعال) اِسْتِعْجَالٌ سے، نہی جمع غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۵۱:۵۹)۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ: (يَسْتَعْجِلُوْنَ. كَ) وہ تجھ سے جلدی طلب کرتے ہیں، وہ تجھ سے جلدی مانگ رہے ہیں، يَسْتَعْجِلُوْنَ، (استفعال) اِسْتِعْجَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۱۳:۶) (۲۲:۴۷) (۲۹:۵۳، ۵۴)۔

یَسْتَعْفِفْ: (لِیَسْتَعْفِفْ) وہ بچتا رہے، (یتیم کے مال سے) وہ پرہیز کرے، (استفعال ۵: اِسْتَعَفَّ.یَسْتَعِفُّ) اِسْتِعْفَافٌ (رکنا/ بچنا) سے، امر واحد غائب مذکر، [مادہ: عفف]۔ (۶:۴) (۳۳:۲۴).

یَسْتَعْفِفْنَ: وہ بچیں، انکا بچا رہنا، (استفعال) اِسْتِعْفَافٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(۶۰:۲۴).

یَسْتَغْشُوْنَ: وہ اوڑھے ہوتے ہیں، وہ کپڑے لپیٹتے ہیں، وہ ڈھکتے ہیں/ چھپاتے ہیں، (استفعال: اِسْتَغْشٰی.یَسْتَغْشِیْ) اِسْتِغْشَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: غشی]۔ (۵:۱۱).

یَسْتَغْفِرْ: وہ معافی مانگے، (استفعال ۱) اِسْتِغْفَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۱۰:۴) (۵:۶۳).

یَسْتَغْفِرُوْا: وہ استغفار کریں/ معافی مانگیں، (استفعال ۱) اِسْتِغْفَارٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۱۱۳:۹) (۵۵:۱۸).

یَسْتَغْفِرُوْنَ: وہ معافی مانگتے ہیں، وہ استغفار کرتے ہیں، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳۳:۸) (۷:۴۰) (۵:۴۲) (۱۸:۵۱).

یَسْتَغْفِرُوْنَهٗ: (یَسْتَغْفِرُوْنَ.هٗ) وہ اس سے استغفار کرتے ہیں، یَسْتَغْفِرُوْنَ، (استفعال) اِسْتِغْفَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷۴:۵).

یَسْتَغِیْثٰنِ: وہ دونوں فریاد کرتے ہیں/ دعا کرتے ہیں، وہ دونوں (اللہ سے) فریاد کررہے تھے، (استفعال ۸: اِسْتَغَاثَ.یَسْتَغِیْثُ) اِسْتِغَاثَۃٌ (مدد چاہنا) سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر، [مادہ: غوث]۔(۱۷:۴۶).

یَسْتَغِیْثُوْا: (اگر) وہ فریاد کریں گے، (استفعال) اِسْتِغَاثَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔(۲۹:۱۸).

یَسْتَفْتِحُوْنَ: وہ فتح چاہتے ہیں، وہ فتح کی دعا مانگتے تھے، (استفعال ۱) اِسْتِفْتَاحٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۸۹:۲).

یَسْتَفْتُوْنَكَ: (یَسْتَفْتُوْنَ.كَ) وہ تجھ سے حکم پوچھتے ہیں، وہ تجھ سے مسئلہ معلوم کرتے ہیں، یَسْتَفْتُوْنَ، (استفعال: اِسْتَفْتٰی.یَسْتَفْتِیْ) اِسْتِفْتَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: فتی]۔ (۱۲۷:۴، ۱۷۶).

یَسْتَفِزُّوْنَكَ: (یَسْتَفِزُّوْنَ.كَ) وہ تیرے قدم اکھاڑ دیں، وہ آپ کو پھسلا دیں/ آپ کو باہر کردیں، یَسْتَفِزُّوْنَ، (استفعال: اِسْتَفَزَّ.یَسْتَفِزُّ) اِسْتِفْزَازٌ (نکالنا، ہلکا جاننا، غالب آنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: فزز]۔(۷۶:۱۷).

یَسْتَفِزَّهُمْ: (یَسْتَفِزَّ.هُمْ) وہ ان کے قدم اکھاڑ دے، یَسْتَفِزَّ، (استفعال) اِسْتِفْزَازٌ سے، مضارع (منصوب) واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۰۳:۱۷).

لَایَسْتَقْدِمُوْنَ: وہ اول نہیں ہو سکتے/ آگے نہیں بڑھ سکتے، (استفعال ۱) اِسْتِقْدَامٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (۳۴:۷) (۴۹:۱۰) (۶۱:۱۶).

یَسْتَقِیْمَ: سیدھا چلنا، (کہ) سیدھا چلے، (استفعال: اِسْتَقَامَ.یَسْتَقِیْمُ) اِسْتِقَامَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ:قوم]۔(۲۸:۸۱).

یَسْتَكْبِرْ: وہ تکبر کرے گا، اپنے کو بڑا سمجھ کر سرکشی کرے گا، (استفعال ۱) اِسْتِكْبَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۷۲:۴).

یَسْتَكْبِرُوْنَ: وہ بندگی سے سرتابی (نہیں) کرتے ہیں، وہ تکبر کرتے ہیں، (استفعال) اِسْتِكْبَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۸۲:۵) (۲۰۶:۷) (۴۹:۱۶) (۱۹:۲۱) (۱۵:۳۲) (۳۵:۳۷) (۶۰:۴۰).

یَسْتَمِعُ: وہ سنتا ہے، (افتعال ۱) اِسْتِمَاعٌ (سننا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۵:۶) (۱۶:۴۷)، یَسْتَمِعْ (۹:۷۲).

یَسْتَمِعُوْنَ: وہ سنتے ہیں، وہ کان لگاتے ہیں، (افتعال)

اِسْتِمَاعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۰:۴۲) (۱۷:۴۷، ۴۷) (۱۸:۳۹) (۲۹:۴۶) (۳۸:۵۲).

یَسْتَنْبِئُوْنَكَ: (یَسْتَنْبِئُوْنَ.كَ) وہ تجھ سے دریافت کرتے ہیں، وہ آپ سے خبر پوچھتے ہیں، وہ آپ سے آگاہی چاہتے ہیں، یَسْتَنْبِئُوْنَ، (استفعال۴: اِسْتَنْبَاَ.یَسْتَنْبِئُ) اِسْتِنْبَاءٌ (خبر دریافت کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ؛ نبا]۔ (۱۰:۵۳).

یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ: (یَسْتَنْبِطُوْنَ.هٗ) وہ اس سے استخراج کرتے ہیں/ اس کا مخفی معنی نکالتے ہیں/ اس کا نتیجہ اخذ کرتے ہیں، یَسْتَنْبِطُوْنَ، (استفعال۱) اِسْتِنْبَاطٌ (کسی چیز کو کاوش کے بعد برآمد کرنا، کسی مسئلہ یا امر سے استخراج کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ نَبط کا اصل میں معنی ہے کنویں کی گہرائی سے پانی نکالنا، اور اِسْتِنْبَاطٌ کا معنی ہے کنواں کھود کر پانی نکالنا، توسیع استعمال سے اس کا معنی ہوا کسی بات کا پوشیدہ اور مخفی معنی برآمد کرنا۔ (۴:۸۳).

یَسْتَنْقِذُوْهُ: (یَسْتَنْقِذُوْا.هُ) وہ اسے (نہیں) چھڑا سکتے/ اسے (نہیں) واپس لے سکتے، یَسْتَنْقِذُوْا، (استفعال۱) اِسْتِنْقَاذٌ (چھڑانا، نجات دلانا) سے، مضارع (مجزوم، منفی) جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۲:۷۳).

یَسْتَنْكِحَهَا: (یَسْتَنْكِحَ.هَا) (کہ) اس سے نکاح کرے، یَسْتَنْكِحَ، (استفعال۱) اِسْتِنْكَاحٌ (نکاح کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳۳:۵۰).

یَسْتَنْكِفُ: وہ عار رکھے گا، حقیر سمجھ کر سرتابی کرے گا، وہ برا سمجھے گا، انکار کرے گا، (استفعال۱) اِسْتِنْكَافٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر (یہاں مضارع منصوب منفی بہ لن اور مجزوم بالشرط آیا ہے)۔ یَسْتَنْكِفَ (۴:۱۷۲)، یَسْتَنْكِفْ (۴:۱۷۲).

یَسْتَوْفُوْنَ: پورا پورا لیتے ہیں، وہ پورا کرتے ہیں، (استفعال۱۲: اِسْتَوْفٰی.یَسْتَوْفِیْ) اِسْتِیْفَاءٌ (پورا پورا لینا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وفی]۔ (۸۳:۲).

یَسْتَوٗنَ: وہ برابر (نہیں) ہیں، وہ برابر ہوتے ہیں، (کیا) وہ برابر ہیں، (افتعال: اِسْتَوٰی.یَسْتَوِیْ) اِسْتِوَاءٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر، [مادہ؛ سوی]۔ (۹:۱۹) (۱۶:۷۵) (۳۲:۱۸).

یَسْتَوِیْ: وہ برابر ہوتا ہے، وہ (بیٹھ رہنے والے) برابر (نہیں) ہوتے ہیں، وہ برابر (نہیں) ہیں، (افتعال) اِسْتِوَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴:۹۵) (۵:۱۰۰) (۶:۵۰) (۱۳:۱۶) (۱۶:۷۶) (۳۵:۱۲، ۱۹، ۲۲) (۳۹:۹) (۴۰:۵۸) (۵۷:۱۰) (۵۹:۲۰).

یَسْتَوِیٰنِ: (کیا) وہ دونوں برابر ہیں، (افتعال) اِسْتِوَاءٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔ (۱۱:۲۴) (۳۹:۲۹).

یُسْتَهْزَاُ: مذاق اڑایا جا رہا ہو، (استفعال) اِسْتِهْزَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ھزا]۔ (۴:۱۴۰).

یَسْتَهْزِءُوْنَ: وہ مذاق اڑاتے ہیں، وہ استہزا کرتے ہیں/ استہزا کرتے تھے، (استفعال) اِسْتِهْزَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۶:۵، ۱۰) (۱۱:۸) (۱۵:۱۱) (۱۶:۳۴) (۲۱:۴۱) (۲۶:۶) (۳۰:۱۰) (۳۶:۳۰) (۳۹:۴۸) (۴۰:۸۳) (۴۳:۷) (۴۵:۳۳) (۴۶:۲۶).

یَسْتَهْزِئُ: وہ ہنسی کرتا ہے/ مذاق کرتا ہے، یعنی اللہ ان کو مذاق کرنے کی سزا دے گا، (استفعال) اِسْتِهْزَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۵).

یَسْتَیْقِنَ: (تاکہ اہل کتاب) یقین کر لیں/ واضح طور پر جان لیں، (استفعال: اِسْتَیْقَنَ.یَسْتَیْقِنُ) اِسْتِیْقَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ یقن]۔ (۷۴:۳۱).

یَسْجُدُ: وہ سجدہ کرتا ہے، جھکتا ہے، فرمانبردار ہے، (نصر۱) سُجُوْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۳:۱۵) (۱۶:۴۹) (۲۲:۱۸).

یَسْجُدٰنِ: وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں/ فرماں پذیر ہیں، (نصر)

سُجُوْدٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔(٦:٥٥).

یَسْجُدُوْا: وہ سجدہ کریں، (نہیں) وہ سجدہ کرتے، (نصر) سُجُوْدٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٢٧: ٢٥).

یَسْجُدُوْنَ: وہ سجدے کرتے ہیں، (نصر) سُجُوْدٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٣: ١١٣) (٧: ٢٠٦) (٢٧: ٢٤) (٨٤: ٢١).

یُسْجَرُوْنَ: وہ تپائے جائیں گے، ان کو جھونکا جائے گا، (نصر) سَجْرٌ (تنور وغیرہ کو ایندھن سے بھرنا، جھونکنا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(٤٠: ٧٢).

یُسْجَنَ: (کہ) قید کر دیا جائے، (نصر ا) سَجْنٌ (قید کرنا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(١٢: ٢٥).

یُسْجَنَنَّ: (لَیُسْجَنَنَّ) اسے ضرور قید کر دیا جائے گا، (نصر) سَجْنٌ سے، مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (١٢: ٣٢).

یَسْجُنُنَّهٗ: (لَیَسْجُنُنَّ.هٗ) وہ اس کو ضرور قید کر دیں گے، لَیَسْجُنُنَّ، (نصر) سَجْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١٢: ٣٥).

یُسْحَبُوْنَ: گھسیٹے جائیں گے، (فتح) سَحْبٌ (زمین پر گھسیٹنا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(٤٠: ٧١) (٥٤: ٤٨).

یُسْحِتَكُمْ: (یُسْحِتَ.كُمْ) وہ تمہیں ہلاک کر دے/ تم کو تباہ کر دے، یُسْحِتَ، (افعال ا) اِسْحَاتٌ (جڑ سے اکھاڑ دینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٠: ٦١).

لَایَسْخَرْ: وہ ہنسی نہ اڑائے، ٹھٹھا نہ کرے، مذاق نہ بنائے، (سمع) سَخْرٌ سے، نہی واحد غائب مذکر۔(٤٩: ١١).

یَسْخَرُوْنَ: وہ تمسخر کرتے ہیں، (سمع) سَخْرٌ و سُخْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢: ٢١٢) (٩: ٧٩) (٣٧: ١٢).

یَسْخَطُوْنَ: وہ ناراض ہو جاتے ہیں، (سمع) سَخَطٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٩: ٥٨).

یَسْرِ: وہ چلتا ہے/ چلنے لگے، وہ جانے لگے، وہ رات کو چلنے لگے/ جانے لگے، (ضرب ٩؛ سَرٰی.یَسْرِیْ) سَرْیٌ (رات میں چلنا/ سفر کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر (آخر سے ی گرا دی گئی)۔ (٨٩: ٤).

یَسِّرْ: آسان کر دے، آسانی پیدا کر دے، (تفعیل؛ یَسَّرَ.یُیَسِّرُ) تَیْسِیْرٌ (سہل کر دینا) سے، امر واحد حاضر مذکر، [مادہ؛ یسر]۔(٢٠: ٢٦).

اَلْیُسْرَ: آسانی، سہولت، آسان ہونا، آسانی کرنا، مصدر (ضرب ٧؛ یَسَرَ.یَیْسِرُ کا)۔ (٢: ١٨٥)، یُسْرًا (١٨: ٨٨) (٥١: ٣) (٦٥: ٤، ٧) (٩٤: ٥، ٦).

اَلْیُسْرٰی: آسان، زیادہ سہل، (ضرب ٧؛ یَسَرَ.یَیْسِرُ) یُسْرٌ سے، اسم تفضیل واحد مؤنث۔(٨٧: ٨) (٩٢: ٧).

لَایُسْرِفْ: وہ زیادتی نہ کرے، وہ حد شرعی سے تجاوز نہ کرے، (افعال ا) اِسْرَافٌ سے، نہی واحد غائب مذکر۔(١٧: ٣٣).

لَمْ یُسْرِفُوْا: انہوں نے اسراف نہیں کیا، (افعال) اِسْرَافٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(٢٥: ٦٧).

یَسْرِقْ: وہ چوری کرتا ہے، (اگر) اس نے چوری کی ہے، (ضرب ا) سَرِقَةٌ (چوری کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٢: ٧٧).

لَایَسْرِقْنَ: وہ چوری نہیں کریں گی، (ضرب) سَرِقَةٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مؤنث۔(٦٠: ١٢).

یَسَّرْنَا: ہم نے آسان کر دیا ہے، (تفعیل؛ یَسَّرَ.یُیَسِّرُ) تَیْسِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، [مادہ؛ یسر]۔ (٥٤: ١٧، ٢٢، ٣٢، ٤٠).

یَسَّرْنٰهُ: (یَسَّرْنَا.هُ) ہم نے اس قرآن کو آسان کر دیا/ اس کو سہل کر دیا، یَسَّرْنَا، (تفعیل) تَیْسِیْرٌ سے، ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١٩: ٩٧) (٤٤: ٥٨).

یُسِرُّوْنَ: (جو کچھ) وہ چھپاتے ہیں، (افعال؛ اَسَرَّ.یُسِرُّ) اِسْرَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ سرر]۔ (٢: ٧٧).

(٥:١١) (٢٣:١٦) (٧٦:٣٦).

یَسَّرَهٗ: (یَسَّرَ.هٗ) اس نے اسے آسان کیا، یَسَّرَ، (تفعیل) تَیْسِیْرٌ سے، ماضی واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٠:٨٠).

یَسْطُرُوْنَ: وہ لکھتے ہیں، (نصر) سَطْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١:٦٨).

یَسْطُوْنَ: (کہ) وہ حملہ کر دیں/ جھگڑ پڑیں/ جھپٹ پڑیں، (نصر؛ سَطَا. یَسْطُوْ) سَطْوٌ بِ (کسی پر حملہ کرنا، حملہ کر کے مغلوب کر لینا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٧٢:٢٢).

اَلْیَسَعَ: بنی اسرائیلی پیغمبرؑ حضرت الیاسؑ کے خلیفہ۔ آپؑ حضرت الیاسؑ کی زندگی میں ہی ان کے رفیق اور نائب تھے، حضرت الیاسؑ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو نبوت سے سرفراز فرمایا تھا۔ (٨٦:٦) (٤٨:٣٨).

یَسْعٰی: وہ دوڑتا ہے، دوڑتا ہوا، تیزی سے چلے گا، (فتح؛ سَعٰی. یَسْعٰی) سَعْیٌ (کوشش کرنا، کمانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٠:٢٨) (٢٠:٣٦) (١٢:٥٧) (٨:٦٦) (٢٢:٧٩) (٨:٨٠).

یَسْعَوْنَ: وہ دوڑتے ہیں/ کوشش کرتے ہیں، (فتح) سَعْیٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٥:٣٣، ٦٤) (٣٨:٣٤).

یَسْفِكُ: وہ خون بہائے گا، (ضرب) سَفْكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٣٠:٢).

یُسْقٰی: پلایا جاتا ہے، پلایا جائے گا، (ضرب؛ سَقٰی. یَسْقِیْ) سَقْیٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤:١٣) (١٦:١٤).

یَسْقُوْنَ: وہ پانی پلاتے ہیں، وہ پلا رہے تھے، (ضرب) سَقْیٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢٣:٢٨).

یُسْقَوْنَ: وہ پلائے جائیں گے، ان کو پلائی جائے گی، (ضرب) سَقْیٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (١٧:٧٦) (٢٥:٨٣).

یَسْقِیْ: وہ پلائے گا، (ضرب) سَقْیٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤١:١٢).

یَسْقِیْنِ: (یَسْقِیْ.نِ) وہ مجھے پلاتا ہے، یَسْقِیْ، (ضرب) سَقْیٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (٧٩:٢٦).

یَسْکُنَ: (تاکہ) سکون حاصل کرے، (نصر) سُکُوْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٨٩:٧).

یُسْکِنْ: وہ روک دے، ساکن کر دے، ٹھہرا دے، (افعال) اِسْکَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٣٣:٤٢).

یَسْکُنُوْا: (تاکہ) سکون حاصل کریں، (نصر) سُکُوْنٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (٨٦:٢٧).

یَسْلُبْهُمْ: (یَسْلُبْ.هُمْ) (اگر) وہ ان سے چھین لے، یَسْلُبْ، (نصر) سَلْبٌ (چھین لینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٧٣:٢٢).

یُسَلِّطُ: وہ مسلط کرتا ہے، وہ قابو یافتہ کر دیتا ہے، مقرر کرتا ہے، (تفعیل) تَسْلِیْطٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٦:٥٩).

یَسْلُكُ: وہ چلاتا ہے/ مقرر کرتا ہے، (نصر) سَلْكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٧:٧٢).

یَسْلُكْهُ: (یَسْلُكْ.هُ) وہ اس کو داخل کرے گا، یَسْلُكْ، (نصر) سَلْكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٧:٧٢).

یُسْلِمْ: تابع فرمان کر دے، فرماں بردار بنا دے، (افعال) اِسْلَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٢:٣١).

یُسَلِّمُوْا: وہ تسلیم کر لیں/ مان لیں، (تفعیل) تَسْلِیْمٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (٦٥:٤).

یُسْلِمُوْنَ: وہ فرمانبردار ہو جائیں، وہ مطیع ہو جائیں، (افعال) اِسْلَامٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٦:٤٨).

یَسْمَعُ: وہ سنتا ہے، (نہیں) سنتا ہے/ سنتے ہیں، (سمع) سَمْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٧١:٢) (٤٢:١٩)

(٤٥:٢١) (٨:٤٥) (١:٥٨)، يَسْمَعَ (سن لے)(٦:٩).

يُسْمِعُ: وہ سناتا ہے یعنی سنا کر دل میں بٹھا دیتا ہے، (افعال۱) اِسْمَاعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢٢:٣٥).

لَايَسْمَعُوْا: نہیں سنیں گے، نہ سنیں، (سمع) سَمْعٌ سے، مضارع (مجزوم) منفی جمع غائب مذکر۔(١٩٨:٧) (١٤:٣٥).

يَسْمَعُوْنَ: وہ سنتے ہیں/ سنیں گے، سَمْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٧٥:٢) (٣٦:٦) (١٠٠:٧، ١٧٩، ١٩٥) (٢١:٨) (٦٧:١٠) (٦٥:١٦) (٦٢:١٩) (١٠٠:٢١، ١٠٢) (٤٦:٢٢) (٤٤:٢٥) (٢٣:٣٠) (٢٦:٣٢) (٤:٤١) (٤٢:٥٠) (٢٥:٥٦) (٣٥:٧٨).

يَسَّمَّعُوْنَ: وہ کان (نہیں) لگا سکتے ہیں، (تفعل۱) تَسَمُّعٌ (کان لگانا، کان دھرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، اصل میں يَتَسَمَّعُوْنَ، ت کو س سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔(٨:٣٧).

يَسْمَعُوْنَكُمْ: (يَسْمَعُوْنَ. كُمْ) وہ تمہیں سنتے ہیں، يَسْمَعُوْنَ، سَمْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٧٢:٢٦).

لَمْ يَسْمَعْهَا: (لَمْ يَسْمَعْ. هَا) اس نے اس کو سنا ہی نہیں، لَمْ يَسْمَعْ، سَمْعٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٧:٣١) (٨:٤٥).

يُسْمِنُ: وہ موٹا کرے گا، (افعال۱) اِسْمَانٌ (فربہ کرنا، موٹا کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٧:٨٨).

يُسَمُّوْنَ: وہ نام رکھتے ہیں، نامزد کرتے ہیں، نام لیتے ہیں، (تفعیل؛ سَمّٰى. يُسَمِّيْ) تَسْمِيَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ سمو]۔(٢٧:٥٣).

يَسُوْٓءُا: (تاکہ) وہ بگاڑ دیں، (نصر؛ سَاءَ. يَسُوْءُ) سَوْءٌ (برا کرنا، بیجا سلوک کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٧:١٧).

يَسُوْمُوْنَكُمْ: (يَسُوْمُوْنَ. كُمْ) تم کو مبتلا کرتے/ تمہیں تکلیف دیتے (تھے)، يَسُوْمُوْنَ، (نصر۶؛ سَامَ. يَسُوْمُ) سَوْمٌ (بمعنی تکلیف دینا، خوار کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٤٩:٢) (١٤١:٧) (٦:١٤).

يَسُوْمُهُمْ: (يَسُوْمُ. هُمْ) وہ ان کو تکلیف دے گا، وہ انہیں تکلیف دیا کرے، يَسُوْمُ، (نصر) سَوْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(١٦٧:٧).

يَسِيْرٌ: آسان، سہل، تھوڑا، آہستہ، ہلکا، (ضرب۷؛ يَسَرَ. يَيْسِرُ) يُسْرٌ سے، صفت مشبہ واحد مذکر۔ (٦٥:١٢) (٢٢:٧٠) (٢٩:١٩) (٣٥:١١) (٥٠:٤٤) (٥٧:٢٢) (٦٤:٧)، يَسِيْرٍ (٧٤:١٠)، يَسِيْرًا (٤:٣٠، ١٦٩) (٢٥:٤٦) (٣٣:١٤، ١٩، ٣٠) (٨٤:٨).

يُسَيِّرُكُمْ: (يُسَيِّرُ. كُمْ) وہ تمہیں چلاتا ہے، تمہیں لیے لیے پھرتا ہے، يُسَيِّرُ، (تفعیل) تَسْيِيْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ سیر]۔(٢٢:١٠).

لَمْ يَسِيْرُوْا: (کیا) وہ چلے پھرے نہیں، (کیا) انہوں نے چل پھر کر نہیں دیکھا، (ضرب۸؛ سَارَ. يَسِيْرُ) سَيْرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (١٠٩:١٢) (٢٢:٤٦) (٣٠:٩) (٣٥:٤٤) (٤٠:٢١، ٨٢) (٤٧:١٠).

يُسِيْغُهٗ: (يُسِيْغُ. هٗ) وہ اسے (نہیں) نگل سکے گا، وہ اس کو آسانی سے حلق سے اتارتا ہے، يُسِيْغُ، (افعال۹؛ اَسَاغَ. يُسِيْغُ) اِسَاغَةٌ (آسانی سے حلق سے نیچے اتارنا، خوشگوار و گوارہ ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٧:١٤).

يَشَأْ: وہ چاہے، وہ چاہتا ہے، (سمع؛ شَاءَ. يَشَاءُ) مَشِيْئَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ؛ شیا]۔ (٤:١٣٣) (٦:٣٩، ١٣٣) (١٤:١٩) (١٧:٥٤، ٥٤) (٣٥:١٦) (٤٢:٢٤، ٣٣).

يَشَآءُ: وہ چاہتا ہے، وہ چاہے گا، (سمع) مَشِيْئَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢:٩٠، ١٠٥، ١٤٢، ٢١٢، ٢١٣، ٢٤٧، ٢٥١، ٢٦١، ٢٦٩، ٢٧٢، ٢٨٤، ٢٨٤) (٣:٦،

١٣، ٣٧، ٤٠، ٤٧، ٧٣، ٧٤، ١٢٩، ١٢٩، ١٧٩) (٤:٤٨، ٤٩، ١١٦) (٥:١٧، ١٨، ١٨، ٤٠، ٤٠، ٥٤، ٦٤) (٦:٨٨، ١٣٣) (٧:١٢٨) (٩:١٥، ٢٧) (١٠:٢٥، ١٠٧) (١٢:٥٦، ١٠٠) (١٣:١٣، ٢٦، ٢٧، ٣١، ٣٩) (١٤:٤، ٤، ١١، ٢٧) (١٦:٢، ٩٣، ٩٣) (١٧:٣٠) (٢٢:١٨) (٢٤:٢١، ٣٥، ٣٨، ٤٣، ٤٣، ٤٥، ٤٦) (٢٨:٥٦، ٦٨، ٨٢) (٢٩:٢١، ٢١، ٦٢) (٣٠:٥، ٣٧، ٤٨، ٤٨، ٥٤) (٣٤:١٣، ٣٦، ٣٩) (٣٥:١، ٨، ٨، ٢٢) (٣٦:٤٧) (٣٩:٤، ٢٣، ٥٢) (٤٠:١٥) (٤٢:٨، ١٢، ١٣، ١٩، ٢٧، ٢٩، ٤٩، ٤٩، ٤٩، ٥٠، ٥١) (٤٧:٤) (٤٨:١٤، ١٤، ٢٥) (٥٣:٢٦) (٥٧:٢١، ٢٩) (٥٩:٦) (٦٢:٤) (٧٤:٣١، ٣١) (٧٦:٣١)، یَشَآءَ (کہ چاہے) (٦:٨٠، ١١١) (٧:٨٩) (٧٦:١٢) (١٨:٢٤) (٥٦:٧٤) (٧٦:٣٠) (٨١:٢٩).

یَشَآءُوْنَ: جو وہ چاہیں گے، (سمع) مَشِیْئَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٦:٣١) (٢٥:١٦) (٣٩:٣٤) (٤٢:٢٢) (٥٠:٣٥).

یُشَآقِّ: (جو) مخالفت کرتا ہے، دشمنی کرے/ مخالفت کرے، (مفاعلہ: شَاقَّ یُشَاقُّ) مُشَاقَّۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ: شقق]۔ (اصل میں یُشَاقِقْ، اور وصل کی وجہ سے یُشَاقِقِ ہونا چاہیے تھا لیکن یہاں قاف کا قاف میں ادغام کر دیا گیا)۔ (٥٩:٤).

یُشَاقِقْ: مخالفت کرے، (مفاعلہ) مُشَاقَّۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، (اصل میں یُشَاقُّ، مجزوم ہونے کی وجہ سے یُشَاقِقْ، اور وصل کی وجہ سے یُشَاقِقِ)۔ (٤:١١٥) (٨:١٣).

یَشْتَرُوْا: (تاکہ) وہ خریدیں، وہ حاصل کریں، (افتعال) اِشْتِرَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ: شری]۔ (٢:٧٩).

یَشْتَرُوْنَ: وہ خریدتے ہیں، وہ خرید و فروخت کرتے ہیں، (افتعال) اِشْتِرَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢:١٧٤) (٣:٧٧، ١٨٧، ١٩٩) (٤:٤٤).

یَشْتَرِیْ: وہ خریدتا ہے، وہ فروخت کرتا ہے، (افتعال: اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ) اِشْتِرَاءٌ (خریدنا، بیچنا، لین دین کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٣١:٦).

یَشْتَھُوْنَ: وہ چاہتے ہیں، وہ خواہش کرتے ہیں، وہ چاہیں گے، (افتعال: اِشْتَھٰی یَشْتَھِیْ) اِشْتِھَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: شھو]۔ (١٦:٥٧) (٣٤:٥٤) (٥٢:٢٢) (٥٦:٢١) (٧٧:٤٢).

یَشْرَبُ: وہ پیتا ہے، وہ پئیں گے، (سمع) شُرْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٣:٣٣) (٧٦:٦) (٨٣:٢٨).

یَشْرَبُوْنَ: وہ پئیں گے، (سمع) شُرْبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٧٦:٥).

یَشْرَحْ: وہ کھول دیتا ہے، (فتح) شَرْحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٦:١٢٥).

یُشْرِكُ: وہ شرک (نہیں) کرتا ہے، وہ شریک (نہیں) ٹھہراتا، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٨:٢٦)، یُشْرِكْ (شرک کرے، شریک ٹھہرائے) (٤:٤٨، ١١٦) (٥:٧٢) (٢٢:٣١).

لَایُشْرِكْ: وہ شریک نہ ٹھہرائے، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، نہی واحد غائب مذکر۔ (١٨:١١٠).

یُشْرَكَ: (کہ) شرک کیا جائے، شریک ٹھہرایا جائے، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤:٤٨، ١١٦)، یُشْرَكُ (شرک کیا جاتا ہے) (٤٠:١٢).

لَایُشْرِكْنَ: وہ شریک نہیں بنائیں گی، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مؤنث۔ (٦٠:١٢).

یُشْرِكُوْنَ: وہ شریک ٹھہراتے ہیں، وہ شرک کریں گے، وہ شرک کرنے لگتے ہیں، (افعال) اِشْرَاكٌ سے، مضارع جمع غائب

مذکر۔(۷:۱۹۰، ۱۹۱) (۹:۳۱) (۱۰:۱۸) (۱۶:۱، ۳، ۵۴) (۲۳:۵۹، ۹۲) (۲۴:۵۵) (۲۷:۵۹، ۶۳) (۲۸:۶۸) (۲۹:۶۵) (۳۰:۳۳، ۳۵، ۴۰) (۳۹:۶۷) (۵۲:۴۳) (۵۹:۲۳).

یَشْرُوْنَ: وہ بیچتے ہیں، (ضرب۹؛ شَرٰی.یَشْرِیْ) شَرَاءٌ (خریدنا، بیچنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۴:۷۴).

یَشْرِیْ: وہ بیچتا ہے، (ضرب)شَرَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲:۲۰۷).

یُشْعِرُکُمْ: (یُشْعِرُ.کُمْ) تمہیں آگاہ کرے، تمہیں واقف بنائے، یُشْعِرُ، (افعال۱) اِشْعَارٌ (واقف بنانا، خبر دینا، چسپاں کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ مَایُشْعِرُکُمْ: تمہیں کیا آگاہ کرے، تم کو کیا معلوم۔ (۶:۱۰۹).

لَایُشْعِرَنَّ: وہ ہرگز آگاہ نہ کرے/خبر نہ دے، (افعال)اِشْعَارٌ (آگاہ کرنا) سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (۱۸:۱۹).

یَشْعُرُوْنَ: وہ شعور (نہیں) رکھتے ہیں، وہ (نہیں) سمجھتے، (نصر۱) شُعُوْرٌ سے جسکے معنی جاننے اور محسوس کرنے کے ہیں، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۹، ۱۲) (۳:۶۹) (۶:۲۶، ۱۲۳) (۷:۹۵) (۱۲:۱۵، ۱۰۷) (۱۶:۲۱، ۲۶، ۴۵) (۲۳:۵۶) (۲۶:۲۰۲) (۲۷:۱۸، ۵۰، ۶۵) (۲۸:۹، ۱۱) (۲۹:۵۳) (۳۹:۲۵) (۴۳:۶۶).

یَشْفِ: وہ شفا دے گا، (ضرب۹؛ شَفٰی.یَشْفِیْ) شِفَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔(۹:۱۴).

یَشْفَعُ: سفارش کرتا ہے، شفاعت کرے، (فتح۱) شَفَاعَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲:۲۵۵)، یَشْفَعْ (۴:۸۵، ۸۵).

یَشْفَعُوْا: (کہ) وہ سفارش کریں، (فتح) شَفَاعَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۷:۵۳).

یَشْفَعُوْنَ: وہ سفارش کرتے ہیں، وہ سفارش (نہیں) کریں گے، (فتح) شَفَاعَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲۱:۲۸).

یَشْفِیْنِ: (یَشْفِیْ.نِ) وہ مجھے شفا دیتا ہے، یَشْفِیْ، (ضرب) شِفَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف، [مادہ: شفی]۔ (۲۶:۸۰).

لَایَشْقٰی: وہ بدنصیب نہیں ہوگا، وہ تکلیف میں نہیں پڑے گا، (سمع) شَقَاوَةٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، [مادہ: شقو]۔ (۲۰:۱۲۳).

یَشَّقَّقُ: وہ شق ہو جاتا ہے، وہ پھٹ جاتا ہے، (تفعل۵؛ تَشَقَّقَ.یَتَشَقَّقُ) تَشَقُّقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ اصل میں یَتَشَقَّقُ، تاء کو شین سے بدل کر ادغام کر دیا گیا، [مادہ: شقق]۔ (۲:۷۴).

یَشْکُرُ: وہ شکر کرتا ہے، وہ شکر کرے گا، (نصر) شُکْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۷:۴۰) (۳۱:۱۲)، یَشْکُرْ (۳۱:۱۲).

یَشْکُرُوْنَ: وہ شکر کرتے ہیں، وہ شکر کریں گے، وہ شکر کریں، (نصر) شُکْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲:۲۴۳) (۷:۵۸) (۱۰:۶۰) (۱۲:۳۸) (۱۴:۳۷) (۲۷:۷۳) (۳۶:۳۵، ۷۳) (۴۰:۶۱).

یَشْوِیْ: وہ بھون ڈالے گا، (ضرب۱۱؛ شَوٰی.یَشْوِیْ) شَیٌّ (بھوننا، ابالنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: شوی]۔ (۱۸:۲۹).

یَشْهَدُ: وہ گواہی دیتا ہے، وہ شہادت دیتا ہے، (سمع۱) شَهَادَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴:۱۶۶) (۹:۱۰۷) (۵۹:۱۱) (۶۳:۱)، یَشْهَدَ (کہ شہادت دیں گے) (۴۱:۲۲).

یَشْهَدْ: (لِیَشْهَدْ) موجود ہونا چاہیے، (سمع۱) شُهُوْدٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(۲۴:۲).

یُشْهِدُ: وہ گواہ بناتا ہے، (افعال۱) اِشْهَادٌ سے، مضارع واحد

غائب مذکر۔(۲:۲۰۴).

یَشْهَدُوْا: تاکہ وہ حاضر ہوں، (سمع) شُهُوْدٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۲۸:۲۲).

یَشْهَدُوْنَ: وہ گواہی دیتے ہیں، وہ شہادت دیں، وہ گواہ رہیں، (سمع) شَهَادَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۶۶:۴) (۱۵۰:۶) (۶۱:۲۱) (۷۲:۲۵).

یَشْهَدُهٗ: (یَشْهَدُ. ہٗ) وہ اس کے پاس حاضر ہوتا ہے، (مقرب فرشتے) اس کے پاس موجود رہتے ہیں، یَشْهَدُ، (سمع) شُهُوْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۱:۸۳).

یُصَبُّ: بہایا جائے گا، (نصر۵؛ صَبَّ. یَصُبُّ) صَبٌّ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۱۹:۲۲).

یُصْبِحَ: وہ ہو جائے، (افعال ا) اِصْبَاحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۴۱:۱۸).

یُصْبِحُنَّ: (لَیُصْبِحُنَّ) وہ ضرور ہو جائیں گے، (افعال) اِصْبَاحٌ سے، مضارع با نون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔ (۴۰:۲۳).

یُصْبِحُوْا: وہ ہو جائیں، (افعال) اِصْبَاحٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۵۲:۵).

یَصْبِرْ: وہ صبر کرتا ہے، صبر کرے، (ضرب) صَبْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۹۰:۱۲).

یَصْبِرُوْا: اگر وہ صبر کریں گے، (ضرب) صَبْرٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔(۲۴:۴۱).

یُصِبْکُمْ: (یُصِبْ. کُمْ) تم کو وہ پہنچ جائے گا، تم پر پڑے گا، یُصِبْ، (افعال؛ اَصَابَ. یُصِیْبُ) اِصَابَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛ صوب]۔(۲۸:۴۰).

لَمْ یُصِبْهَا: (لَمْ یُصِبْ. ھَا) (اگر) اس کو نہ پہنچے/ اس پر نہ پڑے، لَمْ یُصِبْ، (افعال) اِصَابَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۲:۲۶۵).

یُصْحَبُوْنَ: ان کا ساتھ دیا جائے گا، وہ بچائے جائیں گے، (سمع ا) صُحْبَةٌ و صَحَابَةٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۴۳:۲۱).

یَصْدُرُ: واپس لوٹیں گے، (نصر ا) صَدْرٌ (لوٹنا/ لوٹانا، سینہ پر مارنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ صَدْرٌ کا معنی سینہ، ہر چیز کا سامنے کا حصہ۔(۶:۹۹).

یُصْدِرَ: (یہاں تک کہ چرواہے) واپس لے جائیں/ پرے ہٹا لیں، (افعال ا) اِصْدَارٌ (واپس کرنا، لے جانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۳:۲۸).

لَایُصَدَّعُوْنَ: ان کو دردِ سر نہ ہوگا، ان کے سر نہیں چکرائیں گے، (تفعیل ا) تَصْدِیْعٌ (الگ الگ کر دینا، دردِ سر میں مبتلا ہونا/ مبتلا کرنا) سے، مضارع مجہول منفی جمع غائب مذکر۔(۱۹:۵۶).

یَصَّدَّعُوْنَ: وہ منتشر ہو جائیں گے، (تفعل ا) تَصَدُّعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر (اصل میں یَتَصَدَّعُوْنَ)۔(۴۳:۳۰).

یَصْدِفُوْنَ: وہ اعراض کرتے ہیں، روگردانی کرتے ہیں، (ضرب) صَدْفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴۶:۶، ۱۵۷، ۱۵۷).

یُصَدِّقُنِیْ: (یُصَدِّقُ. نِیْ) وہ میری تصدیق کرے، یُصَدِّقُ، (تفعیل ا) تَصْدِیْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۳۴:۲۸).

یَصَّدَّقُوْا: (کہ) وہ معاف کر دیں/ خیرات کر دیں/ چھوڑ دیں، (تفعل ا) تَصَدُّقٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، اصل میں یَتَصَدَّقُوْا تھا، تاء کو صاد سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔(۹۲:۴).

یُصَدِّقُوْنَ: وہ تصدیق کرتے ہیں، وہ سچ مانتے ہیں، (تفعیل) تَصْدِیْقٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲۶:۷۰).

یَصُدَّکُمْ: (یَصُدَّ. کُمْ) وہ تمہیں روک دے، یَصُدَّ، (نصر۵؛ صَدَّ. یَصُدُّ) صَدٌّ (باز رکھنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۹۱:۵) (۴۳:۳۴).

لَایَصُدَّنَّكَ: (لَایَصُدَّنَّ.كَ) وہ ہرگز تجھے روک نہ دے، لَایَصُدَّنَّ، (نصر) صَدٌّ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۰:۱۶)۔

لَایَصُدُّنَّكَ: (لَایَصُدُّنَّ.كَ) وہ ہرگز تجھے روک نہ دیں، لَایَصُدُّنَّ، (نصر) صَدٌّ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۲۸:۸۷)۔

لَایَصُدَّنَّکُمْ: (لَایَصُدَّنَّ.کُمْ) وہ ہرگز تمہیں روک نہ دے/ تمہیں ہٹا نہ دے، لَایَصُدَّنَّ، (نصر) صَدٌّ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۴۳:۶۲)۔

یَصُدُّوْا: کہ وہ روک دیں، (نصر) صَدٌّ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۸:۳۶)۔

یَصِدُّوْنَ: وہ شور کرتے ہیں، وہ چیختے چلاتے ہیں، (ضرب ۵؛ صَدَّ.یَصِدُّ) صَدِیْدٌ (پیٹنا، چیخنا، رونا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴۳:۵۷)۔

یَصُدُّوْنَ: وہ روکتے ہیں، وہ اعراض کرتے ہیں، (نصر) صَدٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴:۶۱) (۷:۴۵) (۸:۳۴، ۴۷) (۹:۳۴) (۱۱:۱۹) (۱۴:۳) (۲۲:۲۵) (۶۳:۵)۔

یَصُدُّوْنَهُمْ: (یَصُدُّوْنَ.هُمْ) وہ ان کو روکتے ہیں، یَصُدُّوْنَ، (نصر) صَدٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۳:۳۷)۔

یُصِرُّ: وہ اصرار کرتا ہے/ ضد کرتا ہے/ جم جاتا ہے، (افعال؛ اَصَرَّ.یُصِرُّ) اِصْرَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ صرر]۔ (۴۵:۸)۔

یُصْرَفْ: (جو) ہٹالیا جائے/ بچالیا جائے، (ضرب) صَرْفٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۶:۱۶)۔

یُصْرَفُوْنَ: وہ پھیرے جاتے ہیں، بھٹکتے پھرتے ہیں، (ضرب) صَرْفٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۴۰:۶۹)۔

یَصْرِفْهُ: (یَصْرِفُ.هٗ) وہ اس کو ہٹادیتا ہے، وہ اسے پھیر دیتا ہے، یَصْرِفُ، (ضرب) صَرْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲۴:۴۳)۔

یَصْرِمُنَّهَا: (لَیَصْرِمُنَّ.هَا) وہ اسے ضرور توڑ لیں گے، لَیَصْرِمُنَّ، (ضرب ۱) صَرْمٌ (کاٹنا) سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۶۸:۱۷)۔

لَمْ یُصِرُّوْا: انہوں نے اصرار نہیں کیا، وہ اڑے نہیں، (افعال) اِصْرَارٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، [مادہ؛ صرر]۔ (۳:۱۳۵)۔

یُصِرُّوْنَ: وہ ہٹ کرتے ہیں، ضد کرتے ہیں، وہ اڑے ہوئے تھے، (افعال) اِصْرَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۵۶:۴۶)۔

یَصْطَرِخُوْنَ: وہ چیخیں گے، وہ چلائیں گے، وہ فریاد کریں گے، (افتعال ۱) اِصْطِرَاخٌ (باہم چیخ و پکار کرنا/ مدد چاہنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳۵:۳۷)۔

یَصْطَفِیْ: وہ منتخب کر لیتا ہے، (افتعال؛ اِصْطَفٰی.یَصْطَفِیْ) اِصْطِفَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ صفو]۔ (۲۲:۷۵)۔

یَصْعَدُ: چڑھتا ہے، پہنچتا ہے، (سمع ۱) صَعْدٌ و صُعُوْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳۵:۱۰)۔

یَصَّعَّدُ: وہ مشکل سے چڑھتا ہے، وہ چڑھ کر پہنچنا چاہتا ہے، (تفعل ۱) تَصَعُّدٌ (چڑھنا، کسی کام کا دشوار ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، (اصل یَتَصَعَّدُ تھا تاء کو صاد سے بدل کر ادغام کر دیا گیا)۔ (۶:۱۲۵)۔

یُصْعَقُوْنَ: وہ سخت آواز سے بیہوش ہو جائیں گے، ان پر کڑا کا پڑے گا/ بجلی گرے گی، (سمع ۱) صَعْقٌ سے جسکے معنی بیہوش ہو جانے، مرجانے اور بادل گرجنے کے ہیں، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۵۲:۴۵)۔

یَصْفَحُوْا: (لِیَصْفَحُوْا) چاہیے کہ وہ درگزر کریں، (فتح) صَفْحٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (۲۴:۲۲)۔

یَصِفُوْنَ: وہ بیان کرتے ہیں، (ضرب۶؛ وَصَفَ.یَصِفُ) وَصْفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۰۰) (۲۱:۲۲) (۹۱:۲۳، ۹۶) (۱۵۹:۳۷، ۱۸۰) (۸۲:۴۳)۔

یَصِلُ: وہ پہنچتا ہے، (ضرب۶؛ وَصَلَ.یَصِلُ) وَصْلٌ و وُصُوْلٌ (جوڑنا، پہنچنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۳۶:۶، ۱۳۶)۔

یَصْلٰی: وہ داخل ہوگا، (سمع ۱۱؛صَلِیَ.یَصْلٰی)صَلْیٌ و صُلِیٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۲:۸۴) (۱۲:۸۷) (۳:۱۱۱)۔

یَصْلٰـھَا: (یَصْلٰی.ھَا)وہ اس میں داخل ہوگا، یَصْلٰی، (سمع)صَلْیٌ و صُلِیٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول(واحد غائب مؤنث)۔(۱۸:۱۷) (۱۵:۹۲)۔

یُصْلَبُ: وہ سولی دیا جائے گا، (ضرب) صَلْبٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۴۱:۱۲)۔

یُصَلَّبُوْا: ان کو سولی دی جائے، (تفعیل ۱) تَصْلِیْبٌ سے، مضارع مجہول(منصوب)جمع غائب مذکر۔(۳۳:۵)۔

یُصْلِحُ: وہ درست کرتا ہے، وہ سنوارتا ہے، وہ درست کر دے گا، (افعال ۱) اِصْلَاحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۸۱:۱۰) (۵:۴۷)، یُصْلِحْ (۷۱:۳۳)۔

یُصْلِحَا: وہ دونوں صلح کرلیں، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر۔(۱۲۸:۴)۔

لَایُصْلِحُوْنَ: وہ اصلاح نہیں کرتے ہیں، وہ سنوارتے نہیں ہیں، (افعال) اِصْلَاحٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (۱۵۲:۲۶) (۴۸:۲۷)۔

لَمْ یُصَلُّوْا: انہوں نے نماز نہیں پڑھی، (تفعیل ۱۰؛ صَلّٰی.یُصَلِّیْ) تَصْلِیَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، **لِیُصَلُّوْا**: چاہیے کہ نماز پڑھیں، امر جمع غائب مذکر، فَلْیُصَلُّوْا اصل میں فَ.لِیُصَلُّوْا، جہاں لِ لام الامر ہے، [مادہ؛ صلو]۔ (۱۰۲:۴، ۱۰۲)۔

لَنْ یَّصِلُوْا: وہ ہرگز نہیں پہنچیں گے، (ضرب) وَصْلٌ و وُصُوْلٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع غائب مذکر۔(۸۱:۱۱)۔

یَصْلَوْنَ: وہ داخل ہوں گے/ ڈالے جائیں گے، (سمع؛ صَلِیَ.یَصْلٰی)صُلِیٌّ (آگ میں داخل ہونا/جلنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛صلی]۔(۱۰:۴)۔

یَصِلُوْنَ: وہ ملتے ہیں، وہ جوڑتے ہیں، وہ (نہیں) پہنچیں گے، (ضرب) وَصْلٌ و وُصُوْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۹۰:۴) (۲۱:۱۳) (۳۵:۲۸)۔

یُصَلُّوْنَ: وہ رحمت بھیجتے ہیں، رحمت کی دعا کرتے ہیں، (تفعیل؛ صَلّٰی.یُصَلِّیْ) تَصْلِیَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ صلو]۔(۵۶:۳۳)۔

یَصْلَوْنَـھَا: (یَصْلَوْنَ.ھَا)وہ اس میں داخل ہوں گے، یَصْلَوْنَ، (سمع) صُلِیٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ صلی]۔ (۲۹:۱۴) (۵۶:۳۸) (۸:۵۸) (۱۵:۸۲)۔

یُصَلِّیْ: وہ نماز پڑھ رہا تھا، وہ رحمت بھیجتا ہے، (تفعیل؛ صَلّٰی.یُصَلِّیْ) تَصْلِیَۃٌ (دعا کرنا، نماز پڑھنا، برکت دینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛صلو]۔(۳۹:۳) (۴۳:۳۳)۔

یَصُمْہُ: (لِیَصُمْ.ہُ) چاہیے کہ اس کے روزے رکھے، لِیَصُمْ، (نصر۶؛ صَامَ.یَصُوْمُ) صَوْمٌ سے جسکے معنی روزہ رکھنے کے ہیں، امر واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول(واحد غائب مذکر)۔(۱۸۵:۲)۔

یَصْنَعُ: وہ بناتا ہے، (فتح)صَنْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۳۷:۷) (۳۸:۱۱)۔

یَصْنَعُوْنَ: وہ بناتے ہیں/ کرتے ہیں، (فتح) صَنْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۴:۵، ۶۳) (۱۱۲:۱۶) (۳۰:۲۴) (۸:۳۵)۔

یُصَوِّرُکُمْ: (یُصَوِّرُ.کُمْ)وہ تمہاری صورتیں بناتا ہے، یُصَوِّرُ، (تفعیل) تَصْوِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ؛صور]۔(۶:۳)۔

یُصْھَرُ: پگھلا دیا جائے گا، گلا دیا جائے گا، (فتح ا) صَھْرٌ (پگھلانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۲۲:۲۰).

یُصِیْبُ: وہ پہنچے گا، وہ پہنچتا ہے، (افعال: اَصَابَ. یُصِیْبُ) اِصَابَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: صوب]۔ (۶:۱۲۴) (۹:۹۰) (۱۰:۱۰۷) (۱۳:۱۳) (۲۴:۴۳).

یُصِیْبَکُمْ: (یُصِیْبَ. کُمْ) وہ تم پر ڈال دے، وہ تمہیں پہنچے، یُصِیْبَ، (افعال) اِصَابَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۹:۵۲) (۱۱:۸۹).

لَنْ یُّصِیْبَنَا: (لَنْ یُّصِیْبَ. نَا) وہ ہمیں ہرگز نہیں پہنچے گا، لَنْ یُّصِیْبَ، (افعال) اِصَابَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۹:۵۱).

یُصِیْبُھُمْ: (یُصِیْبُ. ھُمْ) ان کو پہنچتی ہے، ان کو پہنچے گی، یُصِیْبُ، (افعال) اِصَابَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۹:۱۲۰) (۳۹:۵۱)، یُصِیْبَھُمْ (ان کو پہنچے) (۵:۴۹) (۲۴:۶۳).

لَا یُضَآرَّ: تکلیف نہ دی جائے، ضرر نہ پہنچایا جائے، (مفاعلہ؛ ضَارَّ. یُضَارُّ) ضِرَارٌ سے، نہی (مجہولی) واحد غائب مذکر، نہی معروف کا ترجمہ بھی کیا جاتا ہے یعنی 'وہ تکلیف نہ دے'، [مادہ: ضرر]۔(۲:۲۸۲).

یُضٰعِفُ: کئی گنا کرتا ہے، بڑھاتا ہے، وہ دگنی کرتا ہے، (مفاعلہ ا) مُضَاعَفَۃٌ (دوگنا کرنا، بڑھانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲:۲۶۱).

یُضٰعَفُ: دوگنا کر دیا جائے گا، بڑھا دیا جائے گا، بڑھا کر دیا جائے گا، (مفاعلہ) مُضَاعَفَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۱۱:۲۰) (۵۷:۱۸)، یُضٰعَفْ (۲۵:۶۹) (۳۳:۳۰).

یُضٰعِفَہٗ: (یُضَاعِفَ. ہٗ) وہ اس کو بڑھا کر دے، یُضَاعِفَ، (مفاعلہ) مُضَاعَفَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲۴۵) (۵۷:۱۱)، یُضٰعِفْہُ (وہ اس کو بڑھا کر دے گا) (۶۴:۱۷).

یُضٰعِفْھَا: (یُضَاعِفْ. ھَا) وہ اس کو بڑھا دے گا، یُضَاعِفُ، (مفاعلہ) مُضَاعَفَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۴:۴۰).

یُضَاھِئُوْنَ: مشابہت پیدا کرتے ہیں، ریس کرتے ہیں، (مفاعلہ ا؛ ضَاھٰی. یُضَاھِیْ) مُضَاھَاۃٌ (مشابہ ہونا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: ضھی]۔(۹:۳۰).

یَضْحَکُوْا: (لِیَضْحَکُوْا) ان کو ہنسنا چاہیے، چاہیے کہ وہ ہنسیں، (سمع) ضَحْکٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔(۹:۸۲).

یَضْحَکُوْنَ: وہ ہنستے ہیں، وہ ہنسیں گے، (سمع) ضَحْکٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۴۳:۴۷) (۸۳:۲۹، ۳۴).

لَنْ یَّضُرَّ: وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچائے گا، ہرگز نقصان نہیں کرے گا، (نصر ۵؛ ضَرَّ. یَضُرُّ) ضَرٌّ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔(۳:۱۴۴).

یَضْرِبُ: وہ بیان کرتا ہے، (ضرب) ضَرْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۳:۱۷، ۱۷) (۱۴:۲۵) (۲۴:۳۵) (۴۷:۳)، یَضْرِبَ (وہ بیان کرے) (۲:۲۶).

یَضْرِبْنَ: (لِیَضْرِبْنَ) چاہیے کہ وہ عورتیں ڈال لیں/ اوڑھ لیں، ضَرْبٌ سے، امر جمع غائب مؤنث۔(۲۴:۳۱).

لَا یَضْرِبْنَ: وہ عورتیں نہ ماریں، ضَرْبٌ سے، نہی جمع غائب مؤنث۔(۲۴:۳۱).

یَضْرِبُوْنَ: وہ مارتے ہیں، وہ چلتے ہیں/ سفر کرتے ہیں، ضَرْبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۸:۵۰) (۴۷:۲۷) (۷۳:۲۰).

یَضَّرَّعُوْنَ: (تاکہ) وہ زاری کریں/ عاجزی کریں، (تفعل ا) تَضَرُّعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، (اصل میں یَتَضَرَّعُوْنَ؛ تاء کو ض سے بدل کر ادغام کر دیا گیا)۔(۷:۹۴).

لَا یَضُرُّکَ: (لَا یَضُرُّ. کَ) وہ تجھے نقصان نہ پہنچا سکے، لَا یَضُرُّ، (نصر ۵؛ ضَرَّ. یَضُرُّ) ضَرٌّ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۰:۱۰۶).

لَایَضُرُّکُمْ: (لَایَضُرُّ. کُمْ) وہ تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے، وہ تمہیں ضرر نہ دے گا، لَایَضُرُّ، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣:١٢٠) (٥:١٠٥) (٢١:٦٦).

لَایَضُرُّنَا: (لَایَضُرُّ. نَا) وہ ہمیں ضرر نہ دے، لَایَضُرُّ، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٦:٧١).

لَنْ یَّضُرُّوْا: وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع منفی بہ لن جمع غائب مذکر۔ (٣:١٧٦، ١٧٧) (٤٧:٣٢).

لَنْ یَّضُرُّوْكَ: (لَنْ یَّضُرُّوْا. كَ) وہ تجھے ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکیں گے، لَنْ یَّضُرُّوْا، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع منفی بہ لن جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٥:٤٢).

لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ: (لَنْ یَّضُرُّوْا. كُمْ) وہ تمہیں ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، لَنْ یَّضُرُّوْا، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع منفی بہ لن جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣:١١١).

یَضُرُّوْنَ: وہ ضرر پہنچائیں گے، وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢٦:٧٣).

یَضُرُّوْنَكَ: (یَضُرُّوْنَ. كَ) وہ تجھے نقصان (نہیں) پہنچا سکیں گے، یَضُرُّوْنَ، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٤:١١٣).

لَایَضُرُّهٗ: (لَایَضُرُّ. هٗ) وہ اسے نہیں نقصان پہنچا سکتا، لَایَضُرُّ، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٢٢:١٢).

یَضُرُّهُمْ: (یَضُرُّ. هُمْ) وہ ان کو نقصان پہنچاتا ہے/ انہیں ضرر دے، وہ انہیں نقصان (نہیں) پہنچا سکتا ہے، یَضُرُّ، (نصر) ضَرٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢:١٠٢) (١٠:١٨) (٢٥:٥٥).

یَضَعُ: وہ اتارتا ہے/ دور کرتا ہے، (فتح۵؛ وَضَعَ. یَضَعُ) وَضْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٧:١٥٧).

یَضَعْنَ: وہ اتار دیں/ الگ کر دیں، وہ جنیں/ پیدا کریں، (فتح) وَضْعٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (٢٤:٦٠) (٦٥:٤، ٦).

یَضِلُّ: وہ بھٹکتا ہے، وہ گمراہ ہوتا ہے، وہ چوکتا ہے، وہ گمراہ ہوگا، (ضرب۵؛ ضَلَّ. یَضِلُّ) ضَلَالَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٦:١١٧) (١٠:١٠٨) (١٧:١٥) (٢٠:٥٢، ١٢٣) (٣٩:٤١).

یُضِلُّ: وہ گمراہ کرتا ہے، (افعال۵؛ اَضَلَّ. یُضِلُّ) اِضْلَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢:٢٦، ٢٦) (١٣:٢٧) (١٤:٤، ٢٧) (١٦:٣٧، ٩٣) (٣٥:٨) (٤٠:٣٤، ٧٤) (٧٤:٣١)، یُضِلَّ (تاکہ وہ گمراہ کرے) (٦:١٤٤) (٩:١١٥) (٢٢:٩) (٣١:٦) (٣٩:٨).

لَنْ یُّضِلَّ: وہ ہرگز گمراہ نہیں کرے گا، وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔ (٤٧:٤).

یُضَلُّ: وہ گمراہ کیے جاتے ہیں، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٩:٣٧).

یُضِلَّكَ: (یُضِلَّ. كَ) وہ تجھے گمراہ کر دے، یُضِلَّ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٣٨:٢٦).

یُضْلِلْ: وہ گمراہ کر دیتا ہے، وہ گمراہ چھوڑ دے، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (٤:٨٨، ١٤٣) (٧:١٧٨، ١٨٦) (١٣:٣٣) (١٧:٩٧) (١٨:١٧) (٣٩:٢٣، ٣٦) (٤٠:٣٣) (٤٢:٤٤، ٤٦).

یُضْلِلْهُ: (یُضْلِلْ. هُ) وہ اسے گمراہ کر دیتا ہے، اس کو گمراہ چھوڑتا ہے، یُضْلِلْ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦:٣٩).

یُضِلَّنَا: (یُضِلَّ. نَا) وہ ہمیں گمراہ کر دیتا، یُضِلُّ، (افعال)

اِضْلَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(٤٢:٢٥).

یُضِلُّوْا: وہ گمراہ کردیں، وہ بھٹکادیں، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (٨٨:١٠) (٣٠:١٤) (مجزوم، وہ گمراہ کرتے رہیں گے)(٢٧:٧١).

یُضِلُّوْکَ: (یُضِلُّوْا.کَ) وہ تجھے گمراہ کر دیں، یُضِلُّوْا، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(١١٣:٤).

یُضِلُّوْکَ: (یُضِلُّوْا.کَ) وہ تجھے گمراہ کر دیں گے، یُضِلُّوْا، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(١١٦:٦).

یَضِلُّوْنَ: وہ بھٹکتے ہیں، بہکتے ہیں، (ضرب٥؛ ضَلَّ.یَضِلُّ) ضَلَالَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢٦:٣٨).

یُضِلُّوْنَ: وہ گمراہ کرتے ہیں، وہ بہکاتے ہیں، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٦٩:٣) (١١٣:٤) (١١٩:٦).

یُضِلُّوْنَکُمْ: (یُضِلُّوْنَ.کُمْ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں، یُضِلُّوْنَ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٦٩:٣).

یُضِلُّوْنَھُمْ: (یُضِلُّوْنَ.ھُمْ) وہ ان کو گمراہ کرتے ہیں، یُضِلُّوْنَ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٢٥:١٦).

یُضِلَّہٗ: (یُضِلَّ.ہٗ) وہ اسے گمراہ کر دے گا، یُضِلُّ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤:٢٢)، یُضِلَّہٗ (وہ اسے گمراہ کردے)(١٢٥:٦).

یُضِلَّھُمْ: (یُضِلَّ.ھُمْ) وہ ان کو گمراہ کردے، یُضِلَّ، (افعال) اِضْلَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(٦٠:٤).

یُضِیْٓءُ: وہ روشن ہو جائے، جل اٹھے، (افعال؛ اَضَاءَ.یُضِیْءُ) اِضَاءَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ضوا]۔(٣٥:٢٤).

لَایُضِیْعُ: وہ ضائع نہیں کرے گا، (افعال؛ اَضَاعَ.یُضِیْعُ) اِضَاعَۃٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ضیع]۔ (١٧١:٣) (١٢٠:٩) (١١٥:١١) (٩٠:١٢).

یُضِیْعَ: وہ ضائع کر دے، اکارت کر دے، (افعال) اِضَاعَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(١٤٣:٢).

یُضَیِّفُوْھُمَا: (یُضَیِّفُوْا.ھُمَا) (کہ) وہ ان دونوں کی مہمانی کریں/ ان کی ضیافت کریں، یُضَیِّفُوْا، (تفعیل٩؛ضَیَّفَ.یُضَیِّفُ) تَضْیِیْفٌ (ضیافت کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، ھُمَا ضمیر مفعول (تثنیہ غائب مذکر)، [مادہ؛ضیف]۔ (٧٧:١٨).

یَضِیْقُ: وہ تنگ ہوتا ہے، (ضرب٨؛ ضَاقَ.یَضِیْقُ) ضَیْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٩٧:١٥) (١٣:٢٦).

یُطَاعُ: کہ اس کا قول مانا جائے، اس کی اطاعت کی جائے، اس کا کہا مانا جائے، (افعال؛اَطَاعَ.یُطِیْعُ) اِطَاعَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛طوع]۔(١٨:٤٠)، یُطَاعَ (٦٤:٤).

یُطَافُ: دور چلایا جائے گا، اس کو گرد پھرایا جائے گا، (افعال٨؛ اَطَافَ.یُطِیْفُ) اِطَافَۃٌ (گرد پھرانا، چکر لگانا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛طوف]۔(٤٥:٣٧) (٧١:٤٣) (١٥:٧٦).

یَطَـُٔوْنَ: وہ پامال کرتے ہیں/ پامال کریں گے، چلتے ہیں/ چلیں گے، (سمع٤+٦) وَطْءٌ سے جسکے معنی ہیں (پاؤں کے نیچے) روندنا یا (کسی دشمن ملک میں) داخل ہونا/ چلنا، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٢٠:٩).

یَطْبَعُ: وہ مہر لگا دیتا ہے، (فتح) طَبْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(١٠١:٧) (٥٩:٣٠) (٣٥:٤٠).

یُطِعْ: وہ اطاعت کرے گا، فرمانبرداری کرتا ہے، اطاعت کرے، (افعال) اِطَاعَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ؛ طوع]۔ (١٣:٤، ٦٩، ٨٠) (٥٢:٢٤) (٧١:٣٣)

(۱۷:٤۸).
یُطْعِمُ: وہ کھلاتا ہے، (افعال ا) اِطْعَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٦:١٤).
لَا یُطْعَمُ: اسے نہیں کھلایا جاتا، (افعال) اِطْعَامٌ سے، مضارع مجہول منفی واحد غائب مذکر۔(٦:١٤).
یُطْعِمُنِیْ: (یُطْعِمُ. نِیْ) وہ مجھے کھلاتا ہے، یُطْعِمُ، (افعال) اِطْعَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۲٦:۷۹).
یُطْعِمُوْنَ: وہ کھلاتے ہیں، (افعال) اِطْعَامٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷٦:۸).
یُطْعِمُوْن: (یُطْعِمُوْا. ن) (کہ) وہ مجھے کھانا دیں، یُطْعِمُوْا، (افعال) اِطْعَامٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(٥١:٥۷).
یَطْعَمْهُ: (یَطْعَمْ. هٗ) وہ اسے کھاتا ہے، جو اس کو کھائے، یَطْعَمُ، (سمع) طَعْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦:١٤٥).
لَمْ یَطْعَمْهُ: (لَمْ یَطْعَمْ. هُ) اس نے اسے نہیں کھایا (چکھا)، جو اسے نہ پیئے، لَمْ یَطْعَمْ، (سمع) طَعْمٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲:۲٤٩).
یَطْعَمُهَا: (یَطْعَمُ. هَا) اس کو (نہیں) کھاتا ہے، یَطْعَمُ، (سمع) طَعْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٦:١۳۸).
یَطْغٰی: وہ سرکشی کرتا ہے، کہ وہ حد سے بڑھ جائے، (فتح ۷: طَغٰی. یَطْغٰی) طُغْیَانٌ سے، مضارع (منصوب و مرفوع) واحد غائب مذکر۔(۲۰:٤٥) (۹٦:٦).
یُطْفِئُوْا: (کہ) وہ بجھا دیں، (افعال: اَطْفَاَ. یُطْفِئُ) اِطْفَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ: طفا]۔(۹:۳۲) (٦١:۸).

یَطْلُبُهٗ: (یَطْلُبُ. هٗ) وہ اسے طلب کرتا ہے، وہ اس کو ڈھونڈتا ہے/ اسے پکڑتا ہے، وہ اس کے پیچھے آتا ہے، یَطْلُبُ، (نصر) طَلَبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۷:٥٤).
یُطْلِعَكُمْ: (یُطْلِعَ. كُمْ) وہ تمہیں مطلع کر دے/ تمہیں آگاہ کر دے، یُطْلِعَ، (افعال ا) اِطْلَاعٌ (اطلاع کرنا، آگاہ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:١۷۹).
یَطْمَئِنَّ: (تاکہ) وہ سکون پائے، (افعلال: اِطْمَئَنَّ. یَطْمَئِنُّ) اِطْمِیْنَانٌ سے، مضارع (منصوب) واحد غائب مذکر، [مادہ: طمان]۔(۲:۲٦۰).
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ: (لَمْ یَطْمِثْ. هُنَّ) وہ ان کے ساتھ نہیں سویا، اس نے ان سے جماع نہیں کیا، لَمْ یَطْمِثْ، (ضرب ا) طَمْثٌ (چھونا/ جماع کرنا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(٥٥:٥٦، ۷٤).
یَطْمَعُ: وہ طمع کرتا ہے، وہ لالچ رکھتا ہے، وہ امید کرتا ہے، (سمع) طَمَعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۷۰:۳۸) (۷٤:١٥)، یَطْمَعَ (وہ امید کرنے لگے)(۳۳:۳۲).
یَطْمَعُوْنَ: وہ امید رکھتے ہوں گے، امیدوار اور راغب ہوں گے، (سمع) طَمَعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷:٤٦).
یَطُوْفُ: وہ (لڑکے) چکر لگائیں گے، (نصر ۱: طَافَ. یَطُوْفُ) طَوْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٥۲:۲٤) (٥٦:١۷) (۷٦:١٩).
یَطَّوَّفَ: وہ طواف کرے/ سعی کرے، (تفعل ۸: تَطَوَّفَ. یَتَطَوَّفُ) تَطَوُّفٌ (طواف کرنا، بہت چکر لگانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: طوف]۔ یہاں تاء کو طاء سے بدل کر ادغام کر دیا گیا ہے۔(۲:١٥۸).
یَطَّوَّفُوْا: (لِیَطَّوَّفُوْا) وہ طواف کریں، (تفعل) تَطَوُّفٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ یہاں بھی تاء کو طاء سے بدل کر ادغام کر دیا

گیا ہے۔(۲۹:۲۲).

یَطُوفُوْنَ: وہ گھومیں گے/ چکر لگائیں گے، (نصر) طَوْفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۴۴:۵۵).

سَیُطَوَّقُوْنَ: (سَ. یُطَوَّقُوْنَ) عنقریب ان کو طوق پہنایا جائے گا، (تفعیل۸: طَوَّقَ. یُطَوِّقُ) تَطْوِیْقٌ (طوق ڈالنا، کسی مشکل کام پر مکلّف کرنا) سے، مضارع مجہول مستقبل جمع غائب مذکر، [مادہ: طوق]۔(۱۸۰:۳).

یُطَهِّرَ: (کہ) وہ پاک کردے، (تفعیل ا) تَطْهِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۴۱:۵).

یُطَهِّرَكُمْ: (یُطَهِّرَ. کُمْ) (کہ) وہ تمہیں پاک کر دے، یُطَهِّرَ، (تفعیل) تَطْهِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶:۵) (۱۱:۸) (۳۳:۳۳).

یَطْهُرْنَ: وہ پاک ہوجائیں، (نصر وکرم ا) طَهَارَةٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(۲۲۲:۲).

یَطِیْرُ: وہ اڑتا ہے، (ضرب۸: طَارَ. یَطِیْرُ) طَیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۸:۶).

یَطَّیَّرُوْا: وہ بدشگونی کرتے تھے، برا شگون کرتے تھے، برا شگون لیتے تھے، (تفعل: تَطَیَّرَ. یَتَطَیَّرُ) تَطَیُّرٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، [مادہ: طیر]۔تاء کو طاء سے بدل کر ادغام کردیا گیا۔(۱۳۱:۷).

یُطِیْعُكُمْ: (یُطِیْعُ. کُمْ) (اگر) وہ تمہارا کہنا مان لے، یُطِیْعُ، (افعال: اَطَاعَ. یُطِیْعُ) اِطَاعَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: طوع]۔(۴۹:۷).

یُطِیْعُوْنَ: وہ اطاعت کرتے ہیں، وہ فرمان مانتے ہیں، (افعال) اِطَاعَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷۱:۹).

یُطِیْقُوْنَهٗ: (یُطِیْقُوْنَ. هٗ) وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں، یُطِیْقُوْنَ، (افعال۸: اَطَاقَ. یُطِیْقُ) اِطَاقَةٌ (طاقت رکھنا، کسی چیز پر قادر ہونا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: طوق]۔چونکہ اِطَاقَةٌ کی ہمزہ سلب ماخذ کیلئے بھی آتی ہے اس لیے اہل تفسیر نے عام طور پر اس کا ترجمہ لَایُطِیْقُوْنَهٗ کیا ہے، یعنی جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔(۱۸۴:۲).

لَمْ یُظَاهِرُوْا: انہوں نے پشت پناہی نہیں کی، انہوں نے مدد نہیں کی، (مفاعلہ ا) مُظَاهَرَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۴:۹).

یُظٰهِرُوْنَ: وہ ظہار کرتے ہیں، وہ بیوی کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں، (مفاعلہ) مُظَاهَرَةٌ و ظِهَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔اس کا مادہ ظَهْر ہے جس کے معنی ہوتے ہیں پیٹھ اور پشت کے، اور ظِهَار کے معنی ہیں خاوند کا اپنی بیوی کو یہ کہنا کہ تو میرے لیے ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ۔(۲:۵۸، ۳).

یَظْلَلْنَ: وہ ہوجائیں، وہ رہ جائیں، (سمع۵: ظَلَّ. یَظَلُّ) ظَلٌّ و ظُلُوْلٌ (ہمیشہ رہنا) سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(۳۳:۴۲).

یَظْلِمُ: وہ ظلم کرتا ہے، ناانصافی (نہیں) کرتا ہے، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۴۰:۴) (۴۴:۱۰) (۴۹:۱۸)، یَظْلِمْ (ظلم کرے گا) (۱۱۰:۴) (۱۹:۲۵).

یَظْلِمُوْنَ: وہ ظلم کرتے ہیں/ظلم کرتے تھے، ناانصافی کرتے ہیں، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۵۷:۲) (۱۱۷:۳) (۹:۷، ۱۶۰، ۱۶۲، ۱۷۷) (۷۰:۹) (۴۴:۱۰) (۳۳:۱۶، ۱۱۸) (۴۰:۲۹) (۹:۳۰) (۴۲:۴۲).

لَایُظْلَمُوْنَ: ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا، ان پر ظلم نہیں کیا جاتا، ان کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۲۸۱:۲) (۲۵:۳، ۱۶۱) (۴۹:۴، ۱۲۴) (۱۶۰:۶) (۴۷:۱۰، ۵۴) (۱۱۱:۱۶) (۷۱:۱۷) (۶۰:۱۹) (۶۲:۲۳) (۶۹:۳۹) (۲۲:۴۵) (۱۹:۴۶).

یَظْلِمَهُمْ: (یَظْلِمَ. هُمْ) وہ ان پر ظلم کرے، یَظْلِمَ، (ضرب) ظُلْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۷۰:۹) (۴۰:۲۹) (۹:۳۰).

يَظُنُّ: وہ گمان کرتا ہے، (کیا نہیں) وہ یقین رکھتے، (نصر۵؛ ظَنَّ. يَظُنُّ) ظَنٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۵:۲۲) (۴:۸۳).

يَظُنُّوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں، وہ یقین کرتے ہیں، وہ خیال کرتے ہیں، (نصر) ظَنٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۴۶، ۲۴۹، ۷۸) (۳:۱۵۴) (۴۵:۲۴).

يُظْهِرُ: وہ خبردار کرتا ہے، وہ مطلع کرتا ہے، وہ واقف کرتا ہے، (افعال ا) اِظْهَارٌ (متنبہ کرنا، واقف کرنا، غالب کرنا، پھیلانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۷۲:۲۶)، يُظْهِرَ (کہ پھیلائے) (۴۰:۲۶).

يَظْهَرُوْا: وہ غالب آجائیں/ قابو پاجائیں، وہ واقف ہوجائیں، (فتح ا) ظَهْرٌ و ظُهُوْرٌ (ظاہر ہونا، غالب آنا، واقف ہونا، چڑھنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (۹:۸) (۱۸:۲۰).

لَمْ يَظْهَرُوْا: وہ واقف نہ ہوئے ہوں، (فتح) ظُهُوْرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (۲۴:۳۱).

يَظْهَرُوْنَ: وہ چڑھتے ہیں، غالب ہوتے ہیں، وہ غلبہ پائیں گے، وہ قابو پانے یعنی چڑھ کر اوپر پہنچ جاتے ہیں، (فتح) ظَهْرٌ وظُهُوْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴۳:۳۳).

يَظْهَرُوْهُ: (يَظْهَرُوْا. هُ) وہ اس پر چڑھیں، وہ اس پر غلبہ پائیں، يَظْهَرُوْا، (فتح) ظَهْرٌ وظُهُوْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۸:۹۷).

يُظْهِرَهٗ: (يُظْهِرَ. هٗ) (تاکہ) وہ اسے غالب کردے، يُظْهِرَ، (افعال) اِظْهَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۹:۳۳) (۴۸:۲۸) (۶۱:۹).

يَعْبَؤُا: پرواہ (نہ) کرے گا، وہ توجہ کرتا ہے، خیال کرتا ہے، (فتح ۳) عَبْأٌ (پرواہ (نہ) کرنا، تیاری کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۵:۷۷).

يَعْبُدُ: وہ عبادت کرتا ہے، وہ پوجتے ہیں/ پوجتے تھے، (نصرا) عِبَادَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۷:۷۰) (۱۱:۶۲، ۸۷، ۱۰۹، ۱۰۹) (۱۴:۱۰) (۲۲:۱۱) (۳۴:۴۳).

يَعْبُدُوْا: کہ وہ عبادت کریں، (نصر) عِبَادَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۹:۳۱) (۹۸:۵).

يَعْبُدُوْا: (لِيَعْبُدُوْا) وہ عبادت کریں، (نصر) عِبَادَةٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (۱۰۶:۳).

يَعْبُدُوْنِ: (يَعْبُدُوْا. نِ) کہ وہ میری عبادت کریں، يَعْبُدُوْا، (نصر) عِبَادَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔ (۵۱:۵۶).

يَعْبُدُوْنَ: وہ عبادت کرتے ہیں، وہ بندگی کرتے ہیں، وہ پوجتے ہیں/ پوجتے تھے، وہ عبادت کریں گے، (نصر) عِبَادَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۰:۱۸) (۱۱:۱۰۹) (۱۶:۷۳) (۱۸:۱۶) (۱۹:۴۹) (۲۲:۷۱) (۲۵:۱۷، ۵۵) (۲۸:۶۳) (۳۴:۴۰، ۴۱) (۳۷:۲۲).

يُعْبَدُوْنَ: ان کی پرستش کی جاتی ہے، (کہ) ان کی عبادت کی جاتی ہو، (نصر) عِبَادَةٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۴۳:۴۵).

يَعْبُدُوْنَنِيْ: (يَعْبُدُوْنَ. نِيْ) وہ میری عبادت کریں گے، يَعْبُدُوْنَ، (نصر) عِبَادَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۲۴:۵۵).

يَعْبُدُوْهَا: (يَعْبُدُوْا. هَا) کہ اس کی بندگی کریں، يَعْبُدُوْا، (نصر) عِبَادَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، ھا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۳۹:۱۷).

يَعْتَدُوْنَ: وہ زیادتی کرتے ہیں/ زیادتی کرتے تھے، وہ حد سے تجاوز کرتے ہیں، (افتعال؛ اِعْتَدٰی. يَعْتَدِیْ) اِعْتِدَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ عدو]۔ (۲:۶۱) (۳:۱۱۲) (۵:۷۸).

يَعْتَذِرُوْنَ: وہ معذرت کریں گے، (افتعال ا) اِعْتِذَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۹:۹۴) (۷۷:۳۶).

لَمْ یَعْتَزِلُوْکُمْ: (لَمْ یَعْتَزِلُوْا. کُمْ) انہوں نے تم سے کنارہ کشی نہ کی، لَمْ یَعْتَزِلُوْا، (افتعال ا) اِعْتِزَالٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٩١:٤).

یَعْتَصِمْ: وہ مضبوطی سے پکڑتا ہے، (جو) مضبوطی سے تھام لے، پورا پورا اعتماد کر لے، (افتعال ا) اِعْتِصَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٠١:٣).

یُعْجِبُ: وہ پسند آتا ہے، وہ تعجب میں ڈالتا ہے، وہ بھلا لگتا ہے، (افعال ا) اِعْجَابٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٩:٤٨).

یُعْجِبُكَ: (یُعْجِبُ. كَ) وہ تجھے بھاتا ہے، وہ تجھے خوش کرتا ہے، وہ تجھے تعجب میں ڈالتا ہے، یُعْجِبُ، (افعال) اِعْجَابٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٢٠٤:٢).

لَایُعْجِزُوْنَ: وہ عاجز نہیں کر سکتے، (افعال ا) اِعْجَازٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (٥٩:٨).

یُعْجِزَهٗ: (یُعْجِزَ. هٗ) (کہ) اس کو عاجز کر دے، اس سے چھوٹ جائے، اس کو پیچھے چھوڑ دے، یُعْجِزَ، (افعال) اِعْجَازٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤٤:٣٥).

یُعَجِّلُ: وہ جلدی کرتا ہے، (اگر) وہ جلدی کرتا، (تفعیل ا) تَعْجِیْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١١:١٠).

یَعِدُ: وہ وعدہ کرتا ہے، (ظالم) وعدہ کرتے ہیں، (ضرب ٦؛ وَعَدَ. یَعِدُ) وَعْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤٠:٣٥).

یَعِدُکُمْ: (یَعِدُ. کُمْ) وہ تم سے وعدہ کرتا ہے، وہ تمہیں ڈراتا ہے، یَعِدُ، (ضرب) وَعْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٦٨:٢، ٢٦٨) (٧:٨) (٣٥:٢٣) (٢٨:٤٠).

لَمْ یَعِدْکُمْ: (لَمْ یَعِدْ. کُمْ) اس نے تم سے وعدہ نہیں کیا، لَمْ یَعِدْ، (ضرب) وَعْدٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٨٦:٢٠).

یَعْدِلُوْنَ: وہ عدل کرتے ہیں، وہ برابر قرار دیتے ہیں، وہ انصاف کرتے ہیں، (ضرب ا) عَدْلٌ (عدل کرنا، برابری کرنا مراد شرک کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١:٦، ١٥٠) (١٥٩:٧، ١٨١) (٦٠:٢٧).

یَعْدُوْنَ: (جب) وہ زیادتی کر رہے تھے، حد شرعی سے تجاوز کر رہے تھے، (نصر ٧؛ عَدَا. یَعْدُوْ) عُدْوَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٦٣:٧).

یَعِدُهُمْ: (یَعِدُ. هُمْ) وہ ان سے وعدہ کرتا ہے، یَعِدُ، (ضرب) وَعْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٢٠:٤، ١٢٠) (٦٤:١٧).

یُعَذِّبُ: وہ عذاب دیتا ہے، وہ عذاب دے گا، (تفعیل ا) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٨٤:٢) (١٢٩:٣) (١٨:٥، ٤٠) (٢١:٢٩) (١٤:٤٨) (٢٥:٨٩)، یُعَذِّبَ (وہ عذاب دے) (٢٤:٣٣، ٧٣) (٦:٤٨).

یُعَذِّبُکُمْ: (یُعَذِّبُ. کُمْ) وہ تمہیں عذاب دیتا ہے، یُعَذِّبُ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٨:٥).

یُعَذِّبْکُمْ: (یُعَذِّبْ. کُمْ) تمہیں عذاب دے گا، وہ تمہیں عذاب دے، یُعَذِّبْ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣٩:٩) (٥٤:١٧) (١٦:٤٨).

یُعَذِّبُنَا: (یُعَذِّبُ. نَا) وہ ہمیں عذاب دیتا، یُعَذِّبُ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٨:٥٨).

یُعَذِّبُهٗ: (یُعَذِّبُ. هٗ) وہ اسے عذاب دے گا، یُعَذِّبُ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٨٧:١٨)، یُعَذِّبُهٗ (٢٤:٨٨)، یُعَذِّبْهُ (١٧:٤٨).

یُعَذِّبُهُمْ: (یُعَذِّبُ. هُمْ) وہ ان کو عذاب دیتا ہے، وہ انہیں

عذاب دے گا، وہ انہیں عذاب دے، یُعَذِّبُ، (تفعیل) تَعْذِیْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۷۳:۴) (۱۰۶:۹)، یُعَذِّبَھُمْ (۱۲۸:۳) (۸: ۳۳، ۳۴) (۹: ۵۵، ۸۵)، یُعَذِّبْھُمْ (۹: ۱۴، ۷۴)۔

یَعْرُجُ: وہ چڑھتا ہے، وہ چڑھے گا/ رجوع کرے گا، (نصرا) عُرُوْجٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۵:۳۲) (۲:۳۴) (۴:۵۷)۔

یَعْرُجُوْنَ: وہ چڑھتے ہیں، (نصر) عُرُوْجٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۴:۱۵)۔

یَعْرِشُوْنَ: جو چھتریاں بناتے ہیں، جو اونچے مکان بناتے ہیں، وہ اونچا بناتے/ چھتریوں پر چڑھاتے (تھے)، (ضرب ا) عَرْشٌ (اونچا بنانا/ چڑھانا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۳۷:۷) (۶۸:۱۶)۔

یُعْرِضْ: وہ اعراض کرے گا، منہ پھیرے گا، (افعال ا) اِعْرَاضٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۷:۷۲)۔

یُعْرَضُ: وہ (کافر) پیش کیے جائیں گے، وہ سامنے لائے جائیں گے، (ضرب) عَرْضٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۴۶: ۲۰، ۳۴)۔

یُعْرِضُوْا: وہ منہ پھیر لیتے ہیں، (افعال) اِعْرَاضٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (۲:۵۴)۔

یُعْرَضُوْنَ: ان کو پیش کیا جائے گا، ان کی پیشی ہوگی، وہ پیش کیے جاتے ہیں، (ضرب) عَرْضٌ (پیش کرنا، دکھلانا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱۸:۱۱) (۴۶:۴۰) (۴۵:۴۲)۔

یُعْرَفُ: وہ (مجرم) پہچان لیے جائیں گے، (ضرب ا) عِرْفَانٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۴۱:۵۵)۔

یُعْرَفْنَ: (کہ) ان کی شناخت ہو جائے، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مؤنث۔ (۵۹:۳۳)۔

لَمْ یَعْرِفُوْا: (کیا) وہ واقف نہ تھے، انہوں نے نہیں پہچانا، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (۶۹:۲۳)۔

یَعْرِفُوْنَ: وہ پہچانتے ہیں، وہ پہچان لیں گے، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۴۶:۲) (۲۰:۶) (۴۶:۷) (۸۳:۱۶)۔

یَعْرِفُوْنَهٗ: (یَعْرِفُوْنَ.هٗ) وہ اسے پہچانتے ہیں، یَعْرِفُوْنَ، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۴۶:۲) (۲۰:۶)۔

یَعْرِفُوْنَھَا: (یَعْرِفُوْنَ.ھَا) وہ اسے پہچان لیں، یَعْرِفُوْنَ، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۶۲:۱۲)۔

یَعْرِفُوْنَھُمْ: (یَعْرِفُوْنَ.ھُمْ) وہ ان کو پہچانتے ہوں گے، یَعْرِفُوْنَ، (ضرب) عِرْفَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۸:۷)۔

یَعْزُبُ: وہ چھپتا ہے/ دور ہوتا ہے/ پوشیدہ ہوتا ہے، وہ غائب (نہیں) ہے، (نصرا) عَزْبٌ و عُزُوْبٌ (چھپ جانا، دور ہو جانا، غائب ہونا، زمین کا ویران ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۶۱:۱۰) (۳:۳۴)۔

یَعْشُ: جو اعراض کرے گا/ کتراتا ہے، (نصر ۷: عَشَا. یَعْشُوْ) عَشْوٌ عَنْ (اعراض کرنا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (۳۶:۴۳)۔

یَعْصِ: (جو) نافرمانی کرے گا، (ضرب ۹: عَصٰی. یَعْصِیْ) عِصْیَانٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (۱۴:۴) (۳۶:۳۳) (۲۳:۷۲)۔

یَعْصِرُوْنَ: وہ رس نچوڑیں گے، (ضرب) عَصْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴۹:۱۲)۔

یَعْصِمُكَ: (یَعْصِمُ.كَ) وہ تجھے بچائے گا، یَعْصِمُ، (ضرب ا) عَصْمٌ و عِصْمَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۶۷:۵)۔

یَعْصِمُكُمْ: (یَعْصِمُ.كُمْ) وہ تمہیں بچائے گا، یَعْصِمُ،

(ضرب)عَصْمٌ و عِصْمَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۷:۳۳)۔

یَعْصِمُنِی: (یَعْصِمُ.نِیْ) وہ مجھے بچا لے گا، یَعْصِمُ، (ضرب)عَصْمٌ و عِصْمَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۱:۴۳)۔

یَعْصُوْنَ: وہ نافرمانی (نہیں) کرتے ہیں، (ضرب) عِصْیَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: عصی]۔(۶:۶۶)۔

یَعْصِیْنَکَ: (یَعْصِیْنَ. کَ) وہ تیری نافرمانی (نہیں) کریں گی، یَعْصِیْنَ، (ضرب) عِصْیَانٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۲:۶۰)۔

یَعَضُّ: دانت سے کاٹے گا، (سمع۵: عَضَّ.یَعَضُّ) عَضٌّ (دانت سے پکڑنا/ کاٹنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۷:۲۵)۔

یُعْطُوْا: وہ دیں، (افعال: اَعْطٰی.یُعْطِیْ) اِعْطَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ: عطو]۔(۲۹:۹)۔

لَمْ یُعْطَوْا: ان کو نہیں دیا گیا، (افعال) اِعْطَاءٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۵۸:۹)۔

یُعْطِیْکَ: (یُعْطِیْ.کَ) وہ تجھے دے گا، یُعْطِیْ، (افعال) اِعْطَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۵:۹۳)۔

یَعِظُکُمْ: (یَعِظُ. کُمْ) وہ تم کو نصیحت کرتا ہے، یَعِظُ، (ضرب۶: وَعَظَ.یَعِظُ) وَعْظٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۲۳۱:۲) (۵۸:۴) (۹۰:۱۶) (۱۷:۲۴)۔

یُعَظِّمْ: (جو) تعظیم کرے گا/ بڑا سمجھے گا، (تفعیل۱) تَعْظِیْمٌ (تعظیم کرنا، بڑا سمجھنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۰:۲۲، ۳۲)۔

یُعْظِمْ: وہ بڑا کرے گا، بڑا کر کے دے گا، (افعال۱) اِعْظَامٌ (بڑا کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۵:۶۵)۔

یَعِظُہٗ: (یَعِظُ. ہٗ) اس کو نصیحت کرتے ہوئے، وہ اسے نصیحت کر رہا تھا، یَعِظُ، (ضرب: وَعَظَ.یَعِظُ) وَعْظٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۳:۳۱)۔

یَعْفُ: وہ درگزر کر دے، وہ معاف کر دے، (نصر۷: عَفَا.یَعْفُوْ) عَفْوٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔(۳۴:۴۲)۔

یَعْفُوَا: وہ معاف کر دے، (نصر) عَفْوٌ سے، مضارع (منصوب) واحد غائب مذکر۔(۲۳۷:۲)، یَعْفُوَ (۹۹:۴)۔

یَعْفُوْا: وہ درگزر کرتا ہے، وہ معاف کرتا ہے، (نصر) عَفْوٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۵:۵) (۲۵:۴۲، ۳۰)۔

یَعْفُوْا: (لِیَعْفُوْا) چاہیے کہ وہ درگزر کریں، (نصر) عَفْوٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔(۲۲:۲۴)۔

یَعْفُوْنَ: وہ معاف کر دیں، (نصر) عَفْوٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(۲۳۷:۲)۔

لَمْ یُعَقِّبْ: وہ پیچھے نہیں پھرا/ پلٹ کر نہیں دیکھا، (تفعیل۱) تَعْقِیْبٌ (پیچھے آنا، پیچھے پھرنا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(۱۰:۲۷) (۳۱:۲۸)۔

یَعْقِلُوْنَ: وہ عقل کرتے ہیں، وہ سمجھتے ہیں، (ضرب) عَقْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۶۴:۲، ۱۷۰، ۱۷۱) (۵۸:۵، ۱۰۳) (۲۲:۸) (۴۲:۱۰، ۱۰۰) (۴:۱۳) (۱۲:۱۶، ۶۷) (۴۶:۲۲) (۴۴:۲۵) (۳۵:۲۹، ۶۳) (۲۴:۳۰، ۲۸) (۶۸:۳۶) (۴۳:۳۹) (۵:۴۵) (۴:۴۹) (۱۴:۵۹)۔

یَعْقِلُهَا: (یَعْقِلُ.هَا) ان (مثالوں) کو (نہیں) سمجھتے ہیں، یَعْقِلُ، (ضرب) عَقْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۴۳:۲۹)۔

یَعْقُوْبُ: اللہ کے پیغمبر کا نام جن کا لقب اسرائیل ہے، ابن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ، حضرت یوسفؑ کے والد، آپ کے بعد حضرت عیسیٰؑ تک بکثرت پیغمبری آپ ہی کی اولاد یعنی بنی اسرائیل میں رہی۔ (۱۳۲:۲)، یَعْقُوْبَ (۱۳۳:۲، ۱۳۶، ۱۴۰) (۸۴:۳)

(١٦٣:٤) (٨٤:٦) (٧١:١١) (٦:١٢، ٣٨، ٦٨) (٦:١٩، ٤٩) (٧٢:٢١) (٢٧:٢٩) (٤٥:٣٨).

يَعْكُفُوْنَ: وہ جمے بیٹھے تھے، (نصرا) عُكُوْفٌ (جم کر بیٹھنا، ہمیشہ لازم رہنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١٣٨:٧).

يَعْلَمُ: وہ جانتا ہے، علم رکھتا ہے، وہ جان لے گا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٧٧:٢، ٢١٦، ٢٢٠، ٢٣٢، ٢٣٥، ٢٥٥) (٧:٣، ٢٩، ٦٦) (٦٣:٤) (٩٧:٥، ٩٩) (٣:٦، ٣، ٥٩، ٦٠) (٤٢:٩، ٧٨) (١٨:١٠) (٥:١١، ٦) (٨:١٣، ١٩، ٣٣، ٤٢، ٤٢) (١٩:١٦، ٢٣، ٧٤، ٩١) (٧:٢٠، ١١٠) (٤:٢١، ٢٨، ٣٩، ١١٠، ١١٠) (٧٠:٢٢، ٧٦) (١٩:٢٤، ٢٩، ٦٣، ٦٤) (٦:٢٥) (٢٢٧:٢٦) (٢٥:٢٧، ٦٥، ٧٤) (٦٩:٢٨) (٤٢:٢٩، ٤٥، ٥٢) (٣٤:٣١) (١٨:٣٣، ٥١) (٢:٣٤) (١٦:٣٦) (١٩:٤٠) (٢٢:٤١) (٢٥:٤٢) (١٩:٤٧، ٢٦، ٣٠) (١٦:٤٩، ١٨) (٤:٥٧) (٧:٥٨) (١:٦٣) (٤:٦٤، ٤) (١٤:٦٧) (٢٠:٧٣) (٣١:٧٤) (٧:٨٧) (٩:١٠٠)، يَعْلَمَ (وہ جان لے، وہ جانے) (٣:١٤٠، ١٤٢، ١٦٦، ١٦٧) (٩٤:٥) (٥٢:١٢) (٣٩:١٦، ٧٠) (٥:٢٢، ٥٤) (٣٥:٤٢) (٢٥:٥٧، ٢٩) (٢٨:٧٢)، يَعْلَمْ (وہ جان لے، وہ جانے گا) (٨:٧٠).

لَمْ يَعْلَمْ: اسے نہیں معلوم ہوا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(٧٨:٢٨) (٩٦:٥، ١٤).

لَمَّا يَعْلَمْ: ابھی تک نہیں معلوم ہوا، اس نے ابھی نہیں جانا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع منفی بہ لما واحد غائب مذکر۔(١٤٢:٣) (١٦:٩).

يُعْلَمَ: (کہ) معلوم ہو جائے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٣١:٢٤).

يُعَلِّمٰنِ: وہ دونوں تعلیم (نہیں) دیتے تھے، (تفعیل) تَعْلِيْمٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔(١٠٢:٢).

يُعَلِّمُكَ: (يُعَلِّمُ. كَ) وہ تجھے سکھائے گا، يُعَلِّمُ، (تفعیل) تَعْلِيْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٦:١٢).

يُعَلِّمُكُمْ: (يُعَلِّمُ. كُمْ) وہ تمہیں سکھاتا ہے/ تمہیں بتاتا ہے، يُعَلِّمُ، (تفعیل) تَعْلِيْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(١٥١:٢، ١٥١، ٢٨٢).

يَعْلَمَنَّ: (لَيَعْلَمَنَّ) ضرور جان لے گا یعنی ضرور الگ کر دے گا/ چھانٹ لے گا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔(٣:٢٩، ٣، ١١، ١١).

يَعْلَمُوْا: وہ جانیں، وہ جان جائیں، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٩٧:٩) (٥٢:١٤) (٢١:١٨).

لَمْ يَعْلَمُوْا: انہوں نے نہیں جانا، انہیں نہیں معلوم ہوا، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(٦٣:٩، ٧٨، ١٠٤) (٥٢:٣٩).

يَعْلَمُوْنَ: وہ جانتے ہیں، وہ جانتے، وہ جان لیں گے، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١٣:٢، ٢٦، ٧٥، ٧٧، ٧٨، ١٠١، ١٠٢، ١٠٣، ١١٣، ١١٨، ١٤٤، ١٤٦، ٢٣٠) (٧٥:٣، ٧٨، ١٣٥) (١٠٤:٥) (٣٧:٦، ٩٧، ١٠٥، ١١٤) (٣٢:٧، ١٣١، ١٨٢، ١٨٧) (٣٤:٨) (٦:٩، ١١، ٩٣) (٥:١٠، ٥٥، ٨٩) (٢١:١٢، ٤٠، ٤٦، ٦٨) (٣:١٥، ٩٦) (٣٨:١٦، ٤١، ٥٦، ٧٥، ١٠١) (٧٥:١٩) (٢٤:٢١) (٢٥:٢٤) (٤٢:٢٥) (٥٢:٢٧، ٦١) (١٣:٢٨، ٥٧) (٤١:٢٩، ٦٤، ٦٦) (٦:٣٠، ٧، ٣٠، ٥٩) (٢٥:٣١) (١٤:٣٤، ٢٨، ٣٦) (٢٦:٣٦، ٣٦) (١٧٠:٣٧) (٩:٣٩، ٩، ٢٦، ٢٩، ٤٩) (٥٧:٤٠، ٧٠) (٣:٤١) (١٨:٤٢) (٨٦:٤٣، ٨٩) (٣٩:٤٤) (١٨:٤٥، ٢٦) (٤٧:٥٢) (٢٦:٥٤) (١٤:٥٨) (٨:٦٣) (٣٣:٦٨، ٤٤) (٣٩:٧٠) (٢٤:٧٢) (٤:٧٨، ٥) (١٢:٨٢).

يُعَلِّمُوْنَ: وہ سکھاتے ہیں/سکھاتے تھے، (تفعیل) تَعلِیْمٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۱۰۲).

يَعْلَمُهٗ: (يَعْلَمُ.هٗ) وہ اس کو جانتا ہے، يَعْلَمُ، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۲:۲۷۰)، يَعْلَمُهُ (۲:۱۹۷) (۳:۲۹)، يَعْلَمَهٗ (علماء بنی اسرائیل اس کو جانتے ہیں) (۲۶:۱۹۷).

يُعَلِّمُهٗ: (يُعَلِّمُ.هٗ) اسے سکھاتا ہے، اس کو سکھائے گا، يُعَلِّمُ، (تفعیل) تَعلِیْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۶:۱۰۳)، يُعَلِّمُهُ (۳:۴۸).

يَعْلَمُهَا: (يَعْلَمُ.هَا) وہ اسے جانتا ہے، يَعْلَمُ، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۶:۵۹، ۵۹).

يَعْلَمُهُمْ: (يَعْلَمُ.هُمْ) وہ ان کو جانتا ہے، ان کو (نہیں) جانتے، يَعْلَمُ، (سمع) عِلْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۸:۶۰) (۱۴:۹) (۱۸:۲۲).

يُعَلِّمُهُمْ: (يُعَلِّمُ.هُمْ) وہ ان کو سکھاتا ہے، وہ ان کو تعلیم دے گا، يُعَلِّمُ، (تفعیل) تَعلِیْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲:۱۲۹) (۳:۱۶۴) (۶۲:۲).

يُعْلِنُوْنَ: وہ ظاہر کرتے ہیں، علانیہ کرتے ہیں، (افعال ۱) اِعْلَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۷۷) (۱۱:۵) (۱۶:۲۳) (۲۷:۷۴) (۲۸:۶۹) (۳۶:۷۶).

يَعْمُرُ: وہ آباد کرتا ہے، آباد کرتے ہیں، (نصر ۱) عَمْرٌ و عِمَارَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۹:۱۸).

يُعَمَّرُ: اسے عمر دی جاتی ہے، اس کی عمر بڑھ جائے، اسے عمر دی جائے، (تفعیل ۱) تَعْمِيْرٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲:۹۶) (۳۵:۱۱)، يُعَمَّرَ (۲:۹۶).

يَعْمُرُوْا: (کہ) وہ آباد کریں، (نصر) عَمْرٌ و عِمَارَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۹:۱۷).

يَعْمَلُ: وہ عمل کرتا ہے، وہ عمل کرے گا، کام کرتا ہے، کام کرے گا، (سمع) عَمَلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۴:۴۲) (۱۷:۸۴) (۳۴:۱۲)، يَعْمَلْ (۴:۱۱۰، ۱۲۳، ۱۲۴) (۱۸:۱۱۰) (۲۰:۱۱۲) (۲۱:۹۴) (۶۴:۹) (۶۵:۱۱) (۹۹:۷، ۸).

يَعْمَلْ: (لِيَعْمَلْ) چاہیے کہ عمل کرے، (سمع) عَمَلٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔ (۱۸:۱۱۰) (۳۷:۶۱).

يَعْمَلُوْنَ: وہ عمل کرتے ہیں، وہ کرتے ہیں، وہ کام کرتے ہیں/ کام کرتے تھے، وہ عمل کریں گے، (سمع) عَمَلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۹۶، ۱۳۴، ۱۴۱، ۱۴۴) (۳:۱۲۰، ۱۶۳) (۴:۱۷، ۱۸، ۱۰۸) (۵:۶۲، ۶۶، ۷۱) (۶:۴۳، ۸۸، ۱۰۸، ۱۲۲، ۱۲۷، ۱۳۲) (۷:۱۱۸، ۱۳۹، ۱۴۷، ۱۸۰) (۸:۳۹، ۴۷) (۹:۹، ۱۲۱) (۱۰:۱۲) (۱۱:۱۶، ۷۸، ۱۱۱) (۱۲:۱۹، ۶۹) (۱۵:۹۳) (۱۶:۹۶، ۹۷) (۱۷:۹) (۱۸:۲، ۷۹) (۲۱:۲۷، ۸۲) (۲۴:۲۴) (۲۶:۱۱۲، ۱۶۹) (۲۸:۸۴) (۲۹:۴، ۷) (۳۲:۱۷، ۱۹) (۳۴:۱۳، ۳۳) (۳۹:۳۵) (۴۱:۲۰، ۲۷) (۴۶:۱۴) (۵۶:۲۴) (۵۸:۱۵) (۶۳:۲).

يَعْمَهُوْنَ: وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ بھٹکتے پھرتے ہیں، (فتح، سمع ۱) عَمَهٌ (سرگرداں و متحیر ہونا، متردد بھٹکنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۱۵) (۶:۱۱۰) (۷:۱۸۶) (۱۰:۱۱) (۱۵:۷۲) (۲۳:۷۵) (۲۷:۴).

يَعُوْدُوْا: (اگر) وہ پھر کریں گے/ وہ لوٹے، انہوں نے دوبارہ (لڑائی) کی، (نصر ۶: عَادَ.يَعُوْدُ) عَوْدٌ (لوٹنا) سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (۸:۳۸).

يَعُوْدُوْنَ: وہ لوٹ پڑیں، وہ رجوع کرلیں، وہ پھر جاتے ہیں، وہی کام کرتے ہیں، (نصر) عَوْدٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۵۸:۳، ۸).

يَعُوْذُوْنَ: وہ پناہ چاہتے ہیں/ پناہ چاہتے تھے، (نصر ۶؛

عَادَ.یَعُوْدُ) عَوْدٌ و مَعَادٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٦:٧٢).

یَعُوْقَ: ایک بت کا نام جسے حضرت نوحؑ کی قوم پوجتی تھی۔ (٢٣:٧١).

لَمْ یَعْیَ: وہ تھکا نہیں، عاجز نہیں ہوا، (سمع ١٤: عَیِیَ.یَعْیٰی) عَیٌّ (عاجز ہو جانا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (٣٣:٤٦).

یُعِیْدُ: وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا، وہ دوبارہ پیدا (نہیں) کرسکتا، (افعال: اَعَادَ.یُعِیْدُ) اِعَادَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: عود]۔ (٤٩:٣٤) (١٣:٨٥).

یُعِیْدُکُمْ: (یُعِیْدُ.کُمْ) وہ تمہیں لوٹائے گا، یُعِیْدُ، (افعال) اِعَادَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٨:٧١)، یُعِیْدَکُمْ (وہ تمہیں لوٹادے) (٦٩:١٧).

یُعِیْدُنَا: (یُعِیْدُ.نَا) ہمیں لوٹائے گا، ہمیں دوبارہ پیدا کرے گا، یُعِیْدُ، (افعال) اِعَادَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (٥١:١٧).

یُعِیْدُوْکُمْ: (یُعِیْدُوْا.کُمْ) وہ تمہیں واپس لوٹا دیں گے، یُعِیْدُوْا، (افعال) اِعَادَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٠:١٨).

یُعِیْدُہٗ: (یُعِیْدُ.ہٗ) وہ اسے لوٹائے گا، وہ اس کو لوٹاتا ہے، وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا، یُعِیْدُ، (افعال) اِعَادَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٠:٤، ٣٤، ٣٤) (٦٤:٢٧) (١٩:٢٩) (١١:٣٠، ٢٧).

یُغَاثُ: مینہ برسایا جائے گا، (ضرب ٨: غَاثَ.یَغِیْثُ) غَیْثٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤٩:١٢).

یُغَاثُوْا: ان کی فریاد رسی ہوگی، ان کی فریاد پوری کی جائے گی، (افعال ٨: اَغَاثَ.یُغِیْثُ) اِغَاثَۃٌ (فریاد کو پہنچنا/ مدد کرنا) سے، مضارع مجہول (مجزوم) جمع غائب مذکر، [مادہ: غوث]۔ (٢٩:١٨).

لَایُغَادِرُ: وہ نہیں چھوڑتا ہے، وہ (کتاب) نہیں چھوڑتی ہے، (مفاعلہ ١) مُغَادَرَۃٌ (چھوڑنا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔ (٤٩:١٨).

لَایَغْتَبْ: وہ غیبت نہ کرے، پیٹھ پیچھے برائی بیان نہ کرے، (افتعال ٩: اِغْتَابَ.یَغْتَابُ) اِغْتِیَابٌ (غیبت کرنا) سے، نہی واحد غائب مذکر، [مادہ: غیب]۔ (١٢:٤٩).

لَایَغْرُرْكَ: (لَایَغْرُرْ.كَ) وہ تجھے فریب نہ دے، تجھے دھوکے میں نہ ڈالے، لَایَغْرُرْ، (نصر ٥: غَرَّ.یَغُرُّ) غُرُوْرٌ سے، نہی واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٤:٤٠).

یُغْرِقَکُمْ: (یُغْرِقَ.کُمْ) وہ تم کو ڈبو دے، یُغْرِقَ، (افعال ١) اِغْرَاقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٦٩:١٧).

لَایَغُرَّنَّكَ: (لَایَغُرَّنَّ.كَ) وہ تجھے ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے، وہ تجھے فریب خوردہ نہ کرے، لَایَغُرَّنَّ، (نصر) غُرُوْرٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (١٩٦:٣).

لَایَغُرَّنَّکُمْ: (لَایَغُرَّنَّ.کُمْ) تم کو فریب خوردہ نہ کردے، لَایَغُرَّنَّ، (نصر) غُرُوْرٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٣٣:٣١) (٥:٣٥).

یَغْشٰی: وہ چھا جاتا ہے، وہ چھا جائے گا، وہ چھا جائے، اس نے ڈھانک لیا تھا، وہ چھا رہا تھا، (سمع ١١: غَشِیَ.یَغْشٰی) غَشْیٌ و غِشْوَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٥٤:٣) (١١:٤٤) (١٦،١٦:٥٣) (١:٩٢).

یُغْشٰی: وہ ڈھانک دیا جاتا ہے، غشی چھا رہی ہو، (سمع) غَشْیٌ و غِشْوَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (١٩:٣٣).

یَغْشٰہُ: (یَغْشٰی.ہُ) وہ اس پر چھا رہی ہو، اس کو ڈھانک رہی ہو، یَغْشٰی، (سمع) غَشْیٌ و غِشْوَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٤٠:٢٤).

یَغْشٰھَا: (یَغْشٰی.ھَا) وہ اسے ڈھانک دے، وہ اس کو چھپا

لے، یَغْشٰی، (سمع) غَشْیٌ و غِشْوَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٤:٩١).

یَغْشٰھُمْ: (یَغْشٰی.ھُمْ) وہ ان پر چھا جائے گا، یَغْشٰی، (سمع) غَشْیٌ و غِشَاوَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢٩:٥٥).

یُغْشِی: وہ ڈھانک دیتا ہے، وہ ڈال دیتا ہے، (افعال؛ اَغْشٰی. یُغْشِیْ) اِغْشَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: غشی]۔ (٥٤:٧) (٣:١٣).

یُغَشِّیْکُمْ: (یُغَشِّیْ. کُمْ) وہ تم پر چھا رہا تھا، تم پر ڈھانک رہا تھا، (جب) اس نے تمہیں اوڑھا دی، یُغَشِّیْ، (تفعیل؛ غَشّٰی. یُغَشِّیْ) تَغْشِیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: غشی]۔ (٨:١١).

یَغْضُضْنَ: چاہیے کہ وہ عورتیں نیچی رکھیں، (نصر۵؛ غَضَّ. یَغُضُّ) غَضٌّ سے، امر جمع غائب مؤنث۔ (٢٤:٣١).

یَغُضُّوْا: وہ مرد نیچی رکھیں، (نصر) غَضٌّ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (٢٤:٣٠).

یَغُضُّوْنَ: پست رکھتے ہیں، وہ (اپنی آوازیں) نیچی رکھتے ہیں، (نصر) غَضٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٤٩:٣).

یَغْفِرُ: وہ بخش دیتا ہے، وہ بخشے گا، وہ مغفرت کر دے گا، وہ معاف کر دیتا ہے/ معاف کر دے گا، وہ بخش دے، (ضرب۱) غَفْرٌ و مَغْفِرَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢:٢٨٤) (٣:١٢٩، ١٣٥) (٤:٤٨، ٤٨، ١١٦، ١١٦) (٥:١٨، ٤٠) (١٢:٩٢) (٣٩:٥٣) (٤٨:١٤)، یَغْفِرْ (٣:٣١) (٨:٢٩، ٧٠) (٣٣:٧١) (٤٦:٣١) (٥٧:٢٨) (٦١:١٢) (٦٤:١٧) (٧١:٤)، یَغْفِرَ (٤:١٣٧، ١٦٨) (١٤:١٠) (٢٠:٧٣) (٢٤:٢٢) (٢٦:٥١، ٨٢) (٤٨:٢).

لَنْ یَّغْفِرَ: وہ ہرگز نہیں بخشے گا، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔ (٩:٨٠) (٤٧:٣٤) (٦٣:٦).

لَمْ یَغْفِرْ: اس نے نہیں بخشا، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (٧:١٤٩).

یُغْفَرُ: بخش دیا جائے گا، معاف کر دیا جائے گا، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٧:١٦٩)، یُغْفَرْ (٨:٣٨).

یَغْفِرُوْا: وہ معاف کر دیں، درگزر کریں، بدلہ لینے کا ارادہ نہ کریں، (ضرب) غَفْرٌ و مَغْفِرَۃٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (٤٥:١٤).

یَغْفِرُوْنَ: وہ درگزر کرتے ہیں، (ضرب) غَفْرٌ و غُفْرَانٌ و مَغْفِرَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٤٢:٣٧).

یَغُلَّ: وہ (مال غنیمت میں) خیانت کرے، (نصر۵؛ غَلَّ. یَغُلُّ) غُلُوْلٌ سے، مضارع (منصوب) واحد غائب مذکر۔ (٣:١٦١).

یَغْلِبْ: وہ غالب ہو جائے، (ضرب۱) غَلَبٌ و غَلَبَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤:٧٤).

یَغْلِبُوْا: غالب آجائیں گے، (ضرب) غَلَبٌ و غَلَبَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (٨:٦٥، ٦٥، ٦٦، ٦٦).

یَغْلِبُوْنَ: وہ (عنقریب) غالب آجائیں گے، (ضرب) غَلَبٌ و غَلَبَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٣٠:٣).

یُغْلَبُوْنَ: وہ مغلوب ہو جائیں گے، (ضرب) غَلَبَۃٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (٨:٣٦).

یَغْلُلْ: (جو) خیانت کرے گا، (نصر۵؛ غَلَّ. یَغُلُّ) غُلُوْلٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (٣:١٦١).

یَغْلِیْ: وہ کھولے گا/ جوش مارے گا، (ضرب۹؛ غَلٰی. یَغْلِیْ) غَلْیٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤٤:٤٥).

یُغْنِ: وہ مال دار کر دے گا/ غنی کر دے گا، (افعال؛ اَغْنٰی. یُغْنِیْ) اِغْنَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ: غنی]۔ (٤:١٣٠).

لَمْ یَغْنَوْا: نہ رہے تھے، انہوں نے قیام نہیں کیا، وہ نہیں ٹھہرے، (سمع۱۱؛ غَنِیَ. یَغْنٰی) غِنًی (کسی جگہ ٹھہرنا، مالدار ہونا) سے،

مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۷:۹۲) (۱۱:۶۸، ۹۵).
لَنْ يُّغْنُوْا: وہ ہرگز دفع نہیں کرسکیں گے، ہرگز کام نہیں آئیں گے/ فائدہ نہیں پہنچا سکیں گے، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لن تاکید مستقبل جمع غائب مذکر۔(۴۵:۱۹).
يُغْنِهِمْ: (يُغْنِ. هِمْ) وہ ان کو مال دار کردے گا/ ان کو غنی کردے گا، یُغْنِ، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۴:۳۲).
يُغْنِيْ: وہ کام (نہیں) آئے گا، فائدہ (نہیں) پہنچائے گا، وہ غنی کرتا ہے، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳۶:۱۰) (۶۸:۱۲) (۴۲:۱۹) (۴۱:۴۴) (۴۵:۱۰) (۴۶:۵۲) (۲۸:۵۳) (۳۱:۷۷) (۷:۸۸) (۱۱:۹۲).
لَمْ يُغْنِيَا: وہ دونوں کام نہ آئے، وہ دونوں دفع نہ کرسکے، فائدہ نہیں پہنچایا، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لم تثنیہ غائب مذکر۔(۶۶:۱۰).
يُغْنِيْكُمْ: (يُغْنِيْ. كُمْ) وہ تمہیں مالدار بنا دے گا، یُغْنِیْ، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۹:۲۸).
يُغْنِيْهِ: (يُغْنِيْ. هٖ) وہ اسے غنی کردے گا یعنی اسے دوسروں سے بے پرواہ رکھے گا، یُغْنِیْ، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۸۰:۳۷).
يُغْنِيَهُمْ: (يُغْنِيَ. هُمْ) وہ ان کو غنی کردے، وہ انہیں مال دار بنا دے، یُغْنِیَ، (افعال) اِغْنَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۴:۳۳).
يَغُوْثَ: ایک بت کا نام جسے حضرت نوحؑ کی قوم پوجتی تھی۔ (۷۱:۲۳).
يَغُوْصُوْنَ: وہ غوطے مارتے تھے/ کام کرتے تھے، (نصر۱؛ غَاصَ. يَغُوْصُ) غَوْصٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲۱:۸۲).
يُغْوِيَكُمْ: (يُغْوِيَ. كُمْ) وہ تمہیں کج راہ چھوڑ دیتا، وہ تم کو گمراہ کردے/تمہیں بے راہ کردے، یُغْوِیَ، (افعال؛ اَغْوٰی. یُغْوِیْ) اِغْوَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: غوی]۔(۱۱:۳۴).
يُغَيِّرُ: وہ تبدیل کرتا ہے، وہ (نہیں) بدلتا ہے، (تفعیل) تَغْيِيْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: غیر]۔(۱۳:۱۱).
يُغَيِّرُنَّ: (لَيُغَيِّرُنَّ) وہ ضرور بگاڑ دیں گے، (تفعیل) تَغْيِيْرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔(۴:۱۱۹).
يُغَيِّرُوْا: وہ بدل ڈالیں، وہ تبدیل کرلیں، (تفعیل) تَغْيِيْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۸:۵۳) (۱۳:۱۱).
يَغِيْظُ: وہ غضبناک بناتا ہے، غصہ میں ڈالتا ہے، غصے میں ڈالے، وہ جلائے، (ضرب۸؛ غَاظَ. يَغِيْظُ) غَيْظٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۹:۱۲۰) (۲۲:۱۵)، يَغِيْظَ (۴۸:۲۹).
يَفْتَحُ: وہ فیصلہ کرے گا، وہ کھولتا ہے، کشائش کرتا ہے، (فتح) فَتْحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۴:۲۶)، يَفْتَحُ (۳۵:۲).
يَفْتَدُوْا: (تاکہ) بدلے میں دے کر چھوٹ جائیں/ فدیہ دیں، (افتعال؛ اِفْتَدٰی. يَفْتَدِيْ) اِفْتِدَاءٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ: فدی]۔(۵:۳۶).
يَفْتَدِيْ: بدلے میں دے کر چھوٹ جائے، (افتعال) اِفْتِدَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۷۰:۱۱).
لَا يُفَتَّرُ: کم نہیں کیا جائے گا، ہلکا نہیں کیا جائے گا، (تفعیل۱) تَفْتِيْرٌ (کم کرنا، ہلکا کرنا) سے، مضارع مجہول منفی واحد غائب مذکر۔(۴۳:۷۵).
يُفْتَرٰى: (کہ) گھڑا جائے، اسے (اپنی طرف سے) بنالیا جائے، (افتعال؛ اِفْتَرٰی. يَفْتَرِيْ) اِفْتِرَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ: فری]۔(۱۰:۳۷) (۱۲:۱۱۱).
لَا يَفْتُرُوْنَ: وہ موقوف نہیں کرتے، وہ سستی نہیں کرتے، (نصر۱) فَتْرٌ و فُتُوْرٌ (کوتاہی کرنا، سختی کے بعد نرم ہوجانا) سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۲۱:۲۰).
يَفْتَرُوْنَ: وہ دروغ گوئی کرتے ہیں، وہ بہتان باندھتے ہیں/

بہتان باندھتے تھے، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢٤:٣) (٥٠:٤) (١٠٣:٥) (٢٤:٦، ١١٢، ١٣٧، ١٣٨) (٥٣:٧) (٣٠:١٠، ٦٠، ٦٩) (٢١:١١) (٨٧:١٦، ١١٦) (٧٥:٢٨) (١٣:٢٩) (٢٨:٤٦).

یَفْتَرِیْ: وہ جھوٹ گھڑتا ہے، (منکر) بہتان تراشی کرتے ہیں، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٠٥:١٦).

یَفْتَرِیْنَهٗ: (یَفْتَرِیْنَ. هٗ) وہ اس کو خود گھڑ رہی ہوں، وہ بہتان باندھلائیں گی، وہ افتراء کریں گی، یَفْتَرِیْنَ، (افتعال) اِفْتِرَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (١٢:٦٠).

یَفْتِنَكُمْ: (یَفْتِنَ. كُمْ) تمہیں ایذا دیں گے، وہ تمہیں ستائیں گے، یَفْتِنَ، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (١٠١:٤).

لَایَفْتِنَنَّكُمْ: (لَایَفْتِنَنَّ. كُمْ) وہ ہرگز تمہیں گمراہ نہ کرے، لَایَفْتِنَنَّ، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٢٧:٧).

یَفْتِنُوْكَ: (یَفْتِنُوْا. كَ) (کہ) وہ تجھے بہکا دیں/ تجھے پھسلا دیں، یَفْتِنُوْا، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٤٩:٥).

یُفْتَنُوْنَ: وہ مصیبت میں مبتلا کیے جاتے ہیں، ان کو دکھ دیا جائے گا/ عذاب دیا جائے گا، (ضرب) فَتْنٌ و فُتُوْنٌ و فِتْنَةٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (١٢٦:٩) (٢:٢٩) (١٣:٥١).

یَفْتِنُوْنَكَ: (یَفْتِنُوْنَ. كَ) وہ تجھے پھسلا دیں/ تجھے بہکا دیں، وہ تجھے گمراہ کر دیں، یَفْتِنُوْنَ، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٧٣:١٧).

یَفْتِنَهُمْ: (یَفْتِنَ. هُمْ) وہ ان کو فتنہ میں ڈال دے، وہ ان کو تکلیف پہنچائے، یَفْتِنَ، (ضرب) فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٨٣:١٠).

یُفْتِیْكُمْ: (یُفْتِیْ. كُمْ) وہ تمہیں حکم دیتا ہے، یُفْتِیْ، (افعال: اَفْتٰی. یُفْتِیْ) اِفْتَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: فتی]۔ (١٢٧:٤، ١٧٦).

یَفْجُرَ: وہ علی الاعلان گناہ کرتا رہے، وہ نافرمانی کرتا رہے، (نصر ا) فَجْرٌ و فُجُوْرٌ (کھلم کھلا گناہ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٥:٧٥).

یُفَجِّرُوْنَهَا: (یُفَجِّرُوْنَ. هَا) وہ اسے بہا کر لے جائیں گے، چشمہ سے کاٹ کر لے جائیں گے، یُفَجِّرُوْنَ، (تفعیل ا) تَفْجِیْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٦:٧٦).

یَفِرُّ: وہ بھاگے گا، (ضرب٥: فَرَّ. یَفِرُّ) فِرَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٣٤:٨٠).

یَفْرَحُ: (مومن) خوش ہوں گے، (سمع) فَرْحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤:٣٠).

یَفْرَحُوْا: وہ خوش ہوتے ہیں، (سمع) فَرْحٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (١٢٠:٣).

یَفْرَحُوْا: (لِیَفْرَحُوْا) وہ خوش ہوں، (سمع) فَرْحٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (٥٨:١٠).

یَفْرَحُوْنَ: وہ خوش ہوتے ہیں، (سمع) فَرْحٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٨٨:٣) (٣٦:١٣).

یَفْرُطَ: (کہ) وہ زیادتی کرے، (نصر ا) فَرْطٌ (حد سے گزرنا، تکلیف دینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٤٥:٢٠).

لَایُفَرِّطُوْنَ: وہ کوتاہی نہیں کرتے/ کمی نہیں کرتے، (تفعیل ا) تَفْرِیْطٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (٦١:٦).

یُفْرَقُ: الگ کیا جاتا ہے، طے کیا جاتا ہے، فیصلہ کیا جاتا ہے، فیصل کیے جاتے ہیں، (نصر) فَرْقٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤:٤٤).

یُفَرِّقُوْا: کہ وہ تفریق کر دیں، وہ الگ الگ کر دیں، (تفعیل ا)

تَفْرِیْقٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٤:١٥٠).

لَمْ یُفَرِّقُوْا: انہوں نے تفریق نہیں کی، (تفعیل) تَفْرِیْقٌ سے، مضارع منفی بہ لَم جمع غائب مذکر۔(٤:١٥٢).

یَفْرَقُوْنَ: وہ ڈرپوک ہیں، وہ ڈرتے ہیں، (سمع ا) فَرَقٌ (گھبرانا، ڈرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٩:٥٦).

یُفَرِّقُوْنَ: وہ جدائی پیدا کرتے ہیں (تھے)، تفریق ڈالتے ہیں، (تفعیل) تَفْرِیْقٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢:١٠٢).

یَفْسَحْ: وہ کشائش کر دے گا، وہ کشادگی پیدا کر دے گا، کشادہ جگہ دے گا، (فتح) فَسْحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ یَفْسَحِ (٥٨:١١).

یُفْسِدُ: وہ فساد پھیلائے گا، (جو/کہ) تباہی مچائے/تخریب کرے، (افعال ا) اِفْسَادٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢:٣٠)، یُفْسِدَ (٢:٢٠٥).

یُفْسِدُوْا: وہ فساد پھیلائیں، (افعال) اِفْسَادٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٧:١٢٧).

یُفْسِدُوْنَ: وہ فساد پھیلاتے ہیں، وہ بگاڑ پیدا کرتے ہیں (تھے)، (افعال) اِفْسَادٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢:٢٧) (١٣:٢٥) (١٦:٨٨) (٢٦:١٥٢) (٢٧:٤٨).

یَفْسُقُوْنَ: وہ نافرمانی کرتے ہیں/ نافرمانی کرتے تھے، (نصر) فِسْقٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢:٥٩) (٦:٤٩) (٧:١٦٣، ١٦٥) (٢٩:٣٤).

یَفْصِلُ: وہ فیصلہ کرے گا، (ضرب ا) فَصْلٌ (فیصلہ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢٢:١٧) (٣٢:٢٥) (٦٠:٣).

یُفَصِّلُ: وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے، (تفعیل ا) تَفْصِیْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(١٠:٥) (١٣:٢).

یَفْعَلُ: وہ کرتا ہے، وہ کرے گا، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢:٨٥، ٢٥٣) (٣:٤٠) (٤:١٤٧) (١٤:٢٧) (٢١:٢٣) (٢٢:١٤، ١٨) (٣٠:٤٠)، یَفْعَلْ (٢:٢٣١) (٣:٢٨) (٤:٣٠، ١١٤) (٢٥:٦٨) (٦٣:٩).

لَمْ یَفْعَلْ: اس نے نہیں کیا، (اگر) وہ نہیں کرے گا، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لَم واحد غائب مذکر۔(١٢:٣٢).

یُفْعَلُ: کیا جائے گا، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٤٦:٩)، یُفْعَلَ (٧٥:٢٥).

یَفْعَلُوْا: (جو) وہ کریں گے، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔(٣:١١٥).

لَمْ یَفْعَلُوْا: انہوں نے نہیں کیا، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع منفی بہ لَم جمع غائب مذکر۔(٣:١٨٨).

یَفْعَلُوْنَ: وہ کرتے ہیں/کرتے تھے، وہ کریں گے، (فتح) فِعْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢:٧١) (٥:٧٩) (٦:١٥٩) (١٠:٣٦، ٤٦) (١١:٣٦) (١٦:٥٠) (٢٤:٤١) (٢٦:٧٤، ٢٢٦) (٢٧:٣٤) (٣٩:٧٠) (٦٦:٦) (٨٣:٣٦) (٨٥:٧).

یَفْعَلْهُ: (یَفْعَلْ.هُ) (جو) اس کو کرے گا، یَفْعَلْ، (فتح) فَعْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٦٠:١).

یَفْقَهُوْا: (تاکہ) وہ سمجھیں، (سمع) فِقْهٌ سے، مضارع (منصوب بسبب لامِ کَی محذوفہ) جمع غائب مذکر یا یہ مجزوم ہے بسبب جواب امر۔(٢٠:٢٨).

یَفْقَهُوْنَ: وہ سمجھتے ہیں، (تاکہ) وہ سمجھیں، (سمع) فِقْهٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٤:٧٨) (٦:٦٥، ٩٨) (٧:١٧٩) (٨:٦٥) (٩:٨١، ٨٧، ١٢٧) (١٨:٩٣) (٤٨:١٥) (٥٩:١٣) (٦٣:٣، ٧).

یَفْقَهُوْهُ: (یَفْقَهُوْا.هُ) (کہ) وہ اسے سمجھیں، یَفْقَهُوْا، (سمع) فِقْهٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٦:٢٥) (١٧:٤٦) (١٨:٥٧).

لَایُفْلِحُ: وہ نہیں فلاح پاتے ہیں، وہ کامیاب نہیں ہو گا، (افعال ا) اِفْلَاحٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(٦:٢١، ١٣٥) (١٠:١٧، ٧٧) (١٢:٢٣) (٢٠:٦٩)

(۲۳:۱۱۷) (۲۸:۳۷، ۸۲).

لَا یُفْلِحُوْنَ: وہ نہیں فلاح پاتے ہیں، وہ کامیاب نہیں ہوں گے، (افعال) اِفْلَاحٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (۱۰:۶۹) (۱۶:۱۱۶).

یُقَاتِلْ: (جو) قتال کرے گا، لڑے گا، (مفاعلہ ا) مُقَاتَلَۃٌ و قِتَالٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴:۷۴).

یُقَاتِلْ: (لِیُقَاتِلْ) چاہیے کہ وہ قتال کرے، (آخرت کی زندگی چاہنے والے) لڑیں، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔ (۴:۷۴).

یُقَاتِلُوْا: وہ لڑیں، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۴:۹۰).

یُقَاتِلُوْکُمْ: (یُقَاتِلُوْا. کُمْ) وہ تم سے لڑیں، یُقَاتِلُوْا، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۴:۹۰) یُقٰتِلُوْکُمْ (۲:۱۹۱).

یُقَاتِلُوْکُمْ: (یُقَاتِلُوْا. کُمْ) وہ تم سے لڑیں گے، وہ تم سے لڑائی کریں گے، یُقَاتِلُوْا، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳:۱۱۱).

لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ: (لَمْ یُقَاتِلُوْا. کُمْ) وہ تم سے نہیں لڑے، وہ تم سے نہ لڑیں، لَمْ یُقَاتِلُوْا، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۴:۹۰) (۶۰:۸).

یُقَاتِلُوْنَ: وہ لڑتے ہیں، وہ قتال کرتے ہیں، وہ لڑیں گے، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴:۷۶، ۷۶) (۹:۱۱۱) (۶۱:۴) (۷۳:۲۰).

یُقٰتَلُوْنَ: ان سے قتال کیا جاتا ہے، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲۲:۳۹).

یُقَاتِلُوْنَکُمْ: (یُقَاتِلُوْنَ. کُمْ) وہ تم سے لڑتے ہیں، تم سے لڑیں گے، تمہیں قتل کرتے ہیں/قتل کریں گے، یُقَاتِلُوْنَ، (مفاعلہ) مُقَاتَلَۃٌ و قِتَالٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲:۱۹۰، ۲۱۷) (۹:۳۶) (۵۹:۱۴).

یُقَالُ: کہا جاتا ہے، کہا جائے گا، (نصر۶؛ قَالَ. یَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲۱:۶۰) (۴۱:۴۳) (۸۳:۱۷).

یَقْبِضُ: وہ روکتا ہے، وہ تنگ کرتا ہے، (ضرب ا) قَبْضٌ (پکڑنا، روکنا، سمیٹنا، مختصر کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲:۲۴۵).

یَقْبِضْنَ: وہ سمیٹتے ہیں، (ضرب) قَبْضٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (۶۷:۱۹).

یَقْبِضُوْنَ: وہ سمیٹتے ہیں، وہ روک لیتے ہیں، (ضرب) قَبْضٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۹:۶۷).

یَقْبَلُ: وہ قبول کرتا ہے، (سمع ا) قُبُوْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۹:۱۰۴) (۴۲:۲۵).

یُقْبَلُ: اس سے (نہیں) قبول کیا جائے گا، (سمع) قُبُوْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲:۴۸، ۱۲۳).

لَنْ یُّقْبَلَ: ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، (سمع) قُبُوْلٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔ (۳:۸۵، ۹۱).

یَقْتَتِلٰنِ: وہ دونوں لڑ رہے تھے، (افتعال ا) اِقْتِتَالٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔ (۲۸:۱۵).

یَقْتَرِفْ: وہ کمائے گا، (افتعال ا) اِقْتِرَافٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴۲:۲۳).

یَقْتَرِفُوْا: (تاکہ) وہ کمائیں/ کیے جائیں، (افتعال) اِقْتِرَافٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۱۳).

یَقْتَرِفُوْنَ: وہ کماتے ہیں/کرتے ہیں، (افتعال) اِقْتِرَافٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۲۰).

لَمْ یَقْتُرُوْا: وہ تنگی نہیں کرتے، (نصرا) قَتْرٌ (خرچ میں تنگی کرنا) سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (۲۵:۶۷).

یَقْتُلَ: (کہ) وہ قتل کرے، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع واحد

غائب مذکر۔(۹۲:٤)، یَقْتُلْ (جو قتل کرے گا)(۹۳:٤).
یُقْتَلُ: وہ قتل کیا جاتا ہے، قتل کیا جائے، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۱۵٤:۲)، یُقْتَلْ (۷٤:٤).
لَایَقْتُلْنَ: وہ قتل نہ کریں گی، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مؤنث۔(۱۲:٦۰).
یُقَتَّلُوْا: قتل کیے جائیں، انکے ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں، (تفعیل ا) تَقْتِیْلٌ سے، مضارع مجہول (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۳۳:۵).
یَقْتُلُوْكَ: (یَقْتُلُوْا.كَ) وہ تجھے قتل کر دیں، یَقْتُلُوْا، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۳۰:۸) (۲۰:۲۸).
یَقْتُلُوْنِ: (یَقْتُلُوْا.نِ) وہ مجھے قتل کر دیں، یَقْتُلُوْا، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(۱٤:۲٦) (۳۳:۲۸).
یَقْتُلُوْنَ: وہ قتل کرتے ہیں/قتل کرتے تھے، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٦۱:۲) (۲۱:۳، ۲۱، ۱۱۲) (۷۰:۵) (۱۱۱:۹) (٦۸:۲۵).
یُقَتِّلُوْنَ: وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ہیں، وہ قتل کر دیتے تھے، (تفعیل) تَقْتِیْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱٤۱:۷).
یُقْتَلُوْنَ: وہ قتل کیے جاتے ہیں، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۱۱۱:۹).
یَقْتُلُوْنَنِیْ: (یَقْتُلُوْنَ.نِیْ) وہ مجھے قتل کر دیتے، یَقْتُلُوْنَ، (نصر) قَتْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۵۰:۷).
یَقْدِرُ: وہ تنگ کر دیتا ہے، وہ قدرت رکھتا ہے، وہ قابو رکھتا ہے، (ضرب) قَدْرٌ و قُدْرَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲٦:۱۳) (۷۵:۱٦، ۷٦) (۳۰:۱۷) (۸۲:۲۸) (٦۲:۲۹) (۳۷:۳۰) (۳٦:۳٤، ۳۹) (۵۲:۳۹)

(۱۲:٤۲).
لَنْ یَّقْدِرَ: وہ ہرگز قدرت نہیں رکھے گا، ہرگز قابو نہ پائے گا، (ضرب) قُدْرَةٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔(۵:۹۰).
یُقَدِّرُ: وہ اندازہ رکھتا ہے، (تفعیل ا) تَقْدِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۰:۷۳).
لَایَقْدِرُوْنَ: وہ قدرت نہیں رکھتے، (ضرب) قُدْرَةٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۲٦٤:۲) (۱۸:۱٤) (۲۹:۵۷).
یَقْدُمُ: وہ آگے آگے ہوگا، وہ پیشوائی کرے گا، (نصر ا) قُدُوْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۹۸:۱۱).
یَقْذِفُ: وہ القاء کرتا ہے، وہ پھینکتا ہے، (ضرب) قَذْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٤۸:۳٤).
یَقْذِفُوْنَ: وہ (گمان کے) تیر چلاتے ہیں، قَذْفٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۵۳:۳٤).
یُقْذَفُوْنَ: ان پر (انگارے) پھینک کر مارے جاتے ہیں، (ضرب) قَذْفٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۸:۳۷).
یَقْرَءُوْنَ: وہ پڑھتے ہیں، وہ پڑھیں گے، (فتح) قَرْءٌ و قِرَاءَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۹٤:۱۰) (۷۱:۱۷).
لَایَقْرَبُوْا: وہ قریب نہ آئیں، (سمع) قُرْبٌ (قریب ہونا) سے، نہی جمع غائب مذکر۔(۲۸:۹).
یُقَرِّبُوْنَا: (یُقَرِّبُوْا.نَا) (کہ) وہ ہمیں قریب پہنچا دیں، ہمیں مقرب بنا دیں، یُقَرِّبُوْا، (تفعیل ا) تَقْرِیْبٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(۳:۳۹).
یُقْرِضُ: قرض دے گا، (افعال ا) اِقْرَاضٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲٤۵:۲) (۱۱:۵۷).
یُقْسِمُ: وہ قسم کھائے گا، (افعال ا) اِقْسَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۵۵:۳۰).
یُقْسِمٰنِ: وہ دونوں قسم کھائیں، (افعال) اِقْسَامٌ سے، مضارع

تثنیہ غائب مذکر۔(۵:۱۰۶، ۱۰۷)۔

یَقْسِمُوْنَ: وہ حصہ کرتے ہیں، تقسیم کرتے ہیں، (کیا) وہ بانٹتے ہیں، (ضرب) قَسْمٌ (تقسیم کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۴۳: ۳۲)۔

یَقُصُّ: وہ بیان کرتا ہے، (نصر۵: قَصَّ. یَقُصُّ) قَصَصٌ (کسی کو خبر دینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۶:۵۷) (۲۷:۷۶)۔

لَایُقْصِرُوْنَ: وہ باز نہیں رہتے/ کمی نہیں کرتے، (افعال۱) اِقْصَارٌ (کم کرنا، چھوٹا کرنا) سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (۷:۲۰۲)۔

یَقُصُّوْنَ: وہ خبر دیتے ہیں/ بیان کرتے/ پڑھتے ہیں، وہ پڑھا کریں، (نصر) قَصَصٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۶:۱۳۰) (۷:۳۵)۔

یَقْضِ: (لِیَقْضِ) چاہیے کہ موت کا فیصلہ کر دے، کام تمام کر دے، (ضرب۹: قَضٰی. یَقْضِیْ) قَضَاءٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(۴۳:۷۷)۔

لَمَّا یَقْضِ: ابھی تک نہیں پورا کیا، (ضرب) قَضَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لما واحد غائب مذکر۔(۸۰:۲۳)۔

یُقْضٰی: پوری کر دی جائے، فیصلہ (نہیں) کیا جائے گا، (ضرب) قَضَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۶:۶۰) (۲۰:۱۱۴) (۳۵:۳۶)۔

یَقْضُوْا: (لِیَقْضُوْا) وہ ادا کریں/ دور کریں، (ضرب) قَضَاءٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔(۲۲:۲۹)۔

لَایَقْضُوْنَ: وہ حکم نہیں دیتے، وہ فیصلہ نہیں کرتے، (ضرب) قَضَاءٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۴۰:۲۰)۔

یَقْضِیْ: وہ فیصلہ کرے گا، وہ فیصلہ کرتا ہے، وہ حکم دیتا ہے، (ضرب) قَضَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۰:۹۳) (۲۷:۷۸) (۴۰:۲۰) (۴۵:۱۷)، یَقْضِیَ (وہ پورا کر دے/ جاری کر دے)(۸:۴۲، ۴۴)۔

یَقْطَعَ: کاٹ دے، ہلاک کر دے، (فتح) قَطْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳:۱۲۷) (۸:۷)۔

یَقْطَعْ: (لِیَقْطَعْ) کاٹ ڈالے، (فتح) قَطْعٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(۲۲:۱۵)۔

یَقْطَعُوْنَ: وہ کاٹتے ہیں، وہ (فاصلہ) طے کرتے ہیں، وہ طے (نہیں) کریں گے، (فتح) قَطْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ قَطْع کا معنی ہے کاٹنا، قَطْعُ السَّبِیْل: راستہ کاٹنا یعنی طے کرنا۔ (۲:۲۷) (۹:۱۲۱) (۱۳:۲۵)۔

یَقْطِیْنٍ: کدو کا درخت، بغیر تنے کی ہر بیل کو کہتے ہیں لیکن زیادہ تر کدو کے لیے استعمال ہوتا ہے، اسم جنس، [مادہ: قطن]۔ (۳۷:۱۴۶)۔

یَقُلْ: (جو) کہے/ کہے گا، (نصر۶: قَالَ. یَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔(۲۱:۲۹)۔

یُقَلِّبُ: ملتا تھا، وہ لوٹ پلٹ کرتا ہے، (تفعیل۱) تَقْلِیْبٌ (پلٹنا/ الٹنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۸:۴۲) (۲۴:۴۴)۔

یُقَلِّلُکُمْ: (یُقَلِّلُ. کُمْ) وہ تمہیں کم کرتا ہے، وہ تمہیں کم کر کے دکھاتا ہے، یُقَلِّلُ، (تفعیل۵: قَلَّلَ. یُقَلِّلُ) تَقْلِیْلٌ (کم کرنا، تھوڑا کرنا، کم کر کے دکھانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)، [مادہ: قلل]۔(۸:۴۴)۔

یَقْنُتْ: اطاعت کرے گی، حکم مانے گی، (نصر۱) قُنُوْتٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۳:۳۱)۔

یَقْنَطُ: وہ آس توڑتا ہے، ناامید ہوتا ہے، (سمع۱) قُنُوْطٌ (مایوس ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ قُنُوْطٌ نصر، ضرب اور سمع تینوں ابواب سے آتا ہے۔(۱۵:۵۶)۔

یَقْنَطُوْنَ: وہ ناامید ہو جاتے ہیں، آس توڑ بیٹھتے ہیں، (سمع) قُنُوْطٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۳۰:۳۶)۔

یَقُوْلُ: وہ کہتا ہے، بولتا ہے، کہے گا، وہ کہے، کہنے لگے، (نصر۶: قَالَ. یَقُوْلُ) قَوْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲:۸، ۶۸،

٦٩، ٧١، ١١٧، ١٤٢، ٢٠٠، ٢٠١) (٤٧:٣) (٥٣:٥، ١٠٩) (٢٥:٦، ٧٣، ١٤٨) (٥٣:٧) (٤٩:٨) (٤٠:٩، ٤٩، ١٢٤) (١٨:١١) (٧:١٣، ٢٧، ٤٣) (٤٤:١٤) (٢٧:١٦) (٤٧:١٧) (٤٢:١٨، ٥٢) (٣٥:١٩، ٦٦، ٧٩، ٨٠) (١٠٤:٢٠) (١٧:٢٥، ٢٧) (٦٢:٢٨، ٦٥، ٧٤) (١٠:٢٩، ٥٥) (٤:٣٣، ١٢) (٣١:٣٤، ٤٠) (٥٢:٣٧) (٤٧:٤٠، ٦٨) (١٧:٤٦) (٢٠:٤٧) (١١:٤٨، ١٥) (٨:٥٤) (١٣:٥٧) (١٩:٦٩، ٢٥ (٤:٧٢) (١٠:٧٥) (٤٠:٧٨) (١٥:٨٩، ١٦، ٢٤ (٦:٩٠)، یَقُوْلَ (٢١٤:٢) (٧٩:٣) (٨٢:٣٦) (٢٨:٤٠) (١٠:٦٣) (٣١:٧٤).

یَقُوْلَا: وہ دونوں کہہ دیتے، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر۔(١٠٢:٢).

یَقُوْلَنَّ: (لَیَقُوْلَنَّ) وہ ضرور کہتا ہے/ کہے گا، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (٧٣:٤) (١٠ ،٧:١١) (٥٨:٣٠) (٥٠:٤١).

یَقُوْلُنَّ: (لَیَقُوْلُنَّ) وہ ضرور کہیں گے، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔ (٦٥:٩) (٨:١١) (٤٦:٢١) (١٠:٢٩، ٦١، ٦٣) (٢٥:٣١) (٣٨:٣٩) (٩:٤٣، ٨٧).

یَقُوْلُوْا: وہ کہیں گے، وہ کہتے ہیں، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔(٧٨:٤، ٧٨) (٥٠:٩) (٤٤:٥٢) (٢:٥٤) (٤:٦٣).

یَقُوْلُوْا: وہ کہیں، وہ کہتے ہیں، وہ کہنے لگیں، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (٥٣:٦، ١٠٥) (١٦٩:٧) (١٢:١١) (٤٠:٢٢) (٥١:٢٤) (٢٠٣:٢٦) (٤٧:٢٨) (٢:٢٩).

یَقُوْلُوْا: (لِیَقُوْلُوْا) وہ کہیں، (نصر) قَوْلٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔(٩:٤) (٥٣:١٧).

یَقُوْلُوْنَ: وہ کہتے ہیں، وہ کہیں گے، (نصر) قَوْلٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢٦:٢، ٧٩) (٧:٣، ١٦، ٧٥، ٧٨، ٧٨، ١٥٤، ١٥٤، ١٦٧) (٤٦:٤، ٥١، ٧٥، ٨١، ١٥٠) (٤١:٥، ٥٢، ٧٣، ٨٣) (٣٣:٦) (١٦٩:٧) (٦١:٩) (١٨:١٠، ٢٠، ٣١، ٣٨، ٤٨) (١٣:١١، ٣٥) (٩٧:١٥) (٣٢:١٦، ١٠٣) (٤٢:١٧، ٤٣، ٥١، ٥١، ١٠٨) (٥:١٨، ٢٢، ٢٢، ٢٢، ٤٩) (١٠٤:٢٠، ١٣٠) (٣٨:٢١) (٧٠:٢٣، ٨٥، ٨٧، ٨٩، ١٠٩) (٢٦:٢٤، ٤٧) (٢٢:٢٥، ٦٥، ٧٤) (٢٢٦:٢٦) (٧١:٢٧) (٨٢:٢٨) (٣:٣٢، ٢٨) (١٣:٣٣، ٦٦) (٢٩:٣٤) (٤٨:٣٦) (٣٦:٣٧، ١٥١، ١٦٧) (١٧:٣٨) (٢٤:٤٢، ٤٤) (٣٤:٤٤) (٨:٤٦، ١١) (١١:٤٨، ١٥) (٣٩:٥٠، ٤٥) (٣٠:٥٢، ٣٣) (٤٤:٥٤) (٤٧:٥٦) (٢:٥٨، ٨) (١٠:٥٩، ١١) (٧:٦٣، ٨) (٨:٦٦) (٢٥:٦٧) (٥١:٦٨) (١٠:٧٣) (١٠:٧٩).

یَقُوْمُ: وہ کھڑا ہوتا ہے، وہ قائم ہوگا، وہ کھڑا ہوگا، وہ کھڑے ہوں گے، (نصر٦؛ قَامَ یَقُوْمُ) قِیَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ قوم]۔(٢٧٥:٢) (١٤:٤١) (٤٠:٥١) (٣٨:٧٨) (٦:٨٣)، یَقُوْمَ: (تاکہ لوگ) قائم رہیں۔(٢٥:٥٧).

یَقُوْمٰنِ: وہ دونوں کھڑے ہوں گے، (نصر) قِیَامٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر۔(١٠٧:٥).

یَقُوْمُوْنَ: وہ کھڑے ہوں گے، وہ اٹھیں گے، (نصر) قِیَامٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢٧٥:٢).

یُقِیْمَا: وہ دونوں قائم (نہ) رکھ سکیں گے/ پوری پابندی (نہ) کر سکیں گے، (افعال؛ اَقَامَ یُقِیْمُ) اِقَامَةٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر، (آخر سے نون گر گیا)، [مادہ؛ قوم]۔(٢٢٩:٢، ٢٢٩، ٢٣٠).

یُقِیْمُوْا: وہ قائم کریں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں، (افعال) اِقَامَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٣٧:١٤) (٥:٩٨).

یُقِیْمُوْا: (لِیُقِیْمُوْا) وہ قائم کریں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں، (افعال) اِقَامَۃٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (۳۱:۱۴).

یُقِیْمُوْنَ: وہ قائم کرتے ہیں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں، (افعال) اِقَامَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳:۲) (۵۵:۵) (۳:۸) (۷۱:۹) (۳:۲۷) (۴:۳۱).

یَقِیْنٌ: یقین، قطعی بات، ظن و گمان کے خلاف کسی چیز کا قطعی ادراک ہوکر دل میں سکون و اطمینان پیدا ہو جانا یقین کہلاتا ہے، اس کا درجہ معرفت اور درایت سے اونچا ہوتا ہے اسی وجہ سے یہ ہمیشہ علم کی صفت ہوتا ہے، معرفت یقین نہیں کہا جاتا بلکہ العلم الیقین کہا جاتا ہے، اسم اور اسم صفت بھی ہے، [مادہ: یقن]۔ یقین کے تین درجے ہیں: ۱) علم الیقین، اس کی بنیاد علم و دلیل پر ہوتی ہے، یعنی بنا دیکھے محض علم کی بنیاد پر کسی چیز کے وقوع یا وجود پر یقین رکھنا، ۲) عین الیقین، اس کی بنیاد مشاہدہ پر ہوتی ہے، یعنی کسی چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینے کے بعد اس پر یقین رکھنا، ۳) حق الیقین، یہ درجہ اول الذکر دونوں درجوں کے کامل حصول کے بعد حاصل ہوتا ہے، یہ درجہ اس وقت حاصل ہوتا ہے جب علم و مشاہدہ کے بعد کسی چیز میں پورے احساس و ادراک کے ساتھ مشغولیت اختیار کی جائے۔ (۲۲:۲۷)، اَلْیَقِیْنِ (۹۵:۵۶) (۵۱:۶۹) (۷، ۵:۱۰۲)، اَلْیَقِیْنُ (۹۹:۱۵) (۴۷:۷۴)، یَقِیْنًا (۱۵۷:۴).

یَكُ: وہ ہو/ تھا، وہ ہو گا، (نصر ۶؛ کَانَ. یَکُوْنُ) کَوْنٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ اصل میں مجزوم یَکُنْ ہوتا ہے یہاں 'ن' محذوف کر دیا گیا ہے، دیکھو تَكُ۔ (۷۴:۹) (۲۸:۴۰، ۲۸).

لَمْ یَكُ: وہ نہیں تھا، نہیں ہے، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۵۳:۸) (۱۲۰:۱۶) (۶۷:۱۹) (۸۵:۴۰) (۳۷:۷۵).

یَكَادُ: وہ نزدیک ہے/ قریب ہے، کچھ بعید نہیں، (سمع ۸: کَادَ. یَکَادُ) کَوْدٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ اس فعل کے بعد ایک اور فعل (مضارع کا صیغہ) ضرور واقع ہوتا ہے جس کے واقع ہونے کے قرب کو یہ ظاہر کرتا ہے۔ (۲۰:۲) (۱۷:۱۴) (۲۴:۳۵، ۴۳) (۵۲:۴۳) (۵۱:۶۸).

یَكَادُوْنَ: وہ قریب ہوتے ہیں، وہ قریب (بھی نہیں) ہوتے ہیں، (سمع) کَوْدٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۷۸:۴) (۹۳:۱۸) (۷۲:۲۲).

یَكْبِتَهُمْ: (یَكْبِتَ. هُمْ) وہ ان کو ذلیل کر دے، یَكْبِتَ، (ضرب) کَبْتٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۲۷:۳).

یَكْبُرُ: وہ بڑا ہو، یعنی اس کا زندہ ہونا مشکل ہو، (کرم ۱) كِبَرٌ (بڑا ہونا، دشوار ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۵۱:۱۷).

یَكْبَرُوْا: وہ بڑی عمر کے ہو جائیں گے، بالغ ہو جائیں گے، (سمع ۱) كِبَرٌ (عمر میں بڑا ہونا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۶:۴).

یَكْتُبُ: وہ لکھتا ہے، (نصر ۱) كِتَابَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۸۱:۴)، یَكْتُبَ (وہ لکھے) (۲۸۲:۲).

یَكْتُبْ: (لِیَكْتُبْ) وہ لکھے، (نصر) كِتَابَۃٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔ (۲۸۲:۲، ۲۸۲).

یَكْتُبُوْنَ: وہ لکھتے ہیں، (نصر) كِتَابَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۷۹:۲) (۲۱:۱۰) (۸۰:۴۳) (۴۱:۵۲) (۴۷:۶۸).

یَكْتُمُ: وہ پوشیدہ رکھتا تھا، (نصر ۱) کَتْمٌ و كِتْمَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۸:۴۰).

یَكْتُمْنَ: وہ عورتیں چھپائے رکھیں، (نصر) كِتْمَانٌ (چھپانا) سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (۲۲۸:۲).

یَكْتُمُوْنَ: وہ چھپاتے ہیں، وہ چھپا لیتے ہیں، وہ چھپائیں گے، (نصر) كِتْمَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۴۶:۲، ۱۵۹، ۱۷۴) (۱۶۷:۳) (۳۷:۴، ۴۲) (۶۱:۵).

یَكْتُمْهَا: (یَكْتُمْ. هَا) (جو) اسے چھپائے گا، یَكْتُمْ، (نصر) کَتْمٌ و كِتْمَانٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول

(واحد غائب مؤنث)۔(٢٨٣:٢).

لَمْ یَکَدْ: (دیکھنے کے) قریب بھی نہیں ہوتا، (سمع؛ کَادَ.یَکَادُ) کَوْدٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (٤٠:٢٤).

یُکَذِّبُ: وہ جھٹلاتا ہے، جھوٹ قرار دیتا ہے، وہ جھٹلائے گا، (تفعیل ا) تَکْذِیْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٨٣:٢٧) (٥٥:٤٣) (٦٨:٤٤) (١٢:٨٣) (١:١٠٧).

یُکَذِّبُكَ: (یُکَذِّبُ.كَ) وہ تجھے جھٹلاتا ہے، (کیا چیز) تجھے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے (جزا کے دن کو)، (کیا چیز) تجھے روکتی ہے/ تجھ سے انکار کراتی ہے (سیاق میں اسی مفہوم کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترجمہ کیا گیا ہے)، یُکَذِّبُ، (تفعیل) تَکْذِیْبٌ بِہ سے جسکے معنی جھوٹ کا اقرار کرنے اور کسی امر سے انکار کرنے یا انکار پر آمادہ کرنے کے ہیں، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٧:٩٥).

یُکَذِّبُوْكَ: (یُکَذِّبُوْا.كَ) وہ تجھے جھٹلاتے ہیں، یُکَذِّبُوْا، (تفعیل) تَکْذِیْبٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٤٢:٢٢) (٤:٣٥، ٢٥).

یَکْذِبُوْنَ: وہ جھوٹ کہتے/ جھوٹ بولتے ہیں/ جھوٹ بولتے تھے، (ضرب) کَذِبٌ و کِذْبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٠:٢) (٧٧:٩).

یُکَذِّبُوْنَ: وہ جھٹلاتے ہیں، (تفعیل) تَکْذِیْبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(١١:٨٣) (٢٢:٨٤).

یُکَذِّبُوْنِ: (یُکَذِّبُوْا.نِ) وہ مجھے جھٹلائیں، وہ مجھے جھوٹا قرار دیں گے، یُکَذِّبُوْا، (تفعیل) تَکْذِیْبٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(١٢:٢٦) (٣٤:٢٨).

یُکَذِّبُوْنَكَ: (یُکَذِّبُوْنَ.كَ) وہ تجھے جھوٹا (نہیں) قرار دیتے، یُکَذِّبُوْنَ، (تفعیل) تَکْذِیْبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٣٣:٦).

یَکْرَهُوْنَ: وہ ناپسند کرتے ہیں/ برا سمجھتے ہیں، (سمع) کُرْہٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٦٢:١٦).

یُکْرِهْهُنَّ: (یُکْرِہْ.هُنَّ) (جو) ان کو مجبور کرے گا، یُکْرِہْ، (افعال ا) اِکْرَاہٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔(٣٣:٢٤).

یَکْسِبْ: (جو) کمائے گا، کرے گا، (ضرب) کَسْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(١١١:٤، ١١٢).

یَکْسِبُوْنَ: وہ کمائی کرتے ہیں، وہ ارتکاب کرتے ہیں/ ارتکاب کرتے تھے، (ضرب) کَسْبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٧٩:٢) (١٢٠:٦، ١٢٩) (٩٦:٧) (٨٢:٩، ٩٥) (٨:١٠) (٨٤:١٥) (٦٥:٣٦) (٥٠:٣٩) (٨٢:٤٠) (١٧:٤١) (١٤:٤٥) (١٤:٨٣).

یَکْسِبْهُ: (یَکْسِبُ.هٗ) وہ اس کو کماتا ہے، وہ اسے کمائے گا، یَکْسِبُ، (ضرب) کَسْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(١١١:٤).

یَکْشِفُ: وہ دور کر دیتا ہے، (ضرب) کَشْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٤١:٦) (٦٢:٢٧).

یُکْشَفُ: دور کر دیا جائے گا/ ہٹا دیا جائے گا، (ضرب) کَشْفٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٤٢:٦٨).

لَمْ یَکْفِ: (کیا) وہ کافی نہیں ہے/ کافی نہیں ہوا، (ضرب٩؛ کَفٰی.یَکْفِیْ) کِفَایَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (٥٣:٤١).

یَکُفَّ: (کہ) وہ روک دے/ بند کر دے، (نصر٥؛ کَفَّ. یَکُفُّ) کَفٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٨٤:٤).

یَکْفُرُ: وہ انکار کرتا ہے، کفر کرتا ہے، انکار کرے گا، (نصر) کُفْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٩٩:٢) (٢٥:٢٩) (٣٣:٤٣)، یَکْفُرْ (١٢١:٢، ٢٥٦) (١٩:٣) (١٣٦:٤) (٥:٥، ١١٥) (٨٩:٦) (١٧:١١).

یَکْفُرْ: (لِیَکْفُرْ) چاہیے کہ انکار کرے، (نصر) کُفْرٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔(۱۸: ۲۹).

یُکَفِّرُ: وہ دور کر دے گا/ ساقط کر دے گا، وہ دور کر دیتا ہے، (تفعیل ا) تَکْفِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲: ۲۷۱)، یُکَفِّرْ (۸: ۲۹) (۶۴: ۹) (۶۵: ۵)، یُکَفِّرَ (وہ دور کر دے/ ساقط کر دے)(۳۹: ۳۵) (۴۸: ۵) (۶۶: ۸).

یُکْفَرُ: انکار کیا جا رہا ہے، (نصر) کُفْرٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۴: ۱۴۰).

یَکْفُرُوْا: وہ انکار کریں، کفر کریں، (کہ) وہ انکار کرتے ہیں، (نصر) کُفْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۲: ۹۰) (۴: ۶۰) (۱۶: ۵۵) (۲۹: ۶۶) (۳۰: ۳۴).

لَمْ یَکْفُرُوْا: انہوں نے انکار نہیں کیا، (نصر) کُفْرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (۲۸: ۴۸).

یَکْفُرُوْنَ: وہ انکار کرتے ہیں، وہ انکار کریں گے، وہ کفر کرتے ہیں/ کفر کرتے تھے، (نصر) کُفْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲: ۶۱، ۹۱) (۳: ۲۱، ۱۱۲) (۴: ۱۵۰) (۶: ۷۰) (۱۰: ۴، ۷۰) (۱۳: ۳۰) (۱۶: ۷۲) (۱۹: ۸۲) (۲۹: ۶۷) (۳۰: ۵۱) (۳۵: ۱۴).

لَنْ یُّکْفَرُوْهُ: (لَنْ یُّکْفَرُوْا۔ هُ) ان کی اس (نیکی کے بارے) میں ہرگز ناقدری نہیں کی جائے گی، ان کو اس سے ہرگز محروم نہیں کیا جائے گا، لَنْ یُّکْفَرُوْا، (نصر) کُفْرٌ و کُفْرَانٌ (چھپانا، نہ ماننا) سے، مضارع مجہول منفی بہ لن جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۳: ۱۱۵).

یَکْفُلُ: وہ کفالت کرے گا، وہ پرورش کرے گا، (نصر) کَفْلٌ و کَفَالَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳: ۴۴).

یَکْفُلُوْنَهٗ: (یَکْفُلُوْنَ۔ هُ) وہ اس کی کفالت کا ذمہ لیں گے، وہ اسے پالیں گے، یَکْفُلُوْنَ، (نصر) کَفْلٌ و کَفَالَۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۸: ۱۲).

یَکْفُلُهٗ: (یَکْفُلُ۔ هُ) اسے پالے گا، یَکْفُلُ، (نصر) کَفْلٌ و کَفَالَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۰: ۴۰).

لَمْ یَکُفُّوْا: وہ نہ روکیں، (نصر ۵) کَفٌّ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۴: ۹۱).

لَا یَکُفُّوْنَ: وہ نہیں روکیں گے/ نہیں دفع کر سکیں گے، (نصر) کَفٌّ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔(۲۱: ۳۹).

لَمْ یَکْفِهِمْ: (لَمْ یَکْفِ۔ هِمْ) ان کے لیے کافی نہ ہوا، لَمْ یَکْفِ، (ضرب۹: کَفٰی۔ یَکْفِیْ) کِفَایَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم بمعنی ماضی واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲۹: ۵۱).

لَنْ یَّکْفِیَکُمْ: (لَنْ یَّکْفِیَ۔ کُمْ) (کیا) وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہوگا، لَنْ یَّکْفِیَ، (ضرب) کِفَایَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳: ۱۲۴).

یَکْفِیْکَهُمْ: (یَکْفِیْ۔ کَ۔ هُمْ) تیری طرف سے (اللہ) ان سے نمٹ لے گا، وہ تیرے لیے انکے مقابلے میں کافی ہے، (اللہ) انکے مقابلے میں تیری حمایت کیلئے کافی ہے، یَکْفِیْ، (ضرب) کِفَایَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول اول (واحد حاضر مذکر)، هُمْ ضمیر مفعول دوم (جمع غائب مذکر)۔(۲: ۱۳۷).

یَکْلَؤُکُمْ: (یَکْلَؤُا۔ کُمْ) وہ تمہاری حفاظت کرتا ہے/ تمہاری حفاظت کرے گا، یَکْلَؤُا، (فتح ۴) کَلَاٌ (حفاظت کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲۱: ۴۲).

لَا یُکَلِّفُ: تکلیف نہیں دیتا/ مامور نہیں کرتا، (تفعیل ا) تَکْلِیْفٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔ (۲: ۲۸۶) (۶۵: ۷).

یُکَلِّمُ: وہ کلام کرے گا، وہ بات چیت کرے گا، (تفعیل ا) تَکْلِیْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳: ۴۶).

یُکَلِّمُنَا: (یُکَلِّمُ۔ نَا) وہ ہم سے کلام (یا بات) کرتا ہے، وہ ہم

سے کلام (کیوں نہیں) کرتا، یُکَلِّمُ، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۱۱۸:۲)۔

یُکَلِّمَهٗ: (یُکَلِّمَ.هٗ) کہ اس سے کلام کرے، یُکَلِّمَ، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵۱:۴۲)۔

لَایُکَلِّمُهُمْ: (لَایُکَلِّمُ.هُمْ) ان سے بات نہیں کرے گا، وہ ان سے بات نہیں کرتا، لَایُکَلِّمُ، (تفعیل) تَکْلِیْمٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۷۴:۲) (۷۷:۳) (۱۴۸:۷)۔

یَکُنْ: وہ ہو، ہوگا، وہ ہوں، (نصر۶؛ کَانَ.یَکُوْنُ) کَوْنٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (۳۸:۴، ۸۵، ۸۵، ۱۳۵) (۱۳۹:۶) (۶۵:۸، ۶۵، ۶۶، ۶۶) (۴۹:۲۴)۔

لَایَکُنْ: نہ ہو، نہ رہے، (نصر) کَوْنٌ سے، نہی واحد غائب مذکر۔ (۲:۷) (۷۱:۱۰)۔

لَمْ یَکُنْ: نہ ہو، نہیں تھا، نہ تھا، نہیں ہے، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۱۹۶:۲) (۱۱:۴، ۱۲، ۱۲، ۱۳۷، ۱۶۸، ۱۷۶) (۱۳۱:۶) (۱۱:۷) (۱۱۱:۱۷، ۱۱۱) (۱۴:۱۹) (۶:۲۴) (۲:۲۵) (۱۹۷:۲۶) (۱۳:۳۰) (۱:۷۶) (۱:۹۸) (۴:۱۱۲)۔

یَکُنَّ: وہ ہوں، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (۱۱:۴۹)۔

یَکْنِزُوْنَ: وہ جمع کرتے ہیں/ اکٹھا کرتے ہیں، (ضرب) کَنْزٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳۴:۹)۔

یُکَوِّرُ: وہ لپیٹتا ہے، چڑھاتا ہے، تہہ کرتا ہے، (تفعیل؛ کَوَّرَ.یُکَوِّرُ) تَکْوِیْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ کور]۔ (۵:۳۹، ۵)۔

یَکُوْنُ: ہوتا ہے، وہ ہو جاتا ہے، وہ ہوگا، ہو جائے گا، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۱۷:۲، ۲۴۷) (۴۰:۳، ۴۷، ۴۷، ۴۹، ۵۹) (۱۰۹:۴، ۱۵۹) (۱۱۶:۵) (۷۳:۶، ۱۰۱) (۱۳:۷، ۸۹) (۷:۹) (۱۵:۱۰) (۴۰:۱۶) (۸:۱۹، ۲۰، ۳۵) (۱۶:۲۴) (۷۷:۲۵) (۸۲:۳۶) (۶۸:۴۰) (۲۰:۵۷) (۷:۵۸) (۲۰:۷۳) (۱:۱۰۱)، یَکُوْنَ (ہو، ہو جائے) (۱۴۳:۲، ۱۵۰، ۱۹۳) (۱۶۵:۴، ۱۷۱، ۱۷۲) (۷۵:۶، ۱۴۵) (۱۸۵:۷) (۳۹:۸، ۶۷) (۳۱:۱۵) (۵۱:۱۷، ۹۳) (۷۸:۲۲) (۱:۲۵، ۷) (۷۲:۲۷) (۸:۲۸، ۶۷) (۳۶:۳۳، ۳۷، ۵۰) (۳۳:۴۳) (۷:۵۹)۔

یَکُوْنَا: (تاکہ) وہ دونوں ہوں، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع (منصوب) تثنیہ غائب مذکر۔ (۲۹:۴۱)۔

لَمْ یَکُوْنَا: (اگر) وہ دونوں نہ ہوں، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم تثنیہ غائب مذکر۔ (۲۸۲:۲)۔

یَکُوْنًا: (لَیَکُوْنَنْ) وہ ضرور ہوگا، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع بانون تاکید خفیفہ واحد غائب مذکر۔ (۳۲:۱۲)۔

یَکُوْنُنَّ: (لَیَکُوْنُنَّ) وہ ضرور ہو جائیں گے، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر۔ (۴۲:۳۵)۔

یَکُوْنُوْا: وہ ہوں، وہ ہو جائیں، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۱۸:۹، ۸۷، ۹۳) (۹۹:۱۰) (۸۱:۱۹) (۳:۲۶) (۶:۳۵) (۱۱:۴۹)۔

یَکُوْنُوْا: وہ ہوں گے، وہ ہوں، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (۳۲:۲۴) (۳۸:۴۷) (۲:۶۰)۔

یَکُوْنُوْا: (لِیَکُوْنُوْا) چاہیے کہ وہ ہوں، وہ رہیں، (نصر) کَوْنٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ (۱۰۲:۴)۔

لَایَکُوْنُوْا: وہ نہ ہوں، وہ نہ ہو جائیں، (نصر) کَوْنٌ سے، نہی جمع غائب مذکر۔ (۱۶:۵۷)۔

لَمْ یَکُوْنُوْا: وہ نہیں ہیں، وہ نہیں تھے، (نصر) کَوْنٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (۲۰:۱۱) (۴۰:۲۵) (۴۷:۳۹)۔

یَکُوْنُوْنَ: وہ ہوں گے، وہ ہو جائیں، (نصر) کَوْنٌ سے،

مضارع جمع غائب مذکر۔(۸۲:۱۹) (۱۹:۷۲).

یَکِیْدُوْا: وہ خفیہ تدبیر کریں گے، (ضرب۸؛ کَادَ. یَکِیْدُ) کَیْدٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۵:۱۲).

یَکِیْدُوْنَ: وہ مکر و فریب کرتے ہیں، وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں، (ضرب) کَیْدٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۵:۸۶).

یُلٰقُوْا: وہ ملاقات کریں گے، وہ دیکھ لیں، وہ پالیں، وہ مل جائیں، (مفاعلہ؛ لَاقٰی. یُلَاقِیْ) مُلَاقَاۃٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ؛ لقی]۔ (۸۳:۴۳) (۴۵:۵۲) (۴۲:۷۰).

لَمْ یَلْبَثُوْا: وہ نہیں ٹھہرے، وہ نہیں رہے، (سمع) لَبْثٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (۴۵:۱۰) (۳۵:۴۶) (۴۶:۷۹).

یَلْبَثُوْنَ: وہ ٹھہریں گے، وہ رہیں گے، (سمع) لَبْثٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷۶:۱۷).

یَلْبِسَکُمْ: (یَلْبِسَ. کُمْ) وہ تمہیں ملادے یعنی تمہیں آپس میں دست و گریباں کردے، یَلْبِسَ، (ضرب) لَبْسٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶۵:۶).

یَلْبِسُوْا: وہ مخلوط کردیں/ خلط ملط کردیں، یعنی گڑبڑ کردیں، (ضرب) لَبْسٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۱۳۷:۶).

لَمْ یَلْبِسُوْا: انہوں نے نہیں ملایا/ مخلوط نہیں کیا، (ضرب) لَبْسٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۸۲:۶).

یَلْبِسُوْنَ: وہ مشتبہ کرتے ہیں/ اشتباہ کرتے ہیں، (ضرب) لَبْسٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۹:۶).

یَلْبَسُوْنَ: وہ پہنیں گے، (سمع) لُبْسٌ (کپڑے پہننا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۳۱:۱۸) (۵۳:۴۴).

لَایَلْتَفِتْ: کوئی مڑ کر نہ دیکھے، (افتعال۱) اِلْتِفَاتٌ (چہرہ پھیرنا، مڑ کر دیکھنا) سے، نہی واحد غائب مذکر۔ (۸۱:۱۱) (۶۵:۱۵).

یَلْتَقِطْهُ: (یَلْتَقِطْ. ہٗ) اسے نکال لے جائے، یَلْتَقِطْ، (افتعال۱) اِلْتِقَاطٌ (اٹھانا، چننا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، ہٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۰:۱۲).

یَلْتَقِیٰنِ: وہ دونوں ملے ہوئے ہیں، جڑے رہتے ہیں، (افتعال؛ اِلْتَقٰی. یَلْتَقِیْ) اِلْتِقَاءٌ سے، مضارع تثنیہ غائب مذکر، [مادہ؛ لقی]۔(۱۹:۵۵).

لَایَلِتْکُمْ: (لَایَلِتْ. کُمْ) وہ تم کو کم نہ دے گا، تمہارے حق میں کمی نہ کرے گا، لَایَلِتْ، (ضرب۸؛ لَاتَ. یَلِیْتُ) لَیْتٌ (ہٹانا، روکنا، کم کرنا) سے، مضارع منفی (مجزوم بالشرط) واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۴:۴۹).

یَلِجَ: (یہاں تک کہ) داخل ہوجائے، (ضرب۶؛ وَلَجَ. یَلِجُ) وُلُوْجٌ (داخل ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴۰:۷)، یَلِجُ (وہ داخل ہوتا ہے) (۲:۳۴) (۴:۵۷).

یُلْحِدُوْنَ: وہ کج روی کرتے ہیں، وہ حق سے پھرتے ہیں، وہ اشارہ کرتے ہیں، وہ کج راہی کرتے ہیں/ نسبت کرتے ہیں، (افعال۱) اِلْحَادٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۸۰:۷) (۱۰۳:۱۶) (۴۰:۴۱).

لَمْ یَلْحَقُوْا: وہ نہیں پہنچے، شامل نہیں ہوسکے، (سمع۱) لُحُوْقٌ (آملنا، آپہنچنا) سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۱۷۰:۳).

لَمَّا یَلْحَقُوْا: وہ ابھی نہیں ملے، ابھی تک شامل نہیں ہوسکے، (سمع) لُحُوْقٌ سے، مضارع منفی بہ لما جمع غائب مذکر۔(۳:۶۲).

لَمْ یَلِدْ: اس نے نہیں جنا، وہ باپ نہیں ہے، (ضرب۶؛ وَلَدَ. یَلِدُ) وِلَادَۃٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۳:۱۱۲).

لَایَلِدُوْا: وہ نہیں جنیں گے، (ضرب) وِلَادَۃٌ سے، مضارع منفی (مجزوم) جمع غائب مذکر۔(۲۷:۷۱).

یَلْعَبْ: وہ کھیلے، (سمع) لَعْبٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۲:۱۲).

یَلْعَبُوْا: وہ کھیلتے رہیں، کھیل میں پڑے رہیں، (سمع) لَعْبٌ

سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔(۸۳:۴۳) (۴۲:۷۰).

یَلْعَبُوْنَ: وہ استہزاء کرتے ہیں، وہ کھیلتے ہیں، وہ کھیل میں پڑے ہوں، (سمع) لَعِبٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۹۱:۶) (۹۸:۷) (۲:۲۱) (۹:۴۴) (۱۲:۵۲).

یَلْعَنُ: لعنت کرے گا، (فتح ا) لَعْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۵:۲۹)، یَلْعَنُ (لعنت کرتا ہے، لعنت کرے) (۵۲:۴).

یَلْعَنُهُمْ: (یَلْعَنُ. هُمْ) وہ ان پر لعنت کرتا ہے، یَلْعَنُ، (فتح) لَعْنٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۵۹:۲، ۱۵۹).

یَلْفِظُ: وہ بولتا ہے/ منہ سے نکالتا ہے، (ضرب ا) لَفْظٌ (منہ سے نکالنا، بولنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۸:۵۰).

یَلْقَ: وہ پائے گا، اسے ملے گا، (سمع ۱۱؛ لَقِیَ. یَلْقٰی) لِقَاءٌ (پانا، دیکھنا، ملاقات کرنا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔ (۶۸:۲۵).

یُلْقٰی: ڈالا جائے، القاء کی جائے گی، ڈالا جائے گا، (افعال؛ اَلْقٰی. یُلْقِیْ) اِلْقَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ لقي]۔(۸:۲۵) (۸۶:۲۸) (۴۰:۴۱).

یَلْقٰهُ: (یَلْقٰی. هُ) وہ اس کو پائے گا، یَلْقٰی، (سمع) لِقَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۱۳:۱۷).

یُلَقّٰهَا: (یُلَقّٰی. هَا) وہ اسے (نہیں) عطا کی جائے گی، وہ اسے (نہیں) دی جاتی ہے، وہ اسے (نہیں) ملے گا، یُلَقّٰی، (تفعیل؛ لَقّٰی. یُلَقِّیْ) تَلْقِیَةٌ (پھینکنا، دینا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)، [مادہ؛ لقي]۔(۸۰:۲۸) (۳۵:۴۱، ۳۵).

لَمْ یُلْقُوْا: وہ نہ ڈالیں/ نہ بڑھائیں، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۹۱:۴).

یَلْقَوْنَ: وہ پائیں گے، انہیں ملے گی، (سمع) لِقَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۵۹:۱۹).

یُلْقُوْنَ: وہ ڈالتے ہیں، (جب) پھینک رہے تھے، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۴۴:۳) (۲۲۳:۲۶).

یُلَقَّوْنَ: ان کا استقبال کیا جائے گا، ان کو پیش کیا جائے گا، (تفعیل) تَلْقِیَةٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۷۵:۲۵).

یَلْقَوْنَهٗ: (یَلْقَوْنَ. هٗ) وہ اس سے ملاقات کریں گے، وہ اس کے سامنے پیش ہوں گے، یَلْقَوْنَ، (سمع) لِقَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۷:۹) (۴۴:۳۳).

یُلْقِهٖ: (لِیُلْقِ. هٖ) وہ اسے ڈال دے، لِیُلْقِ، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، امر واحد غائب مذکر، هٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۳۹:۲۰).

یُلْقِیْ: وہ ڈالتا ہے/ الہام کرتا ہے، (افعال) اِلْقَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۵۲:۲۲، ۵۳) (۱۵:۴۰).

یَلْمِزُكَ: (یَلْمِزُ. كَ) وہ تجھ پر عیب لگاتا ہے، آپ پر طعن کرتے ہیں، یَلْمِزُ، (ضرب) لَمْزٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۵۸:۹).

یَلْمِزُوْنَ: وہ طعن کرتے ہیں، عیب نکالتے ہیں، (ضرب) لَمْزٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷۹:۹).

یَلُوْنَكُمْ: (یَلُوْنَ. كُمْ) وہ تمہارے نزدیک ہوتے ہیں، وہ تمہارے قریب ہیں، یَلُوْنَ، (ضرب ۱۰؛ وَلِیَ. یَلِیْ) وَلْیٌ (نزدیک ہونا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۲۳:۹).

یَلْوٗنَ: وہ پھیرتے ہیں، وہ مروڑتے ہیں، وہ الٹ پھیر کرتے ہیں، (ضرب ۱۱؛ لَوٰی. یَلْوِیْ) لَیٌّ (رسی بٹنا، زبان پھیرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷۸:۳).

یَلْهَثْ: وہ زبان باہر نکال دیتا ہے، (سمع، فتح ا) لَهْثٌ (کتے وغیرہ کا زبان باہر نکال لینا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۷۶:۷، ۱۷۶).

یُلْھِھِمْ: (یُلْہِ.ھِمْ)وہ ان کو غافل بنائے رکھے، یُلْہِ، (افعال؛ اَلْھٰی.یُلْھِیْ) اِلْھَاءٌ (مشغول رکھنا) سے، مضارع (مجزوم)واحدغائب مذکر،ھِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)،[مادہ؛ لھو]۔(۳:۱۵)۔

اَلْیَمُّ: دریا، گہرا پانی، سمندر، اسم جنس، [مادہ؛ یمم]۔ (۳۹:۲۰)، اَلْیَمِّ (۱۳۶:۷) (۳۹:۲۰، ۷۸، ۹۷) (۴۰:۲۸،۷، ۴۰) (۴۰:۵۱)۔

یُمَارُوْنَ: وہ شک والی باتوں میں جھگڑا کرتے ہیں، (مفاعلہ؛ مَارٰی.یُمَارِیْ) مُمَارَاۃٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ مری]۔(۱۸:۴۲)۔

یَمُتْ: وہ مر جائے گا، وہ مر جائے، (نصر۶؛ مَاتَ.یَمُوْتُ) مَوْتٌ سے،مضارع(مجزوم)واحدغائب مذکر۔(۲۱۷:۲)۔

یَمْتَرُوْنَ: وہ شک کرتے ہیں/ شک میں پڑے ہوئے ہیں، (افتعال؛ اِمْتَرٰی.یَمْتَرِیْ) اِمْتِرَاءٌ سے،مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛مری]۔(۶۳:۱۵) (۳۴:۱۹)۔

یُمَتِّعْکُمْ: (یُمَتِّعْ.کُمْ)وہ تم کو بہرہ ور کرے گا، یُمَتِّعْ، (تفعیل ا)تَمْتِیْعٌ سے،مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳:۱۱)۔

یُمَتَّعُوْنَ: ان کو فائدہ پہنچایا جاتا ہے (تھا)، وہ بہرہ مند کیے جاتے تھے، (تفعیل)تَمْتِیْعٌ سے،مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲۰۷:۲۶)۔

یَمْحُ: مٹاتا ہے، وہ نابود کرتا ہے، (نصر۷؛مَحَا.یَمْحُوْ)مَحْوٌ سے،مضارع (مجزوم بالشرط ہے یا مرفوع ہے لیکن لکھنے میں 'و' حذف کردیا گیا ہے)واحدغائب مذکر۔(۲۴:۴۲)۔

یُمَحِّصَ: (تاکہ) خالص اور صاف کر دے، (تفعیل ا) تَمْحِیْصٌ (ہرعیب سے پاک کرنا، کم کرنا، آزمانا) سے،مضارع واحدغائب مذکر۔(۱۴۱:۳، ۱۵۴)۔

یَمْحَقُ: وہ مٹاتا ہے، نابود کرتا ہے، (فتح ا)مَحْقٌ (باطل کرنا/ مٹانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۷۶:۲)، یَمْحَقَ (مٹا دے)(۱۴۱:۳)۔

یَمْحُوْا: وہ مٹاتا ہے،منسوخ کردیتا ہے،(نصر؛مَحَا.یَمْحُوْ) مَحْوٌ سے،مضارع واحدغائب مذکر۔(۳۹:۱۳)۔

یَمْدُدْ: (لِیَمْدُدْ)چاہیے کہ تان لے/ دراز کر لے، (نصر۵؛ مَدَّ.یَمُدُّ)مَدٌّ(کھینچنا)سے،امرواحدغائب مذکر۔(۱۵:۲۲)۔

یَمْدُدْ: (لِیَمْدُدْ) وہ ڈھیل دے رہا ہے، (نصر)مَدٌّ سے،امر بمعنی مضارع واحدغائب مذکر۔(۷۵:۱۹)۔

یُمْدِدْکُمْ: (یُمْدِدْ. کُمْ)وہ تمہاری مدد کرے گا، یُمْدِدْ، (افعال؛ اَمَدَّ.یُمِدُّ) اِمْدَادٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)،[مادہ؛مدد]۔(۱۲۵:۳) (۱۲:۷۱)۔

یُمِدَّکُمْ: (یُمِدَّ. کُمْ)وہ تمہاری مدد کرے، یُمِدَّ، (افعال) اِمْدَادٌ سے،مضارع (منصوب)واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۲۴:۳)۔

یَمُدُّوْنَھُمْ: (یَمُدُّوْنَ.ھُمْ)وہ ان کو بڑھاتے ہیں، وہ ان کو کھینچتے ہیں،یَمُدُّوْنَ،(نصر؛مَدَّ.یَمُدُّ)مَدٌّ سے،مضارع جمع غائب مذکر،ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۲۰۲:۷)۔

یَمُدُّہٗ: (یَمُدُّ.ہٗ)وہ ان کی سیاہی بن جائے، (سات سمندر اس کو بڑھا دیں، یَمُدُّ، (نصر۵؛مَدَّ.یَمُدُّ) مَدٌّ (پھیلانا، کھینچنا، روشنائی ڈالنا/ نکالنا) سے،مضارع واحد غائب مذکر،ہٗ ضمیر مفعول (واحدغائب مذکر)۔(۲۷:۳۱)۔

یَمُدُّھُمْ: (یَمُدُّ.ھُمْ)وہ ان کومہلت دیتا ہے،انہیں ڈھیل دیتا ہے،یَمُدُّ،(نصر)مَدٌّ سے،مضارع واحدغائب مذکر،ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۵:۲)۔

یَمُرُّوْنَ: وہ گزرتے ہیں، (نصر۵)مَرٌّ و مُرُوْرٌ سے،مضارع جمع غائب مذکر،[مادہ؛مرر]۔(۱۰۵:۱۲)۔

یَمْسَسْکَ: (یَمْسَسْ.کَ) تجھے لگا دے، تجھے پہنچا دے، یَمْسَسْ، (سمع۵؛مَسَّ.یَمَسُّ) مَسٌّ سے، مضارع (مجزوم) واحدغائب مذکر،کَ ضمیر مفعول (واحدحاضر مذکر)۔(۱۷:۶، ۱۷)

(۱۰۷:۱۰).

یَمْسَسْکُمْ: (یَمْسَسْ. کُمْ) وہ (اگر) تمہیں پہنچا ہے، تمہیں چھوا ہے، یَمْسَسْ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۴۰:۳).

لَمْ یَمْسَسْ: وہ نہیں پہنچا/ نہیں لگا، اس نے نہیں چھوا، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔

لَمْ یَمْسَسْنِیْ: (لَمْ یَمْسَسْ. نِیْ) مجھے نہیں چھوا، لَمْ یَمْسَسْ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) ہے۔ (۴۷:۳) (۲۰:۱۹).

لَمْ یَمْسَسْهُمْ: (لَمْ یَمْسَسْ. هُمْ) ان کو نہیں پہنچا، لَمْ یَمْسَسْ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۱۷۴:۳).

یَمَسَّكَ: (یَمَسَّ. كَ) (کہ) وہ تجھے لگ جائے/ تجھے پہنچ جائے، یَمَسَّ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۴۵:۱۹).

یُمْسِكُ: وہ تھامتا ہے، وہ روک لیتا ہے، وہ تھامے ہوئے ہے، (افعال ا) اِمْسَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۶۵:۲۲) (۴۱:۳۵) (۴۲:۳۹)، یُمْسِكُ (وہ روک لے، بند کر دے) (۲:۳۵).

یُمَسِّكُوْنَ: وہ پکڑے ہوئے ہیں/ پابند ہیں، (تفعیل ا) تَمْسِیْكٌ (مضبوطی سے پکڑنا، چمٹنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۷۰:۷).

یُمْسِكُهٗ: (یُمْسِكُ. هٗ) (آیا) وہ اسے روکے رکھے/ اس کو زندہ رکھے، یُمْسِكُ، (افعال) اِمْسَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۵۹:۱۶).

یُمْسِكُهُنَّ: (یُمْسِكُ. هُنَّ) وہ ان کو تھامتا ہے، انہیں تھامے رکھتا ہے، یُمْسِكُ، (افعال) اِمْسَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)۔ (۷۹:۱۶)

(۱۹:۶۷).

یَمَسَّنَّ: (لَیَمَسَّنَّ) ضرور پہنچ کر رہے گا، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (۷۳:۵).

یَمَسُّنَا: (یَمَسُّ. نَا) ہمیں (نہیں) پہنچے گا، یَمَسُّ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۳۵:۳۵، ۳۵).

یَمَسَّنَّكُمْ: (لَیَمَسَّنَّ. كُمْ) تمہیں ضرور پہنچے گا، لَیَمَسَّنَّ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۱۸:۳۶).

لَایَمَسُّهٗ: (لَایَمَسُّ. هٗ) اسے نہیں چھوتے ہیں، لَایَمَسُّ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (۷۹:۵۶).

یَمَسُّهُمْ: (یَمَسُّ. هُمْ) وہ ان کو پہنچے گا، انہیں چھوئے گا، ان کو (نہیں) پہنچے گی، یَمَسُّ، (سمع) مَسٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۴۹:۶) (۴۸:۱۱) (۴۸:۱۵) (۶۱:۳۹).

یَمْشُوْنَ: وہ چلتے ہیں، (ضرب ۹: مَشٰی. یَمْشِیْ) مَشْیٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۹۵:۷) (۹۵:۱۷) (۱۲۸:۲۰) (۲۵:۲۰، ۶۳) (۲۶:۳۲).

یَمْشِیْ: وہ چلتا ہے، (ضرب) مَشْیٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۲۲:۶) (۴۵:۲۴، ۴۵، ۴۵) (۷:۲۵) (۲۲:۶۷، ۲۲).

یَمْكُثُ: وہ باقی رہتا ہے، (نصر) مَكْثٌ (ٹھہرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۷:۱۳).

یَمْكُرُ: وہ تدبیر کرتا ہے، وہ چالیں چل رہے تھے، وہ چال چل رہا تھا، (نصر) مَكْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳۰:۸، ۳۰، ۳۰).

یَمْكُرُوْا: (تاکہ) وہ چالیں چلیں/ خفیہ تدبیریں کریں، (نصر) مَكْرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۱۲۳:۶).

یَمْكُرُوْنَ: وہ چالیں چلتے ہیں/ خفیہ تدبیریں کرتے ہیں، وہ

چالیس چلتے تھے، (نصر) مَکْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۶:۱۲۳، ۱۲۴) (۸:۳۰) (۱۲:۱۰۲) (۱۶:۱۲۷) (۲۷:۷۰) (۳۵:۱۰)۔

یُمَکِّنَنَّ: (لَیُمَکِّنَنَّ) وہ ضرور جمائے گا، (تفعیل ا) تَمْكِیْنٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔ (۲۴:۵۵)۔

یُمِلَّ: (کہ) لکھوائے، (افعال ۵: اَمَلَّ. یُمِلُّ) اِمْلَالٌ و اِمْلَاءٌ (لکھوانا) سے، مضارع (منصوب) واحد غائب مذکر، [مادہ: ملل]۔ (۲:۲۸۲)۔

یَمْلِكُ: وہ اختیار رکھتا ہے، وہ قابو رکھتا ہے، وہ مالک ہے، وہ اختیار رکھے گا، (ضرب) مِلْكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۵:۱۷، ۷۶) (۱۰:۳۱) (۱۶:۷۳) (۲۰:۸۹) (۳۴:۴۲) (۴۳:۸۶) (۴۸:۱۱)۔

لَایَمْلِكُوْنَ: وہ مالک نہیں، اختیار نہیں رکھتے، وہ اختیار نہیں رکھیں گے، (ضرب) مِلْكٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (۱۳:۱۶) (۱۷:۵۶) (۱۹:۸۷) (۲۵:۳، ۳) (۲۹:۱۷) (۳۴:۲۲) (۳۹:۴۳) (۷۸:۳۷)، مَایَمْلِكُوْنَ (۳۵:۱۳)۔

یُمْلِلْ: (لِیُمْلِلْ) وہ لکھوائے، (افعال) اِمْلَالٌ سے، امر واحد غائب مذکر، [مادہ: ملل]۔ (۲:۲۸۲، ۲۸۲)۔

یَمُنُّ: وہ احسان رکھتا ہے/ احسان کرتا ہے، (نصر ۵: مَنَّ. یَمُنُّ) مَنٌّ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۴:۱۱) (۴۹:۱۷)۔

یُمْنٰی: ٹپکایا جاتا ہے/ ٹپکایا گیا، (افعال ۱۱: اَمْنٰی. یُمْنِیْ) اِمْنَاءٌ (منی ڈالنا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ: منی]۔ (۷۵:۳۷)۔

یَمْنَعُوْنَ: وہ منع کرتے ہیں، مانگے سے نہیں دیتے، (فتح) مَنْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۰۷:۷)۔

یَمُنُّوْنَ: وہ احسان رکھتے ہیں، (نصر: مَنَّ. یَمُنُّ) مَنٌّ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴۹:۱۷)۔

یُمَنِّیْهِمْ: (یُمَنِّیْ. هِمْ) وہ ان کو آرزوؤں میں ڈالتا ہے، یُمَنِّیْ، (تفعیل: مَنّٰی. یُمَنِّیْ) تَمْنِیَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ: منی]۔ (۴:۱۲۰)۔

یَمُوْتُ: وہ مرجاتا ہے، وہ مرے گا، (نصر ۶: مَاتَ. یَمُوْتُ) مَوْتٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۶:۳۸) (۱۹:۱۵) (۲۰:۷۴) (۲۵:۵۸) (۸۷:۱۳)۔

یَمُوْتُوْا: (کہ) وہ مر جائیں، انہیں موت آجائے یعنی مر کر عذاب سے چھوٹ جائیں، (نصر) مَوْتٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۳۵:۳۶)۔

یَمُوْتُوْنَ: وہ مرتے ہیں، (نصر) مَوْتٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۴:۱۸)۔

یَمُوْجُ: لہریں مارتے ہوں گے، ایک دوسرے میں گھستے ہوئے نکلیں گے، (نصر ۶: مَاجَ. یَمُوْجُ) مَوْجٌ (سمندر کا جوش مارنا، لہریں مارنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۸:۹۹)۔

یَمْهَدُوْنَ: وہ درستی کرتے ہیں/ ہموار کرتے ہیں/ بچھاتے ہیں، (فتح) مَهْدٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۳۰:۴۴)۔

یُمِیْتُ: وہ موت دیتا ہے، وہ زندگی سلب کر لیتا ہے، وہ موت دے گا، (افعال: اَمَاتَ. یُمِیْتُ) اِمَاتَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: موت]۔ (۲:۲۵۸) (۳:۱۵۶) (۷:۱۵۸) (۹:۱۱۶) (۱۰:۵۶) (۲۳:۸۰) (۴۰:۶۸) (۴۴:۸) (۵۷:۲)۔

یُمِیْتُكُمْ: (یُمِیْتُ. كُمْ) وہ تمہیں موت دیتا ہے، وہ تمہاری زندگی سلب کر لیتا ہے، وہ تمہیں موت دے گا، یُمِیْتُ، (افعال) اِمَاتَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۲:۲۸) (۲۲:۶۶) (۳۰:۴۰) (۴۵:۲۶)۔

یُمِیْتُنِیْ: (یُمِیْتُ. نِیْ) وہ مجھے موت دے گا، یُمِیْتُ، (افعال) اِمَاتَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔ (۲۶:۸۱)۔

یَمِیْزَ: وہ الگ کردے، وہ جدا کردے، (ضرب ۸: مَازَ. یَمِیْزُ) مَیْزٌ (علیحدہ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳:۱۷۹) (۸:۳۷)۔

یَمِیْلُوْنَ: وہ جھک پڑتے ہیں، وہ حملہ کر دیں، (ضرب۸؛ مَالَ.یَمِیْلُ) مَیْلٌ و مَیْلَانٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٠٢:٤).

یَمِیْنٍ: سیدھی جہت، دائیں سمت، دائیں طرف، دایاں ہاتھ مراد قوت، اَیْمُنٌ جمع، [مادہ: یمن]۔ (١٥:٣٤)، اَلْیَمِیْنِ (٤٨:١٦) (١٧:١٨، ١٨) (٢٨:٣٧، ٩٣) (١٧:٥٠) (٢٧:٥٦، ٢٧، ٣٨، ٩٠، ٩١) (٤٥:٦٩) (٣٧:٧٠) (٣٩:٧٤).

یَمِیْنُكَ: (یَمِیْنُ.كَ) تیرا دایاں ہاتھ، تیرا سیدھا ہاتھ، یَمِیْنُ مضاف، كَ (ضمیر واحد حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (٥٠:٣٣، ٥٢)، یَمِیْنِكَ (١٧:٢٠، ٦٩) (٤٨:٢٩).

یَمِیْنِهٖ: (یَمِیْنِ.هٖ) اس کا دایاں ہاتھ، یَمِیْنِ مضاف، هٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٧١:١٧) (٦٧:٣٩) (١٩:٦٩) (٧:٨٤).

یَنَابِیْعَ: چشمے، وہ سوت جن میں سے پانی پھوٹ کر نکلتا ہے، یَنْبُوْعٌ واحد، [مادہ: نبع]۔ (٢١:٣٩).

یُنَادِ: وہ پکارے گا، (مفاعلہ: نَادٰی.یُنَادِیْ) مُنَادَاةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: ندی]۔ یہاں 'ی' نہیں لکھی گئی۔ (٤١:٥٠).

یُنَادَوْنَ: ان کو پکارا جاتا ہے/ پکارا جائے گا، (مفاعلہ) مُنَادَاةٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (١٠:٤٠) (٤٤:٤١).

یُنَادُوْنَكَ: (یُنَادُوْنَ.كَ) وہ تجھے پکارتے ہیں، یُنَادُوْنَ، (مفاعلہ) مُنَادَاةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٤:٤٩).

یُنَادُوْنَهُمْ: (یُنَادُوْنَ.هُمْ) وہ ان کو پکاریں گے، یُنَادُوْنَ، (مفاعلہ) مُنَادَاةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٤:٥٧).

یُنَادِیْ: وہ پکارتا ہے/ پکارتا تھا، (مفاعلہ) مُنَادَاةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (١٩٣:٣).

یُنَادِیْهِمْ: (یُنَادِیْ.هِمْ) وہ ان کو پکارے گا، یُنَادِیْ، (مفاعلہ) مُنَادَاةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٢٨:٦٢، ٦٥، ٧٤) (٤٧:٤١).

لَایُنَازِعُنَّكَ: (لَایُنَازِعُنَّ.كَ) وہ ہرگز تجھ سے جھگڑا نہ کریں، لَایُنَازِعُنَّ، (مفاعلہ ا) مُنَازَعَةٌ (جھگڑنا، کھینچنا، قریب المرگ ہونا) سے، نہی بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٦٧:٢٢).

لَایَنَالُ: نہیں پہنچتا ہے، نہیں پہنچے گا، (سمع۹؛ نَالَ.یَنَالُ) نَیْلٌ (پانا، پہنچنا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔ (١٢٤:٢).

لَنْ یَّنَالَ: ہرگز نہیں پہنچتا ہے، ہرگز نہیں پہنچے گا، (سمع) نَیْلٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔ (٣٧:٢٢).

لَمْ یَنَالُوْا: انہوں نے نہیں پایا، وہ نہیں کامیاب ہوئے، وہ نہ پا سکے، (سمع) نَیْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔ (٧٤:٩) (٢٥:٣٣).

لَایَنَالُوْنَ: وہ نہیں پاتے ہیں/ نہیں پائیں گے، وہ نہیں کامیاب ہوتے ہیں/ کامیاب نہیں ہوں گے، (سمع) نَیْلٌ سے، مضارع منفی جمع غائب مذکر۔ (١٢٠:٩).

یَنَالُهٗ: (یَنَالُ.هٗ) اسے پہنچتا ہے، اسے پہنچے گا، یَنَالُ، (سمع) نَیْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔ (٣٧:٢٢).

یَنَالُهُمْ: (یَنَالُ.هُمْ) ان کو پہنچتا ہے، ان کو (نہیں) پہنچائے گا، عنقریب ان کو پہنچے گا، یَنَالُ، (سمع) نَیْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٣٧:٧، ٤٩، ١٥٢).

یَنْــَٔـوْنَ: وہ دور رہتے ہیں، (فتح: نَـٰی.یَنْـٰی) نَـاْیٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ: نای]۔ (٢٦:٦).

لَمْ یُنَبَّاْ: اس کو خبر نہیں ہوئی، خبر نہیں دی گئی، اسے خبردار نہیں کیا گیا، (تفعیل: نَبَّاَ.یُنَبِّئُ) تَنْبِئَةٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مذکر، [مادہ: نبا]۔ (٣٦:٥٣).

یُنَبِّئُكَ: (یُنَبِّئُ.كَ) وہ تجھے خبر دے گا، یُنَبِّئُ، (تفعیل)

تَنْبِئَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۴:۳۵)۔
یُنَبِّئُکُمْ: (یُنَبِّئُ. کُمْ) وہ تمہیں بتادے گا/تمہیں خبر دے گا، وہ تمہیں خبر دیتا ہے، یُنَبِّئُ، (تفعیل) تَنْبِئَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۴۸:۵، ۱۰۵) (۶۰:۶، ۱۶۴) (۹۴:۹، ۱۰۵) (۷:۳۴) (۷:۳۹) (۸:۶۲)۔
یُنَبَّؤُا: بتا دیا جائے گا، خبر دے دی جائے گی، (تفعیل) تَنْبِئَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۱۳:۷۵)۔
یُنَبِّئُھُمْ: (یُنَبِّئُ. ھُمْ) وہ انہیں بتادے گا/ ان کو خبر دے گا، یُنَبِّئُ، (تفعیل) تَنْبِئَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۱۴:۵) (۱۰۸:۶، ۱۵۹) (۶۴:۲۴) (۵۸:۶، ۷)۔
یُنْبِتُ: وہ اگاتا ہے، (افعال۱) اِنْبَاتٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۱:۱۶)۔
یُنْبَذَنَّ: (لَیُنْبَذَنَّ) وہ ضرور ڈالا جائے گا/ پھینکا جائے گا، (ضرب) نَبْذٌ سے، مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔(۴:۱۰۴)۔
یَنْبَغِیْ: وہ لائق ہے، اسے زیبا ہے، وہ سزاوار ہے، اس کے شایانِ شان ہے، (انفعال۲: اِنْبَغٰی.یَنْبَغِیْ) اِنْبِغَاءٌ (سہل و آسان ہونا، لائق و مناسب ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: بغی]۔ (۹۲:۱۹) (۱۸:۲۵) (۲۱۱:۲۶) (۳۶:۴۰، ۶۹) (۳۵:۳۸)۔
یَنْبُوْعًا: چشمہ، اسم مفرد، یَنَابِیْعُ جمع، [مادہ: نبع]۔ (۹۰:۱۷)۔
یَنْتَصِرُوْنَ: وہ بدلہ لیتے ہیں/ بدلہ لے سکتے ہیں، (افتعال۱) اِنْتِصَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۹۳:۲۶) (۳۹:۴۲)۔
یَنْتَظِرُ: وہ منتظر ہے، وہ راہ دیکھ رہا ہے، (افتعال۱) اِنْتِظَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲۳:۳۳)۔
یَنْتَظِرُوْنَ: وہ منتظر ہیں، وہ راہ دیکھ رہے ہیں، (افتعال) اِنْتِظَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۰۲:۱۰)۔
یَنْتَقِمُ: وہ سزا دے گا، (افتعال۱) اِنْتِقَامٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۹۵:۵)۔
لَمْ یَنْتَهِ: وہ باز نہ آیا، (اگر) وہ نہ رکے، (افتعال؛ اِنْتَهٰی.یَنْتَهِیْ) اِنْتِهَاءٌ (باز رہنا) سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، [مادہ: نهی]۔(۶۰:۳۳) (۱۵:۹۶)۔
یَنْتَهُوْا: (اگر) وہ باز آجائیں، (افتعال) اِنْتِهَاءٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔(۳۸:۸)۔
لَمْ یَنْتَهُوْا: (اگر) وہ باز نہ آئے، (افتعال) اِنْتِهَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۷۳:۵)۔
یَنْتَهُوْنَ: (شاید کہ) وہ باز آجائیں، (افتعال) اِنْتِهَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۲:۹)۔
یُنَجِّیْ: وہ بچا لے گا، (تفعیل: نَجّٰی.یُنَجِّیْ) تَنْجِیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: نجو]۔(۶۱:۳۹)۔
یُنَجِّیْکُمْ: (یُنَجِّیْ. کُمْ) وہ تمہیں بچاتا ہے/ تمہیں نجات دیتا ہے، یُنَجِّیْ، (تفعیل) تَنْجِیَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۶۳:۶، ۶۴)۔
یُنْجِیْهِ: (یُنْجِیْ. هٖ) وہ اسے بچا لے، وہ اسے چھڑا لے، یُنْجِیْ، (افعال: اَنْجٰی.یُنْجِیْ) اِنْجَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٖ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ: نجو]۔ (۱۴:۷۰)۔
یَنْحِتُوْنَ: وہ تراشتے تھے، تراش کر بناتے تھے، (ضرب۱) نَحْتٌ (تراشنا، ہموار کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۸۲:۱۵)۔
یُنْذِرَ: وہ ڈرائے، (افعال۱) اِنْذَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲:۱۸، ۴) (۷۰:۳۶) (۱۵:۴۰) (۱۲:۴۶)۔
یُنْذِرَکُمْ: (یُنْذِرَ. کُمْ) وہ تمہیں ڈرائے، یُنْذِرَ، (افعال) اِنْذَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر

مذکر۔(٧:٦٣، ٦٩).

یُنْذِرُوْا: (تاکہ) وہ ڈرائیں، (افعال) اِنْذَارٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٩:١٢٢).

یُنْذَرُوْا: وہ ڈرائے جائیں، ان کو ڈرایا جائے، (افعال) اِنْذَارٌ سے، مضارع مجہول (منصوب) جمع غائب مذکر۔(١٤:٥٢).

یُنْذَرُوْنَ: ان کو ڈرایا جاتا ہے، انہیں نصیحت کی جاتی ہے، (افعال) اِنْذَارٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(٢١:٤٥).

یُنْذِرُوْنَکُمْ: (یُنْذِرُوْنَ. کُمْ) وہ تمہیں ڈراتے ہیں (تھے)، یُنْذِرُوْنَ، (افعال) اِنْذَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٦:١٣٠) (٣٩:٧١).

یَنْزِعُ: وہ کھینچتا ہے/ اترواتا ہے، اترواتے ہوئے، (ضرب) نَزْعٌ (نکالنا، کھینچنا، اکھیڑنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٧:٢٧).

یَنْزَغُ: فساد ڈلواتا ہے، (فتح) نَزْغٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(١٧:٥٣).

یَنْزَغَنَّکَ: (یَنْزَغَنَّ. کَ) (اگر) وہ تجھے چھیڑے/ تجھے کبھی فتنہ میں ڈال ہی دے، تیرے اندر وسوسہ پیدا کردے، تجھ کو وسوسہ آئے، یَنْزَغَنَّ، (فتح ا) نَزْغٌ سے جسکے معنی کسی نوکدار چیز سے چھیڑنا/ کچوکا لگانا یہاں مراد شیطانی وسوسہ کے ہیں، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (٧:٢٠٠) (٤١:٣٦).

یُنْزِفُوْنَ: وہ (نہیں) بہکیں گے، ان کی عقل (نہیں) زائل ہو گی، (افعال ا) اِنْزَافٌ (بدمست ہونا، بہکنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٥٦:١٩).

یُنْزَفُوْنَ: وہ بہکا دیے جائیں گے، ان کی عقل گم ہو جائے گی، (ضرب ا) نَزْفٌ (بہکانا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ نَزْف کا اصل میں معنی ہے کنویں کا تمام پانی نکال ڈالنا اور اسی طرح یہ بھی کہ فصد وغیرہ سے زیادہ خون کا اخراج ہو جانا کہ کمزوری ہو جائے حتیٰ کہ بے ہوش یا بدمست ہو جائے۔(٣٧:٤٧).

یَنْزِلُ: وہ اترتا ہے، (ضرب ا) نُزُوْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٣٤:٢) (٥٧:٤).

یُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے، وہ اتارے گا، (تفعیل ا) تَنْزِیْلٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٨:١١) (١٦:٢، ١٠١) (٢٤:٤٣) (٣٠:٢٤) (٣١:٣٤) (٤٠:١٣) (٤٢:٢٧، ٢٨) (٥٧:٩)، یُنَزِّلَ (نازل کرے، اتارے) (٢:٩٠) (٥:١١٢) (٦:٣٧).

لَمْ یُنَزِّلْ: اس نے نہیں نازل کی نہیں اتاری، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (٣:١٥١) (٦:٨١) (٧:٣٣) (٢٢:٧١).

یُنَزَّلُ: وہ نازل کیا جاتا ہے، نازل کیا جارہا ہے، (تفعیل) تَنْزِیْلٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٥:١٠١)، یُنَزَّلَ (کہ وہ اتارا جائے، نازل کیا جائے) (٢:١٠٥) (٣٠:٤٩).

لَایَنْسٰی: وہ نہیں بھولتا ہے، (سمع ا) نِسْیَانٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(٢٠:٥٢).

یَنْسَخُ: وہ مٹا دیتا ہے، وہ دور کر دیتا ہے، (فتح ا) نَسْخٌ (مٹانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢٢:٥٢).

یَنْسِفُهَا: (یَنْسِفُ. هَا) وہ اس کو بکھیر دے گا، یَنْسِفُ، (ضرب) نَسْفٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(٢٠:١٠٥).

یَنْسِلُوْنَ: وہ نکل بھاگیں گے، دوڑتے آئیں گے، (ضرب ا) نَسْلٌ (تیز چلنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢١:٩٦) (٣٦:٥١).

یُنْسِیَنَّکَ: (یُنْسِیَنَّ. کَ) (اگر) وہ تجھے بھلا ہی دے، وہ کبھی تجھے بھول ڈال ہی دے، یُنْسِیَنَّ، (افعال؛ اَنْسٰی. یُنْسِیْ) اِنْسَاءٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)، [مادہ: نسی]۔(٦:٦٨).

یُنَشَّؤُا: اس کی پرورش کی جاتی ہے، وہ پرورش پاتا ہے، وہ پیدا کیا جاتا ہے، (تفعیل۳؛ نَشَّاَ. یُنَشِّؤُ) تَنْشِئَةٌ (پرورش کرنا، پالنا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ: نشا]۔(٤٣:١٨).

یُنْشِئُ: وہ پیدا کرتا ہے، (افعال؛ اَنْشَاَ.یُنْشِئُ) اِنْشَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر،[مادہ:نشا]۔(۱۳:۱۲) (۲۹:۲۰).

یَنْشُرُ: وہ پھیلا دے گا، وسیع کر دے گا، وہ پھیلا دیتا ہے/کھول دیتا ہے، (نصر) نَشْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴۲:۲۸)، یَنْشُرْ (۱۸:۱۶).

یُنْشِرُوْنَ: وہ اٹھا کھڑا کریں گے، (افعال) اِنْشَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۲۱:۲۱).

یَنْصُرُ: وہ مدد کرتا ہے، وہ مدد کرے گا، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۰:۵).

یَنْصُرَكَ: (یَنْصُرَ.كَ) وہ تیری مدد کرے، یَنْصُرَ، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔ (۴۸:۳).

یَنْصُرْكُمْ: (یَنْصُرْ. كُمْ) وہ تمہاری مدد کرے، وہ تمہاری مدد کرے گا، یَنْصُرُ، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۳:۱۶۰) (۶۷:۲۰)، یَنْصُرْكُمْ (۳:۱۶۰) (۹:۱۴) (۴۷:۷).

یَنْصُرَنَّ: (لَیَنْصُرَنَّ) وہ ضرور مدد کرے گا، نَصْرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر۔(۲۲:۴۰).

یَنْصُرُنَا: (یَنْصُرُ.نَا) وہ ہماری مدد کرے گا، یَنْصُرُ، نَصْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔ (۴۰:۲۹).

یَنْصُرَنَّهٗ: (لَیَنْصُرَنَّ.هٗ) وہ اس کی ضرور مدد کرے گا، لَیَنْصُرَنَّ، نَصْرٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۲:۶۰).

یَنْصُرُنِیْ: (یَنْصُرُ.نِیْ) وہ میری مدد کرے گا، یَنْصُرُ، نَصْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۱۱:۳۰، ۶۳).

یَنْصُرُوْنَ: وہ مدد کر سکتے ہیں، وہ مدد کریں گے، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷:۱۹۲، ۱۹۷) (۵۹:۸).

یُنْصَرُوْنَ: ان کی مدد (نہیں) کی جائے گی، ان کی مدد کی جائے، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۲:۴۸، ۸۶، ۱۲۳) (۳:۱۱۱) (۲۱:۳۹) (۲۸:۴۱) (۳۶:۷۴) (۴۱:۱۶) (۴۴:۴۱) (۵۲:۴۶) (۵۹:۱۲).

یَنْصُرُوْنَكُمْ: (یَنْصُرُوْنَ. كُمْ) وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں، وہ تمہاری مدد کریں گے، یَنْصُرُوْنَ، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۲۶:۹۳).

یَنْصُرُوْنَهٗ: (یَنْصُرُوْنَ.هٗ) وہ اس کی مدد کرتے، یَنْصُرُوْنَ، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۱۸:۴۳) (۲۸:۸۱).

یَنْصُرُوْنَهُمْ: (یَنْصُرُوْنَ.هُمْ) وہ ان کی مدد کریں گے، یَنْصُرُوْنَ، (نصر) نَصْرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۴۲:۴۶) (۵۹:۱۲).

یَنْصُرُهٗ: (یَنْصُرُ.هٗ) وہ اس کی مدد کرتا ہے، وہ اس کی مدد کرے گا، یَنْصُرُ، نَصْرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۲:۴۰) (۵۷:۲۵).

لَنْ یَّنْصُرَهٗ: (لَنْ یَّنْصُرَ.هٗ) وہ اس کی مدد نہیں کرے گا، لَنْ یَّنْصُرَ، نَصْرٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۲:۱۵).

یَنْطِقُ: وہ بولے گی، بیان کرے گی، وہ بیان کرتا ہے، (ضرب) نُطْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲۳:۶۲) (۴۵:۲۹) (۵۳:۳).

یَنْطِقُوْنَ: وہ بولتے ہیں، وہ بولیں گے، (ضرب) نُطْقٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲۱:۶۳، ۶۵) (۲۷:۸۵) (۷۷:۳۵).

لَایَنْطَلِقُ: نہیں چلتی ہے، (انفعال) اِنْطِلَاقٌ سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔(۲۶:۱۳).

یَنْظُرُ: وہ دیکھتا ہے، وہ دیکھے گا، (نصر) نَظْرٌ و نَظَرٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳:۷۷) (۱۰:۴۳) (۳۸:۱۵)

(۷۸:۴۰)، یَنْظُرَ (وہ دیکھے)(۷:۱۲۹).

یَنْظُرْ: (لِیَنْظُرْ)وہ دیکھے، (نصر) نَظَرٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔ (۱۹:۱۸) (۱۵:۲۲) (۲٤:۸۰) (۵:۸٦).

یَنْظُرُوْا: (پس) وہ دیکھتے، وہ دیکھ لیتے، (نصر) نَظَرٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (۱۲:۱۰۹) (۳۰:۹) (۳۵:٤٤) (٤۰:۲۱، ۸۲) (٤۷:۱۰).

لَمْ یَنْظُرُوْا: انہوں نے نہیں دیکھا، (نصر)نَظَرٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۷:۱۸۵) (۵۰:٦).

یَنْظُرُوْنَ: وہ دیکھتے ہیں، وہ دیکھیں گے، وہ منتظر ہیں، (نصر) نَظَرٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۲۱۰) (٦:۱۵۸) (۷:۵۳، ۱۹۸) (۸:٦) (۱٦:۳۳) (۳۳:۱۹) (۳۵:٤۳) (۳٦:٤۹) (۳۷:۱۹) (۳۹:٦۸) (٤۲:٤۵) (٤۳:٦٦) (٤۷:۱۸، ۲۰) (۵۱:٤٤) (۸۳:۲۳، ۳۵) (۸۸:۱۷).

یُنْظَرُوْنَ: وہ مہلت دیئے جائیں گے، ان کو مہلت دی جائے گی، (افعال ا) اِنْظَارٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(۲:۱٦۲) (۳:۸۸) (٦:۸) (۱٦:۸۵) (۲۱:٤۰) (۳۲:۲۹).

یَنْعِقُ: وہ آواز دیتا ہے، وہ چیختا ہے، (ضرب ا) نَعِقٌ (بلند آواز نکالنا، چیخنا، کائیں کائیں کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲:۱۷۱).

یَنْعِهٖ: (یَنْعِ .ہٖ)اس کا پکنا، پھل کا پکنا، یَنْعِ (مصدر، فتح۶؛ یَنَعَ .یَیْنَعُ) مضاف، ہٖ (ضمیر واحد غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٦:۹۹).

یُنْغِضُوْنَ: وہ ہلائیں گے، (افعال ا)اِنْغَاضٌ (ہلنا، مسخری سے سر ہلانا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۷:۵۱).

یُنْفَخُ: پھونکا جائے گا، (نصر) نَفْخٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٦:۷۳) (۲۰:۱۰۲) (۲۷:۸۷) (۷۸:۱۸).

یَنْفَدُ: وہ ختم ہو جاتا ہے، وہ فنا ہو جائے گا، (سمع ا) نَفَادٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱٦:۹٦).

یَنْفِرُوْا: (کہ) نکل جائیں، (ضرب ا) نُفُوْرٌ و نِفَارٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۹:۱۲۲).

یَنْفَضُّوْا: وہ پراگندہ ہو جائیں، منتشر ہو جائیں، (انفعال۲؛ اِنْفَضَّ .یَنْفَضُّ) اِنْفِضَاضٌ (ٹوٹنا، متفرق ہونا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ؛فضض]۔(٦۳:۷).

یَنْفَعُ: وہ نفع دیتا ہے، وہ نفع دے گا، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۲:۱٦٤) (۵:۱۱۹) (٦:۱۵۸) (۱۳:۱۷) (۲٦:۸۸) (۳۰:۵۷) (۳۲:۲۹) (٤۰:۵۲).

یَنْفَعُكَ: (یَنْفَعُ .كَ) وہ تجھے نفع (نہیں) دے سکتا ہے، یَنْفَعُ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(۱۰:۱۰٦).

یَنْفَعُكُمْ: (یَنْفَعُ .كُمْ) وہ تمہیں نفع (نہیں) دے گا، یَنْفَعُ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۱۱:۳٤) (۲۱:٦٦).

لَنْ یَّنْفَعَكُمْ: (لَنْ یَّنْفَعَ .كُمْ) وہ تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گا، لَنْ یَّنْفَعَ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۳۳:۱٦) (٤۳:۳۹).

یَنْفَعُنَا: (یَنْفَعُ .نَا) (جو) ہمیں نفع (نہ) دے، وہ ہمیں فائدہ پہنچائے، یَنْفَعُ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(٦:۷۱)، یَنْفَعَنَا (۱۲:۲۱) (۲۸:۹).

یَنْفَعُوْنَكُمْ: (یَنْفَعُوْنَ .كُمْ) وہ تمہیں فائدہ دے سکتے ہیں، یَنْفَعُوْنَ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۲٦:۷۳).

یَنْفَعُهٗ: (یَنْفَعُ .هٗ) وہ اسے فائدہ (نہ) دے، وہ اسے نفع (نہیں) دے گا، یَنْفَعُ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هٗ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(۲۲:۱۲).

یَنْفَعُهُمْ: (یَنْفَعُ .هُمْ) وہ ان کو فائدہ دیتا ہے، وہ ان کو نفع (نہیں) دیتا ہے، اس نے ان کو نفع (نہ) دیا تھا، یَنْفَعُ، (فتح) نَفْعٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (۲:۱۰۲) (۱۰:۱۸) (۲۵:۵۵) (٤۰:۸۵).

یُنْفِقُ: وہ خرچ کرتا ہے، (افعال ا) اِنْفَاقٌ (خرچ کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢:٢٦٤) (٥:٦٤) (٩:٩٨، ٩٩) (١٦:٧٥).

یُنْفِقْ: (لِیُنْفِقْ) وہ خرچ کرے، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، امر واحد غائب مذکر۔ (٦٥:٧، ٧).

یُنْفِقُوْا: وہ خرچ کریں، وہ خرچ کرتے رہیں، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، امر جمع غائب مذکر۔ یہاں لام الامر محذوف ہے۔ (١٤:٣١).

یُنْفِقُوْنَ: وہ خرچ کرتے ہیں، وہ خرچ کریں گے، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (٢:٣، ٢١٥، ٢١٩، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٥، ٢٧٤) (٣:١١٧، ١٣٤) (٤:٣٨) (٨:٣، ٣٦) (٩:٥٤، ٩١، ٩٢، ١٢١) (٢٢:٣٥) (٢٨:٥٤) (٣٢:١٦) (٤٢:٣٨).

یُنْفِقُوْنَهَا: (یُنْفِقُوْنَ. هَا) وہ اسے خرچ کریں گے، وہ اس کو (نہیں) خرچ کرتے ہیں، یُنْفِقُوْنَ، (افعال) اِنْفَاقٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، هَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (٨:٣٦) (٩:٣٤).

یُنْفَوْا: ان کو نکال دیا جائے، (ضرب۹: نَفٰی. یَنْفِیْ) نَفْیٌ (دور کرنا، جلا وطن کرنا) سے، مضارع مجہول (منصوب) جمع غائب مذکر۔(٥:٣٣).

یُنْقِذُوْنِ: (یُنْقِذُوْا. نِ) وہ مجھ کو چھڑا (نہیں) سکتے ہیں، یُنْقِذُوْا، (افعال ا) اِنْقَاذٌ سے، مضارع (شرط کی وجہ سے مجزوم) جمع غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(٣٦:٢٣).

یُنْقَذُوْنَ: ان کو نکالا جائے گا/ چھڑایا جائے گا/ چھڑایا (نہ) جا سکے گا، (افعال) اِنْقَاذٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (٣٦:٤٣).

یُنْقَصُ: وہ کم (نہیں) کی جاتی ہے، (نصر) نَقْصٌ و نُقْصَانٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٣٥:١١).

لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ: (لَمْ یَنْقُصُوْا. کُمْ) انہوں نے تمہارا قصور نہیں کیا، انہوں نے تمہارے لیے کمی نہیں کی، لَمْ یَنْقُصُوْا، (نصر) نَقْصٌ و نُقْصَانٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(٩:٤).

یَنْقَضَّ: (کہ) وہ گر پڑے، (انفعال۲: اِنْقَضَّ. یَنْقَضُّ) اِنْقِضَاضٌ (ٹوٹ پڑنا/گر جانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: قضض]۔(١٨:٧٧).

یَنْقُضُوْنَ: وہ (عہد) توڑتے ہیں/ توڑیں گے، (نصر) نَقْضٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢:٢٧) (٨:٥٦) (١٣:٢٠، ٢٥).

یَنْقَلِبُ: وہ لوٹے گا، وہ لوٹتا ہے، (انفعال ا) اِنْقِلَابٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢:١٤٣) (٨٤:٩)، یَنْقَلِبْ (٣:١٤٤) (٦٧:٤).

لَنْ یَّنْقَلِبَ: وہ ہرگز نہیں لوٹے گا، (انفعال) اِنْقِلَابٌ سے، مضارع منفی بہ لن واحد غائب مذکر۔(٤٨:١٢).

یَنْقَلِبُوْا: وہ پھر جائیں، وہ لوٹیں، وہ مغلوب ہو جائیں، (انفعال) اِنْقِلَابٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔ (٣:١٢٧).

یَنْقَلِبُوْنَ: لوٹ کر جائیں گے، لوٹیں گے، وہ لوٹتے ہیں، (انفعال) اِنْقِلَابٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢٦:٢٢٧).

یَنْکُثُ: وہ (عہد) توڑتا ہے، (نصر) نَکْثٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٤٨:١٠).

یَنْکُثُوْنَ: وہ توڑنے لگتے/ توڑ دیتے ہیں، (نصر) نَکْثٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٧:١٣٥) (٤٣:٥٠).

یَنْکِحُ: وہ نکاح کرتا ہے، (ضرب ا) نِکَاحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢٤:٣)، یَنْکِحَ (کہ وہ نکاح کرے) (٤:٢٥).

یَنْکِحْنَ: وہ عورتیں نکاح کریں، (ضرب) نِکَاحٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔(٢:٢٣٢).

یَنْکِحُهَا: (یَنْکِحُ. هَا) وہ اس سے نکاح کرتا ہے،

یَنْکِحُ، (ضرب) نِکَاحٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۳:۲۴).

یُنْکِرُ: وہ انکار کرتا ہے، (افعال۱) اِنْکَارٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۳۶:۱۳).

یُنْکِرُوْنَھَا: (یُنْکِرُوْنَ.ھَا) وہ اس سے انکار کرتے ہیں، یُنْکِرُوْنَ، (افعال) اِنْکَارٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔(۸۳:۱۶).

یَنْھٰی: وہ روکتا ہے، وہ منع کرتا ہے، (فتح۷: نَھٰی.یَنْھٰی) نَھْیٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۹۰:۱۶) (۹:۹۶).

یَنْھٰکُمْ: (یَنْھٰی.کُمْ) وہ تمہیں منع کرتا ہے، یَنْھٰی، (فتح) نَھْیٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(۸:۶۰، ۹).

یَنْھٰھُمْ: (یَنْھٰی.ھُمْ) وہ (مربی اور علماء کیوں نہیں) ان کو منع کرتے/ ان کو روکتے، وہ ان کو روکتا ہے، یَنْھٰی، (فتح) نَھْیٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(۶۳:۵) (۱۵۷:۷).

یَنْھَوْنَ: وہ روکتے ہیں، منع کرتے ہیں، (فتح) نَھْیٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۱۰۴:۳، ۱۱۴) (۲۶:۶) (۱۶۵:۷) (۶۷:۹، ۷۱) (۱۱۶:۱۱).

یُنِیْبُ: وہ لوٹتا ہے، وہ رجوع کرتا ہے، (افعال؛ اَنَابَ.یُنِیْبُ) اِنَابَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ نوب]۔(۱۳:۴۰) (۱۳:۴۲).

یُوَآدُّوْنَ: دوستی کرتے ہوئے، (کہ) وہ دوستی رکھتے ہوں، وہ باہم دوستی کرتے ہیں، ایک دوسرے کو چاہتے ہیں، (مفاعلہ۵+۶: وَادَّ.یُوَادُّ) مُوَادَّۃٌ (محبت کرنا، دوستی رکھنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ ودد]۔(۲۲:۵۸).

یُوَارِیْ: وہ چھپاتا ہے، وہ چھپائے، (مفاعلہ) مُوَارَاۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وری]۔(۳۱:۵) (۲۶:۷).

یُوَاطِئُوْا: (تاکہ) پورا کرلیں، درست کرلیں، (مفاعلہ۴+۶: وَاطَاَ.یُوَاطِئُ) مُوَاطَئَۃٌ (موافقت کرنا، کام کو درست کرنا) سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وطا]۔(۳۷:۹).

یُوْبِقْھُنَّ: (یُوْبِقْ.ھُنَّ) وہ ان کو ہلاک کر دے، یُوْبِقْ، (افعال۶؛ اَوْبَقَ.یُوْبِقُ) اِیْبَاقٌ (ہلاک کرنا، ذلیل کرنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھُنَّ ضمیر مفعول (جمع غائب مؤنث)، [مادہ؛ وبق]۔(۳۴:۴۲).

یُوْثِقُ: وہ باندھتا ہے/ باندھے گا، مضبوط کرتا ہے، (افعال۶؛ اَوْثَقَ.یُوْثِقُ) اِیْثَاقٌ (مضبوط باندھنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وثق]۔(۲۶:۸۹).

یُوَجِّھْهُ: (یُوَجِّهْ.ہُ) وہ اس کو بھیجتا ہے، یُوَجِّهْ، (تفعیل؛ وَجَّهَ.یُوَجِّهُ) تَوْجِیْهٌ (بھیجنا، روانہ کرنا) سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، ہُ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)، [مادہ؛ وجه]۔(۷۶:۱۶).

لَمْ یُوْحَ: وحی نہیں کی گئی، (افعال؛ اَوْحٰی.یُوْحِیْ) اِیْحَاءٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وحی]۔(۹۳:۶).

یُوْحٰی: وحی کی جاتی ہے، القاء کیا جاتا ہے، (افعال) اِیْحَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۵۰:۶) (۲۰۳:۷) (۱۵:۱۰، ۱۰۹) (۱۲:۱۱) (۱۱۰:۱۸) (۱۳:۲۰، ۳۸) (۱۰۸:۲۱) (۲:۳۳) (۷۰:۳۸) (۶:۴۱) (۹:۴۶) (۴:۵۳).

یُوْحُوْنَ: وہ دل میں ڈالتے ہیں/ وسوسہ ڈالتے ہیں، (افعال) اِیْحَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۱۲۱:۶).

یُوْحِیْ: وہ وحی کرتا ہے، وہ القاء کرتا ہے، وہ وسوسہ ڈالتا ہے، (افعال) اِیْحَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۱۱۲:۶) (۱۲:۸) (۵۰:۳۴) (۳:۴۲)، یُوْحِیَ (وہ وحی کرے) (۵۱:۴۲).

یَوَدُّ: وہ چاہتا ہے، پسند کرتا ہے، پسند کرتا ہے/ پسند کرے گا، دوست رکھتا ہے/ دوست رکھے گا، خواہش کرتا ہے، آرزو کرے گا، (سمع؛ وَدَّ.یَوَدُّ) وَدٌّ و مَوَدَّۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر،

[مادہ؛ ودد]۔ (۲:۹۶، ۱۰۵، ۲۶۶) (۴:۴۲) (۱۵:۲) (۷۰:۱۱).

یُوَدُّوْا: وہ آرزو کریں گے/ خواہش کریں گے، (سمع) وَدٌّ و مَوَدَّۃٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر۔ (۳۳:۲۰).

یُوْرَثُ: جس کی میراث منتقل کی جا رہی ہو، (افعال۶؛ اَوْرَثَ.یُوْرِثُ) اِیْرَاثٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۴:۱۲).

یُوْرِثُھَا: (یُوْرِثُ.ھَا) وہ اس کا وارث بناتا ہے، یُوْرِثُ، (افعال) اِیْرَاثٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ھَا ضمیر مفعول (واحد غائب مؤنث)۔ (۷:۱۲۸).

یُوْزَعُوْنَ: ان کو ترتیب سے کھڑا کیا جائے گا، ان کو ترتیب سے کھڑا کیا جاتا ہے (تھا)، ان کی جماعتیں بنائی جاتی تھیں، (فتح۵؛ وَزَعَ.یَزَعُ) وَزْعٌ (لشکر کو ترتیب وار صفوں میں رکھنا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۲۷:۱۷، ۸۳) (۴۱:۱۹).

یُوْسُفُ: حضرت یوسفؑ بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ۔ قرآن مجید میں آپ کے نام کی سورۃ ہے جس میں آپ کے حالات زندگی کے بارے میں تفصیل سے تذکرہ ملتا ہے۔ آپ کے گیارہ بھائی تھے، ایک چھوٹا عینی (سگا) بھائی تھا اور باقی دس بڑے علاتی بھائی تھے۔ (۱۲:۴، ۸، ۲۹، ۴۶، ۷۷، ۹۰، ۹۰) (۴۰:۳۴)، یُوْسُفَ (۶:۸۴) (۱۲:۷، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۷، ۲۱، ۵۱، ۵۶، ۵۸، ۶۹، ۷۶، ۸۰، ۸۴، ۸۵، ۸۷، ۸۹، ۹۴، ۹۹).

یُوَسْوِسُ: وسوسہ پیدا کرتا ہے، (فعللۃ) وَسْوَسَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وسوس]۔ (۱۱۴:۵).

یُوْصٰی: وصیت کی جاتی ہے، اس کو تلقین کی جاتی ہے، (افعال؛ اَوْصٰی.یُوْصِیْ) اِیْصَاءٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وصی]۔ (۴:۱۲).

یُوْصَلَ: (کہ) اسے جوڑا جائے/ ملایا جائے، (افعال۶؛ اَوْصَلَ.یُوْصِلُ) اِیْصَالٌ (جوڑنا) سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وصل]۔ (۲:۲۷) (۱۳:۲۱، ۲۵).

یُوْصِیْ: وہ وصیت کرتا ہے/ وصیت کر رہا ہے، وہ نصیحت کرتا ہے، وہ تلقین کرتا ہے/ حکم کرتا ہے، (افعال) اِیْصَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۴:۱۱).

یُوْصِیْکُمْ: (یُوْصِیْ.کُمْ) وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے، وہ تمہیں تلقین (حکم) کرتا ہے، یُوْصِیْ، (افعال) اِیْصَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (۴:۱۱).

یُوْصِیْنَ: وہ عورتیں وصیت کریں، (افعال) اِیْصَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مؤنث۔ (۴:۱۲).

یُوْعَدُوْنَ: ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، (ضرب۶؛ وَعَدَ.یَعِدُ) وَعْدٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۱۹:۷۵) (۲۳:۹۳) (۲۶:۲۰۶) (۴۳:۸۳) (۴۶:۱۶، ۳۵) (۵۱:۶۰) (۷۰:۴۲، ۴۴) (۷۲:۲۴).

یُوْعَظُ: وہ نصیحت کیا جاتا ہے، اسے نصیحت کی جاتی ہے، (ضرب۶؛ وَعَظَ.یَعِظُ) وَعْظٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۲:۲۳۲) (۶۵:۲).

یُوْعَظُوْنَ: ان کو نصیحت کی جاتی ہے، (ضرب) وَعْظٌ سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔ (۴:۶۶).

یُوْعُوْنَ: وہ حفاظت کرتے ہیں/ چھپاتے ہیں، (افعال؛ اَوْعٰی.یُوْعِیْ) اِیْعَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وعی]۔ (۸۴:۲۳).

یُوَفَّ: پورا پورا دیا جائے گا، (تفعیل؛ وَفّٰی.یُوَفِّیْ) تَوْفِیَۃٌ سے، مضارع مجہول (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ؛ وفی]۔ (۲:۲۷۲) (۸:۶۰).

یُوَفّٰی: پورا دیا جائے گا، (تفعیل) تَوْفِیَۃٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (۳۹:۱۰).

یُوْفِضُوْنَ: وہ دوڑتے ہیں/ دوڑیں گے، (افعال۶؛ اَوْفَضَ.یُوْفِضُ) اِیْفَاضٌ (جلدی کرنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وفض]۔ (۷۰:۴۳).

یُوَفِّقْ: وہ موافقت پیدا کر دے گا، وہ توفیق دے گا، (تفعیل٦؛ وَفَّقَ.یُوَفِّقُ)تَوْفِیْقٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛وفق]۔ (٣٥:٤).

یُوْفُوْا: (لِیُوْفُوْا)چاہیے کہ وہ پوری کریں، (افعال؛ اَوْفٰی.یُوْفِیْ) اِیْفَاءٌ سے، امر جمع غائب مذکر، [مادہ؛ وفی]۔ (٢٩:٢٢).

یُوْفُوْنَ: وہ پوری کرتے ہیں، (افعال) اِیْفَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢٠:١٣) (٧:٧٦).

یُوَفِّیَنَّھُمْ: (لَیُوَفِّیَنَّ. هُمْ) وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا، لَیُوَفِّیَنَّ، (تفعیل؛وَفّٰی.یُوَفِّیْ) تَوْفِیَةٌ سے جسکے معنی پورا پورا دینے کے ہیں، مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد غائب مذکر، هُمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)، [مادہ؛وفی]۔(١١١:١١).

یُوَفِّیْھِمْ: (یُوَفِّیْ.هِمْ) وہ ان کو پورا پورا دے گا، یُوَفِّیْ، (تفعیل) تَوْفِیَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (٥٧:٣) (١٧٣:٤) (٢٥:٢٤)، یُوَفِّیَهُمْ (وہ ان کو پورا پورا دے)(٣٠:٣٥) (١٩:٤٦).

یُوْقَ: وہ بچایا جائے، اسے بچالیا جاتا ہے، (ضرب؛وَقٰی.یَقِیْ) وِقَایَةٌ سے، مضارع مجہول (مجزوم بالشرط) واحد غائب مذکر (اصل میں یُوْقٰی)، [مادہ؛وقی]۔(٩:٥٩) (١٦:٦٤).

یُوْقَدُ: وہ روشن کیا جاتا ہے، وہ جلایا جاتا ہے، وہ جلایا جا رہا ہو، (افعال؛اَوْقَدَ.یُوْقِدُ)اِیْقَادٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر، [مادہ؛وقد]۔(٣٥:٢٤).

یُوْقِدُوْنَ: وہ دھونکتے ہیں، جلاتے ہیں، سلگاتے ہیں، (افعال٦؛ اَوْقَدَ.یُوْقِدُ)اِیْقَادٌ (روشن کرنا، جلانا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛وقد]۔(١٧:١٣).

یُوْقِعَ: (کہ) ڈال دے، ڈلوا دے، (افعال٦؛اَوْقَعَ.یُوْقِعُ) اِیْقَاعٌ (واقع کرنا، مصائب وغیرہ ڈالنا یا ڈلوانا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛وقع]۔(٩١:٥).

یُوْقِنُوْنَ: وہ یقین کرتے ہیں/ یقین کریں گے، وہ یقین رکھتے ہیں، (افعال٧؛اَیْقَنَ.یُوْقِنُ)اِیْقَانٌ (یقین رکھنا) سے، مضارع جمع غائب مذکر، [مادہ؛ یقن]۔ (٤:٢، ١١٨) (٥٠:٥) (٣:٢٧، ٨٢) (٦٠:٣٠) (٤:٣١) (٢٤:٣٢) (٤:٤٥، ٢٠) (٣٦:٥٢).

یُوْلِجُ: وہ داخل کرتا ہے، (افعال٦؛اَوْلَجَ.یُوْلِجُ)اِیْلَاجٌ (داخل کرنا، لے آنا) سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ولج]۔ (٦١:٢٢، ٦١) (٢٩:٣١، ٢٩) (١٣:٣٥، ١٣) (٦:٥٧، ٦).

لَمْ یُوْلَدْ: وہ نہیں جنا گیا، (ضرب٦) وِلَادَةٌ سے، مضارع مجہول منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔(٣:١١٢).

یُوَلُّنَّ: (لَیُوَلُّنَّ) وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے/شکست کھا جائیں گے، (تفعیل؛وَلّٰی.یُوَلِّیْ)تَوْلِیَةٌ سے، مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع غائب مذکر، [مادہ؛ولی]۔(١٢:٥٩).

یُوَلُّوْکُمْ: (یُوَلُّوْا. کُمْ) تم سے پھیر لیں گے، تم سے بھاگ جائیں گے، یُوَلُّوْا، (تفعیل) تَوْلِیَةٌ سے، مضارع (مجزوم) جمع غائب مذکر، کُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔(١١١:٣).

یُوَلُّوْنَ: وہ پیٹھ پھیریں گے، وہ پیٹھ دے کر بھاگیں گے، (تفعیل) تَوْلِیَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (١٥:٣٣) (٤٥:٥٤).

یُوَلِّهِمْ: (یُوَلِّ.هِمْ)(جو) ان کو پیٹھ دے گا/ ان سے پیٹھ پھیرے گا، یُوَلِّ، (تفعیل)تَوْلِیَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔(١٦:٨).

یَوْم: دن، روز، اس دن، آج کے دن، آج، وقت، طلوع سے غروب تک، اَیَّامٌ جمع۔ یَوْمٌ (٢٥٤:٢) (٧٧:١١، ١٠٣، ١٠٣) (٣١:١٤) (٤٣:٣٠) (٤٧:٤٢) (٨:٥٤) (٩:٧٤)، یَوْمٍ (٢٥٩:٢) (٩:٣، ٢٥) (١٥:٦) (٥٩:٧) (١٠٨:٩) (١٥:١٠) (٣:١١، ٢٦، ٨٤) (١٨:١٤، ٤٢) (١٩:١٨) (٣٧:١٩) (٥٥:٢٢) (١١٣:٢٣) (٣٨:٢٦، ١٣٥، ١٥٥، ١٥٦، ١٨٩) (٥:٣٢)

(٣٠:٣٤) (١٣:٣٩) (٦٥:٤٣) (٢١:٤٦) (٢٩:٥٥)
(٥٠:٥٦) (٤:٧٠) (١٢:٧٧) (٥:٨٣) (١٤:٩٠)، يَوْمٍ
(٤:١) (٥٥:٣) (٨٧:٤) (١٤:٥، ٣٦، ٦٤) (١٢:٦)
(١٤:٧، ١٦٧) (٧٧:٩) (٣٥:١٥، ٣٦، ٣٨)
(٥٨:١٧، ٦٢) (٤٧:٢١) (١٠٠:٢٣) (١٨٩:٢٦)
(٧١:٢٨، ٧٢) (٥٦:٣٠) (١٤٤:٣٧) (١٦:٣٨، ٥٣،
٧٨، ٧٩، ٨١) (٢٧:٤٠، ٣٠) (٢٦:٤٥) (٥:٤٦)
(١٩:٥٤) (٩:٦٢) (٩:٦٤) (٣٩:٦٨) (٢٦:٧٠)
(٤٦:٧٤) (١:٧٥) (١٣:٧٧) (١١:٨٣)، يَوْمَ (٨٥:٢،
١١٣، ١٧٤، ٢١٢) (٣٠:٣، ٧٧، ١٠٦، ١٥٥، ١٦١،
١٦٦، ١٨٠، ١٨٥، ١٩٤) (١٠٩:٤، ١٤١، ١٥٩)
(١٠٩:٥) (٢٢:٦، ٧٣، ٧٣، ١٢٨، ١٤١، ١٥٨)
(٣٢:٧، ٥٣، ١٦٣، ١٦٣، ١٧٢) (٤١:٨، ٤١) (٣:٩،
٢٥، ٣٥، ٣٦) (٢٨:١٠، ٤٥، ٦٠، ٩٣) (٨:١١، ٦٠،
٩٨، ٩٩، ١٠٥) (٤١:١٤، ٤٤، ٤٨) (٢٥:١٦، ٢٧،
٨٠، ٨٠، ٨٤، ٨٩، ٩٢، ١١١، ١٢٤) (١٣:١٧، ٥٢،
٧١، ٩٧) (٤٧:١٨، ٥٢، ١٠٥) (١٥:١٩، ١٥، ١٥،
٣٣، ٣٣، ٣٣، ٣٨، ٣٩، ٨٥، ٩٥) (١٠٠:٢٠، ١٠١،
١٠٢، ١٢٤) (١٠٤:٢١) (٢:٢٢، ٩، ١٧، ٦٩)
(١٦:٢٣) (٢٤:٢٤، ٦٤) (١٧:٢٥، ٢٢، ٢٥، ٢٧،
٦٩) (٨٢:٢٦، ٨٧، ٨٨) (٨٣:٢٧، ٨٧) (٤١:٢٨،
٤٢، ٦١، ٦٢، ٦٥، ٧٤) (١٣:٢٩، ٢٥، ٥٥)
(١٢:٣٠، ١٤، ٥٥) (٢٥:٣٢، ٢٩) (٤٤:٣٣، ٦٦)
(٤٠:٣٤) (١٤:٣٥) (٢٦:٣٨) (١٥:٣٩، ٢٤، ٣١،
٤٧، ٦٠، ٦٧) (١٥:٤٠، ١٦، ١٨، ٣٢، ٣٣، ٤٦،
٥١، ٥٢) (١٩:٤١، ٤٠، ٤٧) (٧:٤٢، ٤٥) (١٠:٤٤،
١٦، ٤٠، ٤١) (١٧:٤٥، ٢٧) (٢٠:٤٦، ٣٤، ٣٥)
(٣٠:٥٠، ٤١، ٤٢، ٤٤) (١٣:٥١) (٩:٥٢، ١٣، ٤٦)
(٦:٥٤، ٤٨) (٥٦:٥٦) (١٢:٥٧، ١٣) (٦:٥٨، ٧،
١٨) (٣:٦٠) (٩:٦٤) (٨:٦٦) (٤٢:٦٨) (٨:٧٠،
٤٣) (١٤:٧٣) (١٧:٧٨، ١٨، ٣٨، ٤٠) (٦:٧٩، ٣٥،
٤٦) (٣٤:٨٠) (١٥:٨٢، ١٩) (٦:٨٣) (٩:٨٦)
(٤:١٠١)، يَوْمُ (١١٩:٥) (٥٩:٢٠) (٥٦:٣٠)
(٢٠:٣٧، ٢١) (٢٠:٥٠، ٣٤، ٤٢) (١٢:٥١)
(٩:٦٤) (٦:٧٥) (١٤:٧٧، ٣٥، ٣٨) (١٧:٨٢، ١٨)،
اَلْيَوْمِ (٨:٢، ٦٢، ١٢٦، ١٧٧، ٢٢٨، ٢٣٢، ٢٦٤)
(١١٤:٣) (٣٨:٤، ٣٩، ٥٩، ١٣٦، ١٦٢) (٦٩:٥)
(١٨:٩، ١٩، ٢٩، ٤٤، ٤٥، ٩٩) (٢:٢٤) (٢٢:٥٨)
(٢:٦٥) (١١:٧٦) (٢:٨٥)، اَلْيَوْمَ (٢٤٩:٢) (٣:٥،
٣، ٥) (٩٣:٦) (٥١:٧) (٤٨:٨) (٩٢:١٠) (٤٣:١١)
(٥٤:١٢، ٩٢) (٢٧:١٦، ٦٣) (١٤:١٧) (٢٦:١٩،
٣٨) (٦٤:٢٠، ١٢٦) (٦٥:٢٣، ١١١) (١٤:٢٥)
(٣٦:٢٩) (٢١:٣٣) (٤٢:٣٤) (٥٤:٣٦، ٥٥، ٥٩،
٦٤، ٦٥) (٢٦:٣٧) (١٦:٤٠، ١٧، ١٧، ٢٩)
(٣٩:٤٣، ٦٨) (٢٨:٤٥، ٣٤، ٣٥) (٢٠:٤٦)
(٢٢:٥٠) (١٢:٥٧، ١٥) (٦:٦٠) (٧:٦٦) (٢٤:٦٨)
(٣٥:٦٩) (٣٤:٨٣)، اَلْيَوْمُ (٤٤:٧٠) (٣٩:٧٨)، يَوْمًا
(٤٨:٢، ١٢٣، ٢٥٩، ٢٨١) (١٩:١٨) (١٠٤:٢٠)
(٤٧:٢٢) (١١٣:٢٣) (٣٧:٢٤) (٢٦:٢٥) (٣٣:٣١)
(٤٠:٤٩) (١٧:٧٣) (٧:٧٦، ١٠، ٢٧).

يَوْمُكُمْ: (يَوْمُ. كُمْ) تمہارا دن، يَوْمُ مضاف، كُمْ (ضمیر جمع حاضر مذکر) مضاف الیہ۔ (١٠٣:٢١)، يَوْمِكُمْ (١٣٠:٦) (١٤:٣٢) (٧١:٣٩) (٣٤:٤٥).

يَوْمِهِمْ: (يَوْمِ. هِمْ) ان کا دن، يَوْمِ مضاف، هِمْ (ضمیر جمع غائب مذکر) مضاف الیہ۔ (٥١:٧) (٦٠:٥١)، يَوْمَهُمْ (٨٣:٤٣) (٤٥:٥٢) (٤٢:٧٠).

يَوْمَئِذٍ: اس دن، ایسے واقعات کے دن، یہ يَوْمَ اور اِذٍ سے مرکب ہے۔ (١٦٧:٣) (٤٢:٤) (١٦:٦) (٨:٧) (١٦:٨)

(۴۹:۱۴) (۸۷:۱۶) (۱۸:۹۹، ۱۰۰) (۲۰:۱۰۲، ۱۰۸، ۱۰۹) (۲۲:۵۶) (۲۳:۱۰۱) (۲۴:۲۵) (۲۵:۲۲، ۲۴، ۲۶) (۲۷:۸۹) (۲۸:۶۶) (۳۰:۴، ۱۴، ۴۳، ۵۷) (۳۷:۳۳) (۴۰:۹) (۴۲:۴۷) (۴۳:۶۷) (۴۵:۲۷) (۵۲:۱۱) (۵۵:۳۹) (۶۹:۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸) (۷۴:۹) (۷۵:۱۰، ۱۲، ۱۳، ۲۲، ۲۴، ۳۰) (۷۷:۱۵، ۱۹، ۲۴، ۲۸، ۳۴، ۳۷، ۴۰، ۴۵، ۴۷، ۴۹) (۷۹:۸) (۸۰:۳۷، ۳۸، ۴۰) (۸۲:۱۹) (۸۳:۱۰، ۱۵) (۸۸:۲، ۸) (۸۹:۲۳، ۲۳، ۲۵) (۹۹:۴، ۶) (۱۰۰:۱۱) (۱۰۲:۸)، یَوْمِىِٕذٍ (۱۱:۶۶) (۷۰:۱۱).

یَوْمَیْنِ: دو یوم، دو دن میں، تثنیہ ہے، یَوْمٌ واحد۔(۲:۲۰۳) (۴۱:۹، ۱۲).

یُوْنُسَ: حضرت یونسؑ، مشہور بنی اسرائیلی پیغمبر جو اہل نینوا (عراق) کی طرف مبعوث کیے گئے۔ آپ کو قرآن میں ذَاالنُّوْنِ کے لقب سے بھی یاد کیا گیا ہے۔ (مزید تفصیل کے لیے متعلقہ حوالوں کے حواشی ملاحظہ کیجیے، بالخصوص ۳۷:۱۳۹)۔ (۴:۱۶۳) (۶:۸۶) (۱۰:۹۸) (۳۷:۱۳۹).

یُّهَاجِرْ: (جو) ہجرت کرے/ ہجرت کرے گا، (مفاعلہ ا) مُهَاجَرَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۴:۱۰۰).

یُهَاجِرُوْا: وہ ہجرت کریں، (مفاعلہ) مُهَاجَرَةٌ سے، مضارع (منصوب) جمع غائب مذکر۔(۴:۸۹) (۸:۷۲).

لَمْ یُهَاجِرُوْا: انہوں نے ہجرت نہیں کی، (مفاعلہ) مُهَاجَرَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر۔(۸:۷۲).

یَهَبُ: وہ بخشتا ہے، وہ عطا کرتا ہے، (فتح ۵: وَهَبَ. یَهَبُ) هِبَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ: وهب]۔(۴۲:۴۹، ۴۹).

یَهْبِطُ: وہ اترتا ہے، وہ گرتا ہے/ گر جاتا ہے، (ضرب ا) هُبُوْطٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۲:۷۴).

لَمْ یَهْتَدُوْا: وہ ہدایت یافتہ نہیں ہوئے، انہوں نے ہدایت نہیں پائی، (افتعال: اِهْتَدٰی. یَهْتَدِیْ) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لم جمع غائب مذکر، [مادہ: هدی]۔(۴۶:۱۱).

لَنْ یَّهْتَدُوْا: وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع منفی بہ لن جمع غائب مذکر۔(۱۸:۵۷).

یَهْتَدُوْنَ: وہ ہدایت پاتے ہیں، وہ ہدایت پائیں گے، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲:۱۷۰) (۴:۹۸) (۵:۱۰۴) (۱۶:۱۶) (۲۱:۳۱) (۲۳:۴۹) (۲۷:۲۴، ۴۱) (۲۸:۶۴) (۳۲:۳).

یَهْتَدِیْ: وہ ہدایت پاتا ہے، وہ ہدایت پائے گا، (افتعال) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(۱۰:۱۰۸) (۱۷:۱۵) (۲۷:۹۲).

یَهْجَعُوْنَ: وہ سوتے ہیں، (فتح ا) هُجُوْعٌ (رات کو سونا، سونا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۵۱:۱۷).

یَهْدِ: وہ ہدایت کرے/ ہدایت دے، وہ ہدایت کرتا ہے، وہ ہدایت دے گا، (ضرب ۹: هَدٰی. یَهْدِیْ) هِدَایَةٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر۔(۷:۱۷۸) (۱۷:۹۷) (۱۸:۱۷) (۳۹:۳۷) (۶۴:۱۱).

لَمْ یَهْدِ: اس نے ہدایت نہیں کی، وہ موجب ہدایت نہیں ہوا، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ (۷:۱۰۰) (۲۰:۱۲۸) (۳۲:۲۶).

یُهْدٰی: اس کو ہدایت کی جائے، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(۱۰:۳۵).

لَمْ یَهْدِنِیْ: (لَمْ یَهْدِ. نِیْ) (اگر) مجھے ہدایت نہیں کرے گا، لَمْ یَهْدِ، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر، نِیْ میں ن وقایہ اور ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(۶:۷۷).

یَهْدُوْنَ: وہ ہدایت کرتے ہیں، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(۷:۱۵۹، ۱۸۱) (۲۱:۷۳) (۳۲:۲۴).

یَهْدُوْنَنَا: (یَهْدُوْنَ. نَا) وہ ہمیں ہدایت دے گا، یَهْدُوْنَ، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع

متکلم)۔(٦:٦٤).

یَهْدِیْ: وہ ہدایت کرتا ہے، وہ ہدایت دے گا، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٢٦:٢، ١٤٢، ٢١٣، ٢٥٨، ٢٦٤، ٢٧٢) (٨٦:٣، ٨٦) (١٦:٥، ٥١، ٦٧، ١٠٨) (٨٨:٦، ١٤٤) (١٩:٩، ٢٤، ٣٧، ٨٠، ١٠٩) (٢٥:١٠، ٣٥، ٣٥، ٣٥) (٥٢:١٢) (٢٧:١٣) (٤:١٤) (٣٧:١٦، ٩٣، ١٠٧) (٩:١٧) (١٦:٢٢) (٣٥:٢٤، ٤٦) (٥٠:٢٨، ٥٦) (٢٩:٣٠) (٤:٣٣) (٦:٣٤) (٨:٣٥) (٣:٣٩، ٢٣) (٢٨:٤٠) (١٣:٤٢) (١٠:٤٦، ٣٠) (٥:٦١، ٧) (٥:٦٢) (٦:٦٣) (٢:٧٢) (٣١:٧٤).

یَهِدِّیْ: وہ ہدایت (نہیں) پاتا ہے، (افتعال: اِهْتَدٰی. یَهْتَدِیُ) اِهْتِدَاءٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ یہاں تاء کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا اور ہا کو کسرہ دے دیا گیا ہے۔ (٣٥:١٠).

یَهْدِیَكَ: (یَهْدِیَ. كَ) وہ تجھے ہدایت کرے، یَهْدِیَ، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذکر)۔(٢:٤٨).

یَهْدِیْكُمْ: (یَهْدِیْ. كُمْ) وہ تمہیں ہدایت کرتا ہے، یَهْدِیُ، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر مذکر)۔ (٦٣:٢٧)، یَهْدِیَكُمْ (وہ تمہیں ہدایت کرے) (٢٦:٤) (٢٠:٤٨).

یَهْدِیَنِ: (یَهْدِیْ. نِ) وہ مجھے ہدایت کرے گا، یَهْدِیُ، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نِ (اصل میں نِیْ) میں ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم) محذوف۔(٦٢:٢٦، ٧٨) (٩٩:٣٧) (٢٧:٤٣)، یَهْدِیَنِ: (یَهْدِیَ. نِ) وہ مجھے ہدایت کردے۔(٢٤:١٨).

یَهْدِیَنِیْ: (یَهْدِیَ. نِ. یْ) (کہ) وہ مجھے ہدایت کرے، یَهْدِیَ، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، ن وقایہ، ی ضمیر مفعول (واحد متکلم)۔(٢٢:٢٨).

یَهْدِیْهِ: (یَهْدِیْ. هِ) وہ اس کو ہدایت دے گا، وہ اسے راہ بتائے گا، یَهْدِیُ، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِ ضمیر مفعول (واحد غائب مذکر)۔(٤:٢٢) (٢٣:٤٥)، یَهْدِیَهٗ (وہ اس کو ہدایت دے) (١٢٥:٦).

یَهْدِیْهِمْ: (یَهْدِیْ. هِمْ) وہ ان کو ہدایت دے گا، وہ انہیں راہ بتائے گا، وہ ان کو ہدایت کرتا ہے، یَهْدِیُ، (ضرب) هِدَایَةٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، هِمْ ضمیر مفعول (جمع غائب مذکر)۔ (١٧٥:٤) (١٦:٥) (١٤٨:٧) (٩:١٠) (١٠٤:١٦) (٥:٤٧)، یَهْدِیَهُمْ (وہ ان کو ہدایت دے، وہ انہیں راہ بتائے) (١٣٧:٤، ١٦٨).

یُهْرَعُوْنَ: تیز دوڑتے ہوئے، دوڑے چلے جا رہے ہیں، ان کو بے تحاشا دوڑایا جاتا ہے، (افعال ا) اِهْرَاعٌ (جلدی دوڑایا جانا) سے، مضارع مجہول جمع غائب مذکر۔(٧٨:١١) (٧٠:٣٧).

یُهْزَمُ: اسے شکست دے دی جائے گی، اس کو ہرا دیا جائے گا، (ضرب ا) هَزْمٌ و هَزِیْمَةٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔ (٤٥:٥٤).

یَهْلِكَ: (تاکہ) وہ ہلاک ہو جائے یعنی کافر بنا رہے، (ضرب ا) هَلَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔(٤٢:٨).

یُهْلِكَ: وہ ہلاک کر دے، (افعال ا) اِهْلَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (٢٠٥:٢) (١٧:٥) (١٢٩:٧) (١١٧:١١).

یُهْلَكُ: ہلاک کیا جاتا ہے/ ہلاک کیا جائے گا، (افعال) اِهْلَاكٌ سے، مضارع مجہول واحد غائب مذکر۔(٤٧:٦) (٣٥:٤٦).

یُهْلِكُنَا: (یُهْلِكُ. نَا) ہمیں ہلاک کرتا ہے، یُهْلِكُ، (افعال) اِهْلَاكٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، نَا ضمیر مفعول (جمع متکلم)۔(٢٤:٤٥).

یُهْلِكُوْنَ: وہ ہلاک کرتے ہیں، (افعال) اِهْلَاكٌ سے، مضارع جمع غائب مذکر۔(٢٦:٦) (٤٢:٩).

یُھِنْ: اہانت کرے، ذلیل کرے، (افعال؛ اَھَانَ. یُھِیْنُ) اِھَانَۃٌ سے، مضارع (مجزوم) واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ھون]۔ (۱۸:۲۲).

اَلْیَھُوْدُ: یہودیوں کی جماعت، حضرت موسیٰ کی امت، یہودی لوگ، یَھُوْدِیٌّ واحد، [مادہ؛ ھود]۔ (۲:۱۱۳، ۱۱۳، ۱۲۰) (۵:۱۸، ٦٤) (۹:۳۰)، اَلْیَھُوْدَ (۵:۵۱، ۸۲).

یَھُوْدِیًّا: یہودی، حضرت موسیٰ کا امتی، اسم منسوب ہے، یَھُوْدُ جمع، [مادہ؛ ھود]۔ (۳:٦۷).

یُھَیِّئْ: وہ فراہم کردے گا، تیار کردے گا، (تفعیل؛ ھَیَّاَ. یُھَیِّئُ) تَھْیِئَۃٌ سے، مضارع واحد غائب مذکر، [مادہ؛ ھیا]۔ (۱۸:۱٦).

یَھِیْجُ: وہ خشک ہو جاتی ہے، وہ سوکھ جاتی ہے، (ضرب۸؛ ھَاجَ. یَھِیْجُ) ھَیْجٌ (گھاس کا سوکھ جانا، خشک ہونا) سے، مضارع واحد غائب مذکر۔ (۳۹:۲۱) (۵۷:۲۰).

یَھِیْمُوْنَ: وہ سرگرداں پھرتے ہیں، (ضرب۸؛ ھَامَ. یَھِیْمُ) ھَیْمٌ و ھَیَمَانٌ (آوارہ پھرنا، حیران ہونا، محبت و عشق کرنا اور عشق سے پاگل ہونا) سے، مضارع جمع غائب مذکر۔ (۲٦:۲۲۵).

لَایَایْـئَسُ: ناامید نہیں ہوتے، (سمع؛ یَئِسَ. یَیْئَسُ) یَاْسٌ (ناامید و مایوس ہونا) سے، مضارع منفی واحد غائب مذکر۔ (۱۲:۸۷).

لَمْ یَایْـئَسْ: وہ نہیں ناامید ہوا، (کیا) وہ نہیں جانتے / انہیں معلوم نہیں، (سمع) یَاْسٌ سے، مضارع منفی بہ لم واحد غائب مذکر۔ محاورۃ میں جاننے کے معنی بھی دیتا ہے۔ (۱۳:۳۱).